

مُنوَ اَعَادِينَ



وعوت وبالنظى الموصف مينان المريث مراده المريث مراده المريث المراده المريث

المالية المالي الما

تالیف حضرت مولوی محمر بیسف کا ندهلوگ

ترتیب وترجمه مولوی محد سعد صاحب کا ندهلوی مدخله



ال المذب الذاح الب فكه خليال كالأست أنها أنها الإنادة بالدمغاءات ياضروري مشافقي يبيش في تشكي بيل.

نام كتاب: منتخب احاديث

Muntakhah Ahadith

تاليفسه ومفرت مولوي محد بوسف كالدهلوق

بانقهام فخريوس



ISBN: 81-7101-436-4

1907 - 2007 Edition 2007 1907/-07

Pathlehed by

DARA ISHA AT E-DINBYAT (P) LTD. 1682. Jiz Bouse, Hazart Lita, andén New Debi-110 013 (Inc.) Tel 2692 68233 Fax -91-11-2537 2787 Emoi: salet @dava.com idara@yahou.com Visit us at new sidaraway.

Думдына д. В 17 Lm sibn ПЛ4 К N NS 4 '47 €, INNYAT (р. СТИ у.О. Вуу *795. Зашы Мауза, New Doby 110925 (India)

معزمته مواه ناجح تصف مباحث كيمسود وشرسته ليك مخوكاتش

الاستفخاف أب الداد الداوارية والفاقية المراد الأواف تفج العسورة أسترك وج وتغير وتغشيا يرزاي المرادريتم الإصهاد القهم بالمعار باللها الالان قانا مهاقال فيمناك ويشدروا دا بزيان نياص الإيتان والمناق الفراصلي النزاهر وكما تحريه مبولا بالعرض لياه عريان سلام فالحراف كمرته شرفه بالسينون الاهاد جمان مسكرة المفارس اللؤم رحسف الوهوديا ارسليم بادوع برمية واغلااس والير وقرة بيدا عليه نبله مواصح البليد والفال فيهزينه النامش بعور بعزاها غواني دريين أزادا ويموء فمرز وشكاح مشاوات بغيل عردا للمفعل ترصيتها الأاقوصة العداع بإاداريان فالماء جهاج جزاره ويكل فالداع البراساني الملاواسية أحزفه إلمايانة واعمل بالبصري مرسكل فطيئة كال الميشية بداه مع ا عاما و بعاً وَفِط (عاء نا وا خرار بعد فِرح بسُرا فِيطَارُ سَسِّا بِحاده مع الماء ، اوسية أخرقط أمنا وتعاجرة نقياس الاموس والاكا بالالفيال ومأنف والباباح من إيهم عادة أوما وملك والسائلة عربا عن عدائد الصاعبي معة إذا فحضأ العاطعة فغين فرجت اعفايات فيعادان شؤ وصداؤها يمس العناذاف البناوية الملاعس وصحفاكم جمن تحت النفارهية فالأ عراب والمسادان والمحاج والمنطاع والمتعادية خيصت ويخطلها من دأسري تحرج من وذنبه فا دائمسل ومله فيصت الحله بإ سى دھلوھى بھرج اسے يہ تك الخفاء وجلهر تم كان شيدا ويداھ جدو**سے تاك**افق س دنيمه بي تما مفي لاعرة مواد عسد والأو مال شولا بالبرالا أم

policies de la servicio de la companya del companya del companya de la companya d

production of the second section is a second second

A Commence of the second

Same and the same of the same of

The second second second second second

فالمرست مضأمين

مقدمد	i	٧
67.31]	Vill
ابتمائع		XV
كمرطيب		
انات		
خيب کي و تون براندان		34
موجد من إندائي آنے والے مذابات برایان		73
شملي ١٦ مرچرا که مرالې کايتين		100
قماز		
(الريادي		63
27±12.	1	156
مشمنا دوانس	_ 	189
المستقول الغون		252
. بشوكانشائل		245
منجه محففاق والمان		255
عِلْم وقدَكر		
تر	: !	76L j
قرآن كراد مديدة رينسيا زليا		288
J ₃		
 قرآن کره کافسائل		292

326	التترقيل كماكر كيانشاكل
384	ر مول الله تلطيقة مع مقول فركار الدورة كي
	أن ملم
427	مسلمان كأمقام
444	~ناهَانَ
460	مىلىلۇل كانتۇق
525	سازئی
535	سلما دُن گونگنيف وکيانا
563	مسلما وَكِي كَدِيا بِمِي اخْلَامُاتِ كُود دِركُرَة
570	" غماليم كي دن العائث
	اظامي بيند يختم فيت
579	. ننزم ر
594	الله تعالى كالمدول برجين كالمائد الدعمود العالم كالفوق بمراكل كا
599	رياكارى
	والمداركي
ġl3	ر محت اور آس کے نعال
648	الشاتراني مكراست عي نظف كفعال
673	القدقول كرا يخ من نكل كراب المال
.721	لاين عني
741	ε _ν



مقدمه

اَلْتَحَمَّدُ اللهِ وَالِهِ الْعَالَمَيْنَ وَالطَّمُوةُ وَالسُّلَامُ عَلَى مِينِهِ الْمُؤْلِدُلِنَ وحَاتُمُ السُّيِسُّلُ مُسَخَمُهِ وَآلِهِ وَعَسَّخِهِ أَجْمَعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاحْسَانِ وَدَعَه بِنَاعَوْتِهِمُ إِلَى يَوْمِ البَّيْنِ أَمَّا يُعْدُرُ

بیا یک حقیقت ہے جس کو بلائمی قرریدائمگی سے کہا جاسکا ہے کہا ان دفت عالم العام کی ویچ ترین اقوی ترین اورمفید ترین واوٹ پہنیٹی جماعت کی دعویت ہے جس فامرکز امر پہنٹی لگا سالندین ویل ہے یہ جس کا دائر دکمل وافر صرف برمغیر میں ادر صرف ایشیا بھی میں ، متعدد براعظم اورمما کے اسلامیہ وغیراسلامیہ ہیں۔

و توقی اور تر یکوں اور اتھا کی واصلائی کوششوں کی تاریخ بندا آ ہے کہ جب کسی وقوت و تحریک پر کچھ زبان گزر جا تا ہے باہم کا دائر اٹنل وسٹے سے وسٹے تر ہوجا تا ہے (اور فرص طور پر جب ایس کے ذریعے فوڈ واٹر اور قیارت کے منافع نظر کائے کم کمٹے ہیں) قوامی وج سے بھر کیے ہیں بہت می ایسی خاصیاں منطقات معداور الحمل مقصد سے لگائی شائل ہوجا تا ہے جو اس وجو سے

ے اس و تعمیارہ انٹینٹ میں و دسری مذیرہ میں و خور دکی و تعمیانی اور خوار دیات تران ہے آگا۔ اور وقت کے فقول سند مقابلہ کی مسلامیت ہیں و ترسے وافل مسالی اور تخیروں کی کی آتھ غیر مقسوبیس ہے ۔ نبغی وہوت آگر کیے کی اسمسٹ واقع دیست کا صوف ایمانی انداز میں وقتی رواز امراب

افادیت ونا شرکام یا فکل معدوم کرایت بر بیمن رئینی وون ایمی تک (جهاں تک دا آب کے مرم مشاہ ہ کا تھا ہے ۔ س جس ایگر و آب کے مرم مشاہ ہ کا تھا ہے ۔ س جس ایگر و آب کی کا مشاہ ہ کا تھا ہے ۔ س جس ایگر و آب کی کا بیند بدورت کے اور تھا ہے ۔ س جس ایگر و آب کا شوال میں ایگر و آب کی اور تھا ہے ۔ س جس ایگر و آب کی اور تھا ہے ۔ اور تھا ہے ۔ اور قبل میں تاب کی کا مشاورت کی اور تھا ہو کہ اور تھا ہے ۔ اور قبل مشافل و القرال سے امکانی مدیک احراد اور معمل مشافل و القرال سے امکانی مدیک احراد اور معمل مشافل اور مشاکل اور

جماعت کی یکھومیت اور اندیاز والی اول کے اظامی والیت الی اللہ والی و حالی و اللہ والی کی و حالی و اللہ والی کی معاول اندیار و اللہ و ال

بیاسول وطاعم جوائر وقوت و جماعت کے لیے ضروری قرار دیئے گئے ، آسا ۔ وسات سے ماخوذ جی اور دورف سے الی کے حصول ووین کی حقاقت کے لیے ایک ہار مہان دی فقہ کا درجہ دکتے جی ان سب کے آخذ آساب آئی اورسٹ و معادیث بڑی ہیں۔

ضرورت تقمی کے ایک مستقل و علیمد و کتاب میں الن آیات و احادیث و ما خذت کوش کردیا جاتا ۔ خدد کا شعر ہے کہ اس و کوٹ انی الخیر کے دائی جائی سوراہ تھے بھسٹ صاحب (خند رشید واقعی اول معفرت مواد نظر امیاس صاحب) نے جن کی تکورکت احادیث پر بہت واقع اور کہری تقمی والن اصورال انسوا اللہ واقعیا طول کے ماخذ شاکوا یک کتاب میں چھنے کردیا اور اس میں پورے امنیعاب به مستعماء سے کام لیا، میبال تک کوییا تناب ان اصولوں و نسوالط اور برایات کا جموعہ شہری میکٹر نوعی شدن فی جس جس بی اوا تناب و انتشار ان سب کاعلیٰ اشتر ف امذر جات از کر کر دیا تیاب سر بیلی تقدیراورتوفیق البی کیا ہے ہے کہ اب بیات ہاں کہ هر بر سمعیر فرائز القدر معبولی سعد صاحب اطاق احد بقائد فو فقہ بالمحکوم میں دکت کی توجہ وائتمام سے شاکع ہوری ہے درائن کا افاد معام وربائے ساتھ میانی ان کے اس محل وضاحت کوتو اور اسے دورتا کا دورتا ہوں۔ شاورہ کی مربیعی ہے وف ذایک علی احد مغزیز ۔

> ابوانسن بلی ندوی ا

والره شاه علم أك

راج بربلي ، ١ : ديقعده ١٠٤٤ م

ر - جوج البارين المعالمة المع المعالمة ال



عرضٍ مترجم

المدنعان كالرشادية

لَصَدَّ مِنْ لَهُ عَلَى الْمُوْمِسُ إِذْ لَعَكَ فِيهِمُ وَلَوْلَا فِي الْفُلِيهُو لِتُلُوّ عَلَيْهِم الِيهِ وَلِي كَيْهِمْ وِيُعَلِّمُهُمْ الْكِنْبِ وَالْحَكَّمَةُ ؟ وَإِنْ كَالُوْ مِنْ قَبْلُ لِقِي صَالِمُ تُبْنِي. إِنْ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَاللَّهِمُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ اللَّهِ عَلَيْهِمْ اللَّهِ اللَّهِ ع

تنو جسنه : حقیقت ش انفاقائی شاندان واقون پر ااسان فر الطب جب که ان تن شن سه ان شن میک اید تقلیم الشن رمول جیجا که (انسانون شن سه بوت کی وجب ان که عالی مفات سه توک ب تفلف فرکده کفات چی) و در بول ان کواند تواقی کی آمیش پزید پراند کردن شاخ اور آبا بشرق کی شده ایدان کووژ سه در بیتایش بفیرست کرد تا چیس) ان که افغان کودن شاخ اور شور شرخ مین اور شانقان کی کراب اور این حف و در فریق کی کالمیم و بیتا شان با با شهران رمونی کرانش بیف آوری مدید کمل به اول محلی گرایش شن بیش تند (از مراد ۱۲۰۰)

در ف بالا آیت کے فریل میں اور اس موضوع پر معفرت مول کا سید سلیمان ندائی نے '' معفرت عمال کی کر برس اور ان کی و بی دیوت' کے مقدے میں تح برقرابا ہے کہ روش کرتے نہیا اسلوق انتسلیم کو کا رنبوت کے بیافر ایکن مطابع کے جس مطابعت کر آن کے ذریعے وابعت ر کیداور تعلیم کتاب و تعکست . قر آن کریم ادرا حاصت معجد کے تسوس سے بدخاہت ہے کہ خاتم النہ بین صلی الفہ علیہ و کئم کی است اپنے آبی کے انباع میں اسم عالم کی طرف مبدوث ہے۔ جن تعالیٰ شاندگا درشادے:

تختشُمْ شَيْنَ أَمَّهِ ٱحَرِجَتْ لِلشَّامِ، تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَفَتَهُونَ عَنِ الْمُغَكَّرِ.

والل عمران و ١٩٩

شہ چھا : اے سل تواقم بھٹرین ہما ہت ہوجوادگوں کے لئے ظاہر کی گئی ،اچھے کا موں کوبٹائے بولورڈ ہے کامول ہے ۔وکٹے : ہ

أسبة مسلم فراغي جوت على ت وقوت في دوامر بالعواف اور في المورق المرافع و المورق في المحكومين في كالمسلمة والمنسخ و كارنيت كرجوزائني وها ورج بيره المواوت الميان و الم

العرف منا معد فون خواص نے لیٹن اکام اُست کے ان نہوی فرائع کی ادامکی میں اوری قومہ اور کوشش میڈول فریائی اور اُئیس کے مؤجرات کا ٹور ہے جس سے کا شاندہ اسلام میں روشنی سر

ہیں دور بیں انڈیکل شائد نے حضرے مواد نامجوا ایاس کے دل بیں دین کے حضے پرسوڈ و تحرو ہے چی اورامیت کے لئے وردہ کڑھن اورقم اس درہے بیں جرویا جوان کے وقت کے اکار

كَلْ تَعْرِينَ إِنْ ثَالِهِ مِن قَالِهِ وَرُونَتِهِ خِينِيعَ مَنا جِنادِ بِهِ النَّبِيُّ مَنْ فِي كريمِ سل الله عليه وكلم جوهرين الغدرب العزت كي طرف سنة لاستة جن النامب وسادت عالم عن زارو کرنے کے لیے مفتقرب رہتے تھے اور وہ آئی ہات کے بورے بڑم کے سرتھے واقی تھے کہ امنہ و و یُن کے لئے جدوجہد ای وقت مقول اور مؤثر ہوگی جسید کہ جدو جہدیش رمول اللہ علی فاقعہ خر بقد زنده بوراييندوا كي تيار يون بواسية طم وكل بقر ونشر بطريق وقويت اور ذوق وحال تار وتبيا ويعيم المطام ووزخه وسأعجر منكي الشرعابية ملم سنه غاهل مناه ميت ركيحتر وب يصحب الديان واور ظام ن عمل صالح کے مرتبوان کے باطق احوال بھی منہان نبوت پر ہوں ۔ محبب اللی بھٹریت . أبن أنعلل مع الله في كفيت بهر، اضال وعادات وشأل ثيل البال سنن نبوتيا فالهمام بورخبُ بغه بغض مند رافث ورحت بالسلمين اور تنفقت في اختلق ان كي دعوت كامحرك وواورانها ولائم ا ساوم کے باریار و ہر رہے ہوئے العول کے طابق سوائے اور کنی کیافٹ کے وکی مقصور شہور الله تعالیٰ کی رف کے بلیجے اصلے وین کی ایسی جھٹ ہو کہا ند تعالیٰ کی راویس جان و ہاں قریاں کرنے کا شوق آنٹیں <u>کھنے کینے ہے</u> کچرتا ہو اور جاہ دستھے ، مان دوات بھڑ ہے وشہرے ، ہم وتعود ابر ذاتي قروم وآسانكش كأكو كي طيال واوهل بالغريب وان كالأنحن بيثهة وبالناج إلناخوش ان کی زندگ کی برمنش وترکت ای ایک مت میں مت کررہ وجائے۔

مواا ناتھ بوسٹ نے ان صفاحت (جوٹیرول) کے بادے شروش معاویت پاک کا

جمود یمنی تیا آرائیز قعالین الدیکی ترجیب جمکیل کے شرق موصل ہے لگی جی وہ اس حالم قالی ہے۔ مداعم جدودائی آرائیز فی رحلت فریا ہے ، حسامہ والسا انسان والعمون ، متعدد عقد المود فقال سے العملان الدین فرق کا حصر وقال نے دیارے مفتولی فروجات ہے کہ الدین کے دیا تھی کیے کیا افرائم متھاور کی کے برج رفعہ کو وکس حراج فرائز کرکے کافیش کرتے الدائن کے دیا تھی کیے کیا الدائم متعدد تھا را السائم کا الدائم کے برجا الاست نامی کا الدائم کے العملان کا اللہ تعدد المعدد الدائم کی برکنے الدائم کا الدائم کے الدائم کے برائم کا الدائم کے بات الدائم کے برائم کے بات الدائم کے بات کے بات کے بات کے بات کی بات کے بات کی بات کے بات کی کر ان کے بات کے بات کے بات کی کر ان کے بات کے ب

ائن قرصوم شریفتار منظ مینا القیار کوفرند کی گیائیا ادر مادی کردم کی گیائیا است. نے وی کام شرقع چراجات آر ملی ہے۔ اللہ جل ثبات ان کو جس کی قرائی کی خطافر سے۔ اعربی الدائم کی جس ماحشر ساعظ میں الفرائیات ہے کہ جاتی العالیٰ کے کیفینم الدائم اللہ قرار کی اس سے تعلق کر کا کی۔

جھوریائی مقصد کے اعلامتان کا اندائیں۔ ان مطرع حضرت مواد تا میدایوانج مونائی تدوی نے واقعی قربانیائی فاتفا ضابیا ہے کہ اس کو ہرشم کی از کا ارزائشدرے مودی کھارات ۔

حق تعانی جل شروت جمع مالی عنوم کی تمنیا و امثا عنت کے لئے معتر است نظیا و کرر مہنیم السفاح و مسلم کرنا و بعیر بنایا ان عنوم سے چوا فائد واقعی نے رک کئے خروری ہے کہ ال طم کے وطارق الیون دویا جائے کہ مند رہ احمامت کے دولی قرمان اور رسوں انفر حلی امتد علیہ وسلم کے مہارات ارشاد مان و باست اور منتظ وقت اسٹیٹ آپ کو رکھ نہ جائے وال مجما جائے تھی اضافی مشاہر ویہ سے بھین بنایہ جائے وقیب کی خبروں پر بھین لایا جائے ، دو یکو پڑھا اور شاجا ہے اسے ولی سے کہ الد سجانا ول سے سجا مانا جائے۔ جب قرآن کر ایم پڑھنے یا بہتے ہیں جائے آویل آجہ جائے کہ الد سجانا نا واقدائی کا میکی طرف جنتی تو جدیوئی اس قدرہ کا اس قرائد و یا و میونا ہے قرآن کریم میں ان توانی نے رسول الفرسلی الفرندی ہے ہیں ان توانی نے رسول الفرسلی الفرندی ہائی ہے رسٹا و قربالیا :

. وَوَإِذَا مُسْجِعُوا مَا أَنْوَلَ إِلَى الرَّشُولِ ثَابِنَ الْخَلِيْقِمَ تَعْلِيْضَ مِنَ الدَّمِعِ مِشَا عَرَقُوا مِنْ الْحَقِّقِ ﴾ مِنْ الْحَقِّقَ فِي

خوجمہ اور دیں یا ڈول اس ماب وشتا ہیں جردوں پرنازل او کی بین آر آن ارہم کے جائے ہے) آپ ان کی آنگھوں کو آسوی سے مہتا ہواد کھنے میں اس کی وجہ یہ ہے کہ تمون سائٹ کو کھاں لیا۔

ومرئي فبكرا مذبحال كالميان الميلية كالاختار فارفرا

قوجعه : آپ میرےالیا بند ال کوٹر گیری جاریجی : اسکام الجی کوکان گاکہ بنتے ہیں پھراس کی امکی پاکس کرتے ہیں، میں لوک ہیں اس کا اللہ تعانی نے مرابعہ دی ہے اور میں مقل و سکتیں ہ

الك مديث عن مول الله المنطقة في ارشاء فرمايا:

غَمَانَ ابِنَى فَوْيَوْ قَارِضِي اللّهُ عَلَمُهُ يَلِنَانُهُ بِهِ النّبِيُّ مَا لِنَّالُهُ قُلُ * إِفَّا قَصَى اللّهُ الانتوْ فَى المُسْمَانِهِ صَوْيَتُ الْمُعَارِّجُكُهُ بِالْجَمْعِيقِ خَصَفَاداً لِقُولِهِ كَالَّهُ صَلْمِيلَةً عَلَى صَفَا إن قَادَا فَوْعُ عِنْ قُلُولِهِنِهِ قَالُولَهُ عَاذَا قَالَ وَيُكُمُ * فَالْوا * الحَقَّ وَقُو الْعَلِيُّ الْكِيئ الرواحسان:

حعم منت الوج مرو وينظفه وو بهت كرت بين كدرمول الله مُنطقة في الرشاد فرمان اجب الله

تعالیٰ آسان میں و فی تھم تا فذافر ہاتے ہیں آو فرشنے اللہ تعالیٰ کائی تھم کے رعب وہیت کی وہ سے کانپ آختے ہیں اور اسپے پر اس کو ہلائے کہتے ہیں اور فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کا ارشادا اس خرج سائی و بنا ہے جیسا کینے کھر پر ترکی ہارنے کی آواز ہوئی ہے۔ پھر جب اس کے دفول سے تعمیر است دار کروک جاتی ہے قوالے وہرے شدد یافت کرتے ہیں کے جہارے پر دروگارے کیا تھم ان ج پر تھم واضح جو جاتا ہے تو دوائی کھیل میں لگ جائے ہیں کہ

أبك دوسركا حديث من ارشاء ب:

عَلَ النَّسِ وَحِسَىٰ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ مَنْتُكُ ۗ اللَّهُ كَانَ إِذْ فَكُلُّم بَكُنِهَ إِلَى عَل عَنْي قُلُهُمْ

حضرت انس مظاہد قرباتے ہیں کہ آبا کریم ملی اللہ طبید کلم جب کوئی (اہم) یا ہا ارش و قربات قواس کو تمین مرجد و جوائے ہی کہ آبا کر کھیلیا جائے ۔ اس کے مناسب ہے کہ مدیت پاک کو تمین مرجد و حیانان سے بڑھا جائے باستایہ جائے ۔ مجبت اور اوب کے سرتھ بڑھنے اور طنے کی مختی ہو۔ باشمی ندگی جائیں۔ باوضو و در آبو میضنے کی توشش ہو۔ جہاران ملکا جائے ۔ لئم سے مج ہے کے ساتھ ال جم میں مشخول ہوں ۔ مقعد یہ ہے کہ ل ترق اور دیس سے افر لینے لگ جائے ۔ انشہ تعالی اور ان کے رسول شلی اللہ عمید مسلم کے وعدون کا بینین بیدا ہو کردین کی اسک طنب بیدا ہو کہ برخمل جمی رسول الفرینی اللہ علیے وسلم کا غریقہ اور مسامی عمام دھرات سے معلوم سر کے شارکہ عرام کے بینچ بھے بیا کمیں۔ سر کے شارک کے داکے بینچ بھے بیا کمیں۔

اب اس کیک کی ایتداراً اس خلیدے ایتدائی دھے ہے کی بیاتی ہے جو معزیت مولانا محمد بوسٹ میتر دلفت نے اپنی کتاب '' اوائی انا میارشران موائی اقاتارا کے لئے تحریر قرمایا تھا۔

> محرسور کا ندهلوی معرسه کناشف العلوم لینتی معرت نظام الدین اولیا بیشی و ملی

لاد جمادی الاولی (<u>** 1.6</u> مطابق ۲ رستمبر (<u>* ۲ *</u>)

ابندائيه:

بعج والمنم للرحس للرجح

أتُستَسَعَلَ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَاقَ لِيُعِيْضَ عَلْيُهِ الْيَعْمَ الَّتِيَ لِأَ يُقْبَيْهَا مُؤوَّزُ الزُّمَانِ مِنْ فَوَ الِيِّهِ الَّتِينِ لِا فَتُقَصِّهَا الْمُطَايَةِ وَلاَ تَكِنُّفُهَا الْاَفْغَانُ وَأَوْدَ عَ فِي الْجَوَاهِمَ السَمَسُكُسُونَةَ الْعَيُ بِالْإِصَافِيَّةِ يَسْتَعِينُهُ مِنْ خُزَائِنِ الرَّحْسَ وَيُقُولُهِمَا أَبَدَ الْآبَادِ فِي ذار الدجدَان . وَالمُصْلُونَةُ وَالسُّلاَمُ عَلَى شَيِّدِ الْأَفْيَاءِ وَالْمَرْسَلِينَ الَّذِي أَعْطِي بشنفاخة فللمُذَيِينَ وَأَرْسِلَ رَحْمَةُ لِلْطَبِينَ وَأَصْطَعَاهُ اللَّهُ نَبَارِكَ وَتَعَالَى بِالسِّيادَةِ والترمَسَالَةِ لَيْلَ عَلَقَ اللَّوْحِ وَالْقَلْمِ وَاجْتَعَاهُ لِمَشْرِيْحِ مَا عِسْدَةً مِنْ الْقَطَايَا وَالْبَعْمِ فِي خَزَائِيهِ الَّذِي لاَ تُعَدُّوالاَ تُخطى وَكَشَفَ مِنْ ذَاتِهِ الْفَلِيَّةِ عَلَيْهِ مَالَمْ يَكُشِفُ عَـلَى أَحَدِ وَمِنَ مِنْفَاتِهِ الْجَهْلِلَةِ الْتَيْ لَمُ يَظُلِعُ عَلَيْهَا أَحَدُ لاَ مَلَكُ تَقُوْتُ وْلانْهِنَّ مُوسَفُ وَهُوَ خِ صَدَرَة المُعَارَك لِإِدْرَاكِ مَا أُوهِ عَ فِي الْإِحْسَانِ مِنَ الْإِسْبِعَناهَات الْمِسَى بِهَا يَشْفَرُكِ الْمَعِمَادُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى حَقَّ الْمُقَرَّبِ وَيَسْتَعِبُهُ فِي أَمُورِ وَتُبَّاهُ وَآجِرَتِهِ وَعَلَمَةَ ظُرُقَ تَصَجِبُحِ الْإَعْمَالِ الْبِي تَصَفَّرُ مِنَ الْإِنْسَانِ فِي كُلِّ جِيْنِ وَ آنَ فَهِصِحُتِهَا يَنَالُ الْفَوَوْ فِي الشَّارَيْنِ وَيَقَسَّاهِمَا الْمِحْرَمَانُ وَالْمُحْسَرَانَ وَرَضِيَ اللَّهُ عَزُوخِلٌ عَنِ انصَّحَابَةِ الْكِرَامِ الْمَيْلِينَ آخَفُوا عَنِ السِّي الْاطَهْرِ الْاكْرَمِ نَشُّكُ المفالزم النئ صدرت من مشكوع لنؤيه بن كل جنن اكتر من تؤراق الاشتمار وعبذذ فنظر الأمطار فأخذوا الفكوم بأضرها وتحتالها فوغوها وخفظوها خق الوَعَي وَالْحِفْظِ وَصَحِبُوا النَّبِيُّ عُلَّيَّتُهُ فِي المُتَفَرِ وَالْحَصْرِ وَهُهِ لَوُا مَعَهُ اللَّحَوَةُ والبجهاد والعيادات والشغاناتين والمغاضرات فتغلقوا الاعمال غلى طريفتي بدائه فدمنزة فقيئنا فقغ خبث أخفوا المفلؤم عنه بالمششافية الغيل بهابلا واسطة لُـمُ لَـمُ بَطْنَصِرُوا عَلَى نَقُوسِهِمَ الْفُلسِيَّةِ بَلَ قَامُوا وَيَكُفُوا كُلُّ مَاوَعُوهُ وَخَطِطُولُ جِنْ الْمَقُوَّمُ وَالْآعَمَالُ حَتَّى مَلَاكُوا الْمَعَالَمُ بِالْمُقَوَّمُ الرِّيَّائِيَّةِ وَالْآعَمَالُ الرَّوْحَانِيَّةٍ السنس عَنْ وَيْدِ فَصَارَ الْعَالَمُ وَازَالُهِلِي وَالْعُلْمَاءِ وَالْإِنْسَانُ مَنْعَ الزُّرِ وَالْهِدَايَةِ ومضفر العنافة والجلاقة

ترجمه

تمام تعریقی معرف الفرقعانی کو ذات عالی کے منٹے چیں جس نے اضان کو بیدا کیا تا کہ انسان پراچیا و فوجیس جوزمانہ کے کزیرنے سے فتح نہیں ہوتی لٹائے و وقعیتیں ایک تیزا کو رہی چیں چوکہ وہ کرتے ہے کہتے فیس اور چی تاکہ انسانوں کے وجنوں کی رمانی کیس المدان ارتخاب کے انسان کے اندومساجیتوں کے وہنے جوج جیسیاد کے چین جن کو برونے کا دلاکر انسان ارتخاب کے خزانوں سے قائد و آئی مکما میں اور وہ ان ہی صلاحیتوں سے بمیٹر بھیٹر کی جند میں رہنے کی سعادت کی جائم کر مکم ہے۔

نظر کی حت اور درود و سلام بیوتر بین تختیج پرجوآی نیون اور و دلوں کے سردا رہیں، جن کو ایک بین اور و دلوں کے سردا رہیں، جن کو ایک جائے دہت بنا کر ایک در اور کی شفاعت کرنے کا حزاز و یا گیا ہے بیش کو تمام جہان والوں کے لیے دہت بنا کر ایک و تمام جہان والوں کے لیے دہت بنا کر ایک و تمام جہان والوں کو در موادی کی مرواری ایک بین اور اس کے لیے کیا اور جس کا انتخاب الد تعالیٰ نے اور بندوں تک کیا دور ایک کا شرف عظا کرنے کے لئے کہنا اور جس کا انتخاب الد تعالیٰ نے اس کے نے کیا کہنے کہنا ہور جس کا انتخاب الد تعالیٰ انتخاب الد تعالیٰ کے اور اس کی بین کی کوئے تعلیٰ دائیں اور انتخاب الد تعالیٰ انتخاب الد تعالیٰ کے دو نوب کی مواد کی بین بین کی کہنے کہنا کہ اور اس کی مواد کی اور اس کے لئے کوئی بر نین کوئے تا اور ان حال کی دو نوب کے ایک کوئی بین اور انتخابی کی تراس مواد ہوت کے ایک کوئی بین اور انتخابی کی تراس مواد کی مواد کی اس کوئی ہوئی کے ایک کوئی کے جس اور انتخابی کی تا ہے سکی انتخاب کی دو توں جائی جائی کی در تھی کے اور اس کی در تھی کے طری اور انتخابی کی تا ہے سکی انتخاب کی کا مربی کا مدارہ والے کی در تھی ہوئی کی ایک دو توں جائی جائی دو توں جائی جائی کا دیں کی کا در بی کا مدارہ والی کی در تھی ہوئی کوئی دو توں جائی جائی کی در تھی کی کا در بی کا مدارہ والی کی در تھی کی کا در بی کا مدارہ والی کی در تھی ہوئی دو توں جائی جائی کی در تھی کی کا دی بی کا مدارہ والی کی در تھی کی کا دی بی کا مدارہ والی کی در تھی کی کا دی بی کا مدارہ والی کی در تھی اور انتخابی کی دو توں جائی جائی کی در تھی کی کا دی بی کا مدارہ والی کی در تھی کی کا دی بی کا مدارہ والی کی در تھی کی کا دی بی کا مدارہ والی کی در تھی کی کا دی کی کا دی بی کا مدارہ والی کی در تھی کی کا دی کی کا دی کی کا دی کی کا دی کی کا در ان کی کی در تھی ہوئی دو کی دو کی دو کا کیا دی ہوئی دو کی دو کی دو کا دی کی کی کی کی کی کی کا دی کی کا دی کی کا دی کی کا دی کی کی کی کی کی کا دی کی کی کا دی کی کا دی کی کی کی کا دی کی کا دی کا دی کی کا دی کی کا دی کی کی کی کا دی کی کی کا دی کا دی کی

الله تقالی محابد کرام پینجائے ۔ داخی ہوجنیوں نے کیا اطہر واکرم ہے اُن علوم کو پردااور انگل درجہ بیش حاصل کیا انن علوم کی تعداد ورخق کے بنول اور بازش کے تطرول سے زیادہ ہے ا درجن کا خلود میر رخ نبوت سے ہروقت ہوتا تھا گھرا نبول نے آئی تعیم کواپیا نوا کیا اور مختلا پر کھا ہ جب کرے آئا نے اور مختوط کے کا کل ہے۔ دوستم و مشتر بھی را ول اللہ مطالبہ کی تعربت بھی رہے۔ اور آئان کے سرتھوز کوئٹ و جباد و جباد سے مطاوات اور معاش سے کے مواقع بھی ٹر کیک دیے چھر ان اشال کو اصرافقہ میں مقدمتیے منم کے طریقے بڑا ہے کہ تحرر آئر رہے ہ

سی برگرام وہ بھنگائی جماعت کوم پڑنے۔ وجنہوں نے بقیاسی واسٹے کے آپ مسی القد ہیں۔ وسم سے وہ فحض فد غلام درآن پرگل سیکھ پھرانیوں نے ان عوم موصرف اپنے نفوس قد میر تک محدود نشش محاجکہ جوعوم مدی ہے این کے اول بین محفوظ تھے اور بھن افرال کووہ کرنے واسعے بچھے وہ دوروں تک بھنچائے اور سازے عالم کوموس بائیداد داخلاں دوجائیے مسعقے یہ سے مجرویا۔ چہ نجرائی کے نتیج بھی ساز دو تھ ملم اورائی علم کا گووا دوئن آیا اور فسان آورو ہوارے کا سرچش



كلمه ٔ طبيبه

ايمان

ایمان اخت بیل کمی کی بات کو کس کے احماد پر بیٹی خورس بان لینے کا نام ہے، اور وین کی خاص اصطلاح بیل جم رسول کو بغیر مشاہدہ کے تحش رسول کے احماد پر بیٹی طورے مان لینے کا نام انمان ہے۔

آيات قرآنيه

قان الله تفالى:﴿وَمَا أَوْسَلُنَا مِنْ لِبُلِكُ مِنْ رُسُولٍ إِلاَّ تُوْحِقُ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِنَّهَ إِلاَ وَالْفِيلُونِ﴾

الله تعالی نے دسول اللہ الليظائی ہے اوٹ وفر بالیا الادر ہم نے آپ سے پہلے کوئی الیا الیٹیمبر تبیل ہمیں جس کے پاس ہم نے بیادتی شرکتی و کہ میر سے سواکوئی میرو کش اس لئے میری ہی ممبارت کرد وَقَالَ نَخَالِي. فِإِلَىهَ الْمُؤْمِلُونَ الْفَقِعَ اهَا وَكُو اللهِ وَ حَلْتَ فَاوَلَهُمْ وَ (16 طَلَبَّتُ خَلِيْهِ فَا لِنَهُ (الْفَهَا الْهُمَّا وَعَلَى رَبِّهِمْ يُوالْفُلُونِ فِي

الند توقی دارشارے ، ایمان و کے تروی وی کہ جب اللہ تحالی کا نام ہے ج سے تو ان کے ال ڈرجائے ٹین اور بہب اللہ تحالی کی آریتے کیاں تو پالے مسائی جاتی ہیں تو وو آریتی اُن کے ایمان کُوٹی کی ٹر کرمیتی میں اور اور بے جس کی چرک کر کرنے ہیں۔

وقَالَ لَعَالَى وَقَامًا الْدِينِ النُّوامِانِينِ وَاعْتَصَاوًا بِهِ فَسَلَاحُلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ بِثَنَّهُ وَلَصْنِ * وَيَهَدَنِهِمْ إِلَيْهِ صَوَاطَاتُمُسَقِيمًا ﴾ (الله عليه ١٠٠٠ - الله ١٠٠٠ - ١٠٠٠)

الله تعان كالرشاد بيد : جرافات الدرتعالي بير ان الاست ادراجي طرب الله تعالى سي تعلق بيداً مريالة المذرقة في فقتر بيب المصادم الرافواني رائعت والمعمل شرواط أثرين كراوراليس المها المستعنف كالسيده مرادات وكان كيل مشار جهال البيس رائعا في الأطروات ويش أست كي الناق وشكري فرما كيل كراد

وْقَالُ سَعَالَى الْإِلَّا لَنَسْطُ وَوْلَمَا وَالْفَيْنَ "مَثَرًا فِي الْحَيْرَةِ لَفُنِهِ وَيُوْمِ بَعُوْمُ الْاَفْهَادُجُ

للہ اتحالی کا مثلات ہے دیونگ ہم اپنے دسواول اور ایون والوں کی ویئے کہ نامر کی شرکی انسر کیس مداکہ منے بیل اور قیامت کے دریا تکی مداکر این کے شمرون کا شال کیسے والے فراضے کم ای والے م انگر سے بول کے ب

وَقَالَ تُعَالَى أَوْلَهُمْنَ اللَّهُ وَقَمَ لَلْسُوَا يَعَالُهُمْ بِطُلُحِ أَوَالِكُ لَهُمُ الْأَمْنَ وَهُمُ مُقِتَلُونَ بِهِ

عللہ تعالیٰ کا دین و ہے: زولوک رہاں اور کے اور انہوں نے بہتے ایمین میں شرک کی ملاومت تعمل کی مجمل انجی کے ساتھ ہے اس میکن کوک جارہ ہے ہیں اور

وْقَالَ مُعَالَى:﴿ وَالْمُدْتِنَ آمَارُ أَ أَصَدُّ خَيًّا عَلْمُهُ

القد تعالی کا ارشار ہے: اور ایمان والون وَقَ اللهُ تعان می سے زیاد و محمد مولی ہے۔ (تعرب ۱۹۵

وَقَالَ تَعَالَى:﴿ قُلُ إِنَّ صَالِا فَيْ وَمُشَكِّقٌ وَمُخَيَّاتُنَ وَمُمَاتِينَ عَمَرَبُ الْعَلْمِينَ﴾. والاسم معاد

القد تعالیٰ نے رہوں اللہ عظی ہے ارشاد فرمایا: آپ فرماد بیٹے کہ بیٹک میری تر زاور عربی ہوجود و میرا بینا اور مرنا دسب کی اللہ تعالیٰ عی کے لئے ہے جوسادے جہاں کے پالئے والے تیں۔

احاديث نبويه

: ﴿ 1 ﴾ عَنْ أَبِي هُوَلِيْرَةَ رَضِيقَ اللهُ صَنْعَ قَدَلُ: قَالَ رَضُولُ اللهِ فَاتِنَّهُ • أَوْيُهُ انْ بِعلَيْ وَسَيْعُولَ شَنْعَيْهُ فَاقْصَلْهَا قَرْلُ الْإِلهُ إِلاَّامَةُ وَاذَلَاهَا وَمَاطَةُ الْآذَى عَن الطَّرِيْقِ وَالْمُعِالَةُ شَيْعَةُ مِنْ الْإِلْمَانِ.

حضرت الع جرير اختاص روارت بكر رسول الله المنظفة في الشاوفر ويانا الدان كاستر المنظرة و شاخص جي سان جن سبات النسل شاخ ألا إلله الأاللة الكافيات وراوتي شاخ تكليف والينا والكارون وركارون المساطرة المجاورة الإيران كي الميد (عم) شاخ بعد السلم ا

المسائندہ : حیا کی طبقت یہ ہے کہ دواندان کو طافر کا م سے نہتے ہی آباد وکر تی ہے اور صاحب می کے حق شر کوچی کرنے ہے ۔ وکی ہے۔

﴿ 2 ﴾ عَنْ أَبِي مُنكِّرٍ رَجِي الدُّعَةُ قَالَ: قَالَ رَمَوْلُ اللَّهِ مَلَّتُكُ مَنْ فَبِلَ مِنْيَ الْكَلِمَةُ اللَّيْ عَرْضَتُ على عَنِي فَوقَهَا عَلَى فَهِي لَهُ نَخَاذًر
 ﴿ والا سعد ١٠١٠

حضرت الویکرونینی مصروایت ب که رسول الله المنطقة نے ارش دفر بالیا: روشن اس کلے کو تھول کر لے جس کو مل نے اسبے بھا(او طالب) یر (ان کے انتقال کے دقت) جیش کیا تھا اور انبول في أعدر دركرد باتعاد وكلما الم يحقى عدائة نجات (كاذر بير) ب- (سندار)

﴿ 3 ﴾ عَنْ أَبِينَ هَرِيْزَةَ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْتُهُمْ : حَدُدُوا المِسَادُكُمْ ، قِبْلَ: يَا رَسُولُ اللَّهُ وَكَيْفَ تُحَدِّدُ إِيّهَاتُنا؟ قَالَ. الْحَيْرُوا مِنْ قَوْلٍ لاَ إِلَهُ إِلَهُ اللَّه

رواه احمد والطرائي والسلا احمد حسرته تترعيب ١٩٠٢ \$

حفرت الاجريره وهي سروايت به كردسول الله المنظينة في ارشادفر الياناب اليان كاناز وكرت وباكرور وض كميا كيانا يادسول الله العماسية العان كوكن طرح انازه كري؟ ارشاد قربايا: ألا إلله ولله كوكوت سند كميتر وباكرور

﴿ 4 ﴾ - عَمَلُ جَنَامِولِي غَلِواهُمُ وَعِنِيَ الشَّاعَنَهُمَا يَقُوَلُ : مَنْهِفَتُ وَمُوْلُ اللَّهِ مَنْتَحَ يَقُولُ : اقتصلُ اللَّا تُو لِآالَةُ الِآثَانُةُ وَالْحَصُّلُ اللَّمُعَاءِ الْحَمُلِيدُ فِي رواه الشريدي وقال مدا حديث حسن غرب، بالدائد والروع وقوال السلم سنداية ، فيه ٢٢٨٣ .

معرت مبری میدانشرش الشعبها فرائے ہیں کریں نے رسول اللہ عظی کویارشاد فرائے وو کے سنا: تمام اذکارش مب سے افش ذکر الا إلله بالا اللہ ہواور تمام دعاؤں ش سب سے انسل دعا الک خدار فلا ہے۔ (زندی)

فساندہ: آلا إلله إلاَّافة سب الفل الله عنه كرمارے بن كادار و برادى الله برائي كينور واليان مح موتا به اور ندكي مسلمان برآب الكف في الله كو أفل وعال الله الله كينور واليان كي توليك كة فريايا كيا كركم كي تعريف كامطاب وال الله موتا براور و عالله تعالى سي موال كرف كا نام ب -

﴿ 5 ﴾ - عَنْ مِنْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ تَتَلَّقُّ: مَاقَالَ عَبْدً: لآإلهُ إلاّ اللّهُ قَلْهُ مُعْقِضًا إلاّ لَيْحَتْ لَهُ أَيْرَابُ السَّمَاءِ حَتَى نُفْضِى إلَى الْغَرْسِ مَا اجْتَنَبُ الكُمْلائِلُ . وقائد مدى ولذا هذا حدد عرس عرب ماه عالم عليه عليه والله عالم الله عليه والله عنه وليه والاستا

هنرے ابو ہریرہ علیفہ فرمائے زیما کررسول اللہ مینٹنگ نے ارشاد فرمایا: (جب) کوئی بندوول کے اخلاص کے ساتھ الاآلیہ والا اللہ اکتب نے ان کھرے کے لئے تینی طور راآسمان کے دروازے کھول دیے جانے ہیں بہال تک کہ پیکر سیدھا حرش تک بنتیا ہے۔ یعنی فورا آبول ہوتا ہے بشرطیکہ و کفر کسنے والد کہر و تماہوں ہے بچاہ د۔ (تر قدی)

غاندہ: اخلاص کے ساتھ کہنا ہے ہے کہ اس میں ریاد رخفاق ترہور

کیرہ گنا ہوں ہے بیخنے کی شرط جد قبول ہوئے کے نئے ہے۔ اورا گر کیبرہ گنا ہوں کے ساتھ بھی کہا جائے قو فقع اور تو اب ہے اس وقت بھی خال تیس۔ (مر18)

َوْلَى ﴾ عَلَىٰ يَعْدَ فَى بَنِ هَـُدَّا وَقَالَ: خَدَّتُهِى بِنِي شَدْ افْرَعُهَا فَةَ بُلُ الشَّامِتِ وَهِيَ اللهُ عَنْهُمَا خَعَمِرَ يُضَوِّلُ اللهِ افْاصَرْ بَعْلَقِ النَّهِ وَقَالَ: وَلَقَنُوا الْهِيكُمُ وَقُوْلُوا : الآالة والأَاللَّ فَرَفَعَا الْهِيكُمُ وَقُولُوا : الآالة والأَاللَّ فَرَفَعَا الْهِيكُمُ وَقُولُوا : الآالة والأَاللَّ فَرَفَعَا الْهَائِمَةُ وَاللَّهُ وَقُولُوا اللهِ اللَّاللَّ اللهِ اللَّاللَّ اللهُ اللهُم

حعزت يعلى بن عند او دفيظه فرمات بي كدير بوالد عفرت عند او دفيظه فرمات بين المرابط ميان فرمال كوابك مرابط في المرابط في ا

وَإِنَّ وَلَيْ وَانْ سَوْق عَلَى رَعْمِ الْفُ الِي فَوْءَ ﴿ رَاهُ السَّارِي بَالِدَ السِّمَ وَقَدَ ١٠٨٨٠

معرت الوزره في سروايت بها كرني رئيم مين في ناون افرون ويد بويند، افوالله الله الله كالمراد الموالله الموالله المؤلفة المراد الموالله الموالد الموالد

علمانے کھا ہے کہ اس صدیت شریق عمل کھر لا اللہ اللہ کھنے ہے سراد ہو۔ ہے ویں و توجید براجات لانا ہے دورای کو وقتیار کرنا ہے۔

﴿ فَيْ أَوْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ فَالْ: قَالَ وَلَمُولَ اللَّهِ مَنْ الْمُعَلِّمُ كُنا يَقُولُ اللَّهِ مَنْ الْمُعَلِّمُ كُنا يَقُولُ اللَّهِ عَلَى كُنَاكَ وَلَمْ اللَّهِ فِي لِيَّاتُهُ وَلَمْ اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عِلَيْهُ عَلَيْكُ عَل عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلِيكُمْ عَلَيْكُمْ ع لِلسُّسَانَةَ فَ فَسَا فَغَيْنِي عَنْهُمُ لَا إِلَّهِ إِلَّا اللهُ وَهُمُ لا المَارُونَ واصِلهُ وَلَا صِلاَقَةُ وَلَا فَلَمُكَّ فَاعْرَضَ عَلَهُ خَدَيْمَةُ فَرَدْدُهَا عَنْهُ لِلنَّاءُ كُلُّ وَلَكَ يُعْرِضُ عَلَهُ خُذَيْفَةً ثَنْهِ اللّهِ فَقَالَ إِلَا صِنْفَةً تَنْجَنِيهِ مِن النَّارِي ، والعاكروا علا مسيد معدد عنه لا مسيد لا يعرب والا

المفرت مد في والمجلد من دوايت به كدرون الله المتطلع في ارش والها المسلطران الله المتطلع في ارش والها المسلطران الله المتطلع المتحدد ا

﴿ 9 لِهِ - عَنْ الِمِي هُمُزِيْرَةَ وَجِنِي اللّهُ عَلَمُ قَالَ فَالْ وَشُؤَلَ اللّهِ اللَّهِ * مَنْ قَالَ لا اللهُ إلَّا اللهُ - تَفَعَلُمُ يَوْمًا مِنْ دَهُمِ وَيُصِينُهُ قَالَ ذَلِكُ مَا أَضَابِهُ .

وراه المراز والطوائي درواته وبالقاف حرج التاعب المهاملة

معترت الوم ہرہ پڑتا ہے۔ روایت ہے کردمول حقہ تالیگئے کے ارشاد فرمایا آجس نے الا آلکسسے آلا عقد کہا اس کر بیگرا کیٹ وان (ہم قریمات) نے وردنا مددو ہے کا (نمیات وہا ہے کا) اگر چاکس کی تحدد میکھیموا ہیلے جمکنا ہو ہے۔

﴿ 10 ﴾ عن عبد الهُ بَنِ عَمَر وَصِي الشَّعَلَهُمَا قَالَ: قَالَ وَطُولُ اللَّهِ مَثَلَقَ . أَلَا تَعْبِوَكُمُ بِوَصِيْنَهُ فُوحِ السَّهُ أَذَالِهِ إِنْ بَلِي قَالَ الوصِي فُوخَ ابْنَهُ لِقَالَ لِالْبِهِ إِنْ بُلِنَيَ أَقُ صِيْكُ بِمِرْلَئِنَ وَأَنْهَاكَ عَنَ النَّيْنِ. أُوْسِبُلِكَ بِقُولَ لاَ إِلّهَ إِلّا عَلَّهُ فَيْفَهَا لَوْ وَصَعْتُ فِي كِلَّهِ الْعِيرُ الْ وَوَانِهُ عَنْهِ الشَّمْواتُ وَالْأَوْضَ فِي كُنْهِ لَوْجَحَتْ بِهِنَّ ، وَلَوْ كَانْتُ حَلْفَةُ فَقُصْمَا فَق عَنِّى نَحَلُصُ إِنِّى اللَّهِ، وَالْقَوْلِ! شَبْحَنانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمَّدِهِ، فَرَقُهُا عِنْدُهُ الخَلَقِ، وَالْهَا تَقْطَعُ الْرَافَهُمَّ، والْهَاكُ عَنِ لَنَكِنَ، الشَّرَبُ وَالْكِلْمِ اللَّهُمَا يَحَجَّبُكُ عَنِ اللهِ. الاستنباء رواء البرونية ليعمد في المعتاق وهوما لمن وهواها والدواء والله عام محمد التواقد (137

همزت طوری میدانند بایشد به دوایت به که نی کریم بین فی شاخ نی ارشاد فر مایا همی ایک اید کل با آزادول جسے به احتمل پزشدہ آس کی موجد دادات قریب دو قواس کی رون جسم سے نظلے واقت اس کلر کی بدونت خرور راحت بائے کی اور کلسان کے ساتے قیامت کے ان فور برکار (واکم کا الاقام ایک اللہ ہے) (دومی کی ارداک کے

﴿ 12 ﴾ عـن تنسم وضِـن الله هذه وفي خبايت طوايلي، انَّ النَّسَيِّ مُنَاتِبُ فانَ . يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مِنْ قَالَ لا إِنَّهُ اللَّهُ وَكَانَ فِي فَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ هَا مِنْ شَعْمَرُةً لَنْهُ مِخْرَجُ مِنْ النَّارِ مِنْ قَالَ لاَ اللَّهُ وَكُانَ فِينَ قَلْبِهِ مِنَ الْمُعْمَرِ مَا يَرِئَ مُؤَةً فَمْ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَلْ فَالَ لاَ اللَّهِ إِلَّا اللَّهُ وَكُانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَوْنَ مِنَ الْخَيْرِ ذَرْةً.

(و مو حري من المستهد) وواه البساري، باب قول فأنه تعالى: لما هنشاء بيدي، وفها - ٧٤١

حضرت الني منظف مدايت بكرسون الله منظف في ارشاد فربايا بروو معنى بينم سے نظيمًا جمل نے آلا إلا الله كمان والدرائى كدل شى ايك قرك كورور كرار كى بھائى بوكى (يعنى ازبان بوكا) بجربرو وفض جنم سے لظرہ جمل نے الا إلله إلا الله كمانوالار اس كے دل ش كندم كدانے كرار كى فيروكى رائين ايمان بوكا) بجربرو المحنى جنم سے ليك كاس نے الا إللہ إلله كمانوكا ورائ كے دل عمل ذرور ابرائي فيربوكى - (وادل)

﴿ 13 ﴾ عَن الْمِقَدَادِ بُنِ الْاَسْرَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ. سَمِعَتْ رَسُولُ اللهِ تَنْفُتُهُ يَقُولُ: لَا يَنْفَى عَلَى ظُهْرِ الْأَرْضِ بَنِتْ مَنْهِ وَلَا وَبَرِ إِلاَّ أَدْضَلُهُ اللهُ كَلِمَةُ الْإِسْلَامِ بِعَزِّ عَزِيْزٍ أَوْ لَمَٰلِ ذلِكِ إِنَّا يُعِزِّهُمُ اللهُ عَزْوَجِلْ فَيَجْمَلُهُمْ مِنْ تَعْلِهُمْ أَوْبُولُهُمْ قَبِينُونَ لَهُا. ﴿ وَال

حضرت مقدادین امود دہلی فرائے ہیں کہ بھی نے ٹی کر نیم عَلَیْکُ کو بیارٹ دفریائے ہوئے سناندو سے زمین پر کی شجرہ کا کال بیمرا کا کوئی کھریا فیسراییا باقی نمیں رہے گا جہاں اللہ توالی اسلام کے کلے کورش نیفر بادیں، بائے والے کوکلے والا بنا کروڑت دیں گے نسانے والے کوڈیلے فرما کیں گے بھرہ مسمالوں کے اتحدین کردیں گے۔

(مشامر)

﴿ 14 ﴾ فِه عَنِي المِنْ بِسَمَّاسَةُ الْمُعَهْرِيُ قَالَ: خَنَهُرْ نَا عَهُرُورَيْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِي مِهَا فَهَ الْمُمُوْتِ يَشْجَى عَرِيْلًا وَحَوْلُ وَجَهَة إِلَى الْمِحِدَارِ، فَجَعَلَ ابْنَهُ يَقُولُ : يَا اَبْنَافَ أَمَا يَشُرَكُ وَلَمُولُ اللّهِ اللّهِ بِهِ مَعْدُا أَمَا يَشَرِكُ وَسُولُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّه اللّهُ اللّ بِسَدَةُ الْفُلْتُ. اَنْ يَنْفَرَنِينَ قَالَ: أَنَا عَلَيْتُ يَا عَبُورُ أَنْ الْاَشْتُرَةُ بَهْدِهُ مَا كَانَ قَلْلَهُ ؟ وَأَنَّ الْمُعْبَعُ فِلْهِ مُوا فَكَانَ الْمُلْتُرَةُ بَهْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا كُنْ اَحْدَ احْدًا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا كُنْ اَحْدُوا فَلَاعِلَيْهُ وَلَا الْحَدُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَيْهُ وَلَوْلًا مَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا مَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا مُلْهُ وَلَا مُلّهُ وَلَا مُلْعَلّمُ عَلَى اللّهُ وَلَا مُؤْلِقُونَ مَا فَعَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُلْعِلًا عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا مُلْعَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلّمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ واللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلّمُ عَلّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ عَلَى اللّهُ الللللّهُ عَلّمُ ا

حضرت ازن خما مُدمَمِ کی رحمته الله علیه ہے روایت ہے کہ ہم حضرت عمرویکن عاص عظیمہ ك يؤس ان ك أخرى وقت شي موج وتعدده زادو قطار دورب تعداد را يارى طرف اغادیاً کے بوٹ تھے۔ان کے صاحراد ہال کہ لی دینے کے لئے کئے بگے یا و ن اکہا تی كريم مَنْ عَلَيْكُ فِي آبِ وَطَانِ بِشِرتُ نُتِينِ وَيُقِي ؟ كيار مول الله عَنْكُ فِي آبِ وَفَالَ بِثارت منتمیں وق تھی ؟ بیٹنی آ ہے کوتو کی کرمی و منتقط نے بوی ہوی بطار تھی دی میں۔ میرین کرونم وں نے (وبواد كاخرف عيد) الإرق بداد او فرمايات عد الفل ييز جويم ف (أخرت ك الله) تیار کن ہے وواس: سے کی شہوت ہے کہا شدتھا کی کے موا یو کی معبور کیں اور ٹھر میافتہ اللہ تعالی کے رسول میں۔ میری زندگی کے تین دور گذرے ہیں۔ ایک دور آؤ وہ تھا جیدر سول اللہ علی ہے بغض رکھنے الا بھوے نے وہ کو ڈیا اور تنفی ہوتھ اور جند سے بی سب سے بوی تمنا پھی کر کسی طرح آپ پرمیرا قدّهٔ کل جائے قرش آپ کو مرد الوں ۔ یو میری زندگی کاسب سے برتر وور تھا ،اگر (فعانُو بستہ) میں اس حال برم جانا تو بھیجا دوزنی ہوتا۔ وس کے بعد جب اللہ خالی نے میرے ول من اسلام كاحق موناذ الدوياقويس أب الحايات الادريس في من كيانان التعميدك بوحائية ، كدش آب ے زمت كروں رآب عَنْكُ الله عَالِمَا إِنْ عَالِمَا إِنْ مَعَادِي مَثْلَ اللَّهِ عَلَ بِالْمُوجِيِّكِ مَنْ أَلِيا أَبِ مُنْ قَرْمِيا: هم ومدِّ با؟ بْن فِي مُنْ كِلا: بْن وَكُوثُو لِذَا عَا عال ما فربایا کیاشرہ لگا: جاہے ہو؟ میں نے کہا ہر کرمیرے سے کناوہ حاف ہوجا کیں۔ آپ سکتے نے ارشادفر مایا: عمرہ ! کم شہیں فرنبیل که اسلام تو کفر کی زندگی کے گذاہوں کا تمام تعقیدی یاک عَوْ 15 ﴾ قَــنَ عُــنَـمَر رَجِنَي اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ مَثَنَاتُهُ : يَا ابنَ اتَّخْطَابِ! اذَهَبْ قَالِهِ لِمَى النَّاسِ إِنَّهُ لاَ يَدْخُلُ لَلْجَنَّةُ إِنَّا الْمُؤْمِئُونَ. رَوْمَاسِم، الدَّعَاسِرِيم، المون، سرقه، ٢٠٠

حطرت عمر منظان کے دوایت ہے کہ آن کریم کیکٹھ نے ارشاد فرمایا : نطاب کے بیٹے! مبادئ وکول میں بیاطان کردد کہ جنت میں مرتب زیبان والے کی واشل جول کے۔ (معلم)

عَوْ 16 ﴾ عَلَ أَمِنَ لَيْسَ رَحِسَى اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ تَلَيِّنَةٍ قَالَ * وَيَعَلَى * الْرَاصَفَهَائَ لَمُ جِلْمُكُوّ بِاللَّمَنِيِّ وَالْآَمِرَةِ فَالْسُهُمُوا فَسُلِّمُوا. الرَّارِيِّةِ مِنْ المعديدَ ، راء اللهُ مِن ومه موا

بن أمسنن الطحان وهوطيعيف وقدولي محمع أنوراك ٢٥٠٠١

حفرت الوسلى بينية ، ہے وارت ہے کہ نی کریم ملکنی کے فروبومغیان ہے) ارشادفر بایا: ایوسفیان تہزی حالت پرافسوں ہے۔ بھی تو تہزر ہے میں دنیاہ آخرت (کی بھادگی) لے کرآیا بھوں بتم بسر مرتبول کرلور ملاحق بھی آجا کہ کے۔ عَوْ 17 كِي عَـنَ أَنْسِي رَضِي اللهُ عَنْهُ قَالَ: صَبِعَتْ النَّبِيَّ مُثَلِّتُهُ بَقُولُ: إذَا كَانَ بِوَمَ الْفِياطَة شُـفَعَتْ، فَقَلْتُ: إذَ زِبِّ إذَا جِي لَمُجِنَّةُ مَنْ كَانَ فِيلَ تَلْبِهِ خَرَّ فَلَةٌ فَيَسْطُعُونَ مُثَم الجُنَّةُ مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهُ أَوْنَى فَيْنِ.

رواه المخاري وباب كلام للرف يعاني يرم الميامة والمعربين إرامهم

حسرت بنس وظیار فر بات بیم که بل نے نی کریم علی کے بیاد شاد فر بات بوت سنا: جب قیامت کا دن ہوگا تو تھے شفاعت کی اجازت وی جائے گیا۔ بس توش کروں کا اے محرے ب اجت میں برائر تعمل کو واقل فر بادیجے جس کے ول میں وائی کے دائے کے برابر میں (دئیان) ہود (الشرق کی میری اس شفاعت کو تحل فر بالیں کے) اور و دُوگ جنت میں واقل جو جا کی گے رہر میں وش کر وں گا جنت میں براس فیش کو وافل فر با دیجے جس کے ول میں و ماریجی (المان) ہو۔

﴿ 18 ﴾ عَمْ أَبِي سَعِيْهِ الْخَدْرِيّ رَحِينَ الشَّاعَةُ عِنِ النَّبِيَ مُنْتَجِّةٌ قَالَ: يَلْخُلُّ الْفُلُ الَّجَنَّةِ الْبَجَنَّةُ وَاَعَلَّ النَّارِ النَّارَ لَمْ يَقُولُ الثَّاتَةِ النِّي الْحَرِجُواهِلَ كَالَ بِيَ كَارَوْلِ مِنْ إِنْهَارٍ فَيُخْرَجُونَ مِنْهَا فَعَاسُونَةُ وَا، فَيَلَقُونَ فَيْ نَهْرٍ الْحَيْاةِ فَيَنْبُكُونَ كُمّا تَنْبُتُ الْعَبُلُةُ فِي جَانِبِ السَّيْلِ، الْمُوفِرُ اللَّهَا لَكُورَجُ صَفْرًاهُ مُلْتَوَيْقُهُ.

رواه البخاري، باب نعاصل امل الإيمان في الاسمال، رفع: ٦٦

﴿ 19 ﴾ حَمَّ أَبِي أَمَامَةَ وَضِيَ اللَّهُ عَنْدُالٌ وَسُولَ اللَّهِ مُثَلِّجٌ سَافَةً وَجُلَّ فَقَلَ: يترشؤلَ اللها

مَا الْإِيْمَانَ؟ قَالَ: إِنَّا سُولَكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءُ قُلَكَ مَيَنَتُكَ فَالْتَ طُولُونَ.

(المدينة) رواه العاكسو منججه ووانقه للأميي ١٤٥٧٣٥

حفرت الوا مار حافظات سے مدارت ہے کہ ایک شخص نے دمول اللہ منطقاتے ہے موال کیا کہ ایمان کیا ہے؟ قب منطقات نے ارشاد فرمایا: جب تم کو اپنے ایٹھے مگل سے خرقی بواور اپنے نگر سے کام پر دنج بوقو تم مؤس ہوں ۔ (مندرک ماکم)

﴿ 20 ﴾ عَنِ الْعَبَّاسِ بُنِ عَلِدِ الْمُثَلِّفِ رَحِيَ اللهُ عَنْمُ أَنَّهُ سَعِعْ رَمُولُ الْهِ اللَّهُ يَقُولُ: وَاقَ طَعْمُ الْإِيْمَانِ مَنْ رَصَى باللهِ رَبًّا وَبِالإسْلَامِ وَإِنَّا زُبِمَحَمُهِ عَنِيْهُ وَمُولًا.

روله مسلم، ياب العليل على ان من رضي بالله رماء . . . وقب: ١٥١

معرت عباس بن عبدالنطيب علي سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ مانگھ کو یہ ارشاوفر یا ہے ہوے شانہ ایمان کا حروائی نے میکھا (اور ایمان کی لذت آسے کی)جو اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کورین اور محمضلی اللہ طبید علم کور حول ماستے پر رائمنی دوجائے۔ ﴿ملم

فسافت : مطلب ہے کراللہ تعالی بندگی ادر اسلام کے مطابق کم اور حعرت کم سی ایک کی اور حعرت کم سی کی اور اسلام کی ا کی اطاعت ، اللہ تعالی اور ان کے رسول کی اور اسلام کی عیت کے ساتھ ہوجس کو یہ بات نصیب ہوگی تھیا ایمانی لات میں بھی اس کا حصرہ وگیا۔

﴿ 23﴾ عَنْ أَنْسِ رَضِنَى اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي مُثَنَّتُهُ قَالَ: لَلْتُ مَنْ كُنْ فِيْهِ وَجَدَ خَلاَوَةَ الْإِلْمَمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنَّا سِوَاهُدَاهُ وَأَنْ يَجِبُ الْمَرَاءُ لَا يُجِمُّهُ وَلَا يَمِهُ وَأَنْ يَكُونُوا أَنْ يَقُونُهُ فِي الْكُفْرِ كُفّا بَكُومُ أَنْ يُقَذَّفُ فِي النَّاوِ.

رواد المخاريء باب خلاوة الابعان وقبا ١٦

حفزت انس ہیں وارے کرتے ہیں کورسول انڈ مینی نے ارش وفر بایا: ایمان کی ملاوت ای کو نصیب ہوگی جس جس نین باقی با کمی گیا۔ ایک سیک انٹر نقوانی اور ان کے رسول کی عجب اس کے دل میں سب سے زیادہ ہو۔ دوسرے سی کر جمی محمل سے بھی مجست ہو سرف انٹر تعالی عن سے لئے ہو۔ تیسرے بیکرائیمان کے بعد کو کی طرف بیلنے سے اس کو انٹی نفر سے اور ایک اذرائی ہوجسی کرآ گی میں ڈالے جانے ہے ہوتی ہے۔
(اعلام کا) ﴿ 22 ﴾ عَلَ أَبِي أَمَامَة رَضِي اللَّهُ عَلْمُ عَلْ وَشَرَلِ اللَّهِ لَكُنَّ أَلَمْ قَالٍ. مَنْ أَحَبُ إِلَّمَ فِيهُ وَاغْظِرِ لِللَّهِ وَمُعْلِرُ لِلَّهِ فَقُدَ مُسْتَكِمُولَ الْإِنْهَانِ.

روافاتو دفراه فاب لدين على وبالمالايمار والقصيمة وثم الانتاث

معرت نادائیں، دفتان سے روایت ہے کہ رسول اللہ میں کا درشارہ ارایہ بھی فض نے الفیقعانی تل کے لئے کل سے محبت کی اورای کے لئے بیٹنی کی اور (جس کورد) الفیقونانی می کے لئے ویااور (جس کوئیس) ویا اللہ تو لی می کے لئے ٹیس ویا تو اس نے ایمان کی تکھیل کری ا

(ij,ij)

﴿ فَنَهُ فِهِ عَمِو الْمِسَ فَعَاسِ رَحْمَى اللَّهُ خَلَفُهُمَا هَى اللَّمَى كَلَيْنَةً اللَّهُ قَالَ لِأَمِنَ فَزِ : بِالْهِ فَزِا أَيُّ عَوْمَى الْإِنْهَانِ أَوْ ثُولُ؟ قَالَ - اللَّهُ عَزَوْحِلُّ ورَسُولُهُ أَعْلَمُ، قال اللَّهُ وَاللَّهُ فِي اللّ رَاءُ البّهِ فِي اللَّهِ

هنترت این میاس وضی اند تنها روایت کرتے چی که رمول ایند مانیکتے نے او ڈر پیپیان سے ارشد دفر رہا نظافہ ایمان کی کون کی کر کی زیادہ نا طورط ہے؟ «عزب البوذر پیپیلیسٹ عرض کیا۔ المشرق کی اورڈن کے رمول کوزیا و پالم ہے (لبند آپ پیپیلیٹ کی ارشارفر یا کیں) آپ پیپیلیٹ نے ارشاد فر ایا: الند تعالیٰ می کے لئے باسی تعلق و شواوی جونوراللہ تعالیٰ می کے نے کس سے مہت ہو اور اللہ تعالیٰ می کے نئے کی سے جنس و عروزت ہو۔ اور اللہ تعالیٰ میں کے نئے کی سے جنس و عروزت ہو۔

فعائدہ استفہاریت کرانیائی جمہوں شریب نے زیادہ یہ تعام اور پانچار شہر ہے۔ ایم کہ بند کے 8 نیا بھی جس کے ماتھ ج بر28 بود نواوشنی کا ہور پر کرکیتلل کارم ہے، ہویا عدامت دودا ہے تکس کے نقاضے سے نہ ہو، بھک مرف انٹوٹو کی کے لئے دورانی کے تکم کے ماتھیں دو۔

﴿ 24 ﴾ عَنْ أَنْسِ السَّ مَا لَكِ وَصِيلَ اللَّهُ عَلَىٰ قَالَ: قَالَ وَمُؤَلَّ اللَّهُ مُكُنَّةً ، طَوْبِي لِشَنَ آخَوْ بِئُ وَرُآسَ مَرَّهُ وَخَوْلَىٰ لِمَسَلَّ آمَنَ بِئَ وَلَهُ يَرِي مُسْلِغَ عَرَادٍ.

ہم ہے ایک ان ما مک دیوان رواہت کر ساتے ہیں کہ رول اللہ الکیفیائی نے اور شاوار میان جس معنی نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ویزان اللہ الل کو آئید بار مبار کہا واور ش نے مجھے تین ویکھ اور

(متداه)

بجرجحه برائيان لاياا تراكومات بادمبار كباو

﴿ 25 ﴾ عَن هَبْ الرَّحْسَ بِي بَوْيَدَ رَجِعَهُ فَدُقَالَ: ذَكَرُو اعِنْدُ هَبْدِانَةِ أَصَحَابُ مُحَمَّدٍ مُنْكُ وَالِمُسَائِهُمْ قَالَ عَنْدَاهُ إِنْ أَلْمَوْ مُحَمَّدٍ لَلْنَظِيمَ كَان بَيْنَ إِنْكَ بَعْلُ وَأَوْ ا غَيْرُهُ مَا أَمْنَ مُؤْمِنُ أَفْصُلُ مِنْ الْبَعَانِ بِغَلِبٍ لَمْ فَرَادً "آلَمَ وَوَلِكَ الْكِتْبُ لَا رَبُبَ فِيهِ إِلَى غُولِهِ تَعَالَىٰ يُؤْمِنُونَ بِالْفِيْبِ" ... رواه الحاكم وقال مناحديث صحيح على شره المسجود والم بعرباد ووقت المناحل 10-12

﴿ 26 ﴾ عَمَّ السبر لِمَنِ أَمَالِكِ وَضِمَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ تُنْفَعَ : وهذَتُ أَلَى تُعَفِّمَتُ إِحَوَاتِيْ، قَالَ فَقَالَ أَصُحَابُ النَّبِي صَلَّى اللَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمِ أَوْ لَيْسَ نَحَقُ إخُوانَك قَالَ النَّمُ أَصْحَابِيْ وَلَكِنْ بِخُوانِي الَّذِيْنَ آشَوًا بِي رَلْمَ يَرُونِيْ.

حعرت انس بن والك عظمه ميان كرت مي كدرسول القصل الشرطية وهم في ارشاد فرمايا: تصحفنات كريش البية بعائيون بسائيون محابد والشرائة وطن كيا: كيا الم آب كرموانی فيل جن الآب تيني في مشادفر مايا: قرائي محابد ووادر ميرب بعائي وولوگ بين جو جھے و تيكه بخرجي برايمان الآئي كے -

﴿ 27 ﴾ عَنْ أَبِي غَيْدِ الرَّحْمَنِ الْمُهْلِينِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. لِيَمَا نَحَنَ عِنْد رشؤلِ الل عُنِيَّةً إِذَا ظُـلُـمَ رَاكِبَنَانِ، فَلَمُّا رَاهُهَا قَالَ: كِتَابِيّانِ مَلْحِجِيَّانِ حَلَّى آلِيَاهُ الإَفَارِ وَجَالَ مِنْ مُذَّجِج، قَالَ فَلَانَا وَلَهِ احْفَقَهُمْ لِيُنَايِعَهُ، قَالَ فَلَهَا اَخَدَ جِبِهِ قَالَ ، بِارْسُوْلَ اللّهِ الْوَيْفَ مَنَ رَاكُ فَافَنَ لِكَ وَصَدْفُكُ وَتَهْكُ مَاهَ اللّهِ قَالَ، كُوْنِي لَهُ فَان فَسَنَحَ عَلَى يُدِهِ فَاضْرَك، مُ نُمُ أَفِيلُ الْأَخْرُ حَتَّى احْفَرِيهِ لِبُنِيعَهُ قَالَ، يُارْسُوْل اللّهِ الْوَاقِت مِنْ آمَنَ بِنِكُ وَ صَدُقَك وَاتَبَعْكُ وَلَيْهِ اللّهُ عَلَى بِدِهِ فَانْصَوْق وَاتَبْعَكُ وَلَهُ قِلْ فَانْسَخِ عَلَى بِدِهِ فَانْصَوْق وَاتَبْعَكُ وَلَهُ قَالُ فَسَنَحَ عَلَى بِدِهِ فَانْصَوْق اللّهُ عَلَيْهِ فَانْصَوْق اللّهُ عَلَيْهِ فَالْمَالُونِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَالْمَالِقُونِ لَلّهُ قُلْمُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّ

﴿ 28﴾ عَلَى أَبِي المؤسِّن وَضِنَى اللّهُ عَلَمْ قَالَ : قَالَ وَالْمُؤَلِّ اللّهِ ﷺ : ثَلَائَةُ لَهُمْ أَجَرَانٍ. رَجْلُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَافِ آمَنَ بِنَهِمْ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ اللّهُ والْعَلَمُ السَّمْلُوكُ إِذَا أَدَى عَق الْهِ فَعَالَى وَحَلَّ مُوالِئِهِ، وَرَجُلُّ كَانَّ عِنْقَةَ أَمَّةً فَاقْتِهَا فَاحْسَنَ فَاهِيْنِهَا وَعَلَمْهَا فَأَخَذَنَ تَعَالِمُهَا لَمُّ الْخَلْفَا فَتَرُوْجَهَا فَلَا أَجْزَانٍ. رواد عادى، السَّلَمُ الراق الدواد، الذه الذي

عمرت ابوموی علی سے دوایت ہے کدرمول اللہ عظافہ نے ادشایقر مای اللہ تعلق ال

یں جن کے لئے دو ہرائوا ہے۔ ایک وجھل جوالل کتاب میں ہے ہو (یہودی ہو یا بیسائی) ایٹ تی پرائیان لائے گیر (محمسلی اللہ منیہ و کلم) پر بھی اٹیان لائے۔ دوسراوہ عنام جواللہ تعالیٰ سے عموق میں اداکرے ادر سے آتا وال کے طور مجھی اداکرے۔ تیسرا و چھی جس کی کوئی باندی جوادر اس نے اس کی خمید اچھی تربیت کی جوادرات خوب اچھی تعلیم دی ہو پھرا ہے آزاد کرکے اس سے شاہ کی کر کی جوتواں کے لئے دو پر اور ہے۔

ھافدہ: حدیث شریف کا مقصد یہ ہے کہ ان اوگوں کے ناسا تھائی میں بڑھی کا تواب دوسروں کے قبل کے مقابلہ میں دو برانکھا جائے گا۔ شاؤا کرکوئی دیسر انتخص نماز پزیر ہے آوا سے دی کتا تواب بر**نے گا**اور بینی شمل ان تیموں میں سے کوئی کرنے آوا سے جس گانا تواب سے تھے۔ (معارفی)

﴿ وَهِنَى اللَّهُ عَلَىٰ الْوَسَلَطُ وَاحِمْهُ اللَّهُ قَالَ: خَطَلْنَا أَلُوْ لِكُورِ وَهِنَى اللَّهُ عَلَىٰ فَقَالَ فَامْ وَسُوّلُ اللَّهِ وَنَشَيَّتُ مَنْهُ مَنِي هَا شَامَ الأَوْلِ وَيُفَكِّى أَمُونِكُمِ ، فَقَالَ اللَّهِ بَكُو اللَّهِ الْفَاقَاقَ أَوْ قَالَ الْعَاقِيةَ فَلَمْ يُوْلُ الْحَدُّ قَطْ بَعْدَالْمِيقِيلُ فَطْلُ مِنْ الْعَاقِيةِ أَوْ فَلَعَاقَاقِةً

حفزت ادسطُ فرمات میں کہ حضرت او بھر عافیقہ نے ہمارے سامنے بیان کرتے ہوئے فرمایز: ایک مران پہنے دسول اللہ ملک تھے میرے کھڑے ہونے کی ای جگر (خطبہ کے لئے) کھڑے ہوئے تھے۔ یہ کہر کھ حضرت الو بھر میں تھا یہ دورائے ۔ یک قرمایز: اللہ تعالی ہے (ایپنے لئے) عاقبت یہ نگا کرہ کی دکھا ہمان دعیوں کے احدی قیت سے چڑھ کرکی کوکو کی تھے تیس دری گی۔ (مندامہ)

هُوْ 30 ﴾ عن هـ شـروبتين شـبّ عن أبِلهِ عن جَدَهِ رَضِي اللّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النّبِي مُنْتُكُمُ قَالَ: اوُلُ صَلاحٍ عَدْمِهِ الْأَنْهِ بَالْيَهِمِي وَالرُّهُمِ وَأَوْلُ فَسَادِهَا بِالنّبِحْلِ وَالْآمَلِ. روا، فبهنر ٢٧٧/٠

حفرت مروین شعیب این بابده ادارے دوایت کرتے میں کہ ٹی کریم میں گئے نے ادشاء خرمایا: اس است کی اصلات کی ابترائیٹین اور دنیا ہے ہے دیکن کی وجدہے ہو کی ہدادراس کی جربادی کی ابتدائی اور کمی امیدوں کی در ہے ہوگی۔ (بیتی)

﴿ 31 ﴾ عَنْ عَمْر لِنِ الْحَطَّابِ رَحِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِالْ رَمُولَ اللَّهِ ﷺ أَوْ الْكُمْ كُسَّمْ

تُوكُلُوْنَ عَلَى اللهِ حَقَ تُوَكُّلِهِ قُرْ رَقَعَمُ تَحْمَهُ فَرْزِقِي الطَّيْرُ لَعَلَّاؤَ جِمَا صَّا وَمَرُوَعُ بِطَالًا رِدَاللهِ مِن وَاللهِ عَلَى اللهِ عَنْ مَدِيثِ مَسَى مُحَجَّدٍ عَنْ مِن حِلَى عَلَى فِنُهُ وَلِهِ ١٢١٤،

حطرت عمرین نطاب منتجاست روایت ہے کدرمول اللہ بھٹائی نے اور شاوفر ، یانا آفرام اللہ تعالی پر اس طرح تو فل کرنے لگوجیدا کہ تو کل پائی تن ہے تا تصهی اس طرح روازی وی جائے جس طرح پر ندان کوروزی وی جاتی ہے۔ وہ تیج تنانی جیسے آگئے تیں اور شام بھرسے جیسے والمیں آتے تیں۔

﴿ 2: ﴾ خَارَ خَابِدِ تِن عَلَيْهَا لَهُ وَحَلَى لَلْهُ خَلَيْهَا أَخْبُورُهُ أَنَّا خَرَا مِعْ وَسُولَى الله كَنْ اللهِ الله اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

رواد المجازان بالباحل هوا ميعه بالشجر ... درقم (١٩١٥-

 ے کہا: تھو کو گھے سے کون بچاہے گا؟ ہمی نے ٹمن مرجہ کہا: انشد آپ عَنْظُ نے اس دیہا تی کا کو کی مر آئٹل دی اور اٹھ کرچھ گئے۔

﴿ 33 ﴾ عَنْ صَالِح ثِنِ مِسْسَادٍ وَجَعَعْ ثِنِ مُؤَةَ وَ رَجَعَهَا اللهُ أَنَّ النَّبِي مُثَنَظُهُ قَالَ لِمُلْحَاوِت ثِن مَالِكِهِ قَالَ: هُوَّمِنْ فَا وَمَوْلَ اللهُ قَالَ: هُوْمِنْ خَفْدِهُ فَالَ: هُوَمِنْ فَا وَمَوْلَ اللهُ فَالَ: عُوْمِنْ خَفْدِهُ فَالَ: عُوْمُنْ فَاللهِ عَلَى مَوْمِنْ فَاللهِ عَلَى مَوْمِنْ فَاللهُ عَوْمُنَ فَاللهِ عَوْمُنَ فَقَدِهُ فَلَا مَعْمُونَ لَلْهُ وَلَكَ فَقَدِهُ وَكَالَمَ اللّهُ فَاللّهُ عَلَى عَوْمِن وَتِمْ جَنَلَ يَعَالَمُ اللّهِ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

(مسنف میداکرداق)

﴿ 34 ﴾ عَنْ صَاعِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيّ فُكُنَّة أَنَّهُ شَيْلَ أَنَّى الْاعْمَالِ الْمَصْلُ؟ قَالَ : وَلِيمَانُ بِاللَّهِ وَحُدَّهُ ثُمُ الْجِهَاءَ، ثُمُ حَجّةً بَزَلَّةً، تَفْصُلُ مَاتِزِ الْعَدَلِ كَمَا بَيْنَ مَطَلَعِ الصَّسَي روا، العد 1512

حفرت، عُزِفَا بِجُنْ ہے۔ روایت ہے کہ دسول اللہ عَنْ ہے۔ وزیافت کی عمیر کہ اعمالُ میں

حضرت الع أمامہ عظیفہ فرمائے جی کرد مول اللہ فیکھٹے کے محالیہ نے ایک ون آپ کے سے است و کیا آؤ اس آپ کے سامنے دو سامنے دین کاؤ کرکیا آؤرمول اللہ تھیگٹے نے ارشا فرمایا : فور سے سنو دو میان وہ سے تھیا ساوگی اندان کا حصر ہے۔ حصر ہے، چینے سادگی ایمان کا حصر ہے۔

خاندہ: اس مراد تکفات اور زیب وزینت کی جزول کا جھوڑ تاہے۔

﴿ 36 ﴾ عَلْ عَشروبُن عَبَسَةً رَحِينَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ. فَأَقُّ الْإِيْمَانِ الْصَلَّ ؟ فَالَ. الْهِجْرَةُ، قال: قاما لْهِجْرَةُ > فَالْ تَهْجَرُ الشَّرْءَ. وهو بعض تحدد > . وو، تحدد ودو الا

حمزت مروری بعد و بیشت روایت ہے کدانہوں نے رسول اللہ میلائے سے دریافت کیا اکون سا اعلیٰ اضل ہے؟ برشاہ فربلیا، ووالمان جس کے ماتھ اجرت ہو۔ انہوں نے وریافت کیا: جرت کیا ہے؟ برشاوٹر مایا: جرت سیسے کرتم کرائی کوچھوڑ وور سے (مندر)

﴿ 37 ﴾ عَمَّلُ مُسْفَيَانَ بَي عَلِمِهِ اللهِ الطَّفِيقِ وَعِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ يَا وَمُسُولُ اللهِ: قُلْ لِى جَمَّى الْاَسْلَامِ شَوْلًا لَا اَسْسَالُ عَنْهُ أَحَدًا فِعَدْك، وَفِي خَدِيْتِ الْجِي أَمَاعَهُ: غَيْرِي. قال قُلْ رواه مسلم باللهِ قُمَّ مُسْفِقِهِ.

معنزت مقیان ان مجداخهٔ تعنی عظیمهٔ فرمائے جی کدیل نے موش کیا ایا دمول اللہ انتخاب اسمام کی کوئی السک (جائٹ) بات بتاہ بیٹے کہ آپ کے بتائے کے بعد کا ایس سلط میں چھے کی دوسرے سے بع چھنے کی ضرورت باتی تدہ ہے۔ آپ شیخٹ نے ارشاد فردیا: تم بیرکو کریل اللہ تعالی برائران فایا مجراس بات برق تم داور فساند ، بین اولی تول سے انتہان کی دات وسٹات پر ایمان لاد کیمرانڈ تھا کی اور ان کے رسول عَقِیْنِیْ کے امکا بات پڑس کرواور بیا بمان وسٹل چن نہ او بککر پینٹس کے ساتھ اس پر قائم رہوں (مظاہری)

﴿ 38 ﴾ عَنْ عَبْدِ الْخَدِيْنِ عَشْرِوتِينَ الْغَاصِ رَضِيَ الظَّ عَنْهَمَا قَالَ: فَالْ رَسُولَ اللهِ سُكُنَّة: إِنْ الْإِنْسَانَ فِيسُعُلُقَ فِي جَوْفِ الحَدِ كُمْ كُمّا يَعْفَلُقَ النَّوْبُ الْخَلِقَ فَاسْتَلُو الظَّ أَنْ لِيَجْذِهُ الْإِيْمَانَ فِي قُلْإِيكُهُمْ... رواء الدامات وقال عذا سبت لم يعزج من المسجدين ورواء العربول تقدن وقد المناوسلم في الصحيح، ووالله الاعلى 10

حطرت محید نده به عمل عرد ان عاص دمنی اشدههاست دوایت ب کرد مولی الله علی نظیم ارشاد فر با بازای تمهادی دلول می ای طرح پرانا (اور کزود) بوجا تا ب جس طرح کیز ایرانا به جاتا به بازند الله تعالی بیده ما کیز کرد و تمهاری دلول می ایمان کوتا و درگیمی ب

د مندرک مانم)

﴿ 39 ﴾ عَنْ أَبِنَي هُمَرِيْهُ وَرَحِسَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النِّينَّ مَثَلِّكُ : إِنَّ اللّهَ تَجَازَز لِيقَ عَنْ أَنْسَىٰ فَا وَصَوْمَتُ بِهِ صَدْوَرُهَا مَا نَعْمَ فَعَمَلُ أَوْلَكُنَّمْ

رواه الشخاري، باب الحطاق النسيان في فعنافة - ، ورقم: ١٩٣٨

حضرت اوبریره دفظه سے دوایت ہے کردسول الله عُفظهٔ نے ارشادفر ایا الله الله قال نے میر کی امت کے لا آن) و سول کوسعاف فرمادیا ہے (جوابیان اور یقین کے ظاف یا گناہ کے بارے بی ان کے بل بیں یقیر احقیار کے آئیں)جسب تک کردہ ان وسوس کے مطابق طمل نہ ترکیس یالان کر بان برشانا کی ا

فِرْ 40 فِي عَنْ أَبِي هَرَيْرَةَ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ فَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ سَنَّتُمْ فَسَأَلُوهُ: إِنَّا تَجِدُ فِي أَنْفُبِتُ مَا يُتَعَاظُمُ أَحَلُنا أَنْ يَتَكُلُّمْ بِهِ قَالِ. اوْقَدْ وَجَدْ تُسُوَّةً؟ فَالْوا أَنْفَهُمْ قَالَ: وواد سنس، بالله ضريّح الْإِيْمَان

حغرت او بريره منظرة باسترين يندمحابد ﷺ ديول الشريطي كي ندمت عن ماخر

موت او موض كيانه خارب الول شي العن اليه خيالات آت بين كدان كوزبان برادنا تام بهت برا كلية بين رومول الله عَلِيَّةُ في درياف قر لماية كياد القيم إن خيالات كوزبان برارتا برا كيمة موج موض كيان في بان أب عَلِيَّةً في أن ارتاد قر ماية مي قاميان هي

ناف در این بریشن کان پریشن مکتابهٔ دورگی بات ان کوزبان پرنانا محی تمین کوارائیسی آه می تو کالی ایمان کی نطافی سید (دوی)

﴿ 41 ﴾ خَتُ أَسِيُ هَوَهُمُ وَصَيَ اللّهُ قَنْلُهُ: قال: قَالَ رَسُوْلُ اللّهِ مَلَّاكُمُ الْكُيُوواجِلُ شَهَادهِ أَنْ لِآلِلَهُ إِلَّا اللّهُ قَالَ أَنْ يَتَعَالَ بَيْنَكُمُ وَمَنْلُهَا. روادانو بسن مساد صدفوى الترفيب ٢٠٦٥٠

صفرت الوجريره وتنبيّف في كرتم مَن المنظمة كالمثناءُ قُل فريا. ع جي لا إلله إلا الله كي كما مي كُلُّ عند وسية و إكروداس من يبلغ كرايدا وقت آن كرتم ال كُلْد كو عوف إين وكل وغيره ك وجدت) فركور شور

حفرت میکن دینگان سے دوابت ہے کہ رسول انڈ مکٹیٹنگ نے ارشاد فری یاد جس محض کی موت اس حال عمل آئے کہ دولیتین کے ساتھ مہا تا ہو کہ انڈ تین کی سواکو کی سعبر آبیس دوجت عمل داخل عد گائے

﴿ 43 ﴾ عَنْ غَضْمُنَانَ لِمِن عَضَانَ وَجِينَى اللَّهُ حَنَّهُ قَالَ: قَالَ وَشَوْلُ اللَّهِ شُكَّتُ وَمَلَ فات وَهُوَيَعْلَمْ أَنَّ اللَّهُ حَقَّ وَحَلَ الْجَنَّةِ.

مفترت شان برن عفان بغوق سے دوایت ہے کہ رسول اللہ بالکینٹی نے اور شارفر مایا : جس کی موت اس مال محمد آئے کہ دوائی ہوت کا بیٹین کرنا اور کہا اند محال (کا دجود) مثل ہے دو جست محمد جائے گا۔ ﴿ 44 ﴾ عَنْ عَلِيَ رَضِيَ الشَّعَنَّةُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ تُنْكُّ : قَالَ الشَّمَعَالَيَ: لِيَّنَ أَنَا الشَّاكَالِيَّةُ إِلَّا أَنَّا مِنَ أَقَرُ لِيَّا بِالتَّوْجِيْدِ كَامَلَ حِصْبِي وَمَنْ فَعَلَ حِصْبِيْ أَمِنْ مِنْ صَلَّالِيْ

رواه الشيرازي وهو حديث صحيح الجامع العطير ٢٤٢/٢

حسن على الله عدل معرب الولى عبود كان مرائعة كا ارتباد عقول به كرالله تعالى ادشاد فرائد إلى:

هلى عن الله عدل معرب الولى عبود كان معرف فري الاحياد الرائعة على الله تعالى ادعاد عبر علم على الله عدل معرف المرائعة على المرائعة عبود كان معرف المرائعة على المرائعة على المرائعة الله المرائعة الله المرائعة الله المرائعة الم

صغرت کول فرائے بین کہ بیک بہت ہوت حاصل جم کی دونوں ہونوی اس کی آگوں

ر آئی کی تھیں اس نے آکوم می کہا: یا دسول اللہ ایک ایسا آئی جمس نے بہت بدم ہدی ، بدکا می کی ادرا ہی جائز کا جائز کی تھیں اس نے آکوم میں کہا: یا دسول اللہ ایک ایسا آئی جمس نے بہت بدم ہدی ، بدکا می کی ادرا ہی کے گئا واٹن کے لئے تو بدگی تی بال میں اوران اللہ می گئی تھی کہ اوران اللہ می گئی تھی کہ اوران اللہ می گئی تھی اور اللہ فرائد آئی اوران اللہ کا می اوران اللہ اوران اللہ اوران اللہ کا تو اوران اللہ اوران اوران اللہ اوران

<u>ط</u>ے گئے۔

(تغييراين كثير)

﴿ 46﴾ ﴾ عَنْ عَبْدِ الذِ نَسِ عَمْرُوشِ الْعَامِي رَضِيَ الشَّعَلَهُمَا يَقُولُ السِّعَتُ وَمُولَ الذِّ مُثُنَّتُ يَشُولُ: إِنَّ اللهُ سَلِّمَ عَلَى رَجِهَا فِنَ أَمْنِي عَلَى رَوْقِي الْتَعَلَاقِي يَوْمَ الْفَيَامَ فَيَشْشُو عَلَيْهِ بِسَسْفَ كَنْفِينَ الْحَالِطُولُ اللَّهِ عَلَى مَثَلَ عَلَى رَوْقِ فِي الْتَعَلَالِيَ يَوْمَ الْفَيْل الْمُلْفَسِلُكُ كَنْفِينَ الْحَالِطُولُ الإِيقُولَ. لَا يَقُولُ الْفَيْمَ وَلَا عَلَيْهُ فَيْفُولُ: الْفَلِيع اللهُ اللهُ إِلَّا اللهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ حَلَيْكُ عَلَيْهُ وَرَسُولُكُ، فَيقُولُ: أَطْلَقُ عَلَيْكُ الْفَيْف إِمَا طَنِهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ فَطَالَتِ الشِيعِلَاتِ الْفَيْلُولُ لِللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الْفَيْفَ الْفَافِقُ فِي اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

ووالافحر مديمو والأراهدة حاسب حسس غرمت وبارياها مناه ليموز أسوت أسارقهم 2014

حضرت میدانندین مروین عاص وشی الله مهما ہے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ اللَّيْظَةُ کو بیدارشا وفر ہاتے ہوئے شا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری امت میں ہے ایک تخص کو نتخب خرہا کر ساری مخلوق کے زویز و باا کمی گے دورای کے سامنے اعمال کے نتانو ہے دفاتر کھوٹیس ھے۔ ہر دفتر حدّ نگا ونک بھیلا ہوا ہوگا۔ اس کے بعد اس ہے سوال کیا جائے گا کہ ان افعال نا مول میں ے قوم کی چڑ کا افکار کرنا ہے؟ کیا بمرے ان فرطنتوں نے جوائی ل لکھنے پر معتمیٰں تقے تحدیر کیوظلم كيات (كدكوني كماه الغيرك موت مكوليا مويا كرف سه زياره لكه ديا بو) او وعرض كرير كا: تعلم (ندانا دكي تخائق بيدة فشول خطم كية) فجرار شاديوقا وتبريه بإس النابد والالول كا كوَلَ مَدْرِبِ الوامِرُ لُ كِرِبُ كُلُولُ عَدْرِ مِنْ تَعِينَ سارشاد موكان بِيَا تَبِي مَنْ بِعَارِ بِ إِسَ بِمَا نَ تَحْدِيرُونَ ظَلْمُ مِن مِهِمِ كُونُوكَ أَيْكِ بِرَوْنَ لَا جَائِمًا فِي مِن مِن الصَّفِيلَة اللهُ إِذْ اللهُ وَالشُّهَا لَهُ أَنَّ مُلْحَمَّةً، عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَعَما بوزيرُكَا اللَّهُ تَعَالَى قَرامُ مِن م إلى وتكواليا ـ ووعرضُ كُر ے كانا ہے دفتر ول كے مقابلہ على بدير ز دكيا كام دے گا؟ رشاد روكا: تجوير ظلم نيس جو**گا۔ ک**ھران سب دلتر وں کوا یک بلارے شل رکھدیا جائے گا اور کا فقر کا دیوئر زیدوں ہے بلاے على اقواس يز قراع مك وفران ك مقابله على والزوال بلز الازارة النظام الحجي بالت بياسي كر) التدفعاني كنام كم مقابله مي كوني بيزوزن مق تيس ركمتي . (342)

﴿ 47 كِمْ عَمَنَ أَمِنْ تَعَمَرُهُ الْأَلْصَاوِمُ وَضَنَى اللَّا عَلَمْ قَالَ: قَالَ الَّهِنِي نَقَطَتُ أَشَهَدُ أَنْ لاَ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْهِي وَشَــُولُ عَدَ لا يَلْقَى اللَّهُ عَلَدٌ لَمُؤْمِنَ بِهَا إِلَّا تَحْجَيْنَهُ عَنِ اللَّهِ يَلِمَ الْقِيامَةُ، وَبِي رَوْنَهُ لاَ يُلْقِي اللَّهُ مِيهُمَا أَحَدُ يُومُ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَخِيلُ الْمُجَلِّدُ عَلَى مَا كَانَ فِي

رواه حمد و الطفراني في الكار و الإوسط ورحمه تقلد منجمع فزوالله ١٠١٠ كا

خسائندہ: شارتین مدیت و گراہادیت مہارکی دوئی بھی اس مدیث اورائی جسی اصادیت کا سطیب بریشا، نے میں کرچ شہادتی ایش اندازی کی دعدانیت اور مول اختصافی لائد منبدو کئم کی رمالت کا اثر ارئے کرائٹ تواٹی کی بارگاہ بھی پینچ گا اور اس کے اقبال استمرا کھا جونے فریمی الشرقوائی اسے جست بھی ضرور داخل فرد ادبی نے یا تواسیے فسل سے معاف فریا کریا من جون کی مزادے کر۔ اساری کی مزادے کر۔

﴿ 48 ﴾ عَنْ عَنْبَانُ ثَنِ مَالِكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ يَأْتُكُمَّ. قالْ. لَا يَشْهَدُ أَحَدُ أَنْ لَا الله أَوْ اللَّهُ وَاقِرُ إِنْ أَنْ إِنْهُ قَلِكُ خَارُ النَّارِ، أَوْ تُطَعِّمُهُ.

ووفويعض المعليث وواه مسلم بالبائلي على الإمل مات ما مرقع الأالا

مطرت شیان من ما لک خشیدے رواجت ہے کہ بی کریم منطقے نے او شار کر ہایا: ایسا نہیں ہو سکتا کر کو گھٹی ان بات کی کو ای وے کہ اندائق کی کے سوز کو گی معود کیس ورشن (مجمد منطقے) افغان کی کار مول ہوں چمرد وجنم شریدائل امویادوز رائے کی مسکل اس کو کھانے سے اسلم ا

﴿ وَهِ ﴾ عَنْ أَمِنْ قَادَةُ عَنْ أَبِيِّهِ وَضِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ. قَالَ وَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ شَهِدَ

أَنَّ لَا إِلَٰهُ الْاَءَاقُ وَأَنْ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللهِ فَذَنَّ بِهَا لِسَائَةٌ وَاطْمَعَانَ بِهَا فَلَقَ لَمُ تَطَعَشُهُ النَّهُورُ. وراه البيه في من خصا الإبهار (181

دھزت ابوقاد و فقط اپ والدے نی کریم مین کا کارٹر دُقل کرتے ہیں۔ جس فحص نے اس بات کی گوائی دی کہ الشرقعائی کے مواکوئی معبود ٹیس اور میں (محرصلی اللہ علیہ و کئم) اللہ تعالیٰ کارسول بوں اوراس کی ذبان اس کلر (طیبر کرکٹریت) ہے (کینچ کی وجہسے) الوک ہوگئ جواور دل کواس کلر (کے کہتے) ہے المینان ملیا ہوا ہے تھی کو جم کی آگری کیا گھائے کے ۔ (انہی)

﴿ 50 ﴾ حَنْ مُعَاهِ أَنْ خِبَالِ رَحِسَىٰ اللّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ مَكَنَّجٌ قَالَ: مَا مَنْ نَفْسِ تُمُؤث وَهِيْ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلّهُ إِلَّا اللّهُ وَالْنِي رَسُولَ اللّهِ يَوْجِعُ ذَلِكَ إِلَىٰ قُلْبٍ مُؤْمِّي إِلَّا عَفَرَ اللّهُ لَهَا. ووالماحد عرام ١

حعرت معاذین جمل فانیندے دوایت ہے کہ ٹی کریم منٹینٹ نے ادشاد فریایا: جم فحض کی محل اس مال میں موست آئے کہ دو کے دل ہے گوائی ویتا ہو کر انڈیقانی کے سراکوئی معبود فیس اور میں انڈیقائی کارمول ہول سائڈیقائی اس کی انٹرور مفترت فریادیں گے۔ (مندار)

﴿ 51 ﴾ عَنْ فَسِ بَي مَالِكِ رَحِنَى اللهُ تُحَدُّ أَنْ رَسُولَ اللهِ النَّهِ وَمُعَاذَ رَفِيْقَهُ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ : فِ الْمَعَاذُ مِنْ حَلِيا قَالَ : لَئِلْكِ بَا رَسُولَ اللهِ وَسَفَّفَتِكَ، قَال يَا مُعَاذُا قَال : لَئِلْكِ بَا وَشُمْوِلَ اللهِ وَسَشَدَيْكَ فَلاَتُنا قَال: مَامِنَ أَحَدِ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِللَّهِ إِلَّا اللهُ وَأَنْ فَحَمَّلُنَا وَشُولُ الْهُمِيسَدُقًا ضِنْ فَلْمِهِ إِلَّا حَرْمُمُ اللهُ عَلَى النَّالِ قَال يَا وَشُولُ اللهِ آفلا أَشْهِرْ بِهِ النَّاسَ فَيَسْمَنْهُمْ وَالاَ فَلْمَ إِلَّا حَرْمُمُ اللهُ عَلَى النَّامِ قَالَ اللهِ وَاللهِ آفَادُ أَمْهِرْ بِهِ النَّاسَ فَيَسْمَنْهُمْ وَالاَ قَالَ : إِذَا يَسْكِلُوا، وَالْحَرْزِ بِهَا مُعَاذًا عَلْهُ عَلْمُ مَوْتِهِ قَالْ قَال

رواه البخاري، بات من خص بالملم قومة ...، وفع ١٣٨٠

حفرت المس بن بالک ﷺ مدایت ہے کہ ایک وان دمول اللہ ﷺ نے حفرت مُعادَ ﷺ ہے جَبُدہ آپ کے ساتھ ایک بی گجا ہے پرسوار چے فر پایٹ تعادَ بن جل امتیوں نے مرض کیا: فیٹنگ یت ڈسٹول اللہ فو فر صفائیلگ (اللہ کے دمول عمل حاضرہ ول) دمول اللہ عظیمہ نے مجرفر ایا معادُ المحوں نے مرض کیا: فیٹنگ یَسا وَسُسُولُ اللّٰہِ وَسُسَعَافِیْک (اللّٰہ کے دمول ما ضروب) رسول الله عَلَيْنَ فَ يَهُ فِرَ مِن مِعادَ الْعُول فَيْ مِنْ كِيدَ لَيْنِكَ بَسَا وَمُنُولُ اللهُ وَ مُنَّ مَنْ مَنْ يَكُ وَاللهُ مَنْ مُنْ مُن اللهُ تَعَالَى مَنْ بَارايا عَلَى مَنْ وَيَسِ اللهُ فَيْنَا فَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَالَى مَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَالَى مَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ

﴿ 52 ﴾ عَنْ أَبِي صَرْبُوهُ وَحِني اللهُ عَنْهُ فَالَ: قَالَ عَنْهِي ثُنَّتُ : مَسْعَدُ النَّعَى بِشَقَاعَتِيْ يَوْمُ الْفِيَامُوْ مَنْ قَالَ لاَ إِلَّهُ إِلَّاكُ مُعَالِمُنَا مِنْ لِبَلِلْ نَصْبِهِ.

(و هو يعض الحديث) رواه البحاري: ماب صفة فحمة والسار ارغم ١٥٧٠

حفرت التيم ريده فضف مدوايت به كدرمول الشيطنة في ارشاوفر مايا: بمرى شفاحت كاسب سعة بالدونسي تفالف والأورنسس موكانيواب ول مصفلوس كسائص الآليات إلا الله كيب

﴿ 53 ﴾ عَنْ رِفَاعَةَ الْمُجْهَنِيَ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النِّيلُ نَتُنِّتُ : الشَّهَا، عِنْدَ اللَّهِ لاَ يُشَوْفُ عَبْدًا يُشْهَدُ أَنْ لا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهِ وَأَيْنَ وَشُولُ اللَّهِ مِنْقًا ثِنْ فَلْهِ • ثُمُّ يُسُودُ إلا سَلْكَ وشعفيان والاستحارات حدوانا

في البعثة.

معترت وقدما بھٹی میں پھیندے دوارت ہے کہ دیول الشبھ بھٹے نے ادشا بقربانی بھی الدیقی ن کے پھالیا اللہ بات کی آوائن ارتابوں کوشمی فیش کی اوت اس صاب میں آسٹ کردھ ہے ویں۔ شہارت بیٹا ہوکہ الشبھالی کے مواکوئی البورشیں اور میں (کشق حضرے محمد ملل اللہ علیہ وکم کم الانتہ قوائی کا دمول ہوں بھراہے افغائی وورست رکھا ہو وہشرور جنت میں واٹل ہوگا ہے۔ (مندوہ یہ

الله الله عَمَانَ غَسَمَرَ لِمَنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنَا قَالَ: سَمِعَتُ رَسُولَ اللهِ رَتَّتُ يَقُولُ.. إِنِّينَ لَا شَنْمُ تُتَلِعَهُ لَا يَقُولُها عَبْدَ حَفَّا مِنْ قَلْبٍ فَيَمُونَ عَلَى ذَلِكَ اللَّا خَرَمَهُ الطَّاعِلَى السَّارِءِ لا الله الله الله عَلَيْهِ اللهِ

وراه الحاكم وفال هذا حديده مرحوع على ترصالاشيخين والمرسام ووفاء الذهبي الدادية

عظ بت عمر من شطاب عظی فرات میں کدیمی نے رسول انتراسی الله علی به اور خاد خرات الله علامت الله الله الله الله على جامنا دول مسئم کو گریند و کلی دل سے حق کھی کر کے اور اس حافت پر اس کی موسعہ کے قرافیزی کی اس پر خرور جنم کی آگے جرام فروز بی کے دواکل کو اللے ا الا الله اللہ ہے۔

هِ 55 ﴾ عن جناحي الأنصاري وصلى الثائفة ولَغة فال: إن 9 إله الا الثا تُجلَّة وَعَلَى الذَّ كُورِتُعَةُ الْهَا جَنْدُ اللهُ مكانَ، وهِن كَلِمَةً مَنْ قالِهَا صادِقًا أَدْخَلَةُ الدَّابِهُ الْجَنَّةُ وَمَزَ قالِهَا كَاذِبًا حَفْثُ قَنَةً وَاحْرَزَتْ مَالَهُ وَلَهِنَ اللهُ عَقَدًا فَحَدَسَةً

مواد الدراوي خالعمو تقوي محميع الروائد ۱۷۹،۶

خافث ہ : جموئے دل <u>کر ک</u>منے پر بیان و مال کی تفاظت ہوگی کیؤنکہ میٹی نفاہر کی طور پر مسلمان ہے فیزا مقابلہ کرنے والے کافر کی طرح ندائے تک کمیا جائے گا اور ندائی کامال لیا جائے گا۔

معزت او مکر صد فی منظ میں دوایت ہے کہ تی کریم اللہ فی اور ٹراوفر المان جس نے اور ٹراوفر المان جس نے اور قبال کی کہا ہے گا گا تھا ہے گا کہا ہے کہ اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہوتو وہ جنت کے جس دور از وہ سے دائل ہوجائے۔

﴿ 57 ﴾ عَنْ أَبِي مُوْسَى رَحِسَى لِللهِ عَنْهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ النَّبِلُ تُنْكُُّتُهُ أَبَيْرُوا وَبَيْنُوا مَنُ وَرَاءَ كُمُ أَنَّهُ مَنْ لَشَهِدَ أَنْ لاَ إِلَهُ إِلَّا اللهُ صَابِقًا بِهَا وَعَلْ الْجَنْةَ.

رواه الحمد والطبرني من الكبير ورجاله لقائله مجمع الروالة ٩٩١١ (

حفرت ابوموی فظاندے روایت ہے کہ رسول الله صلی عشد علیہ وسلم نے اور ٹا وفر مایا: خوشجر کا اواد روہر دن کو مجی خوشجر کی دستادہ کہ چوش سیجادل سے الآیالیة بالا اللہ کا آمراء کرے وہ جند میں وائل موقا۔

﴿ 58 ﴾ حَنْ أَبِي الدُوْمَاءِ وَحِنَى الشَّحْمَةُ فَالْ رَفَالُ وَشُوْلُ اللَّهُ تُلَكُّمَ : مَنْ ضَهِدَ أَنَّ لاَ إللهَ إِلَّا الظَّوْانُ تَمَخَمُنا عَبُدَةً وَوَاسُوْ فَهُ مَخْلِطَةً وَعَلْ الْخِشَةِ.

سميع ليحربن مي زواند المعجبين ٦٠١ ه فال المحقق منحيح للحبيم طرقه

حصرت ابودردا مدهد الهام روایت کرتے ہیں کردسول اللہ عظیفے نے ارشاء فرمایا: جو تھی ا طاعی کے ساتھ اس بات کی کوائل دے کرانٹر تھائی کے سواکوئی سبورٹیس اور کھر فیکٹٹ کس کے بندے اور اُس کے دسول ہیں وہ جنت میں وائل ہوگا۔

﴿ 59 ﴾ عَنْ أَنْسِ رَحِيَ اللّهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ رَصُولَ اللّهِ فَأَيْثِهُمْ : دَحَلْتُ الْجَنَّةَ قَرَائِتُ فِي عَادِ هَـنِي الْجَنَّةِ مُكُثّرُونَا قَدُ أَسْطَرٍ بِاللّهْتِ: السُّطُرُ الْاَرْقُ لاَ إِنَّا اللّهُ مُحَمَّدُ رُسُولُ اهُوه وَاللَّسُطُولَ النَّابِي مَا قَلَمُنَا وَجَدَانَا وَمَا أَكُلَّنَا وَسِولَهَا وَسَاخَلُوا اللَّمَانِ اللّ أَمَّةُ مُعْفِيَةً وَوَصَّا عَفُولًا ﴿ رَوَالِحَرَانِي وَصَالِحِينَا وَهُو حَدَثِ مُسْطِعِ السَّاسِ السَّفِرِ

حدیث انس ویشد روایت کرتے ہیں کے رسول اللہ علی کے ارشور فریانی ہیں جت میں رائٹ ہوتا ہوں اور اور این ایس جت میں رائٹ ہوا تو این میں اور اور این اور این میں اور اور این میں اور اور این میں اور اور این میں اور اور این میں اور این اور این میں اور این اور این اور این میں اور این اور

﴿ (6) ﴾ صَنْ عَلَمَان لِمَن مَائِلِكِ الْأَنْصَارِيُ وَصِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَقَلَ النَّبِيلَ لِتُنْظِيرَ غَنْهُ وَإِنَّهِ الْغَيْرَاتُ بِقُولُ لا إِنْ إِنَّا إِلَّا تَشْرِيلُهِمِي بَهَا وَجَهَا لِلَّهِ كُرَّمِ اللَّ

روامه فالحاريء باب العمل فدي يبنعي به وجه الله تطلي ومو * ؟ ٦.٢

حقرت النبان بن ما لک الصاری وی این دروایت ہے کہ درمول اللہ ویکا گئے نے ارشاد قرمها با چھنس تیا مت کے ان فقر اللہ واللہ اللہ کوان طرح سے کہنا ہوا آئے کہ اس کل کے ذراید اللہ تعالی بی کی رضا مندی چاہتا ہوا اللہ تعالیٰ اس پر دوز نے کی سٹک وضرور حزام فرمادیں گے۔ (زماری)

حضرت المن وفاقعہ وسول اللہ علیکنے کا ارشاد کھی کرتے ہیں : جو محص و نیا ہے اس مال میں رخصت اوا کرد واللہ تعالی کے لئے مخلص تھا جوا کیلے ہیں جن کا کوئی شریکے نہیں ہے اور (ہی زندگی میں) کرز قائم کرٹا رہا در اور اگر صاحب والی تھا تھا) رکو قامینا رہا ہے و وقعی وس مالی میں راحت ہوا کہ لڈ تھو گی اس سے داختی تے ۔ (مندی ہوا کہ لڈ تھو گی اس سے داختی تے ۔ **خاندہ**: انڈ تعالیٰ کے لئے تلک میں ہونے سے مراد بیہے کیدل سے فرمائیردار کیا تھیّار کی ہو۔

﴿ 62 ﴾ عَمَّنَ أَمِنَ فَإِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَمُولَ اللَّهِ لِلْكُنَّةِ قَالَ: قَلَّا أَفْفَعَ مَنَ الْحَلَعَى قَلْبَهُ يَلْإِلَمْمَانِ رَجَعَمَلُ قَلْبَهُ سَلِمَهُ وَلِسَانَهُ صَادِقًا وَقَفْسَهُ مُطَّمَيِنَّةُ رَخَلِقُنَهُ مَسْفِيسَةً وَجَعَلَ الْفَلْهُ مُسْفَعِمَةً وَخَيْنَهُ نَاظِرَةً.

معفرت الوؤر ما فیلدے وہ ایت ہے کہ رسول انٹر میریکی نے ادشاد فرمایا نعتے وہ وہمی کامیاب ہو گیا جس نے اپنے دل کوائیان کے لئے خالص کر لیا اور اپنے دل کو (کروشرک) سے پاک کرانی اپنی زبان کو بچار کھا، اپنے قس کو مطمئن بنایا (کے اُس کو انٹر کی یاد سے اور اُس کی مرضیات پر چلنے سے اعمینان ملکا ہو) واپنی ضبیعت کو درست رکھا (کے ورشرا کی کی طرف نہ پیلٹی بھر) واپنے کان کوئی شنے والا بنایا اور ایس کا تھی کو (ایمان کی نگاہ ہے) و کیسے والا مذاب سے رسندور

﴿ وَلِي ﴾ عَمَنَ جَابِرِيْنِ عَلَمْ الْهُرَضِيّ اللّهُ فَنَهُمّا قَالَ: سَمِعَتْ رَسُولَ اللّهِ مُنْتُكُ يَقُولُ؛ مَنْ لَهَىٰ اللّهُ لَا يَشْهِرُكَ بِهِ ضَيْنًا وَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيّةً يُشَرِكَ بِهِ ضَيْنًا وَخَلَ النّاوَ.

روقا مسلم باند المليل على من مات - أرقم ٢٧٠

حضرت جابرین عمید الله رضی انده عنها ہے دوارت ہے کہ بی نے رسول اللہ عَنْ آئے کو ہے ارش وقر باتے ہوئے شا: جو تھی اللہ تعالیٰ ہے اس مال بیل مطرکہ اُس کے ساتھ کسی کوشر کیے نہ تھیرا تا ہود وجت بیل واضل ہوگا اور جو تھی الشقعائی ہے اس حال بیں مطے کہ وہ اُس کے ساتھ کسی کوشر کیے تھیرا تا ہودہ ودوز نے میں واضل ہوگا۔ (معلم)

﴿ 64 ﴾ عَنْ تَجَافَةَ بَنِ العَشَاءِتِ رَضِيَ اللَّهُ مَيْنَةً قَالَ: سَجِعَتْ رُسُولَ اللَّهِ نَأَتُنَتَّةً يَقُولُ: مَنْ عَافَ لَايُتُصُولُا بِاللَّهِ ضَيْنَا فَقَدَ حَرَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ. . . . صول فروه والله للسنويرن

هفترت مجادوین صاحت واقت سروایت ہے کہ بین نے رسول اللہ ﷺ واور ثاد فرماتے موت ننا: جس فنس کی موت اس سال شن آگی کیدو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کوشر یک نہ مخبر انا ہوتو تعیقا اللہ تعالیٰ نے اس پر دوفر خ کی آگے جرام کروں۔ الله كانه بك غنين النَّمَوَاسِ ثَمَن مستَعَانَ رَضِي اللهُ عَنْدَاللَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ لَأَلِمَةٍ يقولُ المؤافرات ا وهو كا يَشْرِك مِنْ شَيَّةً فَفَا حَلْثُ لَذَعْلِيرَاتُهِ.

ووام الطاراني فراتيخما والمهادو لابيان مداميجميح كزوانها ودارا

حفرت نواس من سمعان عقبی سے روابیت ہے کہ انہوں کے رمول اللہ عظیاتی کو رشاد قرورتے ہوئے شاہ انس کی میت اس مان میں آن کو اس کے اللہ تعالی کے ساتھ کی کیٹر آیک شا عظیم ناہوتی علیاتی کے کے مشام منز شاندان کی رکائی۔

ئة ١٨٠٪ في عن أصعاع رصني المُ عَلَمُه عن النَّبِي لَمُ مُثَلِّ قُالَ ! يَا فَعَادُ العَلَّى سَبَعَتَ فَلَمُ اللَّهِمَّ جَمَّتُ ! قَالَمَتُ . لا قَالَ . اللَّهُ تَالَعُ آتِ قِلَ رَبِّقِي، فَلَطُوسَى أَنْهُ مَنَ فَاتَ بِلَى اللَّم بِمَا لَهُ شَبِّتُ وَحَمَلَ النَّجِيمَةُ الْفَتْ : لَا إِضْوَلَ اللَّهِ الْقِلَا الْخُوْخِ إِلَى النَّامِي فَا وَعَلَيْهُمْ فَلَيْمُ عِفْواتُنْجُو النَّذِ اللَّهِ .

الله تناه به عنى تسعاد بن جمل زحين الشاعلة عن النبني كنَّ قال إيا تمعادا الدرى لد شؤ الطاعد في السباد وما حلى الجداد على الله قال فلت: الذور شؤالد الفلم قال - فاتح حق الله عملى السباد أن للظمار الله ولا يُلفس كوابه شيئًا، وحق العباد غلى الله غزوج أن كا يُعالِمُ مِنْ لا يُلفُولُ به شيئًا، العدين، ماء استعال الدن على الرم مان الدر الدر عاد الم

عظرت معادی قال الفرار الدارد بنا الدوران الدار الفرائد الدوران الدار الفرائد الدوران الدوران المارد المارد الم جائمة الاستامان إلى الدفوان كالماران بالتراث الدوران الفرائد في بدوار كالماران بدور المارد بالمراث المارد الم کیا نا اللہ اللہ اللہ اللہ کے رسیل زیادہ جائے آئیں راآ پ اٹھنٹھ نے ارشاد قربانیہ بندوں پر اللہ اللہ ان کا حق میا ہے کہ اور کی عمادت کر میں اور میں کے سرفھر کی دکتر کیا ہے شاکر میں ۔ اور اللہ تھائی پر بندوان کا حق میں ہے کہ جوزند و میں کے ساتھ کی دشر کیاست کر سے اسے مقالب شدہ ہے۔ اسلم کا حد میں میں میں اساسان میں میں میں میں میں میں میں میں میں انہ کا بھٹ میں میں میں میں میں میں میں میں میں انہ

﴿ 48﴾ فِي الرِّخْيَاسِ وَمِنِينَ اللهُ عَلَيْمَنَا الْيُرْسُونَ اللهُ شَنْجُ قَالَ عَنْ لَهُيْ اللَّهُ لا يُطْرِكُ فِهِ ضَيْدًا وَلا يَعْمَلُ لَفُهَا لَقِيَ اللَّهُ عَلَيْمًا الطُّهُورِ.

يوه الطراقي في الخيار في السادمون لهيمه مجميع الرواد (١٩٧٧ مر لهياة طموق، عربت التهايت

حضرت میں عمید کر رضی الفرخهمات روایت ہے کہ ٹی کرید میکھٹھ نے ارش وفر میان پر فضی الفہ تعالیٰ سے میں حال عمی ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کی کو ٹر بیک دیکھیم کیا مو ورد کسی کو حمل کیا دوقو و الند تعالیٰ کے دربار میں (من دو کنا دول کا او جدنہ مونے کی دجہ سے) ہاتا چھاکا حاضر موک یہ

﴿ 29 ﴾ عَلَىٰ جَرِيْرِ رَضِيْ الشَّحَّةُ عَنِ اللَّهِيُّ ﷺ قَالَ مَنْ نَاكَ لَا لِلْمُوكَّ بِاللَّهُ شَيْقًا وَتَهُ إِنَّنَا مَاهِ حَرِهُ أَنْجُولُ مِنْ أَيْ الوَافِ الْحَاقِيْدِهِ

رواه الطبراني في فكبرام رجاله مولهون سجمع الزواندا ١٦٥٠٠

حطرت بڑنے وفرقائات دوارت ہے کہ آئی کرٹائہ الآگئے نے ایش وقر مالیانا جمع فلمی کی موت اس حال بٹس آئے کہ وہ اند خال کے ساتھ کی کوشریک نے فلم ان داور کی کے انتی خون میں ہاتھ ندار کئے دوں تو وہ بات کے درواز وال میں ہے جس درواز ہے جا ہاتھ کا ارض اردیا جائے کا ہے۔ (طبر فی بڑج میں)



غیب کی با توں پرایمان

الله تعالى براورتهام فيهي المور براي الداران الدارانشوت كدا الوطنة كي وقبركو مشاهره كي بغير تفسل النائب المتوادي تي موري مان ليز الدان كي فبر ك مقالمه مين وفي لذكول السائي مشاند و الوروق تجربون كويمور وينام الفرقواني وفي كي مفات والدائم كياسك مول الا وقت الإيابان

آيات قرآنيه

قال المتأفذاتي الخالفين المراان أو أوار مؤهكة قبل الغضوق والمعقرب والكيل المرافذاتي المحالية والكيل المرافذ المرافذات والمجلسة والمحال على المحال على المحال المحا

وَقَالَ تُسَالِي: ﴿ يَا كُنُهُ النَّاسُ اذْكُورُ وَانِعْسَتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ﴿ مَلَّ مِنْ صَافِي خَبْرُ اللّ يَرْزُقُكُمْ فِقَ النَّسَمَاءِ وَالآرْضِ * لا إلهُ إِلَّا لِلَّا خَوْدَ فَانْسَ لُوْفَتُكُونَ ﴾ . . (دامر: ٣٠

الشرقعاني كا ارشاد ہے: لوكوا الشرقعائي كان اصانات كو يادكرد جو الفرتعائي نے تم ير كے بيس ـ دُر اسوچوتو بيمي، الشقعائي كـ ملاده كائ كوئي خاتى ہے جو تم كو اَ سال دند بين سے روزى مائنوا تا جوء اُس كـ مواكوني هيتي ستجود ذيكل ـ پيم الله تعالى كوچوز كوتم كيال بيطے جارہ ہو۔ (قاطر)

وَقَالَ تَعَالَى : ﴿ يَعِيْهُ السَّمُوبِ وَالْأَرْضِ اللَّيْ يَكُونَ لَهُ وَلَلُ وَقَهُ فَكُنْ لَهُ صَاجِبَةً ﴿ وَحَلَقَ كُلُّ صَيْءِ جَرَهُوَ يِكُلِّ صَيْءٍ عَلِيثَمْ ﴾

الشقائي كاارشادے: دوآسانوں اورزشن كو بغير تموينے كے پيدا كرنے والے ہيں ، ان كى كوكى دولاد كہاں مؤتمق ہے جنكدان كى كوكى بيوى عن كتب اور الشقعائى على تے ہر بيز كو پيدا كيا ہے (مغام)

. وَقَالَ تَعَالَى: ﴿ هَٰزَهُ يَحُمُ مَّا تُعَفَّرُ نَ۞ وَ أَنْتُمْ تَعَفَّلُونَهُ أَمَّ نَحَنَ الْعَالِقُونَ والرصد ١٠٥٠ وه الله تعاتی کاورشاوسید: اتجعابیاتی تا و کرجوئی تم محروق کے دھم میں موجواتے ہو دکیا تم اس سے افسان بیائے جو یا جم بنانے والے ہیں۔

وَقُالَ تَغَالَىٰ:﴿ أَفُرَهُ يُنْهُمُ مَّا تُحَرِّقُونَ ﴾ وَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَوْ نُحَنَّ الزَّاوِعُونَ والراقة ١٩٦٢)

و الله تعنائی کا ارشاد سے: انجھا مجر بدئو بنا تو کہ کہ شن شی جو نگائی ڈوالے ہوا اس کوئم اگا تے ہو۔ باہم اس کے اگائے والے ہیں۔

وَلَمَالَ فَعَالَى هِ أَفَرَهُ يُشُمُ الْعَاهُ الَّذِي فَشَرَعُونَ۞ وَالْفَالِهُ الْوَلَّمُووَ مِنَ الْمُؤْنِ أَمُ لَحَنَ الْمُغْرِلُونَ۞ لَمُ فَقَاءُ جَعَلْتُهُ أَجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُورُونَ۞ أَفَرَهُ يَنْمُ النَّاوِ الْجِي ﴿ فَوْرُونَ۞ * فَلْمُ أَنْفُتُهُمْ شَجُونُهُمَا أَوْ نُحَنَّ الْمُعَلِّمُونَ﴾ ﴿ ﴿ وَالرّسَاءُ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿

الشاقعة في كالمنظاد ب الإنها يحريه في الأكري بالن تم يعيم بواس كوبا ولوں سے تم في برسواء يا ته اس كے برسانے والے بين اگريم چاہيں تو اس بائى كوكڑوا كروي تم كون شكر شيس كست ساچھا كار بير قبتاؤ كر جمن آگ كوتم ملاكات بورائل كے خاص ورضت كور اورائ خرج جن ذرائع سے بيدا كے بيرا بوقى ہاں كو) تم في بدراكيليا بم اس كے بدراكر في والے بيس۔ (والا)

وَقَالَ تَعَالَى وَهِ إِنَّ اللّهُ فَالِنَّ الْحَبِّ وَالْمُوى * يُسْعُوخُ الْحَيْ مِنَ الْمَيْتِ وَمُحْوِجُ الْحَيْ مِنَ الْمَيْتِ وَمُحْوِجُ الْحَيْ مِنَ الْمَيْتِ وَمُحْوِجُ الْحَيْدُ مِنْ الْحَيْدُ وَالْمُعْرِثُ الْعَلَيْمُ الْإِنْ الْحَيْلُ الْكُولُو الْعَلَيْمُ الْحَيْدُ الْعَلَيْمُ الْحَيْدُ اللّهُ وَالْمُعْرِثُ الْعَلَيْمُ الْحَيْدُ وَحَلَيْ الْعَيْدُ اللّهُ الْمُعْرَدُ اللّهُ وَالْمُعْرِثُ الْعَلَيْمُ وَالْحَيْدُ وَمُعْلَى اللّهُ وَالْمُعْرِثُ الْعَلَيْمُ وَالْمُعْرُونُ اللّهُ وَالْمُعْرِثُ اللّهُ وَاللّهُ ولَا الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

الشرق افی کا ارشاد ہے : پینک الشرق افی تا اور مشکل کو چاڑنے والے جیں۔ وی جاتد اوکی ہے۔ ان کے والے جیں۔ وی جاتد اوکی ہے۔ بہتر ان کے جات کو جاتا ہے۔ بہتر وی فو اللہ جی اس کے ایک کر کہ اس سے تاکہ اور ان کے ایک ان ان کے غیر کی طرف بطے جارہ ہی ہوری اور جا بھی است کا لئے والے جی اور اُس نے سورے اور جا بھی است کا لئے والے جی اور اُس نے سورے اور جا بھی است کا لئے والے جی اور اُس نے سورے اور جا بھی اور اس کے اللہ وی اس کے اور اُس نے سورے اور اس کے اور اُس نے سورے اور اُس نے سورے اور اس کے اور اس کے ان اس کی طرف سے مقرد ہے جو بری کا قدرت اور ایس سے مقرد ہے جو بری کا قدرت اور ایس سے مقرد ہے جو بری کا کرتم ان کے اور اور ایس کے اور اور ایس کی اور دی ہے اور اور ایس کے ایس کے اور ایس کی اور اور ایس کے ایس کے اور ایس کے اور ایس کے ایس کے اور ایس کی اور ایس کی کھور کھتے ہیں ۔ ان کا تازی کو وی ایس اور اور ایس کی کھور کھتے ہیں ۔ ان کا تازی کو وی کے ان کا تاریخ کے ایس کے ایس کی کا کہ کہ ان کی کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کی کہ کا کہ کی کا کہ کی کا کہ کی کا کہ کا کہ

اوراللہ تعالی دی ہیں جنہوں نے تم کواصل کے اعتبار سے ایک می اونسان سے پیدا کیا گھر میکھ جسک کے تمہادا نحطانہ زمین ہے گھر تمہیں تم کے توالے کردیا جا تا ہے۔ ویک ہم نے بیا دلاگر میکھول کر بیان کراسے ان لوکوں کے لیے جو سوجہ یو جورکھتے ہیں۔

اورون الانتخال بین بینوں نے آئان ہے بی اتار اورایک ہی پائی ہے تھا تار کا درایک ہی پائی ہے تھف تم کے بنا تار کا درایک ہی پائی ہے تھا ہے دوئے بنا ات کو زخمی ہے نکال ، چرایم نے اس ہے دوئے نکال ، چرایم نے ہم الیے دوئے اللہ جی بوارم نے ہوئے ہوئے ہیں جو چھل کے بینوں اورا بار کے بوار ہے جھے نکالے جی جو چھل کے بینوں اورا بار کے دوئرے ہے تار ہوئے ہیں جی بیل کے دوئرے سے معلم بھی جی کے درخت پیدا کے بین کے بیال رنگ جمورت والف جی بیک دوئرے سے معنے مطبخ بھی جی اور بھی ایک دوئرے سے معنے مطبخ بھی جی بین اور بھی اور بھی ایک بھی کی خور کردی ہوئے وہ بھی التا ہے تو بھی التا ہے تو بھی کی بیان ہوئے کی بیان بھی کی اور بھی ہوئے ہیں بھی نکال اور بھی بیان تیں ہوئے ہیں بھی بیان بھی بیان بھی بیان بھی بیان ہیں ہوئی نکانیاں تیں۔

وَقُولُ فَعَالَىٰ . ﴿ وَقَلِلِهِ الْخَفَادُونِ الشَّيْوَاتِ وَوَتِ الْأَوْضِ وَتِ الْطَهِيْنَ الْوَقَ الْكُوبُةُ فِي الشَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَقُولُمُونِوْ الْخَكِيْنِ ﴾ ﴿ وَاللَّهِ عَلَى الْعَلَامِ ٢٩٠٠٣٠ .

منڈ تھا ٹی کا ارشاد ہے: تمام خومیاں انٹیا تھا لی تا ہے گئے ہیں جوا -بانوں کے دب ہیں۔ اور زمینوں کے بھی دب ہیں اور تمام جو نوں کے دب ہیں اور آسمانوں اور زمین میں ہوشم کی (ياني)

بران ان می مح لئے ہے۔وی زبروست ورحکست والے تیا۔

وقىان ئىغىالى : ﴿ فَمَ اللَّهُمُ مِيكَ الْمُمَّلِكِ تُؤْمِن الْمُمَلِكُ مَنْ نَشَاءُ وَتَغَرَّعُ الْمُمَّكِ مُ مِمْنُ عَشَاءُ وَتَعِرُّ مَنْ تِشَاءُ وَعَلِيْلُ مَنْ تَشَاءُ * يَبِيكَ الْحَيْرُ * الْكَ عَلَى كُلِ هَلَى، قَدِيْرُ * مُولِكُ الْمُلِلُ فِي النَّهُمِ وَتُولِنُ مِنْ تَشَاءُ خِيرَ الْلِلُ وَتَخْرِجُ الْحَيْ مِنَ الْمُؤتِ وَتَحْرِجُ الْمُبَتِّ مِنْ لَحِنْ وَتَوْزُقُ مِنْ تَشَاءُ خَيْرِ حِسَابِ فِي اللَّهِ مِن مِهِ ٢٠٠٤٢٠،

الشاتعاتى في السيخار ورائض الشرطية وعلم الدائرة وقر الإذكر إلى جا الجيئة كواساللده السيخام ملطلت كيالك أب بلك كاجتنا حسرتهم كورينا في في السيخام ملطلت كيالك أب بلك كاجتنا حسرتهم كورينا في في السيخام ملطلت كيالك أب بلك كاجتنا حسرتهم كورينا في في السيخ المي بحص المدائرة المي بملك أب بريتزر يوري فرق في الرائب مم كي بملائل آب عن الميكن أب جسم المواقع في بملك أب بعض المواقع في المواقع ف

وَقَالَ تَعَالَى ﴿ وَلَوَعِنَدَةَ مَصَاتِعَ الْعَلَى لا يَعْلَمُهَا ۚ وَلَا هَوَ * وَتَعْلَمُ مَا بِي الْيَرُ وَالْبَحْرِ * وَمَسْتَسْفُطُ مِنْ وَرَقَةِ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّا هِنَ طَلَمْتِ الْآوَصِ وَلا وَطَّبِ وَلا يَاسِي وَلَاقَى كِنْهِ فَيْنِينَ * وَهَوْ تَلِيقَ يَنَوْفُكُمُ وَاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا خَرَخُتُمُ بِالْهَاوِ فَه يَعْلَمُهُ عِبْدِ الْفَضْفَى أَجَلَّ لَسَنْمَى عَامَ اللّهِ مَرْجَعَكُمْ لَكُمْ يُكِنِّكُمُ مِنْ كُنْسُو فَصَلَوْنَ بُو

والإنفاق فافتدا وا

الشائق فی کار شادے اور فیب کے قد مخزائے الشاقان میں کے پاس ہیں، ان شرافور کو الشاق فی کے مواکو نی نیس بائن اور وہ تھی اور تری کی قمام چیز وں کو بائے جی اور دور اس کے کوئی پیا گرنے والا ایس ٹیس آئی وہ در جائے ہوں اور ذیل کی تاریکیوں میں ہوکوئی تا مجل پڑتا ہے دوائی کوم نے میں اور ہرتر اور خشد چر پہلے ہے اللہ تقائی کے زیمان کوم محفوظ میں کہی جا بھی ہے۔ اور وہ مشتقالی میں ہیں جورات میں تم کوسلادیتے ہیں الدرجو بھٹم دن میں کر بچے ہو اس کوجا نے ہیں چر (اللہ تعانی می اتم کو نیند سے دکاویتے ہیں تا کرند تدکی کی مفرد و مدے ہوری کی جائے۔ آخر کارتم سے کوائمی کی خرف و کئی جاتا ہے، وہ تم کوان عمال کی حقیقت ہے آگاہ کردیں کے جوتم کیا کرتے تھے۔ (اندام)

وَقَـَالُ تَعَالَى: ﴿قُلُلُ اخْتِرَ اللَّهَ أَنْجِدُ وَإِنَّ قَاطِرِ السَّمَرَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ نَطْعَمُ ولأ والانتاب: ٢٠ -

مشترق الی نے سے رسول علی ہے رشاد قرایا: آپ ان سے کیے کیا بھی الشق الی کے مواکن اللہ علی اللہ علی کے مواکن کے ا مواکن اور کرا بنامہ فار بولوں جمآ سانوں اور زبین کے فالش بیں اور وی سب وَخوات بیں اور اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ المُس کُونِی مُشِلِ کھا جو کے دو زات این ساجوں سے ایک ہے)۔

وقَالَ فَعَالَى: ﴿وَوَانَ مَنْ ضَيْرِي إِلَّا جَلَدُنَا خَرَ آلَكُ وَمَا لَكُولُهُ إِلَّا بِغَدْرٍ مُعَلَّمُ م واحدر الت

الله تعالی فارشادے اندرے ہیں ہیزے فرانے کے فرائے بھرے بڑے ہیں۔ کر چرہم فکرت سے ہر چیز کوایک حیان مقدارے انارٹے رہتے ہیں۔ (جر)

وْقَالْ نْعَالَى . ﴿ أَنْيَظُونَ جَنَّدَ هُمْ الْجَرَّةَ فَإِنْ الْعَزْةَ لَهُ خَمَيْقًا ﴾ [[عدم ٢٠٠]

الشاته کی کارشادہ نے کیا ہے لوگ کافر وال سے پاس مزت الاش کرتے ہیں تو یا در مجس کہ عزے توساری کی ساری الشاتہ کی کے قبند میں ہے۔

وَقَالَ فَصَالَى:﴿ وَكَأَيِنَ مِنْ فَالَاهِ لَا تُحْمِلُ وَزَقَهَا ۚ أَهُمُ يَهِزُوْلُهَا وَإِنَّا كُمْ : وَهو النسبيّخ الطابق﴾

اند تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور کتنے ی بہ نورا ہے ہیں زوا بی روزی ہی کر کے ٹیل رکتے۔ اللہ تعالیٰ ال ال کو گھا ان کے مقدر کی روز کی پہنچاتے ہیں اور تعمیل بھی، اور وی سب کی سفتے ہیں۔ اور سب کوجائے ہیں۔ رَقَالَ تَعَالَى ﴿ فَلَ أَوْهَ لِللَّمِ إِنْ الْحَفَّا اللَّ مُسْلَمُكُمْ وَالْبَضَارَ كُمْ وَ الْحَمْ عَلَى قَلْوِيكُمْ هَلَ اللَّهَ خَيْرًا اللَّهَ يَالِيكُمْ بِهِ * الْظَرْ كَيْفَ مُصرِفَ الدَّيْتِ ثُمْ هُمْ يَضْدَعُونَ كِهِ

 $\{2^{1}, 2^{1}+2^{2}\}$

الله تعالی نے اپنے رسول عظافتہ ہے ورشاد فر ایا: آپ ان سے فر ایسے کے ذرابی قربانا کر تہاری برخملی پرالله تعالیٰ جہارے سنے ورد کھنے کی صلاحیت تم سے جیمن لیس اور تہارے دوں پر مرافکاد میں (کہ بھرکر کیا معد کو جمد شکو) تو کیا اللہ تعالیٰ کے سواکوئی اور واقت اس کا خات میں ہے زوتم کو یہ جزری دویا مداونا دے ۔ آپ و جیمئے تو ہم کس طرح محملف پہلوؤس سے شکاریاں ہوں کرتے ہیں بھرکئی بولگ سے ترقی کرتے ہیں۔

وَقَعَالَ نَعَالَى: هِوْقُلُ أَوَعَ يُشْهِ إِنْ جَعَلَ اللَّ عَلَيْكُمْ اللَّهُلُ سَرْمَدَ؛ إِلَى يُوَمِ الْفِيهِ، مَنْ اللّهَ غَيْسُ اللَّهِ يَعْبَكُمْ بِصِينَاءِ * الْمُلاَ تَسْمَعُونَ * قُلُّ أَرَّهُ يَشْهُ إِنْ جَعْلِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ النّهَانِ سَوْسَلُهُ ولِلَّى يَنَوْمِ شَقِيسَةٍ مَنْ إِنَّهُ غَيْرًا اللَّهِ يَشِيكُمْ بِلَيْلٍ فَسَكُونَ إِيّهِ * الْمُلاَ النّهَانِ سَوْسَلُهُ ولِلَّى يَنَوْمِ شَقِيسَةٍ مَنْ إِنَّهُ غَيْرًا اللَّهِ يَشِيكُمْ بِلَيْلٍ فَسَكُونَ إِيّه والعسر، ١٧٠٧٧

الشرقعانى نے دینے رمول ملکی ہے ارشاد قربایا: آپ ان سے پوچھے بھلا یہ آر بناؤ کہ اگر الفرقعانی تم پر جمیشہ قیامت کے دان تک رات میں رہینے دیں آو الشرقعانی کے سوارہ کواں مرسمپور ہے جو تمہارے کئے رہنی لے آئے ، کیا تم سنتے نیس؟ آپ ان سے بدی بچ چھنے کہ بیاتو ہاا کہ اگر الشہ تعالی تم پر جمیشہ تیے مت سکے دان تک حزن می رہنے دیں تو الشرقعانی کے سواوہ کوان سا معہور ہے جو تمہارے کئے رات لیا تے تا کرتم اس می آرام مرد کیا تم دیکھیے تیس؟

رَفَعَالَ مُعَالَى ﴿ وَمَنَ آبِهِ الْجَوَّارِ فِي الْبَخْرِ كَالْإَغْلَامِ۞ الْ يَشَاءُ يُسْجَنِ الْمَرْفِخَ فَظْلُلُوْ رَوْاجَدْعَلَى ظَهْرِهِ * إِنَّ فِي دَكِكَ لَائِنْتِ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكْوُرٍ ۞ أَوْ يُوْ بِقُهَنَ بِمَا تُحْسَلُوْا وَيْغَفْ عَنْ كَبِيْمٍ ﴾ إنت تُحْسَلُوْا وَيْغَفْ عَنْ كَبِيْمٍ ﴾

الله تو ٹی کا ارشاد ہے: اور اس کی قدرت کی فشانوں میں سے سندر میں پیاڑ چیے جہاز جیں واکر وہ چا چی تو ہوا کو تھرادیں اور وہ جہاز سندر کی گئے کے خرے کے کٹرے وہ جا کیں سیجیک اس میں قدرت پر والات کے لئے ہر صابرہ شاکر مؤمن کے لئے نشانیاں جی سے اگرو وہا جی تو ہوا چلا کر ان جہاز دیں سکے سواروں کوان کے ہرے اتمال کی وجہ سے چھو کرویں اور بہتے مول سے تورگذری فریافر باوسیتے ہیں۔

وَهَانَ تَمَانِي ؛ وَقُولَفُنَا النِّبَا فَاوَدْ مِنَّا فَضَالاً مَا نَجِمَالُ أَرْبِينَ فَعَهُ وَالطَّيْرَ؟ وَأَكُمَّا لَهُ الحَدِيدُةِ ﴾

الله تعالیٰ کا ارش و ب الدرام نے داؤہ (اردوں اگوا کی طرف سے ہو گا فت ای طی۔ چنا تج ہم نے بہاڑہ (رادکھ دیا تھا کہ الائر لیٹیجا کے ساتھ لی کرکھنے کیا کرو۔ اور بی تھم یا تعدل کو ویا تھا اور مم نے ان کے لیے او سے اموم کی طرق فرم کردیا تھا۔

وَقَالَ نَعَلَى: ﴿ فَخَسَفُنا بِهِ وَبِمِدُوهِ الْأَرْضَ اللَّهُ فَعَا كُنَنَ لَهُ عَالَى فَلَهِ يُنْصُرُوا لَهُ مِنْ ذُوْلِ اللَّهِ ۚ وَهَا كَانَ مِنَ الْمُسْتَعِمِرِ مِنْ ﴾

الله تعالیٰ کوارشاہ ہے: ہم نے قارون کی شرارتوں کی دبیہ ہے اس کواہیے گل سیت زیشن جس دہ نسازیا۔ چراس کی عدر کے سے کوئی جماعت کئی گھڑی کئیں دول جوانشہ کو لی کے عذا ب اسے اس کو بیچے کئی دون وہ اپنے آب کوشو ہی بچار کا۔

وْقَالَ فَعَالَى: ﴿ قَالَ حَيْنَا الَّيْ مُؤَمِّى فِ الْحَرِبُ يُعَمِّاكُ الْبَعْرَا * فَانْسَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقِ كَالْطُوْدِ الْعَظِيْمِ ﴾

الله تعالی کارشاد ہے: گھر ہم نے سوی (اعلاقا) کو علم ویا کدا تی الٹی کورویا ہے مارہ۔ چنا ٹیرکٹرزی بارستان اور یا بھٹ گیا (امرہ و بھٹ کرکٹی تھے ہو کیا گھی ویرمٹر میں کمل کئیں) ور ہرجمہ النابار اقعالیہ بردیباڑ۔

وقال تغالى:﴿وَانَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاجِلَةً كَالْمَحِ ۖ بِالْبَصْرِ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ اللَّهِ اللَّهُ عَالَمُ

الله تعالیٰ کا ارش دے الدر ہر راحکم تو اس ایک مرجہ کردیے سے بیک جیکے کی طرح کا پر وہ جاتا ہے۔

وْقَالَ تَمَانِي ﴿ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالَّامُرُ ﴾

(الأعراف: ده)

الترقياني كارشادي: أي كا) من به يدا كرنادراك كالتم يتاب (الراب) وَفَانَ نَعَالَيْ إِلَا لَكُنْ مِنْ إِلَا غَيْرُونَةِ

المدانعان كالدشاد سيد: (جرتي في قراكرا في قوم كواكيك على بيغ م ويز كوالله العدائية على من عبادت كرد كال كيدواكوني والت بهي عبادت كه لاكن أيمل.

وَفَانَ لَمَالِي فِوْ وَقُوْ أَنْ فَا فِي الْإَوْضِ مِنْ شَجْرَةِ الْلَامُ رَالُبُحْرُ يَمَلُهُ مِنْ نقلبهِ سَمَةُ أَنْحُرِمَا نَفِذَكُ كَلِمْتُ الْفَرِّهِ أِنْ اللَّهُ عَزِيْقٌ حَكِيْمُ ﴾

الله تعانی کا ارشاد ہے: (اس زات پاک کی خوجال اس کو بت سے ایس کہ اگر چکنے ورخت و تین جم بیں جی ان سے تھم بتار کئے جا کی اور یہ بستندر جی اس کواورای کے علاوہ عزید سامت مندروں کوان تھوں کے لئے بطور میاسی کے متعالی کیا جائے اور چھروان قلموسا اور میابی سے اللہ تعانی کے مالات تصفیر ورج کئے جا کی تو سب تلم اور میابی تیم ہوجا کمی تیکن اللہ تعالی سے کمالات کا بیان جو مار بریک الڈ تھائی ویروست اور تحقیق والے جی سے (حمی)

وُفَالَ تَعَالَى: ﴿ قُلَ لُنْ يُصِلِمُنَا إِلَّامَ كُتُبِ الصَّلَقَ^{عَ} هُوْمُولِنَا^{مَة} وَعَلَى اللَّهِ قَلْلُمُوكُلِ الْمُؤَمُّونَ ثِنِيهِ

الشدقعانی نے دسول عَبِطُنَّهُ ہے ارشاد فرایا: آپ قربا: جَنِعُ کر جَسِ جو چیز بھی ڈیٹن آ کے کی دوالفہ تعالیٰ کے علم ہے جی بیٹن آ کے گی۔ وی ہمارے آتا اور موٹی بین (لنبذا اس معیب عیں بھی ہمارے لئے کوئی بہتری موگی) اور مسلمانوں کو جہ ہے کہ صرف انشاقعالی ہی پر بھروسہ کریں۔ کریں۔

وَلَمَالَ مَعَالَى: ﴿ وَإِنْ يَمُسَمَّكُ اللَّهِ بِطَرٍّ فَلا تَحَاطِفَ لَهُ إِلَّا هُوَهُ وَإِنْ يُرِفَكَ بِالخرر فلاَ وَأَذَ إِنْ يُصْلِمُ * يُصِيْبُ بِهِ مَنْ يُشَاءُ مِنْ عَبَادِه * وَهُوَ الْعَقَوْرُ الرَّا جَنْهُ بِهِ

إنوسي ١٢٠٧]

الله فعال كالرشاوي: اور أمرالله تعالى م كولى تقيف بينيا مي توان كيروا م كوور كرت والأموني مين بهداوراً مردوم كوكي راحت بينيا: ها جرياة ان كفشل وكوكي بيدية والشین بلدوه اینافشل اپنے بندوں پی ہے جس کو جائٹے میں پہنچائے ہیں۔وویز ک مقفرت کرنے والے ابر تبایت عمر بان جی ۔ (ایس)

احاديث نبويه

﴿ 70 ﴾ عَن ابْنِ عَيْسِ رَحِمَى اللهُ عَنْهُمَا أَنْ جِبْرِيْلُ قَالَ لِلنَّبِيِّ مَا أَنْ عَنْسُ مَا الْإِيْمَانُ؟ قَالَ: الْإِيْمَانُ أَنْ أُوْمِنَ بِاللّٰهِ وَالْمُؤْمِ الْاحِرِ وَالْمُلَا اِنْكُوْ وَالْكِنَابِ وَالْمِيْزَنِ وَبِمَالَمَحْمِنَا فِيَخْذَ الْمُؤْمِّ وَتُوَامِنَ بِالْجُمُوْ وَالنَّارِ وَالْجِمَابِ وَالْمِيْزَانِ وَتُؤْمِنَ بِالْقُلْمِ شُخِلِّهِ عَلْمِهُ وَهُرَّهِ قَالَ - فَوَذَ فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَلَا آمَنَتُ ؟ قَالَ: وَذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدَ آمَنْت

ورسو قطعه من حديث طويل، يواه احمد ۴۱۹،۴۱

(المعقبات) و المالمعاري عام سؤال معربا إلغام مني نَنْكُ مَمْ مُوقِيرَ عَمْ اللهُ

حفرت الوہر پر وہ وہ بھا ہے روایت ہے کہ ٹی کر کم ساتھ نے ارشاد فر مایانا مال ہے۔ کرتم اللہ تعالی کو وائس کے فرشتوں کو اور (آخرے میں) اللہ تعالی ہے مطبع کو اور اُس کے دسولوں کوچی جانو اور جی مانو (اور مرنے کے ایعد و ذرو) اُخارے جانے کوچی جانو اور جی ہائو۔ (جدری)

وَ مَلاَ يَكُنِهِ، وَ بِلِقَائِهِ، وَ وُسُلِهِ ، وَتُوْمِنَ بِالْبَعْثِ.

﴿ 72 ﴾ عَنْ عَسَمَوْ بْس الْسَخَطُوبِ وَحِنَى اللَّهُ فَنُهُ اللَّهُ سَعِعَ اللَّبِي مُثَلِّهُ يَقُولُ. مَنْ عَاتَ تَوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْمُؤْمِ الْآخِرِ، فِيلْ لَهُ أَفَضُلْ مِنْ أَنْ أَمُوابِ الْخَلْمِ الثَّمْدِ جِلْت.

روالدا هسد وغي الساه مشهر بن حوشب وقدولان منحمع الروائدة الإعراء

معترت عمر بن تعقاب على المستده الدوسية كرى كرى المنطقة الشاء قرايا بهم المنطقة المساء قرايا بهم المنطقة من المستده الدوسية كرى كرى المنطقة المنطقة والمنطقة المنطقة ا

رواه فترمدي وفال هما خمت حسن صحيح عربت ساءوس مويقا للفرقاري فالمدار

معنرت ميدالله بين مسعود بغطيه مردايت كرت بين كدرسون الله ملانظيف ارشاد فرميا:
افسان ك دن الله الميك خيرل توشيطان في طرف ب آتا ب اورافيك غيال فرشت في الرف ب آتا ب احرافيك غيال فرشت في الرف ب تاب الميدان في حرف ب الميدان في حرف ب الميدان في حرف ب الميدان في الميدان في الميدان بالميدان في الميدان بي الميدان الميدان بي الميدان الميدان الميدان بي الميدان بي الميدان بي الميدان بي الميدان الميدان بي الميدان المي

﴿ 74 ﴾ عَلَىٰ إِلَى الذَّرَافَاءِ رَصِيلَ اللَّهُ عَلَهُ فَالَ: قَالَ وَلَمُولَ اللَّهِ لِللَّهُ * أَحِلُوا اللهُ يَطْهُوا لَكُمْ. رواه - صد عالمة م

حفرت الدوّرة الم الله فروائد إن كررس الله على في ارشاد فرود الشفال كي

القلمت ول میں بھا وَ و و تھمیں آئش ویر کے۔ (سند بمر

الله عن عن أبل أو وصلى الله عنى النبي المجتبة وتما روى عن الله فيارُك وتعالى أنّه عن الله فيارُك وتعالى أنّه عن الله في الله

ووالاحظم بالباغويم لضمر قم ١٩٧٣

حضرت او قرر بنائيت في كريم على الفدنسية والم كالرشاد على فراسة بين كدافله خالى في الرشاد في الرسالية المجارات المرسان في الموشارة الموسان في الموشارة الموسان في الموشارة الموسان في الموس

﴿ 76 ﴾ عَنْ أَبِى مُوْسَى الْاَشْمَرِيّ رَحِيقَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: لَامْ فِينَا رُسُولُ اللّهِ يَشَجُّ بِخَسَ كَالسَمَاتِ قَفَالَ: انَّ اللّهُ غَرْوَجُلُ لَا يَنَامُ وَلاَيْتُهِيْ لَهُ أَنْ يَنَامُ يَخْفِعَنُ الْفَيْسُط رَيْزِفَغَهُ مُؤلِّفًا اللّه عَمَلُ اللّهُلِي قَبْلُ عَمَلِ النّهَارِ ، وَعَمَلُ النّهَارِ قَبْلُ عَمَلِ اللّهَالِ مِنْهُمُ النّورُ أَوْ الاَحْرَقَاتُ مَبْحَاتُ وَجَهِمِ مَا النّهِي إِلَيْهِ بَصْرُهُ مِنْ خَلْقِهِ

روام مسلم بالدفي قوله علمه أنسلام: ان للله لا يام . . . رفيه: ١٥ \$

حطرت ابوموی اشعری طاخته روایت فراتے ہیں کہ بی کریم سلی اللہ طیہ وکلم نے ایک موقع پر میس یافتہ با ورسوتا ان کیا شان کے موقع پر میس یافتی باتیں اور ان کیا شان کے سامب (عمل موقع پر میس یافتی باتیں اور (ع) روزی کو کم اور کئی دو فریاتے ہیں۔ (ع) ان کے پاک دات کے اتحال دان ہے جہلے بی جانے ہیں ، اور (د) (ان کے اور تحقق کے درمیان) پردوان کا فور ہے۔ اگر وام یہ پردوان اور جہاں تک تخلق کی تظریبات کا ان کی وات کے افوار سے کو الے ایک کا فور ہے۔ اگر وام یہ پردوانی و تربیان تک تخلق کی تظریبات ان کی وات کے افوار سے کو اللہ کے افوار سے ایک کا فور سے ایک کا انسان کی انسان کے افوار سے کو اور انسان کی کا انسان کی کا انسان کی کا انسان کی دارمیان کی کا انسان کی دارمیان کی کا انسان کی دارمیان کی درمیان کی دارمیان کی دارمیان کی درمیان کی د

﴿ 77 ﴾ عَنِ ابْن عَبْعِي وَحِنَى اللَّهَ عَلَيْمًا قَالَ: قَالَ وَمُولُ اللِّهِ تَنْتُكُمُ : إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ بَسُوَائِلُنَ مُعَلِّدُ يُومَ خَلَقَةَ صَالَمًا فَلَمَنِهِ لَا يَرْفَعُ يَصَوْمًا بَيْنَةً وَلِيْنَ الرَّبِ ثِبَارَكَ وَ تَعَالَى مَيْنَاوْنَ تُورُاء مصابح السنة للبعوى وهددس لحسان ٢٠/١٤

مَا مِنْهَا مِنْ تُوْرِ بِلْلُنُوْمِنَةِ إِلَّا الْحَتَوَقَ

حضرت این میسی رخی انترانجها سے روایت ہے کدر ول انترانجی نے ارشا وٹر مایا: انتر تعالی نے جب سے ہمرائی لیٹھائی کو پیدا فر مایا ہے وووٹوں پاکس برابر کئے کھڑے جی انتراویر مختری انترانے سان کے اور پروردگار کے درمیان فور کے ستر پردے ہیں، ہر پردوایہ ہے کہ اگر امرائی اس کے تربیہ مجل بیا کم یا تھی کردا کا دوجا کیں۔

﴿ 78 ﴾ عَنْ إِزَارَةَ بْنِ أَوْمَىٰ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ ثُنِّتُ قَالَ لِحَرِيلَ، قَلْ رَأَتُ وَقَلَى الْفَافْظَعَنْ جِنْرِيْلُ وَقَالَ : يَامُحَمَّدُ ! إِنَّ يَنْبِنِي رَبِّنَاهُ سَبَعِيْنَ جِجَابًا مِنْ تُورِ لَوْ فَاتُوتُ معالج السّالية عَنْهُ فَتْ.

حضرت زرارہ عن اونی دفیاہ ہے روایت ہے کدرمولی اللہ علیہ و ملم نے حضرت جرالی الملکاؤے کو جھا: کیائم نے اپ دائے دب دو یکھاہے؟ بین کر جریکی دیتے اوا کا نے التھے اور عرض کیا الدیاتھ (صفی انٹر علیہ وسلم) امیرے اور ان کے درمیان تو تورکے متر پردے جی اگر میں کسی ایک کے زرد کیا بھی تی جا کو ان جس جائ ہے۔ میں کسی ایک کے زرد کیا بھی تی جا کو ان جس جائ ہے۔

﴿ 79 ﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْزَةَ رَحِينِي اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولِ اللهِ وَلَشَخْهُ فَالَى: قَالَ اللهُ عَزْوَجُلَ: الْفَقِلَ الْفَالِدَ وَقَالَ: أَوْاَيُخُمْ مَا أَنْفُقُ مَلَاكَ لَا يَعْرَضُهَا الْفَقَالُ النَّقِلُ وَالنَّهَارَ وَقَالَ: أَوْاَيُخُمْ مَا أَنْفُقُ مُنْكَ النَّمَالُ وَالنَّهَارَ وَقَالَ: أَوْاَيُخُمْ مَا أَنْفُقُ مُنْكَ النَّمَالِ وَالنَّهَاءُ وَمِيْلِهِ النَّفَاعِ، وَمِيْلِهِ النَّهَا عَلَى الْمُعَامِ، وَمِيْلِهِ النَّهَا وَالنَّهُ عَلَى الْمُعَامِ، وَمِيْلِهِ النَّهَارُ وَالنَّهُ عَلَى الْمُعَامِ، وَمِيْلِهِ النَّهَامُ وَالنَّهُ عَلَى الْمُعَامِ، وَمِيْلِهِ النَّهَالُونَ وَالنَّهُ عَلَى الْمُعَامِ، وَمِيْلِهِ اللّهِ عَلَى الْمُعَامِ، وَمِيْلِهِ اللّهُ عَلَى الْمُعَامِ، وَمِيْلِهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُولِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَمْ ع

حضرت ابو ہریرہ دی ایت کرتے ہیں کہ ٹی کریم بیٹی نے نے ارشاد فریایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد فریایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد فریایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد میں کہ ہم بیٹی ہے۔ ارشاد فریایا: اللہ تعالیٰ کا کہ ہم اس کا فراند کی ارشاد کی ایس کا فراند کی ایس کا فراند کی ایس کی ہم ہم ہم کے است اور دن کا میں کہ جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمان وزیمن کہ بیندا کیا اور (اس نے کی پہلے جب کہ) الناکا حم ش کے باق کے اس کے باوجود) ان کے تواند میں کہ کے کہ کی کیس ہوئی ، تقویر کے ایس کے باوجود) ان کے تواند میں کہ کے کہ کی کیس ہوئی ، تقویر کے ایس کے باوجود) ان کے تواند میں کہ کے کہ کی کیس ہوئی ، تقویر کے ایس کے باق میں ہے۔

﴿ 80 ﴾ عَنْ أَبِي هُـوَلُـرَةً وَحِيسَ اللَّهُ عَنَّهُ عَنِ النَّبِيُّ نَتَظَّتُهُ قَالَ: يَقْبِعَنُ اللَّا الآوُحَلَ يَوْمَ

اغِيانَة، وَ يَخُوى الشَّمَاء بِيمِيمِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَّا الْعَلِكُ، إِنَّ مُنُوكُ الْارْضِ؟

وَجِهُ السَّمَارِيُّ مَاتِ مِنْ اللَّهُ مَعَانِي مَلِكُ السَّامِيُّ إِنَّامِي مَا يُعَمِّرُ ١٠٩ ٨٠٠

النفرت الإبراد المقطفة الحاكم على التحقيق المستدالات كرت بين كساك التعطيرة من التعطيرة من التعطيرة من التعظيرة من التعظيرة من التعظيرة من التعظيرة من التعظيرة من التعظيرة التعلق التعل

الأسلى النهائة والطلمون المراجعة المعالم

المنترت او الرسطية وحول الله سيطانية الدوه بي أراح إلى كدا ب المطانية في الرشاد المنترت او الرسطية وحول الله سيطانية في الرقاد المراب المنترا المراب المنترا المنترا

في 83 بجه عن ابنى فرتيزة ترصى الله شنة قال: قال رضول الله تنجّم: الذهه ينسدة ويسابيان إنسانا بالله عيرواجده من الخضاط دعل النجنة خزالة الذي كابله إلا فنو الرخمان الزجيم السنديان الضائر من السلام السؤمل السهيسين العويز الجائز المائككير الحائز البارئ السنديار العالم المقيار الوعات الزراع الفائل المنابئ القامض البابيط الحافيض الرافخ السنديار المعال الشميل النصير المحكم العالى المنابئ الفايض الخيار الخابير العافق المؤافق النَّسُكُورُ الْعَلِيَّ الْكَهِيْرُ الْحَمِيْطُ الْمُعَيْثُ الْحَلِيْلُ الْجَلِيْلُ الْكَهِيْدُ الْوَقِتُ الْمُجِبُ الْحَلِيْلُ الْجَلِيْلُ الْكَهِيُّ الْمُجِبُ الْحَلِيْلُ الْحَلِيْلُ الْوَلِيُّ الْمُجَبِّدُ الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجِي الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجَلِيْدُ الْمُحْجَلِيْدُ الْمُحْجِيْدُ الْمُحْجُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْدُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْجُونُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْبُولُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمِيْعُونُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمِيْعُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ الْمُحْمُونُ

رواء الترمدي وقال (هذه مديت عرب ، باب مديث في البياة فلَّه . (- وقو: ٢٥ ، ٧٠

حضرت ابو ہرمیرہ حفظات روایت ہے کہ رسول اللہ تانگانی نے ارشاہ فرمایا: نشد تعالیٰ کے تنافوے نام جیں ہائیکے مسور جس نے ان کوخوب المجھی طرح یا دکیا وہ جت میں وافق ہوگار وہ اللہ ہے جس نے مواکوئی مالک وصور فیش س کے نتا نوے سنائی نام بیر جیں :-

			_
البايت مريان	الرِّجنبة	ب مدر حمر في وال	ألؤخمنل
اربيب يح وك	اَلْقُلُوسُ	ا هنگی درشاه ا	الملك
المن والمان مفاقر باليف والأ	الْمُؤْمِنُ	يرآفق بيدملامت وكخفوالة	السُّلامُ _
س رياب	والغزيز	يورى تشهباني فرمان والا	العهيمن
بهبت بزائي إور مخطمت ونلا	المتكير	فراني كاورست كرف والا	الجار
الكِيدُ تُمِكِ عَدْ خَدُوالَة	آليزي	يع افريات والا	ألحالق
الكنازون كالبهت زياده بخففه والا	اللغار	لسورت بن ا ئے والا	المصرر
ر سب چکیوہ کرنے اللا	اگو شاب	مساكلات قابوش مضوالا	ٱلْفَعُارُ
مسبه كيلغ دحمت كحادروا لأسر	الفطاح	کہت ہوار ماز کی دینے وا)	الرُوْا ق
- کمو <u>ات</u> وراز 			1
تنکی کرنے ورلا	المقايص	، مب پچوچ <u>ا نے</u> وال	الغليث
نيست كرت وال	المافض	فراخی کرنے والا	ألمباسط
الإنت وسيط والر	المُعِزُ	بلندگر <u>نے</u> والا	ألمؤ افغ

	الواحد	ي ^د ئي 194	الماجذ
مب ہے یہ تجاز وہ سب ای	أتضمذ	ام ا میل	ألاخذ ا
2.32		i	
مب رکال تقدر رکنے دلا	أئسفندز	ويجب زياده فعررت الما	
الله الله الله الله الله الله الله الله		المستضرب المستحددة	الْمُقَدِّمُ
اسب کے رومہ کیفٹن بنب کوئن مالج	ألاعم	' ب ے <u>ہ</u> یے	ئ لاۋ ۇل
أقبار بيكار بحق والمعتقد			
أخلار وهب كوش ندرب كالوكون			
ارے کی دوال وقت اوران کے ا		i	
بعد جمي وجرورے گئے			<u> </u>
انجابوں نے وہل	أقداطن	إيوانكن غلانه يعمن وايكل وأمير مقتبار	الظاهر
<u> </u>		ے اور کا جود الکل طاہ ہے	
[مخلوق في سفات هياءة	اللنفاني		اقرائی
ا تو ہی تو اُن سے اور اور تو یہ	النواف	∪ হৈ	الحؤ
[교육 (14]			
العبت معافى ريخاون	إنفغو		
المدويل والكارات الله	مَالِكَ لَمُلَكِ السفسط	ي _{ات} شفقت ر <u>ڪ</u> وا (الزؤزث
Ja2290060	التفيط	عظمت معير أراورائق م	دُر السخلالِ أ
		اكرام والا	وَ لَا كُواهِ
أقوب نيار شما كو كا عاكون أ	العيى	سرري مختوق أوقيامت كيامنا	الخومغ
عا: سيكير		يكي مرتبغ والما	
روک رہے والا	أكباغ	ا رِنْ مَعَالَ وَرَامِينَ بَدُولَ مُ	_
[99427/384	
ا مُنْ اللهِ ا	ألمنافغ	ال() بی تکلید دوره خومند ک	
į		أحميت)مشرر كينجات وال	

- T			<u>:</u>
ميدهاره تدفعات الدان م	اِنْفِرْدى	المراياتي والمعادم والمنطق والا	النَّزرُ
موات ال جميشاء بطوا بالأجمي أنا	انبابی	100 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	افنبيع
- میمرد) - جاهب شده شمست (شردی کا	ـــاــ .ـــــ م زائرچند	ب کنام و باخت او باقی م بیشوروں	ا الواوث
ر انظل الدائيلة ورسط شيال مع بين ما لمريانيون الجمالية و خوال	' '	ا بوقی بر میشودادا ایرین بردانده کرت و الا	ا الفخوز الفخوز
(J.2)		مذاب كان كان أنه ما	ا -د

اَوْ وَهَ إِنَّا عَلَىٰ أَضَىٰ فَعَ كُعْبِ وَهُمَّ الفَّاحَةُ أَنَّ الْشَكْبِ كُنَى قَالُوا لَلْبُنِيَّ ﷺ المُحَمَّدُ ا أَمْسُبُ لِلْمَائِلِكِ، وَقُولِ الفَّائِلُولِ وَمَعَالَىٰ فِإِ قُلِ هُوَ اللَّهَ الحَدُّ الظَّالِمُنْ اللَّهِ الوَّلِمُ اللَّهِ مُكُنِّ لَمُذَكِّمُونَ أَحَدُكُ.

معنوب کی بی کتب مؤدرہ دیت قرائے میں کہ ایک مرجہ شرکین کے لیے گرائے مرکالیے کے انداز کے مان میں کا انداز کا رکافٹ آئی کا ایٹ ان پر اندانیاں کے بیسوری (مدووہ المخالا میں) انا قرال فرمانی شرحہ بیاجہ آئے کہدو بھی کدو دلائی مقد تعالی ایک ہے اور انداز الاز ہے آئی کی والوگیش اور دروائی کی اداویے وروکائن ان کے براوڑی ہے ۔ اور اور اور

ع المالا إن عمل بلى فموكرة رجنى الله عنه قال: قال رسُولَ الله لَنَّنَا وَقَالَ الله عَرُوجُلُّ): كَالْهُمُ عَلَى اللهُ وَقَالُو يَكُنُ لَهُ وَلَكُ، وصَلْحَى رَقُو بِكُن لَهُ وَلَكَ، الله لَكَانَةُ فِلَى اللهُولِّ اللهُ لَنْ أَعْلِدُهُ كَمَا يُسَاتُهُ، وَمَا خُمُهُمْ فِإِلَى إِلَّا يَقُولُ النَّخُدُ لِلهُ وَلَمْ الرَّفَا الفَسْمَةُ اللّٰهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللهُ عَلْ

الله بالإج من وه فعدت روايت ب كروس الله الطبيعة اليك هديد أندى على المينة رب كويا و الله من المينة المينة المي البينة رب كويا و ثنا وتها و تستقل فراسقة بين و أوم كر بينا بيات تجيه تبناؤ يا عالاتك بيان مكر المينة عز 84 به عن ابني فسريرة رصيل الله عنه فان مستخلق رنسول الله أأثبته بشول الاجزال السامل ينساه الون حتى يفال حد حلق الله الخلق فامل على الله ؟ وذا فالوا ذبك فقوالوا. الله اخت الله العضمة له ملة والنهاية له وله مكن له المحلوا أحدة أنها لينفل عن مساوه فلاتا والهاتفجة من الشَّبْطُان المؤجمة.

معترت ابو ہرم و دفائلہ فر سے جیں کہیں نے سول اللہ کیکھٹے کویے رشہ فر باتے ہوئے سنا اللّٰ ہینٹر (اللّٰہ تعالیٰ کی فرات کے بارے بش) ایک روسرے سے بوچ ت رہیں کے بہال میں الا نعوز برلڈ) ہے اور اللہ نعال نے ماری کا بی ہے اُس ہے اُس نے لئے اللہ اللّٰہ عالیٰ کو کس نے بیدا ایو للّٰہ و لَیْہ یکیٰ اللّٰہ محلوا اضافہ تاریحیا ہیں اللہ تائی ایک بین اللہ تعالیٰ کی کے محال محکوم سے ای کے محال بین اللہ نفر تعالیٰ کو کوئی اواد ہے اور اللہ تعالیٰ سے اللہ تاری ہے۔ اور دکوئی اللہ تعالیٰ اور مسر ہے ۔ تیم ایٹ یا تیمی جانب تیمی امراب تشکار رہے اور اللہ تعالیٰ سے قبیعان مردود کی بنا اوالے ۔

ایس سے جیم ایٹ یا تیمی جانب تیمی امراب تشکار رہے اور اللہ تعالیٰ سے قبیعان مردود کی بنا اوالے ۔

ایس سے دیمی ایک ایک میں بات سے بین ایمی بیات کے ایک انسان شیعان مردود کی بنا اوالے ۔

حَ 86 حَدَّ اَسِنْ هُمُوْمِهِ قَرْضِي اللهُ طَنْدُقَالَ الذَّلِ النَّبِيُّ مُكَنَّةٍ قَالَ اللهُ تُعَالَى: يُؤْفِينِي اللهُ "دَامِّ يَلْسَبُّ الصَّفَرُواكَ الدَّهْرِ، سَيْدِي الْإِنْرِ الْفَيْبُ النَّيْقِ وَالنَّهَارِ.

وبالتشجاون بالمنطول الله يعالي لييدار أن ينسرا أتكام أأداراه المشايعة

حضرت الوج میں مینزند ہے دواہت ہے کہ رسوں اللہ میننگا کیے۔ صدے فدی تی اللہ علیہ رب کا بہ رشاہ میارک کی فرائ میں : آوم کا بیٹا تھے آفیف دینا جاہئا ہے، نا ارائو ہر، جملا کہنا ہے حالا تک زمانہ (میکونیس وو) تو اٹس تی دوں : برہے جی ہاتھ میں (زمانے کے) تمام معالات میں میس جمل طرق با بتادوں رات اوروں وگروش بیتا ہوں۔ ﴿ 37 ﴾ عَنْ أَبِينَ مُوْسَى الْأَشْعَوِيَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النِّينُ نَائِئَتُكَ: مَا حَدَ أَصَهُوْ عَلَى أَذَى مَسِعَةُ مِنَ اللهِ، يَذَعُونَ لَهُ الزَّقَةُ لَهُمْ يُعَافِيْهِمْ وَيَرْزُ لُهُمْ .

رواه السخاري ميات قول الله تعالى ان الله عو الرواق . . الرقب ٣٣٧٨

معزت الوموئي اشعرى مفظله ب روايت ب كررسول الله عَلَيْهَ في ارشاد قربايا:
تطيف دهات من كرنش تعالى ب زياده برواشت كرف والاكوني فيل ب بشركين ال كريتا
موث كادوك كرت من الدوجري وه أنيس عاليت ويتاب اوردوزى وطاكرتا ب (بعدي)
عوث كادوك كرت من أبي هُوزِيَوَةً وَحِنى اللهُ عَنْهُ أَنَّ النّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فَالْ: لَلهُ حَلَقَ اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فَالْ: لَلهُ حَلَقَ اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فَالْ: لَلهُ حَلَقَ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فَالْ: لَلهُ حَلَقَ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فَالْ: لَلهُ حَلَقَ اللهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فَالْ: لَلهُ حَلَقَ اللهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ عَلْدُولَ اللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَا عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْعَلْمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلِيْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْه

روا ومسلم بات في سعة رحمة الله لعالي - الوقم: ١٩٦٢

حعزت الوجريده عظيفه دوايت كرت جن كدرمول الله عظی نے ارشادخر مايا: جب الله تعالی نے ظلول کو چيدا كيا قولوس محقوظ ش بدلکھ ديا" ميري رحمت مير سے خصد سے برامی ہوئی ہے" ربیتھ بران كے ماسئوش برموجود ہے۔

﴿ 69 ﴾ عَنْ أَبِي عُرَيْرَةً وَحِنَى اللّهَ عَنْهُ أَنَّ وَسُولَ اللّهِ سَيَّكُمْ قَالَ اَلَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا جِنْدُ اللّهِ مِنَ الْفَقُولُيَّةِ، مَا طَهِعَ بِنَجْنَبِهِ أَحَدٌ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِلُ مَا عَنْدُ اللّهِ مِنْ ا ووادسنه بالسائل سنة رسنا اللّه تعلق الله (1875)

حضرت ایو بریرہ میں بھی رہوں الشعلی اللہ علیہ وہلم ہے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے امرال قربایا: اگر مؤمن کو آس مزا کا مجھ علم موجائے جواللہ تعالیٰ کے بیاں نافر ہاتوں کے لئے ہے تو اس کی جنت کی کوئی امید شدر کے اور اگر کا فرکو اللہ تعالیٰ کی اس دھت کا مجھ علم موجائے جواللہ تعالیٰ کے بیال ہے تواس کی جنت ہے کوئی تا امید شہو۔

﴿ 90 ﴾ عَمَى أَبِي قُرْيُوهُ وَجِنَى اللّهُ عَنْهُ عَنِ النّبِي فَلَكُ ۚ قَالَ: إِنْ لِهُ مِاللّهُ وَحَمَةِ الْوَلْ مِنْهَا رَحْمَهَ ۚ وَاجِدَهُ فِيْنَ الْحِنِ وَالْإِنْسِ وَالْهَانِجِ وَالْهَوَامَ، فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ ، وَ بِهَا يَتَرَاحُمُونَ. وَبِهَا تَشْفِيكُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَابِكُامَ وَأَخْرَاكُ بِشَعَا وَبَشْهِنَ وَحْمَةُ ، يَرْحَمُ بِهَاعِبَاؤهُ يَوْم ووامستم السنارسنة (الله عنال عالى الله عالية عنال الله عنال عنى الله والله عنال الله عالى الله عالية (1948) وَ فِي رِوَالِيَهِ لِمُسْتِلِمِ: فَإِذَا كَانَ يُومُ الْقِيَامَة ٱلْتُتَمَلُّهُا بِهِلْهِ الرَّحْمَةِ. ﴿ وَمَد ٢٩٧٧)

معشرت الإجريه وفي المراح الله عَلَيْنَ عَدوايت قربات إلى كما الله تعالى على الما الله على المراح و المراح المراح الله المراح المراح الله المراح المر

حضرت عمرین فظاب نظاف دایت فرائے بین که نی کری سل الشطیروسلم کے پاس کھ قیدی اف نے کے ۔ ان ش الیک محرت م نظرین کی جمایا انہ تاثی کر آن بھردی تھی۔ تدکی اُسے بچہ ما اُس نے آے افغا کرا نے بیدے کا با اور دووہ بالیار کی کریم ﷺ نے ہم ے حاجب ہوکر فرایا یہ تباد اکیا خیال ہے سے مورت اپنے بچ کو آگ شریڈ ال سکتی ہے ایم ہمنے وش کیا اللہ کی حمرتیاں مصوف جکر آئے ہے کو آگ عی نے اللہ کی قدرت بھی ہے (کوئی مجودی میں)۔ اس پرآپ ﷺ نے اور شاد فر ایا نہ مورت اپنے بچ پر جتما رام و بیاد کرتی ہے اللہ تشریف فی اسے مدوں پراس سے کئی ذیادہ وقم و بیاد کرتے ہیں۔

﴿ 92 ﴾ عَـنَ أَمِنَ هُـرَةُ وَ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: فَأَمْ رَسُولُ اللّهِ لَنَظِيَّةٌ فِنَ صَلَوَةٍ وَفُهُمَا مَعَةً، فَـقَالُ اعْرَامِنَّ وَهُوَ هِنَ الصَّلُوةِ؛ اللّهُمُ ازَحَسُسِي وَمُحَسُّنًا وَلَا تَرَحَمُ مَعَنَا أَحَدًا قَلْسًا صَلّمَ النّبِيُّ ثَانِيِّةً قَالَ لِلْا عُرَامِيّ: لَفَدْ صَجَرَتُ وَاسِفًا يُرِيْلُ وَحَدْةً اللّهِ. هند من ہو ہری دین قریدت ہیں کہ (ایک م تبدیا ہی کہ کا کا گفتہ اُر انکے لئے کہ اُر اس کے لئے کہ اُرے اور نے ہم بھی آپ نے مائد کا اس مولک رائیک دیورت کے رہنے دوران کے ان اس مائد کی اور ہر ہم تہ میں ان کہا ہے نے افراز سرف) تھے ہم اور تھا کی الفرطان کا مہر ہراتھ کر مادارے ساتھ کی اور ہر ہم تہ کر رجب آپ نے نے مال بھیرات آئی ہے کہ میں چھوجائے جرکھی تک ورد تھے ہیں ہے تک میں ہے دوران

معارے ہو میں وادہ کھنے والدیت کرتے ہیں کہ نجا کرتے مطابط کے اور شام کریا ہو اس کی است کی است کی است کی است کی ا اتام جس کے قبلہ میں محرار صلی القد علیہ والم کی کہا جات ہے اس است میں کوئی تھوں میر ہو گئے تھوں کے والد مجھے جیجا میں ایس کی ایسا کئیں جو میری (انہوں کی) خواسے قبلہ تاہدہ وور کھوں میں ہو کا کا استعمال کے استعمال کے استعمال

﴿ مِنْ اللَّهُ عَلَى جَارِيْنِ عَلَمُ اللَّهُ وَعَنَى اللَّهُ عَلَيْهُ اقْالَ جَاءَ لَهُ مَلَائِكُةً إِلَى الْمَقِ مَنَا أَنَّ وَقُوْلَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُوا عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُمُ عَلَي

حفرت جارِ بن عبد فقد وحتی الله تنبد فریات جی که بیجه فراشته نی کریم معلی الندسید و کلم کے بیاک ان وقت آے فہندآ پ صلی اللہ علیہ الممسود ہے تھے و فشقوں نے النس میں کر ہائے ہوئے ہوئے ہیں کمی فرشنے نے کہا ا**کسیس موری جے نیکن دل ت**و جاگ رہا ہے۔ کو آپیریش کئے گئے تبررے اِن ساتھی (محسی اندہامہ اسلم) کے اِرے میںا یک شاراے ہ ی کوان کے مانتے بال کروں وہم ہے فرشتوں نے کہا: ووتو مور سے ہیں (لشواہران کرنے ے کیا قائمہ وج کی ان عیاں ہے بعض نے کہا : ہے تنگ آٹھیس موری میں کینین در ہتو یہ کسہ میا ے۔ کی فرشتے ایک دورے سے سے کہنے تھے: ان کی ٹرل ایک ہے بھیے ایک تھی سے دکان بنایا الدراس بيل وقوت كالرقطة م كيالة يجرز وكول أوبل ليالي للنظامة أوي تكونو البيس في السابيلانية والسليد کی بات ران کی دو مکان بٹن داخل ہوگا اور کھانا پھی کھائے گا اور جس نے اس بلانے و نے کی رے نامہ فی دو نامکان میں وافل ہوگا اور زین کیا نا کھائے گامیزن کرفرشتول نے آئیں میں کیا: اس خال کی مضاد سے کہ ایجا کہ ہے بچولیں ایکنٹی نے کہا دیا تا سور ہے ہیں (وضاعت کرنے سے کر قائدو" ارد مروم نے کیا: آنگھیں مورین میں کرول تو پیدار ہے۔ پھر کہنے گے دوہ مکان جنب ہے! جبے اللہ تعالٰی نے بیٹا اورای ش ٹنگف نعمتیں رکھ کر دعوت کا اتھا م کہا) اور (اس بهت ق ط ف الوانے والے تعزیب کوشنی اللہ علیہ و لم میں ۔ جس نے توصیلی اللہ علیہ اسم کی ا خاصت کی این نے اللہ تعالیٰ کی العامت کی (اُلمِتراوہ جات میں واعلیٰ ہوگا اور وہال کی معتبیل عاصل کریج)اورجس نے محمل اللہ عدوسم کی تر مانی کی اس نے اعد تعدیٰ کی نافر مانی کی (اندا ہ ہوئت کی نتیتوں ہے نمردم رے گا) محمد ملی ایڈ علیملر نے لوگیل کی دونشمیس ہنا و اس (وابتح والشاورين بينزونين) ب (363)

فعاط 8: جفرات الله المجرم الماس في تصويرت بركمان في توقع عامر المانول في تيمه المستقلف بموقى بدر عام السان فيقر في حاست مي بالل المؤتمر بورة مين جب كرا غياء ميند ك عائمة من بين إلل المؤتم تين موت ران في فيقدة أحلق صرف أعمون المدرة المبارك في فيقد في عائمة الدرجي القد تعالى في واستعال مسافرات برا الربيانية

مَهُ 95 لِمُهُ عَمَنَ أَمِنِي مُوامِنَى وَضِنَى اللهُ عَلَمُ عَنِ النَّبِي النَّفَ قَالَ * الْمُمَا فَعَلَى وَمَقَلَ مَا يَعْتَلَى وَلَا يَمَا كُمُنِسِلُ وَجُمْلِ اللَّي قَرْمَ فَقَالَ فِيا قَرْمَى النِّي وَأَيْثُ الْجَيْسُ مَغَلِقُ وَبَهِلَ الْغَرْدَانَ، فَالنَّجَانَ، فَأَضَاعَهُ ضَافِقَهُ مِنْ فَوْمِهِ فَاقَالِعُوا فَالظَّلْقُوا عَلَى مَيْلِهِمُ فتجوا، والفَلْتَ طَائِقًا مِنْهِمُ فَاصْبَعُوا مَكَانِهِمْ فَعَلِمُعَهِمْ الْجَيْشُ فَاعْلَكُمُ وَاجْتَاحُهُمْ، فَالْمُكَادِعَ الطَّاعِينَ فَاللَّهُمْ مَا جِنْتُ بِهِ، وَمَثَلُ مَنْ عَصَابِنَ وَكَذَّبَ بِمَا جِنْتُ بِهِ مِنْ الْخَقِّ . وه بيعاري بيه الإنسان بيد و مناجعاري به الإنسان بيد و ثافة الله المنافقة الله الإنسان المنافقة الله الإنسان

حسنرے ایوسوی عقیقا روزیت فرائے ہیں کہ تی کرتھ مقطیقا نے ارشاد فرائیا: جبرای اور اس دمین کی مثال نیو مقد آق نے فیصد کی جینے ہے اس تیش کی ہے جو چی تی قوم نے پاس کیا ور کہا جبرای قوم ایس نے اپنی آنکھول سے دیمن کا فیشر و بکھا ہے اور شرا ایک ہیا و رائے ہشدا ہستہ استہ رائٹ میں ای جیل بیٹ یا اور دیمن کا ایش کی قوم کے بیٹھ لوگوں نے آویس کا کہنا ، نا در آ ہشدا ہستہ رائٹ کھروں میں رہے ۔ در شن کا ایش کے بیٹھ ان ان پر تو ب پر اور ان کو جو با مجھ اور شنج تک اپنے اس تحقیل کی ہے جس نے میری بات مان کی اور تے ہیں ان جو نے دین کی چیروی کی اور و تجاہے پاکیا) اور میکی شال ایس تحقیل کی ہے جس نے میری بات شانی اور اس دین کی چیلا دیا جس کو

فائدہ: چونکہ اور ایل کی سور سے المدکرنے کا دوائ تھا اس وجہ ہے۔ جمع کے سطے سے مفوظ رہنے کے اقرال مات سفر کیا جا تا تھا۔

فَوْ 96 فِهِ عَنْ عَدْوالْهِ إِنِ قَالِتِ رَضِيَ اللَّاعَةُ قَالَ: كَانَ مُعَلَّمُونُ الْخَطَّابِ إِلَى النَّبِي طَالِحُهُ قَطْلُ فَيَا وَلَسُولُ اللَّهُ إِنِّي مُوَوْتُ بَا حِلْيَ مِنْ قَرْيَطَةً فَقَفْتُ فِي عَلَامَ فِي اللَّهِ وَا الْحَدِرَّ فِي عَلَيْكُ * قال: فَخَيْرُ وَجَهُ وَشُولِ اللَّهِ السِّجَةِ فَلَى عَنْدُ اللَّهِ يَعِيلُ ابْنَ ثابِبِ، الْحَلْتُ اللَّهِ عَلَمُ رَجِي اللَّهُ عَلَمُ وَسِيمًا بِعَلَمُ تَعْلَى رَبَّةً لَمُ اللَّهُ عَلَى مَنْ وَسِيمًا بِعَلَمُ عَلَى رَبَّةً وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ فَعَلَى رَبَّةً وَاللَّهُ عَلَى مَن وبالإسكام وبنَدُ وبِمُعَمِّدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلِمُ مُوسَى ثُمَّةً الْفَاطِمُ وَقَرْ كَشُعُونِي لَضَالُمُ و مَنْ مُشْهِلِ بِهَذِهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلِمُ مُوسَى ثُمَّةً الْفَاطُمُوهُ وَقَرْ كَشُعُونِي لَضَالُهُ وَكُولَ اللَّهِ عَلَيْهُ عِنْ اللَّهِ عَلَى مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ عِلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللْعَلَالَةُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

حضرت مبدانڈ بن ثابت رہ فیٹھ روایت کرتے ہیں کر حضرت مربی قطاب بھیٹھ ٹی کر کم حمل انتدعالیہ المم کی فدمت علی حاضر ہوئے اور مرض کیا: یار مول اللہ امیر الدیت ایک بھال ک پاک سے گذر مواج کہ قبیلہ کی قریظہ عمل ہے ہے۔اس نے (میرے و کو دکی غرش سے) تو ات سے کچھ و مع باتھ کھ کردی ہیں ماجازت ہوتا آپ کے سامنے بیش کردول ؟ حضرت ﴿ 97 ﴾ عَنْ أَمِنَ هُرَيْرَةً رَّحِينَ اللَّاعَةَ إِنْ رَسُوْلَ الفِيكَّ قَانَ :كُلُّ أَطْمِينَ يُلْخَلُونَ الْجَلَّةَ إِلَّا مَنْ أَبِيءَ قَانُوا: يَا رَسُولِ اللّهِ! وَمِنْ يَلْمِي الْفَالَ: مَنْ اضَاعَتِي دَحَلَ الْجِلْمَةَ وَمَنْ عَضِاعِيْ رواه فيمارت إلى الإنجاء على رواه فيمارت إلى الإنجاء على رواة فق الربي ١٠٧٨

حفزت الوجريده والمصنف دوايت منه كردمول الله والمنظف في ادشاد فرطانا جري ساد كي المساوك المستحدث عن جائز المرك المدادي المستحدة والمناسك في المستحدث المستحد

الله في عَمَنْ غَلِيدِ اللهِ بِمَنْ عَلَمْ وَاضِيَّ اللهُ عَلَيْهُما قَالَ: قَالَ وَسُؤَلَ اللهِ يَكِنَّةَ الا يُؤْمِنُ أَحَدُّكُمْ خَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ فَيَهَا لِهَا جِئْتُ بِهِ. أَحَدُّكُمْ خَتَى يَكُونَ هَوَاهُ فَيَهَا لِهَا جِئْتُ بِهِ.

حضرت عبدائقد ان مرورض الدعبمات روایت ہے کہ کی کریم مالگاتا نے ارشاوفر ایا: کو کی فض اس وقت نک (کو ل) ایمان وارائیس ہو سکن جب نک کداس کی فسائی جائیس اس وی کے تائی نہ موجا کس شرکہ ویس نے کرتھ ایمان ۔ ﴿ وَهِوَ هِمْ عَمِنُ آسِسِ سَنِ صَالِحَ رَجِسَىٰ اللّهُ عَلَمْ قَالَ:قَالَ مِنْ رَحُولُ اللّهِ لَنَتَكَمَّ وَال فَحَدُوتُ اللّهُ يُسَعِّمِحُ وَمُمْسِقَ لَلْمَنْ هِنْ قَلْبِكَ عَشَّ إِلاَحَةِ اللّهَ عَلَى أَنْهُ فَانَ إِنَّ عِنْ مُسَنِّعُ، وَمَنْ أَحَدُ صَنَّبُعُ فَقَدُ الْحَبْقِيْ وَهَنْ الْحَشَقُ كَانَ مَعَى فِي الْحَدُّةِ.

رو والتوادين وحال حد صوب السم عربيا بالبالياما ماراتي الإحد بالساء - الرابو برادارو

حقرت السمان ما کمل دندگاہ ہے وہ ایت ہے کد مول الفد کی اسٹرنلیوں مے بھے ارشاد فرمانی میرے بینے افکر تم میچ دشام (ہروقت) اپنے درگ سے بیٹھیت منا کئے ہو کہ تہمارے دل میں این کے ہارے میں اور ایمی کھوٹ شہوقو ضرور اپیدا کردے پھرا ہے میلی الشاعابی اللم نے اورش فرمانی سے بینے اپنے بات میری سنت میں ہے ہے اورش نے میری سنت گوز ہو کہاں نے مجھے بہت کی ادرجس نے بھے ہے جس کی وہمیرے ماتھو بات میں بھرگا۔ (زیدی)

﴿ 140﴾ عن الدران مَا تَلْكُ وَجَنَى اللّهُ عَالَيْهُ وَالْمُعَالَقُولُ خَاهُ فَلَاقَةُ وَغَلِمُ اللّهُ لِللّهِ الْوَاجِ اللّبِيّ النّبيّ السَّافُونَ عَنْ جَادَةُ اللّهِ لَمَا مَعْ فَلْهُ وَمَا فَاعْتُوا فَقَالَ الْحَلَّقَةِ اللّهَ اللّهُ لَا الْمُعْلَقِيلِ اللّهِ اللّهَ اللّهَ اللّهُ اللّهَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهَ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ ال

خورے سنوہ اللہ تعالیٰ کی تھم اجمی تم جس سے زید دواللہ تعالیٰ سے ڈر نے والا ہوں اور تم جس سب سے زید دہ تعنیٰ کی تعنیار کرنے والا ہوں، لیکن جس دوزہ رکھتا ہوں اور تیس بھی رکھتا خمیاز پر استا ہوں اور سوز بھی ہواں، داور عود توس سے تکان بھی کرتا ہوں (بھی جبرا طریقتہ ہے لیتہ) جس سنے میر سے طریقتہ سے اعماض کے وہ مجھے ہے تیس ہے۔

دعرت ایو بریرہ عظانہ رسول اللہ عظافہ کا ارشار تھی فریاتے میں کہ جس نے بیرے طریعے کو بری انت کے باتا کے دقت مضوفی ہے تھا ہے دکھ اُسے عمید کا تواب نے گا۔ (میرنی مزیب)

﴿2023﴾ خَمَنْ صَالِمُكِ مِن النَّسِ رَحِمَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَشَوْلُ اللَّهِ عَلَاكُمُ قَالَ. فَرَاكُتُ فِينَكُمُ الحرقين النَّارْتِجِلُوا مَا تَعَسَّكُمُ بِهِمَهُ كِنَابُ اللَّهِ رَشَنُهُ نَبِيَّهِ.

روده الإمام مثلك في السوطة النهي عن الغور في الندر ص v · v

حفزت ما لک بن النّس فریاتے ہیں کہ کچھے پیرومیت کچھ ہے کہ رسولی اللّه صلی اللّه صلی وسلم نے ارشور فر بالیا ہمیں نے تمہارے پاس وہ چیز ہیں چھوڑ کی جی بدب تک تم این کومفو ملی ہے کچڑے رود کے برگز مُراوکیس و کے وہ اللّہ تھائی کی کنّب اور اس کے رسول کی سنت ہے۔ (موالا مالک)

 ﴿ وَعَنْفَا وَمُولَ مَا حِي بَنِ سَارِيَةَ وَحِيَى الْأَعَدُهُ فَانَى وَعَنْفَا وَمُولُ الْهَ مَكُنَّةً مُؤَمَّ بَعَدُ طسلوبِهِ الْفَدَاجُ مَوْجِعُتُهُ وَوَقَتُ مِنْهَا الْعَبُولُ وَوْجِلْتَ مِنْهِ الْقُلُوبُ، فَقَالَ وَجَلَّ إِنْ مُواجِعَتُهُ مُوزَةٍ عِ فَهِمَسَافَا صُعُهُدُ وَلِيَّا يَا رَسُولُ اللهِ عَلَى: الْوَصِيْكُمُ بِخُوْرَى اللهِ وَالسَّهُمِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَمْدُ خَذِيلٌ عَلَيْهُ مَنْ يَعِمَّ مِنْكُمْ فِي الْمَعْدِينَ وَمُنْ عَلَيْكُمْ وَمُعُدُ تُابُ الْأَمْدَوِينَ مَعْمُوا خَلَيْهَا بِالنُواجِةِ. الْحَمْدِينَنَ مَعْمُوا خَلَيْهَا بِالنُواجِةِ.

رواه الترمذي، وقال: فقاعديت حسن صحيح بالساما ها، في الاخذ بالسنة الحامع الترمذي و ٢٥٣ عليم قاروني كان خاتمه بيان حضرت مرباض بن ساریہ فاق دوایت فرمات ہیں کہ دسول انڈسلی انڈسلی انڈ علیہ وسلم نے بھیں ایک دار گئے کی کرند کے بعد ایسے مؤثر انداز میں تصحیت فربائی کہ آئٹموں سے آنسوجاری بوگئے اور دول میں فوف بہر بہر کیا۔ ایک فنمی نے عرض کیا نہیے دشت ہوئے والے کی تصحیت معلوم ہوتی ہے چرا ہمیں کس چڑکی وسیت فرماتے ہیں؟ آپ سلی انڈ علیہ وسم نے ارشاوٹر مایا: میں تہمیں انڈ تھائی ہے ڈرتے رہنے کی اور (اہر کی بات) سنے اور مائٹ کی وسیت کرتا ہوں آگر چدہ ماہیر جنٹی غذام ہوئے بھی جو میرے بعد زند ورہے گا دو بہت اختیا فات و کھے گائے ہم دیں اور میں گئی کی بات گرانی ہے ۔ البتدائم ایسا زمانہ یا ڈ تو میر کی اور بلدی بیا اُن خلفات واشد میں کی سنت کو منبوطی ہے تھا ہے دکھائے۔

حضرت عبدالله بن عهال الشرعي الشرعي الدوير الدوير الشرطي الفصلي الفصلي الته عليه ولم في المستحق كم الته عندالله بن عبدالله بن عهدالله بن المستحق كم التحق و بمحق قوات الدوير المستحق كم التحق كم التحق و بمحق قوات التحدد و فرق بن جا تحدى و كما التحق و بالتحد و فرق بن جا جا تحدى و كما التحدد و فرق بن جا جائة كارمول الشرطي الشرطي الشرطي الشرطي الشرطي التحق في التحق الت

دعترت ذیاب وقتی الله عنها بیان قرمانی چین کریلی نی کریم مین کی ابلید محتر مدهندت آنم خیر رضی الله عنها کے پاس اس وقت کی جب ان کے والد حضرت اوسفیان بن حرب بنائی کا افغال ہوا قبار معترت اس میب رضی الله عنها نے فوشیو منگوائی جس بیل خنوق یا کسی اور جن کی ملاور نہ کن وجہ نے دروی کئی اس میں ہے بچھ فوشیولونڈ کی ادکائی بھراہت اسپنا دف رواں پرال ایا ا اس کے جدو قربایا: الله کی حم المحصر فرشیو کے استعمال کرنے کی کوئی خرورت الله کی خرف ہوت کے دن پرانھان دکھتی جواس کے لئے جائز کھی کردہ تمین دان سے زیادہ کی کامو کہ منا ہے اور کران کا مواس کے لئے جائز کھی کردہ تمین دان سے زیادہ کی کامو کہ منا ہے اس اس کا انتخاب اس کا انتخاب اس کے اس کا انتخاب

الناف : غَلُوق الكِر هم في مرتب نوشبو كانام بي جم ك اجزاء بل اكثر حصرة عفران كابوتا ہے -

عِوْ10 أَيْهِ خَنْ أَفْسِ بْنِ مَعِلْكِ رَضِيْ الْمُدْعَنَّةُ أَنَّ وَخَلاَ سَالُ النَّبِيِّ مَثَلَّكُ ، مَتَى السَّاعَةُ يَا وَشُوْلُ اللهِ ؟ قَالَ مَا أَعْدَدُتْ لَهَا؟قَالَ: مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيْرٍ صَالُوهِ وَلَا صَوْمٍ وَلا صَدَّقِهِ، ولمُكِنِّي أُجِبُ اللهُ وَرَسُولَةَ، قَالَ أَنْتُ مَعْ مَنْ أَخَيْتُ.

رولا تهنفاري، باب علاية قيمت في في 🛴 برقيم 1979

حفزت انس بن ما نک حقیقات دوات ہے کہ ایک شخص نے کیا کریم فیضی ہے ہو چھا قیامت کب آئے گی؟ آپ نے ارشاد قربایا: قیامت کے لئے تم نے کیا تیام کر رکھا ہے؟ اس نے حرض کیا: یمن نے قیامت کے لئے نہ تو زیادہ (نملی) نماز بی زند یادہ (نملی) روزے تیار کئا جیں۔ اور ند نیادہ مدق ، ہاں ایک بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اور الن کے رمول ہے مجت رکھا حول ۔ آپ کی اللہ علی رسلم نے ارشا بقر بایا: قر بھر (قیامت میں) تم ان بی کے ساتھ ہوگے جی ہے نے (فیانیمی) مجمد رکھی۔

﴿107﴾ عَـنَ عَـايَشَـةَ وَضِيَى اللّهُ عَلَهَا قَالَتُ: جَاءَ رَجُلُ اللّي النّبِي مَنْنَكُ فَعَـلُ: يَا وَسُوْلُ اللهِ اللّهَ لا احْسُلُ إِنِّي مِنْ فَضِيقٍ، وَإِنْكَ لاَحْبُ إِلَى مِنْ لَقَلِيْ وَمَالِمَ، وَ إِنْكَ لاَحَبُ مِنْ وَلَدَى، وَإِنِّى لاَ كُوْلُ فِي الْنِبْتِ فَاقْلُكُوكُ قَـمَنا أَصْبِرُ حَتَّى ابْنِي فَانْظُو إِلَيْك، وَإِذَا ذكوتُ صَوْبِقَ وَمُوالِك، عَرَفُ آنْك إذَا وَحَـلْتُ الْمَجْدُونُ وَعَلَى الْجُنِيْسُ وَإِنْكَ إِذَا هُ تَحَلَّتُ الْسَجَنَّةُ تَحْشِيْتُ أَنَّ لاَ أَوَاكَ. فَلَمْ يَرُقُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ لَلَّتُ مَنْهُ حَفَى فَرَلَ جِبْرِيقُلُ عشه السنام بهنجه الآية ﴿ وَمَنْ يُعِلِع اللهُ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ الْعَمْ اللهُ عَلَيْهِمْ قِنَ النَّبِينِ وَالصَّيْقِيْقِينَ وَالشَّهَادَةِ وَالصَّلِعِينَ * وَحَسْنَ أُولِيْكَ وَقِيْقًا كِعَرِه صَعِيلِي م ولاوسنا ورسناه وسل لعنسيع غير عبالله بن صيار عملادي وموافقه مصمع الوقائد ١٢٧٧

﴿108﴾ عَنْ أَبِي هُرْيَرُوْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ أَنْ رَسُولَ اللهِ مُثَنِّكُ قَالَ. مِنْ اللهِ أَشِي اللّي عُبَّد نَاسُ يَكُونُونَ بَعْدِقَ، يَوْدُ أَخَلَمْهُمْ لَوْ رَتِّني بِأَعْلِهِ رَعْالِهِ رَيْسَاءِ مِنْدَوَدَرَةِ هِي تَنْ

معترت إلا بريره فظيمت دوايت ب كدر ول الترقيظة ف ارشا فرايا: برق امت على جمدت دياه ومجت دين واسل كون عمده (بحق) جن جويرت بعدة كيرك. ان كي يه آوزه بوقى كذا في ده اينا كمرياد اور مال سب قريان كرك كن فرح بحدكود كم يليتر . (معلم) ﴿ 200 ﴾ عَدْ أَبِسَ هُرَيْزَةَ وَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ وَمُولَ اللهِ عُنْفَةٌ قَالَ. فَضِلَتُ عَلَى الْأَضِاء بعيب: أغريل فرق فريق فركنية وضيع المشاعة ، وضيوت بالرغب، وأجلت لني المُعَانِمُ وَجُعِلْك لني الأرْضَ طَهُوْرُ اوْمَسْجِدًا، وأَوْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةُ وْخُتِهْ مِنَ النَّبِيُّونِ.

ووالاصطفودت المصاحد ومواضع العالوة وتماك ١٩٩٧

غاضة 4: رمول الدين الذعابية على كارشاد الشجيعة مع تفائت عود تع عن إلى المسرى المطلب يه بي ترتيم المسرى الدين المسرى المس

حفرت الا بربره حظائه رسول الله على كارش وَكُلُ المارت فِي كَدِير كار بجهت يكل اثنيا بليم السلام كامثال الكاب بيسيدا يك تحمل في كارت وكرينا إيوادواس بين برطرن كاشس اور المحاصود في بيدا كى بوليس كورت كى كوت غيرا أي اعتدى كاميكه بوؤ وى بور الب لوگ ركان ك على دول الرف كوست بين امكان كى توشما أن كه بشد كرت بين كين به يمن كهيج جاسته بين كد بيمال برايك اين عنه كول شركى كُن ترش الله عنه خدا قال: كشف خلف النبي المنظمة بواحد و بيرى ك غلام ابنى أغلفك كليف ب و وفق الله غنه خداك، وخفط الله تبعده في المنظمة و المنافقة والمنافقة و المنافقة و المنا

وواه الترمدي وقال هذا عليت حسن صحيح داب مديث منظلة - مرقم: 40 %

﴿113﴾ حَنْ أَبِسِ الفَرْدَاءِ وَهِنِي اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ لَلَّكِثْمُ قَالَ: لِكُلِّ شَيْء خَقِيقَةً وَهَا بَلْغَ عَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِنْمَانِ حَنِّى بِمُلَّمَةٍ أَنَّ مَا أَصَائِهُ قَلْمٍ يَكُنَّ لِيَخْطِئَةً وَمَا الْخَطّأة لَلْمَ يَكُنَّ لِيُعِينِينًا.

ووالداخسة والطوالي ورجاله تقات: ورواله الطراني في الأوسطة مجمع غروالد ١٤٧٧ م.

حضرت الاورواہ خلطہ ہے روایت ہے کہ اُنی کرنم منطقہ نے ارشاد فریار اہم جیڑی ایک حقیقت او تی ہے۔ کوئی نامرواس وقت تک ایران کی حقیقت کوئیں بڑتی سکا ہے تک کراس ہ بھند بھین یہ برمو کرچو طالات اس کوئیش آئے ایس وہ آئے ہی تھے اور جو طالات اس پڑھیں آئے وہ آئی ٹیمل کچھے تھے۔

خاندہ: افسان جمی ہوا ہوں ہے تھی دوجارہ دائں بات کا بقین ہوتا ہو ہے کہ ہے تھی ہوگا چیش آیا وہ مشرقتا کی کل طرف سے متدر تقا اور معلوم ٹین کہ اس بھی ت_{ار}ے لئے کیا تیر کئی ہو گی ہو۔ تقدیم بریقین انسان کے وابلان کی تفاعت اور وسوسوں سے اطبیان کاؤر تیرے ۔

﴿114﴾ عَنْ عَلَيْهِ اللهُ إِن عَمْوِ وَلِي الْغَاصِ وَعَنَى اللهُ عَلَهُمَا قَالَ شَهِعَتْ وَلَوْلَ اللهِ تَنْك يَـْ قُولُكُ اكْتُبُ اللهُ مُفَادِيْزُ الْخَلاجِيّ قَالَ إِنْ يَنْفَلَقُ السَّمَةِ الذَّوْلَاقِ بِخَصْبِيلُنَ أَلْفُ سَنَةٍ. قَالَ: وَخُوشُهُ خَلِي الْغَادِ وَوَادِسِدِينِ عَنْ مَعْدِ وَوَوْسِوْ عَلَى الْخَارِ وَسَنِي عَلَيْهِ 1994،

حضرت مبدالله بن عمره بن عاص دعی الله عیم قرمات بین کدیس نے دمول الله علی الله علیه علم کوید ارشاد فرمات موت مانا الله تمانی نے زمین واقسان بردنے سے بیچاس برادس ل پہلے تم مخلوفات کی تقدیم میں تکھیدیں آئے وقت اللہ تعانی کاعوش پائی پرتما۔ (مسلم)

﴿ 155؛ لِهِ عَنْ الِي الشَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَلَىٰ قَالَ: قَالَ رَصُوْلُ الْخَوَلَاكُ إِنَّ اللَّهُ عَرُونِهَالَ فَوْعَ إِلَىٰ كُلِّ عَلِيْهِ مِنَّ خَلَقِهِ خَصْمِ: مِنْ أَجَلِهِ وَعَصَلِهِ وَخَشْجَعِهِ وَأَمُوهِ وَرِزُقِهِ. ودامعد ١٩٧٧ه

معنوے ابود دواہ ﷺ فرماتے ہیں کہ بس نے ہی کریم سکی اللہ علیہ اللم ہو یہ ارشاد فرمات ہوئے سنا: اللہ تعالی ہر بندے کہ ہا تھی اُٹھے کر فارق ہو بچکے ہیں : اس کی سوت کا وقت وہ س) کا عمل (اچھا ہو یا باز) اس کے ڈن دونے کی جگہراس کی عمراہ روس کا رزق۔ ۔ ۔ (راعہ سر)

﴿ 115﴾ عَنْ عَشْرُونِيَ شُعَبْبِ عَنْ أَبَيُو عَنْ جَذِهِ رَحِنَى اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النِيَّى مُلَّأَكِّ قَالَ: لا يُؤَيِّنَ الْشَرَّةَ حَتَّى يَرْقِينَ مِالْقَدَمِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ.

حفرت کرو من شعیب البیند باپ دادات او سے سردایت کرتے ہیں کہ ٹی کرتے ہملی الشعابیو علم نے ارشاد فربایا : کوئی فنس اس وقت تک او کائیٹین بوسکن جب تک کہ ہراتھی بری القدار میرکدہ والشکی طرف سے جا ایمان شدر کھے۔ ﴿197﴾ عَمَلُ فَعَلِي رَضِيَ الشَّاعَلُهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهُ كَتُكُّةُ: أَوْ يُؤَمِنُ عَبْلُهُ حَلَى يُؤُمِنُ بِعَاوْسُعِ: يَنْشُهَنَهُ أَنْ لا اللهُ إِلَّا اللهُ وَ قِي رَسُولُ اللهُ يَعْنَيُ بِاللَّعِيُّ، وَيُؤْمِنُ بالمُمُونِ، وَيُؤُمِنُ بِالْبُعْفِ يَعْدَ الْمُمَارِّتَ، وَيُؤْمِنُ الْقَلْدِرِ. ﴿ رَبِدَ عَرَسُرِ بَاللَّهِ مِنْ وَيُوْمِنُ مِنْ وَع

جھ سے ملی انظامات اور ایت سید کم تین کریٹم میٹونٹٹ نے ارشاد فرویانا کوئی باند وہ وہ می گئیں۔ جو ممکا جہ کم جا دھی وں پر نیدان شاکے آئے۔ (۱) اس بات کی گوائل و سے الدائڈ قالی کے ساکوئی فرات میں دہ ایند کی کئیل کریٹس اور ٹال انکوسل اللہ طبیہ وسلم) اللہ تفاق کا در ول وول آنہوں نے تیجے میں ویے کر جیجا ہے (۱) مرت کے الیان اے ۱۳۰۰) مرت کے ابعد دوبارہ انحاب جانے پر ایمان اے (۱) تقدیم ایمان ۵ ہے۔

﴿ 15) فِي عَلَى أَمِنَ حَفْصَةً وَحَمْهُ اللّهُ قَالَ. قَالَ غَيْدَةُ فِينَ الطَّدَمِثِ لاَسَهِ: يَا لَسَنَ النَّمُلُ لَلَّ تُحَدِّدُ طَعْمُ خَفِيّةً الإِيْسَانَ حَتَى لَعْلَمْ فَيْ مَا أَصَابِكُ لَمْ يَكُنْ يَشْخَطَنْكُ وَمَا أَخْطَاكُ لِيَعْمِينَكُ، سَجِفْتُ وَمُؤْلِ اللّهِ مَنْ فَيْلًا: فَيْ أَوْلَ فَا خَلَقَ اللّهُ تَعْلَى الْفَلْمِ لَقَالَ لَذَا أَكُلُبُ فَالْمُلْ وَلِنِهِ وَفَادَا أَكَانُ * قَال: أَكُلُبُ مَلَّا فِيلًا فَيْلُ حَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ سَجْعَتُ وَسُؤُلُ أَمْ يَنَ فِي فَانَ اللّهِ عَلَى مِنْ فَاعِلَ عَلَى فَيْ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى ال

يوالكار والإناث وفي فقدر وفي والافا

﴿119﴾ عَنْ انسِ بَنِ مَالَكِ وَضِنَى اللَّهُ عَنْهُ عِنِ النَّبِيِّي لَئْكُمٌّ قَالَ : وَكُلُّ اللَّهِ بِالرَّجِيمِ مَلكُمَّا

فيتشيّزانُ: عَنْ وَبُ لُطُفَةً . أَيْ وَبِ عَلَقَةً ، أَنْ وَبُ شُصُّفَةً ، فَإِمَا أَنَّ مِهُ اللَّهُ اللَّهِ قَالَ النَّدَوْتَ أَكْثَرَاعُ أَفَا رَهُ مُثَقِّقُ أَمْ سَعِيْتُهُ فِسَا الرَّرُقُ ؛ فَمَا الاجْلُ * فَكُفُّتُ كُفَيت عَنْ مَطَنَ أَمُّهِ * كَذَا مَا عَلَيْهِ مَنْ عَنْ مَا عَالِمَا * مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَي

غُولانَا بُهِ عَن انسِ وَصَلَى اللَّهُ عَنْدُ قُلَ أَفَالَ رَسُولَ اللَّهِ تَأَجُّمُ ۚ إِن عِلْمَم لَلحزاء مع عِلْمَم البُّلامِ، وإن يُقَرِلُوا أَخَبُ قَرْمًا النَّلامُمُ فَمَنْ وَجِنَى فَيْدُ الرِّصَا وَمَلْ شَجِطَ لَمُنْ لَلسطف

والراء المرام من وقال معاجميك على أريب بالساما بدومي تصير عال البلا براتم والاعام

هند به النس پذی درایت کرنے این کرد مول الله نظافی نے ارشاد فریار دائش آزیا الله کار الله کار بائش آزیا کئی الفت و آن ہے اس کا بدائر کی اتفاق روا مالا ہے اور الله کار دیا کی قرم سے مرت کرتے ہیں آ ان کو آزمائش کی فرائے تھے ہیں۔ جمر دو اس آزمائش پر راضی رہا اللہ اٹھائی کی اس سے راش جو بائے تین ورجوز دائم اور اللہ تھی کہائی اس سے نار اٹس اوربائے ہیں۔

منت ، مشروشی التدعم و وکرر موثی الفیصلی الله نامیدهم کم کی اید پیمتر سهی قروقی این که . ش نے رسول الانا اللی الله عابیه و کلم سے طاعون کے بارے میں بوجھانی آب صلی اللہ عابیہ و کلم نے . ادشاہ فرمایا: یہ الفرنعائی کا ایک عذاب ہے جس پر جاتیں تازل فرما کیں (کیکن) ای کو اللہ تعالیٰ ہے۔ یہ مؤسمین کے لئے دمیت بنادیا ہے۔ اگر کی خش کے نافقہ جمی طاعوں کی وہا بھیل جائے اوروہ استے عالمتہ میں مبر کے ساتھ تو آب کی امید پر خسرار ہے وہ راسی کا بیٹین رکھے کہ وہی جو کا جوالانہ تعالیٰ نے مقدد کردیا ہے (مجم تقدیمی موریروہا میں ہٹلا ہوجائے اوراس کی موسد واقع جوج ہے) توالے جمید کے بردیر قول نے کا

فعاند 1 : ط مون ایک وبائی یه درگ به مس شردان میابش، و گرون ش ایک بجود ا نکاک بای شی شنت وزش یوگی به اگرا ای ای بیاری شی دوسرے یا تیرے دو سربالے بیں حاص نا جروبائی بیاری کوکی کہا گیا ہے ۔ (عملی شیم) تعم بیسے کہ طاعون کے مناقہ سے نہ بھا گا جائے اکا وجست صدیدے ترفیف شیا آواب کی مید پرتھ برنے کوکہ گیا ہے ۔ (گا اباری) بھا گا جائے اگل جن انسی وجسی اللہ عدلہ فال : خونسٹ وضول اللہ منت فال المؤرن اللہ منت اللہ بنہ برن افعاد عمل تنظم خطر مبین فقه الانسی علی منی قط اُنی این علی بندی فال الموس العدد ما العدد الله الم

حضرت انس منتی دوایت کرتے ہیں کہ بن نے آنو سان کی تربی نی کریم ملی اللہ عنیہ وملم کی غدمت شروع کی اورزی سال تک خدمت کی (اس توصد بن) جب مجمی میرے اتھے ۔ کوئی گفتهان جواتو آپ نے تھے بھی اس پر لامت نہیں فرمانگ آئرآپ کے کھر والوں بنی ہے مجھی کی نے بچرکیا بھی تو آپ نے فر، ویا : رہنے دو(بھر شکو) کیونکہ اگر کی گفتهان کا ہونا معقد رہزا ہے تو وہ وکر رہتا ہے ۔ (معادی ہے

﴿123﴾ عَنَ عَنْدَ اللَّهِ ثِنِ تُحَفُّو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ وَسُولَ اللَّهُ لَئَكُ ۖ كُلُّ هُيَّ إِ وَقَالِهِ حَنَّى الْعَجْزُوَّ الْكُيْسُ. تواه مسلومات كان شيء بقدر رام (١٧٥

حضرت ممیزاللہ بن محروش الشاعم اے دوایت ہے کہ رسول اللہ عظیمہ نے ارش وفر مایا: سب مجمد تقدیر میں گفتا جاچ کا ہے بہال تک کہ (زنسان کا) کا مجموامہ: کار و بونا و موشار اور قائل معمواللجی تقدیر کل ہے ہے۔ عَلَيْكَ الْجَدِ عَلَىٰ أَبِي قَرْيَرَةَ وَصِي اللهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ وَشَوْلُ اللهِ كُنْتُكَ. الْفَوْمَنُ الْغَوْمِي خَنْوَ وَاشْتُ لَلَى اللّهِ مِنْ الْفَوْمِنَ الشَّمَانِفِ، وَقَلْى تَحْلِ عَبْرَ، إخراص على مَا يَلْفَقَتُ وَشَعِنَ باللهِ، وَلا نَخْجِرَ ، وَإِنْ أَضَامِكَ شَيْءً قَلَا تَعَلَّى: ثُوْ أَبْنَى فَقَلْتُ آثَانَ كُنّا وَكُنْدَ، وَلَكِنْ قُلَ: فَفَوْ اللّهِ، وَمَا شَنَاهُ فَعَلَ، فَانَ لَمْ تَقْتُحُ عَمَلَ الشَّيْعِانِ. ﴿ رَاسْتُورَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

هند بنت الوجرية وفاقة مستانده الدسب كدس وبالقد الميطنة في ارشار أماية الماقور و من كر ورمز من سنة البتر وورفقه آفا في كوزياه مجوب سناور بول براؤ أمن من بسائل بسد الرواد ركوري جوجرة موقف السناس أي ترسم مراور الرابي المرافق في المراور أن السناسة السنب كيا مواور جمعت الديد والراكز المتحين كوفي تضال تي جوب قريد الواكر من الداكر في الرواد الداليان و بالما الباجر ياكوك والأركز المقال في فقر مرافز توسي مرافز والدالية الموادر كيا الداكوك الرافظ الشيفان المسلم المراور والمراجد

فانده داران كاول اوز الرس الهاكرية توانيا اور به المرس الها كرية توانيا اور به او به تا المر وقت مح به جب كران كاستول كرايت بمله في بوجس كاستعمر تقدير كرار قدمته بندواور بيا مقرير به الهامة و واورية قيره بوكه تقرير لوفَى يَرْزَيْنِ أَبِولُما الرصورت بمن قيط الدو تقرير برست يقين بناسة كاموتي مل جانوب

﴿25) فِهِ عَنْ لِمُن مُسْخَوْدٍ رَضِيقُ الشَّحَةُ قَالَ: قَالَ إِسْوَلَ فَهُ مَنَّئِكُمْ ۖ أَلَا رَانَ الرُّوْخ الأَمْنَ لَفَكُ فِي وَوْعِي أَنْ لَيْسُ مِنْ فَضِي تَقُوفُ حَتِي فَشَفُوفِي وَوْقَهِ، فَاتَفُوهُ الشَّوْءَ حَطُوا فِي النظل، وَالْهُخَمِلُنُكُمْ وَشَيْطَاءُ الرَّرْقِ أَنْ تَطَلَّبُوا بِفَعَاصِي اللهِ قَالَهُ لا لِنْدَرِكُ مَا عَنْدَ اللهِ الْأَرْطَاعِيْنِهِ فَقَالِمُ عِلْمُنْكُمُ وَشَيْطَاءُ الرَّرْقِ أَنْ تَطَلَّبُوا بِفَعَاصِي اللهِ قَالَةُ لا لِنْدَرِكُ مَا عَنْدَ اللهِ الْأَرْطَاعِيْنِهِ فَيَالِمُ عِلْمُنْكُمُ

و عوطرها من المحديث المدرج السناء عبعوان (195 م 185 المعجمين أو منه لبالته وهوم مثل

هندین این موده فات مدایت به که رسول اندسی ایندهای دلا نے ادشادهٔ بالا: جرنگل (خفیرد) نے (اللہ خال تے تم ب) جرب دل جی بیا استدائی ہے کہ: بالف کولیا محتمل اید (عقد د) دل جو انہیں کر لیقہ وبراگز مرئیں سکا البذاء اندقالی ہے در تے روا اور درق حاصل کرنے میں صاف سم ہے طرب کے اختیاد کرد، ایسا ندوکد درق کی تا خیرتم کورد تی کی مثلاث على الفد قال كى ناخرون به كرون وسد، كيوكل تساداران كى الفرق فى اكارتبار ش سيداور جو جيما الن كه بقط الله ووسرف الن كى أرد تبرواري فى سيدعاسل ق باستى سيد و ترق مديدة ﴿ 126] أن الحدل سواب بنس سابك و مديز الله عشد أن النبي المثلة فحدى بن والجنائل فلال المسقط فى علقه لها أحدو الحديث عالم وبغله فو كيال الفاق النبي المثان وما الذكاف المؤلفة غلى الفائد والمبكن عبلك ما لكياس فإذا حقيك الموافق فرائس المثان وما والواتية

اديام دو دانون الماك توجو المستوراة في المهرا التي الموجود

العرب الفرائية في الأمار المؤاروات ألات في كرمال القالة في في والعمول كالمؤلفة والعمول كالورمان القالة في في المساول القالة في المساول المؤلفة المؤلف

موت کے بعد پیش آنے والے حالات برایمان

آیات قرآنیه

قَالَ الْأَفْعَالَى ۚ فَوْيَاتُهَا النَّاسُ الْقُوْا وَيَكُهَا عَالِيْ اِلْوَفَةِ السَّاعَةِ شَيْءً عَفِيْهُونَ فِوْم تَوَوْلَهِمَا تُذَعَلُ كُلُّ مُؤَضِّعَةِ عَمَّا الرَّسِعَتَ وَنَصْعَ كُلُّ فَاتِ حَمَّلَ حَمَيْنَهَا وَتَوَى النَّمَانَ شَكْمِرِي وَهَا لِحَمْمِ سِنْكُمْزِي وَلَكُنْ عَلَيْنِ اللَّهِ شَعْلِتُهُ إِلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْهُ

الشاقعانی کا انتهاد اجالہ آوالہ پنا دہیا ہے اور چینیا قیاست کا زلا ہے ایوان کے انوکا ۔ جمہ ان قراس زلز لکو کھو گئا تو ہال ہوگا کہ قرام اور درجا یا نے اور گورتی اپنے دورہ پہلے چیکو وہشت کی وجہ سے چھول ہوائیس گئا اور قیام سامبر قرار آئی انوائی کے درگئا انتہا میں خات ٹی اکسانی دیں کے ماز کنر ووقع میں ٹیس موں کے بھکہ انتہاقاتی کا عذاب ہے تی ایہت خوا (جمن کی دجہ سے وہ عداد کر اور تھے میں گئیں اول کے بھکہ انتہاقاتی کا عذاب ہے تی

وقال لَغَالَى: ﴿ وَلاَ يُسْفُلُ حَمَلِيَّا حَبِيْنَا، لِيصَارُونَهُوْ ﴿ يُودُّ الْمُخْرِدُ لِوْ يَفْسَى

جِينُ عَذَابِ يَوْمِنِينًا جِنْيُهِ: وَصَاجِنِهِ وَأَجِيهِ : وَفَصَلَمَتِهِ أَنْتِينَ نُتُولُهِ : وَأَمْلُ فَي الرَّاضِ خَمَةًا لَمُنْ يُعْجِزُونَ كَانَاتُهِ:

الشاق مل کا درشر و ہے ایس ان جن تی ست سے دان کو گی دوست کی دوست کی دوست کو گئی اچھے کا بارجود کیا۔ کیک دوسرے کو کھارتے ہو گئی گے (شنی ایک دوسرے کو گورہے ہوں گے گائی روز تجزم انس بات کی تمنا کرے گا کہ مقال ہے جوستے کے لئے اسپینا میٹون کو دیوری کو دیما آرا اور خاند این توجن ملل دو رہنا تھا اور قرم معال زمین کواسے فہرے تھی و سے دست اور بیافہ بیادے کر اسپینا آپ کو چھڑا کے دیے ہرگز گئی دوگا۔

رفَعَلَ لَعَالَىٰ فَوْلِا تُحْسَنُ اللهُ عَالَلَا عَمَّا لِعَمَّ الطَّلِمُونَ * رَمَّعَا لِوَجُرَعُمُ لِيُوْمِ تَشْخَطَنَ فِيّهِ الْالطَارُ - فَهِمْطِعِيْسَ مَضْمَعَىُّ إِنَّا وَسَهِمُّ لَالزَّانَةُ اليَّهِمُ طَرَفْهُمُ * والمُعِلِّمُونِيَّةً فِي الاستاء عَلَيْهِ اللهِمِّ عَلَيْهِ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِ اللهِمِّ عَلَيْهُمُ * والمُعا

الشقال کا ارشادے : جو کیو پیگا آم لوگ کررے ہیں ان سدا شاق ان کو (فوری کیاڑ نہ کرتے کی وجہ ہے) پہنچر ہی گر تہ جھو کینکہ ان کا اعتقالی نے سرف میں ان تک کے لئے مہلت وے رکنی ہے جس ون وجہ سدان کی آتھیں پیٹی کی بیٹی روج کی کی اور او حمال کی جگہ کیا طرف سروفائے ہوئے اوازے جا ہے اول کے اور سیمون کی ایک کیکھی ہندھے گی کہ آتھ تھیلے گئے ٹیس اور ان کے دل ہاکس ہر توانی ہول کے د

وَقَالَ تَعَالَى فِهِ وَالُورُقُ يَوْفِيكُ * أَحَلُ * فَعَلَ * فَعَلَ تَقَدُدُ فَوَارِيَّهُ فَأُولِئِكُ هُمُّ الْمُفَلِّحُونَ * رَمِنْ خَفْتُ مُوارِيَّهُ فَأُولِئِكَ الْذَيْنَ خَمَرُوا الْمَشَهُمُ بِهُ كَانُوا بِأَيْنَا يُظَلِّمُونَ ﴾ إِذَا يُظَلِّمُونَ ﴾

اخذاتی کی کاارش دہے: اور وس وی افغاں کا وزن ایک حقیقت ہے۔ پھر جس تیمی کا پلہ بھاری ہوگا تو وفق کا میاب ہوگا ۔ اور شن کے بھان وا المال کا پلہ ابکا ہوگا تو کی لوگ ہو گئے جنہوں نے اپنے مکسان کیال کے کدوہ تعاری آجوں کا اٹھارکر کے تئے۔

ۇقىان ئەملى: ﴿جُنِفُتُ عَدَنِ يُدَخَّمُونها يَحَلُون فِيْهَا مِنْ اساروبِسُ دُفَتِ وَالْأَلُولَ } والباشهير البقاحرية/ وقدانوا اللّحقدية اللّهان الدّقيق عَنْا الْحَوْنَ * اللّ وَلَذَا لَاقْوَرُ شگور مائيلي احلّه ماز افقامه بن عطيب لا يَسْلَنَهُ فِيْهَا نَفْتَ وَلا يَسْلُنَهُ جمع ١٢٠ ـ ١٢٠

الله آق فی کا اولان ہے: (ایکے عمل کرتے والوں کے سے) جنت بھی ہمیشہ رہنے کے باغات ہوں ہمیشہ رہنے کے باغات ہوں گے باغات ہوں گے جس شل و ولوگ واقع بین شے اور ان کو سوئے کے تقلی اور اولی پہنا ہے ان کی کی کے اور ان کالباس رہنم کا موقا اور و وان باغوں میں واش موٹر کیوں کے کہ اللہ تعالی کا الاکھ والے اور بوٹ نے ہم ہے بھیش کے لئے ہرتم کا رہنی فی وور کیا۔ چیک اور دے دب بوٹ بھٹے کو کی آفو یف کی تی ہے دی کمی مشم کی تھے اور کا جی ہے۔
(الامر)

وَقَــَالَ نَعَالَى: ﴿ إِنَّ الْمُنْفِينَ فِي مَعَامَ أَمِينَ الِمِي جَنَّتِ وَعَبُونِ مِ يَنْسَلُونَ مِنْ شَــَـَـَـَانِي وَاسْتَبْرَقِ مُعْقَلِينِينَ كَفَلْكُ فَعَا وَزُوجَانِهُمْ بِحَوْرٍ عِيْنِ : يَنَدَعُونَ فِيهَا بِكُنِ فَاكِهَمْ الْمِيْنَ اللّهِ يَنْدُونُونَ فِيهَا الْفَوْتَ الْمُؤْمَة الْأَوْلِي * رَوْقَهُمْ عَمْاتِ الْ الْحَجَدِينَ فَصْلاً قِنْ رَبِّكَ * فَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمَظِيدُ ﴾ والدخان (عداده)

الله تعان کا رخاد ہے: بینک الله تعالی ہے فرر نے والے پُرا اُن مقام میں ہوگئے میں الله تعالی الله تعالی ہے ہوگئے میں الله تعالی اور مون میں ہوگئے میں اللہ ور مرے کے است سائے میں اور مون کی اور تم الله تعالی اور الله تعالی الله

وَقَالَ نَعَالَى فَوْ إِنَّ الْآَيْرَازُ يَشُونُونَ مِنْ كَأَسِ كَانَ مَرَاحُهَا كَافُورُهُ عَبَا نَشُرَتُ بِهِم يهما عِبْدَةُ عَفِيلِهِ عَجْدُونَهِ فَعْجِيرًا ﴿ يُوقُونُ بِالمُشْفُو وَيَخَافُونَ يَوْفَا كَانَ شُرَّهُ مُسْتَظِيْرُ ﴿ وَيُطْعِشُونَ الطُعَامُ عَلَى حَبِّه مِسْكِيْدًا وَيَبَهَا وُفَهِدًا ﴾ ﴿ يَقَمَا تُطُعِمُكُونَ توجِيهِ اللهِ لا نُرِيَّةُ مِنْكُمْ جَوْدًة وَلَا شُكُورًا ﴿ إِنّا نَاخَاتُ مِنْ رَبّا يَوْمًا عَبُوتُ اللهِ فَهُطُولِهُ أَنَّ فُوفَهُمُ اطَّنْدُوقِكَ الْبَوْمِ وَالْقَهُمُ الْطَرَاةُ وَالْوَوْلَ وَجُوهُمُ مَا فَلَا مُسَرَوًا جَنَّةً وَخُولُوا أَنْ فَعَالَمُ عَلَى الْوَالِيقَ لَا يَرُولُ فَيُهَا شَهُمَا وَلَا مُسَمَّوْلًا جَنَّةً وَخُولُوا أَنْ فَكَامِهُمُ الْفَيْلُا وَلَا يَعْلَى الْمُوالِّمُ الْفَيْلُا وَلَائِمَ عَلَيْهُمُ اللّهِ وَلَا اللّهَا وَفُلِكُمْ الْفَيْلُا وَلَائِمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللل

الله تفاتی کا ابٹرادے : رہنگ نیک لوگ ایسے بہالوں میں شراب بیکن کے انس میں فالفررطانة وحكاله وأنيك فإخمه الصائس المترقمالي كياناص بندائ بينتان مثيرا الراس بيشمه أو ہ و مذاعل بندے جبیلا یا جائیں گئے بہا کر لے جا کھی گے ۔ یہ دولوک بین پوشروری الحال وضوش ے ہورا کرتے بیل اور وہا کے دن ہے فریقے بیل اس کی تی اوا ٹر کم دیکٹی و کس بوڈھ اور وہ الله تعالى كي محمت عن ، فريب يتم اورقيدي كولها بالحلاسته جين راور رويول كيتي جي كه ام توقع كو محش مذخالی کی رضه مندی کے لئے کھانا کھاتے ہیں۔ امتم، ہے نہ کی ہدے کے قواہش مند میں اور زرا مشکر میا ایک اور بم این درب ہے اس دن کا خوف کرتے میں جورن نہایت کی اور نمایت تخت ہوؤ۔ تو اللہ تعالی ان کوال اللہ عت اورا ظامی کی برکت ہے اس وی کی کئی ہے بحاض کے اوران کو تازگی اور نوش مطافرہا میں تے اور ان لوگوں کو ان ن و تو تش پختی کے ہر کے بیس ن اے دورز کیٹی کو ان مطافر ما کیں گے۔ دووران اس حالت میں ہوں گے کہ بہت على تخلقه ير بخيالاً الله النفير الوليا الجاورات عن زوهو يا كوش يا من كي اور زخمة مروك (ہلک فردت بھٹی المتدل وہم ہرگا) اور دنت کے درفقوں کے موسئے ان الرقول پر بھٹے ہوئے ہوی کے اوران کے پیل ان کے انتہاریس کرد سے جا کیں گے ایجنی ہر واثت یا ^{ہو} قت پھل لے منکس کے اور ان برج ندی کے برآن اور شینتے کے بیالاں کا زور جس و برکا اور شینے جس جانا کی ے ہوں کے این سانے شناف ہواں کے جن کو مجرے والول منے مناسب امراز سے مجان ہوگا او

ان کوہ الدی شراب میں شراب میں بالڈ کی جس بین فتک ادرک کی ملاہت ہوگی جس کے جشے کا عام بین بیش کے جشے کا عام بیش کے بیٹ بیٹ کے جا اور دور الا کے باس بین بین کے جو الدین کے بیٹ کے جو اور دور الا کے باس کے بیٹ کی کرا ایسیان کی تحریف ہوئے ۔ دوران سمجھوے اور جب تم وہاں دیکھرے ۔ دوران سمجھوے اور جب تم وہاں دیکھرے ۔ دوران اللی جنت پر سبز رنگ کے دوران کی دورو کے ویش کے لائیں جو ان کے ادران کو بیا تدی کے کشن المل جنت پر سبز رنگ کے دائیں جو ان کے ادران کو بیا تدی کے کشن بینا کے جا کی ہوئے ۔ دوران کے بیات کے کا بینا کے باریک دورو کے دیش کے کشن بین الم کی بینا کے باریک جنت کے باریک ہوئے ۔ دوران کے بیان کے میں خوالی ہوئی۔ بیان کے بیان کی بینا کے باریک ہوئی۔ بیان کے بیان کی بینا کے باریک کی بینا کے باریک کے دیگر کے کہا کے بیان کے بیان کے بیان کے بیان کی بینا کے باریک کے دیگر کے بیان کے بیان کے بیان کے بیان کی بینا کے باریک کی بیان کے بیان کی بیان کے بیان کی بیان کے بیان کی بیان کی بیان کی بیان کے بیان کی بیان کے بیان کی بیان ک

وقعان تُعَالَى: ﴿ وَالْمَاحِبُ الْيَمْيُونِ لَامَا أَصْحَبُ الْبَيْسِ، فِيلَ سِنْهِ مُخَطَّوْهِ. وَالْمَاتِ مُنْصُرَةٍ ، وَظِلَ مُمَدَّوْدٍ، وَمَا وَمَسْكُوبٍ ، وَفَاكِهَ كَثِرَةٍ، لَا مَقْطَرُعَةٍ وَلَا مَسْوَعَةٍ، وَقُرْشِ مَرْقُوعَةٍ . إِنَّا الصَّالَّهُنَّ إِلَيْنَاءً ، فَخَطَلَهُنَّ لِلْكَارَاءِ عُرَبًا أَمْرَالِهِ وَأَلَامِ الْلَمِيْنِ، فَلَقَاعَ الْإَوْلِيْنَ: وَلَنَّا قِنْ الاجرائِيةِ

والرافلاته والرافا

نظر تعالی کا ارشاد ہے نااور وزیتے والے اکم کیا ای ایتھے ڈی واسٹے والے (مرادوہ وگ جیل جن کو اندن کا مداہ کی ہاتھ میں وہ ہائے گا در ان کے لئے بست کا فیصلہ ہوگا) دواوگ و لئے ہا گات میں اول کے جن میں آخر کا سفتہ کے بڑے بال ہول گی اور اس بارڈ کے دوختوں میں تاہد ہ کیلے گئے بین کے دران باغول میں مائے کہلے ہوں کے اور بیز ہوا بائی ہوگا اور کئڑت ہے میں میں اور نچ اور نچ بچھونے ہوں گے۔ ہم نے وہاں کی مورق کی کو فار مور پر بنایا ہے کہ دو جانوں کے لئے جی اور ان کی ایک جو براور ان جندہ کی ہم کم اور ان کی ہے ہوں گے۔ یو ہے تعیشی واسٹے واکوں کے لئے جی اور ان کی ایک بری جا احداث نے بیا کو گول میں سے ہوگی اور ایک بری

فاضده: يبيراولون يرسراو كيليا أمتول كاوك المرتبطا وكن يرم الايس امت

كياوك بين- (يايالترآن)

وَقَالَ تَمَالَى: ﴿ وَلَكُمْ فِيهَا مَعَلَمْتِهِي الْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا مُقَاعُونَ ﴾ لَوْلاً مِّنَ وحمالسمة (جَمْعِ)

انڈرندالی کا ارشاد ہے: اور جنسہ بیس تمہارے لئے ہروہ چیز موجود ہوگی جس کوتہارادل بچاہے گا اور چونٹر وہاں انگو کے سے گار بیسب بیٹھائی ڈائٹ کی طرف سے بطور مہمائی کے ہوگا جو بہت بیٹنے والے نہایت مربان ہیں۔ رہم دورہ

وَقَانَ نَعَالَى: ﴿وَإِنْ لِلظَّائِنَ لَشَرُ مَاكِنَ جَهَنَّمُ مِصْلُونَهَا * فَبِضْ الْبِهَادَ * هذا * فَلَيْذُونُونُ حَمِيْمٌ رَغَتُ فَي وَاخْرُ مِنْ شَكْلِةِ ارْوَاجُ ﴾ ﴿ (مر: ١٥٨ م. ١٥

الله تعالی کا ارشاد ب: اور ب شک مرکشوں کے لئے زہت ہی براٹھ کا نہے یعنی ووز خ جس میں دہ گرینگے۔ دو کیمی کری جگہ ہے۔ پر کھولٹا جوا پائی اور پیپ (موجود) ہے، بیلوگ اس کو چھیں اوران کے علاوہ اور بھی اور تم کی محتلف تا کوار چیزیں ہیں (وس کو کی چھیس)۔ (س

وَقَالُ تَعَالَى: ﴿ إِنْطَائِقُواۤ إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَلِّبُونَ: إِنْطَلِقُوۤ آ إِلَى ظِلِّ فِيْ لَلْت شُغبِ ﴾ لَا طَلِبْنِلِ وَلَا لِنَعْنِي مِنَ اللَّهَبِ، إِنَّهَا فَرْمِنِي بِشَوْرٍ كَالْفَصْرِ، كَالْنَهُ جَشْكَ صُفْرَ ﴾

الله تعالی دوز قیول سے قربا کی شکے پہوائی عذاب کی طرف جس کوتم چھٹا ہے ہتے ۔ آم دھو تیں کے الیے سامنے کی طرف چلو جو ہائد ہو کر چسٹ کر تین خصول میں ہوجائے گا جس میں نہ سایہ ہے شدودا کا کی چش سے بچا تاہے ۔ ووا گا ہے انگاز سے برمائے کی جیسے بڑے گل مگویا کدوہ کا لے اونت ہول کھئی جب دوا نگارے او پر کواٹھیں گے تو کی نما معلم ہول کے اور جب نے آگا کر یں شکر آوانٹ کے مثل معلم ہوں ہے۔ (مرمان)

وَغَالَ نَمَانَى وَلَهُمْ مِنْ قَوْقِهِمْ ظُلَلْ مِنَ الَّذِ وَمِنَ بَحْنِهِمْ ظُلَلْ عَلِكَ لِمُعْرَثَ الصَّهِ عِبَادَةَ * يعِبَادِ فَاتَقُوْنَ ﴾

الشقالي كارشادب ان دوزنيول وآس اور يتجي كمير يرس ك بوي اور

یجے ہے بھی تھیرے ہوئے ہوگی یہی دہ عذاب ہے جس سے اللہ تعالی اپنے بندول کو ڈرائے ایس اے میرے بندواجھے ہے ڈرٹے رہوں (دمر)

وَقَالَ نَعَالَى: وَإِنِّ شَجَرَتَ الدَّقُومِ، طَعَامُ الْآنِشِيمِ كَالْمُهْلِ عَفَيْ فِي الْبُطُونِ : تُحَفِّى الْحَمِيْسِ، خُمُودَ فَاعْبُلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجُرِيْسِ اللَّمْ مُثُوا فَوْقَ رَائِمِ مِنَ عَذْعَبِ الْحَمِيْسِ: فَقَلَهُ إِنْكَ أَنْتُ الْعَرِيْزُ الْكَرِيْسَ: إِلَّى هَذَا مَا كُنْتُمْ مِهِ نَعْتُرُونَ فِ والدحان: ١٠٠٠)

الله تعالیٰ کا ارخاد ب: بیشک ووزخ بس بند کادگاروں کے لئے ذُوَّ م کا درخت خوراک ہے اور دوصورت بس کا لے علی کی تخت کی طرح ہوگا جو پید بس ایسا بیش مارے گا جیسے کھول ہوا گرم پائی اور فرشتوں کو ہم ہوگا کہ اس بھر م کو بکڑ واور تھسٹھ ہوئے دوزخ کے بیٹول ان وشکیل دواور اس کے سر پر تکلیف دینے والا گرم پائی چھوڑ دو (اور شسٹو کرتے ہوئے کہا جائے گا کہ) لے چکھ لے فیز واباعزت وشکر مے (لیٹن فو دنیا بس بواعزت والا مجھا جاتا تھا اس لئے میرے تکموں پر چلے شی شرم محسوس کرتا تھا ا اب بدتیری تھیم موردی ہے) اور بیٹمام وہ جی چیزیں جیس جس شرائم شک کر کے افاد کرد ہے تھے۔
(وفان)

رَقَالَ تَعَالَى: ﴿ وَمِنْ وَرَاتِهِ حَهَمُ رَيُسْعَى مِنْ مَا عِنْ مِينِهِ مَ يُسْخَرُمُهُ وَلَا يَكُلاُ يُسِهُمُهُ وَيَأْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَاعَوْ مِنَيْتِ * وَمِنْ وَرَاتِهِ عَذَاتُ طَلِيْظُ ﴾ [الرحم: ١٧٧١]

اند تعالی کا ارشاد ہے: (اور سر کش خفعی) اب اس کے آگے دوز نے ہے اور اس کو پہیے کا پانی پانا با جائے کا جس کو (سخت بہاس کی دجہ ہے) مکمون کھینٹ کر کے بیٹے گا (کیکن خت کرم مور نے کی دجہ ہے) آسائی کے ساتھ حلق ہے نیچے ندا تار سکھ گا اور اس کو جر طرف ہے موت آتی معلوم ہوگی اور وہ کمی طرح مرے گائیں (بلک تی طرح سسکنا رہے گا) اور اس عذاب کے علاوہ اور چھی خت عذاب ہوتا رہے گ

إحاديث نبويه

الْهِ 127﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ اَبُوْلِنَّكُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَى اللَّهِ قَدْ شِئْتُ قَالَ اللَّهُ عَلَى قَوْدُ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمَرَ سَلاَتُ وَعَمْ يَفْسُهُ قُونَ وَإِذَا الشَّمْسَ كُورَتُ. رواه الرحادي وقال علاجدين حسن فريساسان ومن سرة الدائمة وقال ١٩٨٣ -

معترت الن عَهَا كَل دَحْقَ اخْتَعْهَا دوارت كرت بين كرمعترت ابويكر مَنْظِف فِي كُلِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال رمول اللهُ أكب كربرا عليا آكيا رآب عَظِظ نِسَاعَ الرشاوتر عليا : يُحْصَ سووه غوف، سووه واقعه، مسووه خوصَ مَلات، سووه عَمْ بَضَسَاءَ لون ور سووه إذَا المُشْفَسَ كُوّرَتُ سَدُ بِولْ حا كروبا -

فاحدہ: ہوڑ مااس نے کر دیا کہ ان سورتوں میں قیامت اور آخرے اور بحرموں پراخہ تقائی کے عذاب کا بڑا ہوان ک بیان ہے۔

﴿ 128 فِي حَنْ خَالِدِ بْنِ عَمْدُمِ الْعَدْوِي رَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَنَا عَبُهُ فَنْ عَزُو الْ رَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَنَا عَبُهُ فَنْ عَلَوْهِ ، وَ وَلَتْ خَذَا هُ، وَلَهُ عَنْهُ ، وَلَهُ خَذَا هُ، وَلَهُ عَنْهُ ، وَلَهُ خَذَا هُ، وَلَهُ الْمَا يَعْهُ ، فَاللّهُ عَنْهُ وَلَهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَا هُ وَلَهُ عَنْهُ وَلَهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ وَلَهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

حفرت طالدی قبیرندوی طرفاند وابت كرسته بين كرمنفرت مكتبرین فر دان وفتان ف

تم لوگوں میں بیان کیا۔ بہلے انہوں نے اللہ تعالی کی تعدد شاہیان کی پھر فرمایا: بالشید نیانے اسے ختم ہونے کا اعلان کردیا اور پینے پھیر کرتیز ک ہے جاری ہے اور دنیا ہیں ہے تعوز اساحصہ باتی وہ میا برسا کدرتن میں ینے کی چرافوری ک رہ جاتی ہے اور آوی اسے جوں ایتا ہے مونیاہ شقل ہوکرایے کمری طرف جاء مے ہو بھی ختم نیس ہوگا اس لئے جوسب ے اچھی چیز (نیک اشال) تهدر باس بيد له كرم ال كمرى طرف جاد اس بها كايا كايت كرجتم ك كنارى سے ايك بقر بينا جائے كا يوسر سال تك جيئم مى كرتاد بكالين مرجى كمراف تك نیں بڑتے سے کا۔ انڈرتمالی کوشم پر جنم ہی ایک دن انسانوں سے جرجائے گی ، کیا شہیں اس بات م جیرت ہے؟ اور بھی میا تھی تایا تھیا ہے کہ جنت کے درواز سے محدود کو ان محدد میان جالیس سال کا فاصلہ ہے کیکن ایک دن ایسا آئے گا کہ جنتیوں کے ججوم کی وجہ سے اتنا چوڑ ادرواز وہمی مجرا ہوا ہوگا۔ شن نے وہ زمانہ کی دیکھا ہے کہ دمول اللہ عَلِیَّ کے مباقعہ بم ساستہ آول تھے ، ٹر کمی ان میں شائل تھارہمیں کھانے کوموف درخت کے بہتے پہلتے بھے جنہیں مسلسل کھانے کی وجہ سے والريد بيزيد رفي و الله عند يصالك جادر ل في توش في ال يكود كلا عد كا و عد كا میں نے لیکی بیل اور آ دھے کی سعد بن ما لک نے تھی بنالی آج ہم شیں سے ہرا کے کسی زیم کی خبر کا كورز ينامواب ين الكوين يت سع الدفتوالي كى بناه عِلى بناء عِلى الماون كريس إن تكاه يس أو بواءول اور الله تعالى ك نكاه مم مجوع بول - تبدت كا طريقة من من جارب والديد اوراس كى جك بادشاوت ف ليل بمدعار بعدتم دوس كوفرون كالجرير كراوك (سلم)

﴿129﴾ عَنْ عَادِفَةَ رَحِيَ اللّهُ عَنْهَا أَلَهَا قَالَتُ: كَانَ رَسُولُ اللّهَ نَأَتُكُ كُلُمّا كَانَ لِلْلَهَا مِنْ رَسُولِ الْخِلْتُكُ يَسَعُرُجُ مِنْ آجِرِ اللّهِلِ اللّي الْتَجَلِّحِ فَتَقُرُلُ: السُّلاَمُ عَلَيْكُمْ فارْقُوم مُـرُّمِينِيْنَ، وَآتَا كُمْ مَتُوْعِلُونَ عَذَامُوجُلُونَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّهِ بِكُمْ لَا جَفُونَ، اللّهُمُ الْمُغِرَّرَ فِي هُلِ يَقِيعُ الْفَرْقُلِدِ. ووادسته باستال عند معول المبور سرم رضية ١٢٥٠

هنزت مانشرخی الشرعها دوایت کرتی چی کدیب بھی درول الشّسلی انشاعلی و کم کی عمرے إلى بادی اوتی اور دات کونشریف لاتے تو آپ مخطّف دات کے آخری حصری بھی (قبرستان) آخریف نے جائے اور ارشاد کہائے: انشادہ غیرَف کھنے فاؤ خوج مُوجِين ، وَاَصَّاحُحَمُ مَا قُوْصَلُوْنَ غَدَا مُوجُلُوْنَ، وَإِنَّا إِنْ هَاءَ اللّهُ بِكُمُ لَاحِقُوْن، اَلْلُهُمْ اغْفِرْ الکھل بقلیع الفوگفیہ کو جعدہ اسے سٹمان کہتی والوا اسلام بلیم تم پروہ کل آگئی جس سر تمہیں عریف کی خبروک کئی تھی اور افقار ماللہ ہم بھی تم سے سطنہ واسسے جیں۔ اسے اللہ استعجاد الوں کی متنز بسائر او بیجے ہے۔

﴿30} ﴾ عَنْ مُسَدَوْرِهِ فِينِ طَلَاهِ وَعِنَى اللهَ عَنْهَ يَقُولُ: قَالَ وَسُولُ اللهِ يَلَّئِكُمُ ، وَ القوط السُّفُفَ فِينَ الآمِيرَةِ إِلَّا مَشْلُ مَا يُتِجْعِلُ آعَدُ كُمُّ إِصْبَعْهُ مَذِهِ فِي النِّيَّةِ، فَقَيْنُظُوْ آخَدُكُمْ بِنِ تَوْجِعُ*

حقرت مستورد کن شواد خانینه فراح مین کررسول امند خانینه نے ارش وفر ایو: نشد قبالی کی تعمرونیا کی مثال آفرت کے مقابلہ میں ایک ہے جیسے تم میں سے کوئی تحق الکی انگل در پامیں ڈال کر فائلے بھر دیکھیے کہ بانی کی کفتی مقدارانگلی برقی ہوئی ہوئی ہے لینی جس طرح انگلی برائل ہوا پائی در باسے مقابلہ میں بہت تھوڑ اسے ایسے ہی ونیا کی زندگی آفرت کے مقابلہ میں بہت تھوڑ تی ہے۔ (سنم)

﴿ 131﴾ عَنْ ضَمَّاهِ ثِنَ أَوْمِنَ رَضِنَى اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ الْكُثِّمَةُ قَالَ: الْكُنْيَسُ مَنْ ذان لَقَسَمُّ وَعَمَلِ لِمَا الْخَذَالِمُونِ. وَ لِنَمَاجِرُ مَنْ النَّجَ لَفَسَمُ هَوْاهَا وَلَمْنُى عَلَى الذِّر

ارواه الترافذي وقال هذا حديث حمين باب حديث الكيس من دان تعسم الموقيز فادواه

معنزت شدادین آول دیگاندے روابعہ ہے کد سول اللہ علیج کے ناو شادقر اللہ انگانگائے نے اوشاد فر اللہ انگانگار اللہ آدی وہ ہے جو اپنے نفس کا تی شہا کرتا ہے اور موج کے احد کے لیے نگل کرے۔ اور انجوز وی وہ ہے جونفس کی خواہشول پر ملیے اور القداق الی ہے اسمیدیں رکھے (ایک اللہ تعالی بڑے سواف فرائے والے ہیں)۔ فرائے والے ہیں)۔

﴿32)﴾ عن الن تحضر زجنى اطَّ عَلَهما قَالَ: النَّيْتُ اللَّبِيُّ النَّبِّ عَاجِرَ عَضَرَةٍ فَعَامُ رَجُلُ جِنَّ الْالْمُصَاوِ فَطَالُ: يَا نِينَ الفَّرَامُنَ الْكَيْتُ النَّاسِ، وَاخْرُمُ النَّاسِ الثَانِ الْخَيْرَمُ لِمُسْفَوْتِ وَالْكُنُو فَمْ السَّخَاءَا الْمُموْتِ قَبَلُ الزُّوْلِ الْفَوْتِ، أُولِئِكَ هُمُّ الاَّكِيَاسُ، فَعَلَوْا بِشَوْفِ اللَّهُوَ وَكُوْافَةِ لاَ جَرِةٍ.

وواقاتي فاحديا خنصاره وواد الطواني في الصغير والسلام سنسي محيم الروائدة ١١٧ ماه

العمرت عبدالشيقة المرضى الفاخهار وانت كرتے 1 ماك ميں وزرآ وسول كي الك بناعت کے راتھے ماضر ہوا۔ انصاد ہیں ہے ایک صاحب نے کمٹر ہے ہوکرعرض کور: اللہ کے تی الوگوں على مب سے زیادہ بچھدا داود فاط آوی کون ہے؟ رمول اینہ ﷺ نے اوشاوفر بایا: چھنمی مب ے زیاد وموے کوماد کرتے والا ہوا ورموے کے آئے ہے بھلے سب ہے زیاد وموے کی تراری کرنے والا ہو فرجولوک اپیا کریں)وہن مجھد ار ہیں۔ بیجی لوگ ہیں جنیوں نے وہ تیا کی شرایت اورآخرت کیام ت جانسکی کر فاید والخبراني يختبون واحا

وْ133﴾ عَلَىٰ عَلَىٰد اللهُرُصَلَىٰ اللَّهُ عَلَّهُ قَالَ. خَطُّ النَّبَىٰ لِمُثَنِّخٌ حَضَّامْ أَبْعَا، وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَاسْطِ فَارَجًا مِنَّهُ وَحَطَّ خُصِطًا صِعَارًا إِلَى هَذَا الَّذِي لِي الْوَسِطِ مِنْ جَانِيهِ الَّذِي بي الْوَسَجَا، فَقُالَ عَذَا الْإِنْسَانَ، وهَذَا اجَلُهُ مُحِيْطُ بِدِ أَوْ قَدْ أَحَاطُ بِدِ وَهَذَا الْمُدَى هُوَ حُرِجُ المِلْية. وهذذِه الْمُخْطَعُ الطِّنفارُ الْاعْزَاضَ، فإنَّ الْحَطَاةُ هَذَا لِهِشَا هَذَا وانَّ الْحُطَّاةُ هذا فكشنة عقدا ووالاشخاري بالمامي الإمار وعويد رفير ١٤٥٧.

هند ت عبدالله وزائد ورك وركه ورا والی) مُکل بنانی، بھراس مربع مُکل میں ایسہ وسری کلیو ٹیٹی جواس مربع ہے یا ہر نکل گیا۔ بھر اس مراح عن کے اندر چیون جیونی کیرین بنا میں۔ جس کی صورت ساہ نے مثلت مسی ہے جس میں ہے کہوریت



یں کے بعد ڈی کریم منطقہ نے ارشاد فر مانا بہ درمانی ککیرٹر آ وق بے اور زو (غریق کئیر) اس کو جارون طرف سے تھیم رہی ہیں وہ س کی موت ہے کہ آدمی اس سے قبل ہی ٹیمی سکت اور جو ' کیمہ باہرنگل دی ہے دواس کی امید اس میں کہ دوواس کی زندگی ہے تی آ گئے انسا اور یہ بھوٹی مجھوٹی نگے۔ یں اس کی بیاریاں اور صوبات میں۔ ہر چھوٹی کیبر آیک آنٹ بنیا کرانگ سے فائی مائٹ ڈ ووسری بکر کتی ہے اسمأ قرار سے جان بھوٹ جائے تو کوئی دوسر فی آفت آ کیز کی ہے۔ ان ا ﴿ مُؤَالًا إِنَّهُ عَالَ صَحْمُونَ فِن بَيْنِهِ وَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ اللَّهِ مَنْكُ ۚ قَالَ : الْنَفَان يُكُر هُفِهُمَا ابْنَى * قَالْمَ الْمُؤَتْ ، والْمُؤَتْ خَيْرٌ مِن الْفِلْدُ وَيَكُمْ قَالِمُهُ أَنْهُ الْمُعَالِ أَفَلُ لَلْمُحَدِّبِ

رواء الحمدة مدادرن وراحال الحديد الرجال السحيح المحليع الرواي الداعجة

جنفرے محدود من لیمید دینتی در سول الفاصلی الله علیده کلم کا از اکا اِنقل قربات میں کا دو چزیں الدی چین آخری کرآ وی ایا تدفیمی کرنا ہا اور کری چزے اسوت ہے جالا کدرست اس کے۔ لئے قدرے جتر ہے کمنی مرت کی وجد ہے آدمی و میں کو تعمال پرتھائے والے فتواں سے تفوظ ہو ہو تا ہے اور الاومری چیزی مال کا تم اور جس کو آدمی ہیند کیس کرنا جالا کمیاں کی تر تا ہے جس ہے کر ہے کم کرنے والی ہے۔ (معدود بھی ایران)

الإ135). خَالَ اللَّهُ مَا لَمَا وَحِنَى اللَّهُ عَلَمُ قَالَ: شَجِعَت رَسُونَ اللَّهِ اللَّهُ يَقُولُ امْنَ لغى اللَّهُ يَشَهِدُ أَنْ آلَالِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُعَلَّمُهُ الرَّسُولُ اللَّهِ وَ النَّ بِالْبُعْبِ وَالْحَسَابِ وَحَلَّ الْجَنَّةِ. وكر الحامل كير فالحديث بشرته بن المدود والتها عن كمر فا الحديث بشرته بن سدور الهابة وأوج.

مفرت ایوسمہ وزچید فرزت میں کہ میں نے رسول الدیملی اللہ ملی ویہ ارتباد فرزت ہوئ مند بیر محض اللہ تعالی ہے اس حال میں سے کدو داس بات کی گوائی ویتا ہوکہ اللہ تعالیٰ کے سواکوئی مودت کے وقت میں اور حضرت محوسلی وقعہ میں ملم احد قبال کے رسوں ہیں، (دوراس حال میں نے کہ) مرنے کے جمعہ دورہ و محالے جانے اور حساب و کتاب پر ای ن لایا ہووہ جنت میں وائیل: وگا۔

﴿ 186 ﴾ عَنْ أَمَّ الْمُرَادَاء رَجِي اللَّهُ عَلَهُا قَالَتُ فَلْتُ لابِي القَرْدَاءِ: الْأَشْطِيلِ لِالْهَيْظِ هَا يَلْتَعِي الرَّجَالُ لِأَضْنِافِهِمْ فَقَالَ الْبَيْ سَجِعْتُ رَسُول اللّهِ كَالِيَّةُ يَقُولُ: انْ النافكمُ عَقْبَةً كُورُونَا لا يُخاوِرُونَا النَّطُولُونِ فَأَجِبُ أَنْ تُخْفَلُ لِشَكِ الْعَقِبْ

رزاد البيهقي في شعب لا عال لارُّهُ و ا

جھرے 'موردا درخی اعتدائی فردنگی جی کدیٹی سے ابو ارداد پیٹھندے ہوش کیا کہ آپ اور لوگوں کی طرح اپنے مم انواں کی مہمان توازی کرنے کے سے مال کیوں ٹیمیں کرتے کا انہوں سے فردیا کہ بھی ۔ فردمول اللہ پیٹٹٹٹ کو دش فرماتے ہوئے مناہے کر قبارے سے شاک حشکل تھائی ہے اس پر زیادہ او جودا کے آسانی ہے۔ نشکقہ تکیس کے اس لئے جی جاہتا ہول کہ اس محمانی ہے گذر نے کے لئے ملکا باخلا کا موں ہے ۔ (میکن)

﴿137} ﴾ عَنْ عَلَيْ مَوْلَى عُفَمَانَ رَجِعَهُ اللَّهُ فَلَنَ كَانَ عُلَمُنَانُ إِذَا وَقَفَ عَلَى فَهُمْ يَكف خَفَى يَثُلُّ لِحَيْثَةَ، فَفِهُلُ لَهُ تُلْكُرُ فَلَيْمَةُ وَالنَّارُ فَلَا لَيْكِى وَفَيْكُمْ مِنْ هَذَا؟ فَقَالَ إِنْ رَسُولُ اللهُ تَتَنَسُّهُ فَاللَّذِ إِنَّ هُلُمُ مَرْ أَلَ مَسْرِلِ مِنْ مَسَادِلِ الْآجِرَةِ فَإِنْ نَجَاءِينَهُ فَقَا يَعْدَهُ اَيَسَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ مِنْهُ فَاللَّهُ مَنْهُ فَقَا يَعْدَهُ اَشَدُ مِنْهُ فَاللَ وَقُالُ رَسُولُ اللهِ تَشِيَّةٌ مَا يَعْدَهُ اَشَدُ مِنْهُ فَاللَ وَقُالُ رَسُولُ اللهِ تَشِيَّةٌ مَا يَعْدَهُ اَشَدُ مِنْهُ فَاللَ وَقُالُ رَسُولُ اللهِ تَشْكُوا اللهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

رواه للترمذي وقال: عدا حديث حسن فريب عباب ما جاء في فطاعة الفير ١٠٠٠-موق ١٨٠٠

حضرے عند ن وظیف کے آزاد کروا فالا مصرت باتی رصت الشعلیة قرائے میں کد حضرت الشعلیة قرائے میں کد حضرت علی وقت ال کا مطرت بات وقتی جب کی قبر کے پاس کفرے ہوئے قربہت روئے بہاں تک کو آنسوؤں سے اپنی فرائی محرک کے آسان میں روئے اور قبر کو دکھ کر اس قدر روئے آئیں کا آپ نے قربا یا کہ رمول اللہ علیا ہے نے ارشاء فرایا تقرب کی محرکوں اللہ علیا ہے نے ارشاء فرایا تقرب کی محرکوں اللہ علیا ہی محرکوں اللہ علیا ہی محرکوں اللہ علیا ہی محرک اللہ محرک اللہ محرک محرکوں اللہ علیا ہی محرک اللہ م

﴿138﴾ عَنْ عُلْمَانَ بْنِ عَفَانَ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَالَ: كَانَ النَّبِيُّ عَيْثِهُ إِذَا فَرَحُ بِنُ مَفَي الْمَيْتِ وَفَعَنَ عَلَيْهِ لَغَالَ: إِصْفَعُولُوا إِلَّامِينَكُمْ وَاسْأَلُوا لَهُ بِالْخَبِيْتِ فَإِنْهُ آلَانَ يُسْأَلُ.

رواه الوداؤد، مأب الإستعفار عنفالقبر . . مرفع: ٣٩٣٧

حظرت مختان بن عقال دھ لگاہ ہے روایت ہے کدرمول الفصل الشاطیہ وسلم جب میت کے وُن ہے قارع ہو جاتے تو قبر کے پاس کھڑ ہے ہوتے اور ادشاو قرائے کدا ہے بھائی کے کے اللہ تعالیٰ ہے منظرت کی دعا کرو ماور ہے اگر کھاللہ تعالی اس کو (سوافات کے جوابات ہیں) طابت قدم کھیں کھائکہ اس وفت اس سے نوچ کھے ہوری ہے۔

﴿139﴾ عَمَّ اللَّهُ مَجَانِهِ رَحِنَي اللَّهُ عَنَهُ قَالَ: دَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ لَكُنْ ۖ لَمَصَارُهُ فَوْ آي لَمَاتَ كاتَّهُمْ يَكْتَفَوُّونَ قَالَ: أَمَّ إِنَّكُمْ لَوْ اكْفَرْنُمْ ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَاتِ لَفَطَكُمْ عَمَّا ذَي الْفَوْتِ فَاكْتِهُوُوا مِنْ ذِكْنِ هَافِمِ اللَّذَاتِ الْمَوْتِ- فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْفَلْ يَوْمُ إلَّا تكلّم فيفُولُ اللّا ينِيتَ الْغُرْبُةِ وَانَا بَيتُ الْوَحْدَةِ وَانَا نِيْتَ التَّرَابِ وَأَنَّا بَيْتُ اللَّوْدِ، فَاذَا دُفِي الْعَبْدُ طَمَوُّمِنْ قَالَ لَهُ الْفَلَوْ: مَرَحِيًّا وَاهْلِهُ، أَمَّا أَنْ كُلَّت لَاحِبُ مِنْ مِنهِنَى عَلَى ظَهْرِيَّ إِنِّي فَإِذْ وَيَشْتُ لَيُوهُ وَصِيرَتِ اللَّيْ وَسَعَرَى صَبِيعِيْ مِكَ اقال: فَيَعْسِمُ لَهُ مَدُ يَعَشَرِهِ وَيُفْتُحُ فَهُ بَابُ إِنِّي المجتسة، وَإِذَا مُغِنَ الْمَعْلَمُ الْقَاحِرَ أَوَالْكَاهَرُ قَالَ لَهُ الْقَدُرُ لا مَرْحَبُهُ وَلَا أَهْلاً اللَّ أَنْ كُلْت لَانَفُصْ مَنْ يَقَمِّنِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيْ فَإِذْ وَلِيُّنَّكَ الْيَوْمِ وَحِيرَتَ إِلَى فَسَعَوى صَيَاعِي بلك. فَالَ. فَهَلَّتِهُمْ عَلَيْهِ خَنَّى يَلْتُهِنَ عَنْتُ وَنَخْتَبُفَ أَصَّلَاعَهُۥ فَالَ: قال رَمُونُ اللهِ عَآتِهُ باضامهِ فَادْخُولَ بَعْضُهَا فِي جَوْكِ يَعْضَ قَالَ: وَيُقَيْضُ اللهُ لِمُسْتِقِيلُ يَبِّنُ لَوْ أَنَّ وَاجِدًا مِنْهَا نَفخ هِي الْآرَحَ، مَنا أَنْيَسَتُ شَيْسَتُهُ مَا يُقِينِبَ الْقُنِيَاء فِينْهِسَنَهُ وَيَخْلِشَنَهُ تَخَي يُقْصى له إلى الْمَجَسَمِ، قَالَ: قَالَ وَسُؤِلُ اللَّهِ شَرِّئِكُمْ: إنَّمَا الْقَتُو رَوْضَةَ مِنْ وِيَاضَ الْخَنُو مَنْ خُفْرَةً مِنْ لحقو السأواء والاشراءي وفلا بعدا حديث حبس فريب باب حديث الترزا وكرخان فلمات رفيه الالالة حفرے ابر سعید عذفیے، قربائے ہیں کدا یک مرتب رمول انتصلٰی الشاعلیہ وسلم نماز کے کئے مبجہ میں تشریف لاے تو آپ ملی اللہ مایہ وسلم نے دیکھا کہ بعض کوٹوں کے دانت بلس کی وجہ ے کھل رہے تھے۔رسول الفیسل اللہ بلیدہ کم نے ارشاد فرمایا: اَ رَحَمَ لَذَقُول کے فَرْزِ نے اِنْ اَمْ جَرْ موت کو کٹرت ہے یاد کیا کر واقا تمہاری یا حالت مذہوجوس دیکی رہ بول البزالذ تم اختم کرنے واللي يزموت أوكترت مندياد كماكروكيوكم قريركوني والا البيائين كذرتاج من عن دويية وازيد يل ہوکہ چیں بردلین کا گھر میول مشن تمان کا گھر : وب مشن منی کا کھے بیون مثن کیٹر دن کا آھر ہوں ۔ جب مؤس ندودُ في كياجاة بيادَ قبرال سع كمن حي تميان أنا مبارك بي، بهت إيجا كياجة آگے۔ جننے ٹوک میری بیٹھ ہے جننے تھے بھے تم ان سب میں زیادہ پہند تھے۔ " ٹی دب تم ہرے م و کئے گئے اوا دمیرے پال آنے ہوتو میرے بھڑ بن سلوک کھی دیکھو <u>کے اس کے ا</u>ین قبر جہاں تک مردے کی تفکری تکے وہاں تک کشاوہ اوجائی ہے اور اس کے سٹے ایک درواز وجنت كى قرف كحول ديا جاتا ب راور دب كونى تنهيكار يا كافر قيرتن رغا جاتا ب قرقبر كان بها آنا ا مبارك بيدونيت براكي جوفو آيار جين لوك ميركا بيند برجية تصان سب بل مجلوى سي رقص نے وہ قریب تھی۔ آئ جس تو ہیں ہوا ہے ہوا ہے اور بیرے پاس آیا ہے تو ہیرے ہرے سلوک کوجی و کیے لے گا۔ اس کے بعد قبر اُسے اس فرح اور ٹی ہے کہ بندیاں آئیں جس بیک دوسرے جس جاتی ہیں۔ رسول افغ سلی افغہ علیہ واس نے آیک ہاتھ کی انتھیاں ووسرے ہاتھ جس قبل سر جاتو کہ اس طوح کے بیک جانب کی جسیاں ووسری جانب جس تعمل جاتی ہیں۔ اور الفتہ تعالی اس ہے۔ ترافزہ ہے ایسے مساطر کر دیتے ہیں کہ آنرائی بھی ان جس سے زیمن پر پہنا و مادوے قواس کے (زیر ہے) ان کے قیاست کے زیمان کھائی انتہاؤہ فیا تھے جند کے ہائوں جس سے کہ کا بیتے اور ڈیجے دہیں ہے۔ تھا کر چم سلی افٹہ میں وسلم نے ارشاد فرد فیا تھے جند کے ہائوں جس سے ایک باغ ہے ایجھ نے کر تو اس سے کہ کر حاد

ولا 14 إلى عن السؤاء بن غارب وصلى الله عنهما قال: غو خنا فع رَسُون الله كَلَّهُ فِي عَنْهُما قال: غو خنا فع رَسُون الله كَلَّهُ وَخَلَلْنَا مَا وَاللهُ عَلَيْهُما قال: غو خنا فع رَسُول الله تَلَكَّهُ وَخَلَلْنَا حَلَيْهُ وَعَلَيْهُما قال: وَهُو مَنْهُم اللهُ فَقُلْ: حَوْلَهُ وَلَمْ اللهُ فَعَلَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَفَعَ وَاللهُ فَقُلْ: حَوْلَهُ وَاللهُ فَقُلْ: وَمَنْهُ وَاللهُ فَقُلْ اللهُ فَقُلْ: وَمَنْهُ وَاللهُ فَقُلْ اللهُ فَقُلْ اللهُ فَقَلْ اللهُ وَهُو اللهُ فَقُلْ اللهُ وَمَنْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا اللهُ فَقُلْ اللهُ وَمَا فَقُو اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا اللهُ فَقُلْ اللهُ وَمَا فَقُو اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا أَلهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا أَلهُ وَاللهُ وَمَا أَلهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا أَلهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا أَلهُ وَاللهُ وَمَا أَلَا اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا أَلَا اللهُ وَمَا أَلهُ وَاللهُ وَمَا أَلهُ وَاللهُ وَمَا اللهُ وَمَا أَلْ اللهُ وَمَا أَلْمُ وَمَا اللهُ وَمَا أَلهُ وَمَا أَلْمُ وَمَا اللهُ وَمَا أَلْمُ وَمَا اللهُ وَمَا أَلهُ وَمَا أَلْمُ وَمَا اللهُ وَمَا أَلْمُ وَمَا أَلَا اللهُ وَمَا أَلْمُ وَمَا اللهُ وَمَا أَلْمُ وَاللهُ وَمَا أَلْمُ وَمَا أَلْمُ وَاللهُ وَمَا أَلْمُ وَلَا اللهُ وَمَا أَلْمُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا اللهُ وَاللهُ وَمَا أَلْمُ وَاللهُ وَمُعَلِقُوا فَاللهُ وَمُعَلِقًا وَاللهُ وَمَا أَلْمُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَاللهُ وَلِللللهُ وَاللّهُ وَلَا فَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا أَلْمُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلِلللللهُ وَلِلللللهُ وَلَا فَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا فَاللّهُ وَلَا الللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَاللهُ وَلَاللهُ وَلَاللهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَلِللللهُ وَلِللللهُ وَلِلْمُ الل

والوالو بالإهماب ليبسأنه في الضر - الرفع: ٢٥٧٠

معفرت برا ، بن عازب رمغی الدمنها ہے روزیت ہے کہ ہم وگ کی فریم صلی اللہ علیہ وہلم کے ساتھ ایک افسادی سی لی کے میٹاز سے میں (قبرسزان) مجے۔ جب بم قبر کے پاس پیٹیے جو کہ ا بھی کھودی نمٹر گئی تھی، نی کر می مین (وہاں قبر کی تیادی کے انتظار ش) تشریف قر ماہوے اور آب كادوكرويم يحياس طرح متوجه وكرجيف كواكه تاد سروارم برند ميضيعون آپ کے ہاتھ میں کلزی تمی جس سے زمین کو کرید رہے تھے (جو کی مجری موج کے وقت موناہے) بھرآپ ﷺ نے اینامرمبارک اٹھایا اوروویا ٹین مرحد قریلیا: 'عداب قبرے اللہ ا تعالى كى يناه ما گو" ئيمرار شاد فر ما يا: (الله كا مؤسن بنده اس دنيا سے خفل بهوكر جب عالم برزحٌ ش بجَوْمًا ہے، لیمنی قبر جمل وقون کرد باجاتا ہے، آو) اس کے باس دوفر شنے آتے ہیں، وواس کو بھاتے جن ، مجرای سے یو محض بین کرتمها دارب کون سے؟ وہ کہتا ہے کد مرارب اللہ ب مجراج محت الى تجادادين كياب؟ ووكيتاب ميرادين اسلام بهد ليحريو جيت إلى كدية أوى جوتم مي (أي بناكر) بيم ك مرايعي عقرت وسلى القطيد الم) ان كرار عن تماتها واكيا فيال ٢٠ و مركبتا ہے وہ اللہ تعاتی كے رسول جي رفر شيخ كتے جي كرتمبين پديات كس نے بتائي يعن تمهين ان كرمول بون كاطم كن ورايد ب بودا؟ ووكتاب شرف التدنواني كي كراب يزهي والرير اعان لاياء اوراس كو كل ماناء ال كريعورسول الله كالله في في ارتادة رمايا: (موسمى بندوة المتول کے خاکورہ بالا موالات کے جوابات جب آئی طرح اُمیک ٹھیک دے دچاہے ق) لیک مٹاد کی آ سان سے عداد یا ہے یعنی اللہ تعالی کی طرف سے آ سان سے اعلان کرایا جاتا ہے کے میرے بدے نے کی کہا بالدائ کے لئے جند کا اسر بھادوں أے جند کالبس بینادہ اور اس کے کے جنت میں ایک درواز ہ کھولد و چنائید دوروازہ کھولد با جاتا ہے ادراس ہے جنت کی خوشگوار ہوا کیں اورخوشبو کیں آتی وہتی ہی ،اور قبراس کے لئے صدفکاہ تک محول دی جاتی ہے (بیرحال قو ر ول الله عَلَيْكُ ف مرف والع موسى كاليان فر بلي كان كراجدة ب في الوت كا فرى موت كا ذكر كاادراد تادفر الاسرف كروح ال كردح ال كرم عن لوالى جاتى بادراس كرياس (مجى) دوفر شتة آتے ہيں وہ اس كوشفات بين ادر اس سے يو محت بين كرتير مرب كون ب وہ كبنائ باع السوى بى وكونيس جامنا بر فرضت الى بي يحي بي كرجراد ين كما قا؟ ودكبنا ب: بائ والمول من بحوايل جاماء فاراً في أن السد كت إن كديداً وي جوتهار الدارد (بخشیت کی کے) جمیعا کم اتھا جمہارا اس کے بارے میں کمیا خیال تفا؟ وہ چکر بھی میں کہتا ہے مَاعِدَ الْمُولِ مِن مِحْدِيمِ مِاسًا - (الرسوال وجواب كريعد) أسان سدايك بكارف والا الشاتقال كى طرف سے يكار ب كواس في جموت كيا۔ يمر (الله تعالى كى طرف سے) ايك

فائدہ : فرشتوں کا کا فرکویوں کہنا کہا کی ہے جعوب کیا دائی کا مطلب ہے کہ کا فرکا فرشتوں کے موال کے جواب بٹریا ہے ایجان ہونے کو فناہر کرنا جموٹ ہے کیونکہ حقیقت بٹری وہ الفدتھ الی کی قرید دائی کے دمول اور و مین اسلام کا مکر تھا۔

﴿141 } وَمَن أَنَس فِي مالِكِ وَحِنى اللهُ عَنْهُ فَالَ: قَالَ وَمَن ُ اللهُ مَنْ اللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَعَلَى اللهُ عَنْهُ فَالَ اللهُ وَمَن اللهُ وَعَلَى اللهُ عَنْهُ فَالَ وَمَا لَهِ مَا لِهِمْ اللّهِ وَمُوفَى اللهُ عَلَمُ اللّهِ عَلَمُ اللّهِ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهِ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ الللّهُ اللّهُ عَلَمُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّ

رواه المحاوي ولان والعلومي وأالب القرورقوع ١٣٧

حضرت المس بن ما لکستی است دوریت ہے کہ رمیل الله بین کے انداز اقرابیا: بغدہ جب اپنی قبر علی رکھ و باجاتا ہے ، اور اس کے ساتی (النی اس کے جنوب کے بنا است کے ساتی آئے است کے دائے است کے ماتی آئے است کی دائے ہوئی است کے باس دوران کو بنجا ہے ہوئی کی آداز وہ سن دواس کو بنجا ہے ہیں۔ بھراس سے بعج جین اوران کو بنجا ہے ہیں۔ بھراس سے باجو بی است کی دوران کو بنجا ہے ہیں۔ بھراس سے کہائی و بتا بول کی دوران کو بنجا ہے ہیں۔ است کی دوران کے بندے اوران کے دوران کو باری است کی اس سے کہا جاتا ہے کہ رائے ہیں است کی دوران کے بندے اوران کے بندے اوران کے بندے اوران کے بندے کہا کہ دوران کور کھادہ اب اللہ تعالی کے بندے اوران کے بندے کی دوران کی دوران کی کے دوران کی دوران کیا کی دوران کیا کی دوران کی دو

﴿142﴾ عَلَىٰ تَعْمَى رَضِي عَنْدَ عَلَمُ الْ رَسُولَ اللَّهِ لَا تَكُّ قَالَ: لَا تَقُولُوا السَّاعَةُ حَتَى لا يَقَالَ فِي الْارضِي: أَنَّذَا اللَّهُ وَمِنْ رَايَةٍ لَا تَقُولُوا السَّاعَةُ عَلَى أَحْدِ يَقُولُ اعْدُ اعْدُ

ووغما بالهبار ومعاد وكرمان أحو الرمان وعدد ١٩٥٧ ٢

حفرت السائلة و عددايت بكردسل القاسي الدعلية وللم في ادخاد فرايا الإست المن وقت كليفير آب كل جب تك كدار بيام ادف ما موسد كه ادنيا شال الدوالكل زكم. بالم حاليد اور حديث عن الساهر رجب كرك المير فقل كروت بوت قياست قائم فيل. بوكي جوالفدافة الإلهو -

خناندہ: معاب یہ ہے کہ قیامت ان وقت آئے کی جب کی دنیا اللہ تھا گی کی یاد ہے۔ بالکل جی خالی حوالے عوم کے گی۔

اس مدین کاریه طاب مجلی بران کیا آیا ہے کہ قیامت اس وقت منگ قائم کیں وکی جب کلے کیو نیاش اید مختص وجود ہوجو برکیز ہونا کو الاند تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کی بند کی کرد۔ زمر ہونا

﴿439﴾ عَلَىٰ عَلَىٰدَ الْهُورِمِسِي اللَّهُ عَلَمُ عَنِ اللِّي كُنَّ . قال لا تَقُومُ السَّاعةَ الأعلَى عوادِ المَّامِينِ:

عطرت عبد الله عنظاء من دوايت بي كردمول الدَّسنَى الله عليه وَهَمْ في ارشارة رايا : ت**يامت بدرين أومون برين الأنم مولّ .** (سلم) وَلِهُمُهُ إِلَى عَنْ مَنْهِ اللهِ اللهِ مَنْ عَنْدُو رَحْمَى اللهُ عَلَهُمَا قَالَ: قَالَ رَشُولُ اللهِ اللّهُ اللهُ وَالْمَعُنُ اللّهُمُ اللّهُ عَلَمُهُمْ فَالَ وَلَهُ وَالْمَعُنُ وَلَهُ وَالْمَعُمُ وَالْمَعُنُ وَالْمَعُمُ وَالْمَعُمُ وَالْمَعُمُ وَلَا مَا وَلَهُ وَالْمَعُمُ وَالْمَعُمُ وَالْمَعُمُ وَالْمَعُمُ وَلَمُ اللّهُ وَالْمَعُمُ وَلَا اللّهُ وَحَمْ اللّهُ وَحَمْ الْمَارُولُ اللّهُ وَالْمَعُمُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَاللّهُ الللّهُ اللللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ ا

ووالومسطيم بالباقي حروج فلدحال سترفية ٢٩٨١

وَمِنْ وِزَاءِ: فَضُلْ ذَلِكَ حَمْلِ النَّاسِ حَمَّى نَفَيْرِتْ وُجُوفَهُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ النَّبِيُّةِ: مِنْ يَأْجَرُجْ وَمَا جُوْجٌ بِمَسْقِمَافِةٍ وَمِسْفِقَ وَ مِسْجِيْنَ وِمِنْكُمْ وَاجِدً

والمحقين) وإله المحاري المستعولة، وتري الناس سكتري إهم؟ (٧٤)

يين وشخش كينها بوكياري وللد نعان (ملك الزام لي طرف سنداكية (خام وتنم كي الشيشري وا جا کے ایک میں کا برائر وہ کا اُسارہ نے زمین پر کوئی تخص ایسا یا تی تمیں رہے کا جس کے وال میں فازه برارهی ایمان بوا بهرهال این بواستاته مهای ایمان تتم بوج محل میک کاربال تک که اُمرّم ہمیا ۔ نے لونی شخص کی بیدائر ہے اندر (میں) جا جائے گا نا ہے: داد ہیں نینی کر اس کا تیا تہدکرو ہے کی ۔ رموں ملا عظافے نے فرونا کہاں کے بعد صرف پر سے لوگ بنیاد نیا بھی روہ کی ہے (جمن ك رأ ايمان = بالكل تالى مون ك) أن عن يرتدون وال تيزى وويعرق بوك (يعنى من طرح برندے اڑنے جن بھر نیلے ہوتے ہیں ای طرح یہ وگٹارٹی فعد خواہشات کے بورا کرنے على بجرتى وتعالمين كے)اور (ورمرون برظلم وزیادتی كرئے شن) درندول والى عادات جون گی دہمائی کو بھوزنیوں بچیس سے اور برائی کو برانہ جائیں سے پہشیطان ایک شف بالران ہے موسنة " منا كا اوان سند كيجاكا : كيام من التم أين مانو "عياده كهي<u>ن المرتم ا</u>م كي ياحكم . منا بوا نعیلی جوقع جود و آمرکزیں۔ قرشیطان آمیں بنول کی پُرسیش کا حقم ہے گا (اور و ابن کی تیس کر س کے) اور اس وقت ان پروز کی کی فراوائی ہوگی اور ان کی ترکہ گی (بظاہر) ہوئی تھی (میش و الشرط دافع ان وگیا۔ مجرسور بجونکا جائے گا ، ایرکوئی اس مورکی آواز کو سے کا (اس آ واز کی دہشت اور فوف سے بناہ و آن ہو بات کا اور ان کی وجہ سے ان کا مرشم پر ابد حالتا کم نورو سکے کا بکہ ا الل کی گروان او افراد مو اصلاب کی اسب سے پہلے چوشن سور کی آبوز سے کا اور بس میر سب سے بہلے اس کا اگریزے گا) اوالیک آئی وکا بواسینا ادف سے توش کوشی ہے ورست کرد ماہوگا، دوسے بیش اور ہے جان بولرٹر ہائے کا لینی مریائے گا در در سرے میں لوگ بھی ی طرح ب جان ہوکوگر ہا کیں گے۔ پھرانشافانی (بلکی ی اورش برما کیں ہے کہ شیم اگر کے اور سے انسانی کے جسول کی جان پڑجائے گی۔ پھر دوس کا مرجید مور بھو گا جائے کا نواز یہ وم ب کے مب کمڑے ہو جا کیں کے (اور جاروں طرف) دیکھنے کہیں ہے۔ چرکھا جانے کا کہ لوگوا اپنے رب کی طرف جلو (ورفرشتوں کہتم ہوگا کہ) اُٹن (حمال کے میدان میں) کمٹر اس (کیونکہ ان سے اوچہ بھر پولی (اور ان کے افغال) ملاب کیا ہے ہوگا کا گھڑتم ہوگا کہ ان شن ہے دوز قیول کے گروہ کو نکالو عرض کیا جانے کا کہ کتنے میں ہے كتح إحكم بوكاك بربز رش سافو مونا في مدرمون التدعيك ارثراد فرائح بين كريده ون

، وکو روئیکوں کو بوز سما کر دیے کہ لائنی از روز کی گڑے اور انسان کا انتخاب کی درگا کہ وہ بندل کو جزر عا کر دیسے الرپید تھنڈ سے بندل میں بیٹے وزر میں دور ان وریکن وہ دی درکا اس بیٹن پیڈ کی تھو تی جائے گی کشنی جس میں ایک خوالی نام می تعلیم فرم انکم کی گئے۔

ان آیپ رہ دیوں میں اس طرح میں آئی جو ب حوار آنرام بنیڈ نے منا آر بزر میں سے نوسہ انا تو سے جبھر شاہ جو آئی کئے اس بہت سے واستینی اینان بو سے کہ بیروں کے دلکے سول کئے اس برڈی سے اندروں کے طرح کا درشار فر المریق سے بول کے دوران کے دارو آئی جرا اش سے ایک یاجو فردون (اور ان کی طرح کا فروق کا درق میں کا میں اندروں کے دارو آئی جرا اش سے ایک (اندران شام اور قرمش سے اور قربا) اعمر اینٹ انٹر رکز نے و لوں میں سے انہوں کا

(1454). عَنْ مِنْ مَعْيَبِ رَضِي اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ وَالْمُولُولُ اللهُ الْآئَةُ * كَيْفُ الغَنِّ عِلَاع الْمُشَوَّلُ فَالْمُ الْفَضْهُ الْمُغَلِّنِ وَالشَّيْمُعُ الْأَثْنُ مِنْ يُؤْمِزُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَكَالُ ذلك نُفُلُ عَلَى الصحابِ النَّبِيّ أَنْهُمَ فَقَالَ لِنِهُ فَوْلُولُ * حَسَيْنَا عَدْ رَعْمٍ تُوكِيلُ عَلَى اللهُ أَوْ كُلَّ.

والأقروسي وفاقر علاحسرت حسن المتنام فلني الوالليد والقراء فالأفا

جعنات الاسميد وخشات ودايت ب كندا و بالانتسان الله عليه المعم في الرشادة و بالانتسان الله عليه المعم في الرشادة و بالانتسان المساورة المنظم الله الله المنظم المناسب المناسبة المناسبة

﴿ وَهِ الْهِ عَلَى الْمُعَدَّادُ رَصِيَ اللَّهُ عَلَهُ قال: مستغنّ وطوّل للهُ الكُنَّةِ يقُولُ. أَدْنِي الشُمسُ مؤد الْهِنَامَةِ مِن الْمُخَلِّقِ، حَلَى الكُونَ مِنهُ كَمَةُ مار طِلْ فِيكُولُ النَّاسِ عَلَى فَلَمْ اغْمَالِهِمْ فِي الْفَرِقَ، فِسَلِّهُمْ مَنْ يُكُولُ إِلَى تُحْشَيْهِ، وَطِيْهُمْ مِنْ يُتُقُولُ النِّي كُونُ اللَّهُ عَلَ النِّي خَفْرَيْهِ، وَاللَّهُمْ مِنْ يُلْحِفَةَ الْعَرِقَ الْحَامَا فَالْ: وَأَصَارُ وَصَرَلُ لِللَّهِ عَلَيْتُ

وواد فالمساور للدور معية بروالقهامة الفيرار الرام

معن سقداد عظامة فرسات بين كريم في رسول الله عظيظة كويدار الموارد الته عليمة المستادة والمستديدة المستديدة المستديدة والمستديدة المستديدة والمستديدة والمس

روع الترمدي وقال: هذا حديث حسن بالما ومن سورقمني المرافيل بوايخ ٢١٤٣

﴿148﴾ عَنْ صَدِيَ بَنِ صَامِعٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ مَلْتُكُّةً : قَا مِنْكُمُ مِن أَصَدِ إِلّا مَنْهُ كَالِمُهُ رَائِهُ لِيْسَ بَنِنَهُ وَقِيْنَةً تُوجِعُهَانَّ، فَيَنْظُوْ الْيَسَ مِنْهُ قَلا يَزَى إِلَّا مَا فَلَمْ مِنْ عَسَلِهِ، وَيَنْظُوُ الضَّاهِ مِنْهُ فَلا يَزَى إِلّا مَا لَذُمْ وَإِنْظُوا بَيْنَ يَنْبُهُ فَلا يَزَى إِلَّا النَّازِ بَلْقَاء وجَهِيه. وإن البعدي السَّارُ وَقَلْ بِشِيَّةٍ لَعَرْةٍ.

حضرت ندی من من منتم خفید سند روایت ہے کہ رسول اللہ منتقف نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) تم میں سے برفقش سے اللہ تعالیٰ اس طرح کلام قربا کیں گے کہ ورمیان میں کوئی تر بھاں ٹیمیں ہوگا، (اس وقت بندو ہے لمبی ہے ادھر وَدھر دیکھے گا) ہب اپنی ادامنی جانب ریکھے گاتی اپنے انکی کے موالت کچو تھر نہ آ سے گا اور جب پٹی با کمیں جانب ریکھے گاتو آپنے انکال کے موال کے کھو تھر شاتنے گا اور جب اپنے میاشے دیکھے گاتو آگ کے طاور پیمر نظر نہ آئے گا۔ ابتدا دوز ش کی آگ سے بچو آئر چہ نشک مجھورے کئو نے کو اصد قد کرنے کے سے دو اور ایسان

عَدُوكِ ابْنَهُ عَنْ عَائِشَةً وَعِينَ اللهُ عَلَهَا قالتُ: سَيعَتُ النَّبَىُ الْجَنِّهِ يَقُولُ فِي يَقَعِي صَلَاعِيهِ: الكَلَّهُمُ حَلِيبَتِي حَسَانِهُ فِيرِيُّوا فَلْمَا الْمُصُرَفَ قَلْتُ: يَا مِنَ الْعَرَامُ الْمِصَافُ الْمُعِلَّ الذي لُطُورُ فِي كِنَامِ قَلَيْجَاوُزُ عِنْهُ إِنَّهُ مَنْ لُوكِشَ الْمِصَافِ يَوْضِدُ إِعَائِشَةً هَلَك.

(الحابب)رواه احمدا أندا

حطرت فا تشده فل الشده عنها فرياتي تين كديمن في يعقى فراد وال بشي رسول القد على الله عليه ويلم كويدها كرف والشاه الله عليه الله عليه الله على الله عليه الله على الله والله على الله على الله على الله والله على الله على ا

وراد البيهش في كتاب البحث والتمور الشكوة المسابيح وقعا ١٩٦٣ ه

حفرت الاسعيد خدر أن ينتيشه سے دوايت ہے كدود رسول الله منتي كى خدمت شرود خر يوسة اور مرض كيا: محص مناہيع كوفيا مت كون (جوكہ بچات برا رسال كے برابر بوگا) كے كفر سادر سيند كى طاقت بوكى جس كے بارے شرا الله تعالى نے فریا ہے " نيفوج ينقو أن الناس ليون المعظم فيز " ترجمہ جس ون سب الوك دب الفاليين كے سامنے تحرب بول كے رسول اللہ منظی نے ارشاد فریایا: مؤمن كے ليے بركز ابونات آسان كرویا جائے گا كدوہ ون اس كے لئے فرض كما ذكى اور الكى كے بيتر دروج السكال ﴿ 151﴾ عَلَ عَوْفِ لِي مَا لِلِهِ الْآفَجَعِينَ وَضِيَّ اللَّ عَنْدُ قَالَ وَسُوَلُ اللَّهِ يَأْتُكِمَ فَانِي آتِ مِنْ عِسْدِ وَتِي فَخَيْرَيْنِ بَلِنَ أَنْ يَلَاجِل يَضْفَ أَنْبِي الْمُعَنَّدُ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرَكَ الشَّفَاعَةُ وَهِيَ لَهُنَ مَاتَ لَا يُشْهُونَ بِاللَّهِ صَلَّى!

رونه الترمدي. بات منه حديث تحيير السبي بخبير - رغم ٢٤٩٠

﴿152﴾ عَنْ أَسَنِ فِن مُالِقِنَ وَهِنَى اللّهُ حَكُمُ قَالَ: قَالَ وَشُولُ اللّهِ يُنَافِحُهُ: ضَفَاعَتِي إِلَا قَلِ الْحُكَالِمُ مِنْ أَلْفِينَ : - والا قدرة أى وقال الله العدرت حسن مسجع غريد رنب مسجد. عماعتين - ربيزه ١٤٢

حضرت اس بن مالک پینگان فریائے جن که دسول الفیصلی الله علیے بیشم نے اور گاہ فریاؤ: عملاء کیرو کرنے والوں کے تقل تیں بیر کی شفا صناصوف میر کی اُسٹ کے لوگوں کے لیے تخصوص بھوگیا (دوسری آسم کی سے کا گول کے لئے میسی بوگی)۔ (زندی)

﴿ 153} عَنْ أَسَى ثُنِ مَائِلِهِ رَحِسَىٰ اللهُ عَنْهُ فَانَ: فَانَ وَسُؤَلَ اللهِ تَنْجُغُهُمْ إِذَه كَانَ يَؤُمُ الْجَهَامَةِ فَاخَ النَّاسُ مِفْضَهُمْ فِي بَعْضِ، فَيَقَوْنَ أَدْمَ فَيْفُولُونَ : الشَّفَعُ لَنَ اللَّى زَئِلهُ فَيْقُولُ: السَّفُ لَهَاء، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ مِنْوَاسِمُ فَانَّهُ خَلِيْلُ اللَّحْنِ، فَيَقُولُ: لَسَفُ فَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ لِللَّهُ عَلَيْكُمْ اللهِ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ اللهِ وَكُلَامَتُهُ، فَيْلُمُونُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ وَكُلُونُ عَلَيْكُمْ فِيلُولُ: لَسَفُ فَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ وَعِلْمُ عَلَيْكُمْ وَعِلْمُ اللَّهُ وَلَكُونُ عَلَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَعِلْمُ اللَّهُ وَلَكُونُ عَلَيْكُمْ وَعِلْمُ وَلَكُنْ عَلَيْكُمْ وَعِلْمُ وَلِيلُكُمْ وَعِلْمُ وَلَا مَعْمُولُ وَلَا مُعَلِّمُ وَلِيلُكُمْ وَعِلْمُ وَلِيلُكُمْ وَعِلْمُ وَلِيلُكُمْ وَعِلْمُ وَلِيلُكُمْ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا مُعَلِّمُ وَلِيلُكُمْ وَاللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلِيلُكُمْ وَاللَّهُ وَلِمُ وَاللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلَولُولُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلِمُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلًا لِمُوالِقُولُ وَلَا لِمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَوْلُولُهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ وَاللَّهُ فَاللَّهُ وَلَالِمُولُولُولُ اللَّهُ وَلِكُونُ عَلَيْكُمْ وَلِمُ وَلِمُ وَلِلْكُولُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ وَلِمُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ وَاللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِلْكُولُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِلْكُولُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ الللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَالِهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَالِمُ اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلِلْكُولُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ وَلِمُولِلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال رائسك وَقَالُ مُسْمَعُ لَكَ، وَمِهَلُ مُعْكَ، وَاسْفَعُ مُشَفَعُ، فَأَقُولُ، يَارْتِهِا مَنْيَ الْجَيْءَ فَيْقالُ الْعَلَمُ وَالْمَعْلَ الْعَلَمُ وَالْمَعْلَ الْمَعْلَمُ وَالْمَعْلَ الْمَعْلَمُ وَالْمَعْلَ الْمَعْلَمُ وَالْمَعْلَ الْمَعْلَمُ وَالْمَعْلَ الْمُعْلَمُ وَالْمَعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمَعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَاللّهُ وَالْمُعْلِمُ والْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعِمِمُ وَالْمُ

رَوْهِ لَى حَدَلَتِ طَهِيْنِى صَلْ أَهِي صَلْعَيْدِ الْمُحَدَّرِيّ وَصِنَى اللهُ عَنْهُ فِيلُولُ اللهُ تَعَلَى: شَفَعَتِ الْمُعَالِيّ وَصَنَى اللهُ عَنْهُ فِيلُولُ اللهُ تَعَلَى: شَفَعَتِ الْمُعَلِّمِ كَالْ الْمُعَلِّمِ الْمُولِمِينَ الْا الْحَمْ الرَّاجِيلِيّ الْمُعَلِّمِ عَنْهُ فِي الْمُولِمِينَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّه

حفرت انس بن ما لک عظی فرات میں کارمولی الشرطنی الشرطیر وسم نے ارشا وفر ایا: جب آیا مت کاوان دوگا تو (پریشانی کی وجہ ہے) انگ ایک و دس سے پاس بھائے جمائے چھریں گے۔ چنا نچ (حضرت) آئم (بطنط) کے پاس جائیں کے اوران سے وض کریں گے: آپ اسینے رب سے جاری شفاعت کردیئے وہ قرمائیں گے: چس اس کا الی ٹیس تم ابراہیم

(التنبيلان) كے بائن جاؤد واللہ تعالیٰ كے دوست بيں۔ بدان كے بائ جا كيں نے وہ قرما كي سے میں اس کا الل نیس کیکن تم مول (القطاف) کے باس جاؤو کلیم اشد آلینی الشاتمالي سے باتم کرنے وائے) ہیں۔ بیان کے باس جا کئی کے واقعی قرمائیں کے دشن اس کا ال تبین میکن تم عیلی (فلللة) كي ياس جاؤرة أروع الشاور كانة الشريس بيان كي ياس جا كمن كرو و محي قرما كي ک نی اس کا الل فیس البتائم معرف علی تعلق کے پاس جاک پنانچ وہ لوگ برے پاس آئیں کے شرکیوں گا: (بہت اجما) متفاعت کا حق مجھے ماصل ہے۔ اس کے بعد میں اسپتے رب ہے اجازت مانکول کا مجھے اجازت ل جائے گی اور اشد تعالی میرے دل میں اتنی ایک تعریفیں ڈالیس محے جواس ونت بھے نہیں آئیں۔ ہیں دن کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تعریف کردن گااور بجده بین گربه دان گابه ارشاد موگا: مجد (صلی الشهطیه وسلم) سرانجا د کهوتمها دی باست مانی جائے گی، ماگو لے گا مشفاعت کر وقبول کی جائے گی۔ میں عرض کروں گا: یا رب میری امت! میری امت! لینی میری امت کو بخش دیجئے ۔ مجھ سے کہا جائے گا: جا ؤہ جس کے دل میں جوك داندك براريجي ايمان دوات مي جنم عدقال نوستى جادل كادرتم كالبيل كرول كار والیس آئٹر بھران کی کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تعریف کروں گا اور جدہ بٹس کر جاؤں گا۔ ارشاد ہوگا: محد (صلّی الله علیه دیلم) سراهاؤ، کبوتمهاری بات انی جائے گی، ماگو مطے گا، شفاعت کرو قبول كي جائ كي ريس وفر كرون كانبارب مرى است إمرى است إ (عديد) كما جائكا: حادً بھی کے دل میں ایک ذرویا ایک دائی کے تانہ کے برابر مجی ایمان ہوا ہے می ڈکال لویش جاؤل كااورتكم كي خيل كرون كالدوالي آكر بحران تن كلمات كرماته المدتعالي في تعريف كرون گااور کوره بین مرجاوی گار ارشاد بوگا: که (صلی اندعلیه وسلم) سراخان کوتمپاری بات مانی جائے کی ماکھو لے گا۔ خفاصت کروٹیول کی جائے گی۔ بین موش کرون گا۔ یارب میری است! میری امت (کھے ہے) کہا جائے گا: جاؤ جس کے دل بٹس ایک دائی کے دانہ ہے بھی کم ہے کمتر ا نمان ہوا ہے بھی لکال لو۔ میں ہو زن کا اور حکم فی تھیل کر کے پڑتھی مرحیہ وہ بس آ دی گا۔ اور بھر ال بی ظمامت کے ساتھ اللہ تھالی کی تعریف کروں گا۔ ارشاد ہوگا: تھ (سلی اللہ سے وہلم) سر ا الله أنه كويتمبادي بات ماني جائے گی م<mark>گو ليے گا۔ شفاعت كر وتبول كى جائے گی۔ ميں موض كروں</mark> كانهر روب تحصان كه كالملتح كم يمي إمان من مستعيرة جنبول في كله الأوالية وأله الله

پڑھا ہو۔ الشاتقا فی ارشاد فرمائیں ہے: میری عزت کی تشم میرے بلند برجہ کی تشم میری ہوائی کی تشم اور میری ہزرگی کی تشم اجتمون نے بیگلہ پڑھ لیا ہے انہیں تو عمی ضرور جنم سے (شود) نکال لوں کا۔ (بعدی)

حفزت ایومعد خددی پینچندی مدرے پی اس طرح ہے کہ (پیٹی مرتبہ آپ پینٹیٹے کی یات کے جواب میں) اللہ تعالیٰ ارشاد قرما کمیں عے: فریختے تھی شفا صنہ کر ھیے، انہا ، (کلیم السمام) بمی شغا مست کریکے اور مؤشین کمی شفاعت کریکے آب آڈ خسٹے الوَّا جعیشن کے خاوہ ادر کوئی باتی تیس را برجانی اشتها فی طی محرکزار ایسالوگون کودوز عصد تکال لیس مح جنول نے يبلي مى كولى فيرى كام تدكيا موكاده لوك دوزع يس (عل كر) كوكله موسي يول عي جت ك حدواز دیں کے سامنے لیک نہر ہے جے نہر حیات کہا جاتا ہے اللہ تعالی اس میں ان لوگوں کوڈ ال ویں گے۔ وہ ای میں سے (فوری طور برترونازہ موکر) فکل آئیں گے جیسے دانہ سیلاب کے کوئے میں (یانی اور کماہ لئے کی وجہ ہے فوری) اُکہا تا ہے اور پرلوگ موتی کی طرح معاف ستھرے اور چکدوار ہوجا کیں محے والن کی گروٹول چی ہونے کے بننے بڑے ہوئے ہول حمیشن ے منتی ان کو پیچائیں گئے کہ برلوک (جنہم کی آگ ہے) اللہ تعالیٰ کے آزاد کروہ میں، آئیں اللہ تعالی نے بغیر کی تیک من کئے ہوئے جنت میں داخل کردیا ہے۔ مجر اللہ تعالی (ان ہے) قر ما کیں ھے، بنت میں داخل ہوجا ہوتھ کچرتم نے (جنت میں)دیکھیاد ہسبہ تمہادا ہے ۔ وہ کمیں ہے: حادث رب ! آپ نے ہمیں وہ مجھ عطافر مادیا جو دینا میں کمی کوئیں ویا۔ اللہ تعالی ارشاد غربا کیں ہے: میرے یا کی تمہارے لئے ہیں۔ افغل افعاق ہے۔ وہ فرض کر میں ہے: حارے رب!ان ہے اُضل کیا نعت ہوگی؟ اللہ تعالیٰ فرما کیں گے: میری رضاء اس کے بعداب میں تم ہے بھی ناراش نیس ہوں گا۔ (1-)

ظافت : حدیث شریف شن عفرت مینی نظیمه کو دُوخ الله اور تحیل مه الله این الله این الله این الله این وجد عدی این که این کی بیدائش افیرباب سے مرف الله تعالی سی مجمع مین "سے اس طرح بولی ہے کہ جر مُکل القلیمات الله تعالی سی مجمع سے اُن کی بان سے کر بان میں بھونکا جس سے وہ ایک دُوخ اور جان دار چیز مین صحفہ ۔

100

(1949) عن حقوان أن طعنين زصل الله عليهاعي الله يُلكِي كَالِيَّةِ لَمَالَ يَحَرُّجُ المَامَ مِن الله بشفاعة العشم المُثِيِّةُ فِللْحَلُولَ الْحَدَّةُ بِاللَّهِ عَلَيْهِ اللهِ

والاشخان والساسفة أعانة والداريوقيا ١٩٦٦

حفزے فران ہو تصفن دنی اللہ عنہا رواست کو سے جن کرد مول اللہ عظیما کے ارشاد فرایا: اوگوں کی ایک ہتا عند جن کا اقت جنی برق مفردے ترسمی اللہ عالیہ وسلم کی شاہ عند یہ ہو وگ درز نے سے تکل کر داشت میں اینس ہوں سکے۔ (جدی)

الإ1956كة الحن ابن سجنها زحبى المُدَّخَلَة ان زائلونَ اللهِ لِمُسَمَّقُونَ النَّامِنُ الْمُنْفِينَ المُنْفِينَ بَشَقِهَامِ مِن النَّسَ، مِنْهُمْ مَنْ يُشْفِعُ القَبِلَةِ، وَالنَّهُمُ مِنْ يُشْفِعُ الْمُعْشَنِةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُشْفِعُ المُرجَّنَ حَنِّى مَذَّخُلُوا فَحَنَّةً

وواه المراهشين وعائر دهند أرفعت أصبعها بالمتامية وجوني سيعين أفعار أأأ وعها أوجواه

حضرت الرسيد وفیقہ مے روایت ہے کہ داخل الله علینظائے ارشاد قر مایا ایری امت علی ایم فی افراد و اول کے جوقر میں کی فقا مت کریں گے۔ نیخی ان کامقام بیاد وہ کراند تھائی ان کوقو میں کی فقاصت کی اجازت دی گئے۔ بعض وہ دوں کے جو قبیلے کی فقا عمت کرتے ہے۔ انعمل ور دیں کئے جو غشہ کی شفاعت کرمی کے ادباعی وہ دوں کے جوالیک آ دمی کی شفاعت کر سکیں گے (اللہ فاق آن ان مب کی مفارشوں کا تجہل فرما کمیں گئے ایمیاں تک کہ وہ سب جنت شی انتہاں گئی گئے۔

غاندہ: وَال سے جا^{لی} رَائِک کی اقتداد والی ہما است کو صفیہ (کرنہ) مرکبتے ہیں۔

﴿ 156 ﴾ عَنْ خَفَيْقَةُ وَأَبِي قُرِيْرَةُ وَحَنَى اللهُ عَنْهُمَا وَلِي حَدِيْتِ عَوِيْقِ بَقَالًا - قَالَ وَسُولُ اللهِ تَنَجَّةَ وَوَعَنَى اللهُ عَنْهُمَا وَلِي حَدِيْتِ عَوِيْقِ عَلَيْهَا وَشِمَا لَا مَلْكُونُ وَلَكُمْ اللهِ تَنْفِي النَّهِرَ اللهِ يَبِينَا وَشِمَا لَا مَنْفِي الْفَلْوَ وَشَدِّ اللّهِ عَنْهَا وَشِمَا لَا مَنْفِي الْفَلْوَ وَشَدِّ اللّهِ عَنْهَا اللّهِ اللّهُ فَيْهِ اللّهُ وَاللّهُ عَنْهِ اللّهُ عَنْهِ اللّهُ عَنْهِ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهِ اللّهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللل

أَبِي قُولِوْةً بِيُدُهِ إِنَّ فَقُو جَهِنَّمَ تُعَبَّعِينَ خَوِيَّكُما.

رواه مستهدي النوراطل الصنة بارلة فرعام فواهما

حضرت وقد بند وبنطنا ورحضرت بوم بريرودنية؛ في مائية بين كدرمول الله المرتفعة في ارشاد فربالیا: قیامت کے ان صفت او نت اورصلۂ رحی کو (آسکہ شکل دیے کر) مجھوڑ ویا جائے گا۔ یہ دونوں بیڑے کی مگر صراع کے داکیں یا کمی گفری ہوجا کمیں گ(تا کدائی رہاہے کرنے والوں کی سفارش اور نہ رعایت کرنے والوں کی شکایت کرس)تمبارا بہنا تا فلہ لی عروں ہے بھی کی طورح البزق كے ماتھ كر دجائے گا۔ واد كا كيتے إلى تيل نے مرض كيا: دير ہے ماں باب آب يرقر بال ہ تَكُلُّ كَنْ صَرِحَ حِيرٌ كَمُرِ مِنْ كَا كِيامِ هَلْبِ جوا؟ آبِ معلى اللَّهُ عَلِيدُ للم مِنْ أَرْشَاهِ فرمانيا؟ كِمَا تَم عَنْ كُلُّ كُو نہیں ویکھا کہ ویمی طرح تن تحریم گذر کرلوٹ بھی آتی ہے۔ اس کے بعد کا رینے والے ہوا کی طرح تیزی ہے گذریں کے بھرتیز برندوں کی طرح ٹیریواں مردوں کے ورڈنے کیا دفائد ے یفرض ہر مخص کی رزگز اس کے بھوائی کے مطابق ورگی اور تسیارے ٹی موظافی میں صرافہ ہے کھڑے: وکر کہد ہے ہوں کے اے میرے رہ ان کوسٹائی ہے گذارد بچنے ان کوسٹائی ہے " زارد بيئة ويهال تك كما يصافيك بحق ول ميكيون بينا الحال في كروري في وجد بي في مواط مِرْ مُعسِنَ كُرِينَا عِلْ سَبِينِ كَ. بِلِي صِراءً كَ وَهُونِ مُرِفَ لِوبِ مَنَ أَعْزِ فِي الْكِيرِوكِ مِونِ کے جس کے بارے میں تھم دیا جائے گاہ واس کو پکڑ لیس کے مجھنی لوگوں کو این آگزوں کی وجہ ے مرف زائن آن کی وہ و نجات یاجا نمیں کے اور لعقل جنم میں دکھیل دیئے جا کیں گے۔ حفر شاد بربره دخانه فرمات میں جتم ہائ وات کی جس کے جند ایں اوبر برہ کی جات ہے، (^{* غ}م) بلاشیج جنم کی محران مترسال کی معالت کے برابرے۔

\$157) قد من أنسي بن فالمك وضنى الله تفله عن اللهي تلك قال. نيسها أنا أسيلو في المجلّمة إذا السبه في خالفاه قنات الذّواللمجوف، قلت عاهدا باجتريلُ؟ قال هذا الكوّنو ألمّدى المطالق ولمك فرد طلبنا مشكل المقلّ.

حفزت المن بن مك بنظارہ ایت کرتے ہیں كر مول الله منطق نے ارشاد الله اللہ اللہ علاقے نے ارشاد اللہ اللہ اللہ الل شن چلنے كه دودان ميرا كز دايك آور بر مواد الل كه دونون جانب كھو تطوم تونوں سے تيار ك مورك مُند بے ہوئے ہے۔ میں نے جزئل جنبلاسے موجھ لمركانے ہے المرشل تضيع الے كہا كہ

IC2

يەتىركەترىپ بىرات كەرب ئىلا ئىپ كەرىللاكرە كى ئىپ مىل ئىدە كىلىدىلاك كى تولاس كى تىلىنىڭ كەلەندىدىدىدىكى دانى ھائىلىكى

﴿ 1985﴾ الحمل غنه الله بن محكرو بن العاصر وَضِيَّ اللهُ تُعَيْمُما قال: قال إنسَوْلُ اللهُ ﷺ: : خوفِج لَى مُجَدِّرَةُ شَهُمْرٍ، وزوابِهُ صو كَا، وَاسَاؤُهُ أَيْنِصُّ مِنْ أَلُورِق، وَرِيْكُمْ أَطَيْتُ مِن المُحَمِّكُ، وكرالُهُ كَلْخُوْمِ السِماء، فعن صرب مِنْهُ قالا يطمأ بغنة ابندُ.

ومعصفين المدينات جونس سنات أأبي ١٩٧٩م

هند ہے عبد الفرش عمرون عاص وضی الند تنجا ہے روایت ہے کہ رمول الفرصلی وفد طلبہ وظلم نے ارشاد فرایا ایر ہے اوش کی مسافت ایک میٹنے کی ہے اور اس کے دونواں کوئے ہاا کل مراہر این ایشن اس کی امہائی جو الفی براہر ہے اس کا پائی جو تری سے زیادہ طلب ہے ور اس کی خرشوہ مشکک ہے تھی اجھی ہے اور اس کے کوئے تھان کے تاروی کی حرب (بے ٹیر) ہیں جواس کا یا ٹی بے نکا ور کو جی برس میں کے گئے۔

فائدہ : " وقی کی مساحق ایک مینیا کی ہے اس داسطاب یہ ہے کو افد تھائی ہے جو حوش کوڑر رول اند میں اندالیہ والم کو عطائی ایو ہے" وہائی تقدار عوائی وعریائی ہے کہ اس کی ایک جانب سے دوار کی جانب قل کیل مینیا کی ورافت ہے ۔

﴿159﴾ عَلَىٰ شَفَارَة رَضِي اللَّهُ عَلَمَهُ قَالَ فَالْ رَشُولُ الْهِ لَنَّاءَ ۚ إِنَّ لَكُنَّ رَبِّي حَوْصًا وَالْهُمْ يُسَاهِونَ الْيُهِلُمُ كُثَّرُ وَارِدُهُ وَالْنَى ارْحَوْانَ أَكُونَ الْمُحْوَلُهُمْ وَرَدُهُ.

يوه البرداي وقائل فقاء ومكاره الزمن بالاشا فلحاوي فيقد بنجو موارثها محوورة

حسنت مرورہ بھا ہے روایت ہے کہ حول اللہ المطبق نے ارتباؤ فر اپنی (آخرے میں) جرائی کا کیا۔ حوفن ہے اورائیل آگئی میں اس بات پر فقر کر ہیں کے کہ الن میں سے کس نے پاک پہلے والے زیودہ آت جی الے کی امیر رفق اورل کو میں سے زیادہ پہلے کئے لئے توک اور رہا بالی آئیل کے لادوری سے افغی سے میراب دول کے بات

طُوْلُهُوا فِيهُ عَمَى تَعِيدُوهُ فِينَ الطَّمَامِينَ وَضِي اللَّهُ عَنْهُ عَنِي النَّسِّيَ فَأَلَّتُ فَالَ: من شهدان لا الله الأافظ وحددُ لا فَسرِيْكُ لَهُ وَانْ فَسَحَمْدُا عَلَمْهُ وَرَشْوَلُهُ وَانْ عِيْسَنِي عَبْدُ الْتُووْرِسُوْلُه وْكَلَمْتُهُ الْفَاهَا إِنِّي مُرْيَامُ رُوُوْحٌ تَنَّهُ وَالْحَثَّةُ حَقَّ مُوَالَّذَوُ حَقَّ مَا فَخَلَهُ الظَّالَخِلَةُ عَلَى مَا كَانَ مِنْ الْمَعْلَ وَالْدَجَلَافَةُ مِنْ الْوَرْبِ الْجَنَّةِ الشَّمَارِيّةِ اَيْهَا شَاءَ.

رواه المحدر وزامات قوله العالق وأهموا الكنفات السروية الالالالا

والماليجلوي مال ماء أوهي هيمة أجناه الرفوع الأوا

معنرت الوہر یوہ خواف ہے دوایت ہے کررول النسلی الله علیہ وکم نے حدیث قدی ایان کرتے ہوئے ارشاد قربالا بھی ہے۔ بیان کرتے ہوئے ارشاد قربالا بھی نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایک فعیل جیار کر بھی چیں جن کونے کی آئے ہے کہ ایک فیال گزرا۔ اگر نم چاہزة قرآن کی بیار جون افغان نے شاہد فی نسان میں ان کا فیال گزرا۔ اگر نم چاہزة قرآن کی بیار کروگ کی جی ان میں ان میں ان میں کروگ کی جی اس میں ان میں کروگ کی جی جن میں ان کی جی کا میں جن میں ان کی جی کا میں جن میں ان کی جی کا میں جن میں ان کی جی ان میں میں میں میں میں ان کی جی کا میں جن میں ان کی جی کا میں ہے۔ ان کی جمعول کے ان کا میں کی جان میں کی جان کی جی کا میں کی جان کی کا میں کی جان کی جان

﴿ 162﴾ عَنْ مُنْهَلِ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِي رَجِيلِ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. فَالْ رَسُولُ اللَّهِ مَنْكُ . فراضع

سُوْطٍ فِي الْعِمْةُ حَيْرٌ مِنَ اللَّهُمَا وَمَا لَيْهَا.

رواه ليجاري ماب ماجره في صفة الجنة . . . في ١٥ ٣٠

معنوبت میل بن معد ہ فیکھ سے دوارت ہے کہ دسول القاصلی الفاطی و کلم نے اوشاہ قربایا ۔ جنمیونی ایک گوڑے کی جگوائی کا سے کم جگر بھی دیلاور او پھیوائی جس سے اس سے بہتر (اور زیادہ چھی اے ۔

الهذائرة عن أنسس زطنى المُدَّعَة قال: قال رسُولُ الله النَّهُ: وَلَقَابُ قَوْمَ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْجِعُ قَدْمِ مِنْ الْخَدَّةِ خَيْرُ مِنَ اللَّذِّنَا وَعَافِيْهَا، وَلَوْ أَنَّ الشَّرَةُ مِنْ سَنَاءٍ الهل الْخَدَّةِ وَطُلَفَتُ وَلَى اللَّهُ وَاسَ لاعَنافُ مَا يَلِيْهُمُنَا، وَلَمَالَاتُ مَا شِيْهُمَا وِيْبُعَا، وَلَيْصِلْفَهَا يَلْمَى وَالْمُحَدِينَ اللَّهُ وَامَا يَلْهُمُنَا.

﴿ عَنْ أَسِنَ خَرَيْزَ قَرَضَى اللَّهُ عَلَمُ يَتَلُعُ بِهِ النِّبِيُّ فَكُنٌّ قَالَ: إِنْ فِي الْتَخَهُ شَجَرَةً، يُسِيّرُ الرَّاكِتَ فِي ظِلْهَا مِانَةً عَامٍ الإيقَعَامُهَا، وأَفَرَهُ وَاللَّهِ شِنْتُمْ هُو ظِلَّ مَعْدُؤُو

يواه المحاري وبالك فواله وقبلي ممدر فتوهم الهالان

حفرت الا ہر روہ خیف سے روا ہت ہے کہ دمول اللہ انتیافی نے ارشاہ فرمایا: جنت جی لیک درخت الیا ہے کہ موامرائی کے مزینے ٹیل موسمان کیل کرکٹن ائن کو پارند کر سکتا اور تم چاہوڈ بیا کہت باصح "وظالی شفافو و" اور (بنتی) لیے مواج ل شن (مول کے ا

﴿ كَامُهُ ﴾ عَلَى حَدَيْدٍ وَضِيَى اللَّهُ عَلَمُهُ قَالَ صَبِعَتَ النَّبِيِّ لَلْتُكَّ يَقُولُ إِنْ أَهُنَ الْحَدَيَّا كُنُونَ فيُهما وَمِنْسَرِيْدُونَ، وَلا يَشْعَلُونَ وَلا يَبْرُقُونَ، وَلا يَعْمُوطُونَ وَلا مَنْفَحَطُونَ فَالْوا: فعا مال الطّعَامِ: قَالَ. جُمَّاةً وَرَضْحَ كَرَضْحَ الْمِسْمِ، يَنْهَمُّونَ النَّسْمِيْعَ وَالنَّحْمِيْدَ، كَمَا يَفْهُمُونَ وراه مسلج بالداني مرهات فيصه والعبها رقبوا ٧٩٠٠

المنفد

والاصطلاء بالمحور دوام يعييراهل هجية المار يتبالا ٧١٥٧

حفرت صبيب ينتي نت روايت ب كدرول الذعل الشعليدوملم في ارشاد فرمايا : جب

جنتی بہت میں کئی بائریں۔ گئے اللہ تعالی الذی ہے ارشاد قربا کیں گئے ۔ کہ تم جا بیج ہوائے میں آئی ا متر یہ کیک چیز وطا کروں بھی تم کم در کھا اب تک معا دوا ہے اس برمز پر ایک خاص چیز متوجہ کے میں اسٹ بھیں اگران کا میکن کے اور کیا آپ نے بھی اور کی تاہم دوائی ہے کہ میں اللہ کی تاہم کی ایک خاص کے معاد و اور کیا چیز ہوگئی ہے کہ میں کا ان کا میان کے جدود تو اسٹ کی دوائی کے دیکر اسٹ کے جدود اسٹ کی ایک کا دیا ہے کہ الشرائی کی بدوہ بنادی کے اس کی جدود اسٹ کی بدوہ بنادی کے اسٹر ان کے جدود اسٹ کی جدود کی اسٹر کی ایک اسٹر کی کہا ہے کہ ایک کا دیا ہے کہا ہے

ئۇ16% ئەخىن أىسىلى قىمىزلىز قازىجىنى اغلانىڭىدىللەرلى قانىلىرىئىدۇل استىرىكىڭ ؛ لا ئىلىپىلەر قامىمۇم ئىلغىقىيە رائىك لاغلىرىڭ ھانقىلى كان ئىلغاد مەزىيەرىل قامانداڭ قىلغاڭ ئارىكىلىپىكىر.

، و « الطبر بي في الاستطاع العائم عاد بالمدارج درواند (١٩٣١ ع ٢

الفاتل النَّيْقِ وَ مِنْ وَالْجِمَّةِ وَالْجِمَّةِ وَالْجِمَّةِ وَالْجِمَّةِ وَالْجِمَّةِ وَالْجِمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمَّةِ وَالْجَمِينِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِّةِ وَالْجَمِينِ وَالْجَمِ

الفریت او ہورہ میں میں اُٹھ فرمات میں کہ اُن کردیم میں گئے نے ادائہ وفر مایا، تم کسی 'لام یا کو انگھڑ کا جمراہ کھ کر کل پر مشک مائے کہ وہمین مطوع کیں موت کے بعد اس کے مائی ہے ہا ہے ان وال ہے۔ حد تعالیٰ کے بیان اس کے لئے ایک بیانا تا کل ہے، حمر کو کھی موت کیں آئے کا ان اُناکل ہے موج دوف اُن کی ''گ ہے جمرائی و مرہے گا کہ

﴿ 169﴾ عَلَىٰ الْعِيْ فَارْتُوا فَارْضِي اللّهُ عَلَمْ أَنْ رَاسُولُ اللّهَ مَكَنَّهُ فَانَ. وَارْتُحُوا تَجْرَهُ مِنْ سَلَطِينَ مُحَارًا العِمْلُ مَالُو خَفْسُمُ قِبْلُ وَارْسُولُ اللّهُ أَنْ كَانْتُ لَكُافِئُهُ، قال فَضِيتُ عَلَيْهِنَ يتشغمُ وَمِنْتِينَ خُرْهُ، كُلُّهِنَّ مِثْلُ خَرْطًا ﴿ وَالرّبَانِ إِنَّ اللّهِ عَلَيْهِمَ وَالرّبِينَ مِنْ المِنْسِ

مفترت الوہر یو مفتلہ سے دوایت ہے کہ رمول الڈسمی اللہ علیہ وسم نے رشاوفرید یا تمہاری اس والد کی آگے وہ زخ کی آگ کے مترحصوں میں ہے آیک دھر ہے۔ رموض این حمیا از رمول اللہ البتی (وعیل ک سک) کافیاتھی رآ ہے ملی اللہ عندی ہم نے ارش وفر ہے۔ وہ زخ کی آگ ونیا کی آگ کے مقابد میں آئج تا اور جہ بار حادی گئی ہے۔ ہر رہ جد کی افر رہت وابو کی آگ کی الاورے کے برابر ہے۔ (جوزی)

كرير

﴿ 70}) إِنهُ حَمَّىٰ أَنْسِ فِن مَالِكِ رَضِيَى اللهُ عَنْهُ قَالَ فَالَ رَسُولَ اللهِ عَنْكُمُ : يُوْلَى بِالْقَعِ فَقَلِ السَّلَيْهَا، مِنْ أَقَسَلُ السُّنَاءِ، فَوْمَ الْقِياصَةِ وَنَصْنَعُ مِن النَّارِ صَنْعَهُ: فُمْ يَقَالُ : فا النِّن آخَمَاعَلُ رَأَيْتَ خَيْرًا قَتَطُّ؟ عَلَى مَوْمِكَ فَيَتُمْ فَشَعَةً فِي الْجَنُودَ لُوْقَالُ ثَلَا: فا ابْنَ آخَمِعُ فَل فِي اللَّهُ يَالرَّهُ فَعَلَى الْجَنَّةِ وَقَيْمَتُهُ صَنِّعَةً فِي الْجَنُودَ لُوقَالُ ثَلَا: فا ابْنَ آخَمُع فَعَلَّهُ هَا لَمْ مَرْمِكَ شِدَةً فَعَلَّ؟ فَيَقُولُ: لَا، وَاللهِ يَارَبُ المَاشَرُ فِي الْوَسَ فَعَلَّ وَلا وَابْتَ هِدَّةً قَعْلُ هِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهُ فَيْقُولُ: لا، وَاللهِ يَارَبُ النَّاشُ فِي الْوَسِّ فَعَلَى الل

﴿171﴾ عَنْ مَسَفُرَةَ بْنِ جُنْدُف وَجِنَى اللهُ عَنْهُ أَنْ فَيِى اللهِ تَنْظِيمُ قَالَ: مِنْهُمُ مَنْ تَأَخُلُهُ النَّاوُ إِلَى تَحْتَبُهِ، وَمِنْهُمُ مَنْ فَأَصْدُهُ النَّالُ إِلَى وَكَيْتُهِ، وَمِنْهُمُ مَنْ فَأَخُلُهُ النَّاوُ إِلَى خُرَوْيَهِ، ووالمَنْهُمُ مَنْ تَأْخُلُهُ النَّاوُ إِلَى مَرْفُوتِهِ .

حفرت سمرہ بن جھرب فاقیانہ سے دوارت ہے کد دول اللہ عَلِیُکا نے ادشا وٹر مایا: بعض دوز خیوں کوآ گان سے گھول تک پکڑے کی اور بعض کوان کے تعنوں تک پکڑے گیا اور بعضوں کوان کی تمرتک پکڑے کی اور بعض کوان کی بنسلی (کرون سے بنچ کی بڈی) تک پکڑے گی۔ (سلم)

﴿ 172﴾ عَنِ اللَّهِ عَلَى وَجِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا أَنْ وَمُؤلِ اللَّهِ مَثَنَتُ لُوا اللَّهِ الْآيَةَ ﴿ الْقُوا اللَّهُ حَقَى تُعَلِّهِ وَلَا مُسُولُولُ إِلَّا وَالْتُمْ مُسَلِعُونَ ﴾ (استر: ٢٠٠٠) قَالُ وَسُولُ اللَّهِ تَنْتُكُ : لُو أَنْ . فَطُرَةٌ مِنَ الزُّقُومَ فَطِرَتَ فِي دَارِ الثُّنْيَا لَأَفْسَدَتَ عَلَى أَهْلِ الذُّنِّيا مَعَايِشَهُمْ، فَكُنْفَ بِخَنْ يَكُونُ طَعَانَةً.

رواه الترمشي وفاق عقا مديث حسن مسجيح ماب ماجاء في صفا شراب اهن شار وومواه ١٠٥٨

حضرت این می ایران الدعیمات دوایت سے کردسول الله عظیمات الا و اقتام شبه بھوٹ الله عظیمات الله علی ایت کا ویت فردنگی"؛ شفو الله سخق نفین و آلا تشوق الله و اقتام شبه بھوٹ الله تتوجهه والله تعالی سے اور الله کروجیدا اس سے ڈورنے کی اور سے عمل (آپ کے بیان فرایا انڈو فرام کا کراکر ایک تعلم ووزائل کے مذاب سے فودنیا عمل کھنے والوں کے سامان زندگی کو تراب کروے ہوکی کے ال دولة ال فحق کا جمری کا کھا ناق زقوم ہوگا (زقوم جہنم علی بیوادیونے والان کے دوفت ہے کے سے ل دولة ال خوال

﴿ 173] ﴾ عَنْ أَبِي هُر يُوَةً رَحِينَ اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللهِ الْأَلَّهُ قَالَ أَنَّهُ خَلَقَ اللهُ اللهُ الْأَلَّهُ قَالَ أَنَّهُ خَلَقَ اللهُ اللهُ الْمَلَّةُ قَالَ أَنْ وَعَلَمْكَ اللهُ خَلَقَ اللهُ خَلَقَ اللهُ اله

دور نے کو پیدا کیا تو جر کنل (ایکیانا) سے فر ایا: جبر کنل جا دعجتم کود مجموانہوں نے جا کرد مکھنا۔ پھر الشر شالی ہے آ کر عرض کیا: اے بھر سے دب ا آپ کی عزت کی تھم جز کوئی بھی اس کا حال ہے گا اس میں واضل جونے ہے ہے گا بھی نہتے کی بوری کوشش کر ہے گا۔ اس کے بعد الشر تعالیٰ نے ووز نے کوفنسانی خواہشات سے تھیر دیا چھر نہا یا: جبر کئل اب جا کر دیکھوانہوں نے جا کر دیکھنا۔ پھرآ کر عوض کیا ہے بھر سے دب آپ کی عزت کی تھم ، آپ کے بلند عربہ کی تم ااب تو تھے بدار ہے کہ کہ آن بھی جہتم میں وائل ہونے ہے شدی کے کیا گا۔

تعميلِ ادامر ميں كاميا بي كالقين

الند تعالیٰ کی ذات مذل سے براور سے استفادہ کے سے اللہ تعالیٰ کے اوامر کو هفرے بحصلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر پورا کرئے میں وزیاد آخرے کی تمام کا میا بیوں کا یقین کرنا۔

آبات قرآنيه

قَالَ اللَّهُ لِمُطالِعِي فِوْفُ كَانَ تَسْتُولِينِ وَلا اللَّوْمِيةِ اللَّهُ قَطْعِي اللَّهُ وَرَالْمُؤَلَّة الرَّا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الل

الله تدنی کا رشاد ہے: ور کی موسی مورا اور موسی کورٹ کے لئے اس یات کی تھیائش میری کہ بہ استدکیاتی اوران کے رمول کھنٹے کی کا مری تھی اے ایں ڈیکر ان کو ہے کا مریش کوڈن مشیار ہاتی رہے کئی اس کی ٹھی ٹشیشیں رسی کے وہ کا مریس یا دیگریں بکہ معلی کر مائی طروری ہے اور جائش اللہ تعالیٰ اوران کے رمول میں کا تاثیج کی جائز ہائی کرے کا تو دو بھینا تکلی ہوئی کم ایل چی جمال ہوگے۔ چی جمال ہوگ وَقَالَ تَعَالَى ﴿ وَمَا لَوْسَكَ مِنْ وُسُولِي إِلَّا لِلْكَاعُ بِافْنِ الْحَهِ ﴿ وَالسَّاءَ الْمَ

نشاق کی کارشادے : اور ہم نے ہرا کیک رسول کو ای مقصد کے لئے بھیجا کے انشاقیا کی گ اُنڈیٹن سے ان کی اطاعت کی جائے۔

وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ زَمَا النَّكُمُ الرُّسُولُ فَخُذُوا ۚ ﴾ وَمَا نَهِنَّكُمْ عَنْهُ فَاسْتَهُوا ﴾

وفحداهم

انشرتعانی که ادشاد ب (اور بزر کهتمهیں رسول دیں وہ لے لوا ور جس چیز ہے روکیس دک جایا کر دالیمنی جوتلم بھی دیں اس کو مان تو)۔

وُقَالَ مُعَالَى: ﴿ لَفَكَ كَانَ لَكُمْ فِى وَسُولِ اللَّهِ أَسُوةٌ حَسَنَةٌ يَعَنَ كَانَ يَوْجُوا اللّهُ وَالْيُوْخُ الْأَجِوَ وَذَكُواللَّهُ تَحِيْرًا ﴾

الله تعالی کا ارشاد ہے : تمہارے لئے رسول الله سلی الله علیہ وکئم کی زات میں اجھا نمونہ ہے خاص طورے اس مختص کے لئے جواللہ فعالی اور قیامت کی امید رکھتا ہے اور اللہ تعالی کو بہت ارتا ہے۔

رَقَانُ تَمَالَى ﴿ فَلَيْحُذُرِ الْبُيْنَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيْنَهُمْ يُثَنَّةَ أَوْ يُعِيشِهُمْ وَشَاتِ أَيْنَمُهُ

الله تعالی کا ارشاد ہے: جولوگ الله تعالی کے تھم کی مخالف کرتے ہیں اُٹیک اس بات سے اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ ان ر قرراحیا ہے کہ ان برکوئی آخت آجائے یا ان برکوئی دودا کے مقراب ازلی ہو۔ (اورا)

وَقَالَ تَعَالَى: ﴿ مَنْ صَلِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكِرِ أَوْلَنْنِي وَهُوَمُونِينَّ فَلْنَعْمِينَّةَ خَيْرَةُ طَيْبَةً ﴾ وَلَشَجْرِينَّهُمُ أَجْرَهُمْ إِبَاحْضَنِ مَا كَانُوا يَعْفَلُونَ ﴾

الشاقعا فی کا ادشادہے : جو تھی کوئی نیک کام کرے مرد دویا عورت ، جرملیکہ ایمان والا اوق ہم اُسے ضرور ایکی زعر کی بسر کرا کی کے (بید کینے عمل او کا اور آخرت میں) ان کے : جھے کا سول کے بدسلے عمر مان کو جرد میں گے۔

وْقَالَ تُعَالَى: ﴿ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهُ وَرَسُولَةً لَفَدْ فَازْ فَوَزَّا عَظِيْمًا ﴾ [١٧١: ١٧]

الشاتق فی کا رشاد ہے: اور جس نے الفرقعائی اور ان کے رسول کی ہات و کی وال سے بول کامیانی حاصل کی ۔

الله آن لی نے اپنے رسول فریکھ سے درشاد فرمایا: آپ کید دیجے کے اگر تم اللہ تعالیٰ سے عمیت کرتے : دوئر تم میری فرر مجر داری کر واللہ تعالیٰ تم سے مجت کریں کے ادر تمہارے سب کناہ بخش میں کے ادراللہ تعالیٰ بہت کھٹے 16 میریان میں ۔

وقَالَ تَعَالَى اللَّهِ إِنْ اللَّذِينَ النَّوَا وَعَمِنُوا الصَّلِقِاتِ سَيَخَعِلُ لَهُمُ الرَّحَمَٰلُ وَقَائِ [مرم: 1]

انٹہ تعافی فارشاد ہے دیک یہ وگ ایمان اے اور انہوں نے لیک ممل کے الدانہ فاق ان کے لئے محل تک ترب بدا کردیں گ ۔ (مرد)

وَقَالَ لِعَالَى ۚ وَوَقِعَلَ يُقِيلُ فِينَ الضَّلِحَتِ وَقُوفُوفُونَ لِللَّا يَتَخَفُ ظُلَّمَاؤُلَا هَضَمَا ﴾ إخاره

الله تعافی کا رشان ہے زاہ دہش نے ٹیسٹام کے جواں کے اور والیان بھی رکھتا موقا اس کواس کے مکل کا پورا بدلسلے گا اور ان کورٹری زیادتی کا فوف بوگا اور ندی می کی گئی کا لیٹی ندیہ ہوگا کر کڑاہ کے اینے کرکٹ ویاجائے امریز ہی کوئی نکی کم کھرکڑی کلی کی جائے گئی۔

وَقَالَ نَعَالَى فَعَ وَمَنْ يَغِي اللَّهَ يَخْطُلُ لَهُ مَخْرِحَا اللَّهَ وَيَرْوَلُهُ مِنَ حَيْثُ كَا يَخْسُبُ إِنَّهِ (استخر 201)

د شرق الی کا برشاد ہے : اور جی کئی الفرق الی سے ڈرتا ہے تو الفرق الی ہر مشکل سے خلاصی ک کو کی نیکو کی صورت پر بدا کرد ہے تیں اور اس کو ایکی بھیدے روز کی پہنچاہتے ہیں جہاں سے اس کو خیال کئی کئیں بدتا۔ رة الله معالى، وقالة برواكم اطلكنا مِن قبلهم مَن قبل الكيفة في الاراض ما أبه تُمكّن تَكُمُ وارْضَفَ النّسمَة، عليُهمُ بَشُؤَارُاهُ، وَ يَحْفُ الْالْهُوْ مَعْرَى بِلَ عَلِيهمُ فاظلامهُم بِالرَّبِهمُ و تُسَمَّد مِنْ يُعَدَّهُمُ فِيّا الْعَرِيْنِ إِنّا

ا ندانعانی فا مرشوب الیافتون نے ویکھا گئی کو جم نے ان سے پیچہ کئی تی ایک قوموں کہ بااک کرد بالحق کو ام سے دینا میں ایک تو ہے دی تی ادام وہ وقع سائن میں (جس آن قومت مال کی قرادانی میں سے ان یا تو ہے بارشی یا دائیں جم نے ان سکھیے اور باقون کے دوناہ فیرود فیرہ کا اور تم نے ان یا تو ہے بارشی یا دائیں جم نے ان سکھیے اور باقون کے لیچے سے تیم نے جری کئی لیکھا آباد ہوائی تھے ہے وہ مانان کے گا تھا ہے ان کا ان کے تا اور ان کے تا اور کا مان کے

وقال فلعالى الزائمان والمدون ويلة العيوة اللَّذَيَّة والمُلقِينَ الصَّمَاتُ عَبْر عَلَمُ وَيَكُ لَهُمَا يُؤَخِّهُ الثَانِيَّةِ

ان قبانی و رشاه به نبال امراه اوقو نیا کی زندگی فران در با دانی ارفق جی از ا اعتصاف کی ادر بیشته باقی رہنے و سے میں ووآپ کے رب کے رہاں شن آخرت میں قیام اور ایسان میں استعمال استعمال استعما اعتمال پر جو امیدین از برد امونی جی دورا میز کوٹ کے اور کی دول نی اور امید سے بھی زیادہ وقو ب اعتمال پر جو امیدین از برد امونی جی دول توران کی دول ہوں کا امراد امید سے بھی زیادہ وقو ب

وقان تعالى ﴿ مَا عَلَمُ تُنَهِّ يَكُفُ وَمَا عِندَا لَهُ بَالِيَّ ۖ وَلَنْجَرِيْنَ أَلَمَانِ صَنْبُورًا الجَارِفَيُ يَا خَلَسَ مَا كَالُوا يَعْسَفُونَ بُكِ

العاقفاني كالوشاء ہے ناج كچيفهار الديان و تياض ہے وو كيد وائن أثم ، و جا الدي اور زو عمل تم عند تقويل كے جائز انتخابات كے وواجھ التي رہنے وال

وقال تعالى ﴿ وَمَا أَوْتِرَغُوْ فِنَ شَيْءِ فَمَدَاجُ الْحَيْوَةِ اللَّذِي وَزِيْنَكُهَا؟ وَمَا عَنْدَا لِلَّهِ خَيْرُ وَانْتِينَ ۚ أَعَلَا لَهُمُعُلَّانِ فِي الله تعدل الله الشاء ب الور الو بكوتم أو عيالان ويا كيا بيا واقر سرف و نيال بعد واز الدين من الدين الدين الدين الدورات في ما بان الوريد إلى أن (فانا و ت والى) روفق ب الارجو بكوا الشاتمان ك ياك منها و ا والقول الدين واتى رسيط والاستهاري تم آتى بالسائعي لاس كالحيالا

احاديث نبويه

مُ 74. فِي غَنَ نَهِنَى هَوْتِهِ وَرَصِيَّ الشَّاعَتُهُ أَنْ رِمُوْلَ اللهِ رَكِّنَهُ فَالَ: بَافَرُوا بِالأَعْمَالِ سَلْغَا، حَمَّلُ تَسْمَهُمُ وَقَدُ وَكَا لَقُرَا السَّنِيَّ، أَوْ غِنَى مُطَّقِيًّا، اؤْمَرُتُنَا فَفَسَدًا أَوْهُرُنَا مُجَهِرًا أَوْ اللّهُ مَالِي فَقَرَ عَالِبِ مُنْظِرُ أُوالنّهُ اللّهُ اللّهَاعَةُ أَفْهَى وَأَمْوُ

رواء المومدي وقال هيا المدينة المسن الرياب بالمام المدعي السادوة منصل وعوا (١٠٠٠). المراجع المسجيح وهو عند الفريدي عاج دار الل

هنزے او بروہ ویفظام اوابت کرتے ہیں کہ حول اللہ علیکی کے ارش و کر میانا سات بیز الل سے پہلے لیک عمل میں سندی کرد آبا تھیں کی انگلائی کا انتخار ہے جو سب ایک انعاز سے والے مالدان کی اجرائی بناد سے الکی بینادی کا جاتا وروک دس میال ہے براہد ہے کا اور قبل کھوں میں الدی وسٹ کا جو اپنیا گئے آبائے کا کہ جمش وقت آب کرنے کا اور تیج کئی کوئی لمٹ کی یہ دفیاں کا جو آئے والی بیچیں وقی برائیل میں جاتر ہیں درائی ہے ۔ وقیامت کا جی تی است آبائی ک

خساندہ : مصب ہے کہ آبان کوان مات چیزوں جس سے کمی چیز کے آئے ہے۔ پہلے نیک افعال سے زرجرا بی آخرے کی تیار کی کر کھی چاہئے کیوں اید داہو کہ ان رہا ہوں اس ہے کو کی رکومت کوائے اور انہان انٹول معاورے کروں رویا ہے ۔

جُنَّةً) فِي النّبِي مِن مَا لَكِ رَضِيَ السَّاعِيةَ يَقُولُ إِلَّالَ رَسُولُ عَلَّا يَشَجَّهُ بِمِنَ النّبَتُ فَالِاللّهُ فِيْرَجِعُ النّانِ وَيَشِي وَاحَدًا وَتِبِعُهُ الْهَلَا وِمَالُهُ وَعَلَيْهُ فِيْرُجِعُ ٱللَّهُ وَعَالَمُ وَيَلْفَى فَمَلَمُكُ

رو استم أعاب الرفاعة في

العقرت بنس بن بالك وبيناندووايت ريت بين كهرمول القصلي الله عليه وُللم النه الشاه

فرمایا: میت کے ساتھ تمیں چڑیں جاتی ہیں: وہ چڑیں والین آ جاتی ہیں اور ایک بیاتھ رہ جاتی ہے۔ محمر والے مال اور عمل ساتھ جاتے ہیں۔ پھر محمر والے اور مال والیس آ جاتا ہے اور عمل ساتھ رہ جاتا ہے۔

﴿ 176 ﴾ عَنْ عَسْهِ و رَجِنَى اللهُ عَنْهُ أَنَّ اللَّينَ لَلَيْكُ خَطَبَ يُؤَوَّاقَفَالَ فِي خَطَنِهِ : الآ إن اللَّهُ فَا عَرَضُ حَاصِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِزُ آلاَ وَإِنَّ الْآجِزَةُ اجْلِ صَادِقَ يَفْصِي عِبْهَا صَلِكَ قَاهِرَ الآ وَإِنَّ الْحَيْدَرُ كُلَّةً بِحَدَّائِقِ فِي الْتَجَنِّدِ اللَّهُ وَإِنَّ الشَّرُ كُلَّةً بِحَدَّائِقِ فِي الْتَجَنِّدِ اللَّهُ وَإِنَّ الشَّرُ كُلَّةً بِحَدَّائِقِ فِي الْتَجَنِّدِ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى حَذْرٍ ، وَاعْلَمُوا النَّكُمُ مَقَرُوطُونَ عَلَى أَعْمَالِكُمْ، قَمْنُ النَّكُمُ مَقْرُوطُونَ عَلَى أَعْمَالِكُمْ، قَمْنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَالَمُ اللَّهُ اللَّهُونَ عَلَى اللَّهُ اللّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى حَلَّى اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ الْ

حضرت محرو عظی ہے دوایت ہے کہ در مول اللہ عظیفی نے ایک وان خطب ویا جس میں ارتباد فر مایا: خود ہے سنون دنیا ایک عارضی اور وقعی مودا ہے (اور اس کی کوئی قدر اقیت کیں ہے وی کے اس میں ہرائی ہے برے کا حصہ ہے اور سب اس ہی استے جس با شیا ترت مقررہ وقت پرآنے والی کی تقیقت ہے اور اس میں قدرت و کھے والا بارشاہ نیملئر کرے گا۔ فور سے سنوہ سازی جاتا ہی ارتباری کی تمام شمیس سنوہ سازی جاتا ہی ارتباری کی تمام شمیس جن اور ہر می برائی اور اس کی تمام شمیس جن اور ہر حملی برائی اور اس کی تمام شمیس جن اوجی خرج میں جن کے والور کی تمام شمیس احتا ہے اور اس کی تمام شمیس احتا ہے اور اس کی تمام شمیس کی دور برائی کی تمام کی دور برائی کی بوک دو اس کو کئی گی گی گی دور برائی برائی کی بوک دو اس کو کئی دی کھے لیے اور کو برائی کی دور برائی کی بوک دو اس کو کئی دی کھے لیے اور کی دور برائی برائی کی بوک دو اس کو کئی دی کھے لیے گا۔

(مندیرُنی)

﴿ 177﴾ فِعَنْ أَبِيْ مَسْعِشْدِ الْمُعَدَّرِيِّ وَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعُ وَسُوْلَ اللهِ مَنْظُهُ يَقُولُ؛ إذَا اَشَلَمُ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِشَلَامُهُ يُكَفِّرُ اللَّاعَنُهُ كُلُّ سَيِّنَةٍ كَانَ وَلَقَهَا زَكَانَ بَعْدَ دَلِكَ الْقِصَاصُ؛ الْحَسْنَةُ بِعَدْرِ آمَنَالِهَا إلى سَبْعِ مِائَةِ صِفْقِ وَالْسَبِّعَةُ بِعِلْهِمَا إِلَّا أَنْ يَتَحَاوَلُ الشَّعْلَةِ.

رواد البخاري بات حسن إسلام المردرقية 1 (

معزت ایوسید خدد کردایت به که انبول نے رسول الله ملی اندعلی الله علیه و الله الله علیه و الله علیه و الله الله ا ارشاوفر استے جوئے سنا: جب بنده اسلام تول کر این سے ادرا سالام کاسس اس کی و عد کی میں آ جاتا ہے تو جو برائیاں اس نے پہلے کی بوتی جی اللہ تعالی اسلام کی برکت سے ان سب کومعاف قراؤ ہے جین سائل کے بعد اس کی بھیوں اور برائیل کا صلب یار ہزائے کہ آئیک آئی ہے وال آن سے سامت سرگز تنس تواب و باجا ہے ہاور برائی کرنے پر دو اس ایک برائی کی مزا کا مستحق جوڑ سے بال البتدا اللہ تعالیٰ اس سے کمی و کرند فریاد میں تو بات دوسری ہے ۔

خیاندہ: زندگی عمل اسلام ہے جسن فاقات میرے کردل ایمان کے فور سے دوش ہوا وہ جم الشاق کی کرفر یا جواری سے آزامت ہو

عُوْدَاكَا﴾ عَمَّ عُسَرَ رَجِيَ اللَّهُ عَمَّا عِي الشَّيِّ النَّجَةِ قَانَ - الاِسْادَمُ أَنْ نَشَهُمُ أَنْ لا إِلَّهُ اللَّهِ وأَنْ مُسَحِشُهُ ارْسُولُ الله لَكِيَّةً - وَتُقِيلِهِ الصَّلَاقَ، وَلَوَّانِي الزَّكَافَ، وَلَصُواهُ وَلَصِينَ النِّيْكِ إِن السُّطَعْتِ اللهِ سِيلًا.

الاوهوا مراءمن المعاملت والامسليان بدائ لابسه والإسلامية الرفية 4

حضرت مرحظاء سے روایت ہے کہ کی کر بھی گئی انتہ طلبہ کلم نے ارشا قریدا اصل م زے وکان ٹین سے کہ یہ ہے کہ(ول وزبان سے) تم پیشبارت اوا کروکہ افغانوال کے مواکو کی الرشیں (کوئی ذائبہ مع وقت ویٹوگی کے اوائی ٹین) اور یہ کوٹھر شیطنا ان کے رمول میں اور قراز اور کروہ (کو قاور کرہ روومضان کے وہ زے رکھ اور اگر قریج کی طاقت رکھز وہ تو تی کرو۔ سے (سلم ا

﴿179﴾ عَنْ مِنْ هَرْيُوا أَوْ هِنَى اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِي كَنْفَعْ قَالِ: الْإَسْتَابُعُ أَنْ تَعَنَدُ اللهُ لا تُشْعِرُوا بِهِ شَيْئًا وَالْقَيْمُ الطَّمَالُوا وَانْتُوالِيَدُكُ عَلَى الْقَرْقُ وَالصَّوْعُ وَمَضَانَ وَالْحَجُعُ الْأَيْفُ وَ لَا الْمُعْمُوعُ وَمَضَانَ وَالْحَجُمُ الْمُؤْمِنُ وَالْمَعْمُ وَقَلْ سَهُمْ عِنْ لَا لِللّهُ عَلَيْكُ وَمِنْ الْمُعْمِلُوا فَعَنِ الْمُعْمُوعُ وَاللّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ وَعَلَيْكُ عَلَى الْمُعْمَالُومُ فَهُوا أَنْ اللّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ أَنْ اللّهُ عَلَيْكُ أَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُوا أَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُوا أَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُوا أَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُوا فَعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُوا وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

رواته فسأك وفن العد عاراة الإلالا ولاق هذا المعودك مثل لابرال في ما يتقامة

حمزت الاہ برہ بنوائق ہے دوانیت ہے کہ بھی گھنگے نے ارش وقر ہانا اسلام ہے کہ تم اللہ تعان کی عینامت کرہ اور ان کے ساتھ کی کوشر کیا رضی ہوئی رقائم کروہ کو اور کو جادہ کرد۔ رمضان کے روزے رکھوں کے کردہ منگی کا تاہم کردہ برائی ہے روکوہ اور اپنے گھر والوں کو مل سکرو۔ جس فیص نے ان ٹیل ہے کئی چیز میں پکھر کی کی تو دوا سلام کے ایک مصر کوچھوڑ رہاہے دور اس سے ان مسیکو وکل کی تھوڑ و ایا اس نے اسلام سے مشہور لیا ﴿ 180 إِنَّهُ عَنْ خَفَقَةُ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنِ النِّي مُنْكِنَّةٌ قَالَ: الْإِشْلَامُ نُعَانِيةُ اللَّهِ ، الْإِشْلَامُ شَهْمُ وَالصَّلَوَةُ سَهْمُ وَالزَّكَاةُ سَهَمْ وَعَنْجُ النَّبَ شَهْمٌ وَالصَيَامُ شَهْمٌ وَالْوَمْرُ وَفِي شَهْمُ وَالْفَهَىٰ عَنِ الْمُعَلَّكُوسَهُمْ والْجِهَادُ فِي سَبِيلِ الْفُرِسَهُمْ وَقَلْ صَابَ شَلْ لا شَهْم لة

رواه فيرار وقيه بريدس مطاعوهما ومعاومهم ومعقه حمامة ويمية إحائد لعات مجمع كاراها وأراوعا

حضرت حذیف خان سے روایت ہے کہ نبی کریم مین کے نبی ارشادفر بایاد اسلام کے آتھ حصر (دہم) ہیں۔ ایمان ایک حصرے قماذ پر صافی حصرے نزکو ڈو یٹالیک حصرہ می کرنا ایک حصر ہے ، تفریق کی سے داستہ ہیں جہاد کرنا لیک حصرہ برمضان کے دوزے دکھنا ایک حصر ہے ، میکن کا تھم کرنا لیک حصرہ ہے ، برائی سے دوکنا لیک حصرہ ہے ، بلاشہ و مخض نا کام ہے جس کا (اسلام کے النا ایم حصوں میں سے کی جم کی کرئی تھوٹیس۔

﴿181﴾ خَنِ اللَّنِ عَنَاسِ رَضِنَى اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ لَلنُّتُكُ قَالَ: الْاَسْلَامُ أَنْ تُسْلَمُ وَخُهَلُكُ بِشُورُنَفُهُمَ النَّ لِلَّهُ إِلَهُ اللَّهُ وَأَنْ مُحَمِّدُهُ عَنْدُهُ وَرَسُولُهُ وَنَقِبُمُ الصَّلاةُ وَلُونَى الزَّكاةِ.

والجديث وواه احمد وأوادا

حضرت ابن عما كروشى الذعنها الدولايت ب كرني كريم صلى الله عليه والمراد فرمانية السلام يد سبح كرنم الله عليه والم المراد فرمانية اسلام يد سبح كرنم البيئة آب كون تقائد اور اعمال ميس) الشرقائي كرم والدور وادر (ول وزيان سب) تم يشبه و سادة كرد وادر فرول الشرق في الشرق المراد المرد المراد المرد المراد المرد المراد المراد المرد المرد المرد المرد المرد المرد المرد المرد

رواه الهخاري بهات وحوب الوكلة رقع ١٣٩٧

حشرت او ہر رو میں تاہد فرمات میں کہ دیمات کے رہنے والے ایک صاحب مول اللہ صلی اللہ علیہ اللم کی خدمت میں عاضر ہوئے اور توقن کیا: یارمول اللہ عَرَفِیْنَ اللّٰ مُحکوکی ایسا مُکل بناوجی جس کے کرنے سے میں جت میں وائل ہوجاؤں۔ آپ نے ارش فرایا: انڈر تعالیٰ کی عباست کیا کرد کی کان کاشر کیسند نظیم داند فرخش نمازین ها کرد. فرخش ذکار آنادا کیا کرداور رمضان سکر درزے وقع کر درمان صاحب نے حوش کیا: اس زامت کی جسم جس کے قبضہ میں جری جان ہے! (جوائل آ کے سنڈ فرماست میں و ہیسے ہی کرواں کا)ان میں کوئی امل فرنس کرواں گا۔ تھا۔ جسب وہ صاحب چلے کئے تو رسول الند حلی انتدامایہ وسلم نے اورشا وقر مایا: جو فنفس کی جلتی کور کھتا جا بینا ہوں وال کور کچھ لے۔ (زیادی)

عَوْدُهَا ﴾ عَنْ طَلَحَةً بَنِ عَبِيْدِ القوارِصِيّ اللهُ عَنْهُ قَالَ : جَاهَ وَلَجُلَّ إِلَى وَسُؤلِ اللهِ يَشَالُ عَنِ أَعَنْ لَنَجِهِ فَانَوْ الرَّاسِ فَسَمَعُ قَوْقَ صَوْمِهِ وَلَا نَفَقَهُ مَا يَقُولُ حَتَى قَامَ فَإِذَا هُو يَشَالُ عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالُ وَسُولُ اللهِ يَشَيِّهُ : حَسَسَلُ صِسوَاتٍ فِي الْوَمِ وَالنَّيْمَةِ، لَغَالَ عَلَى عَلَيْ عَبْرُهَ؟ قَالَ لِلا وَلَا أَنْ فَظُرْعٍ، قَالَ وَسُؤلُ اللهِ مَشَّكُ : وَصِياعُ وَصَانَ، قَالَ: هَلَّ عَلَى عَلَمْ هَا غَالَ: لَا اللهِ اللهُ أَنْ مَنْظُرُ عَ، قَالَ: فَاقْتُوالوَّجُلُ وَهُو يَقُولُ فَاقِلُهُ الرَّحَةُ عَلَى هَذَا وَلا الْفَصْءِ قَالَ: لَا اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى هَا فَا مَا وَالرَّهُ وَلَا وَهُو يَقُولُ فَاللهِ الرَّحَةُ عَلَى هَذَا وَلا النَّقُصُ، قَالَ: لَا اللهِ عَلَى هَذَا وَلا الْفَصْءِ وَمِهِ اللهِ وَاللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِيلُولُ ال

 کے بعدہ وصاحب پر کہتے ہوئے مینے مکنانا بشکرتم! شریان اعمال بین مذفوزیاد تی کردل گااور نہ دن کی کردن کا بدرسول انشرسلی انشاملیہ دکلم نے ارشاد فر بلانا اگر اس مجھی نے ج کہا تو کا سیاب ہوگیا۔ (تناری)

﴿ لَهُ اللّٰهُ عَنْ عَبَادَةَ لَـنِ السَّفَّـابِ وَاضِلَى الْفَدَّعَـٰهُ الْوَرْسُولَ اللّٰهِ الْآَلِيَّةُ فَال وَخُولُهُ عِصَابَةً مِنْ اصْسَحَابِهِ . فَهِ عَنْوَلِي عَنِي الْا تَشْرُ وَنَهُ بَيْنَ أَيْدِيَكُمْ وَالْوَخِلِكُمْ وَلَا نَفْطُوا اللّٰهِ مَقْوَلَ فِيهِ فَمَنْ الوَلاهِ كُنَّهُ وَلَا فَعَنُوا بِمُهْتَانِ فَقَدُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيْكُمْ وَالْوَخِلِكُمْ وَلَا نَفْطُوا الى مَفُولَ فِيهِ فَمَنْ وفي مِنْكُمْ فَاخِرُهُ عَلَى اللّٰهُ وَمَنْ أَصَابُ مِنْ ذَلِكَ شَيْنًا فَقُولُ فِي الْفَيْنَ فَهُو تَكُمُ وَ وَفِينَ أَصِياتَ مِنْ وَلِكَ ضَيْنًا فَمْ سَفَوْةً اللّٰهُ لَهُوا إِلَى اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ وَإِنْ طاؤ عَاقَلَةً . وإذا تسارى تحد الإسارة عاقبَهُ .

حضرت عبادہ من صاحت عرفیہ روایت کرتے ہیں کہ بحول الشعلی اللہ علیہ وسلم نے محالیک ایک جماعت سے جوآب کے کردیجی تھی، خالف بوکرفر بابا بھر سے اس پر بہت کرد کہ اللہ تعالی کے جماعت سے جوآب کے کردیجی تھی، خالف بوکرفر کی زبان بھی کردیے ((فقر کے ذرائع تھی) اولا والو کوئن تھیں کردیے ، وفقر کے بیان بوجی کرکن پر بہتان بھی نگا کے اور شرق ا دکا مات میں نہ فرائی کی را کر سے قال کے اور شرق ا دکا مات میں نہ فرائی کی برا کر سے قال کے اور شرق ا دکا مات میں نہ فرائی کردیے اور گھر دنیا ہیں اس کو اس نہ کوئی میں اس کو اس کر ان میں بھا ہوجا ہے اور گھر دنیا ہیں اس کو اس کر اور دنیا ہیں اس کو اس کی اور اس کی افرادہ اس کی کا فرادہ کی برا کی بروہ ہوئی فرمائی (اور دنیا ہیں اس کو بروہائے گارہ کر اور دنیا ہیں اس کے میزنہ کی کردہ ہوئی فرمائی (اور دنیا ہیں اس کے میزنہ کی کردہ کی گھر در کیا ہیں اس کے میزنہ کی برخی پر ہے، جب تین (وہائے تعلی کرم ہے) آخرے میں برائی ورکم ہے) آخرے میں برائی ورکم ہے) آخرے میں برائی ورکم نے باقوں برائی ورکم ہے) آخرے میں برائی ورکم کے بیت کی۔ اس کردہ کی جب تین اور میا جب کی در کا در فرائی کی بردہ جب تین (معفرت عبادہ ورکھ بھی کرم ہے) آخرے میں کہ برائی برائی کی در کا در فرائی کی بود جا جب کی در کا در فرائی کی بردہ جب تین کر کی بردہ برائی کی بردہ کی برائی کی بردہ کی بردہ کی بردہ برائی کی بردہ کی بردہ برائی کی بردہ کی بر

﴿185﴾ عَنْ مُعَامَ وَهِينَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أَوْصَابِي وَشُولُ اللهِ تَتَأَلَّتُهُ بِعَشْرِ كَلِمُمَاتِ قَالَ: لَا تُشْرِئُ مِاللهُ وَإِنْ قَلِمُكُ وَحَرَفَتُ، وَلَا تَعَفَّرُ وَالِدَيْكَ وَإِنْ أَمْوَاكُ أَنْ تُسْخُرُجُ مِنْ أَهَلِكَ ومُمالِكَ، وَلَا فَشُرَّكُنْ صَلَاقًا مَكُمُّ إِنَّهَ مُسْتَقِيمَه، فَفَلا يُوقِّتُ مِنْهُ فِيقَةً اللهِ، وَلا فَضُرْبَقَ ضَمُّوا فَإِنَّهُ وَأَمْنَ كُلُّ فَاحِشْهِ، وَإِنَاكَ وَالْفَعْصِيةَ فَإِنْ بِالْفَعْصِيةِ ضَلَّ مَعْمُواً اللهِ عَرْوَضَلُ ، وَإِلاَكُ فعائدہ: اس سریت شیف میں والدین کی اطاعت کے بارے اس جو ورشار آر ایا ہے وو طاعت کے افرین رجاؤ بیان ہے۔ میسے ای مدیت شریف میں یاقی بان کا اللہ حملی کے ساتھ کی چو کشریک مذکر ڈاگر چے میسی فل کرویا جائے اور جا اویا ہے کا استانی ورجہ کی بات ہے۔ کو کھرائی صورت میں فروان سے کلم کشر کرد سے کی کنیا تش ہے دہ کے دول ایمان پر معسن ہو۔ (رجاز)

عَلَىٰهُ اللهِ عَن السِيَ هَوَ لَسِنَ اللهُ عَلَمُ قَالَ: قَالَ اللَّهِيُّ لِكُنْهُ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهِ وَا وَقَامَ الصَّدَةَ، وَصَامَ وَمَصَانَ كَانَ حَقَّا عَلَى اللّهِ أَنْ يُدَاجِلُهُ الْحَجَةَ. حاجد فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ خَلْسَ فِي أَرْجِد النّبِي وَلَمُهُ لَلْهَ تَعَالَمُونَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ وَاللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الل تھائی پر اوران کے دسول پر ایمان کا سے بھاڑ قائم کرے اور رمضان المبارک کے دوزے دکھاتو الفہ تعالیٰ کے ذرجہ وگا کہ الفہ تعالیٰ کے ذرجہ وگا کہ اے جس جراو الفہ تعالیٰ کے ذرجہ وگا کہ اے جس جراو اللہ تعالیٰ کے درجہ بہاو بہائی ہوئی جباو نہ کیا ہو اس میں بردون پر اس کے درجہ درجہ اللہ تعالیٰ کے اس میں اللہ وقتی کے لئے دولوں کے لئے دولوں اللہ وقتی اللہ وقتی کے دولیان اللہ وقتی اللہ وقتی اللہ وقتی کہ وقتی اللہ وقتی کے دولیان کا حراث ہے اور اس سے المبائی کہ وقتی ہوئی ہے دولیان کا حراث ہے اور اس سے بہتر میں اور اس سے اللہ مقام ہے اور اس کے اور رضان کا حراث ہے اور اس کے دولی کی دولی کے دولی کا حراث ہے دولی کے دولی کی کا حراث کی دولی کے دولی

﴿187﴾ عَنْ أَبِنَ الذَّرْفَاءِ وَضِنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالْهُ وَسُولُ اللّهِ النَّبِيَّةِ : خَسْسُ مَنْ جَاءَ بِهِنَ ضَعَ إِنْ مَمَانِ وَخَلْ الْمُجَلّةُ مَنْ خَافَظَ عَلَى الضّلُوّاتِ الْعَقْسَ عَلَى وَشُولُهُمْ وَرَكُوْهِهِنْ وَشُخُوفِهِنَّ وَمَوْ الْمُبِهِنُ وَضَامُ وَمَضَانَ وَخَنْجُ الْبَنْتُ إِنِ الشَّطَاعُ إِلَيْهِ مَسِمُلاً وَانْسَ الْوَكَاةُ طَيِّمَةُ بِهِنَ فَضُلَهُ وَاقْدِى الْأَمَانَةُ، قِبْلُ يَا وَشُولُ اللّهِ! وَمَاكَاءُ الْإِمَالَةِ؟ قَالَ الفَّسُلُ مِنَ الْجَمَانِةِ إِنَّ اللّهُ لَمْ فَأَمْنِ الذِنْ آفَهُ عَلَى ضَيْءٍ مِنْ وَنَهِ غَنْرَهَا مِواا الطّرائِرِ السَّارِ السَّاء

حضرت الاوردا معظیف سروایت ہے کر سول اللہ تکھی نے ارشاد فرمایا: چھٹس ایمان کے ساتھ پانچ اشال کرتا ہوا (اللہ تعالیٰ کی یا رگاہ میں) آ ہے گا وہ جانبہ جس واقع ہوگا نہائج نماز وں کوان کے وقت پرا ہش ہے: کی طرح پڑھے کمان کا خصاد ردکو گا ہجہ ہی طور پر کرے، رمضان المبارک کے دونے رکھے، اگر ج کی طاقت ، واقع ج کرے ، فوق و ل سے ذکو ق دے اوراد نت اوا کرے عرض کیا کہا یا رسول اللہ العانت کے اوا کرنے کا کیا سطاب ہے؟ آپ نے اور شاوفر نایا: جناب کا شش کرا کھیک اور تھائی نے آ دم کے بیا ہے، بی اشال جی سے کی من پرا میکی فرنیا موالے عسل جنابت کے (کھوکٹ ارجابت ایسان میا ہوا ممل ہے کہ اس

﴿188﴾ عَنْ فَنصَطَةَ بْنِ عَيْنِهِ الْأَنْصَارِ بْنَ رَضِيَ الشَّعَنَةُ يُقُولُ: سَمِعَتُ رَسُولُ الفِينَكُّلُة يَخُولُ: الله زَجِلَمْ لِمُنَّ آمَنَ بِي وَاسْلَمْ وَعَاجِرَ بِينِكِ فِي رَبْضِ الْحَنَّةِ، وَيُبْتِ فِي وَسَط الْسَجَنَّةِ، وَالْمَازِعِيْمُ لِمُنْ آخَنَ مِنْ وَاسْلَمْ وَجَاهَة فِي سَهِيلِ اللهِ بِنَيْتِ فِي وَعَنِ الْمُخَلَّةِ، وَيَيْتِ فِيلُ وَسَلِهِ الْجُنَّةِ وَبُلْتِ فِي أَعَلَى غُوْفِ الْمُخَلِّةِ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ لَمْ يَدَعَ لِلْخَرْرِ مَطَكِّ وَلَّهُ مِنَ الشَّرِ مَهْوَمًا يَعُولِكُ خَيْثُ شَاءَ أَنْ يَلُوْفَ رِوادين حيان اللهِ مستفرة استجام سبح ، 1/ ١٨٠

وفعديث إرواد تعبد وأوجع

هطرت معاذین جمل ﷺ فریاتے ہیں کہ بٹی نے ٹی کریم ملی انڈیعلیہ وہلم کو بیار شاد قرماتے ہوئے سنا: بڑھنمی اللّٰہ تعالیٰ سے آپ عال بھی ملے کہ و والن سے ساتھ کی کو شریک شرکتا مور پانچوں وقت کی نماز پڑھتا ہواور رمضان کے روزے رکھتا ہوائی کی مفترت کروی جائے گی۔ (مندوج)

﴿190﴾ عَمَنَ ابِنَ هُرَيْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ النَّثَةَ : مَنْ قَبَى اللَّ لا يُشَوِظُ يَعِ شَيْنًا وَأَدِّى زَكَاةَ مَالِهِ طَيْنًا بِهَا نَفْسَةً مُحَسِّبًا وَسُمِعً وَالْعَاعَ فَلَهُ الْحَنَّةِ.

والحديث) رواه احمد ۱۹۸۷ ۲۹۹۲

معرت الوہر یرہ وفیا ہے۔ دوایت ہے کہ نی کریم میں نے ارشاد فر مایا: برخض انڈ تو کی ہے اس صال میں مطرکہ اس نے انڈ تھالی کے ساتھ کسی کوئٹر کیے نہ ٹھیرا یا ہو، اپنے ال کی ڈکو ہ خوٹی دلی کے ساتھ تو اب کی نیت سے اداکی ہوادر (مسلما توں کے) امام کی بات کوئن کراہے مانا برقواس کے لئے جنت ہے۔ ﴿ 191﴾ عَلَى فَطَالَةَ مِن عَبْيَهِ وَهِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ مَنْكُمُ الْمُجَاهِدُ مَنْ جاهَدَ نَفْسَةً . . . رواه المرمعي وقال حدث نظالة عديت حسن صحاح بالدار عدوتي فضل من باب مراهدة والمدالان

حضرت فضائد تن عميد عفظته روايت كرت بين كراي كراي مُلَيْتُ فَلَهُ فَ الرَّاوَلُو المِلَا مِج بوده بيد يوسيها فنس سے بهاوکرے المِحق فندانی خواہ ثنات کے خلاف جلنے کی کوشش کرے۔ ((ترقان) ﴿ 192﴾ عَدَدُ عَلَيْهُ مِنْ مَدِّدِ وَعِينَ اللهُ عَدْدُ أَنْ وَسُولُ الطِّسَةَ * فَانَ الْوَالَةُ وَجُدُلُ بِجُولُ عَلَى وَجُعِهِ مِنْ يَوْعُ وَلِلَا إِلَيْ مِنْ عِيمُونُ فِنْ سُرُطُنَاهِ اللهِ عَلَيْ وَجَلَ لَحَقُونُ وَيَوْ الْفَاعِنَةِ .

رواه احمدو الطرائل في تكبير وفيه طبة وهو مدلس وبكنه صرح بالتحديث وغية رجامة والغر مصمح الرواقدة (19

معزت علیہ بن عبد عقابت روایت کرتے ہیں کدرمول اللّٰه تُولِّجَةُ نے اوشاوفر مایا: اگر کوئی معنی المِنی بیدا کُٹی کے ان سے موت کے دن تک اللّٰہ تعالیٰ کوراشی کرنے کے لئے مند کے ملّ (مجدوش) بیزارہے تو قیامت کے دن وہ اسٹے اس کُل کوئی کم سجھے گا۔

(سنداهم جراني يجنع لزواند)

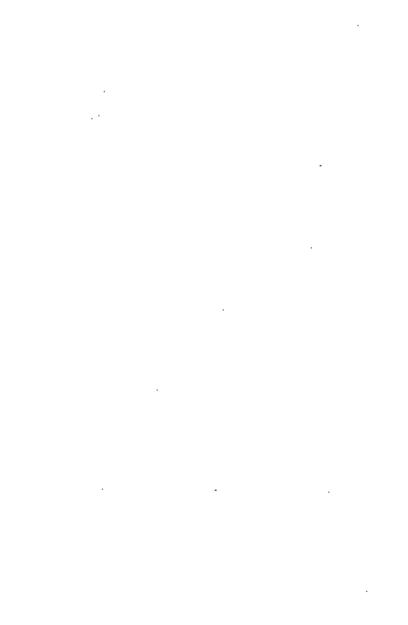
﴿ 1938﴾ عَمَلَ عَلِيهِ اللهِ لَن عَمْرِهِ وَضِي اللهُ عَلَهُما قَالَ سَيَعْكُ وَشُولَ اللهِ يَرَّالُهُ يَقُولُ خَسَّ مَنَا إِنَّ مَنْ تَطَلَّمُ فِي اللّهِ عَلَى مَنْ مُؤَفَّوْقَهُ فَاقْفَدَى بِهِ، وَمَنْ نَظُو فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ وَلا صَابِرًا وَمَنْ نَظُو فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ وَلا صَابِرًا وَمَنْ نَظُو فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُو وَلَا عَلَيْهِ عَلَى مَا فَعَلَمُ وَعَلَمُهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَعَلَمُ اللّهُ مَا فَعَلَمُ عَلَى مَا فَعَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى مَا فَعَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَاسِعَا عَلَى مَا فَعَلَمُ اللّهُ مَنْ هُو فِقَهُ فَاسِعَا عَلَى مَا فَعَلَمُ مِنْ مُو فَوْقَهُ فَاسِعَا عَلَى مَا فَعَلَمُ اللّهُ مَنْ هُو فَقَهُ فَاسِعًا عَلَى مَا فَعَلَمُ مَنْ أَنْهُ وَاللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ مَنْ هُو فَقَالَ فَاللّهُ مَنْ مُو فَوْقَهُ فَاسِعًا عَلَى مَا فَعَلَمُ مِنْ مَا مُعَلّمُ مِنْ مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْعِلُولُ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْهُمُ وَلَوْلُهُ عَلَى مُنْ أَمْ وَعَلّمُ عَلَى مُولُولُكُمْ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُؤْفِقُهُ فَاللّهُ عَلَى مُنْ أَمْنَا عَلَيْهُ عَلّمُ اللّهُ عَلَى مُواللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلّمُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلّمُ عَلّمُ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلّمُ عَلّمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلّمُ اللّهُ اللّ

حضرت مجداللہ بن عمر ورضی الله عنها فریائے میں کہ بیس نے رسول اللہ علی کے لیے برشاہ فریائے اورے سنانہ جمن جمل میں او عاد تھی ہمیں اللہ تعالیٰ اس کو شاکر ہیں اور مساہر بن کی جماحت میں شار کرتے ہیں اور جس میں بیادہ عاد تھی شاپائی جا کیں قو اللہ تعالیٰ اس کوشکر اور میر کرنے والوں میں کئی تصف سے جھٹھی دین عمی اسپ نے ہے جمع کودیکھے اور اس کی ہی وکی کرے اور دیا ﴾ 1941 في عَلَى إلَى فَرَيْوَ وَرَضِيَ عَلَمْ عَنْهُ قَال. قال رَسُولُ اللَّهِ كَشَيْدَ: النَّذِيَّا سَجَنَ المُقوَّمِين رواه سنفرات العداد معرب سنوس سرم 1950 من المسلم الساقد المساعل سنوس سرم 1950 م

هندت الوبريورضي المدعدة وسنة جن كارسل الله المنطقة في الرشادة بالإنواسيّ. الكرائية في فالداوركا فرائع الكرانت بنيار

(1954) عن أبن الوثيرة رصى الشاعلة قال قال والمؤل الله التشار الذائمية المفاية فولاً. والآمان عن أبن الوثيرة رصى الشاعلة قال قال والمؤل الله التشار الذائم والما وعلى المتابعة والمؤلف الموافقة والمقال المتابعة والمتابعة والمقال المتابعة والمتابعة المتابعة المتابعة والمتابعة المتابعة والمتابعة والمتابعة

معترے الا مربرہ معترات سے روایت ہے کے رمول اللہ میں گئے گے۔ رشا افر ایو: جب مال انہمت کو اپنی ال کی دونت مجھا ہوئے گئے۔ امانت کو مال فلیمت مجھا جائے گئے لیٹنی امانت کو 14 انریان کے دہائے خواستعمال کرانے جائے، زائرہ کو تا وال مجما جائے کئے تھے موقعی خوشی ہے دیے کے معالی ناگھا، کی ہے دکی جائے ، علم اورین کے لیے توجی بکر و فیا کے لئے عاصل کیا جائے گئے۔



﴿1966﴾ عَنْ طَفَة فِي عَامِرةَ مِنَ اللّهَ عَنْهُ فَالْ اِنْنَالَ رَصُولُ اللّهِ النَّفَّةُ : إِنْ مَثَلَ الَّذِي يَفْهَلُ السَّيْسَانِ، لَوْ يَفَعَلُ الْحَسَنَاتِ، تَحْمَلُ رَجْلِ كَانَتُ عَلَيْهِ وَرَعٌ مَّيَّقَةً لَكَ خَنْفَة لَمْ حَسَنَا فَ مَالْمَكُمُ خَلَقَةً لَمْ عَمِلَ حَسَنَةً الْحَرِي فَالْفَكُمُ خَلْقَةً الْخُرِي، خَنْي يَخْرُجُ الل رواه احد 1865

حضرت عقبہ ہی عامر مظافتہ دوایت کرتے ہیں کدرمول انڈسٹی انڈ علیہ کم نے ارشاد قربایا: جوشش گنا دکرتا ہے بھر نیک و قبال کرتا دہتا ہے ہیں کی مثال اس فیش کی ہے جس پرایک شک پڑتی ہوش نے اس کا گلا گھونٹ رکھا ہو ۔ بھر دہ کوئی نگی کرے جس کی دجہ سے اس زرد ک ایک کڑی کمل جائے ، بھر دومراکوئی نیک عمل کرے جس کی دجہ سے دومری کڑی کمل جائے (ای خرح نیکیاں کرتار نے اور کڑیاں کمکی رہیں) یہاں تنگ کہ بوری زرد کھل کرزیمن پرآ پڑے۔ (مندوجہ)

خانشہ : مردر ہے کہ گنبگاہ گناہوں تک ہندھاہوا ہوتا ہے اور پر بیٹان رہتا ہے ہنگیاں کسنے کی دجسے گناہوں کا ہند می کھل جا جا ہے اور پر بیٹانی دور ہوجاتی ہے۔

﴿197﴾ عَنْ عَلَهِ اللَّهِ مِن عَبَّاسٍ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهَمَا آلَا قَالَ: مَاطَهُوَ الْمُلُولُ فِي قَوْمِ قَطُّ إِلَّا الْفَى فِيلُ فَقُوْمِهِمُ الرُّعَبُ وَلَا قَشَى الرِّنَّا فِي قَوْمٍ قَطُ إِلَّا كُثُرَ فِيْهِمُ الْمُؤَّتُ ولا تَقْمَى فَوْمُ الْسِينَكِالُ وَالْمِيزَانَ إِلَّا قَلِمَ عَنْهُمُ الرَّزِقُ وَلَا حَكُمُ قُومٌ بِغَيْرٍ الْمَحَقِ إِلَّا فَضَى فِيهِمَ اللَّمُ

وألا خرافؤم بالعهد ألاسقط غليهم العذل

وران لا در و ۱۱ ک در انسوط دار به ماه نی الوشال در ۲۰۰

ه عند من المردنة من الم من رضي الله عندة بات بين كدوب كن توجه من مال تغيرت ك المددنيات المنظم على المرتبط المن المنظم ال

معترت الاوم بروعاته ہے ۔ و برے ہے کہ آمہوں نے اکنے مصاحب کو یہ کہتے ہوئے ما کہ مکا قم آ : ی سرف فیقای فقصان کرتا ہے ۔ س پر همزت الاوم برودشی الفرون نے ارشاوٹر ہا ہا : اپنا آؤ عُصان کرتا ہی سیوانٹر تولی کی تھم الحام کے لگم ہے تم خاب (مرتد و) کچی اسپے گھوفسنے جس مواقع سیکھ کرم جاتا ہے ۔ سیکھ کرم جاتا ہے ۔

خاندہ ہ ' منتم کا اقتصال خود کا م آن الت کیا ہور وقیعی رہنا اس کے کلم کی خوست سے مقرم کم کی مسینت یا مازل ہوتی رہنگی ہیں، ہارشیمی بند ہوجاتی ہیں، پر ندون کو بھی جنگل میں کہیں والت تصب کیمن وزار اس بالا خرور محرک سے اسے کلونسوں بھی ہم جائے ہیں ۔

الإنجاز إلى غمل مستمرة في بخلف راصى الله خلة قال. كان والمؤلّ الله الكنّة بضي منها يُكفرُ الزامةُ فإلّ لاضحابِه: هلّ والله الحدّ مسكنه من وأربّا الذلّ، فيقُعلَ عاليه ما عدة الله ال يفض. وإنه قال ذات غذاةِ إنهُ أثاني اللّهاة آليان وإليّهما الينضائي وإليّهما قالا إلى الطبق، وألى الطلقات فعهما، وإذّ أنينًا على رجّل فضطحع وإذا الحرّ قالم غليه بضحرةٍ وإذا الهرّ يهوى الشخرة إرابيه فيقلغ وأسة فيعدهدة المُخارِة العرب المحمر في تحدّة فلا

يُرْجِحُ اللَّهِ خَنَّى يَعِسِحُ رَأْمُمُ كُمَّا كَانَ، كُمْ يَقُودَ عَلَيْهِ فَيْفَعَلَ بِهِ مِثْلَ فالقل المُرْة الأولى، قَالَ. فَلَكَ سُبُحَانَ هَمْ، مَا هَذَانَ؟ قَالَ: قَالَا لِيْ. وَلَطَلِقْ الطَّلِقْ، فَالطَّلْفَ فَانينَا عَلَى رُجُّل مُسْمَلُق لِشَقَاهُ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِكُلُوبٍ مِنْ حَدِيْدٍ، واذَا هَوَ يَاتِينَ أَحَدُ شِقْيَ وَجَهِه فَيْصَوْضِرُ شِلْقَهُ وَنِي فَغَادُهُ وَمُنْجِزَةً وَلِي قَفَاهُ، وَعَيْنَةً وَلِي قَفَاهُ، قَالَ وَوَبُمَا قَالَ أَبُوهِ جَاءٍ: فَيَشُيقُ فَالَى لُمُؤِينَاهُولُ إِلَى الْجَابِ الْآخِرِ فَيْفَعُلُ بِهِ مِثْلُ مَالَعُلُ بِالْجَابِ الْأَوَّلِ فَمَا بْقُرُ هُ مِنْ ذَلِكَ الْجَانِبِ حَنِّي نِصِحُ ذَلِكَ الْجَائِبُ كَمَا كَانَ ثُمُّ بِغُودٌ عَنْهِ فَيَفْعُلُ مِثْلِ مَ فَعَلُ الْمَرُةُ الْأَوْلِي، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: سُبُحَانَ اللهِ، مَا هَلَانَ؟قَالَ: قَالَا لِيْ: إنْطَائِلُ إنْطَائِلْ، فَالْطَلَقْنَا فَآتِنَا عَلَى مِثْلِ الشُّوَّرِ، قَالَ وَأَحْسِبُ اللَّهُ كَانَ يَقُولُ. فَإِذَا فِيهِ لَفَط وَاصْوَاتُ، قَالَ. فَاطَّلَفُنَا فِيْهِ فَوَدَا فِيْهِ رِجَالٌ وَبِسَاءً عَزَاقً، وَإِذَا كُمَّ يَأْتِيهِمْ لَهَبّ مِنْ أسْفَلَ مِنْهُمْ، فَإِذَا أَنَاهُمْ وَإِلَكَ اللَّهُبُ صُوَّحُوا، فَالْ: فَلَتْ لَهُمَا: مَاحَوْلاءِ؟ فَالْ: فَالاَ نِيْ: اِلْعَلِقُ الْطَبَقُ، فَالْ: فَعَالَمُ لِمَا أَفَانَ فَقَيْنَا عَلَى نَهْرٍ، حَسِيتُ اللَّهُ كَانَ يَقُولُ * أَحْسَرُ مِثَلَ الدُّج وَإِذَا لِي النَّهُرِ رَجَلُ سَابِحُ تَسْبُحُ. وَإِذَا عَلَى خَطِّ النَّهُرِ وَجُلُّ فَلَا جَمْعَ عِنْدَةً جِجَارَةً كَثِيْرَةً. وَإِذَا فَإِلَى السَّابِحُ سَيْسَة شاميَسَة، قُمْ يَاتِي ذَلِكَ الَّذِي قَلْ جَمْعَ عِلْمَهُ الْحَجَازَةُ فَيَفْقُرُ لَهُ فَاهُ فَيَنْقِمُهُ حَجَرًا فَيْنَطْلِقُ يَشْيُحُ، ثُمُّ يُرْجِعُ الَّهِ، كُلُّم رُجِعِ اللَّهِ فَفَرَ لَهُ فَاهُ فَالْقَمَهُ حَجْرًا، قَالَ قُلْتُ لَهُمَا: مه هذا أن قال قالا لِيِّ وَعَلَيْقِ إِنْطَاقِ أَوْلَانَ فَانْطَاقَهُ فَاتَّيْنَا عَلَى رَجُل كَرِيَّهِ الْمَرَّآة كَاكُوهِ مَا أَنْتَ وَاحِرَ خَلَّا مَوْآةَ، قَافَا عِنْدَهُ نَازُ يَتَحَشَّهَا وَيُسْعَى حَوْلَهَا، قَالَ قُلْتُ لَهُمَا: مَا هَذَا؟ قَالَ ۚ فَالَا بَيْ: إِنْطَائِقَ إِنْطَائِقَ، فَاتَطَلَقُنَا فَأَنْهَا عَلَى وَوْضَةٍ مُصَفَةٍ فَيْهَا مِنْ كُلُّ لَوْن الوُّرِيعِ، وَإِذَا بَيْنَ طُلِهَرَى الرُّوصَةِ وَ جَلَّ طَويَلَ لَا أَكَادُ أَزَّى وَأَمَدُ طُؤُلًا فِي السَّمَاءِ، وَإِذَا خَرْلَ الرُّجُلِ مِنْ أَكُثَرُ وِلَذَانَ زَايَتُهُمْ قَطَّ، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: مَا هَذَا؟ مَا هَؤُلَا؟ قَالَ: قَالَا لِيْ إِنْطَلِقَ إِنْطَلِقَ. قَالَ: فَانْطَنْفُنا فَانْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضُهِ عَظِيْمَةِ لَمْ أَوْ رَوْضَةً فَطَ اغْطَمَ مِنْهَا وْلَا أَحْسَنَ، قَالَ: قَالَا لِيْ: إِرْق، فَارْنَقَيْتُ فِيْهَا، قَالَ: فَارْتَقَيْنَا لِبُهَا فَانْتَهَبُنَا إِلَى مَعِينَةٍ سُرِيْنَةٍ سِلَينَ دُعَبِ وَلَهِنِ وِهُونِهِ، فَكَيْنَا بابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفَمَّتُ فَفَيحَ لَنا فَدَخَلَاهَا فَالْمَانَا لِنَهَا رَجَالُ شَعَلَ مِنْ فَلَقِهِمْ كَأَحُسَنَ مَا إِنْتُ وَابِ وَخَعْرٌ كَالْخَرَ مَا أَلْتَ وَابِ قَالَ : قَالَ لْهُمَ : إِذْهَا وَالْفَعُوا فِي قَلِكَ النَّهُو مَقَالُ: وَإِذَّا نَهُرٌ مُعْمَوضٌ يَجْرِي كَانَ هَاء ة المُعْحض مِنَ الْبِيَاسَ، فَشَعْبُوا فَوْقُلُوا فِيَهِ، فَمْ رَجْعُوا إِلَيْنَا قُلْ ذَعَبَ ذَلِكَ السَّوَّءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أخلس طَوْرَةٍ، قَالَ: قَالَا لِلْ: هَذِهِ جَنَّةُ عَقَن وَهَذَاكَ تَنْوِئُكَ، قَالَ: نُسَمًا يَصْرِي صَعَّلًا

المبادأ فضرٌ مِثلَ الرَّبَايَةِ الْمَيْضَاءِ، قَالَ: قالَا بَنْ: حَلَاكَ عَنْ قَالَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَّا: بَارَكَ اللهُ عَنْ فَكَ قَلْتُ لَهُمَّا: فَلَا لَهُمَّا وَقَلْ فَلْوَاتُكَ وَاحِنْهُ، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَّا: فَإِلَى الْمُعَادِ فَلَوْ وَأَتُ وَاحِنْهُ، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَّا: فَهُوَ فَلَا اللهُمَلِ مَنْهُ اللهُ اللهُمُ عَنِ الصَّلُولِ اللهُ عَلَى الصَّلُولِ اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ اللهُ الل

وواله البطاري، واب تعيير الرؤ باحد مبلاة الصبح رقم: ١٧ . ٧

کیلیں تکامنے دارا آلہ) کئے کھڑا ہے جو میلے ہوئے تھی کے چیرے کے ایک جائب آ کر ہی کا جیڑا انتخاہ اور آنگی من کا تک چریا چلا جاتا ہے۔ پھر دوسرن جانب بھی ای خرج کرتا ہے المجی بیده دمری جانب سے ذرع خشن ہوتا کے مکی جانب یا مکل انچی ہو جاتی ہے و وای طرح کرت ر دیا ہے۔ میں نے ان دوئو یا ہے کہا: شہنستھان افقہ میدوٹوں کون ہیں؟ انہوں نے کہا جلئے آھے چنے۔ ہم آ کے بطے ایل جو کے باس بیٹے مس عمل براحور وقل اور بات ام نے اس عمل جوا کا اُور یکھا تو اس میں بہت ہے مرد و تورت نظے میں ان کے نیچے ہے س^{می} کا بک شعبہ آج ہے جب دوان واتي لهيف من ليمّار جنود و يختف كنته جن من نے ان ورنوں سے يہ جمان پركون وگ جِن النهول فركبه الله آم ين عِنْد الم أم يط الكهامر يريح بوفون كي طرق مرفع على الد اس میں ایک تھی تیرر باقداور تبر کے کنادے دو مراشمی تھا جس نے بہت ہے چیٹر مع کرر کھے تھے، جب تیرنے و افرنس تیرے ہوئے اس محتمل کے باس آتا ہے جس نے بھر کا کتا ہوئ <u>ين تو ي</u>خف اينامنه کلون و يتابيدتو منارب والافتخر ان كيمند **بن بقر** ذال. يتابيه (جن كي وبدے وہ دور) جِها جاتا ہے۔ اور چر تیر کروائیاں ای تنس کے پاس آتا ہے جسب بھی پاٹیفس نٹیرتے ہومے کنزرے والے تھی کے باس آتا ہے تو اپنامند کھیل دیتا ہے اور کنزرے والمحفس اس كيه مندهل بقرة ل وينا بيد بين في دونون من بي تيم: بيرونون من كول بين؟ ان وونوں کے کہا: چکھے آئے چکے بھر ہم آئے چکے تو ہے۔ مب النه زياد و بعود ته آدي ك ياس به م كذرات ان ك ياس أن الل وي تحي جس أو رو بھڑ کا رہا تھا وراس کے جارول طرف دوڑ رہا تھا۔ میں نے ان سے بوجیا: پر بھی ون ہے؟ انہوں نے کیا: چنے کے پلے کرام ایک اپنے بارٹی میں کینچے جو ہرا تھراتھا اوران میں موسم بھاد کے تمام بھوں تھے۔ اس باخ کے درمیان ایک بہت لیے صاحب نظر آئے۔ ان کے بہت زیادہ نے ہوئے کی اج سے میرے لئے ان کے رکود مکھنا مشکل قداران کے جارہ ل خرف ابہت المامات يج عن الشفاذ إوا يج من ني حي تعين ويك من في تعالي كون بيل ؟ وربيا يج كان بي النهول في جور ع كهارة ك علية ألى ملية فيرجم علياد الك بيت بالغ من بینچ ایس نے ایجا بڑا ورفویسورت باغ میمی تیس دیکھند انہوں نے بھرے کہاس کے اور ي هيد المراس بي شعد الدريد شريد ترب بيني الواس فرح بنا بوا قا كراس كي أيد الدي سو سانے کی تھی کاورا یک اینٹ بنا بھر کیا کی تھی ۔ ہم شہر کے در دازے کے باس بھیجا درا ہے تعلیما بادہ ہارے لئے کھول دیا محیار ہم اس میں امیے لوگوں سے سفے جن کے جنم کا جورہا حصہ اتنا خوبصورت تفاكيتم نے اتنا خوبصورت زر يكھا ہوگا اورآ دھا حصہ تنا پرصورت تھ كہا تنا پرصورت تم نے ندد یکھا ہوگا۔ ان رونوں قرشنوں نے ان نوگوں ہے کہا کہ جاؤاس تہر میں کود جاؤ۔ ش نے ویکھا سائے ایک جوڑی نہر میددی ہے اس کا یافی وودھ جینا سفیدے۔وولوگ اس عن کود محتے ہیچر جب وہ مارے ماس وائر ہا آسٹاتوان کی بیصورتی تنتم ہو بیکن تھی اوروہ بہت خیاصورت ہو بیکے تھے۔ دبنوں فرشتوں نے جھوے کہ: بید جنت مدن ہے اور بیآ ہے کا تھر ہے ہمیر کی لفر اورِدَكُى توش نے منعد وال كاطرت بكيكل ويكما انهول نے كيا الكي آپ كا كھرہے۔ جن نے ان ب كيا: بنازك اللهُ فِينْ كحيهُ (الذَّرْتُولُ تَعَالَى قَدُونِ مِن يُركت وي) يُصِيحُ تِعَوزُ ومِن أس ك الدرجاؤل _ انبول تركية المحي تيل فيكن بعديث تشريف لي جاكين محريث في ان ب یو چھا: آن رنت میں نے جمیب چیزیں دیکھی جیں، ریکیا جیں اانہوں نے جمھ ہے کہا: اب ہم أب كونارة بن (مياتعن) بس كرياس مراب كذر ماوراس كالمرتجر ع كالجاريا تھا ہے وہ ہے جوقر آن سیکھتا ہے بوراس کو بچوڑ دیتا ہے (نہ بیز حت ہے نڈھل کرتا ہے) اور قرض نماز چیود کرم بااب- (دمرا) و تحق حل کے پاک سائٹ مذرے اور اُس کے جڑے ، تنفخ اورآ کئی وگدی تک جیرا جار با تھا ہے وہ ہے جومنے گھر نے نکل کرجھوٹ بول ہے اور و چھوٹ دیا بش میل جاتا ہے۔ (تیمرے)وہ تلکے مرداور تورٹنی جنہیں آپ نے تورٹی جاتے ہوئے دیکھاتھا نا کار مرد اور اور آن ہیں۔ (بی تھے) وہ تھی جی کے باس سے آپ گذرے وہور میں تیر رہاتھا ادراس کے مندیش بھر ڈالا جار ہاتھا سود توریب ۔ (یا تھال) و ویوصورت آ بی جس کے باس ے آپ گذرے بڑا گے جا رہا تھا اور اس کے جاروں طرف دوڑ رہا تھا جہم کا داروغہ ہے جس كانام ما لك ب ر (يجيز) وصاحب جرباغ شر متح معرث إبرائيم خليج اين اورده من جوال کے میاروں طرق نے بیرہ وہ بین جو بھین علی شن قطرت (اسلام) برمر مجے۔ اس بر کمی معالج اپنے یا جما افرارول الله مشرکین کے بچول کا کیا ہوگا؟ آپ نے ارشاد فرایا: مشرکین کے بچے بھی (دی) سخے اور دولوگ بن کا تناعاتهم خوبصورت اور آ دهاجهم خصورت تعالیه دولوگ سے جنوں نے اعظیمل کے ساتھ رے عمل کیے اللہ تعالی نے ان کے مُناہ معاف کرا ہے۔ (بناری) ﴿200﴾ عَنْ أَبِي فَرِ وَأَبِي الْمُؤَدَّاءِ وَعِنِي اللهُ عَنْهُمَا أَنْ رَسُولَ اللهِ لَلَّئِظَةِ قَالَ. إِنَّي لِأَعْرِفَ أَشِينَ مِوْمُ الْفَهَسَامَةِ فِهُنَ الأَسِهِ، قَالُوا يَا رَسُوقَ اللهِ! وَكَيْفَ مُعْرِفُ أَمْنِكُ؟ قَالَ: كَوْمُ فَهُمْ يُؤْمُونَ كُنَّهُمْ مِهِ الْمُسَانِهِمُ وَأَعْرِفُهُمْ بِمِينَاهُمْ فِي وَجُوهِهِمْ مِنْ قَرَاللَّسُحُودِ وأَعْرِفُهُمْ ووالمحمد عام ٢٠٠

ھُمَائِمُ 8: بِيَوْدِ بِرَمُو مَن كَائِمَان كَى رَبِّنَى بُوكَى ـ بِرَائِكَ كَى بُيَانَ **قَ**رْت كَ جِنْزُولَ ك رَبْتَى عَلِي ـ رَبْتَى عَلِي ـ the state of the second second

The same of the sa



نماز

الله تعالی کی قدرت ہے براہ راست استفادہ کے گئے الله رب العزت کے ادام کو حضرت محرصلی الله علیہ وسم کے طریقہ پر بورا کرنے میں سب سے اہم اور بنیادی عمل تماز ہے۔

فرض نمازيں

آيات قرآنيه

قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿ إِنَّ الصَّلَوْةَ تَنْهِى عَنِ الْفَحَشَاءِ وَالْمُنَكِّرِ ﴾ [السكوت: ٤٥] اللهُ تَعَالَى: ﴿ إِنَّ اللَّهِ مِنْ الْمَارِدُ وَعَبِلُوا الصَّلِحَت وَاَقَالُوا العَسْلُو فَوَاتُوا الرَّامُوةَ وَقَالَ تَعَالَى: ﴿ إِنَّ اللَّهِ مِنْ النَّهِ وَعَبِلُوا الصَّلِحَت وَاَقَالُوا العَسْلُو فَوَاتُوا الرَّامُوةَ لَهُمْ أَجْرُهُم عِنْدُ رَبِّهِمْ * وَلَا خَوْف عَنْبُهِمْ وَلَا هُمْ يَتَحَرَّنُونَ ﴾ والنود ٢٧٧م

الشاتياني كا ارشاد ب: جولوگ ايمان ال الديك مل كرتے دے خصوصا منازكي

پایندگی کی اور زکوۃ اوا کی تو ان کے رب کے پاس ان کا ٹواب محفوظ ہے اور نہ ان کیکسی کئم کا خوف موگا اور نہ وہ تھکتین ہوں گے۔ (جزہ)

وَقَالَ مَعَالَى ﴿ قُلْ لِجَبَادِى الْمُيْنَ امْوَا يُقِينُمُوا الصَّمَوةَ وَلَنْفَقُوا مِمَّا وَرُقْتُهُمْ مِنُ وَعَلَائِنَةً مَنْ قَالِ أَنْ يَعَنَى يَوْمَ لَا يَعَعُ فَيْهِ وَلَا جَلَلُ﴾

الشرق في في اپندول علي المسال الم كيد البيئ كيدو في المركب إلى المركب المسال المركب المركب

رُهَالَ تَعَالَى: ﴿ رَبِّ اجْعَلَىٰ مَقِيَّمُ الصَّارَةِ وَمَنْ ذُرِّيِّتِي ۚ رَبَّاوَنَقُبُلُ دُعَآءِ﴾ [ارمید ۱۰۰]

حفرت ابرائيم عليه المسلام نے وعافر مائي: است يمرت دب! بھي کو اور يمري (ال وکو تماز کا خاص ابتقام کرنے والا بغاد بچنے -است مارت دب الود يمري بيوعا تحق کر پچنجک (ايرانم) وفيان فقالي: ﴿ أَفِيهِ الطَّنْ لُو أَوْلُو الشَّنْسِي إلى غَسَقِ الْلَيْلِ وَقُوْانَ طَفَجُوا ۖ إِنَّ فَرْانَ الْفَعِر كَانَ مَشْفِؤُوْلَهُ إِنْ سَرْتِينَ ١٤٤

الله تعالی نے اپنے رسول میننگا ہے ارشاد فریایا: زوال آفاب سے نے کر رات کا اند جرا ہوئے تک فیاز نے ادا کیا کہتے نیتی ظہر عمر مغرب ، عشاء اور فحر کی فیاز بھی ادا کیا کہتے۔ مینک فجر کی فیاز (افیال کیصفوائے) فرشوں کے حاضرہ نے کا وقت ہے۔ (فیاسر کیل)

وَقَالَ نَعَالَىٰ:﴿ وَالَّهِيْنَ هُمْ عَلَى صَلَّوتِهِمْ يُحَاقِظُونَ ﴾ ﴿ المدرسونِ ٩ إ

(افضائعاتی نے کامیاب ایمان والوں کی ایک صفحت مید بیان قربائی کہ)وہ وہی فرض نمازوں کیا یابندی کرتے ہیں۔ (مزمون)

وَقَالَ تَعَالَى ﴿ لِلَّهِ إِنَّا الَّهِ إِنَّ احْتُواْ آلِوْا تُؤْدِقُ لِلِصَّالُوا فِينَ يُومُ الْجَعْمَةِ فاستعزّا وإلى

وَكُو اللَّهِ وَقُرُوا الْمُنْفِحُ * فَالِكُمْ حَيْرٌ لِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَقَتْمُونَ ﴾ [الجمعة 19

الله تعالی کا مثاوی ایجان داوا جب جدے دن جعدی نمازے لیے اوّان دی جے گا تو تم احتر تعالی کی یا دلیجی خطہ اور نماز کی الرف فورآ چل دیا کردا دوخر یدوفروشت (اور ای طرح دوسرے مثافل کی چوز دیا کرد سے بات تمہارے کے مہتر ہے آئر جہس کچوکھے ہو۔ ۔ (جد)

احاديث نبويه

﴿ لَا ﴾ - غَنِ النِي خَفَوْ وَطِيلِ اللّهُ عَلَيْمًا قَالَ: قَالَ وَشُوَقُ اللّهِ يَكُنَّكُ: بُنِيَ الإشارَامُ غلى خَنْمُسِ: شَفِيا فَوْ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللّهُ وَإِنْ مُحَمَّدًا وَشُولُ اللّهِ، وَإِنَّامِ الطّمَلَامِ. وَإِنْهُ وَإِنَّامِ المُؤْكَامِ. واللّه تج، وَضُومُ وَمُطَنَّقُ . - ويرام البّداري، المحاري، عناو كم بسارتكم - وفيلم

حضرت مبدالله بمن تحروش القدهم روايت كرت بين كروسول الله عَالَيْظَة فِي ارشاء قرباليا: اسلام كي فياديا في سنوتول برنائم في تقيب: قوالسة وألا الله أصلت قد قرائس في الله في كوادى وينافيني المن مقيقت كي توادى وينا كما الله تعالى كرمواكو في عادت اور بشركي ك لا تُن أيس اورجمه معلى الله خليد وللم الله تعالى كرينات اور رمول بين الحاز قائم كرنا، ذكو قا دا كرنا، في كرنا اور رمضان المبارك كرون عرفتاك

﴿ 2 ﴾ عَنْ مَجَنَعِرِ مِن نَفَقِرِ وَجِعَهُ اللهُ مَوْسَلًا قَالَ اقَالَ وَسُؤَلُ اللهِ فَتَكُنَّ مَا أَوْجِي إلَىُّ أَنَّ الْجَسْمَعُ الصَّفَالَ، وَأَكُونَ مِنَ التَّاجِرِيْنَ، وَلَكِنْ أَوْجِيَّ إلَى أَنَ: سَبِّحَ بِخَسْدِ وَبُكَ وَاكْنَ مِنَ الشَّجِدِيْنَ، وَاعْبُدُ وَبُلِكَ خَنِّى يَأْتِينَكَ الْيُعْيِنُ.

رواء البعرى في شرح السنة مشكاة السنسابيج وفع ٢٠٦٠

فظرت تبیرین فیرر مید القد طیر دوایت کرت چی کدرمول الله عظیفت نے ارش وفر بایا: بھے یہ تھن ٹیس ویڈ گیا کدیمی الراجی کرون اور تا تر بنوں بلکہ بھے یہ تھم دیا گیا ہے کہ آپ سینے مب کی تھنے اور تعریف کرنے وجی، نماز پڑھنے والول میں شامل و تیں اور اپنے وب کی عبادت علی مشغول وجی بیمان تک کرتا ہے کوموت آ جائے۔
(شرن النہ حکا تا کھماج) ﴿ 3 ﴾ عَبِ اللَّهِ عَمَدَ وَصِينَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ اللَّيْقِ النَّتِيَّ فِي سُوَالِ جِنْزِيْلَ إِلَاهُ عَن الإسّلامِ فَصَالًا: الإسْلامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا واللهُ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُتَحَمَّةً وَصُولًا اللَّهُ وَأَنْ تَقِيْمُ المُسْلامُ وَتُولِينَ الرُّكُافِ وَتَحْجُ البّلَث، وَتَعْتَهِر، وَتَغْتِيلُ مِنْ الْخِنَانِةِ، وَأَنْ تُبَعُ الْوَضُوءَ، وَتَصُوحُ وَمَضَانَ قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكِ فَأَنَّ لَمُسَلِّمُ فَالْ: فَعَنْ قَالَ: صَمَعَتُ.

رواد اس مريسة 1/1

﴿ 4 ﴾ عَنْ قَرْقَ بَنِ فَعَمُوْصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: الْفَيْنَا النَّبِيَّ نَتَبَّكُ فِي جِجْةِ الْوَفاع فَقُلْنَا: يَارَضُولُ اللهِ إِنَا فَفَهِدَ إِلَيْكَ؟ قَالَ: أَعْهَدَ الْبَكُمُ أَنَّ فَقِيمُوا الشَّلَاةُ وَتُؤْنُوا الزَّكُوةُ وَضَخَبُوا الْبَيْتُ الْحَرَافِوتَصُولُوا وَفَصَالَ فَإِنْ فَيْهِ لِيَلَةً خَيْرٌ مِنْ الْفِ شَهْرِ وَفَحَرِنُوا فَمَ الْمُسْلِمُ وَمُالُهُ وَالشَّعَامَةُ إِلَّا بِحَجَّةٍ وَتَعْتَصِمُوا بِاللهِ وَالْمُاعَةِ.

رواء البيهلي في شعب الإبعاق ٢٠٢/٤

حضرت قروی دیموس فیطند قربات جی ک بهاری الماقات نی کریم مین نیست اودائ ش بودگی به م نے عرض کیا نیاد مول الله اقلیہ میں کن چیزوں کی دھیست قرباتے ہیں؟ آپ نے ارشاد فربایا: عمر تم کواں بات کی دھیت کرتا ہوں کرتماز قائم دورز کو قادا کرور بیت الله کاخ کرد اور دختیان کے دوڑے دکھوں اس ش آیک دات الی یہ جو بڑاد میتوں سے پہتر ہے۔ مسلمان اور ذعی (جس سے مُعاجِه کیا ہوا ہے) کے آئی کرنے کواور ان کے مال لینے کوم ام مجھوالمبتر کی جرم کے ارتقاب بریاف تھائی کے تھم کے مطابق ان کومڑاوی جائے گیا۔ اور تہمیس وہیت کرتا ہوں ﴿ 5 ﴾ عَنْ جَامِرِيْنِ عَلِيهِ اللَّهِ وَمِنِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: قَالَ اللَّهِيُّ مَنْتُنَجَّة : مِغَال أَ الْجَنْةِ رود اسد 1/2 م

عطرت جابر ان معیدافدرش الشرخها الدردایت بے کدرسول اللہ عظی نے ارشادفر مایا: جنت کی تجی نماز ہے اور نماز کی کچی وضو ہے۔ (معدوتر)

﴿ 6 ﴾ عَنْ أَنْسِ رَخِنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ مَنْتُ : يُجِعَلُ قُرَّةً عَنِنَى لِي الصّخافِ. (وهر معنى الحاسف)، وإه السناء رقب الحاسف)، وإه النساني، وإن السناء رقب السناء رقب (١٣٣٤

حضرت النس والخيادة الدينة كرت إلى كدر مل الله المنطقة في الشاوفر مايا: معرى أعمون كي خيف كم غراز شرر كي كي ب.

﴿ 7 ﴾ عَنْ غَمَوْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهُ مَنْكُ ۖ. الصَّلاقُ عَمُودُ اللَّهِ فِي .

روادانو نعيم في الحلية وهو حديث حسنء النعامع الصغير ١٢٠ ١٢

معرست عمر منطقی قریاستے ہیں کہ دسول انتصافی انتساطی انتساطی سے ارتزاد فریایا: تمازہ میں کا سٹون ہے۔

﴿ 8 ﴾ ﴿ فَنْ عَلِيُ رَضِيَ الشَّحَدُ قَالَ: كَانَ آجِرُ كَارَمٍ رَسُولٍ اللَّهِ تَشَيِّكُ ؛ الصَّارَةُ الصَّارَةُ . وقدونة قبيمًا مَلَكَتْ أَيْمَالَكُمْ رواد ار ماؤد، بات في من فسنون رفيه، ١٥٠٥

حضرت ملی عین سے دوایت ہے کہ دسول اللہ صفی اللہ علیہ معلم نے آ تری وصیت بیداد شاہ فرمائی: ترازینماز۔ اپنے خلامول اور مائنٹوں کے بادے میں اللہ تعالیٰ ہے ڈرویسی ان کے تلوق اوا کرد۔ (جدود)

﴿ 9 ﴾ عَنْ فِينَ أَمَعَة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ النِّيقَ مَثَلَثُهُ الْخَالِ مِنْ خَيْسُ وَ وَمَعَهُ غَلَامَانِ ، فَقَالَ عَبْدُ فِي وَشَوْءَ وَمَعَهُ غَلَامَانِ ، فَقَالَ عَبْدُ فَي اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى ال

معنوے موادین صامت فائلا آبات ہیں کہ میں نے دمول اللہ فائلا کے میں اور مول اللہ فائلا کی میں وشا اقرار کے اور ک اور کے سازائند تعالیٰ سنے بائی آبادی قرش فر مالی ہیں۔ جو تنس اور العارول کے سنے مجسی طرت وضوکرتا ہے وائیں مستحب وقت میں اوا کرتا ہے مرکو بالا رحمدہ) حظیم ان کے ساتر کرتا ہے اور ہو وزے آئو ٹر سے پڑھتا ہے تو ہو تا تعالیٰ کا وطوع ہے کہ اس کی طرود مقتر ہے قرار کی سے معتر سے کا کہی اور جو وحد وقتی ہے ہو اور تیس کرتا اور فدی قائل ہے ہے مان ہے تا ہوتا ہے قواس سے معتر سے کا کہی ہے۔

اللهِ 13 كِنهَ عَمَلُ خَسَطَلَة الآسَهَائِينَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولُ اللّهِ لِلَّائِحَةَ قَالَ.مَنْ خَاطَظُ عَلَى النظمُواب الْمُعَمَّمِي عَلَى رُضواء هَا وَمَوَافِينِهَا وَوَكُوا عِهَا وَسُخَوْدَهَا لِمُواهَا حِمَّا الْمُعَلِ الحَرْمِ عَلَى النَّاوِ.

مهمّرت هنتلداسیدی دخیجه ب روانده به کدرسول اندهی الترسید بهم نے ارشاد فرمایا: جهمنس بانج می نمازه می کی ال طرح پر به ی کرے کند دختوا دراوقت کا اجتمام کرہے مرکوع اور مهده انجی طرح کرے اورا می طرح نماز پڑھنے کو اندانوائی کی طرف سے اسپینا زیر خروری سجھے تر رسند ہر) ﴿ 12 ﴾ عَنْ أَبِي قَنَادَةُ فِنِ رِنْجِي رَضِي اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ تَثَلَّحُ: قَالَ اللهُ خُـرُّزُ جَلَّ. أَنِّي فَوْضَتُ عَلَى أَمْنِكَ حَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَخَهِدَتُ جِنْدَى عَهْدُه، أَنَّذَ مَنْ جَاء يُحَافِطُ عَلَيْهِنَّ لِوَفْتِهِنَ ادْخَلُتُه الْجَنَّة، وَمَنْ لَمْ يُحَافِظُ عَلَيْهِنَ فَلا عَهْدَ لهُ عِندِي

رواء الراداؤة ، ياب المحافظة على الصلوات لرف ، ١٠٠

معنوت اوقادہ میں رہی مائیٹ روارہ کرتے ہیں کدرمول الدُّسی الله علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا: اللہ تعالیٰ درشاوفر باتے ہیں: بٹس نے تہاری وست پر پارٹا نمازی قرض کی ہیں اور اس بات کی شن نے نصرہ ادی سال ہے کہ چوشش (میرے پاس) اس حال بھی آئے کا کہ اس نے ان پارٹا نمازوں کو دن کے وقت پر اوا کرنے کا اجتمام کیا ہوگا اس کو جنت میں دائس کروں گا اور جس تحق نے نمازوں کا اجتمام بھی کیا ہوگا تر بھے پر اس کی کوئی ذروزری ٹھی (پاسے معاف کروں برمزووں)۔ سرووں بامزووں)۔

﴿ 13 ﴾ حَتَّ عَلَىمَانَ لِينَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنُّ رَسُولُ الْهُ لِلَّهِ قَالَ: مَنْ عَلِمُ أَنُ المَشَارَةُ حَقُّ وَاجِعَ وَحَلَ الْمُحَدُّدُ رَوْهُ عَبَدَاللَّهُ مِن العَبَدِينِ زِيادِتُهُ وَامْ يَعَلَى ال والراب عرضور ما يسونون مجمع الرواد 1/10 م

حضرت عمین می مفان میشد مدوایت ب کردسول الله و این ندارشار بایا: برخص نمازیز سند کوشروری سمجمود و بنت شن داخل جوگار (مندام ایرینلی بزار برخوانوراند)

﴿ 14 ﴾ عَلْ عَبْدِ اللهِ فِي قُولِطِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَضُولُ اللهِ كُنِّةَ : أَوْلَى مَا يُعَاصُبُ بِهِ العَنْبُهُ يَبُوعُ الْفِيامَةِ الضَّلَاةُ فَيْنَ صَلَّعَتْ صَلَّع سَائِرٌ عَمِيهِ، وَانْ فَسَنَتَ فَسَدَ مَاهُو عَمْلِهِ.

هنرت میدانشدن قرط دیشه سے دوایت ہے کر سول انشیق نے ارشاوٹر مایا: قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا صاب کیا جائے گا۔ اگر نماز ایکی ہوئی تو یا گی اٹھال کمی ایکے ہوں میں اور ارتفاز قراب ہوئی قربائی اٹھال مجی فراب ہوں گے۔

﴿ 15 ﴾ عَنْ جَانِو وَحِنْ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَالَ رَجُلَ لِللَّذِي فَاكِنَّهُ، اِنْ قَالِانًا يُصَلِّينُ فإذا أَصَبْحَ مَواد الدّرار ورجك تشت مجمع الزواد الراء 10 عن مندست جائز روزند فر است زین که ایک فقص نے کی کریم وقط ہے ساموض کیا : فانان فقص (را ساکر) فرز ایا مند ہے پھرتے ہوئے می جا کی گراہ ہے۔ ای کریم وقط ہے اور شارقر ایوا: ایس کی نماز اور کوان پر ساکا مرسے تمثیر ہے ہی دوگ دے گیا۔

هُوْ 10 مَجُ عَمَانِ مُسَلَمُهُانَ رَضِي اللَّهُ عَلَمُ قالَ: فَانْ رَشُولُ الْفَرَكُ اللَّهِ الْفَالَمُ الْفَافَعُ اللَّهُ فَالَمُ وَاللَّهُ عَلَى الْفَرْقُ. فَاضَمَى الْوَضُوْءَ فَوْ صَلَى طَصَاوَاتِ الْمُحْمَنِينَ وَحَلَّىٰ مَعْلَافِةً كَمَا يَتَحَلَّمُ اللَّهُ لِل وَفَانَ يَخْوَى لَلِفُ الْحَيْفُ فَعَرْفِي النَّهُاوِ وَإِفْقًا فِن اللَّهُالِ اللَّهِ لَا الْمُحْمَدِينَ لِلْ وَهُونَ مَا الْحَرْقُ اللَّهِ الْعَلَامُ فَي اللَّهُ لِللَّهِ فَيْعِينَ اللَّهِ لِللَّهِ لِللَّهِ اللهِ اللهِ

حفرت سلمان فالمستدوايت كرت بين كرد مل الله منطقة في ارتاد فرايا الاستعمال المستعملات المجي طرح وخوكرنا بين فرايا المرايات المجي طرح وخوكرنا بين فرايات المحي طرح وخوكرنا بين المستعمل المجي في المستعمل المنطق المنطق المنطق وفرائلاً من المنطق المنطق

﴿ ٣] ﴾ عَلَ أَبِي عَرَبُوهُ وَضِي اللهُ عَشَهُ أَنَّ وَاسُولَ اللهِ مَا اللهِ عَلَيْكُ كَانَ يَقُولُ الطَّمَاواتُ الْتَحْسَلُ وَالْمُجْمَعَةُ إِلَى الْمُجْمَعَةِ وَرَمِشَالُ إِلَى رَحْصَانِ وَمُكَوِّرَاتُ مَا مُنْظَهِنُ إِذَا جَسَ والمعسود المعاولات المعسى الراج عاد المحاصد المعاولات المعسى الراج عاد ا

دع بت او جربره بنجه سے دولیت ہے کہ رمول افترسلی انٹر مذیر انسل کے ارشاد فرمایا: یہ تجرارتمان ایں وجد کی نماز پیچھے جمد تک اور مضان کے روائے پیچھے بیشان تک درمیانی وقات سے تمام کتابوں کے لئے کفارہ جی تیکران اشال توکرنے والا کیرہ کتابوں سے سیچے۔ اسلم) ﴿ 8. ﴾ فِيهِ حَنْ أَسِيَ هُمُولِيْرَةُ وَجِسِي اللَّهُ عَنْسَةً قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللَّهِ يَتَكُنَّكُ: مَل خافظ على ا هُوَا وَالصَّلُوْاتِ الْمُتَكُنُونِاتِ لَهُ يَكُمُنُ مِن اللَّهُ لِمِنْيَنَ.

(الحابث) رو داني خريمة بي طيخيجه، ۴ آر، ۱۵

حفزے آنہ ہر پر وہ کا نے سے روابیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ دسلم نے ارشاء قربا یا : جو مختص من ہو بڑنا فرض فراز وں کو پابندی ہے پڑستا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی عبادے ہے مناقل رہنے دانوں میں جارتیں ہوتا۔

﴿ 19 ﴾ عَلَى عَبِدِ اللهِ فِي صَمْرٍ و رَضِيقَ اللهُ عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ لَمُنْكُّ: اللهُ ذَكُر الصَّلَاةَ يَوْمُاء فَقَالَ: مِن حَافِظ عَلَيْهَا كَانْتُ لَهُ نُورًا وَلِرْهَالَ، وَنَجَاةً يُومَ الْفَيَامَة، وَمَنْ لَمْ يَخَاف لَهُ يَكُن لَهُ نُورً وَلَا يُرْهَانَ، وَلَا نَجَاةً، وَكَانَ يَوْمِ الْفِيَامَة مَعْ فِرْعُونَ وَعَامَانَ وَأَنِي بُنِ خَلَفِ وراه حمد والخراص من الخروالا وسعا، ورحد المعاد وحمد والخروالا وسعا، ورحدًا الحمد المعاد وجمع فوراد ٢٠٠٧

حفزت مجزائفہ بن عمر ودشی القد فنہما ہے روایت ہے کہا یک دن ٹی کریم میکنٹے نے نماز کا و کرفر ہے جو سے ارشاد فرمایا: یوفنس نماز کا اہتمام کرتا ہے تو نماز اس کے لئے قیامت کے دن فرر دوئی ماک (کے بچر سے ایماندار دوئے) کی دیل ہو گیا درقیامت کے دن شافر ہوگا ، شد (اس کے ور سے ایما عمار : و نے کی) کوئی دیل ہوئی ، ندعذ اب سے بیٹے کا کوئی فرر ہے ہوگا ، وزودہ قیامت کے دان فرمان ، فیان اور اکنی بی متاقب کے ساتھ ہوگا ۔

﴿ 20 ﴾ عَلَ هِي مَائِكِ الْاَشْجَعِي عَنْ أَبِيهِ رَحِنَى اللهُ عَلَيْهَا قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ الْهَا أَسْلُم عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ طَائِبُتُهُ عَلْمُوقَ الصَّلَاةُ. رواه العبراني في الكبر ١٨٠ : ١٨٠ وفي العاشب:

قال في المحمع (٩٩/ £ , رواه الصوالي وعيز ارو طاله رحال المنجيح

حضرت ابو مالک و جھی چھٹا ہے والدے روایت کرتے جین کدرسول اللہ میں گئے گئے زیانے میں جب کوئی شخص سلمان ہونا تو (سی بہ کرام رضی اللہ شتم) سب سے پہلے اسے نماز سکماتے۔

عَةِ 21 يُجَدَّ عَنْ أَمِنَي أَمَامَةَ زَجِينَ اللهُ عَنْهُ قَالَ فِيْلُ الْإَنْسُولَ اللهِ فَأَيَّ الدُّعَان أششعُج قَالَ -

جَوْف النَّيْلِ الْإِجاءِ وَقُلِرَ الصَّلَوَ بَ الْمَكَّلُولَات.

حفرت ابو ماه رخصہ سے روایت ہے کہ رمول الشعائی ہے۔ وریافت کیا گیا: بورمول اللہ اُ ون سے وقت کَ رعا زیادہ قبول ہو تی ہے؛ ارشاد فر بایا: والت کے آخری حسر میں اور فرش زیاد ہوں کے بعد

عُ 22 ﴾ عَنْ أَجِيَّ مُسَعِيدٍ الْسَخَدَرَى رَفِينِي اللهُ عَنْهُ أَنَهُ تَسْعِعُ رَسُولَ اللهِ كَنْكَ يَقُولُ اللهُ عَنْ أَجِي اللهُ عَنْهُ أَنْهُ تَسْعِعُ رَسُولَ اللهِ كَنْ وَجُلا كَانَ يَعْمُونُ اللهُ عَنْهُ أَنْهُ وَهُولُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ أَنْهُ وَمُ لَا أَنْهُ وَلَمُ اللهُ عَنْهُ وَلَمُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَلَمُ عَنْهُ وَلَمُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ وَلَمُ عَلَى عَلَمُ عَلَى عَلَمُ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ عَلَى عَلَمُ اللهُ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ عَلَى عَلَمُ اللهُ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ اللهُ اللهُ عَنْهُ وَلِمُ عَلَى عَلَمُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ وَلِمُ عَلَى عَلَمُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ ا

حفرت الوصعيد فدرى وفیظه بروايت ہے كدانهوں نے رسل الشعلی الشرطية ولم كور ارشاد فردائ ہوئے منذ بالجوں نماذ كي درميانی وفات كے لئے كفارہ ہيں ليتی ذيك ثماؤ ہے جومری فراز تک ہوئے رو كراد ہوجاتے ہيں وہ نماز كی ہر اس سے معاف ہوجاتے ہيں۔ اس كے
ابعد ہى كريم منی الشعلیہ برلم نے ارشاد فرمایا: ایک فیض كا كوئی كار خاشہ ہى ہیں۔ اس كے
کرتا ہے تو اس كے كارخاند اور مكان سك ورميان بائی شري براتی ہيں۔ ہيں وہ كارخاند ش كام کرتا ہے تو اس كے جان برسك كا جاتا ہے باتا ہے بات اس براتی ہيں۔ ہيں وہ كارخاند ش كام تنا كرتا ہو اج تا ہے ۔ اس (بربر بارتسل كرنے) ہے اس سے جسم برسل تبین رہتا۔ برائ حال نماز كا ہے كرہ ہے جی كوئی كراہ كراہتا ہے قود خالا شعفار كرنے ہے الفر تعالیٰ تماز ہے بہلے كرتا مائی

﴿ 23 ﴾ عَمَلَ زَفِيهِ بَسِ شابِبِ رَجِينَ اللّهُ عَنْهُ قُال: أَجِزَنَا انْ نَسَيْحَ غَيْرَ كُلِّ صَلاقٍ ثَلا ثَا زِنْلاَئِينِ وَمُحَيِّدُهُ فَلَا فَوْقَلا ثِيْنَ وَلَكَيْرِهُ أَوْبِعَةً وْتَلا يَيْنَ قَالَ: فَوْأَى رَجُلُ مَن الْإَنْصَارِ عِن الْمُعَامِ، لَقَالَ: أَمْرَكُمْ رَسُولُ فَقَا مُشَيِّعَةً أَنْ قَسْبُحُوا فِي ذَبُرِ كُلِّ صَلاقٍ فَلا فَا وَتَلا ثِيْنَ وَضَحَمَدُوا اللَّهُ قُلا قُا وَلَا بِيْنَ وَفَكَيْرُوا أَوْبِهَا وَقُلَا بِنَنَ ؟ قَال: نَعْمِهُ قَالَ: فاجْعَلُوا خَسَتَهُ وُجَمَّرُونَ واجْعَلُوا التَّهْلِيلُ مَعْهُمُ فَغَدًا عَلَى النِّيقِ يَثَثُ فَحَدَثُهُ فَقُالَ الْفَقُلُوا.

رواه الدرسان و مال حت حيديث صنعيح بالد ميدما ماد في التسبيح والمكير والمحميد فيم السام، رقم ٢٥٦٣ المحامج الصحيح وهر سن الترمدي، فتح دار الكت فائمة

حقرت زير بن نابت بنظية فرمات بين كريم الأيم النه بالفعلية المم كالمرف على الفعلية المم كالمرف على المرف الله المحادية بالكالة المحادية بالكالة المحادية بالكالة المحادية بالكالة المحادية بالكالة بالكالمة بالكالة با

عَوْ 24 ﴾ عَنْ أَبِىٰ هَرِّيْرَا هُ وَحِنَى اللهُ عَنَهُ أَنَّ أَعْتُواءَ النَّهَاجِرِيْنَ آهُوا رَلَمُونَ اللهُ لَتَنَّخَفُ الفَالُوا:

عَنَهُ لَحَبُ أَهُلُ لِلْفُلُورِ بِالثَّرْخِابِ القُلْى وَالنَّجِلُجِ النَّهَائِمُ فَقَالَ وَمَا فَاللَّهِ اللَّهُ فَقَالُوا:

كَنْهُ لَحَمْلُ وَيَشْفِقُونَ وَلَا تُعْمَلُونَ فَلَا تَصَلَّقُ وَلَا تَنْصَلَقُ ، وَيَشْفِقُونَ وَلَا تُعْمَلُ فَقَالَ وَمَا فَاللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ فَقَالَ اللَّهُ فَعَلَىٰ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَىٰ اللْعَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَىٰ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ ا

رواه مسلمه مامدا متحدار الذكر بعد المدلاة والمرفع ١٩٤٧

حفزت ابو بربر وین شدت روایت بے کر رسول انڈسٹی انڈ علیہ وسلم کی قدمت میں ایک مرتبہ فقرا دمہاجر مین حاضر ہوئے اور عرض کیا: مالدار بلند ورب اور بمیشدر ہے والی فشنیں کے يْقِ 25 كِمَّا عَـنَ لِمِنْ هُرَقِوْةَ رَجِينَ اللَّهُ عَلَمْ عَنْ رَسْتُولِ اللَّهِ لِلَّئِّ - مِنْ سَيْحِ الديبي فَهُو كُلِّ صَلَاقِطُهُ فَا وَقَالَ فِنْ وَخَجِدَ اللَّهُ فَلا تُوتَا وَلَذِي وَكَيْرَ اللَّهُ لَلا فَا وَلَلَا اللَّذِي وَ وَمُسْتَمْزِنْ، وَقَالَ: لَمُنامَ الْمُعالَمِهِ الْآلَةِ وَلَا اللَّهُ وَخَلَقَا لَا شَوِلِكُ لَهُ الْمُلْكُ ولَهُ الْحَمْدُ وَهُو عَلَى كُلُ شَيْءٍ قَلَالِمُ عُلِينًا مُؤْمِّلُ مَا فَارِقًا عَطَانِهَا وَإِنْ كِاللَّهِ مِثْلُ وَلَهِ الْمُحَد

رواله مسلم ياب استنجاب الدائر بعدالعبلاقة ونيان صعنه رفي: ٣٥٦٠

معترت الديرية وترقعت روابت ب كرمول المصلى الفطيد وكم في ارشادتم باينة والمستحدة وشادتم باينة و الشخص برنمازك بعد المنطقة الكف المستحدة المنطقة المنطق

﴿ 26 لِهِ عَمِنِ الْفَصْلِ فِنِ الْمُحَدِّنِ الطَّمَدِيقِ أَنْ أَمَّ الْمُكَمِّ الرَّشَيْعَة البَتِيَ الزَّيْرِ فِن تَبَايِدِ النَّمُطُلِبِ رُضِنَ اللَّهُ عَنْهِمَا حَدُّقُتُهُ عَنَّ إِحَدَاهُمَةِ أَنْهَا قَالَتُ: أَصَابُ رَسُولُ أَهْرِ كُنَّةً مَنْهَا فَقُدُمِنْ قَالَهُمَا لِعَنْيُ وَقَاطِمَةً مِنْتُ رَسُولُ اللَّهِ النِّلِةِ فَالْكِلَّةُ فَلْكُونَا اللَّهِمَا يهائد رانية بشكي من الشامي، فقال والدول الله مئتكة: سافكل بنامي بدو. والكن سادلُخُين عاملي عَمَا هُمَا حَيْدُو لَكُنْ مِنْ فالمِنْدُ، لَكَمُونُ الفاعلي أَمْرِ أَنَّى صَلاقٍ لللانا وَمَلا ثَيْنَ ف وَمَلاَنَا وَقِلا فِيْنَ السِمِيحَة وَلَمْلا أَنْ وَمَلا فِيْنَ مِخْمِلِدَةً وَلَالْقَدْ إِلَّا اللّهُ وَخَدَةً لَا شويلك لَفَا، لَهُ - لَسُلْفُكُ وَنَهُ الْحَمْلُ وَهُو عَلَى أَكُولُ صَلّى فَعْلِيْلُ

وواد الومازي عاما في مواصح قب المحسن - أرفع ١٩٥٧

التفريق فعل من حمل فعرى من دوايت به كدار من المطالب في دوساج الدانون المسلس في دوساج الدانون المسلس في دوساج الدانون المسلس من المسلس في المساج الدانون المسلس في الم

حقارت كعب بن جُروه في المستاد وارت بهكر وال الأسمل الناصير وُلَمْ الله وَالمَالِيَّةِ مِنْ المِنْ وَالْمِوالِ المازات بعد براحة جائمة والنالة بشرقهات البياء مين حِن فالإنت والأجمى محروم أين والمارود المُمات برُوْمِن فاذات بعد ٣٣ مرانيا الله بناها من ٣٣ مرتبا المتعلق الله المراح ٣ مرتبا الله الكُورُين -

مَعْ 28 مُعَ عَمَنِ النَّسَائَفِ عَلَى عَلَيْ وَطَنَى اللَّاعَلَهُمَا أَنْ رَسُولَ اللَّهُ رَبِّيَّةٌ لَمَا وَحَهُ فَاضِعَةً وَعَنَى مَنْهُ مَخْمِيْلُةٍ، وَوَسَادَةٍ مِنْ أَنْهُمَ حَشُوهًا لَهُمَّا . وَرَحَيْمُ وَسِقَاءً وَجَرَائِسَ، فقال علنَّ وصلى النا عَشْلُهُ فَفَاطَعَهُ وَطَنَى الظَّعْمُهَا وَأَنْ مِيْوَا وَاللَّهُ لَفِلْ سَوْتُ خَلَى لَفَدَاسَتَكَبُّ ضَلَةً إِنِّيْ وَلَنْ وَقَلْ جَاءً اللَّهُ اللَّهِ مِسْلِى قَافَهُ عِينَ فَاللَّهُ مِينَالِكُ، وَلَمْ وَاللَّ حَسَى مُحَلَّتُ يَشَانِ، فَأَنْتِ النّبِي سَتَنَةً، فَقَالَ مَاحَاء بِلِهِ أَنْ نَبَيَّةُ وَقَالَنِ، جِنْتُ إِلْسَتَهُمُ حَلَيْكُ وصَفَحْتِ أَنْ تَسْاللُ ووحِعَتْ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ، فَالَى وَسَعَيْنِتَ أَنْ تَسْاللُ وَصِعَى الْمُعَلِّقِ مَا اللّهُ فَلَا سَلُونَ عَلَى السَّكَيْتُ صَفَرِى، جَسَمُ عَلَى وَسَعَيْنِتَ أَنْ تَسْلَى وَسَعَهُ وَقَالَتُ عَالِمَةً وَحَلَى اللّهُ مَا اللّهُ فَقَالَ عَلَى اللّهُ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَقَالَتُ عَلَى مَعِلَى اللّهُ وَقَالَ عَلَى اللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَقَالَ اللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا لَهُ اللّهُ وَلَا لَهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّ

میرے ماتھوں شریکنے مز گئے۔النداتوال نے آپ کے باال قیدی جینے بی اور پاکھ وسعت عطا فرياني ہے اس نے ميں بھي ايک مناوم دے دينے ، رمول الشيني کے برشادخريا، الذي گام ا خفہ والے بھوک کی وجہ سے ایسے حال میں جس کران کے بیٹر ب پرٹس پڑے ہوئے جی ان ہر خرج اُ مرنے کے لئے یہ ہے یامی اور کیجنیس ہے ہیں گئے پانلام چا کران کی قم کوشفہ والوں بِرَقِينَ كُرُونِ كُلْدِينَ كُرِيمِ وَوَقِي وَاقُرِ أَكْثِرَا مِنْ كِيمِ وَيَوْلِ يَجْوِينُهُ مِنْ أَيْلُ لين بوك ينتح كروب الرست مرة حافظة ويركمل باستداد وبباجرور كود حافظة وركمل جاتا، أبو كل دمول الله فينطح عاد مديال تشريف من أكد المردول جدى من التف مكرة آپُ نے ارشہ فر وَان بِل طِبِه لِينے رہ واورقر ماہ اتم نے جھے ہے جو فہ ام، لگاہے کیا آمہیں اس سے بهن چیز نه خارون؟ بهم نے مرض کیا: منه در علائے۔ ارزاز دفر مایا: یہ چند کلمات تھے جہ کش النظيمة كالشميلة بين تم دونول بوفوازك بعدوي مرتباه وبعيان الله وترام تهد الهديد الله. الكهروبيالية الكبر كهراياكروا وجسائه كاليؤوق المهرب شيغيان الماء ٢٦ م تبرأ أخفت إِلَّهِ إِنَّا اللَّهُ مُلَّا إِنَّ مَا كُولِهِ مُعْرِيتُ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُلَّالِمُ اللَّهُ وَالمُعْم رمول لڈمننی لڈہاپیرسلم نے بیٹمات مکماے ہیں میں نے ان کابٹر مناہمی نامجیزا ۔ ان کواہ رہ تدائند علیہ نے مسترے ملی علیہ سے بوجھا (آیا آپ نے) بٹک بعثین کی داے بھیا کی الن کلمات کو پڑھنان تھوڑا؟ فر مایا: هروق والوائم براللہ کی زربود جنگ جنگین کی رات کو کا شرائے بدلكن بشنجيل كيموزيت $(\Delta \omega)$

وَ 19 فِي عَنْ عَيْدِ اللهِ فِي عَلَمُو رَحِمَى اللهُ عُلَهُمَا فَانَ فَلَ وَسُولُ اللهِ اللَّهُ عَلَمُمَا فَال فَلَ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَمُهُمَا فَانَ فَلَا وَسُولُ اللهِ اللَّهُ عَلَمُهُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى وَمَنْ عَلَىٰ وَعَلَا فَايَلُ المُسْتَعُ اللّهُ فَلِمْ اللّهِ فَاللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

العفرت عبدالله بن عمر ورضحا الله يختماره ايت كرح جن كيرسول الله عاليطة في ارشاوفرياما : در عادتیں ایس میں جوسٹمان بھی ان کی بابند کی کرے وہ جنٹ میں عرور داخل ہوگا۔ وہ دولوں عاد غماراً سمان میں لیکن ان پر قمل کرنے والے بہت تم ہیں۔ ایک سیکہ ہر قرز کے بعد دی مرتبہ شنيختان الثوء وليمزيرا أكسنت فميلاء وليمزي الملة أنخبش لاعطرت عجاف طالت فرہ نے میں : میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ویکھا کہ اپنے ہاتھے کی الکیوں پر شاوفر ہارہے تھے کرر (تین کلات در در در مرعبہ یا کی فرزوں کے بعد) بڑھتے میں ایک موپیای ہوئے کین اٹلال کی ترازومیں (وَرُ) ٹاہوجائے کی وجہ ہے) پیٹر ہ موہو تھے۔ وومری عادت پر کمہ جب وغ ك لئة الكين سريرات وسندخال الله، المخط لِلَّهِ الد اللهُ الكين مورج ربط ("كالموديرك مشبقان اللوعظم عيره ألفنة لِلْوظ عمريد، أللة أكبُر عام مرتبري عالم كرے كيے چرہتے بين مو تھے ہو گھے جن كا تواب ايك برارنيكيال ہوگئي (اب ان كي اور دان بحرکی ثمازوں کے بعد کی کل میزان دو بزار یا نی سونیکیاں ہو گئیں) آپ نے ارشاد فرمایا: دن شب دو بتراریان فی سوگناه کان کرنا جوگا ؟ نیخی است گناه تیس بویتے اور دو بتراریا فی سوئٹییال آلمدوی جاتی تیں۔ هغرت مبداللہ ہ تائینے نوجھا نیارسول اللہ اید کیا بات ہے کہ ان ما اتوں میٹمل کرنے والما آن كم بين؟ تي كريم على الله غيروكم في ارشاد قرمايا: (بداس وجدي كر) عيطان خمارً میں آ کر کہتا ہے کہ نلان ضرورت اور فلان بات داکر بیان تک کسائل کو ان عیا خیلات میں مشغول کردیناے: کہ ان کلمنت کے بڑھٹے کا دھیان ندر ہے۔ اور شیطان استر برآ کرسلاتا رہتا ے بہال تک کران کامات کو بڑھے بغی ای موہاتا ہے۔ (التياميك)

﴿ 36 ﴾ عَنْ مُعَادِ بَنِ جَمَلُ رَضِيَ اللّهَ عَنْهُ أَنَّ رَسُولُ اللّهِ تَتَّاجِهُ أَخَذَ بِنَدِهِ وَقَالَ: يَا شَعَاهُ ! وَاللّهِ لِبَنِي لاَ جَنْكَ، فَقَالَ: أَرْضِلِكَ بِنَا شَعَادُ لاَ نَدْعَنَ فِيْ ثَنْرٍ كُلّ صَلَاقٍ نَقُولُ: اللّهُمُهِ! أَجَنِينَ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. ﴿ رَوْمُ يَوْدَوْمُ اللّهِ الاستنفر وقد ١٩٧٩هـ ا

حفرت معاذ من جمل خفظا سے زوانیت ہے کہ دسول اللّسطی الله علی اللّم سے ال کا آتھ۔ کا کر ارشاد فر مایا: معاذ و اللّٰد کی تم ا میصیح سے میں فرقر مایا ہیں تھیں وہیت کرتا ہوں کہ کی جمی تر اے بعد یہ پوسٹانہ چھوڈ تا: السُلْفِ عَلَیْ الْعَلَیْ عَلَیْ جِرْتُحَوِظَ وَ مُسْطُونَ وَ حُسْسُن عِبْدُدَتِكَ. قدر جعمه : اسے اللّٰہ امیری مدافر ماسے کہ شروا کے کا فرکروں اورا کے کا شرکروں (gugi)

اور**آ پ کی انجیی عبادت کردن** ر

﴿ 31 ﴾ عَنْ أَبِي أَمَامَهُ وَجِيلَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ اللَّهِ الْمَالَةِ : مَنْ قَرَأ آيَةَ الْكَرْسِينَ عِنْي دَمْرِ كُلُّ صَالَاقٍ مَكْفُونِهِ، لَمْ يَمَنْعَهُ مِنْ ذَحُولِ الْحَمَةِ وَلَا أَنْ يَمُؤَتْ. رواء انساس في صل عَبِي وظاهِد وقد من دوني رواية وقُلْ هُوَ اللّهَ أَحَدُ

وواه الطرض من الكبر والاوسط باساعيد واحدها حياء مجمع فزوالده الألااة

حضرت ابوامار وفاقت و وایت ہے کہ رسول اندھلی اندعلیہ دسلم نے ادشاد قرمایا: جو مختص ہر قرض فرز کے بعد آیت اکری پڑھالیا کرے اس کو جنت بھی جائے سے مرف اس کی موت میں دد کے ہوئے ہے ۔ ایک روایت بھی آیت اکری سکے ساتھ سورہ فیسل کھنے اعقہ آخستہ بڑھنے کہ بھی ذکر ہے۔

﴿ 32 ﴾ عَلَىٰ مَسْنِ فِمَن عَلِنِيْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُما قَالَ:قالَ وَسُولُ اللَّهِ عَنْجُهُ : مَنْ قَوَا أَيْهَةُ الْمُقُومِينَ فِي ذَفِر الضَّلَاقِ الْمَكُنُونَةِ كَنْ لِمِنْ فِقَةِ الْخِيالِي الطَّمَاةِ الْإَخْرِي.

رواه الطبراني واستاده حنس محمع فروقه ١٢٨٠٠

حضرت حسن میں علی دخی اللہ عنہما روزیت کرتے ہیں کدر ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد قربایا: جو محص فرض نماز کے اور '' آیت الکری' بیز مد لیتا ہے و در اسری نماز تک اللہ خوالی کی حفاظات میں رہتا ہے۔

غُو 33 ﴾ عَنْ أَمِنَ الْمُؤْبَ وَعِنْ اللّهُ عَنْهُ قَالَ؛ مَا صَالَبَتُ خَلْفَ فَيَكُمْ مَنْتُكُ إِلَّا سَهِطُهُ يَقُولُ جِنْوَ يَنْصُرِكَ. اللّهُمُ الْحَيْقِ خَطَابَاتَ وَفَقُوبِي كُلُهَاءَ اللّهُمُ وَانْعَشْنِينَ وَاجْبَرْنِي وَاعْدِينِيْ يضالح الافقال والانحاري، لا يقهدي لصالحِقه وَلَا يَضَرِفَ سَيْنَتِهِ إِلَّا أَنْتُ.

رواه الطراني في الصغير والاوسط واستاهه عينه، محمع الروائد، 41 ما 4

حسزت ابوالاب عظیّه فرماست میں کریں نے جب بھی تمہارے ہی کریم صلّ الشعلیہ وَهُمْ کَ عِیْصِمَادَ بِعِی آئیں آئی ہے اُن سے فارق ہو کر میں دعا استخد ہوئے سا: اَلْلَهُمْ اغْفِرْ خَطَائِاتَ وَقُلُولِينَ کُلُهَا اللَّهُمُ وَاَتَعْفَرِي وَاجْرُونِي وَاخْدِينَ لَصَالِع الْآغْفالِ وَالْآغُلاقِ، لَا بَهْدِیْ لِمَصَالِعِهَا اِوْلَا يَصْرِفَ مَسْرَقَهَا إِلَّا آفَتُ، تَرْجَدَ وَالشّرَاعِ مِیْمَامَ مَلْعَالِ اور کنام حاف قربائیج دیاللہ انتصابات کی طافرہائیج دیو گئی گردہ فراہائیے در تصابیعی اللہ المائیک اللہ اور الشحاف اطلاق کی قریق تصیب فرمائیج اللہ لئے کہا تصابی الداری تھے اطلاق کی جائیت کے استعمادہ الدرکو کی تھی دیے میکن کوربرے کا مول اور برے اخلاق کا آپ کے مواور کو کی درویش کی اور ایران کی افران کی افران ک

﴿ 34 ﴾ عن ابن المؤسى زهبني الشاغلة أز والمنول الله أثنت فحال من صلى الميزونين داخل رو مان حارب المحصور عالم الصح المراجة

حضرت الرموكان ويتجدد والدت قرمات تين كهرسول الله عن في قدار شاوفه بالياز وووفوندي الدو تير بإحتاج وارشت تين وافل جوكان

فائدہ : دو چھنری فارد وں ہے مر وقیر در اصر کی آباز ہے۔ فیر شدندے وقت کے اختیام چاور معرضانک کی ابتداء چاوال کی جاتی ہے۔ ان دوقی مقداد ہے گا خاص طربے اس سے آباز کیا کہ فیر کی آباز شیندے فلید کی وجہ ہے اور معرفی تماز کا روباری مشخوص کی وجہ سے پارھنا شکل اور ہے لیڈ ان دونماز و سادا اجتمام کر کے واز مقینہ یاتی تحق فرز دون کا بھی اجتمام کر سے کا۔

(_{*}ç -)

﴿ ١٩ ﴾ خَنْ زُوبُ رضَىٰ اللَّهُ عَلَهُ لَالَ: سمعَتْ رَسُولَ اللَّهِ النَّهُ يَقُولَ: لَلَ لِلجِ النَّارِ أَحَ صَلَّى قَالَ طَلَاعَ الشَّمْسِ رقبُل تُحرُوبِهَا. يَقِي الْمَحْرُ وَ لُعِصْرٍ.

رواومعلم المناصل ملابي أنصيرواعهر أأبات أشادي

حضرت و المديد منظام فرائع مين كريش المن و موال الله و منظام الله عن المراد على المراد الله و المراد الله المرا الموضح مورن تفكل من بسبط الدموري فروب ورافي من بيسي فراز باستاب مثل في المراد والمراد و المبتم عن والخل فيمن ويؤد

قُوْ 16 كِهُ عَنْ أَمِنَى مَوْ وَصَنَى اللَّاعَنَةُ أَنْ وَلَمُونَ اللَّهُ مُكَنَّةٌ قَالَ. مَنْ أَمَانَ فِي فَهُمِ ضَلَالَةَ الْفَجْر وهَـــوْ قَــانِ وَجُــَـكِيمِ مِثَالَ أَنْ يَعْكُمُمُمُ الآبالَةِ اللّهِ اللّهُ وَخَدَةً لَا شَوِيَكَ لَهُ، أَنْ الْمُمُمُمُنَّ وَمَا الْخَـمُمُمُ يُسْخِينُ وَيَعِينَتُ وَهُوْ عَلَى كُمُ شَـَىٰءٍ قَلِيمِّاً. عَشْرَ عَوْ ابْنِ كَيْبَتْ لَهُ صَشْرً خَسَنَاتٍ والْمَجِي عَــمُنَاهُ عَلْمُونَ مَنْهِاتِ وَوْقِعُ لَمُلْ صَشْرً فَرَحَاتِ وَكَانِ يَوْمَةً وَلِكَ فِيلَ جَرَوْ مِنْ كُلُ حومٍ مِن الشَّيْطَانِ وَلَمْ شُعِ يُفَنِّبِ أَنْ لَدُوكِةَ فِي وَلِمُكَ الَّيْوَمِ إِلَّهُ الشِّيَوَكَ بِاللّ

وراه الدرمة و مقال: عدا مدين حسن مصبح عرب دالد، في لوات كانده تو عراد الد. رض 2004 و راه المسلمي من عمل الدوم الملية ارديا 200 داري يسلم الفاقل حالاه فيجي والمجابث وراديم و كنان فلذيكل واجازة فالها عِمَّ رَفْيَةٍ . هـ 200 رواد الدي ادر الى مسل الدوم الملياء من حدث معاددو وادم وضل قبالهُ في حيّل يُنظيرٍ في من ضلاة الفَظير رساده د

حنفرت الواز ويخطيع سن ولايت ہے كرومول الله معلى الله عليه وسم في ارشارفر مارہ الوقعي بھر کی خواد کے جور (جس طرح فراز میں بھٹے بین ای مرح) وہ زائد میں نے بارے کرنے ہے ہے، اس مرحبہ (میلانمات) معتاب اور ایک روایت میں ہے کہ عمر کی تماز کے بعد بھی دی مرجب یٹ میں میں ایسے آتا اس کے بھی اٹھے اس کیکے ایال لکھ وئی جاتی جی وائی کناوم کا دیکھے جاتے ہیں، وئی ورہے ہند کردیئے جائے ہیں مورے دین م ناگوار اور نامیند بددیتر سے تفوظ رہتا ہے۔ ر كلمات توطان سے بي نے كے لئے بہرہ دارى كاكام دينة بين اور اس دان ترك كے عام مُولَى کناوات بارک ندکر منتک گارایک دوایت نش مینجی سے که برظمہ بنا هنا براز کا ایک قالام آزاد ئرے کا ڈواب ملک ہے۔ ورمعمر ن آلماز کے بعیر یاضعے پر بھی رات اور دی ٹواب ملاہے جو ٹیج کی عَادُ كَالِمَا يُرْحَتُهُ بِرَوْنِ مُعِلَّلُ عِلَى (وَهِلَى عَالِمِينَ) ﴿ وَالْمَا إِذَّا اللَّهُ وَخَذَهُ لا هُولِيْكَ لَهُ لَمَةَ الْمُعْمَلُكُ وَلَمَّ الْحَمَدُ لِمُحْمِي وَلَمِيْتُ وَهُوْ عَلَى كُلِّ شَيَّءٍ فَبِيْرُ ـ أَيْتِ الرحاش بُخْيِنِ وَبُعِيْتُ كُلَّامِدَ بِنِهِ وَالْخَيْرُ مِنْ تُوجِعُهُ: اللَّهُ قَالَ كَوَامُولَى مُعْوِرُتُينَ وَوَالِي وَمُنْ وَمِقَالَتَ مِينَ الْمُلِيمِ مِينَ وَكُونَ مِن كَاشَرِيلِهُ مُنِينَ وَمِوا لَمُكَ وَمِن وَقَرِت النّبي فاستِ والمُن کے ہاتھ شرقتی مزیم کی ہے اور آئی غویوں جن وہ انجی کے لئے جی وہ ان زندہ کرتے جیں۔ وفكيا ورتيتي ثال والجروه جرتيني يرقفا مرتيل ما (زندنی کل الدورالالة)

وَ 27 ﴾ عَنْ صَفَابِ الْفَسَوِيِّ وَحِنَى اللهُ عَنْهُ فَانَ قَالَ وَاسْوَلُ اللهِ الذَّيَّ مَنْ صَلَّى شَلَاة السَّمَسُحِ فَهُوْفِقَى فِمُنَّةَ اللَّهِ، فَلا يَعْلَمُنِكُمُ اللَّهُ مَنْ وَلَمِتِهِ النَّمَ مِنْ وَلَمَّهُ مَنْ وَلَمِتُهُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى وَجَهِهِ فِي فَانِ حَهْمَ إِرَاهِ مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى وَجَهِهِ فِي فَانِ حَهْمَ إِرَاهِ مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى وَجَهِهِ فِي فَانِ حَهْمَ إِرَاهِ مِنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى الل أَمْرِ فَي أَرِدَ إِنَّ مِنْ اللَّهِ فَا فَا فَى تَوْ اللَّهِ فَا فَا اللَّهِ (فَهَا اللَّهِ عَلَى الأَوْ الل اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

يواد برياف بحدة بقولها السنج رمواناها أه

ه هنرت مستم من ماری تیمی زیشد فرات ژب گردیوان فقت بینی کنال استان میشد بینی به ادشاه فران به بهب هم مقرب کی نماز مند فارش در بیا کافر ما مندم ژب بیا ها پاره می آن دا الله فیسه استرایی بیس المار استان فران میلود و در فران میشود کی ایس آن می کویز مواد که ادر کر می رات آنها بی موجه آبیات قروزش سے محفوظ روزگ امر آزایش دستان و روزش هم نفود در فران مرحم فیجرگی فعال کے بعد الم مجمی این موادر ای در تاریخی فران موسال جانے قروزش کے مخطوط روزش کے استاد

المسائدة: دول الله المُؤَوَّدَ فِي مِن النَّهُ المُؤَوِّدِ وَالنَّهُ المُؤَوِّدُ وَالنَّهُ المَّالِمُ المُؤَوَّدُ وَالنَّهُ المُؤَوِّدُ وَالنَّهُ المُؤَوِّدُ وَالنَّهُ وَالنَّالِينَ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّالِينَ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّالِينَ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّ

ا ﴿ 39 ﴾ النبل أَمْ الأَرْوَةِ رَصِي اللهُ عَلَمُهَا قَالَتُ: شَبَلَ وَشُولُ اللهِ النَّذَا الَّذَ الاعتمالِ المتعلَّلُ؟ قال: الشَّلَاةُ فِي أَوْلُ وَالفِهَا.

عقرت أنه فر وورشي عده عباله بالى إن الدرمول الله يَفِيَّةُ من بِريُها كما كرمب ت التنار فمل يا بينانا أبي كنار شافر بالإنهال وقت من شرة يزعونه

نول 40 كِنه على على إرضِيَ الله عَنْدُ قائل قائل وَلَمُولَلُ اللهِ تَشَكَّمَ بِهَا لَهُن الْفُولُ أَن الزَّمُولَ اللَّهُ - والرَّارِ أَنْحُتُ الْمُولُولِ

معز بيا على عليه بساء وبيت بن كررسال الله المنطقة في الاشادة وبالقرآن والماتكي

مسفمانو اوتریز هانیا کرو کردکلرانشدنها لی وترین موتریز های که پیندفر بات بین - (دیروزور)

خساندہ: وقرب جوڑ مدوکو کہتے ہیں۔اشاقعائی کے دتر ہونے کا سطاب یہ ہے کہا می کے جوڑ کا کوئی ٹیمیں۔وتر پڑ <u>ھنے کو ب</u>یند فریانا مجھی اس وجہ سے ہے کہا می تماز کی رکھتوں کی تعداد طاق ہے۔

﴿ ١٥﴾ ﴾ عَنْ خَارِجَة ثَنِ خَذَافَةُ وَعِنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: حَرَجَ عَلَيْنَا وَسُولُ اللّهَ لَنَئِسُ فَقَالَ: إِنَّ اللّا تَشَالَى قَدْ أَمَدُّكُمْ بِصَالَاقٍ، وَعَىٰ خَيْرًا لَكُمْ مِنْ خَشْرِ النَّمَم، وَعِنَ الْوِئُو، فَجَعَلَهَا لَكُمْ وَمُعَا بِنِنَ الْمِشَاءِ إِلَى ظُلُوع الْفَجَرِ.

جھڑرے خارجہ بن حذافہ چھھنے روایت ہے کہ ایک دن وسول اللہ سی اللہ علیہ وسلم جمارے پائن شریف لائے اور ارشاو فر مایا: اللہ تعالیٰ نے دیک اور نماز تمہیں عطافر مائی ہے جو تہارے گئے سرخ اوٹوں سے بھی بہتر ہے اور نماؤ وقر ہے ۔ اللہ شال نے تمہارے لئے اس او وقت تمازعشا مے بعد سے طلوع فیج تک عمر فر مایا ہے۔

غائدة: ٤ بول بن مرحُ اول بهيد فين المسجما جا تا قدار

﴿ 42﴾ عَمَنْ أَبِي الدُّرْدَاءِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَال: أَوْصَائِقَ خَبِيْئِتِي نَتَكَ عَلاتِ: بضُوع للافة أيَّامِ مِنْ كُنُّ شَهْرٍ وَالْوَتُو فَيْلَ النَّرْعِ، وَرَكُعَنَى الْعَجْرِ.

ووقه الطهراني في للكبيرو رحاله رجال الصحيح، محمع الروائد ١٣٠٠/٢

حشرت ابو در داموظ فی است جی جھے میرے عبیب مسلی اللہ عنیہ وسلم سے نین باقول کی وعیت فریائی : ہر مہنے تھی دن کے روزے دکھنا مونے سے پہلے وزید عناا در فجر کی دورکھت سنت (فیان جی افرائد)

خاندہ: جنہیں رات کو تخفی کا مارے ہے ان کے لئے اٹھ کر وزیز عماان سے ور اگر افض کی مادت نیمی قرمونے سے بیلی ای بڑھ لینے جا ایس۔

هُوَ 19 ﴾ نحي اللي تحقق وطبى الله عَلَهُمَا قال: قال وَشَوْلُ اللهُ مُنْتُكُمُ : لَا يَقِمَانَ لِمَلَ لَا أماعة قَامَ، وَلَا صَالِاتًا لِمُصَلِّ لَاطْهُوْرَاتُهُ، وَلَا جَلِنَ لِمَانَ لَا صَلَاقًا لِذَهِ النَّمَا الصَّلَاقِ مِنَ اللَّهُ إِلَىٰ

كُفَوْضِع الرُّأْسُ مِنْ الْجَسْدِ.

رواد الطبراني في الاوسط والصعير وقال: نفره به التحسين بن المحكم الجدي، الترفيب ١٩٥٦/١

وسفرت عبد مشدی عمرضی الشرخها سے رواحت ہے کہ رمولی الشہ ہنگائی نے ارشاد فریایا: جو اہا است دارگئیں، و کالی ایمان والاثیاں۔ جس کا وضوئیس اس کی نماز ٹیس اور جونماز نہ ہے ہے اس کا کوئی ویں ٹیس نے فاز کا درجود میں بیسا ہی ہے جسے سرکا ورجہ بران میں ہے کئی جسے سر کے بغیر افسان زندہ ٹیس روسکا ای طرح نماز کے بغیر دیں ہاتی تبیس روسکا۔

هُوْ 44 ﴾ غَلَ جَابِر لَنِ غَلِمِ الْحَ رَضِيَ اللّهُ عَلَهُمَا يَقُولُ . سَجِعَتْ رَسُولُ اللّهِ ﷺ يَقُولُ: غَنْ الرَّحَلُ زِ بَيْنَ الجَّرِلُهِ والكُفْرَ تَرَكُ اللّهَذَاةِ .

روالمعمسو بالبامان افلاق السوالكمر المرتب ١١٧٠

معترت جابر بن مبدونشد من الله عنهائ وايت ب كه من من رسول الله عن كل مر ورش فريائي دوئ منا انماز كالجهوز بالمسلمان كوكفروشرك الك كأنجائي والاب . ﴿ (مسم)

فعائده : خلاصة التي مديث كن مطلب بال فرائد بن جم ش سايك بر عن كرف فرازى أنه ال كرف به يك المواتات به التي كالمواتات به ش كالفريش ب التي كرش الدونة المواتات كالفريش به المرابية به المرابية كرف فرائد المقارق الله المؤلفة في غن المن غنامي واحدى الفريقة في في المن غنامي واحدى الفريقة في في المن غنامي واحدى المفرائي الفرائي المؤلفة والمؤلفة في المؤلفة والمؤلفة والمؤلفة في المؤلفة والمؤلفة المؤلفة والمؤلفة وال

معفرت این عمامی رمشی الله عنها ہے روابیت ہے کہ رمول الله المبطقة نے ارشا وفر مایا: جس صحف نے نماز جھوڑ دی وہ اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت بھی سطے گا کہ تعدیقاتی اس سے تحت ناز المس جوں گے۔

﴿ 46 ﴾ عَنْ نَوْفَقِ بْنِي مَعَاوِينَةُ رَصِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ اللَّبِيُّ سَنِيُّكُ قَالَ: هَنْ فَاتَتْهُ الصَّلَاقُ، فَكَالَتُمَا واداس حدر وراسداد سحيم يها. ٣٠ . حعزت نونل بن معاویہ عظیمت روایت ہے کے رسول الله علیہ وسلم نے ارشاد قربایا: جس تین کی ایک فراز مجی فوت ہوگی و وابیا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لڑک اور مال وروائت سے چیمن لیا گیا ہوں

﴿ 47 ﴾ قَالَ عَلَى عَلَى عَلَمُ عَلَيْهِ عَنْ أَبِهُ عَنْ جَلِهِ وَطِيلَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: فَالَ وَهُولُ اللَّهِ مُلِّحَةً : هُرُوا قَوْلَا وَكُمْ بِالصَّلَاقِ وَهُمَ أَبْنَاءُ مَنْجِ سِبَيْنَ، وَالطَّرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ سِيْنَ وَقَوْلُوا يَنْتُهُمْ فِي الْمُصَاجِعِ. ﴿ وَوَهُ مَرْدُوهُ وَمِنْ مِنْ يُوسِ فَعَامِ بِالسِيلَاءُ وَعُم

حضرت مرد بن شعیب این باب اوردادات حاسل روایت کرتے ہی کدرسول الشعلی الشعاب وسنم نے ارشاد فر بلیا: این تیجوں کوسات سال کی شریعی نماذ کا عم کیا کرد روی سال کی عربی نماز ندیز سنے کی وجہ سے آئیں بارد اور اس عربی بیٹی کر (بہن بھ لی کو) علیمہ ہ علیمہ دہشر دل برسنا ک

فانده: ماداي بوكريس يركي جسماني نقسان نهيج نيز بيرب برته اري

بإجماعت نماز

آبات قرآنيه

فيل الله تُعالَى: ﴿وَوَأَقَالُوهُ الصَّلَّوَةُ وَأَنُوا الْوَكُوةُ وَالرَّخُفُوا مَعُ الرَّاكِمِيْنِ فِيَّا [المُرَّدُ [31]

الشانقالي كالرشادية زار و زاع كروارد كالتواوركوني كريد والوار كالمراركون كرو(للخواجة المستمازية هو) .

احاديث نبويه

عَلِي عِلَى عَنْ ابنَى قَرْيَرُوْ رَصِي اللَّهُ عَلَمَ عَنِ النَّبِيِّي لَكَنْ قَالَى الْمُوَوَّقِ يَقَفُرُاهُ مَلَكَ صَوْبُهِ. وَلَمُعَهِلُهُ لَهُ كُنَّ رَكِّتٍ وَمِلْمِنِ ، وضَاهِمُ الضّلَاةَ لِكُتِبُ لَهُ خَمْسَ وَجَشُرُوْنَ صَالِالُهُ وَيُكَفُّر . والمواقِ مَا تَرْبُقُهُمَا : . والمواقِ مَا تَرْبُقُهُمَا :

حشرت الوہر رہ منتشب روایت ہے کے دول اللہ المنتشق ہے اسٹارٹر اوا اسٹارٹر کا اسٹارٹر کا اسٹارٹر کا اسٹارٹر کا اسٹارٹر کی اور انتقال کے اسٹارٹر کی اور انتقال کی سافت

تھ کی جگسائں کے گنا ہوں سے بھر جائے تو بھی دوسب گناہ معاف کر دیتے جائے ہیں)۔ جاتھ اور بے جان جو مؤوّن کی آ راز سفتے ہیں دوسب قیاست کے دن اس کے لئے گوائی دیں نئے۔ مؤوّن کی آواز پر فراز میں آئے والے کے لئے بھیس نرزوں کا ٹواب مُفھور یا جاتا ہے اور لیک نماز سے چھیل نماز تک کے درمیانی وقات کے گناہ معاف کردیئے جائے ہیں۔ (وروازر)

فَا فَكُ اللهِ اللهُ ال

حضرت عبدالله بن عمر منى الشرخهات روایت ب كدر سول المدعظ في و اشاد المرافظ المدعظ في ارشاد فراليا:

مؤان كي آدار جهال جهال على تبكي به وان تك اس كي مففرت كرد كي جائي بهر ها الدارادد بها الداراد بها الدار

حفرت ابست مدخلی فریائے میں کد حفرت ابستید دیکھنے فرائے ہیں کہ حفرت ابستید دیکھنے فرائے ہے۔ افرائی جب تم جنگات میں ہوا کر دقو بلند آواز ہے اوان دیا کرد کیونکہ میں نے رمول اللہ میکٹی کو بیاد شار فربائے ہوسے شاہ سوّون کی آواز کو جودرت مٹی کے وسیلے بہتر ، جن اور انسان منع ہیں وہ سب قیامت کے داراموؤن کے لئے کوانیاویں ہے۔

﴿ 51 ﴾ غني النبواءِ مِن عَادِبِ وَحِنَى اللهُ عَلَهُمَا أَنْ لَيْنَ اللهِ مُنْفِجَةٌ قَالَ: إِنَّ اللهُ وَالمَجكَمَة يُعَمَّلُونَ عَلَى الشَّعْقِ الْمُقَدَّم، وَالْمُؤَدِّنَ يَعْفَرُ لَهُ بِمَاتِ صَوْبِهِ، وَيُصَابِقَهُ مَنْ صَجعة مِنْ وَطُّبٍ وَ يَافِعِي وَلَهُ مِثَلُ أَجْرِ مِنْ صَلَّى مَعَةً ﴿ ﴿ وَالسَانِي مِنْهِ وَيُصَابِقُهُ مِنْ اللهَاءِ وَهَا ا فائدہ: بعض نعام نے مدیث تراف کے دوسرے شیل کے سطنب بھی ہوان قربانیے ہے۔ کہ مؤل کا ایک وہ کتا ہوا ڈال دینے کی گئے ہے او ان کی آواز کینچے کی گئے تھا ہے۔ کہ درمیا کی طاقت مل ہوئے ہوں سب معاف کردینے جائے ہیں۔ کیک مطلب پیٹھی بیان کی کیا ہے کہ مؤڈن کی اڈالن کی آواز جہال تک کیٹھی ہے وہال تک کے رہنے والے لوگوں کے کتا ہوں کومؤزن کی مفارش کی دجے معاف کردیا جائے گئے۔

﴿ 22 ﴾ خَنْ مُقَاوِيَة زَهِبِي اللهُ غَنْهُ قَال: صَبِغَتْ رَسُولَ اللهِ تُنَفِّعَ يَقُولُ. الْمُؤَذِّقُونَ اطُولُ السُّمِي أَضَالًا يؤَامُ القَيَامَة

حضرت نواد پردین فرمائے وہ کہ کہ بن کہ بن کے دمول اللہ وہ کے کو یار شاد فرمائے ہوئے منا استواز ان تیامت کے دان سب سے زیاد و کچی آگردان والے ہوں گے۔ استان

 33 ﴾ غير الإس غفو والبنى الله عَلَيْهَ الله اللَّبِي تَنْتِئِهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَل عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الل

معزت ميدالله بن مردش الله فيهاست روايت بيدكر تي كريم النيطة ف ارشارة بالإنهاب من المعارف الإنهاب كريم النيطة في الرشال المان الحرائل المان الما

أرزاه فترحدي بوختصيل وقيدروه فطراني في الإرمط والصفيرة

وهه المعالم من عبد المورد المغروب أكبه من حيار في الشاء معمع الرواد ١٠٥٪

﴿ 55﴾ عمل عليه الله إلى عمل راجس الله غليقها قال: قال وشاؤل الله المُسْتَقَّة الله اللهُ غللى تُخْمِنُ لَلْمِسْلَكَ أَوَاهُ قَالَ يُؤَمَّ الْقِبْسَةِ مُعْطَلِهُمُ اللَّاوُلُولَ وَالْآجِرُولَ، رَجْلَ لَيْت الشَّخَفِسِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلُؤَ، وَرَجُلَ يُومُّ فَوْقًا وَهُمْ بِهِ وَاضْرُورَ، وَغَيْنَا كَان خَلَ اللهُ وَخَلَ روادك مِن وقال عنا اللهِ عنا من عنا في صعة

الفلالة المابن لحمهم لأبأء وقباء ١٩٥٣

معفرت عبد دللہ بن محرر منی اللہ عنیا سے دوایت ہے کہ رسول اللہ علی ہے ارشاو فر بایا: عمین تم کے لؤک فیامت کے دان مشک کے نیلول پر ہو تکے۔ ان پر اسکے بیٹھیا سب لوگ رشک کریں گے۔ ایک دوشش جوون رات کی پارٹی نماز دوں کے لئے افراق و یا کرنے تھا۔ دومرا ووشش جس نے دوگوں کی اہمت کی اور وہ میں سے رائنی رہے تیسراوہ نقام جواللہ تعالیٰ کا بھی جی اوا کرے اورا ہے آتا فاؤں کا بھی تن اور اکرے۔

﴿ 26 ﴾ حَنْ اَبِي هُورَيْرَةَ رَصِينَ اللّهُ حَنْمَ قَالَ: قَالَ وَمُولُ اللَّهِ عَلَيْتُ الْإِمامُ صَامِنُ والعَوْيَنُ مُؤْتَعِنُ اللّهَمْ الرَّحِيدِ الرَّبِيدَ وَالْعَوْدُونِينَ.

رواه ابو دارد باب ما بجب منى المؤفن - - رقم: ١٧٥ه

حضرت ابو بربره وشی الله عند سے روایت ہے کہ رسول اللہ عظی نے اور شاور مایا: المام فرمد وار سے اور سؤون پر بعروسہ کیا جاتا ہے۔ اسے دانشہ المامول کی دہنما کی قرما اور مؤونوں کی مفتر سفر مارا

فاندہ: امام کے قسد دارہوئے اسطلب سے سیکرامام برائی نماز کے علا وہ مقتم ہیں کی تھا اور کے علا وہ مقتم ہیں کی تھا اور کی گئی فراری ہے اس لئے جتنا ہو سے امام کو قابری اور بالمخی طور ہے آئی نماز پر سے کی کوشش کرتی ہوئے ہیں ان کے لئے دعا بھی فرائی ہے۔ مؤوّل ہے تھیں ان کے لئے دعا بھی فرائی ہے۔ مؤوّل ہے تھیں ان کے حادثات کے دعا بھی فرائی ہے۔ مؤوّل ہے تھا دروز ہے کے اوقات کے بارے بھی اس برامتا دکیا ہے۔ لہذا سؤوّن کو جائے کہ دعا ہے اس ان اس کے دوران اللہ مؤلّف اور چکا مؤلّف ہوئے ہوئے ہوئے ان دران دے اور جائے مؤلّف ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ان کے درمول اللہ مؤلّف ہوئے ہوئے ہوئے ہات کی دعا کی دیا گئی دیا گئی دیا گئی دعا کی دو کی دعا کی دعا کی دعا کی دعا کی دیا کی دعا کی در دعا کی دعا کی دعا کی دعا کی دو داخل کی دو دو در کی دعا کی دعا کی دعا کی دو در دعا کی دع

﴿ 57 ﴾ عَنْ جَايِمٍ وَضِيَ اللهُ عَنْمُ قَالَ: سَمِعْتُ النِّيُ نَائِكُ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعْ البَّذَاءَ بِالصَّلَاهِ، وَهَبَ حَتَى يَكُونَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ سَلَيْعَانُ وَجِمَهُ اللهُ، فَسَائِكُهُ عَنِ الرَّوْحَاءِ * فَعَالَ: هِنَ مِنَ الْمَدِينَةِ بِعَدَّ وَلَلَا ثُونَ بِلَكْ .

رواه مستب باب مسل الادن ١٠٠٠ رمم: ١٩٥٨

معترت جابر عظی قرماتے میں کے میں تے رسول مذہبی کے بیار شاد فرماتے ہوئے سنا:

شیطان دیب آماز کے نے اقال منتو ہے قامقام افاقات مند چاہا باتا ہے۔ معمر صلیمان مامنالاند ملید کیتے ایس کے منز سے باہر رضی القد عمد سے مقام روعاء کے بارے لیس پر بھاتو اقبول کے قربانی کے بدید کیتی تھیں میل مور ہے۔

الله (58) على الله تعديدة وجنسي الله علمه التي التبكي كَنْ قال: الذا تباوى الإطاراة الديل المشاراة الديل المستحدث المس

بل 23 بَمْ عَنَ اللَّهِ فَوْيَرُوْ وَطِنَى الشَّاعَةُ انْ اللَّهِيَ كَنْ َةَ قَالَ الْوَايْعَاتِ النَّامَلُ مامل النَّذَاءَ والشَّمَانِ الْمَوْلِيُ أَنْهُ لَمْ يَجِدُوا الْآلِمَانِ مِسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَامُونَ .

ويتعد صوروس المعلمين ويتعاف والوريات الأمنتهة فافني الأمارة وأتعارف

﴿ اللهِ كِنَّهِ عَلَى سَلَمَانَ الْعَدِيدِي رضي الله عنه قال: قان وضؤلُ الله أَنْظُتُهُ (إذا كان الرَّحُنُ بعارُض فِي قَلَى فَحَالَتِ الصَّلَاةُ لَلْمُتَوْصًا، فإن تَهْرِيدِكُ مَاهُ فَلَيْقِيدُمُ وإنَّ اللَّهُ صَلَّى وَانْ أَفَنَ وَأَقَامَ عَسَى خَلْفَةً مِنْ جُنُوهِ اللَّهِ مَا أَمِوى خَوَقاةٍ. رو المدتر إو مر مصله ١٠٠٠

' معترب سلمان فارای جاپٹندے دراہیں۔ ہے کہ درمول اللہ عُلِیّاتِ نے ارشاؤہ مایا : جب کول مخصی جنگی میں : واور اماز کا وقت ہو جائے او وضوارے ، پاٹی نہ سطوتہ تھم است نجر جب وہ وقامت کہ کرنماز نے حتا ہے قرائ کے دولوں (تکھنے وہ نے) فریٹ اس کے ساتھ تران نے تاہم میں۔ اور اگر از این ویتا ہے مجر تااست کہ فرنماز پر حتا ہے قوام کے چیجے اللہ تھائی کے لئیموں کی لیمی فرشنوں کی اتی ہوئی تعداونماز پر حتی ہے کہ جن کے دانوں کرنارے و کچھے جس جائےتے ۔ (معند مسامدان آن)

﴿ 69 ﴾ عَلَىٰ غَفَاهُ مِن عَدِي رَضَى الظُّ غَنَهُ قَالَ: سَمِعَتُ وَلَمُولَ اللهُ أَنَّيُّ يَقُولُ اللهُ عَلَ وَيُكَ عَنُونَ مِنْ وَاللهِ عَنْ وَاعِي غَلَمٍ وَلَى وَاسَ صَطِيَّةٍ مِجْدِقٍ يُوفِّنَ نَفَسَادِهُ وَيُصَلَّقُ عَنْ وَعَالَىٰ الْفَظَوْرُةِ اللِّي عَنْدَةً: هَذَهُ إِنْ وَلَمَلَهُ لِلطَّلَاةِ يَحَالَ مِنْ فَلَا غَفُوتُ العَادِي وَوَا مُوادِدُهُ الْفِشَادُ.

الشرب تقهدان عام وفائيدة المات بين كه ش في رسول المد عطينة كويدا وزاوة مات المورات المقدارية المرادة مات المورات المو

﴿ 20 لَهُ عَمَّ مَهْمَلَ يَنْ شَعْهِ رَحِينَ اللهَا عَنْهُ قال، قَالَ رَسُولُ اللهِ كَتُنَّ جَمَّانِ لا تُوَوَّانِ ﴿ وَقَلْمَا لَوْ قَالَ: الذَّعَاءُ عِنْدُ النِّدَاءِ، وَجَلَدُ الْبَاسِ جَيْنِ بُلْجِهُ يَقْصُدُ لِفَضًا

رواه بو دارد دنها فدهار صفا البغلاء رقها ١٩٤٠

معنوب کمل من معدود فائسراایت کرتے دیں کے رسول الفریق کا کھٹے ارشاد قرب یا دووقتوں کی دعائمی ڈائٹل کی جائیں۔ لیک ذان سکاد قت دمرے اس دائٹ جہ بہتھما ان کی لا اگر اگرو کی موالے۔

﴿ 53 لَجَا عَنْ نَسْفُدَ لِنِ أَبِي وَقَاسِ رَصِينَ لِللَّهِ عَنْهَ عَنْ رَسُونِ لِللَّهِ قَالَ: مَنْ قال جِيْن

يَسْمَعُ الْمُوْيَنِ: وانَّا فَضَهَدُ أَنْ لَآلِة إِلَّا اهُ وَحُدَهُ لَا صَرِيْكَ لَهُ، وَأَنْ مَحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَحِيْتُ بِاشِرَبُّا وَمُمَّعِنْدِ رَضُولًا وَبِالْإِسْلَامِ بِينًا، عَفِرَتُهُ فَيْدًا.

وماة مسقمه بالمستحمات القول مثل قول المؤدن لمن مسعم مسرقيم ١٩٨٠

معنرت معدی ابن وقاص وقد الشعندے روایت ہے کہ رسول الشطی الشاطی ال

﴿ 64 ﴾ عَنْ أَبِيلَ هُـرَقِـرَةَ وَجِـنَى اللهُ عَـنـة يَقَوْلُ: كُنَا مَع وَسُوْلٍ اللهِ تَلْتُنِجُهُ فَقَالهَ بِلالُ يُعَادِينَ فَلَمُهُ سَكِّكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ تَلْتَجَهُ مَنْ قَالَ مِثَلُ هَذَه يَقِيْنَا وَخَوْرَ الْجَنّة

ور وافتحاكم وقال: هذا حدث منحيح الإستاد والم تحرجاه هكاة وواتقه المعين ١٩٤١ -

حضرت ابو ہر رہ ہیں ہے۔ رویت ہے کہ ہم رسول النہ ملی اللہ بایہ وسلم کے ساتھ تھے۔ حضرت بنال فاقطیہ از ان دینے کھڑے ہوئے۔ جب از ان دے چکھ وسول اللہ صلی النہ طلبہ وسلم نے ارشاد قربایا: جوٹس بیشن کے ساتھ ان جیے کھمات کہتا ہے جوسو ڈن نے از ان میں کے وہ جنت میں وافل میں کا۔ (متر شام)

خاندہ: اس موایت سے طوم ہوتا ہے کہ اوّ ان کا ہواب وینے والا دی الفاظ وہر نے۔ چموّ فران نے کیے۔الیتہ هفرت عرض الفدمت کی روایت سے مطوم ہوتا ہے کہ خی غلبی الضلوء اور سی علی الْفَائِر حے جواب میں آد خوّل وَالْا فَوْمَ الَّا بِاللّٰهِ مِاجِاتِ۔ (مسلم)

﴿ 65 ﴾ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرِهِ وَطِنِي الشَّعَلُهُمَا أَنْ رَحُكُمَ قَالَ: يَا رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ الْمُرَافِّةِنِيْنَ يَقَصَّلُونَا: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ النِّكِيِّةِ فَلَ كَمَا يَقُولُونَ فَإِذَا النَّهَلِثُ فَسَنْ تُعَطِّدُ

رو ه الوداؤد: بالنه ما يقول اذا صمع المؤدن، وفود \$ 44

معرت الداخر الله الناظر ورض التدعيما فراست جن كداكيت تعلى الفاقرين المداكرة إلى المسافرة الله المداكرة الله ال والناك كنية واست أم سنة التروقوات الله التعلق المسافرة المالية والأحالية المن حساسة كما أواله المسافرة المالية المنتهج بين يحرصي تم الوال الله المسافرة والمائح والعدائم المشارة أو المائة المناطرة المناطرة المائة المناطرة الم

164

رواه مسالم عند استجناب أيلون الترائول المؤدن لمن مسعه 👚 وفارية 🖎

﴿ 67 لِهُ خَلَ جَاهِرِ مَن عَلَمُ اللهُ وَحِنَى اللهُ عَنْهُمَا أَنْ وَسُولُوا اللهِ شَكَّ قُلُ: مَنْ قَالَ مِلَى يُسْمِعُ البُدانُ اللّهُمْ وَبُ هَذِهِ الدُّعُوةِ الثَّافَةِ والصَّلَاةِ القَائِمَةِ، آبَ مَحَمَّدُ الرّامِيلُة وَ الْمَعِيشَانُ والمِنْهُ مَقَامًا لَلَّمُودَ اللّهِ الذِي وَخَلَقَاءً كَلَّتُ لَهُ تَعَاهِمِي لِوَمُ أَلِيَاكِة

وبالالمسعوري ملب الماعلا فندائلاه وقعداها تابروه فيهلقي فياست

الكاري وزاري ومرد إفك لأتأخلف المعيشات والاو

حقرت جابر بن مجدالله رضى الشعيمات رواوت ب كدر ول الله المنطقة ف ارشا وقر الما: ويُحتمى والن سننے كونت الله توالى سيام عاكرت: اللَّهُ في وقد والله عنوق الله عنوق الله والصّلاف الله بنده، المن خسفة الا المؤسِينة والفولية فيه والعقة عفاها شائعة وقد اللّه بي وعد لله المك هِ ١٨ كِهِ عَنْ خَامِ رَضِيَ اللّهَ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللّهِ يَهُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ قَالَ حِيْنِ يَنَاهِى ا النَّيْهِ وَاللّهِ عَنْدَهِ النَّذَعَوَةِ النَّامِّةِ، وَالصَّلَاةِ النَّاهِةِ، صَلَّ عَنى مُحَمَّدٍ، وارْصَ عَنْهُ رِضًا إِنْ تُسْخَطُ عَدَةً، مُشَحَاتً اللهُ لَذَ دَعَوْقًا.

هنرت اس بن ما مک منطق سندان یا بارمول الله عَلِیْتُهُ نے استادهٔ ایا الذان اورا قامت کے درمیانی اقت میں دعاز دکتی مرق میٹن قبول بونی ہے اس میز کر اسپیز تر نے مرش کیا ایا دمول اللہ اسم کیا دعامائش کا آپ کے ارشادهٔ رمایا: اللہ تعان سے دیور کر نے کی عاقب

﴿ 70 ﴾ صَلَ حَابِمٍ رَصِينَ عَلَاعُنَا أَنَّ رَسُولِ اللهِ لَنَا ۖ قَالَ: لَمَّا تُؤَفُّ بِالصَّلَاءُ فَبَعَثُ وقالِ الشَّمَةِ وَالشَّجَانِ الشَّقَاقِ.

عنرت جائزة فالمعتضرة أبت بكروول الشعظية في رشاوقر لما : ب 11 كي لي

ا قامت کی جاتی ہے آ مین کے بروازے کھول دینے جاتے ہیں اور دعاقبول کی جاتی ہے۔ (مناس

عَلَىٰ 17 ﴾ عن أبئ هرفرة زحمى الله عَلَهُ بَقُولُ. مِنْ مُؤَمِّنَا فَأَحَسَرُ وَأَطُولُهُۥ لَهُ خَرَجُ عاملة اللهم الطفالة صائبة هي صَلَاةِ ما كَانَ يقملهُ إلى الطّلاة، وَ لَهُ يُكُنِّبُ لَهُ بِاحْدَى خَطَوْتِهُ خَسَنَةً، ويُشخى عَلَهُ بِاللّاحَرِي مَنْهُمَّةً فَإِذَا شَمِع الْحَدَّكُمُ الْإِقَامَة فَلا يشع، فإنَّ الطَضْكُمُ أَخِرًا الْفَعْلُكُمْ ذَارًا قُلُوا، لَذِهِ أَيَا هُرْبَرُهُ؟ قَالَ، مِنْ الْجَنْ كُفُوذَ اللّحَقَدِ.

ووا الإمارة للشوالي الموطاء عالم الوسود من ٧٠

هفرت الا مرز و وفیظید قرمات بین که جو تحقی ایسی خرج ایشو کرت به تجار کردی که ادادت سے منج می صلحات ایر آبای بیک و دائن اراد سے برقائم دیتا ہے است فاز کا تواب مثاری بانی ہے ۔ اس کے یک نقرم برایک کی کسی برتی اور ارد سے اور دوسر سے قدم براس کی ایک برائی مثاری بانی ہے ۔ دہتے میں اونی اتا دست نے والار نہ جا اور ترقی سے جس کا تحریم ہیں ہے جنگ زیادہ ور موکا اتباق اس کا آواب زیادہ ہوگی۔ حضرت ابو میرو درخی اند عند ک شاگر اواس نے میں کرنج بھا کہ دو برزوز کھر اور دو نے کی وجہ سے آواب زیادہ کی اور کوئی اوگا تا فر روزوں کے ا

الله 27 كا عَمَلَ أَمَنَى فَمَ يُمَرَّقُ وَاشِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ. فَانَ يُوا الْقَاسِجِ الْكَنَّةِ، وَفَا لُوضَا اختَفَخَمُ فِي يَشِهِ، قُوْ عَنَى الْمَسْجِدُ كَانَ فِي صَلَاقٍ حَنَى مَوْجِعَ فَالاَ فَلُو هَكُذَا، وَفَسَلَتُ نَبُوا اضابعه وإذا معاكروه لي عالم على المستحين على الوال السيدي ولي يعر منذور المعالم على المعالم المعالم المعالم

جسترے کا جزیرہ خانف ہے دوابعت ہے کہ رسول افقہ مینٹیٹھ کے اور ثاوتر مایا : ایس تم میں سے کو کی شخص اپنے کہ ہے وضو کرنے مجاراً ہے ہو تا ہے جائیں آئے تک اے اوا کا اُڈ اپ الماریتا ہے۔ اس کے جدور مول انقد ملی افتہ ملیے وسلم نے اپنے اِٹھوں کی اٹھایاں ایک و مرے میں ویشل کی اور ارشار کی بالاف ایسانیس کرنے ہوئیا۔ سکی اور ارشار کی بالاف ایسانیس کرنے ہوئیا۔

غاندہ: مطلب ہے کہ جیستان کی حالت میں دونوں پانٹھوں کا آٹھ یاں ایک دوسرے چی ڈالٹاہ رست تھی اور دا دجا ایسا کرہ کے تدامہ کی تھیں کی طرح جو گھرے بھوکر کے تماز ک ارادے ہے میدائے اس کے لئے بھی ہامناسی ٹیس کونکہ نماز کا توب حاصل کرنے کی وجہ سے برخش بھی ویا نماز کے تھم میں ہوتا ہے جیسا کہ دیگر روایا ہے میں اس کی وضاحت ہے۔

﴿ 73 ﴾ عَنْ سَجْدِ بْنِ الْمَسْتُ وَحَمَّهُ فَلْ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَمْصَارِ رَحِيَ اللَّهُ عَنْدَ اللَّهُ فَالَ سَجَعْتُ رَحُولُ مِنَ الْأَمْصَارِ رَحِيَ اللَّهُ عَنْدَ اللَّهُ فَالْ سَجْعَتُ رَحُولُ لَا فَرَاعَةً الْحَدَّى فَاحْمَلُوا الْوَصَّوْدُ لَمْ مَرْحَ إِلَى الصَّلَامِ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْ

رواه الوراؤن شراما فالعاملي الهادي في المدني الي العالان وفي: ٦٣٣

حفرت سعيدين مستب آيك العارى صحابي وظافيات روايت كريت في كدافعول في منظافيات واليت كريت في كدافعول في منظافيات واليت كريت في كدافعول في منظافيات بوري سائة جب في كلف العمل في المحل المنظافيات والمنظفة كورت في المنظفة كروسة في الفرق الى سائل الكيك مناه معاف كروسة في السائل الكورسة في الدوسة في السائل الكورسة في المنظام كروسة في السائل الكيك مناه معاف كروسة في السائل الكيك مناه معاف المنظام بي المنظمة كروى جائل بي المنظمة كرون جائل بي المنظمة كروسة في المنظمة كروسة المنظمة كرون جائل المنظمة المنظمة كرون جائل المنظمة كرون المنظمة ك

هِ 74 كِهُ اللَّهُ أَمِنَى أَمَاعَةً وَاصَلَى اللَّهُ عَلَمُ أَنْ رَشُولَ اللَّهِ النَّئِسَّةِ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ يَشِهِ مَعْطَهُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مَنْ أَيْفِهِ مَعْطَهُوا اللَّهِ صَلَّاقًا مَكُونَ إِلَيْ مَسْلِمِعَ الطَّمَّحَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

معترت ابوأ بالمدروجية عبروانت بي كدرس الله وللنافي ني ارشا وفر بالمان وفيس البينة

محریت الیمی عربی بفتولد کشفرش قرار کسداداد سے نعما ہے است افرام بالدو کرتے ہے جائے والے کی عربی آئی ہے منز ہے اور جو تھی سرف جائیت کی تماز پر حق کر اس کئی شخصیر افکار کرائی خیار سے تعلق ہا اس میں واکر نے والے کی طربی قواب ماز ہے ایک فیاری میں اور ایک فیاری میں واسری فرز زمی طرب میں تعلق میں میں اور کی کھیل افسال اوم اور اپنیانا کا ویاست وراس میں اور ایک ورد کا اور دی ک

الله 19 أبعد على أميل فسر ترفّ رصى الدّعنة فائل: قال ولمنوّلُ الله كَتَّنَاتُهُ. لا يقرضُنا احمَّدُ كُمُ السّامُ على وَامُنوَدُ فَا وَيَسْمِغُهُ اللّهَ يَاتِي النّسُنجة لا يُويِدُ إلّا الطّالاَةُ قِلْهِ إِلَّا لِيَشْمِشُ اللّهُ اللّهِ كُمّا يُضْمُنِهُمْ اللّهُ العَالَمِ عَظِيمِتِهِ

حضرت الا جرود النائع من روایت من کردسوں اللہ الطِّقَةُ من ارتبا افر ولائم ہیں ہے تھ خشمی الحکی خرب مشوکر تاہیم اور مشاکل فعال ورج تک کوئچ و بتا ہے۔ پیکرس ف کرز میں کے اور اسے اور اسے مناسع بدعوں کا مبلغ کا نشائع کی اس بندوست البین فیش اور کے جی جیسے کوئی وور کئے ہوں بیٹن وارک ایچا کی آئے سے اس کے کھر جائے فیش جو سے جی ر

عُ 75 ﴾ عنى شائد حاق زمستى الله عانة عن النُّبِي النَّذِّ قال عن تزعَّدا في بيَّند ف تدايل الوَّشُوَة، تُم لَم الشِلجة، فينو زمر الله، وأحق على الفرار الله لكرة الزائر

رواه أدار والي أن المخبر والعد المسارة الحالة وحال والمحمود مدرج المراسان والجار

حشرت علمان دخیشہ سند روایت بیند کر بی آریم علی و خدمید و خوساند برش فرم یا دہوگئیں۔ اسپیغ گھر بشن میکی طرح وضو کر کے سمجد آ کا ہب و والحد تو فی کا میمان ہب (اللہ تو نامی اس کے محربیان بشن کا وربیز بران کے ذریعے کے کہمان طاقر کہ امراک سے

عَا 27 بَنَهُ عَمَلَ حَامِر لِمَنِ مُنَا مُا اللّهُ وَهَمَى اللّهُ عَلَهُمْ قَالَ مَشْتَ الْمِقَاعُ حَوْل الْمَسْجِعِ. فَالْ الاَ مُنْوَ سَلَمُهُ أَنْ يُشْقُلُوا اللّي قَرْابِ الْمُسْجِد، فِلْغُ قَالَتَ وَلَمُونَ الْمُؤْمِنَّ فَق وَلَمُهُ صَلَحْنَى الشَّكِمُ لُويَقُوْنَ أَنْ تَتَقَفُّوا قَالَتَ الْمُشْجِد، فالواد بِعَقِ، بارشُوْنَ العِلاعظ أوقانا قَالُكُ فَقَالَ. يَوْلِيلُ سَلَمِهُمْ فَالرَّحْمُ لَكُمْكُ آفَرُ كُلُهُ وَيُوْكُمُوا لَكُمْتُ الْوَاقِيلُ

ووالامامان بالمعطق كتاف بحطالن المساعيد وقبورا الاما

﴿ 78 ﴾ عَنْ أَسِى هُويَوَةً وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ النَّئِيِّ فَالَ مِنْ جِيْنِ يَخْرَجُ أَحَدُكُمْ مِنْ مُنُولِهِ إلى مُشْجِدِي فَوِجُلُّ مَكُنُبُ لَهُ حَسُنَةً، وَرِجُلُّ تَسُطُّ عَنْهُ سَيْمَةً حَنَّى يَزْجع ، واداس جيان الله المعامن استاده صحيح 1/2 . ه

صَدَقَةً ، وَكُلُّ خُطُرَةٍ تُمْشِيَّهَا الَى الصَّلَاةِ صَدَفَةً ، وَتُعِينُطُ الْآذَى عَن الطَّرِيَّ صَدَفَةً،

رواد مسلم بات مان ان اصوالصدقة يقع على كل يوع من المعروف - - عرضو: ٦٢٢٥

حضرت الوبر و افظین دوایت کرتے ہیں کدر مولیا الله علی دائم نے ادشار فرمایا نہر انسان کے ذریب کہ بردان جم بھی ورج افکا ہے اپنے بدن کے برجوڈ کی طرف ہے (اس کی سمائم تی کے نگر آئے ہیں) ایک صوفر اوا کرے تمہا دا دوآ دمیوں کے درمیان اتصاف کرویا صوفر ہے کہ کی آ دگی کواس کی موادی پر شمانے ہیں یااس کا سامان اٹھا کر اس پر دکھوائے ہیں اس کی عدد کرنا صدفر ہے ۔ انھی بات کہذ صدفر ہے۔ برد وقدم جونماز کے لئے اٹھا کا صدفر ہے ادر داستہ سے تکلیف دا چڑ کو بنا دو برجی صدفر ہے۔ ﴿ 80 ﴾ عَـنَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ؛ قَالَ: انْ اللهُ لِنُجِيلَةُ لِلْقَائِنَ يُتَحَلِّمُونَ إِلَى الْمُسَاجِدِ فِي الظُّلُم بِنُورَ سَاطِع يَوْمُ الْقِبَافَةِ.

رواه الصرائي في الاوسط و السادة سمر المجمع أزواها ١٥٨/٠٠

معنزے ابو ہر یہ وختی ہے روایت ہے کہ درمول الشہ عَیَّا ﷺ نے ارشاد قربایا: قیامت کے ون الشہ تعالی ان توکم کی کو جواند جروں میں مساجد کی طرف جاتے تیں ، (بچاروں طرف) سمیلنے والے قررے مُنو وفرما کمی مجے۔

﴿ 84 ﴾ صَنْ أَسِنْ خَرِيْدُوْ وَحِسَىٰ امَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَمُولُ اللهُ مَنْتُكُ: الْمُشَّاءُ وَنَ إلَى والمُسَاجِدِ فِي الظَّلُوءِ وَلَيْكَ الْفُورُاصُونَ فِي رَحْمَةِ اللهِ.

اسيان السياعيل بن وقاع تكنم فيه القاس، وقال الترمذي طبعة بعض هل السير وسنعت محمدا بعني السعاري بقول حوافظ طارب النجاب التركيب

معنرت ابو ہری میں میں اس میں دوایت ہے کہ درول انفسلی اللہ طلبہ وسلم نے ارشاء قربایا: اند جروں میں بھٹر مد مجدول میں جانے والے لوگ ہی انفد تعالی کی وصت میں فوخہ لگائے والے ہیں۔

﴿ 82 ﴾ عَنَ لِمُرَيِّدَةُ وَجَهِنَ الشَّعَدُ عَنِ النَّبِيُ مَكَنَّهُ قَالَ مَشَوِ الْمُشَائِنَ فِي الظَّلْمِ الى المُمَمَّدُ وَاللَّهِ النَّامِ وَلَمُ الْفِيامَةِ.

رواه الوادالان ما حام في المشي التي الصلوة في الطَّفَهِ ولَمِّ ١٦٠ هـ

حضرت برید ہفتی ہے دوایت ہے کہ بی کرئم مقطعت کے ارشار فربایا: جولوگ اند میروں میں یکٹر ت مجدوں کو جانے رہے ہیں ان کو قیامت کے دن بورے بورے فوری ٹوٹٹر فی سا دیجے۔ (دیوار)

﴿ 83 ﴾ عَالَ أَمَنَ مُعَيْدِ الْمُعَدَّرِيُ وَخِينَ اللهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ وَمُوْلُ اللهِ النَّجُّةِ: الاَ أَذَكُمُمُ عَالَى ضَيْءِ يَكُفِّرُ الْمُحَقَّقِاء وَفَوْقِلُ فِي الْمُحَسَّنَاتِ؟ فَالْوَا: بَلْنِي، فَارْشُولُ اللهِ قال: فِسْتُ عَ الْوَضُوْقِ أَوِ الطَّهُوْرِ. فِي الْمُكَارِهِ وَكُثْرَةُ النَّحُطُّ إِلَى عَذَا الْمُسْتِحِةِ وَالصَّلاَةُ بَعْدَ الصَّلاَةِ. وَمَا مِنْ أَحْدِ يَخْرُجُ مِنْ يَبْهِ مُشَكِّمَةً الْحَمْلُ إِلَى عَذَا الْمُسْتِحِةِ وَالصَّلاَةُ بَعْدَ الصَّلاةِ، الأصاح، فَمْ يَلْتَظِرُ الصَّلَاةَ الَّتِيلَ بِغَدِهِ، أَلَّ قَالَتُ الْمَلَاجِكَةُ الظَّهُمُ اغْفِرُ لَهُ النَّهُمَ الرَّحِيّةَ (المديسة برادين مياردقال المحنو الساد مسجع الإداري

منزت ابوسعید خدری ایشند به دوایت ب که دیول انفه میگانی نے ارشاد فر این کیا ش شمین ایک چیز نه بتا ای جس به رضی الفاحتم نے وش کیا بیار سول الله اخرور ارشاد فر ایس فر بیار اصافی فر ایستی بی تا مجود (ختا سردی نے سوم میں) انجی طرح دشتو کر تا اسید کی طرف طبیعت کی تا کواری کے باوجود (ختا سردی نے سوم میں) انجی طرح دشتو کر تا اسید کی طرف کشرت نے قدم اشافاد دائیک آز کے جدود میری تمان کے انتظار میں دبتا ہو تی ہمی ایسی تخر نے وضو کر کے سجد میں آئے اور مسلمانوں کے ساتھ با جماعت فراز چر میں تھے ایس کے ابعد والی کرانے استقار میں بیٹر بات تو فر شنے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں نیا متد ایس کی منفر ت فرید بیٹ بیادت ال میرجم فر او شنے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں نیا متد اس کی منفر ت

﴿ 24 لَهُ عَنْ أَمِنْ هُرَيْرٌ أَرْضِيَ اللَّاحَةُ أَنَّ رَسُولُ اللهِ كَنَّاتُهُ قَالَ. ألا الْفُكُمْ عَلَى ما يَمْ يُحُوُّ الطُّهِ الْمُعَكَانِ وَيُرْفَعُ بِهِ الدُّوْجَاتِ؟ قَالُوْ : عَلَى مَا رَسُولُ اللهَ قَالَ: إِنْسَاعُ الْوَصْرَ، الْمَكَارِهِ، وَكُنْرُةُ الْمُحَطَّا الْمِي الْمستجد، وَالْيَظَارُ الطَّالَةِ بِعَدْ الصَّلَاقِ. فَلْلِكُمْ الرِّبَاطُ.

و د مسلم، بات هفيل اصاح توصوره غلي المكثرة، رقم: ٩٧ ه

معفرت الوج برور خاتی سے دوایت ہے کہ رسول اللہ علی نے اور شاوقر مایا: کیا ہی تہمیں ایٹ مل نہ بتا اور جس کی وجہ سے اللہ کہ کی گزانوں کو مناتے ہیں اور درج بلند فرماتے ہیں؟ معملا رہی نے عرض کیا: بارسول اللہ الشرور نالا ہے ۔ ارشاد فرمایا: می ماری و جوٹ کے باوجود کامل دخوکرنا میں جدکی طرف کشریت ہے قدم الفیانا اور ایک نماز کے بعد و ممرکی فراز کے اقتطام عمور دینا کئی تعلق موباط ہے۔

فساندہ: ''ربایا'' کے مشہور کی '' اسلاق مرحد پرٹش سے حفاظت کے لئے بیا اوّ اللہ ''کے جی جو بڑا تعلیم الفاق مُل ہندان مدیث شریف میں ٹی کریم علیق نے ان اعراب کورباط عالمیا اسلحاظ سے قربانی کرچیے مرحد پر بڑا وَوَ الْ کرھ ظنے کی جاتی ہے ای طرح ان اعراب کے ذریع نفس جیٹی ان محمول سے ایچی محاصت کی جاتی ہے۔ هِ 29 فِهِ عَنْ عُفَلَةُ تَنِ عَامِ وَعَنَى اللّهَ عَلَمْ لِحَدَّتُ عَنْ وَشَوْلِ اللّهِ السَّنَّةِ اللّهُ الذَّ الْفَقَوْدِ المَوْحَالُ فَمَوْ تَنِي الْمُسْجِدِ الرّعِي الضّلاةُ تَضِيفَة كَاتِمَةُ ﴿ وَكُالِيّهُ مِن الْمُشَالِمُنَ إلَى السَّنَسَجِدِ عَشُو حَسَيَاتٍ، وَاللّهُ عِلْمُوعِي الصَّلَاةُ كُالْدَائِت، وَيُكُلّبُ مِن الْمُشَالِمُنَ فِي جَيْزُ مِحْرُخُ مِنْ مَيْهِ حَتَّى يَرْجِعُ اللّهِ. . . و مسد 1940 ما

هفترت مقبرین مامر رہیجا ہے مرہ ایت ہے کارمول اللہ المجھنے کے اوش فر ایا جمہد کوئی خمس انہی طرع وضوکرتا ہے ایم عہد آگر فر کے انتقاد میں وجائے والے کے افران کھنے والے فراغظ ہرائی لقرم کے بدلہ جوال کے مجدی طرف افراد کرانا کیا ال کھنے میں را ورفیاز کے انگار میں میشنے والمون کے دالے کی طرح نہا اور گھر سے نکلے کے وقت ہے لیا کہ کھروائیں لوگ کے تمام نے مناف والوں میں فررکیا جاتا ہے۔

عَوْمَهُ ﴾ عَمَلَ صَعَدَ فَنَ جَلِ وَهَنَى الطَّعَلَمُ عَنِ النِّنِي النَّبِيِّةِ وَقَالَ اللَّهُ لَعَالَى المُحَمَّدُهُ فَكُلُ اللَّهِ عَلَى الْفَعَلَمُ وَقَالَ اللَّهُ لَعَلَمُ اللَّهُ الْفَعَلَمُ وَقَالَتُ وَقَالَ اللَّهُ وَالْفَعَالَ اللَّهُ الْفَعَلَمُ اللَّهُ الْفَعَلَمُ وَالْفَعَلَمُ وَاللَّهُ الْفَلَامِ وَاللَّهُ لَلَكَ الْفَعَلَمُ وَلَيْلُ الْكَالِمِ وَالْفَلَامُ وَاللَّهُ الْفَلَامِ وَاللَّهُ لَلَكَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

الزمو بعض بحابث ورامالتيمان وقال عاتا ماريت حسن منجرج بالهام مي مورقاس وقامي وقم ٢٥٣٥

حضر بنا سعاد ترزیش بینها را ولی انده ملی الله با به روایت کرتے بین کو اندیش فی نے (رسول الله صلی الله علی و کلم کوخواب شن) ارشاد فربایا: اس تورایش نے عرض کیا اسے میرے دید بیش عاصر بول را افرانی نے اور انداز کر ایا این کر ہے کہ کوئے کوئے سے اشاف کے افتال معورتے میں: کین میں بحث در رہ بیل میں نے عرض کیا این اللی کے و رہے میں بوائنا ہول کا کا روین جاتے ہیں را درشاہ ہوا ہوا افران کیا ہیں: میں نے عرض کیا تا ہو صد کی ٹراز وال کے لئے جل کر جاتا ایک شاؤ سکے بعدے دور می شرائے کے انگار میں جیٹے رہنا اور انکواری کے

عَوْ 27 لِهُ عَنْ أَمِنَى لِمُوْفِرُوْ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُ عَنِ الْمِنِي تَلْفِئِهُ فَالَ: أَعَدُ كُمْ فِي صَالَاتِهِ مَا ذَامَتِ السَّمَالَالُهُ تَسْخِيدُهُ وَ السَّلَالِيكُ فَيَقُولُ: لَلْقُهُمُ الْفَوْرُ لِذَ وَالْرَّحْفَةُ مَالُمْ يَقُمْ بِنَ صَالَاتِهِ لَلْ رواه البنداري، باب اذا فال المدكم أمين ساءره بها 177

حفزت الزوريون فضائد دوايت ہے كہ في كرتم ملك في ارشاد فرمايان تم ش سده ه فض اس وقت كلد فراز كا قواب با تاويتا ہے جب تك و فراز كرانظار ش ريتا ہے۔ فرشتے اس كے كے بدعا كرتے وستح بين زيا اللہ الآس كی مفترت فرمائيكا اوراس پر جم فرمائيكا۔ پڑھنے كے بعد مجى) جب تك لاز كى جكہ باونو و بينا و بتا ہے فرشتے اس كے لئے الى دعا كرتے رحے بيں۔

﴿ 88 ﴾ عَنْ أَبِي هُـرَيْدَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ لِلنَّكِثْمُ قَالَ. مُشْطِرُ الصَّلاقِ نقد المشادع، كَمَادِس الصَّنَة بِهِ قَرْسُهُ فِي سَبِيْلِ اللَّهِ، عَلَى كَشْجِهِ وَهُوْ فِي الرِّبَاطِ الْآكْرِ.

رواه احمد والطراس في الأوسعاء واستادا سند صالح، فترغيب ١٩٥٥

معرت الوبريء ولله ي ووايت بكرمول القصلي الدعليد ولم في ارشاوفرمايا:

ایک نماز کے احدود مرکی نماز کے انظار میں رہنے والدائی فیسوار کی طرح ہے جس کا گھوڑا اے احتراق کی کے دائے میں جن کی ہے کے کردوڑ ہے۔ قرار کا انظار کرتے وال (کنسی دھیھان کے طاف)سب سے بوسیسو رہیے ہرے۔

فقرت الرياش من سارية فظائمت دوايت به كرسول الله عليه المحل عند الول ك التحقيق المراح من ساول ك التحقيق المراح من ساول التحقيق المراح من الله التحقيق المراح المرا

حضرت الدامار منظف مدونایت ہے کورمول اللہ المجانے ارش افر ایا: اللہ تعالی کیل صف والوں پر دشت نازل فرمات چی اوراس کے فرشتے ان کے لئے دمت کی دعا کرتے چیں۔ نبی ہے جو چی بھی نے عرض کیا: یار ول اللہ آکیا دوسری صف والوں کے لئے بھی یہ فنسیات ہے؟ آپ کے ادش فرمیانا و سری صف والوں کے لئے بھی پر نشیلت ہے۔ رسول جنسی الشطیہ وسلم سفوں کوسید ھار کھنے جمہ اسپ چھائیوں سے لئے زم بن جائے کرواہ وطنوں کے دوسیائی طاکو یہ کیا کرواس کئے کہ شیطان (صفوں بھی فالی جگہ کھ کو کر) تھا، سے درمیان جھیڑ کے بھی کی طرق محمد جاتا ہے۔

غاندہ: بونیوں کے لیئزم بن جانے کامطلب ہے ہوگر کو گی صف سیدھی کرنے کے لئے تم پر ہاتھ د کھ کرآ کے چیچے ہوئے کو کہتو اس کی بات ان لیے کرد۔

﴿ 91 ﴾ عَنْ البِّي هُوَ بَهُ وَرْجِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالْ رَسُولُ اللَّهُ لِكُنِّكَ: خَيْرًا طَفَوْف الرِّجالِ

اؤلُهَا ، وَشُوُّهَا آجِرُهَا . زَخَيْرُ صُفْرَفِ النَّسَاء ﴿جَرْهَا ، وَشَارُهَا أَرْتُهَا .

روعما للدائل فالمنوية المنعوف أأدران مهاو

هفرت الاجرب وخطاره الب كريش في كدر ول الأصلى الشرعيدة مع في وشاولها! موادال كل مقول مين سب سنانيا وولاً الب يكن المف كاسب الارس سير كم تؤاب آخرى المف كا هي سعودة من كل عقول عمل مب سنانيا والواب آخرى الف كاسب الورم سن مم تؤاب يكل المف كاسب -

﴿ 92 إِنَّهُ عَنِ النَّبَوَاءَ مَن عَازِبِ رَصِى اللَّهُ عَنَهُمَا فَانَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ نُتُكَّ يَتَخَلُّلُ الصّفَ بَـنَ سَاجِنَـةِ اللَّى تَاجِنَةِ، مَعْسَحُ صَـدُورَنا وَمَنَا كِننا ويتُولُ* لَا تَخَلِقُوا فَلَخَطْفُ فَلُولُكُمْ وَكُنانِ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهُ عَزُورُ مَلَ وَمَرْجَكُنَا يَضَلُّونَ عَلَى الصّفُولِ الْآوَلِ

رواه موداؤه بالمجمورة الصفاف وتوافعه

حضرت براء بن عاذب رضی الد منبراے روایت ہے کہ رمول اللہ میں تھے مف بیس ایک کنارے سے دوسرے نشارے تک تشریف لانے اوالا سینوں اور کا ندھوں نے ہاتھ مہارک چھیر کر مفوں کو مید ہاقر مات اور اونٹاوٹر مات : (مفول میں) آگ چھیں نہ رموا کر امیا ہوا تو تمبارے دلوں میں ایک دوسرے سے اختر ف چھا بوجائے گا اور فرایا کرتے : اللہ تو لُ اتّی مف والوں پر دُشش ماز فی فروت میں اور ان کے لئے فرشچے مفرت کی زیا کرتے ہیں۔

(666)

﴿ 93 ﴾ عَنِ النِّنزَاءِ مِنْ خَارِبٍ وِحِنَى اللَّهُ عَلَمُهَا قَالَ: قَالَ رَمُولُ اللَّوَاتَ": إِنَّ اللَّهُ عَـزُّوْخِلُّ وَمَلَاحَكُنَهُ يُصِلُّونَ عَلَى الْمِيْنَ بَلُونَ الصَّفُوفِ الآوْلِ. وَمَا مِنْ خَطُوةِ أَحَبُ إلَى اللَّهِ مِنْ خَطُوةِ يَشْشِبُهُ يَصِمُ بِهَا ضَفًا. وراه ودار، بالدم، العبد، عام ، راد ١٥٠٠

حفرت برا دین نازب دشی الفدهمید و ایت کرتے جین کدر سول الفدهمید و منم نے ارشاد قربان اللہ تعالی اگل مقوم سے قریب سف والوں پر دعت فازل فرد سے جین اور اس کے فرشخے ان سے لئے دعا کرتے جین الفہ تعالیٰ کو اس قدم سے زیادہ کوئی قدم مجوب شیس جس کو انسان سف کی خالج کرکے کرتے کئے اعمالات ۔ (اور اور) َ فِي 94 كِمَّ عَنْ عَنَافِشَةَ وَحِسَى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ كَلَيْكُ : إِنَّ اللَّهُ وَمَلَاحِكَنَهُ الْفَلُونُ عَلَى ظَامِنِ الفَّمُوفَ لِدَادِهِ وَإِدَادِهِ وَالدَّالِ لِيَسْتِحَتَّانِ لِلْرَاحِةِ لِلْهِ المُعا الْفَلُونُ عَلَى ظَامِنِ الفُّمُوفَ لِدِوادِهِ وَإِدادِاتِهِ عَلَيْهِ لِلْهِ الْمُعَالِّذِ لِلْهِ الْمُعَالِّ

هند سے مائٹورشی اللہ عنہ ارواجہ کرتی ہیں کروسول اللہ مطاقہ نے ارشاد فر مایا: اللہ تھائی صفوں کے داکمیں جائے کر سے ہوئے والول پر رصت نازل قربائے ہیں اور فرشے ال کے لئے مغذرت کی دعا کرتے ہیں۔

﴿ 95 ﴾ عَنِ اللِّنِ عَيْمَاسِ وَضِينَ اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهُ كُنْ : مَنْ عَشَوَ جَانِبَ الْمَسْتِجِو الْآيْنَسُرِ لِلِلَّهِ الْعَلِمُ فَلَمُ الْجَرَانِ.

رواه الصيراني مي الكبر وجود يفيد وهو صانس و قد عنجه و لكنه لعام مجمع الزوات العالمة

حضرت این عمامی دخی الله خمیرات روایت ہے کہ رمول الله طبیقاتی نے ادشا وقر بایا جو عنص مسجہ مثل صف کی باکس جانب ای لئے کھٹر اہوتا ہے کہ و اِن لوگ کم کھڑے جی تو اسے دو اجر ملتے ہیں۔

خسائندہ: صحابہ کرام چھڑ کو جب معنوم ہوا کرمف کے دائیں حصد کی تضایت یا ٹیں کے مقابلہ جس زیادہ ہے تو سب کوشوق ہوا کہ ای طرف گھڑے ہوں جس کی دجہ ہے یا ٹیں طرف کی چگہ فالی دہنے تکی ۔ اس وقع پر ٹی کر بیم ملی اللہ علیہ وسلم نے بائیں جانب کھڑے ہوئے کی فضیلت بھی ارشاد فرمانی ۔

غُو 96 ﴾ خَلْ خَانِشَة رَضِيَ اللَّهُ غَنْهَا خَلْ رَسُولِ اللَّهِ النَّئِحُ قَالَ اللَّهُ وَمَلاَيكَ أَيُصَلُّونَ عَلَى الْهُذِينَ يُصِلُونَ الطُّغُولُ

وواه الحاكم وقال هدا حليك صحح على شرط فسلموالم يخرجاه يوققه الذهبي الاعتام

حصرت عائشہ بنی اللہ عنہاروا ہے کرتی ہیں کہ رسوں اللہ منی اللہ علیے وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ مقوں کی خالی جنسیں پر کرنے والوں پر رحمت عاز ل فرمائے ہیں اور فرمیے ان کے سکے استفاد کر برجی ...

﴿97﴾ عَـنْ أَمِـيَ قَرْتُواْ وَمِـي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ وَاسُوْلَ اللَّهِ النَّئِجُ فَالَ: لَا يَصِلُ عَبْدُ ضَفًا إلَّا وَفَعُ اللَّهُ بِهِ وَرَحْدُهِ وَذَرُكُ عَلَيْهِ الْمُعَادِكُةُ مِنْ البَّنِ

﴿ وَمُو يَعْضُ الْحَدَيثِ مِواءَ فَضَرِ فِي فِي الأوسط ولا يَمَن مَامِنادِهِ النَّرَعِيبَ (٣٣٢ / ٢

حعزت ابو ہر پر وفظی ہے روایت ہے کہ رسول اللہ ملی اللہ علیہ وکلم نے ارشاد قرمایا: جو منص کمی سف کو طاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ ہے اس کا ایک درجہ بلند فرہ دیتے ہیں اور فرشنے اس برحق ل کو کھیر دیتے ہیں۔ (طروف، ترفیہ)

﴿ 98﴾ كَانَ عَبْدِ اللهِ يَسِ تَحْمَرُ رَجِي اللهُّ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَشُولُ اللهِ نَشِيَّةَ : جِنَازُكُمُ اَلْبَشُكُمُ مَنَاكِبَ فِي الطَّالِيَّةِ، وَمَا مِنْ خَطْوَةِ اَعْظُمُ أَجُرًا مِنْ خَطُوةٍ مَشَاهَا رَجُلُ الى فُرَجَةٍ وولا المؤتِّ فَسَنْفُهُ.

كلاهما بالشطر الاوليه ورواه بنماهه الطيراني في الاوسط، الترغيب ٢٩٦٤٠

حضرت میدانشدین محروشی الشرخیماے روایت ہے کے درسول الشدیکی نے ارشاد قربایا: قر میں میٹر کیا لوگ و میں جو نماز میں اسپینے مونڈ مصر فرم رکھتے ہیں۔ سب سے زیادہ اثراب والے فر والما وہ قدم ہے جس کوائسان مصلی خالی جگر کرکر کے کے اضاحات ہے۔

(براده انداه بان بلبرانی برغیب)

فاندہ : نماز ٹی ایپ مرفز ھے زم رکھے کا مطلب یہے کہ جب کی صف ٹی وائل ہوتا چاہے آد دا کیں با کی کے فازی اس کے لئے اپنے موشھوں کوزم کردیں تا کیا کے والناصف ٹیں داخل ہوجائے ۔

﴿ 99 ﴾ عَنْ أَمِنْ جُمَعَتُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ النَّبِيِّ النَّبَيُّكُوَّالُ: هَنْ سَلَّا قُوْجَهُ في الصَّفَّةِ - وإدامالزارو استلاد حسن/سجت الزائدة : - وإدامالزارو استلاد حسن/سجت الزائدة : (١٥٠/١٠٠٥

﴿ 190 ﴾ عَنِ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ وَسُولُ اللهِ مُثَنِّجٌ قَالَ: مَنْ وَصَلَ صَفَّا وَصَلَهُ اللهُ وَمَنْ لَعَلَعَ صَفًّا لَعَلَمَهُ اللهُ. (وهو معنى العديث) روة ابر دود (الديدة فسعيد ف وقيدة ١٦)

حفرت عمداللہ ان عمر منی اللہ حجمات و وارث ہے کہ درمول اللہ عَلَیْکُنْ کے ارشاد فرایا یہ ج عنص صف کو فائل ہے اللہ تعالی است التی رحمت سے ماویتے ہیں اور چوشش صف کو تو ثرنا ہے اللہ تعالی است التی رحمت سے دورکرویتے ہیں۔

خاشدہ: صف قررُ تے کا مطلب ہے کے منت کے درمیان الی جگہ مرکو کی سامان دکھ دسية تومغت يودق بندبوشق يامغت بيل خالى جكدد كجذارجى استدار شاكرست (33/) وَ 101 مَنْ أَنْسَ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ اللَّيِّ اللَّيْءَ مَنَّوُوا صُفَّوْ فَكُمْ قَالَ تَسُويَةَ الصَّفُوْفِ رواء المحاري، وأب افامة الصعي من تسام الصلاة وقد: ٧٣٢ من اقامة الصنوق

حضرت انس دہینندے روایت ہے کہ می کرنیم ماہیننگا نے ارشادِفر بابا: اپنی صفول کوسیوسا كياكره كيونك تمازكوا تجي طرح اداكرنے ميں صفول كوميده كرنا شاق بيد (353) ﴿102﴾ عَمَٰ تُخْلَمُانَ بِن عَفَانَ رَحِمِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَمَعَتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنّ مُؤَصَّا نَفِصُلاةِ فَاسْبُعُ الْوُصَّوَٰءَ ثُبُرُ مَشَى الَّي الصَّلَاةِ الْسَكُوبُةِ، فصَلَاهَ مَع النَّاس أومَع

التجماعة. أرفي النشجة، غَفَراها له دُمُولها.

رواه مساله بدرخصار الوضوء والعملوة عقاء وقوايا إثاه

عفرت عنان أن مقان هن على مائة بين الله عند رول الله عنظ كور ادشاه فررت وے سناتہ بوخض کال میسوکرتا ہے پھر قرض ٹماز کے لئے جل کر جاتا ہے اور نماز جماعت کے ماتحا مجدشها واكرتائ والذخوالي الركح كنامون كومواف فربادية جياب الْهِ 100﴾ عَلَى حَمَوْ بِن الْخَمَانِبِ وَضِيَ اللَّهُ خَمَهُ قَالَ: سَمِعَتُ وَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنّ اللَّهُ تَهَازِكُ وَتَعَالَى لَيُعْخِبُ مِنْ الصَّلَاةِ فِي الْخَصِّعِ.

ووادا معدولسلاد حسن محمع الروائد ١٦٣٨

رواه احمد (۲۷۹۴

حضرت مر بن خطاب رین فرات میں کریس نے رسوں اللہ عظامی کو بدارشاد فرماتے (منداحه بقيمالزواله) موت مناه الله تعالى بإجماعت نمازيز معند يرخوش موت بين. ﴿ 104﴾ عَنْ عَلَدِ اللَّهِ بْنِ مُسْتَعْزِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالْ رَسُولَ اللَّهِ يَنْظَى: فَعْلَ صَابَاةٍ اتُوجُّلُ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاتِهِ وَحَدَةً بِطَعَ وَعَشُوُونَ تَوْجَدُّ.

حضرت عبد الله بن مسعود ﷺ دوايت كرتے بين كه رمول الله علي الله الله عليه آ دی کا براعت نے نماز یا حنا اکیے نماز یا ہے ہے جس اور ہے ہے می زیادہ فضیات دکھتا ہے۔ ومندامي)

﴿05} ﴾ عن أبنى مُعرَثِمَ فَارْضِيَ الصَّاعَةُ قَالَ: قَالَ رَصُولُ اللهِ لَلَّئِئَةُ، صَلَافُهُ الرُّجُلِ فِي الْحَمَاعَةِ تَصَعُفُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي يَبْهِ وَلِيْ سَوْقِهِ خَصْبًا وُعِشْرِهُن هِنقَهَا

(الحديث) رواء البحاري وبات فضل صلوة البحداعة وفواه (و

حضرت الا ہر پر وعظفہ روایت کرتے ہیں کہ رمول انقیاعتی اللہ علیہ وملم نے ارشاوفر مایا: اَوَی کا بِسَ عَتِ سے قبارَ پِرُ حِمْنَا ہے تُھُراور بازار پی فباز پر صفے سے چیس ور ہے زیاوہ تُواب رکھتا ہے۔

عَلِمُ 100} عَنِ ابْنِ غَمَرَ وَحِنَى اللّهَ عَلَهُمَا أَنَّ وَسُوْلُ اللّهِ نَلَّكُ قَالَ: صَلَاقًا الْجَمَاعَةِ الْعَمْلُ جِنَّ صَلَاةِ الْفَلْهِ بِسَنْعٍ وَعِشْرِينَ وَرَجَهُ. روه رسنم مان مضل صلوة العمامة - مرد (١٤٧٧).

حضرت عبدالله بن محرمنی الله حماے دوایت ہے کہ دسول اللہ علطے فی ادشاد فریایا: جماعت کی نماز) کیلے کی تمازے اجروثو اب جس سائیس درجے زیاد ہے۔ (مسلم)

﴿107﴾ عَمَلُ قَبَاتِ ثِمَنِ أَضَبَمُ اللَّبُنِي رَضِيَ اللَّهُ عَلَمُ قَالَ: قَالَ رَضُولُ اللهُ مَلَئِكُ : صلاةً المُرَجَدُقِينَ يَوَّهُمُ أَحَلُهُ عَمَا صَاجِعَة أَوْكِي مِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلَاةٍ أَوْلِهَةٍ يَقُومُ أَحَمَلُهُمُ أَوْكِي عِنْدَاهَةٍ مِنْ صَلَاقٍ فَعَاقِينَةٍ تَقُرَى، وَصَلَاقًا ثَفَاقِينَةٍ يَوَّمُّ أَحَدُهُمُ أَوْكِي عِنْدُ اللّهِ مِنْ مِلْقَةٍ تَقُرِّى. ووه المزار والحراس في الكدر ورجال الشراق مونون محمد طروعه ١٩٢٧

حصرت قبات بن اشم لیشی دانشین دوایت کرتے بین که دسول الله بایشنی نے ارشاد فریایا: دو آدمیوں کی جماعت کی نماز کدایک امام ہو ایک مقتری ، الله تعالیٰ کے نزدیک بیاراً ومیوں کی علیمہ وظاہرہ فراز سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ ای طرح بیاراً ومیوں کی جماعت کی نماز آگھراً ومیوں کی علیمہ و فراز سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ علیمہ و فراز سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(مزار طرانی جم اور ایک

خِلَالَهِ عَنْ أَمِنَى بِنِي كَفْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللَّهِ مَنَّاثُتُهُ: إِنَّ صَلَاقَ الرَّجُلِ ضَعُ الرَّجُلِ أَرْكُنَى مِنْ صَلَاتِهِ وَتَحَدَّقُ وَصَلَانَهُ مَعَ الرُّجُلَيْنِ أَرْكُى مِنْ صَلَاتِهِ مَعْ الرُّجُلِ. وَمَا كُثَرَ فَلِهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَرَّوْجَلَّ. وهذا بعض عنديث، رواد بو داؤه بعاد مو

خضل صلوة الحمادة وقم 20 مسن أي داؤه طمع دار البلو للنشروالنوريع

منع بعد انی بن کسب من فعدے روایت ہے کہ رسول اللہ علیک کے ارشاد فر ، یا ایک آول کا دومرے کے ساتھ کیا جماعت آباز بر صنا اس کے اکیلے نموز پڑھنے سے افغش ہے اور تین آرمیوں کا باجی صن قماز پڑھنا دو توجوں کے باری کست قرائز پڑھنے سے افغش ہے۔ ای طرت جماعت کی فرزش مجمع جنگاز یا دو دوگا تا ہی اشدائی کی کڑا یا دو مجوب ہے۔ (برواد)

﴾ (197) ج. غيق ابني سعيد المُحدَّرِي رَحِينَ اللهُ عَنْهُ فَالَ: فَالَ رَسُولُ اللهِ مَاكِنَةَ : الصَّلَاةُ في حسنساعيةِ تَسَلَمْ لُ عَلَمْمَا وَعَشَرِينَ صَلَاةً. فَإِذَا مَسَلَاهًا في ذلاةٍ فَالْفِرْ كُوعِها وَاسْجُوعِها بِلُعَتَ حَسَمِينَ صَلَاةً.

حشرت الاسميد خدر في مفضلات دروايت ہے كدر مول اللہ الفظافة في ارش وفر ما يا اسماعت سے نماز پڑھنے كا تواب بگیس نماز وں كے برابر موتا ہے اور جب كوئی تخص جنگل جايات عمل نماز پڑھتا ہے اور اس كاركوں مجمد وبھی پورز كرتا ہے ليمي تسبيحا سام اللمينان سے بڑھتا ہے قوائل نماز كا قراب بچاس نماز وں كے براوز تنتی ہوتا ہے ۔ (جورہوں)

﴿119﴾ عَلَىٰ اللَّهُ وَالْعَرْوَاعِرْضِلَى اللَّهُ عَلَهُ فَالَ: سَمِعَتْ رُسُولَ اللَّهُ لِلنَّهُ عَوْلُ: مَا مِنَ فَالِحَدَا فِي قَرْسَةٍ وَلَا سَعْمٍ لِلنَّقَامِ فِيهِمُ الصَّلَاةُ الآقَةِ السَّعْجُوْدُ عَلَيْهِمُ الشَّيْطال. فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعِةِ فَإِنْهَا لِأَكُنُ اللَّهُ فِي الْقَاصِلَةُ رَاءُ الرَّوْقِ، والنَّاسِيدِينَ : وَصَعَاءَ مَا وَ

حضرت الادروا وخطفا فروائے ہیں کہ ش نے رمون اللہ الطبیعی کو پیارشا دفروائے ہوئے شاہ جس کا کس یا جنگل میں تین آدی جس اور وہاں پاجاء سے نماز نہ یہ تی جونوان پرشیطان بوری عمرے نہ کہ آجاتا ہے اس لئے جہ مت سے نماز پڑھنے کو خروری مجھور بھیٹریا و کہلی کو کھا جاتا ہے (ادرآ دمیوں کا بھیز یا شیطان ہے)۔

الهذا) فيه عنى غانشة زصى الله عَلْهَا قَالَتْ اللَّهَا نَقُلُ النَّبِيُّ النَّبِيُّ وَاشْعَلُ بِهِ رَجِعَةَ السّافَان الرّواجعة فِينَ الْ يُسْرَحْنَ فِينَ نَئِيلَ فَاقِلُ لَهُ فَحَرْجَ النَّبِيُّ النِّينَّ بَنِينَ رَجْلَيْنِ فَخطَ رِحَلاة فِي روم تعدين بالرّضي.

حطرت ما مُشارض الفاطنها فرياتي بين كديب أن كريم مُريجَة باربوت اورآب كن المخطفة باربوت اورآب كن المكلف وران يوايان سال باحد كل اجازت كى كرآب كر الماددك

البرك لحريم كى جائد البهون في آب كوان بات كى اجازت و عادل (البرجب فراز كا البرب في البرب البرب

ومستعرب الخبيل كلاور فيرو 189

حضرت فضالہ من عمین انتہا ہے رہ ایت ہے کہ رول اللہ عظیماتی دہب ٹراز پر حاست تو حسن میں کنز ہے بھٹ او العاب شفتہ بھوک کی شدت کی و ہدے کر چاستے بیماں تک کہ باہر کے و بیدن کی لوگ الناکو و کیکٹ تو ایول تھے کہ میرہ والے فیری ۔ رمول اللہ میکٹ تھی ہب ٹراز ہے فار فی و بھٹ تو ان کی طرف میں جو بروکر فی میانا مرحمیوں ووقو اب علوم ووجائے ہوتمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے بہان جاتے تم اس سے بھی زیاد و شخص اور فاقے میں ویا پیشر کرد۔ حضرت فعال فرمائے۔ میں کہ میں میں ان آکے علیٰ العاملے وکئم کے ساتھ تھا۔

حطرت عمّان من مفان عَلِيَّهُ فرمات مِن كريس نے دمول الله عِنْظَيْمُ كويدارشاہ فرمات روحت ساز جِنْص عفاء كونماز بنداعت كے ساتھ باسھے كوياس ئے آدمى دارد عبادستدكى اور جو فجرى نماز مجى عن سرت كرماتھ إلا ہے كے بااس نے بودى دارت مبادت كی۔

هِ\$11كِهِ هَـنَ أَبَىٰ هُرَيْزَةَ وَصِنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ أَنَّاتُكُمَ: إِنْ أَفَقَل صَافِعُ هَلَى الْمُمَافِقِلِينَ ضَلانًا الْجِسَاءِ وصَالاهُ الْفَجْرِ وعظ ہے او ہزر یودہ پہنے روابعہ کرتے تی کدر ولی الاند سلی اللہ طبیہ رسلامے ارشاد قربالا منافقین ریسب سے زیادہ بھاری عزباراور افراکی زماز ہے۔

﴿215﴾ عَمَنْ أَمَنْ فَمُولِمُونَةُ وَضِيعَ اللَّهُ هَلَّهُ أَنْ وَشَوْقَ اللَّهِ أَأَمَاتُهُ قَالَ: وَلَوْ يَعْلَمُونَ فَا هِي النَّهْجِيْرُ لَاسْتَغَفَّرُ اللَّهُ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ هَا هِي أَلْعَمَةُ وَالشَّيْحِ لا الرَّفْعَةُ وَلُوْ حَوْلًا

الإيفو مرفاعه والتحديث وواد التحاري بالمناسبة وفي الاطور وفيادات

معنرت ہو ہر پر در طبیعا در اور کرتے ہیں کدرس الندسکی الفد منیدہ کلم نے ارشاد قرطیا: اگر او گوال ہو تم ہر کی نماز کے لئے اور ہم کی ٹر می ہیں جال کے کرفٹ بات کی فضایات علوم، وہ ہوتی قودہ علم کی غرز کے لئے دوڑت ہوئے جائے ۔ اور اگر انہیں بھٹا داور فجر مکی نماز دان کی فضایت معلوم ہوجاتی فودودان نماز دور کے لئے معجد جات جائے انہیں (کسی بیاری کی میرے) کلمسٹ کر کی جائم ہائے۔ دیادی ا

﴿ 15} عَلَى ابنَ ذَكُرَةَ رَصِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْكَةَ : مَنْ صَلَّى الضُّلُح فِي السَّمَاعِيَّ فَيْهِ فِيلٌ وَمُدَا اللَّهِ فَشَلَ أَنْفُقُوا فِينَّةُ اللَّهِ فَيْهِ النَّارِ فَوْ تَجْهِدِ

رواد بهران برادكيو ورجاه حارا يصعبح محمع ترواك الالالالا

حشرت الوکرہ دیائی سے روایت ہے کہ رسول انٹر کھنٹھ نے ارشاد آر دیا ہو گئی گئی گئی تماز جرا است کے سرتھ پارستا ہے وہ اللہ تحال کی افغانست میں دوا ہے ۔ جو اللہ تحال کی حقاظات میں آئے جو بیٹے تھن کو سزنے کا انڈرائی ٹی اے واسسے مند جھنے بھی کیے بھید و ہی گے۔ (جو بی کی انداز)

﴿117﴾ عَنَى قَمَى بُنِ مُالِكِ رَضِيَ اللَّاعِنَةُ قَالَ. فَالْ رَمُولُ اللَّهِ كَنَّةُ: مَلْ صَلَّى لَهُ أَرْتَجَانَ عِوْمًا هِنَى حَصَعُوهِ يَعْرِكُ الشَّكْنِيرَةُ الْأَوْلَى كَتَبَتَ لَهُ بَرَاءُ ثَنَي: بَرَاءُ قُمَن اللَّهُ ، وَيُرَاءُةُ مِنْ الْيَعَاقِ.

۱۹۱۰ قال « حفظ المسلم بي رواد الفرطاني و قال: از علم الجاء وقعه الراما و اي مدينه بي قصة عال معجمة بي حمر و الل الديناني و المحابأة ، و مسلم و طعمة و طريق و الدليات أثر عبد ۲۳۳۱ (

حرب أمل من وكالمعطية أوات ين كردول الفريظة في راثوافي وأنمي

چالیس دن اختاص سے تکمیراً ولی کے ماتھ باہما صفار پڑھتا ہے تو اتن کودو پر دائے نے ہیں۔ آبید پر دان جہم سے دری ہو جنے کاد وسرانغاق سے بری ہونے کا

﴿ 118﴾ خَنَ أَمِنَ هُوَيُوهُ وَجِنَى اللّهُ عَلَمُ فَالَى: قَالَ رَسُونَ اللّهِ مُنْكِئِّةً: لَقَامُهُ مُنْتُ أَنَّ آمُرُ فِلْنَهِنَى فَيَجْمُعُ جُزَمًا مِنْ خَطَبِ ثُمُ آتِنَى فَوْمًا يَصْلُونَ فِي يَبُوتِهِمْ لِلسَّتَكَ بِهِمْ جَلّةً فَأَخَرِقُهَا رواد الولاية ، الله المدينة من ارد الولاية ، بالالله من ارد الجديد من ارد الجديدة من ارد الجديدة ، والا

معترت الوجرم و ينفيض قريات إلى كدرول الله عَلَيْكُ ف ارشاد قريان ميراول يوجاب كرية جوانول سنة كمول الدين المراول الله على المراول الله عن المراول الله المراول الله عن المراول الله المراول الله المراول الله المراول المراول

حضرت الوجريره صفيف سن روايت ب كدر سول التدخلي الله بليد بلم ف ارشاد قربان بو تخفي اليمل طرح وخوكرتاب المحرص كانماز كركة تاب وفرب رهبال سن خليستنا ب اور خطب كه دروان خاسوش وبتاب تواس جوست كرشته جويك اور مزيد تمن وان كان معاف كروسية جات بين مد جس شخص ف تحكريون كو باتحد لكايا يمن دوران خطبان سن كميلة ربا (يا باتحد بهذا كان كيرت وفيروس كميلة ربا) تواس فضول كام كيا (اوران كوجت جدكا خاص وسنان كرويا)

﴿20 ﴾ عَنْ فِيلُ أَوْبُ الْأَلْصَادِيّ وَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَهِعَتْ وَسُولَ الْفَرِيْتَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ بِإِمْ الْمُسْتَعَةِ وَمَشْ مِنْ طِلْسِ إِنْ كَانَ عَنْدُةَ، وَلِسَ مِنْ أَحَسَنِ فِبَابِهِ ثُمْ حَرْخ حَتَّى يَالِئِنَ الْسَمْسَجِدُ فَيْرَكُمْ أَنْ بَدَا لَهُ وَلَهُ يُؤَدِّ أَحَدُهُ ثُمَّ أَنْصَتْ إِذَا تَحَرَّجُ إِمَامُهُ حَتَّى يَشْتَقِي كَانْتُ كُفّارَةً ثَبِنًا لِيَنْهَا وَيَشَ الْجُمْعَةِ الْأَخْرِي

حضرت الوالوب المساري وينبي فرمائے ميں كه بين نے رسول الله نيافين كور ارشاد فرد تے ہوئے شاہ برخمنی جمعہ كے وال عمل كرتا ہے، اگر فوشيو بروتو سے مجى استعال كرتا ہے، ا بیٹھ کیڑے پینزا ہے۔ اس کے جند مجد جاتا ہے۔ بھر مجد آگرا گرموقع ہوڑ افل فراز پڑھ لیزا ہے اور کی کو تلیف ٹیٹ پیٹھا السخ الوکوں کی گرفوں کے اوپر سے بھائی ہوائیں جاتا۔ بھر جب امام خطید ہے کے لئے آتا ہے اس وقت سے نماز ہونے تک فارس دیتا ہے بھی کو کی بات جیسے کس سرتا تو یہ ان ل میں جسسے گذرات جسٹک کے گنا ہوں کی معافی کاؤ راید ہوجائے ہیں۔ (مندام)

﴿121﴾ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِمِينِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ مَٰلَكُ ۚ: لَا يَفْتَسِنُ وَجُلَ يَوْمُ الْسُخِسَمَ فَاذِ وَيَسَطَهُوْ مَا اسْتَخَاعَ مِنَ الطَّهْنِ، وَيَسْجِنُ مِنْ فَقَدِهِ أَوْ يَسَلَّى مِنْ طِيْب يَسْخُوجُ فَلا يُقَوِّقُ بَيْنَ الْخَبِّيَ، ثُمْ يُضِيِّى مَا تَجِيبَ لَهُ، فَهُ يُسْصِبُ إِنَّا تَكُلُمُ الْإِمَامُ إِلَّا غَهِرَ لَهُ مَا يَنْهُ وَبَيْنَ الْمُجْمُعُةِ الْآخَوَى.

حضرت سلمان فاری وظیان دوایت کرتے چی که رسیل القد علی الله علیه و کلم نے ارشاد فرمایا: جوشن جعد کے دن شمس کرتا ہے، بعثنا ہو سنکہ پاکی کا اہتمام کرتا ہے اور تیل لگا تاہے یا ایپ تھرسے خوشبو استعمال کرتا ہے بھر مجد جا تاہے۔ مجد کرتے کر جو دو آوی پہلے سے ساتھ بیٹھے جوں ان کے درمیان بھر آئیس بیٹھ تا اور جتنی تو تین جو جعدے پہلے نماز پر متنا ہے۔ بچر جب امام خطبہ دیتا ہے اس کو توجہ اور خاصوتی سے منتا ہے تو ہم تھنم کے اس جعدے کر شتہ جعد تک کے شاہد دیتا ہے اس کو توجہ اور خاصوتی سے منتا ہے تو ہم تھنم کے اس جعدے کر شتہ جعد تک کے

﴿122﴾ عَنَ نَهِي هُرَيْرَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي جُمَعَةٍ مِنَ الْجُمَّعِ: مَعَاشِرُ الْمُسَلِّمِينَ} انَّ مَلَا يَوْمُ جَعَلَهُ اللَّهُ تَكُمُّ عِيْمًا فَاضْسِلُوا وَضَلَيْكُمْ بِالسِّواكِ.

رواه الطوائي في الاوسط والعمامير ورجااء تقف معن ع الروائد لا أهلاه

حشرے ابو بربرہ وی ایک روایت کرتے ہیں کورمول اللہ صلی اللہ علیہ وکلم نے ایک مرتبہ جسد کے ون ارشاد قرباً! :سلمانو! اللہ قاتل نے اس ون کوتہارے لئے عبد کا دن بنایا سے ابند اس ون صل کیا کر داد وسودک کا اجتماع کیا کرد۔ (طبران جمع اوراند)

﴿ 123﴾ عَمَنَ أَمِنَ أَمَاضَةً رَضِيَ الشَّحَمَةُ عَنِ اللَّبِيِّ فَأَشِّتُهُ قَالَ. إِنَّ الْفَسَّنَ يَوْمَ الجُمْمَةِ لِنِسُلُّ الْخَطَايَةِ مِنْ أَصْوْلِ الشَّغْرِ إِسْتِهَالاً رواه المستراني في فاكسر ورحاله تقات مجمع الرواد ١٧٧٠٠٠

طح موسعة فمنارف بيروات

معشرے ابوا مد منظرے اوا ہے۔ کاش کی منا جو ل کو یا ور مائی براوں تک سے نکائی دیتا ہے۔ کاش کی منا جو ل کو یا ور مائی براوں تک سے نکائی دیتا ہے۔

﴿ 124 ﴾ حَنَّ أَمِنَ خَرِقَوْ فَرَضِينَ اللَّهُ عَنَّهُ قَالَ ۖ قَالَ النَّبِيُ فَا أَلَّهُ وَذَا كَانَ يَوْهُ الْخَفَعَةِ وَقَعَتِ الْمَالَاكِكَةَ عَلَى بَابِ الْمُسْجِدِ يَكُنُونَ الأَوْلَ فَالْأَوْلَ، وَمَثَلَ الْسَهَجَرِ كَمَالُ الَّذِي يُهَمِينَ اِسْلَمَةً، ثُمَّةٍ كَالَّذِي يُقِيقٍ بَقَرَّهُ أَنَّهُ كَلَيْكَ، فُمَّ وَجَاحَةً، ثُو يَقِطُهُ وَفَ طُوّرًا هَا مَعْفَهُمْ وَيِشَاهِمُونَ الفِّكُرُ . وَمَا مَارَى مَا اللّهِ عَنْ السَعْدُ وَوَاسَامُ وَالسَعْدِ

حضرت او برر و و بنظی الم بات بین کرد مول الله مطاق نے اور ثاوتر ایا : جب بعد کا وان جوتا ہے قرعے مجد کے دروازے یہ گفت بین کرد مول الله مطاق نے اسلام کے نام ال کے آئے اس کے
بعد کئے والے کا امران کے بعد لکھتے ہیں (ای طرح کے نام ال کے آئے گی
تر تیب سے تعظیر ہے ہیں)۔ جو جمد کی ان زک کے نام وہ سے بیا تا ہے اسے اوان صد قد کرنے
کا تواب ملک ہے۔ اس کے بعد آئے والے کو کانے عدد قد کرنے کا اقواب میں ہے۔ اس کے بعد
آئے والے کو میں فرع ادار کے بعد والے کو مرفی واس کے جمد والے کو اندا اسد قد کرنے کا تواب
ملک ہے۔ جب او مرفظ ہوا اس کے بعد والے کو مرفی واس کے جمد والے کو اندا اسد قد کرنے کا تواب
ملک ہے۔ جب او مرفظ ہوا ہے تھے کے لئے آتا ہے قرائے اسے وارج انران کی بیں آئے والوں کے
انام کیچن کے بین بعیش و بیتے ہیں اور فطر ہے تیں اور والے ہیں۔
(ایوری)

﴿25 اَكِهُ عَلَىٰ يَؤَلِدُ لِنَ أَنَى هَوْمُو وَحَمَّهُ اللَّهُ قَالَ الْجَفَّىٰ عَنامَهُ لَنَّ وِقاعَةٌ فَى وَاقِعَ وَجِمَعَةً اللَّهُ وَالْمَا هَامِي إِلَى الْجَمَّعَةِ فَقَالَ: السَّمَّرَ، قَانَ تُطاكُ هَانَهِ فِنَى سَيْقِ اللَّهِ سَجَفُ الْبَاعْلِسَ وَهِنَى اللَّهُ مِنْهُ مِنْفُولً. قَالَ وَشُولَ اللَّهُ قُلِكُ ۚ فَى الْجَوْتُ قَسْمَاهُ فِنَى سِيلُوا اللَّهِ عَلَى النَّادِ. وقا تعرف ما سنت على النَّادِ.

فضل من الفرارة فللمعلى لديل الأمرية ١٩٣٧ هـ

حدرت بن یہ بن ابی مرتم رہند اللہ مالیہ فرائے این کریس جدکی تمازے کے لئے پیدل بار بر تھا کہ معفرت مجالیہ ان رفاع مجھے ل کے اور فرمائے کے جمہیں فرقنجری ہو کر تبدارے یہ قدم اند تعالی کے راستہ میں ہیں۔ میں نے اوجس رفیختا کو برفر رہتے ہوئے سا ہے کہ رسول انڈ معلی الشہ مذیرہ کلم نے ارش وفر مایا: جس کے قدم امار تعالیٰ کے راستہ میں فہار آمود ہوئے قوموقدم ووزع کی آئے۔ پر حرم میں۔ ﴿ ١٥٨﴾ عن أوَّسِ مَن أوْسِ الطَّفِيقِ رَضِي اللّهُ عَنْهُ قَالَ: مَعِيفَتُ وَمُـوَلَ الْجَ لَنَائِجَ لَقُولُ ا صَالَ هَـُسُلُ مِالِهُ السَّجُمُعَةِ وَاغْسُلُ فَهُ بَكُمْ وَالنَّكُمْ وَمَسّى ، ولَمْ يَرْأَعُت، وَهُ الوَّمَ فَاصْلُمْجُ وَقُمْ لِلّذِي كُال لِمُ لَكُلُّ خَطُورُةِ عِمْلُ مُنْهُ أَخِرُ صِيَامِهِ وَقَالِهِا

ويرجانو الإداء بالمن العسر فقد سنخبرف الافت

معترت اوس بن اوس تقعی بیزیت فریات بین که یمن نے رسول اللہ نیڈیٹا کو بیدارشاد فریار تی دو کے عاد برد تھی جدید کے دن نوب ایکی طرح جس کرتا ہے، ایست سوم یا کا مجد جاتا ہے، بید کی جاتا ہے سواری رسوا تیمن دوتا ، امام ہے قریب دو ریزنتا ہے اور تر ہے خلید شاتا ہے اس دور ان کی قشم کی بات ٹیمن کرتا ، خاموش رہتا ہے قود و چین قدم چلی کرمیز قریا ہے ہے۔ ہر قدم کے بدید ایک سائل ، کے دوز دن کا قواریہ اور ایک سائل کی ، افواں کی عود دیا کا قالب ملک ہے ۔ (1918)

﴿ 177﴾ عَنْ عَلَيْهِ قَدَلِمِن مُعَنَّمُ وَ وَصَنَى اللَّهُ عَنْهُمَمَا غَنِ النَّبِيِّ لِلَّالِّحَ فَال: مَنْ عَمَّلُ وَاخْتَمَمَّلُ ، وَغَنْهُ! وَالنَّكُو وَدَمَ، فَالْخُرْبِ وَالسَّمَعِ وَأَنْصَتُ كَانَ لَهُ بِكُنِّ خَطُوْقِ يَخْطُوْهَا أَجْرُ قِبَامِ مُنْفَوْقِهِمِهِ فِهِهُ.

معترت عمیداللہ بھائم اوضی افد تنبیا ہے دوایت ہے کہ ٹی کہ بھٹنی اللہ عالیہ دسم نے اوش دقر ملانا جوشس جدے دان انھی طرح شسل کرنا ہے۔ بہت سویرے جد کے لئے جاتا ہے۔ انہ م کے بافک قریب جنستا ہے اور تھا یہ توجہ ہے سنتا ہے اس دور ان ٹاموٹی روٹ ہے تو و دیتے قدم مثل کرسمید آتا ہے اے ہی وقدم کے بدلے میں لی تحرکی تجہ اور مرائی بحرکے روٹروں کا قیاب ملتا ہے۔ (مندور)

﴿128} حَمْنَ أَسِيَّ كَسَنَةَ لَسَ عَلَمَهِ الْمُعْلَمُو وَضَى اللهُ خَلَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُ لَلَّنَا عَل الْمُتِسَمَّعَةِ شَنِّهَ الْإِنْامِ، وَاعْفَقُهُمْ عَنْدَ اللهُ وقو الطائم عِلْدُ الله مِنْ أَوْمَ الْاَشْخَى وَيُومَ الْعَظْرِ وَلَيْهِ حَسَنَ جَلَالٍ، خَلَقَ اللهُ بَنِيهِ آذَمُ وَاضْطَ اللهُ فِيهِ آذَهُ وَلَى اللَّوْمَ فَي وَقَيْمَ لُولُ اللَّهُ عَلَمَ اللَّهُ اللَّهِ مَنْالًا وَلَيْهِ فَقُولُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي حضرت الولباب من عيد المعتدر الفطائة و ابت كرت بين كدر مول الشعل الشعليد و للم من الرشاد فريانة بين كدر مول الشعليد و للم من الرشاد فريانة بعد كاول من المراد و بالمراد فريانة في المراد من الشرق أن كي بالمراد و بالمرد و بالمراد و بالمراد و بالمرد و بالمراد و بالمراد و بالمرد و بالمراد و بالمرد و بالمرد و ب

﴿ 129﴾ عَـنُ أَبِي هُوُهُوَ قَرَضِي اللّهُ فَلَهُ أَنْ رَشُولَ اللّهِ مُثَلِّجٌ قَالَ: لا تَطَلُعُ الشَّمْسُ وَلا تَخَرُّبُ عَسَلَى يَسُومِ الْحَشَلَ مِنْ يَوْمِ الْجَمُعُوةِ، وَعَامِنَ دَآتَةٍ إِلَّا وَمِن نَفَرَعُ يَوْمُ التَّصَمُعَةِ إِلَّا والدائِن النَّقَائِينَ الْجِنُّ وَالْإِنْسَ.

حضرت الا بربرہ و ﷺ ہے رہ ایت ہے کہ رمول اللہ ﷺ نے اور ثاوتر ہایا: سورج کے طلوع و تُروب والے دفول بھی کو کی بھی: ان جسر کے دن سے اُضل جیس لیخی جسد کا دن تمام وفول ہے اُنسان ہے۔ انسان و جنامت کے طاوہ تمام چاندار جسد کے دن سے مُعراقے ہیں (کر کمیں آیامت قائم شاہوجائے)۔ (ون جان)

﴿130﴾ عَنْ لَمِنْ سَوْلُهِ الْخُطْرِيِّ وَأَنِّى فَرَيْزَةً رُضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ وَسُوْلَ اللَّهِ لَيُّكُّ قَالَ: إِنَّ لِنِي الْمُجْمَعُةِ سَاعَةً لَا يُوْ إِفِّهُمَا عَبْدُ مُسَائِمٌ يُسْأَلُ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ لِيُهَا إِلَّا أَفَطَاهُ إِنَاهُ وَهِيَ روم احمد النامج الراق (١٣١٠)

ج 131 ﴾ عنن أبنى قوسى الاطغرى زحمى الله غلة قال: نسبغت زشول عبر ﷺ بقايل. حير قد بيان أن يخلم الاعام الله أن تقطير الطبائرة

ووده مناسم بالمنافي الساعة التي مي يرم مناسعة وقبيره ١٩٧٧

هند سنده به موسی مشمری منظید فرمات میں کریس نے رمول اللہ منظی کو بصر کی کھڑی کے بارے میں مرشر فرمات ہوئے مثالا مو گھڑی تطبیقر واق موسے سے منگر فراز کے تاثیم ہوئے تھے ہاتا ورم الی وقت ہے۔

سنن ونوافِل

آيات قرآنيه

خان ئىڭ ئۇللى: ئۇ ۋەق ئالگېل قۇنۇخىد بەللەنگەلك ئاختىنى ئۇ ئاتغان زايك دفات دخلىۋۇلۇ.

القد تعالی نے اپنے دمول مختلف نظاب فرمایا اور رات کے بعض صفی بدر روکر تبجہ کی فراز پڑھ کریں جوک آپ کے اپنے فراز وال کے طاوہ ایک زائد فراز ہے ۔ امید ہے کہا کہ تبجہ من صفائی و بدے آپ کے دہ آپ کو مقام محمود شن جگدہ میں کے ۔ ۔ (اندام امکر)

فافتہ: قیاست بنی جب سیاوگ پریٹان ہوں گے ڈرمول اللہ بھٹا کی سفار آن یواس پریٹائی سے نجامت سٹے گی اور صاب کمآب شروع ہوگا۔ اس سفارش کے تن کو مقام محمود کہتے ہیں۔

ۇقال تغالى، ﴿ وَالَّذِيْنَ بُرِيُّونَ لُورْتِهِمْ سُجُدَارُ لِيَامَّا﴾ ﴿ ﴿ وَالَّذِيْنَ وَالْمُوانِ وَعَ

(الله قولى في اين تيك بندول كي اليسمفت يه بيان قرول كر) وواوك اسينا وب

ے مامنے تجدے تیل اور کھنے ہے او کر دات گذارتے ہیں۔ (فا قان ا

ۇقىانى ئىقىالىنى: ﴿ تَعَجَانَى جَنْوْبَهُمْ عَنِ الْسَمَاجِعِ يَلْمُونَ وَيُهُمْ حَوْفًا وَطَمَعًا وَ رَّبِهُا وَرَقْبُهُمْ يَنْفِقُونَ لِللَّا تُنْفَتُمُ نَفْسَ ثَقَافُهِي لَهُمْ مِن قُرُةٍ أَغَيْنِ * جَرَا الْأ كَانُونِ مَعْمُونَ ﴾ [السندة: 1921]

الشرق فی کا ارشاد ہے کہ دوالوگ راتوں کیا ہے استر دن ہے اٹھ کراہیے رہے کو ہذا ہے کے ورسے اور قواب کی امید ہے پاہلاتے دہتے ہیں (لیخی فالان کرے مامیں گھر ہے ہیں) دو جو پاہلے ہم نے ان کو دیا ہے اس میں ہے قبرات کیا کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے انسمول کی شنڈر کیا جو سامان فران منجب ہیں موجود ہے اس کی کی فخفس کو کی فیرٹیمی ۔ بیان کو ان اعمال کا بدار کے کا جو دکیے کرتے تھے۔

ۇقىلل ئىغالىي: ئۇ بۇ المىگىل فى جىڭت ۋغۇنى: ئىمبۇل ئە ئايۇم زايۇم- انھۇم ئىلغۇا ئىل ئابىك ئىخسىلىن: كىلغۇا قابلىلا بىن الىل ئە بۇنجۇن. ۋېالاشخارغۇم يىشلىغۇرىنى

الله تعالیٰ کا ادش دے بنتی لوگ باعات اور پشمول بھی ہوں گے ان کے رب نے اکیس جو قواب عالما کیا دوگاہ وہ سے افتی خوشی سافر ہے ہوں گے۔ وہ نوگ اس سے پہلے بھی و نیا بھی ایک کرنے والے تھے دولاگ رات بھی رہنے تک کم سویا کرنے تھے (یعنی رات کا اکم صدع بادے کی مشغولیت بھی کررہ تھا) درشب کے آخری جھے جس استنفاز کیا کرتے تھے۔ ۔ (زمریہ)

وَقَالَ تَعَالَىٰ، فَإِ يَكَيْهَا الْمُرْتِلَانِ فَهِ اكْبُلُ إِنَّا فَبِلَانِ بَصْفَةَ اوانَفُصَلَ بِمَهُ قَالِمُانِ فَلَ زِهْ عَلَيْهِ فَوَقِلُ الْفَرْانِ تَوْتِلُانِ بِنَّا سَلَقِيْ عَلَيْكَ فَوْلًا تَقِيَلانَ بِنَ لَسِينَةَ أَشْلِ فِي الشَّذُ وَخَالُ الْفَرَامُ بِيَّلَانِ إِنَّ لِلْكِ فِي النَّهَارِ سَنْهَا طَوْبُلانِهِ

الفرقعانی نے وسول اللہ مٹائٹ سے خطاب فریایا: سے جادد اوز سے والے ارات کو تبدیل نماز میں فرسے رہا کر ہر کر بھور پرآ رام فرر لیس جن آ دی دات یا آ دی رات سے بھو کم یا آ دی رات سے بھوزیادہ آرام فریالیں۔امر (اس تجدی نماز میں) قر آن کر م کو تعزیز خرکر براہا کیجے۔ (خود سے تقم کی ایک محسمت یہ ہے کہ دات کے اقصافے کے کابد ہے کی وجہ سے طبیعت میں بھاری کلام ہودائت کرنے کی استعداد نوب کا لی دوجائے کیونکہ جم مفتریب آپ پریک جداری کلام المحتی آر آپ پریک جداری کلام ((محتی آر آن کریم) اناز ری آرنے والے جی ۔ (دوبری احداث ہے ہے کہ ارائٹ کا انستاظی کو ڈ پ کچھانات سے کچھانات اور ان کا دونت بات تھیک کتابی ہے ۔ (جمہری حکمت ہے ہے کہ ایک وون سکل جہت معدا خرار دیے جی اور ان کی جب سے کہ ایک ہوئی کے مسابقی مورد ہے الجبی کے جو ان سکل جب سے مستاخل دیے جی (بھی بلیٹی مضافہ ابزار سے کا دائت تو کیسوئی کے ساتھ مورد ہے الجبی کے جو ان سکل جب روزان ہے۔ ان میں اور ان کا جاتے ہے۔ ان میں اور ان کی ان ان ان ان ان کا ان کیسائی کے بیار بھی بلیٹی مضافہ انداز سے کا دائت تو کیسوئی کے ساتھ مورد ہے اور ان کی ان ان ان ان ان کیسائی کے بیار ان کا بات ان ان کا ان کیسائی کیسائی کے بیار ان کا کہ ان کیسائی کا دوئت کو کیسائی کا دوئت کیسائی کیسائی کیسائی کا کا دوئت کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کا دوئت کیسائی کیسائی کیسائی کا دوئت کیسائی کیسائی کا دوئت کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کا دوئت کیسائی کا دوئت کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کا دوئت کیسائی کیسائی کیسائی کیسائی کا دوئت کیسائی کا دوئت کیسائی کا دوئت کیسائی کیسا

ıΩt

احاديث نبويه

﴿ 132﴾ حسل ابستى أخاصة (حيتى الله عَنْهُ قَالَ: قَالَ اللَّهِي سَنَتُّ: مَا أَوْنِ اللَّهُ بَعْلِهِ فَيْ صَلَّ الْحَصْلُ حَنَّ زَكْعَسَ يَصَلِّبُهِمَاء وَانَ الْهِرْ جَفَرٌ عَنَى وَأَسِ الْعَلِدِ فَاوَامِ لِمَيْ صَلَاقِهِ وَخَاعِفُوبَ الْجِلةُ إِلَى اللَّهِ عَزْوَجُنَّ جِعَلَى مَا صَحَحَ جَنَّهُ، قَالَ الْهِوَالْحَشُودَ بَعِينِ الْقُوْانَ.

وي الأرجادية بالعب والشرف المساواتي المثمَّة بسيل ما الدح ويعا رف (13,5%

هفترت الإلعامة منظلة من روايت ہے كہ ئي كريئة منظلة أن ارشار قربايا: مذات بن كئي يغد كود وركعت فرز في قريش ديداري اس سے نئة كوئى پيرشي ہے۔ بغد ورج ہے شارش مشغول دينة ہے جوا خاص اس كسر پر تجمير دى جاتى ہيں۔ اور جد سے ابتد تعالیٰ كاقب اس بيز ہے برے قرائی اور بيز كے ذراح حاص فيش از منطق جوفود اللہ تعالیٰ كا اور سے شكل ہے ليمن قرآن شریف ہے۔ قرآن شریف ہے۔

خافشہ: حدیث تریف کامطنب ہے کہ انشاقیالی کا سب سے زیادہ ترب تر آن کریم کاملاء ہے۔ حاصل 195ء ہے۔

الْإِذِينَا فِي عَلَىٰ أَبِنِي هُو يُوقُونُونِي اللّهُ عَنْهُ الدَّوْسِؤِلُ اللّهَ تَأَفِّقُهُ مَنْ فَشَالِ مَن حَدًا الْفَتِرِ ؟ فَقَالُونَ فَقَالَ مُقَالًا . وكُفَّانَ أَحَلُ اللّي حَدْ مِنْ يُقَيِّمُ فَقُولُونُهُ .

روه الطراني في الاوسط ورحاله لقات مسمم الزواللة إرتها ه

حطرت الا بريره وفي المست ودايت بكرسول التسلى الشعليد وعم الك قبرك إس

محذر سد، آپ نے ور اِخت فر لمان بیقر کس فضل کی ہے؟ محابہ وہ فیٹند نے حرش کیا: ظال فنمی کی ہے۔ آپ منی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد تر مایان اس قبر والے فنفس کے نزو کیک دور کعنوں کا پڑھنا حمیاری و ناکی ہائی تنام چیز ویں سے نیادہ لیند بیروہے۔

فيانده : رسول الدُّمنَ الدُّعار وَلَم كارشَادَكا مقدر به كدودركدت كي قيمت مَام و نيا كرماز وسامان سنة ١١د برماس كالتي علم قبرش بيني كرمبوگار

﴿ لَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي فَرْ رَحِيَ الثَّاعَلَةُ أَنَّ اللَّبِيَّ عَنْكُ خَرْجٌ زَمْنَ الضِّفَاءِ، وَالْوَرَقَ يَعَهَافَتُ فَاعْدَ بِقُصْنَيْنِ مِنْ هُجَرَةٍ قَالَ: فَحَمَلَ وَلِكَ الْوَرَقُ يَتَهَافَتُ، قَالَ: فَقَالَ: فِا أَبَادُوا فُلْتُكَ: لَيْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: إِنْ الْمُسَائِمَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةُ يُرِيدُ بِهَا وَجَدَاللَّهِ فَفَافَتُ عَنَهُ وَلُونَهُ كُمَا يَتَهَافَتُ هَذَه الْوَوْقِ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ.

حضرت ابودر ﷺ فرماتے ہیں کہ ایک موج نی کریم صلی اندھایہ و کم مردی سکے موم علی ا باہر تشریف لاسٹے مینے درختوں سے کر دہے تھے۔ آپ کے ایک درخت کی دوٹھیڈیاں ہاتھ میں اس کے سینے ادرخاور بابی اور داش میں اس کے سینے ادر مول اللہ : آپ کے ادرخاد فریایا بسلمان بندہ جسب اللہ تعانی کو داشمی کرنے کے اس کے لئے تمان پڑھتے ہے۔ کی کامال ایس کے کمالوا لیسے کی فرتے ہیں جیسے ہیں دوشت ہے گر رہے ہیں۔ (معداد)

﴿ 135﴾ عَمَنَ عَمَائِمَنَهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِي لَنَّتُكُ قَالَ: مَنْ صَائِرَ عَلَى النَّفَى عَشَرَة وَكَمَنَةُ بَنِي اللّهُ عَيْرُو مِنْ لَهُ اللّهَ لِي الْجَنْدِ، أَرْبُعَا لِنَالِي الظَّهْرِ وَوَكُنتُمَنِ بَعَدَ الظَّهْرِ وَرَكُنتُمِنَ فَعَلَ الظَّهْرِ. يَعْدَ الْمُعْرِبِ وَرَكُنتُمَنِ بَعَدَ الْمِشَاءِ وَرَكُنتُمِنَ فَعَلَ الْفَهْرِ.

رواه التسائل ديات تراف من صلى في اليوم والليفة تُنتي حشرة وكعة ، وقع ١٣٩١

حصرت ما کنزرشی الشاعنهار مهل انتفاعلی الله علیه و تلم کاار شافتل فرماتی میں: ع تعمی باده رکھنیں ہو سے کی پابقد کی کرنا ہے اللہ تعالی اس کے لئے جنٹ میں گل مناتے ہیں۔ چار رکھت تلمیر سے مہلے، دود کست تفہر کے بعد، دور کھت مغرب کے بعد دود رکھت مشاور کے بعد اور دور کھت فجر سے مہلے۔ ﴿136﴾ عَمَٰ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا لَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْتُ لَمْ يَكُنَّ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَ اللِ الصَّدُ مُعَامِّلَةُ مِنْهُ عَلَى وَكُنتُ لِي قَلِلَ الصَّبْحِ.

وزاه مسلم بالب استحياب ركنتي سية الصير ، وفيز ١٩٨١

معزت عائشر منی الله عنبات روایت ہے کہ بی کریم ملی اللہ علیہ کو نوائل (اور سنتوں) میں ہے کی تماز کا اتناز یادہ اجمام نہ تقامتنا کر تجرکی نمازے پہلے دور کھنٹ سنت پڑھنے کا بہتمام تعل

﴿137﴾ عَنْ صَابَضَةُ رَحِسَى اللَّهُ عَنْهَا عَيِ النَّبِي مُثَيِّئَةً أَنَّهُ قَالَ فِي هَانِ الرَّ كَمَنَيْن عِنْهُ طُلُوع الْفَجُرِ : لَهُمَا اَحَبُّ إِلَىٰ مِنَ اللَّذَيْ جَمِيْهَا.

رواه مسلم داستيجيات ركعني سنة القجر -- درقية ١٩٨٨ (١٠

حصّرت ما تشرحتی الله عنبات دوایت ہے کہ تی کریم صلی الله طبید کم می کو دوکت مشتول کے بارے میں ادفار فر مایا: بدود کھنٹس فیصیمادی و نیاست زیادہ مجوب ہیں۔ (مسلم) ﴿138﴾ عَلَى أَوْ يَعِينَةَ بِسْتِ أَبِي سُعْبَانَ رَحِنَى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ وَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ خالط عَلَى تَوْتِح وَ تَعَمَّعَتِ قَبِلَ الظّهْرِ وَآوَتِعِ بَعْلَمًا حَرْمَةُ اللّهُ تَعَالَى عَلَى اللّهِ

رواه التسائي، باب الاختلاف على استاهيل بن اي حاله، وقد: ١٨١٧

حضرت أم حبيبه وحتى الندعتها ب ووايت ب كدومول الفده يَكُلُّهُ في ارشاد قريلا: جوفض ظهرت يملي عاد ركتش الدوظهر كم بعد عاد ركعتيس بابندى سندي مناسب الندتويل الب ووزخ كي آگ يرش ام فر اوسية جي ا

ارد کا اور کار کا اور کا اور کا اور کا اور کا اور کا اور کا کا جا اور کا کا جا اور کا کا اور کا کا کا اور داختو ایمی و در کانیش منت منز کاره چی اور دونکل چی ۔

﴿139﴾ صَنْ لَمْ حَبِيْمَةً رَحِسَى اللّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللهِ عَنْجُ اللّهُ قَالَ: عَامِنْ عَبْدِ عُزْمِن يُعَنِّى أَرْبُعُ رَكَعَامِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَتَمَسُّ وَجُهَةَ النّارُ أَبَدًا إِنْ هَاءَ اللّهُ عَزْوَجَلُّ.

رواله النسالي دباب الاختلاف على اسساعيل بن ابي خالده وضائة ١٨١

عفرت أم جيبد وشي الشاعنها يدوايت ب كرسول الفريطة في ارشادتر إيا: جومي

مؤمن بندو تقبر کے بعد جار کفتیس پڑھٹا ہے اے جہتم کی آگ انشا واللہ بھی بیس چھویئے گ۔ (زرانی)

﴿140﴾ عَنْ عَلَيْهِ الْفُونِينِ السَّائِبِ رَضِيَ الشَّاعَةُ أَنَّ رَسُوْلَ الْفُونَتُّكِمَّ كَانَ يُصَلِّيَ أَزِيقًا يَنْقَدُ أَنْ لَمُؤُولَ الشَّمْعَ فَيْلَ الظَّهْرِ وَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةً لَقُمْتُح فِيقِهَ أَبُوْاتُ السَّمَاءِ وَأَجِبُ أَنْ يَصَعَدُ فِي فِيْهَا عَمْلُ صَالِحٌ. رواه الترامان والله عليه عندالله من الساب مدت

حدين عريسه باما فاخاوني العملاة عند الروال، وتجاهزا لا الجمع الصحيح وهو مس الترمشي

حضرت میدانشدین سائب عیفی سے دوارت ہے کدرمول الشملی الشدطیدو کم ظهر سے کے دوال الشملی الشدطیدو کم ظهر سے کی دوال سے نصوح ادرکست پڑھتے تھے اور آپ نے ادرفار کے اور کھڑئی میں میرز کوئی تیک مگر کے دوال سے کھول دیتے جاتے ہیں اس لئے بیس چاہتا ہول کو اس کھڑئی میں میرز کوئی تیک مگر آئیان کی طرف جائے۔
(زغزی)

خافیدہ :ظہرے پہلے کی جارد کھت سے مراد جا در کھٹ سٹت مؤکرہ ہیں۔اور بعض علا ہ کے نزویک زوائل کے بعد بدیم ارکعت ظہر کی سٹت مؤکرہ کے علاوہ ہیں۔

﴿141﴾ عَمَنَ تُحَمَّرُ مِنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّاعَةَ يَقُولُ فَالْ رَسُولُ اللَّهِ النَّئِجُ الْرَبَّعُ فَلْلَ المَثْلُهُ يَقَلَّهُ الرَّوْالِ نُحْسَبُ بِمِلْهِنَّ مِنْ صَلاقً السَّخَرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهُ لَكُنَّةً وَلَاسَ مِنْ ضَيَّةٍ إِلَّا وَهُوْ يَسْمِعُ اللَّهِ بَلْكَ السَّاعَةَ لَمُ فَوَادَ فِإِنْفَقِوا الْمَلْلَةُ عَنِ الْبَهِنِ وَالشَّمَا إِلَى سَجْفًا فِهُ وَهُمْ فَحِرُونَ فِي الصَّالِمَةِ } الآبَاءُ عَلَمًا رَبِّ النَّرِيْنِي وَقَالَ عَنْ حَدَيْدَ عَرِيبِ الل مواد السحر، رقبة 1112

تعزت ترین خطاب خافید فریاتے ہیں کہ یم نے دسول اللہ تعلقے کو بیاد شاہ فریاتے ہوئے سائڈ دال کے بعد ظہرے پہلے کی جار کھیں تبجد کی جار کھیوں کے برابریں ۔ رسول اللہ صفی اللہ عید دسم نے ارشاد فریایا ای وقت ہر پیز اللہ تعالی کی تیج کرتی ہے۔ پھر آیت کر بر طاوت فرائی جس کا ترجہ ہے نہ ساید او تیزی اوران کے سائے (زوال کے وقت) مجی ایک فرنے کو اور کھی وہم کی طرف کو جائز کی کے ساتھ اللہ تعالی کو تبدو کرتے ہوئے تھے جائے ہیں۔ (زوی) جالا کہا تھی دائی غفر ذھبی افتا غلیف المال، قال دائون افلے میں شائے اللہ اللہ اللہ اللہ کا انداز اللہ کا ووقع تو تناؤه والمبالميلام فين المعيم أرضي ١٩٥٦

فبل الغضر أربقه

حضرت عبدالله بن عمرضی الله عنهاے دوایت ہے کہ رسول الله علی نے ارشادہ یہ: الله تعالی الله تعنی پر جمغر یا کیں جومعرے پہلے جار دُحت پڑ منائے۔

﴿143﴾ عَنْ أَمِني هُورُيْرَا قَارَطِنِي هُمُّ عَنْدُ أَنَّ وَشُولُ اللَّهِ لِلْأَلَيِّةِ قَالَ: مَنْ قَامَ وَمُصَافَ إِبَلَمَانُ وَاخْتِمَانَانَا غُهِرُ لَهُ مَا فَقَلْتُمْ مِنْ ذُنْبِهِ. والمالحاري، بالداعد عِلما وبصال مرا (الهمال: قور ٢٧

معترت ابو جریرہ مطالعہ سے روابت ہے کہ رمول اللہ علی ہے ارشاء فربالیا: بوشخص رمضان کی زائد میں الشاتوالی کے دعدوں پر ایٹین کرتے ہوئے اور اس کے اجروانعام کے شوق میں نماز پر متاہمان کے پیچھے سے تناومناف جوجاتے ہیں۔ (بنادی)

﴿ 144﴾ عَمَنَ عَلَيْهِ الرَّحَمْنِ رَحِينَ اللَّهُ عَلَمُ انْ رَمُولُ اللَّهِ الْكُنِّهُ وَكُوْ مُنْهُنَ وَمُصانَ فَقَالَ: شَهْرٌ كُنْتَ اللَّهُ عَلِيَكُمْ مِينَامَةً، وَسَنَّتُ لَكُمْ فِيامَة فَعَنْ صَامَة وَقَامَة الِمُنَّا وَالحيسَانِ عَرَجَ مِنْ فَقُولِهِ تَجَرِعُ وَلَمُعَافِّلُهُ ﴿ وَمِنْ مِنْ مَاسِمَانِ مَاسَانِهِ وَمِنْ عَلِيهِ رَسَمَانِ رَاءٍ و

هنترت عبدالرحمان عقیقت روایت به که در ول انتهای انتهای انتهای ماری (آیک مرت) دمضان کے میرینکا ڈکر کرتے ہوئے اور خارش ایر نیمیانیا میریند به کر کست قرار و پا ب به جنتی الله قبل کے وقد ول پر نقین کرتے ہوئے اور می کے اجماد افرام کے عمق میں اس بیوند کے دوز نے رکتا ہے دور اور کی میں علی موں سے اس طریق کے سات ہوجا ، ہے جیسا کہ اپنی مان سے آئی تی بیدا ہوا ہو۔

﴿145﴾ عَنْ أَبِيَ قَاطَمَهُ الْأَرْدِيُ أَوِ الْآصِدِيْ رَضِي لِنَهُ عَلَهُ قَالَ الْمَالَ لِيَّ الْفِي تَأْتُتُ وِبَا ابَا فَاطِعْمُ أَنْ اردَاتَ انْ فَلَقَانِيَ فَاكْتِيرِ الشَّيْخِيَّةِ .

معترت الوفاطمة علي قرماء تي كري كميست في كريم من الشعبية بهم في مرشاد قربان الوفاطمة الكرم بحدث (آخرت بش) لمنام هيئة بوقامجة به تابود كيا كروانتي نمازي كثرت سنام مناكرو

﴿46﴾ خَسْ أَبِي هَرَيْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قال: سَجِقَتْ رَسُولَ اللَّهِ لِنَصْطُ يَقُولَ. إِنَّ أَوْلَ مَا

لِمُحَاصَتُ بِهِ الْعَبَدُ يُؤَمِ الْفِيَامَةُ مَنْ عَمِلِهِ صَالِالُهُۥ فَإِنْ صَلَّمَتُ فَقَدْ أَفَقَحْ وَالْجَحْ، وَإِنْ فَسَدَفْ فَقَدْ خَالَ وَحَمِرٍ ، فَإِنِ الْتَقْصَ مِنْ فِرِيْطِيّهِ فَلَيْ الْزَلْفِ عَزْوِجِلْ، الظّرُو هِلَّ لَعَنْدَىٰ مِنْ فَطَلُّ عِ؟ فَيْكُمِلُّ بِهَا مَا تَنْفَصَ مِنْ الْفَرِيْطَةِ، ثُمْ يَكُونُ سَائِزَ عَمّلهِ عَلَى وَلِكُ. وَلِلْهُ مِنْ فَعَلَى عِنْ فَرَادِهِ فِي مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ الْفَرِيْطَةِ، ثُمْ يَكُونُ سَائِزَ عَمّلهِ عَلَى فَلْكَ.

يحاسب والعيشير والقيامة الدياؤة أأأ أرجع أأواج

حضرت اون میدود فاقید فروستے میں کہ جس سے رسیل الدسلی الله علیہ ملم کو ارشا فرمائے دوئے سنا فی ست کے دینا قبل کے اعمال اللہ سب سے پہلے آباز کو حمال کیا جائے گا۔ اگر تبادا انجی ہوئی تو روشتی کا میاب اور بر مراورو کا دو اگر نماز ترشاب ہوئی قرور کا میں وہ سراو ہوگا۔ اگر انتظامی کئی بین جن سے فرضوں کی کی ہے۔ بن کر دی جائے ۔ اُرتظامی ہوئی گی آواٹ تعالی ان قرضوں کی کی چری فرماد ہیں شکے ۔ اس کے بعد بھر ای طریق ہائے گیا اور فرماز کو قاوتیم وہ کا حمال ہوگا بھی فرض روز دیں کی تھی دو وہ سے ایوری کی جائے گیا اور فرماز کو قات کی تاکی اور فرماز کو قات کی گئی تھی حسال ہوگا بھی فرض روز دیں کی تھی دو وہ سے ایوری کی جائے گیا اور فرماز کو قات کی تاکہ دو اگر کی تو آبی کی تھی

عَوْ147﴾ عَمَنَ امِنَ أَصَامَة رَضِمَى اللّهُ عَنْهُ عَيِ النّبِيقَ فَلَيُّكُمْ قَالَ: أَنَّ اغْيَطَ فَوْلِيَانِي عِلْدِينَ كَسْوُجِنَ خَفَقِطُ النّحَادُ فَوْحَظِّ مِن الطّمَائِعِ، أَحْسَنَ عِنَادَةُ وَلِهِ وَافَكُوعَا فِي النّسَوُ وَكان خَاصِطَتَ فِي السّاسِ لَا يُشَاوُ النّهَ بِالْأَصَائِعِ، وَ كَانَ رِزْفُهُ كَفَافًا فَضَيْرَ عَلَى ذَلِكَ ثُمْ لَفُو بَاصِّبْقِهِ فَقُالَ: تُعَجَلْتُ مُنْهَمُ قُلْتُ مِوَّاكِيْهِ قُلَ تُوانَّةُ

وفا الذرف بر وقال: هذا حذيث حسن. شاء المعاوني الكماف. المواوري و و و

حضرت الإفامات في المستحدد الدين ، بهاري كرام المينية في الرئيا فرينا والمراب الموسقات المرابط المرابط المرابط ا المرابع المسافرة في في المرابط المرابط الموسط الموسط الموسط المرابط في المرابط المراب رسول الدسنی الله عدید مهم سف سینه باتھ ہے بینگی بہائی (بیسے کسی بین کے جلد ہوجائے پر پینگی عباستہ بیں) اور ارشار قربایا: اسے موت جلدی ؟ جائے شاس بروو نے والیال اور یادو دون اور نہ میرات زیادہ اور

﴿ اللهِ عَلَى عَلَى عَلَىهِ اللهِ إِن مَنْفُعَانَ رَجِعَةُ اللهُ أَنْ رَجُلًا مِنَ أَضَخَابِ اللَّهِي لَلَّنَكُ حَقَانَهُ قَالَ. لَمُعَا فَسَخَنَا خَبَلَوْ الْحَرَّكُوا غَنَافِينَهُمْ مِنْ الْفَقَاعُ وَالنَّسُي فَحَفَلُ النَّمُ يَبِنَاعُونَ غَائِمَهُمْ فَحَمَاهُ وَجُلِّ فَقَالَ: فِنَارِسُونَ اللهِ لِلْقَلَدُ رَبِحُتُ وِلِمَنَا الرّبِعُ النّبُولُ مِنْفَاةً أَحَدُ اللَّهُ فِي قَالَ: وَقَاحَكُ وَفَ وَمِنْ وَمِنْحَسَةً قَالَ: عَاوِلُتُ آمِنِهُ وَ آيَنَا عُ خَنْى وَمِحْتَ اللّ الْوَقِيْةِ، فَقَالَ وَشَوْلُ اللهِ لِلْمُؤْمِنَ إِنَّا النِّبُكَ بِخَيْرُ وَجُلٍ وَبِخَ، قالَ: مَاهُوْ يَاوَشُؤَلَى اللهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَل وَكُونَتُكِينَ بِقَد الصَّلَاقِ.

روكه الوجالية وبالعدمي الصعارة في للنزوم رفية ١٩٩٧ مستصر سيرسي منزد للمسدري

ڪافذہ : آیساً وقیہ جالیں وہم اور نیک وہم آتر بنا ٹین گرام جا ندی کا دونا ہے۔ اس طرع آتر بنا تھی بزاد تو اس بری ہوئی۔

﴿ 149﴾ عَنْ أَمِنْ هَرِيُهُمْ فَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ إِصْوَلَ اللَّهُ لِنَتْكُ قَالَ: يَعْفَةُ الشَّيْطَانُ عَلَى فَخَيْةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوْ مَامْ قَلَاتُ عَقْدٍ يَضَرِبُ مَكَانَ كُلِّ عَقْدَةٍ: عَنْيُكَ لَيْلَ طويشُ ضَاؤَقَلَ فَإِنِ اسْتَيْقَطُ فَذَكُوْ اللهُ الْمَعْلَثُ عَقْدَةً، فَإِنْ تَوْطُنَا الْمَعَلَثُ عَقْدَةً، فَإِن حَلَى الْمَعْلَثُ عَقِدَةً، فَإِن النَّفِي وَالْا أَصْبَتُ عَبِيْتُ النَّفِي كَشَالُونَ. ووادابوداوه باب عَامِ اللهُ وَفَاعَهُمْ اللهُ عَلَيْهِ النَّفِي وَالْا أَصْبَتُ عَبِيْتُ النَّفِي كَشَالُونَ ، ووادابوداوه باب فَعَ يَعْفُلُ أَصْبَتْ تَحْدِلُا حَبِيْتُ النَّفِي لَهْ يَعِيثُ خَيْرًا. باب ما ورعى نام اللوا، في ١٣١٩ فَإِنْ

﴿ 150﴾ عَنْ عَلَيْدَة فِي عَامِرٍ وَحِنَى اللّهَ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَتُ وَشُوْلَ اللّهِ تَكُنَّ يَقُولُ: رَجُلانِ مِنَ النّبِي يَقَوْمُ أَحَدُهُ مَا مِنْ اللّهِ لِلْعَالِجُ نَفَسَهُ إلَى الطَّهُورِ، وَعَلَيْهِ عَقَدَ فِيَوْضُهُ فَوْدًا وَهَا يَنْفِهِ اتَحَلَّتُ عَلَيْدَةً، وَإِذَا وَضَا رَحْهَهُ الْحَلَّتُ عَقْدَةً، وَإِذَا صَلَحَ أَصْلَتُ عَقْدَةً، وَإِذَا وَضَا رَجَّلُهِ النَّحَلُّتُ عَقْدَةً، فَيَقُولُ الرَّبُّ عَرْوَجُلُّ لِلْلِيْنَ وَزَاءَ الْمُحَلَّبِ الْطُلُووا ولَى عَنْدِينَ هَذَا يَعَالِجُ فَضَمَةً مَاسَالَيْنَ عَنْدِينَ هَلَا لَهُولَكُ. ووادا سِعد الفتح الرياس الرواء

معرت عقب ن عامر منظیار و است می کدیل نے دسول اندسٹی اند طیرو کم کو بیاد شاہ فرمال اندسٹی اند طیرو کم کو بیاد شاہ فرمات ہوئے ہوئے ہیں کہ بیل نے در ان واقع ہے اور فیبیت کے نہ چاہے ہوئے ہیں۔ ایس است کے دو آ دمیوں جی سے آب ک اس پر شیطان کی طرف سے گر ہیں گی ہوئی ہیں۔ جب بھرا دھونا ہے تو دوسری کرو گئی جاتی ہے، جب بھرا دھونا ہے تو ایک اور گرد گئی جاتی ہے، جب با وائ ہے تو دوسری کرد گئی ہوئی ہے، جب با وائد وجونا ہے تو ایک اور گرد گئی جاتی ہے، جب با وائد وجونا ہے تو ایک اور گرد گئی جاتی ہے، جب با وائد وجونا ہے تو انسانوں کی دھونا ہے تو ایک اور گرد گئی ہوئی ہے۔ بھراند تو انسانوں کی شخصات افعاد باہے۔ بھراند بیاد بھراند و کرد کھونکہ و کی طرح مشتصد افعاد باہے۔ بھراند بھراند بھراند بھراند بھراند بھراند کی اور کرد کی طرح مشتصد افعاد باہے۔ بھراند بھراند بھراند بھراند بھراند کی کھر کہ دو انسانوں کی اس میں بھراند بھراند کی کھر کہ دو انسانوں کی کھر کے دو انسانوں کی کھر کے دو انسانوں کی کھر کے دو انسانوں کی کھراند دو انسانوں کی کھر کے دو انسانوں کی کھراند دو انسانوں کی کھر کے دو انسانوں کی کھراند کھراند کھراند کے دو انسانوں کی کھر کے دو انسانوں کی کھراند ک

قُوْ (15) مَا خَانَ هُسَادَة فَى الصَّامِتِ رَجِنَى الطَّافِيّة عِن النَّبِيّ لَنَّتُكُ قَال: مَنْ لَعَازُ مِن اللَّبُونُ طَفِيلُ الْآ اللّهُ إِلَّا اللهِ وَصُدِمَ لا ضُورِتِك لَيْهُ لِمَهُ الضَّلَقُ وَلَدُ الْمُحَمَّدُ وَهُو عَلَى كُلُ سَنَى ا فَلِيشَ الْخَصْلُ فِنْهُ وَصُبْحَانَ اللّهِ، وَلَا إِنْهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى أَلَوْلُ وَلا قُوْة الآباعِيدُ فَيْهُ فَالِيشَ الْفُهُمُ الْحُولُ لِلْيَّا اللّهِ وَلَا أَنْهُ إِنْ اللّهِ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ ال

ير فالرجاعي والمحمل من تعارُمن الأفر بصفّي، منهاي وال

المنظرت مجاده من العامت الطينانست والبيت به كرد الول الذا وَلَيْتُ فَ الدَّا اللهُ واللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ واللهُ اللهُ واللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ واللهُ اللهُ واللهُ اللهُ اللهُ

﴿ 152] إِنهُ عَرَائِنَ عَمَامِي وَصَيَى اللهُ عَلَهُمَ فَانَ: كَانَ نَشَيَّ الْكَيَّةِ أَذَا فَغِينَ الْكُلِّ شَهِيعَةُ فَانَ اللّهُ عَرَائِهُ الْعَالَمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْحَفْدُ اللّهُ فَإِنْ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللللللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللللللللل

" من الناع الدائل المساول المساول المن المال المال الله المؤلفة المؤل

اللَّحَنِّ وَيَقَاءُكُ فَقُ وَقَوْلُكُ مَقٍّ. وَالنَّجَلَّةُ فَقُ، وَالنَّارُ حَقٍّ. وَالنَّبِيُّونَ حقَّ وشحيقة كَاللَّجُ حيقٌ، والنَّسُوعةُ حَيْلُ لِيَفْهِ لِكَ أَسْمِقَتْ وَبِنْكَ آمِنْتُ ، وَعَلَيْكِ ثُو كُلْتُ ، وَالنَّكِ الْبُقّ ولك خاصَمَتُ، وَإِنِّكَ حَاكِمَتُ، فَالْقِلِلِيُّ مَا فَقَلْتُ وَمَا تَخَوْلُ، وَمَا أَشَرُ إِنَّ وَمَا القسينَاتُ، أَنْ الْمُفْتِفُو وَفَدَ الْمُؤَخِّوْ لا إِلَّهُ الْأَرْضَاءِ الْأَمَاءُ عَيْرًا لِذَا فَوَ حَمَّهُ لِيهِ اللَّهُ أ الله مرآح عَيْنِ أَبِ إِنْ كُنِي مِنْ أَبِ عَلَى أَبِ عَلَى الدِينَ وَمُو مَنْ كُولُورِ جُرَحُمُو في مَن ثَبِي ے سخبیا کئے والے جیں ۔ تمام تعربنی آپ جی کے لئے جیں، زیمن وآسون اور ان کن تمام اللوقات برنومت مرف آب بن أي ب بالمام آمريقي آب عي كدلت بير آب زيين وأسان ك روش كرت والسابين قمام توفيقين آب عي ك النابين أب زيمن وأبان ك وارثاه میں اٹنا افریقی آب ہی الے لئے ہیں انسل وجو السید ان کا جہناً ب کا عدوی ہے (آلائیں مَنْ ﴾ آپ سے ماہ قات شرور ہوگی وآپ ان کافر مان کی ہے وہنے کاوجود فن ہے اجتم کاوجود من _ . رارے انبیا بیتم زائزہ روش ہیں جوسل انڈ ملیہ ملم روش (رمونی) ہے اور قیامت الشرورة كأن من الشاشدين المساعية قب كوات كير وكرويات بالمناق أب والراسط الماء شرائے آپ بن برجرور کریاہ آپ تو کی طرف تو دینواہ (نہ مائے والون میں ہے) جم ہے يتحتره أبيا أب على ليدوت ليزاورات في في بالكوري أبريادا الإون لبذا مراسان أنادور) أو معاف کر: بیج ناآب سے بہلے کے درجوان کے ابتد کرداں اور جو گناوش نے چھیا کر کے اور الروادي كيدا أب ى ق أن رائد أن إن العان على أكد رواساً والله ين الدائب ال قو أن فيمن أربيعي بنات السام بين. أب يم حاكزتُ مبوينين. جمالُ أرياني عات اورباني ے رکنے کی قب سرف اللہ کو الی می کی طرف سے ہے۔ (346)

﴿ وَمَانِ عَلَىٰ مِنْ مِنْ مُولِمُونُونِ مِنْ مُعَنَّدُ قَالَ قَالَ وَمُؤَلِّ اللَّهُ اللَّهِ الْفَسِرَ عَلِيهم وقصان طَهْرَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاقْصَلُ الصَّاوَة بقد الْعَرِيْضَة اصْدُونَا اللَّهِ إِلَيْهِ مِنْقَدَ

رواه مسكنا بالما فلمن النوم المدد ودرقم 1900

عندت انو ہر یہ دولید ہے کہ بہول انٹہ دیکھنے کے ارشاد قردیا: وحضان اب اگ کے بعد سب سے اُعلی اوازے اوائز م کے بین اور قرض آرازوں کے بعد سب سے اِنسل فراز دائے کی (فرز تھید) ہے۔ ﴿ مُوكِ اللَّهِ مَنْ يُسَاسِ بَمِنْ مُعَاوِيَةُ الْمُدُونِيِّ رَحْمَةُ اللَّهُ أَنْ وَصُولُ اللَّهِ سَأَنْكُ قال: لا يُشَدُّ مَنْ خَسْرَةِ بِكُنْلٍ وَلَمْ خَلْبَ شَاءً، وَمَا كَانَ يَعَدُ ضَلُوةِ الْعِشَاءِ فَهُوَ مِنْ اللَّهِ إِلَى

ووادا الطرادي في الكامروفية الحامة بن المجاق وهو النشس ويقيه

رحاله لفات محمع فروالدا أ١٦ ماوهو لفقاء ١٩٢/٠

حضرت ایاس بن معاد برحز فی حشدات طیریت روایت بے کر رسول اللہ عَبِطُنَّا نے ارشاد فرمان انتجاد شرور بڑھا کردا گر جدائی تھوڑی اور ای کے لئے ہو بھٹی دریش کیری کا داود دواو اہا؟ ہے اور جونماز تھی عشاہ کے احد بڑھی جائے و تھجدیش شائل ہے۔ ۔ ۔ (طران جم اورود)

فعائده: موكرا فيخ كے بعد بوقش قرار برخی جائدات تجد كنتے ہیں۔ بہن من وك نزو يك شفاه كے بعد موت سے پہلے جوقل بن عدلتے جاكيں وہ كي تجدب _ (14) اسسَ ﴿ 155﴾ عَلْ عَلْهِ اللهِ وَجِيلَ اللهُ عَلَمْ قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللهِ مَنْ َ فَعَلَى صَلَوْةِ النَّهَالِ عَلَى صَلُوةِ النَّهَارِ كَفُصُلُ صَدْفَةِ البُورَ عَلَى صَدْفَةِ الْعَلَامِيةِ.

رواة الطبوسي في الكيهر ورجال لذات، محمع از والد؟ ٩٩٩ ه

حضرت عبدالشدی فیندے دوایت ہے کہ رسول الشعلی الشدیلی وسلم نے اوشا وفر مایڈ زرات کی قبل نماز زن کی فعل نماز سے ایک ہی افعال ہے جیسا کہ چھپ کر دیا ہوا صدقہ فلانے بعد رقد ہے افعال ہے۔

﴿196﴾ عَنْ أَبِي أَمَامَة الْبَاهِلِيّ وَضِيَ الثَّاعَةُ عَنْ وَسُولِ اللّهَ لَكُيّْ قَالَ. عَلَيْكُوْ بِغِيام السُّلُولِ، قَائِمُة دَأَبُ الصَّالِحِينَ فَيْلَكُمْ، وَهَرَ قُولَةٌ لَكُمْ إلى وَبِكُمْ، وَمَكْفَرَةُ لِلسُّهَاتِ، وَمَنْهَاةً عَنِ الْإِلْمِ. روام الما تعودُنا: هذا حسد صحح مان سرط البحاري (شهيدر جدووات هذا حراسه عدد،

معنزت ابواکامہ باقل عظافت دوایت ہے کدرسول اللہ عظافتے ہے ارشاد فریایا تجیر ضرور پاسا کروں وہ قم سے پہلے کے ٹیک لوگوں کا طریقہ رہاہے ، اس سے تمہیں اپنے رب کا قرب حاصل اوگا ، گناد معاف ہوں کے اور گنا ہوں سے بچے رہو کے۔

﴿157﴾ عَنْ أَبِي الطَّرَقَاءِ رَحِنَيَ الشَّعَنَهُ عَنِ النَّبِيُ ظَائِمٌ قَالَ: قَلاَنَةَ يَعِيمُهُمُ الله، ويَضْعَك إِلَيْهِمَاءِ وَيَسْتَعْبِيرَاهِهِمُ اللَّذِي إِذَا الكَشْفَتُ فِنَهُ فَعَلْ وَزَاءَ هَا يَفْسِهِ إِلَّهِ عَزُوجِلُ مَفِيدًا انْ بُعَقَيلَ، وَامَّا أَنْ يَنْضُرُهُ اللهُ عَزُوْ مَلَ وَيَكْتَبَهُ فَيَقُولُ: افْطُورًا إلى عَبْدِي هَذَا كَيْف صَيْرَلِي بِعَقَيْهِ؟ وَالْبُونَ لِلاَ الْوَاقَةَ حَسْنَةً، وَفِرَاشُ لِيَنْ حَسْنَ، فَيَقُومُ مِنَ النَّفِل لِنَفُول يَقُولُ فَهُونَهُ، ويدُنْحَرْنِي، وَلَوْ ضَاءَ رَفْف، واللّذِي وَفَا كَانَ فِي صَفّى، وَكَان مَعْهُ وَكُنْ فَسَهِرُهِ فَهُ خَفُود فَقَامُ مِنْ السَّمْو فِي صَوْلُهُ وَسُولُه. وواقعاران في مَتَارِد الله صن العرب على الله عنه الله عنه الله

202

جعرت ابودرد او به پلات درایت ہے کہ پی کر یہ سنی اللہ علیہ و مقر ارشاد فر بایا تین اللہ علیہ و مقر ہے اوشاد فر بایا تین الشخص الیے ہیں۔ جن ہے الشخص اللہ تا جی اورائیں، کی کر ب حدثوثی ہوئے ہیں۔ ان جی سے ایک و دیسے اللہ علی اللہ تا کی ایک ان بار اسے نہر اللہ تعالی کی فوطنو دی کے اکیا اگر اسے نہر اسے نہر اسے نہر اسے نہر اسے نہر اللہ تعالی اورائے بی اورائے بی دیار اسے نہر اللہ تعالی افرائی اورائے بی دیر اللہ تعالی اورائی اللہ تعالی اورائی اللہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی اورائی اللہ تعالی اللہ تعالی اورائی اللہ تعالی تعالی اللہ تعالی تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی تعالی اللہ تعالی تعالی اللہ تعالی تعالی اللہ تعالی تعالی تعالی تعالی اللہ تعالی تعالی

(طبرعنی پژنمید)

جَوْلانِ كِهُ عَنْ أَبِنَ فَالِكِ الْاَشْعَرِ فِي رَحِنَى اللَّاعَلَةُ عَنِ النَّبِيِّ الْكُنَّةُ قَالَ: إِنْ بِي الْجَنَّةِ عَرَفًا لِيُونِي فَشَاهِمُوهَا مِنْ بِالطَّبْقِاءِ وِي طُنْهَا مِنْ ظُاهِرِهَا. أَعَدُها الثَّا لِمَنْ أَضَعُمُ الطُعامِ وَلَمْ الرَّهِ وَصَلَّى بِالنَّمِلِ وَالْفَاشِ بِعَامٍ. () (واراس حان قار استخدر استاده فرى ٢٥١٣

جعزے اور الک شعری ہوگئا سے دوارے بے کہ نبی کرنام مالکنٹ نے ارش وقرمانیا دہند یس ایسے الافاض میں جمان میں انور کراچڑ ہیں ایورے اور با ایری چڑ ہیں اور دسے لفر آئی میں سر ہے بار طاق اللہ توالی نے ان اوگوں کے لئے تیار فرمات میں جوم کول کولٹا ناکلات میں وجہد چھیلات میں اور دات کوائی دفت فراز پڑھتے ایس جسب لاگ سور ہے ہوئے میں۔ (اس مؤن) میں اندر شدید بارش خطار وصلی اللہ عملی مادید کے جوئونیل الی اللہتی ملائے مشال ا شِيفَتُ فَائِنْكُ مُفَاوِفُهُ وَاعْلَمُ أَنَّ هُوَافَ الْمُؤَمِّنِ بَيْهُ الْكِيْلِ وَيَعَوَّهُ الْبَعْلَةُ وَعَي الْعَاسِ. والانتصاب في الأوسط والسادة حسير التوسيس () 17

203

حضرت کیل بن معدد منی الشرخها فریات چین کر حضرت چرنش نظیفان نی کر عیم حلی الله طیده کلم کی خدمت میں د خربوت اور عوش کیا دئیر (سلی الشرطیه بیملم)! آپ جمتابھی زندہ میں ایک دن موت آئی ہے ۔ آپ جو چا چی گس کریں اس کا بداراً پ کو دیا ہو نے گار جس سے چاچیں محب کرنے اگر فراک دن اس سے جدا میتا ہے ۔ جان کیجے کرمؤکس کی بزرگی تجہ بڑ سے شم ہے اور مؤکمن کی فز شاکہ کول سے بے نیاز درہ نے میں ہے۔

ع(160)﴾ عَلْ صَدِيدًا لِلْهِ بَنِ عَمَر رابِي الْعَاصِ رَصِينَ اللّهُ عَلَهُمَا قَالَ: قَالَ لِينَ رَسُولُ اللهِ كَالَ لِينَ يَا عَيْدُهُ اللّهِ لَا تَكُنَّ مِثْلَ لَمَلانِ كَانَ يَقُولُمْ مِنْ الظَّيْلِ فَعَرْكَ فِيهُمْ اللّهِلِيلِ

وواه للحريرة بند ما يكره من نزلتا فيام طليق لمن كان بقو سومم ١٩٥٥

حفرت عبد القدين عمر دين عاممي وهي الشائع بما خريات جي كدر مول التدميلي الشريفية وهم نے جھ سند ارشاد فربليا: عبر الله التم فنال كي طمرح عمل بوجانا كه وه راسته تو تنجيرين ها كرنا تقاليم تنجيرچوز دق _

المانشة ها مطلب بيه بنه كه واكمي عفرات اسينة وين مع والأوجوز نا أنجي بالتأكيل بنه. (منابرت)

﴿ 161﴾ عَنِ الْمُطَّلِّفِ فِي رَبِيْعَةً رَضِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا أَنَّ رَامُولَ اللَّهِ مُثَلِّجٌ فَانَى صَارَاةً المُهُلِ مُشَنَّى مَشَى رَافَا صَلَى أَحَدَّكُمْ فَلْيَصْفَهُمْ فِي كُلِّ رَكَانَسَ ثُمُّ النِّيْجِيْنِ فِي الْمُسْتَقَة لَكُرافًا وَعَا فَلَيْمُسَاكِّلُ وَتُبْتَأِشُ وَلِمُتَطَعِّقُ فِعِنْ لِمُ يَفْعَلُ وَلَكَ فَدَاكَ الْجَمَّاحِ أَوْ كَافْجِشَجِ.

حطرت منطب من رہید دخی اللہ انہا آریائے ہیں کہ رسول اللہ عَلَیْکُ نے ارشاد فریاڑے رات کی تھاز دودورکھنیں ایس انہا اجب تم میں ہے کو کی تمانز پڑھے تو ہراور کھنوں کے انٹیز ہیں تنظیر پڑھے۔ بھرون میں سرز کرے، سکنت اختیار کرے دہی نے ایساند کیا جس کی تمانز ادھوری ہے۔ (منداند)

🔞 🏜 : تشبُّد کے بعد دعاء تماز بھی بھی اور سلام کے بعد بھی دیگئی جاسکتی ہے۔

﴿ 1624 ﴾ عَنْ خَلَيْعَةَ فِي الْبَعَانِ رَحِيَ الشَّعْلَةُ أَنَّهُ مَرُ بِالنِّيِ عَلَيْتُ لَيْفَةُ وَلَمْوَ لِعَلَى فِي الْمُسَحِدِ فِي الْمَعْلَى فَلَ وَالْمَعْلَى وَرَاهُ وَلِمُعْلَى الْمَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ وَاسْتَفْتَحُ سُورَةً الْمُعْلَى وَمَاهُ وَلَمُعْلَى الْمُ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ وَاسْتَفْتَحُ سُورَةً الْمُعْلَى وَمَاهُ فَا فَلَمْ يَرَكُحُ وَلَمُعْلَى وَالْمَ عَلَى الْمُعْلَى وَالْمُ اللّهُ وَالْمُعْمُ وَلَا عَلَى الْمُعْلَى وَالْمُ وَلَمُ اللّهُ وَالْمُعْمِ وَلَمُ اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

 ئے جوہ فر ماہ اور میں نے ؟ ہے کو جوہ میں خصیہ حسانی دہنی الا علی پڑھتے مناور آ ہے اسپے بہائوں کو باز دہے ہتے (جس کی وجہ سے) ہیں سجھا کہ آ ہے اس سے ساتھ بچھ اور جس پڑھ درے جیں جس کر ہس کیں بھر اِ تھا۔ بھر (وہر پی راحت ش) سورہ انعام شروع فرہ ٹی فر میں آ ہے مسلی انڈ میروکلم کو فراز پڑھتے ہوئے چھوڑ کر چلا آبا (کینکہ جس ربول انڈسلی انڈ علید وہنم کے سراتھ فراز پڑھتے کی مزید ہست نہ کر سکا)۔

﴿163﴾ عَسِ بَنِ عَيْدَس رضِنَى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَعِمَتُ رَسُولُ اللَّهُ مَلَئِكُ بَقُولُ لَيْلُهُ جِيْن فَوْغَ مِنْ صَلَا يَهِ- اللَّهُمُ يَلِي أَسَالُكَ وَحَمَةُ مِنْ جَنَبِكَ تَهَدِئ مِهَا قُلْيَ. وفَحَمَعُ بها الرئ، وُسَلَّتُهُ بِهَا غَنِينَ . وَتُصَّلِحُ عَهَا عَالِمَيْ وَعَرَفَعَ بِهَا شَاهِدِيْ، وَقَرْ كُنَّي بهاعَمَاني، وَفَلْهِمُبِيّ بها رُحْسِهِي، وَعُرُدُ بِهَا ٱللَّعِيَّ، وَتُعْصِلْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ صَوْءٍ، ٱللَّهُمْ أَعْطِيقِ إيْفَازًا وَيَقِنَّهُ ٱلبِسَرُ مِعْدَة كُفُرُ ، وَرَحْمُهُ أَدَالُ بِهِا شَرَكَ كُرَاضِكَ فِي الذُّنِّيا وَالْآجِزَةِ، ٱللَّهُمْ إِنِّي أَسْفُكُ الْمَعْوَرْ فِي الْمُفْصَاءِ وَكُرُلُ الشُّهُدَاءِ وَعَيْشُ السَّمْدَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْإَعْدَاءِ، اللّهُمُ إلَى أغزل بك خاجبني وإن فيصبو رأيئي وصغف غيضني الفقوت الي وشخيك فاسالك بَاقَاضِينَ الْأَصْوَرِ، وَيَناصَافِيَ الصُّدُورِ. كَمَا تُجِيِّرُ بَيْنَ اللَّحُرُو، أَنْ تُجِيْرِينَ مَنْ عَذَاب المُسْجِنْرِ، وَمِنْ دُغُوهِ النُّيُورِ، وَمَنْ فِيَدَةِ الظَّيْوِرِ اللَّهُمُ مَا فَضَرَ غَنْهُ رَئِينَ وَلَمْ تَبْلُغُهُ بَنِينٍ. وَلَمْ فَبُلُغُهُ مَسَالَتِينَ مِنْ خَيْرٍ وَعَلَتُهُ أَحَدًا مِنْ خَلَقِكَ أَوْ غَيْرٍ أَلْتَ مُعَطِيْهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِاه فابْنَى أَرْعَبُ اِلنَّكَ لِبْهِ وَاشْأَلُكُمْ مِزْحُمِيكَ وَتْ الْعَالْمَيْنِ اللَّهُمْ ذَالْحَبُلِ الشَّهِلِيدِ. وَالْأَمْر الدرِّجِيَّةِ، اسْالُكُ الْأَمْنَ يَوْمُ الْوَعِيَّةِ، وَالْجَنَّةُ يَوْمُ الْخُلُودِ مِعَ الْمُعَرَّبِينَ الشَّهُودِ. الرُّكُع السُّلِجُودِ، الْسُوْفِيْنَ بِالْعُهُودِ، أنْتُ رَحِيْمُ وذَوْدُ، وَإِنْكَ نَفَعَلُ مَا تُوبَدُ، اللَّهُمَ اجُعلُنا الهاوين شهلوين غير طالبي والا مهيلين سلما لأوليانك وعذوا لأغذانك نجت بخلك مَنْ أَحَبُكُ ونُعِناهِ في سَعَةَ أَوْلِكُ مَنْ خَالَفُكَ، ٱلنَّهُمُ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الإجابَةُ وَعَدَّا الْمَجَهُمُ وَعَمَٰئِكَ التَّكُلانُ. اللَّهُمُ أَجُعلَ فِي تُورًا فِي قَلْبِي وَفَوْرًا فِي فَيْرِي وفؤرًا مِنْ بَيْن يَسْدَىَّ، وَشُورًا مِنْ خَسَلَهَى، وَتُوارًا عَنْ يَعِيشَى، وَتُوزًا عَنْ شَهَالِيَّ، وتُؤرَّا مِنْ قولَى، وتُؤرًّا جِينَ تُسَجَعِينَ، وَنُوْزَا فِي سَمْعِيّ، وَنُوْزَا فِي نَصْرِيْ، وَنُوْزَا فِي شَعْرِيْ، وَنُوْزَا فِي بَشري، وَمُؤَرًا فِيْ لَحَمِينَ، وَفُورًا فِي دَمِنْ، وَنُورًا فِي عِظامَىٰ، اللَّهِمْ أَعْضِمْ لِي نُورًا وَأَعْطِبَى فُورًا رًا جَعَلَ لِيلَ فَوْرًا، سُلِحَانَ الَّذِي تَعَطُّف الْعِزَّ وَقَالَ بِهِ، سُلْحَانَ الَّذِيقَ لَسَلَ الْمُجَذ وَتَكُرُّمُ يسه، المستخدان المستدى لا مستوي التُسميشخ إلّا لَهُ، المستخلق بدى الْقَطَسُ وَالنَّعْمِ، المُهَاخِلَ على المُستجد والكُومِ المستحل فتى الْجَلَالِ وَالاِتْحُوامِ. . . . روا الارادان والزاحد، حديث عرب ا مات مدد، اللّه ومراسمات يعمد من هذه . . . ، وهذه الانو

حطرت این من س رخی الله تنجاب روازت ہے کہ ابول النص الله صبیروسنم ایک رات حجمہ کی آب زے قارعی موسی تے آپ کو بید ریا النگری ہوئے ہے:

البَالِمَيْ إِنْيَ الْمُأَلِّكَ وَخَمْدُ مِنْ جِنْدَكَ تَهْدِي هِمْ قَبْلِي، وَتَجْمِعُ بِهَا أَمْرِي، وَتُكُمُ بهَ شَعْنِيَّ، وتُصْلَحُ بِهَا تَعْبِنِي وَتَوْفَعُ بِهَا شَاهِا بِنَّ، وتُوكِّي بِهَاحُمْنِيٍّ، وتُلْهِمْنِي بِهِياً شُبِهِي، زَمَّوا دُيهَا الْفَيْلِ، ونَعْصِبْنِي بِهِ مِنْ كُلُ سُوِّءٍ، ٱللَّهُمُ أَعْطِيلُ يَعْدُنُ وْيَنْتُهُمُمُ أَيْسِ بِغَنْهُ كُفُوْءٍ وَوَخَهَةُ أَمَالُ بِهَا شَرَفَ كُوامِنِكَ فِي اللَّهُ لَهُ وَأَلَّا عَوْقَه طَيَقِينَا أَمُنِ أَسَأَنِكَ الْفَوْدُ فِي الْقَصَاءِ وَفُولُ الشُّهِدَاءِ وَخَيْتِ السُّعِدَاءِ وَاللَّصْوَ عَالَى الْأَعْمَاهِ، لَلْهُمْ إِلَينَ أَنْزِلَ مِكَ خَاجَتِنَ وَإِنْ قَصْرُ وَأَمِنَ وَضَعَفَ عَمْلِي الْجُهَاتُ اللَّمِي أَحْمَتِكَ. فَالْمَالُكَ بِالْتَاجِيرُ الْإِلْمُونَ، وَيُصْرِفِي الصَّفَوْرِ، كَمَا مُجِيْرُ الإن السلحول الرفحيوني مؤعدات المعطور وبسل دغوة القوراء ومزابضة الشَّفِيْوْرِ. اللَّهُمَّةِ مَنَا فَضُوْ عَنَةَ رَأَيْنَ وَفَةٍ فَيَلَقُهُ مَثِينَ. وَلَمُ تِلَكُمُ مشاكبيني مِنْ خَرَ وعباتية أحداسل تحلبك أو خير البت لغطيه أخذا من عبادك قابلي أرغب اللت فَيْهِ وَأَشَالُكُهُ مِنْ مُسَلِكَ وَبُّ الْفَالَمِينَ، اللَّهُمْ فَالنَّحِيلُ الضَّابِيَّاء وَالْاصْ الرَّسَيِّهِ، المُسَالَتُ الْإِنْسِ يَوْمِ الْوعِبُدِ، والْمَعْمُ مَوْمُ الْمُعَلُومِ مَعَ الْمُلَوَّ مِنْ الشَّهُوك الرَّكع الشُجُورُ ، السُّولِ فِينَ بِالْعَهُودِ ، ابْتُ رِجِبُهُ وَهُودٌ ، وانْكُ تَفْعَلُ مَا تُرِيَّفُ اللَّهُمَّ الجيفك فادلين فليندني فنيا طاليل ولا فتطلقن سلها لاواننابت وغلوا لاعقابك أسجب بالخيثك فدني احبك وأدهاجني بعذ واتبك فؤ خالفك اللهو علفا الذهاء وْغَيْلِكَ الْإِجْبَةُ وْ هَذِهِ الْجُهَدُ وْغَنْبَكُ النَّكُلِانْ. اللَّهُمُ اجْعَالُ لَرَّ تُواا في فلس وْسُؤُوا فِي لَشُويَ وْمُؤَوَّا مِنْ بِيُن يِسَانِهِ وْمُؤُوَّا مِنْ خَلَّهِيَّ. وَمُؤَوًّا عِنْ سَيْبِيلَ ومُؤوًّا عَدَرُ حُسَمُنَالِينُ وَيُوزُوا مِنْ فَوْقِيلُ. وتُؤوَّا مِنْ تُحْتِيلُ، وَتُؤوَّا فِي سَمْعِيلُ، وتُؤوَّا فِي يتصري ، وتُؤدِّا في طَعْرِي ، وَقُولَ في يَشَرِي، وَقُولَ في تُحَمَّل وَقُورًا في تَحَمَّل وَقُورًا في دمل وَأَمُونَا فِي عَظَامِينَ. اللَّهُمُ أَغَظِيمُ لِيَّ فُورًا وَأَعْظِيلُ فُورًا وَاجْعَلُ لِي فُورًا: سَبْحَانَ

الُّهِائِيَ تَعَطَّفَ الْعِرُّ وَقَالَ بِهِ. سَنَحَالُ الَّذِي لِيسَ الْمَجْدُ وَكَرُّمَ بِهِ، مُيَحَالُ الْدِي لَا يَشَرِّعِي النَّشِيِّعُ إِلَّا لَمَهُ سَبَحَالَ فِي الْمُطَلِّ وَالْبَعَجِ، سُبَحَالَ فِي الْمَحْدِ وَطَكَرُم، سُبُحَالُ فِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

قوجعه: - استاندُ: ش آب ے کی فاص دمت انگاہوں جم سے آپ بیرے وأباكو جايت تعييب فرماد يجيئ اوراس كيذريع بمرائ كأم وأسمان فرماد يجيئ اور ميري بريثان حالی کواس دهست کے ڈر نیے ، ور فر مادینین اور سے بی غیرحاضری کے مع ملات کی جمہانی فرماہ میجئے نادر جو چزیں میرے باس ہیں ان کوال رحمت کے ذریحہ بلندی اور عزیت نصیب قرباو شکتے اور میرے ممل کو اس راست کے ذریعیہ (شرک وریا) سے باک فرماہ یجے اور میرے دل میں اس رصت کے ذریعہ و بنایات ڈال و پیچئے جومیرے لئے میچا درمناسب ہوا ورجس <u>چنے سے چھے میت</u> عودہ مجھے اس رحمت کے ذریعہ مطافر مار بیکے ادراس رحمت کے ذریعہ میری بر برائی ہے حکاظت قرماو بيخ - يالله الحصابيا إيمان اوريقين فعيب قرماد بيخ جس كے بعد كمي تتم كا بحي كفرند بوادر عجمے اپنی وورحت عطاقر مائے جس کے خیل م<u>حم</u>د نیا وآ فرعنہ میں آپ کی جانب سے حزعت ہ شر ف كامقام عاصل مو جائد إلى أب عد فيعلون كى ورتقى اورآب عد بال شميدون والى معمانى ، اورخوش تعييون وفي زندگي اور وشنوس كرمقابله عن آب كي مرد كاسوال كرتابول _ يالله إش آب كم ماشفه في حاجت وثيّ كرتابول أكريد بري عَنْ باتّس سياور ميراكل كمرور ب على آب كى رحمت كا حمالة السارات كام يناف والح اوروول كوشفادية والما جمي طرح آب اين لقدات سے (ايك ساتھ بہنے والے) سمندروں كوايك دوسرے ے جداد کھتے ہیں (کد کھارا بھی ہے الگ رہنا ہے اور بھیا کھارے ہے الگ) ای طرح میں آب ہے سوال کرتا ہولی کرآ ہے بچھے اوز من کی آگ ہے ادراس عذاب ہے جس کو و کھے کرآ وی وادیلاكرے (موت كي دعا، تكنے) تكے اور تير سے عذاب ہے دور د كھے۔ باللہ اجس بعلا أل تك میری مقل نہ پینے سکی ، اور بروعمل اس بعنائی کے ماصل کرنے بیں مخر در راباء و رمیری شیت بھی اس تک شکھی مادر میں نے آپ سے اس بھلائی کی درخواست بھی نہ کی ور حس کا آپ نے اپنی گلوق میں کی بندے سے وحد افر ما یہ ہو یا کوئی ایسی بھلوائی ہوکہ اس کو آپ اسٹے بندول شرک کی کو ویے والے بوں اے تمام جہائوں کے بائے والے اس مجی آپ سے اس محمالیٰ کا خواہش مند بول ابرائ کوآپ کی رحت کے ویلے سے مانگنا ہوں۔ اے مضبوط عبد والے اور لیک کا مول کے بالک اللہ ایس آپ سے عذاب کے دن امن کا ، اور قیامت کے دن جنب عمل ال لوگول کے ساتھ دینے کا سوال کرتا ہوں جوآب کے مکڑ ب اورآپ کے درے رہی حاضر رہنے والے درکو را مجدے بھی پڑے رہنے والے اورعبدوں کو بورا کرنے والے جی بین بینک آپ بوسعهر بالنا اوربهن محبت فرمانے والے بیں اور بلاشرآب جوجائے بیں کرتے تیں۔ یا اللہ! جمين دومر ول كوقير كي را ودكلان والااورخود مدايت بإفية عناد يجيئه البيانه يجيئه كه بم خود بحي محراه بوں اور درسروں کو بھی ممراہ کرنے والے ہوں۔ آپ کے دوستوں سے جاری سلی ہوآ ہے گئے وشمنول كي بموشمن بول مجواب يوبت ركه بم آب كى الروبت كى دجرے اس مي عجت كري اور يوآب كا خالف، وام آب كي اس ويشخى كي وجدت است ويشخى كرير اس الله ايد وعاكرنا ميراكام باورقعال كرنا أب كاكام باور بديمري وشش باورجروسداب كي ذات یر ہے۔ یا اللہ؛ بیرے دل بیل نورڈ ال دیجئے واور میری قبر کوٹر رائی کر دیکئے میرے آھے تور میرے چھیے ٹور میرے واکمی تورہ میرے یا کی ٹورہ میرے اوپرٹو را دو میرے بیٹیے ٹوریخی ميرے برطرف آپ كائي نورود اورميرے كانون عن لورميري آ تھوا يا بي اور بيرے دو كي رد کیں ٹیس نور میری کھال میں نور میرے گوشت میں بور میرے خون میں نور اور میری بڈی چ^ۇ ئى چىي نۇران يۇركىردىن ساسسالىنىدىرىي تۇركوپۇمادىيچىكە بىچەكۇرىيطاقىر مادىچىم ادرىيىرى لے تو مقد دفرہ دیجے کہ یاک ہے وہ ذات ، عزت جم اگی ہے در ہے اور اس کافر مان عزت والا ب، شرانت وبزرگی شمی کالباس ب اور ای کی بخش ب بیاک بوده زات که برطب سے یا کی صرف این کی شالانیا شایان ہے۔ یاک ہے وہ ذات جو ہؤ نے نفل اور نعتوں والی ہے ۔ یاک ہے و وذات جو بڑے شرف وکرم والی ہے۔ اور یاک ہے دوذات جربڑے جاتل واکرام کا لکے۔۔ (تغال)

حفرت الوبريره عظيف يدوايت ب كرني كريم علي في درشاد فرمايا: بوخف كي

رات نماز عمل سوآیات پڑھ لیٹا ہے وہ اس رات انٹر تعالیٰ کی عمیادت سے عافل رہنے والوں میں شار تین مونا اور جو تحض کمی واست نماز عمی دوسوآ بات پڑھ لیتا ہے وہ اس رات گلعی عباوت عمر اروں عمل شارجوتا ہے۔

﴿ 163﴾ عَنْ عَشِدِ اللّٰهِ مِن صَمْعِرونِي الْعَاصِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْكُ أَلَّ قَالَ: مَنْ قَاعَ بِصَفْرِ آبَاتِ لَمْ يُكُفِّبُ مِنَ الْعَائِلِينَ، وَمَنْ لَلَّمَ بِعِاقَةِ آبَةٍ تُحِبُ مِن الْقَائِلِينَ. وَمَنْ قُولَ الْمَافِ آبَةِ تُحِبُ مِنَ الْمُفْتِطِرِينَ.

حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص رضي الشخنها روايت كرت بين كرمون الله وفي الله وفي الله وفي الله وفي الله وفي الله و ارشاد فر مايا: جوشش تيمهر بمن ومن آسيس بإسالية بهوه الله راسة عافلين عمن شاركيس بوار جوسو آسيتن بإسافية الب كانتار عمرا ومت كزوون عن بوتا بها ورج جزارة بيتن بإسالية بهوده الذا بهوده الله بهوده الله الم وان عمر شارمونا به بحق كفطار براو فواب ملاسه .

حضرت ابو ہر یوہ مقطقہ ہے دوفیت ہے کہ رسول اللہ مقطقۂ نے ارشاد قربایا : اللہ تقائی اس حض پر رحمت قربا میں جورات کو اٹھر کرتیو پڑھے ہرائی بیوی کوئی جائے اور وہ می تما زیز ھے اور اگر (غیر کے ظبری وجہ ہے) وہ نہ آئی تو اس کے منہ پر پائی کا ہاکا سا چھیٹا اے کر جگا دے۔ اور ای طرح اللہ تعالی اس مورت پر رحمت قربا کی جورات کو اٹھ کرتیجہ پڑھے ہجراہے تو ہرکو جگا ہے اور وہ می تمانز پڑھے اور اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پائی کا ہاکا سا چھیٹا دے کر (نبائی)

الخادے۔

خساندہ: اس مدیث کاتعلق النامیال ہوگ سے ہے بی تیجد کاشوق رکھتے ہوں اوراس طرح اخیاناان کے درمیان نا کواری کا میب شہو

﴿ 168﴾ هَــنَ أَجِـنَ سَـجِبُهِ وَأَبِي مُرَيِّرَةً وَهِـنَ اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: قَالَ وَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ : إذَّا أَيُّعَلَطُ الرُّحِلُ أَصْلَمَةً مِـنَ الدَّيْسِ فَصَـلُهِ أَوْصَلَى وَتَحْتَقِينٍ جَمِيتُهَا كَبَتَ فِي الذَّاكِرِيُنَ وواللهِ كَرَابُ.

حضرت ابو ہربیہ اور حضرت ابوسعیدر منی اللہ حتیات روایت ہے کدرمول اللہ علی لئے نے ارشاد قر مایا: جب آوی رات میں اپنے تھر والول کو جگا تا ہے اور میال جبری دونوں تبجد کی (کم از کم کورکھت پڑھ کیتے ہیں توان دونوں کا شار کشرت سے ڈکر کرنے والول میں ہوجا تا ہے۔ (ایوراور)

﴿ 169] عَنْ عَمَاهِ وَحِمْهُ اللهُ قَالَ قُلْتُ لِغَائِشَةَ الْجَوِلِينِي بَاغَيْهِ مَا وَأَيْتِ مِنْ وَسُولِ ا الفُونَتُنِينَ الْمُقَلِّدُ إِنْ مَنْ ضَايِع لَمْ يَكُنْ عَجَهُ إِنَّهُ اللّبِي لِللَّهُ فَقَاعَلَ مَعِيْ إِحَالِي لَهُ قَالَ: وَرَحْعَ فَلِكُي اللّهَ مَلِكُ الْمُعَلِّقُوضًا ثُمَ قَامَ لِصَلّى، فَلَكُىٰ حَشَّى سَالَتُ وَقُوعَةَ عَلَى صقورِه، ثُمُ وَكُعَ فَلِكَى اللّهِ سَجُدَ فَلِكَى ثُمْ وَفَعَ وَأَسْهُ فَلِكَى، فَلَمْ عَزَلُ كَالْمِلِكَ حَلَى عَلَى عَلَو بِالصَّلاقِ، فَقُلْكَ : يَارَسُولَ اهْنِ، وَمَا يُبْكِيكُ وَقَدْ غَفْرَاهُ لَكَ مَا تَقَدَّمُ مِنْ وَنْهُكَ وَمَا مَشَولِهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

اخرسه ابن حيان في سيميحه اقامة الحنجاص ١١٢

حشرت عطاہ فریاتے ہیں کہ بی نے تصریت عائش دختیا ہے وض کیا کہ دسول الفصلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی جیب بات جوآپ نے دیکھی ہووہ شادیں۔ حشریت عائش دشی اللہ عنبانے فرمایا کہ دسول اللہ ﷺ کی کوئی کی بات جیب ندھی۔ ایک دات میرے پاس شریف لائے اور میرے ساتھ میرے لحاف میں لیٹ شخے۔ جرفر مانے گئے: چھوڑہ شروق اپنے رب کی مبادت کروں۔ بیفرما کر بستر سے ایمنے وضوفر بایا پھرفراز کے لئے کھڑے ہوگئے اورونا شروع کردیا بیاں تک کرآ نسوسید مبارک تک بیٹے گئے۔ چھردکوع فرمایا اوراس بھی جھی ای طرح روت دے۔ چھر مجدہ قربانیا ال شراعی ای طرح روت دے۔ چھر تہدے سے اپنے اور بی طرح روت رہے بہاں تک کر عفرت بلال رض اللہ عندے اس کری کی فرازے سے آجاد دی۔ میں نے عرض کی نیارسوں اللہ! آپ انٹا کدن روزے جیس جہ باکرة ہے کے انجھے کی واواکر ہوتے بھی ق) انتہاقی فی سف صوف فرادیے جی سا آپ نے ادش دفر ایاز آ کیا چھر میں شکر گذار بندہ ضاحل آزاد رہی ایسا کیوں شکروں جب کرآج ما استقے پر چھان فسنی تحسیق الشد سوات کو الاز عن زائد فعال اللہ فیل فالمنیتان الابت آلالی افالیاب کا سندس وقال عمران سے فتم کئی

﴿170﴾ عَمَنَ هَالِيْصُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَلَمَا أَنْ وَاسْوَلَ اللَّهِ فَالْجُنِّمُ قَالَ مَنَا مِن المربى و فكون ال صَلُوةُ بِلَيْلٍ فَعَلَمُهُ عَلَيْهِ نَوْمٌ إِلَّا تُحَمَّنَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ صَلُولِهِ وَكُنْ قُولُمُ صَدْقَةً عَشِهِ

وواه التمالي، بالمامو كالواه **م**يلاة اللورد أبوهم (1869)

معرت عائش رخی التد عنها سے روایت ہے کہ رسول اللہ عَلَیْنَا نے ارش وفر مایا: جو فقص حجد پڑسے کا ماوی جوا ورثید کے غیر کی وہ ہے (کسی دائٹ) سکھند کمی آو اللہ تعالیٰ اس کے لئے حجد کا قواب کلمعدستے میں عود اس کا سونا ان تعالیٰ کی طرف سے اس کیا ایک افعام ہے کہ الغیر تجو بڑھے اسے (کس دائٹ) جمجد کا آر اسبال جاتا ہے۔

﴿ 171﴾ عَلَىٰ آبِسَى الدُّوْلِوْ وَحِنَى اللَّاعَنَةُ يَنِلُغَ بِوِ النَّبِيُّ الْكُثِّةُ فَالَّ. مِنْ اَتَنَ فِرَاهَا وَخُوَ يَشُوِى أَنْ يَعْفُوهُ إِصِبْنِي مِنْ الْكِلْمِ فَغَلِثَنَا عَيْنَاؤَ حَنَّى أَصْبِعَ، كَيْبَ لَهُ مَالُوَى وَكَانَ نَوْمَا صَدَّفَةُ عَلَيْهِ مِنْ وَيَهِ عَزُوْجَنَّى رَوَا مُسَالِى بَابِسِ إِنْ مِرْتِ وَمِوْ بِوَى الْمِياءُ مَامِ وه

حظرت مع درزا دخوشہ سے روایت ہے کہ ٹی کر بیم صلی الدعلیہ وسلم نے رشادتر مایا، جو عضی رات کو ہونے کے لئے ہمتر پرآسٹا اور اس کی تیت رات کو تجدیزے کی آئی لیکن دوایہ ہویا کرمنے قل جاگا تو اس کو اس کی امیت پر تھیر کا تواہب مقاسب اور اس کا سونا دغہ دولل کی طرف سے ایک انعام ہے۔

﴿72)﴾ عن مُعَادِ لِمِن آفسِ الْجَهْنِيَ رَضِينَ اللهُ عَلَمَانَ وَمُولَ اللهُ تَنْتُكُ قَالَ: مَنْ فَقَدَ فَي مُنصَلَاة جِينَ يَنْصُوف مِنْ صَلاةِ الصَّيْح خَشَّى يُسْبَحُ رَكْفَتِي الصَّحَي لا يَقُولُ إلا خَيْرًا عُفِر لَهُ حَطَايَةً. وَانْ كَانْتُ أَكْتُرُ مِنْ زَيْدَ لُنَجْرٍ ﴿ وَالْمَوْمِدَالَ بِنَا أَصْدِ الموافعة

هفر ہے ، جاؤین اٹس آبی بھٹا ہے۔ روایت ہے کے رسول اندھلی اللہ عابیہ وسلم نے ارش ہ فر مایا: جو محکم کم کی تمازے قارع ہو کہ ہی جگہ ہیشا دیتا ہے ، ٹی کے علاوہ کو کی بات کیس کرنا مجر دور لعت اشراق کی تماز چرستا ہے اس کے گن ہ حاف : وجائے جی چاہدہ مندر کے جھاک سے نا اورش دوں ۔ (1888ء)

﴿179﴾ عَنِ الْمُعَمَّنِ لِنِ عِلِي وَهِنَيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَبَقَتُ وَسُولَ اللَّهِ أَلَيْكُ يَقُولُ من صَفَى الْعَدَادُ نَوْ فَآكُو اللهُ عَزُّ وَحَلَّ سَبِّي مِطْنَعُ الشَّمْسُ، فَهُ صَلَّى وَكُعْشِ اوْ اوْبُعِ وَكُعَاتِ رَادُ البَهْنِ وَالْمَدِي الْمُعَالِّ

دھ بت مسن بن علی بھی الدھنیوں نے ٹی کر بھوسٹی اللہ علید دسم کا بیار ٹاوینتوں ہے : جو تعقیر کھر کی نمرز پڑنے کرمورٹ نکھنے تک نشد تعالی نے ذکر میں مشغول رہتا ہے کوردویا جارد کھت (اشراق کی نماز) پڑھنا ہے توس کی کھال کو (بھی)ووزخ کی آئاس ندجیوں کی۔ سے ایسی ا

﴿ اللهُ وَهِوَ عَنْ اللَّهِ فَي مَا لِكَ وَصَى اللَّهُ عَنْهُ قُلُ: قَالُ وَمَوْلِ اللَّهُ شَيْحَةً مِنْ صَلَّى الْمُعَجُو فِي جُدَمَاعَنَهُ ثُنَّةٍ فَيْعَدِيدُ كُولُ اللَّهِ مِنْ يَعَلَّكُمُ الشَّلْسُمُ فَهُ صَنَّى وَكُفَهُنِ كَانَتُ لِلهُ كَاخُو حُجُهُ وَتَحْمُرُهُ قَالَى قَالَ وَهُولُ هَ مَنْ يَعْمُ اللَّهِ فَامْهُ كَافَةٍ فَاعْهُ اللَّهِ مِنْ ا عَدْ مَعْرِدُ وَمِنْ عَهِدَ مِنْ مَعْرُولُ عَلَيْ اللَّهِ فَيْ اللَّهِ فَامْهُ فَامْهُ فَاعْهُ وَالْحَالِقَةً عَدْ مَعْرِدُ وَمِنْ عَهِدَ مِنْ مُعْرِدُ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ فَيْ اللَّهِ فَيْ اللَّهِ فَيْ

حطرت نس من الله مؤلف دو بن كرت بن كرد مول الشريخي في استاد فراية الد النس فر في نماز جماعت من بإستام إلا أقلب نظيمك الله تعال كرز رجل ستخول دبتا منها يجرود والعند أقل بإحق منه قوات في الدعن ما قول ما ما به المعرف أس وشي الله عن فرمات بين كه في كرم منطقة في فين مرتبار شاد فرمية كال في اور مروا الواب الال في اوري حافراب الال في المروا كافر ب ساس -

﴿ 175﴾ عَلَ بِلَى النَّذُونَ وَ رَحْلَى اللَّهُ عَلَمْ الْرُسُولَ اللهِ يَنْظَيُّهُ فَلَ. إِنَّ اللهُ عَوْرُ حلُ يُقُولُ اللهِ المُولِّلُةُ عَجَرَلُ مِنَّ أَوْمِعَ وَكُفَاتِ مِنَّ أَوْلِ النَّهَارِ ٱلْكَهْلِ ٱلْحُلِقَةُ ا

ووادا المدور وحاله تقابره محمح الرواله ١٩٠٤٪

الفترات الوادواء فالجروب والبت منها كرومول الله ينطق في اوشار قراديا: الله تعالى قرامات آيان آوم في بينج الوان منكرتون على جرار أعن بالفت سندها في فرينو على قهار مد والمدادر في المراحة

﴿ إِلَا اللهِ عَنَ اللهِ قَرَيْرَة رضى اللهُ عَنْدُ قَالَ: لَمَتْ رَسُولُ اللهُ النَّتُ الْفَا الْفَظَهُ وَالْمَالِمَةُ الْوَاللهِ اللهُ عَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَمُ اللهُ الله

دواد الويداني وراداك إداني للسجاع. محمع داواد الأردي

حضرت الا مرزہ مفرخاندے دو دیت ہے کہ موں انشہ مفرخانا ہے وکے شار محد الدوری ہے ہی مبلد دیت ماد نہ ل شہرت کیل والوں ہوگ کیا ۔ کہا سحانی من انڈ عند نے عرض کیا ہوارہ ال والیہ ا اسم نے وکی ایسا بھر تیمن و یکھا جو اتی جدی انتخار را مال فیرست تیکن وائز راوے تو یا ور رون راند منی انشاطیہ اسم نے ارشاد فر مالی کیا جی تھیں اس، ہے تھی کم وقت میں اس مار سے وہت زیادہ کیمت تی انشاط والم عنی نہ بتا اور ان واقعی ہے جو سے تھر یہ طرح طرح وہتا ہے تو ہو اس تعلق المراح کے انداز سعہ افر کی ترزیخ حت ہے جو (اسرح نظام کے اندا) شراق کی تراز باستان تو ہو اس تھول ہے اور انداز کی انداز انداز کی

﴿ 77] ﴾ عَلَى بِنَى وَرِّ رَصَىٰ اللهُ عَلَمُ عَن النَّبِيِّ يَشَائِهُ أَلَهُ قَالَ لَيُصْبِحُ عَلَى كُلُّ شارشى مِنْ أَصَدِئُكُم صِدْلُمُهُ فَكُلُّ مُسْلِمُ فِعَلَمُهُ وَكُلُّ مُحْسِدُةٍ صَدَفَةً، وَكُلُّ فَهُالِمُهُ صَدَفَةً، لَمُحَمِّدُهِ وَصَدَفَةً، وَلَهُمْ بِالْفَعْلُوفَ صَدَفَةً، وَنَهِى عَن الْفَتَكُمِ صَدَفَةً، وَيُخْرِئُ عَنْ وَلَكَ رَكُفُتُونَ فِيْ تَعْهِمُنَا مِنَ الصَّحْقِ. — رَمَعَ مِنْ السَّامِةِ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَيْكُمْ الْمُعَلِ

المعترف الدفاء مينشات روايت ہے کہ ليکا کريم پنجنگ ہے ارشاد قر ماياء تم شن ہے و انتخاب المسلم اللہ من کے ایک آریک ایک جوز کن المام تکی کے شکر الے محل روز ادام می موالیا سامہ قر ہوت ے۔ ہر باد شیشندان الله محمامیدق ہے، ہرباد الفیفن لگاہ محمامیدق ہے، ہرباد الآلف وقا اللّه محماری میں ہر بار الله الگینی محمامیدقہ ہے، ہمالی کا بحم کرنامیدق ہے، ہمالی کا بحم کرنامیدق ہے، ہمالی ہے دوکانامیدقد ہے اور ہر بوزے شکر کی اوا کی کے لئے جاشت کے وقت وورکھتیں ہر مناکل فی ہروجاتی ہیں۔

﴿ 178﴾ عَنْ بُرَيْدَة (حِيسَ المُشَعَنَة قَالَ: سَجِعَتُ وَسُولَ الْهِ النَّحِظِيَّةِ يَقُولُ. فِي الْإِنسَانِ قُلْفَيانَةِ وَسِنُونَ مُفْصِلًا مُفَلَهِ أَنْ يَنصَلَقَ عَنْ كُلِّ مُفْصِلٍ جِنْهُ بِصَفَقُو قَالُوا: وَمَنْ يُطِلَقُ وَلِكَ يَافِينَ اللَّهِ قَالَ: النَّهُمَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ تَذَوْجَهَا، وَالنَّشِيَّةُ كَنْجُلِهِ عَي الطُولِق، فإنْ لَمْ تَجَدُ قُرْ كُفَنَا الصَّحَى تُحَوِّلُكَ. (ولا يورد الله على مانة الادى عن الطريق، 151

حضرت بریدہ خفی و بات جی کدیں نے رسول الله صلى الله عليه و ملم ميدارشاد فريا ہے موسان آلا ميد مائن کے موسان آلوگ کے مسان کا مسان کی کان کے مسان کی کی ہے۔ دورہ کا مسان کی مسان کی مسان کی کی گئی ہے۔ دورہ کا مسان کی مسان کی کی گئی ہے۔

﴿179﴾ فِعَنْ أَنِي هُرَيُّوةَ رَضِيَ اللَّاعَلَةُ لَالَ. قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْظُةُ: مَنْ حَافَظُ عَلَى طُفَعة الطَّمْخِي عُفِرْتُ لَهُ مُنْوَيَّة، وَإِنْ كَانْتُ مِثَلَ رَبِّهِ الْلِحْوِ.

وواه فين ماحد باب ماحاء في صلوة الضحي وفي: ٢٨١ ٩

معنزے ابو ہربرہ وفاقیانہ ہے دواہیت ہے کے رسول النڈسٹی التُدعلیہ وملم نے ارشاد فر مایا : جو جاشت کی دور مکعت ہز معند کا اہتمام کرتا ہے اس کے گناہ معاف کرویے جائے ہیں اگر چدوہ سمندر کے جماگ کے برابر موں۔

﴿180} ﴾ عَمَلَ أَبِي الطُوْدَاءِ وَضِيَ اللهُّ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُؤَلُ اللهِ لِلَّئِنَّةِ. مَنْ صَلَى الطَّمَعَى وَالْتَعْنَيْنِ لَمْ الْكُنْتُ مِنَ الْفَائِلِيْنَ وَمَنْ صَلَى أَرْفَقَا تَحِبُ مِنَ الْفَابِدِينَ، وَمَنْ صَلَى سِنَّا تَشْهَى ذلِكَ الْبَوْمُ، وَمَنْ صَلَّى فَعَائِهَ كَلَيْهُ اللّهُ مِنَ الْفَائِينِينَ، وَمَنْ صَلَّى بِلْفَى عَضْرَةً بَنِي الْفَائِينِ ، يَيْمُمُ فِي الْجَدُّةِ، وَمَا مِنْ يَوْمٍ وَلَيْلَةِ الْآرِهُ مَنَّ يَمُنُّ بِهِ عَلَى جِبَادِهِ وَ صَدَقَةً، وَمَا مَنَّ الشَّعْلَى . أَحَدِ مِنْ جَنَادِهِ أَفْضُلُ مِنَّ أَنْ يُلْهِمَةً فِي كُرْةً.

وواد الطيراني في الكبراني في الكبرر واردة موطني بن بعقوب الرمعي، وثقه الن معين وامن حمال، وضعفه الن المعلميني وغيره وطبة رجال لقات دمجمع الزوالة (١٩٤/٢)

حضرت ابودرداء حقیقی روایت کرتے ہیں کے رسول اللہ مقیقے نے ارشاد فریلیا: جوفنی خاشت کے دوئل پر متناہے وہ اللہ تعالی کی عیادت سے عافل رہے والوں میں شارتیں ہوتا، جو چارنش پر متناہے وہ عیادت گذاروں میں لکھا جاتا ہے، جرچینس پڑھتا ہے اس کے اس دن سے کا مول میں مدد کی جاتی ہے، جرآ ٹھنٹل پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے فرس کی روان میں لکھ دیتے ہیں اور جو بارونش پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گئی بناوسیتے ہیں۔ جروان اور وست میں اللہ تعالیٰ اسپ بندوں بی صدفہ اور احمال فریائے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے برسب سے بڑا احسان بیرین ہے کہ اسے اُسے قرکر کی او فیش وطافر ماریں۔

(طبريل بحيع الروائد)

﴿181﴾ عَنْ أَمِي هَرَيْرَةَ رَحِينَ اللّهُ عَنْدُ فَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ لِلنَّجُّةِ: مَنْ صَلَّى بَعَدَ الْمُعَلّمِ بِ مِنْ رَحُمَاتِ لَمْ يَدَكُلُمْ البّمَه يَمْهُنْ يَسُوعِ عُدِلُنَ لَهُ يَعِنَاوَةٍ بَيْنَى عَشْرَةً شَنَةً.

رواه القرمة ي وقال: حديث لبي هربره حديث غرسب بات ماجاء في فضل المتطوع . . . وضم: ٣٥٠

حضرت الإبرير منطقه سے روایت ہے کہ دسول اللہ علی کے اور آداؤ فر مایا: جو تھی مقرب کی فراز کے بعد چورکھنیں اس طورج پر هنا ہے کہ ان کے درمیان کو کی نشوش بات قبل کرنا تو سے بار مسال کی عمادت کے برائر تو اب بات ہے۔

خیانید : مقرب کے بعد دور کعتیں است مؤتند دیکے علاوہ جار دکست ڈوافل اور ہڑھی جا کی آو چید ہو جا کمیں کی لیعنی نظام کے فزو کیسے تھے دکست اسفر میں کی دور کست سنت مؤکدہ کے علاوہ جی ۔

﴿ 1673 ﴾ - حَمَّ أَمِنَ لَمَرْضَرَ قَرْضِيَ اللَّهُ عَنْقُ أَنَّ النِّيقُ مَا لِللَّالِ عِلَى صَاوَةِ الْفَخْرِ - يَا بِالأَلْ، حَمَيْقُسِنَ بِالْرَحِي عَمَلِ حَمَلَتَهُ فِي الإسْلَامِ، فَاتِّيْ صَعِفْ دَفَّ مُعَلَيْك بَيْنَ فِدفُ فِي الْمُجَمِّدُ قَالَ: مَا عَمِلُتُ حَمَلاً لَرْجَي عِنْدِي أَنِي لَمْ الْعَلِيْرُ طَهْرُوا فِي سَاعَةٍ لِهِل أَوْلَهَارِ وَالْا

اصَبَتُ مُقَالِكَ الطَّهُوْرِ مَا كُتِبَ لِيَّ إِنَّ أَصَلِّي

بروه المحارين بالسافصين لطهان بالقبل والمهارات أأوقام فالالا

معترت الوج مع ودی سے روایت ہے کہ ڈیک دن درول مند میکا نے معت والی اللہ میکا اللہ مند میکا اللہ میں اللہ اللہ م میٹر میں افرائی کا ان کے وقت در باشت فرمانی اللہ الاس الدائی کے بعد این اللہ تھی در بیروٹن اللہ میں اللہ تا اس میں اللہ اللہ میں اللہ تا اللہ تھی اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ تا اللہ تھی اللہ اللہ اللہ میں اللہ

ملأة الشبح

ره الإرباع عن المن عبّ الله وضي الله عنه عنه والمراز الله الله المحتملة في المنهام إلى عبد المستطيعية عن المن عبد المستطيعية والمنهام الله المعينان إلى المنهام والمنافزة والمنهام والمنه والمنهام والمنهام والمن

معزے این جیس رخی احد مجھا رون ہے کہتے ہیں کہ رسورہ الڈسلی احد والیہ وسم نے حضرت مباق وہلے ہے فر دلانا عباق اس رہے بنایا کہا میں آپ کو ٹیک عطید ندکروں اگر کہا گیا۔ بدية أرول؟ كيا ويك تحذوق مذكرول؟ كياس آب أوايما لمل مذينا كال وب آب اس أوكري سُكُونَ آبِ كُونَ فا مُدِينَ حاسم الهول عمر يعني الله تعالى آب كما تطيع ويعيلي بريائي وينا فالمتمي ے سے بوے ، جان ہو چوکر کے دوئے ، چھوٹے ، بزے ، چیسی کر کئے ہوئے ، کھلم کھٹا کے بوے گذاوسب علمعاف فرمادي . محدود عمل يدب كدانب جارد كعت (صار قاتيج) يوهين اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دوسری کوئی سورت پڑھیں۔ بعب آپ بیلی دکھت میں قراء ت ے فار م اُجوبا كي أو قيام كى كى مائت مى ركون اے كيل سنتهان الله واللحفاظ والا والا إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ ٱلْخِيرُ جِدوام وَيَركِين - يَجِروكُ حَكَم إِن اودكُوحَ عَيامٌكِ بِي كَلَّات وَي م ويكيل _ چر دکورگا سے اٹھ کر قومہ شما مجل کی کلیات دی مرتبہ کویں۔ پھر بجدے بیں حطے جا کیں اور اس عين بحق بينخسات دي مرجد جيل سايع مجد سيست الفرائر جليد بين بين قل مت دي مرجد بين سايع دوس عدے بل میکی میکی میکی ملات وی سراتی کیل ۔ بھر دوس سیدے کے بعد بھی کھڑے و نے سے پہلے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹ می گلمات وی سرتیہ کھیں۔ جارواں رکعت ان طرح برحیس دوراس آ تیب سے بردکھت شہار گھاٹ چھڑ مرجہ کھیں ۔ (بھرے بیچا) کر آئپ سندہ وسط کا دوزانہ بيغما زابك مرتبه بإعاكرين وأكرده ذاشانه بإح تشكن تؤجر جعد سكدن بإجالياكرين وأكرأب بيد بھی نے کر میں۔ نو برم پیزیش ایک مرتبہ یا حالیا کریں۔ اُٹر پیچی نے کر سیسی نو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں رائز یعمی مدہو تیکے توزیر کی بیں کیل مرجی میں بڑھ لیں۔ (300)

﴿184﴾ عَنِ ابْنِي عَمَوْ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: وَجُهُ وَسُولُ اللَّهِ لِلنَّجُمَّ جُعُفَرَيْنَ أَبِي طَالِبِ إلى بِلَادِ الْسُحَنْفَةِ قَلْمًا قَدِمُ اعْتُمَنَّهُ، وقَالَ بَيْنَ عَبُنَهِ ثُمُّ قَالَ: أَلَا لَفِي أَنْكَ، أَلَا أُمِيدًّرُكُ أَلَا أَمَا تَحْكَ أَلَا أَمْعِقُمُكُ قَالَ: نَعْمَ: يَارَسُولُ اللَّهِ ثُهُ ذَكُورٌ لَنَحُوْمًا تَقَلَّمُ.

احرجة التحاكم وقبال: فينا استباد منجيع لإعبار عيه ومعايستان به طلى طرحة هذا استعداد استعمال الاشامان (داع التابعي في عدونا مثا آياه ومواهمتهم عليه ولعلهمهم فيني منهم عبدتله بن المبارث وحمد الله فال الدعبي هما مباد صحيح لا غمار عليه (١٩٤١ ٣

حضرت عبدالله بن عررضی الله عنها فرمات میں کدرمول الله طبیدالله علی مقد معدد معمر مند معدد معمر مند معفرت جعفر بن انبی طالب منظینه کوهیشد والد فرمایانه جب وه و باس سد مدینه طبیع آگیا کے ان کو محکم نگایا اور چیشانی پر بورمه یا میکرارشاوش مایاز کیا میں حمیس ایک بزییده وال ۴ کیا میں مستمیس ایک خوشخیری ندستان تا کیا می تمهیس ایک تخدنده دن انتهون نے عرض کیا: شروراد شاوفر مائے۔ پھر آپ نے صلاق تشیع کی تفصیل بیان آبر اتی۔ (معدرک ماع)

﴿189﴾ عَمَلُ فَعَمَالُمَةَ بِنِ عَبَهُو وَحِنَى اللّهَ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ الْعَرَبُّتُكُمُ قَاعِدُ إذَ فَخَلَ وَجُلَّ فَصَلَى فَقَالَ: النَّهُمُ اغْمِرُتُنَ وَازْحَمْنِينَ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ تَنَظَّةً: عَجِمْتُ الْهُق الْمُصَلِّي إذَ حَسَائِبَ فَضَعَدُن قَاحَمِهُ اللّهُ بِمَا هُوَ اطْلَمُ وَحَلَيْ عَلَى أَثْمُ الْمُعَلِّي الْمُصَلِّي الْع الْحَوْلُ لِمَعَدُ ذَلِكَ فَسَحَمِهُ اللّهُ وَصَلَّى عَلَى النّبِي لَمُنْظِّى أَفَالُ لَا النّبِي كُنْظُولُ ال اللّه تَعْلَمُ لِمَعْلَمُ اللّهُ وَصَلَّى عَلَى النّبِي لَمُنْظِلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ الْمُعْلَقِي

«عزت فغاله بن جيد وظائد فراسق جي كدايك ون دمول الله ينظيقة تشريف فردا مشكل ايك فنحل مجدش وافن بوسفا ورخاز بوقي رج فرياسها كي: الدفيق الفيصر الفير والأخفين الاستادة عدم وي عفرت فرماسية بيني يرح فرياسية الدرس الفرسلي الدميني ملم سفادة كاست المشاوفر بايانتم في ودود كانتهن جود عادمي في ويسبق فماز ية حكر تفوق بهندا عند شوائي كانتويان شان تشريف كرواد وي ودود وكتير مجروعات كي

معرت قصالہ منطق فرمائے ہیں ہمرایک اور صاحب نے قرار ہوجی انہوں کے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی اور ٹی کر بیمسلی اللہ علیہ واللم پر درود ہمیجائد آپ کے ان صاحب سے اوشاد فر ایا الاب تر دعا کر وقول ہوگئی۔

 لِيمَ وَهَيْتُ لَكَ اللَّهُ هَبُ ؟ فال. لِلرَّحَمِ لِيَشَا وَلِيْلُكَ يَا وَمُؤَلَّ اللَّهُ، قَالَ. إِنْ لِمُرَّحَمِ حَفًّا. وَلَكِنْ وَهَبْتُ لَكِ اللَّهُمَانِ يَخِمْنِ لَنَاهِكَ عَلَى اللَّهِ عَزُّ وَحَلَّ

روافة ملازمن في الآوم لا ورافاته بينال فعينه نع عبر عباطة بن

محسد برزاني هندانو حمل تؤكرني واقوائمه بجمع الزوائد الأثاريا

المغفرت المس وينجضه سنادوا يبتدب كدواول الشرقطيني ويهالت سكوربية والبيئة الكياتحص سك بان سة كُرُوس وقارَ شن بون ويها تك رب تقير: بنامَنْ لا مَرْاهُ الْمُعْيُونْ، ولا تُخَالِطُهُ الطُّنُونَ، وَلا يَصِفُهُ تَلُوا صِفْرَى، وَلا تُغَيَّرُهُ الْحَوَادِيلُ ۚ وَلَا مَحْشَيَ الْقُوالِي، نقلَهُ مقابلُنَ البجنال، ومَكَايِلُ المحاو، وَعَدُد فَقُلِ الْأَنْفَاو، وعَدَدْ وَوْقِ الْاشْجَار، وَعَدَدْ تَ أَطَلُمُ عليه اللَّيْلِ، وأَشَرِقَ عليه اللَّهازُ، وَلَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَّاءُ سَمَاءُ، وَلا أَرْضَ ارْضَا، وَلا يخرّ مَا فَيْ قَعْرِ إِهِ وَلَا جَبُلُ مَا بِيُّ وَتَرَهِ. الجَعْلُ خَيْرِ عَشْرِي احْرَقُهُ وْخُنُر عَمْنِي خَوْ اللَّمَة، وْخَيْرُ مُنْدَامِلُ مُؤْوَ الْفَالْ فِيدِهِ تَهْدِيهِما : إن وذات بمن وآنكيس وكيمين مُنتَسَ وركى كا خیال و گمان اس کلیا بختی نیم مکرا اور نه نزاتع بنید بیان کرنے و لے من کی تعریف بیان کر شکتے جیں اور نسانہ سے کی مصیمتیں اس پر اثر مندان وشکتی بیں اور نداسے نہائے کی استوں کو کوئی خوف ا ہے، (اے دہ ڈاٹ) جم بیم ٹرول کے دران وزیا ڈال کے ہم ہے ، براٹن کے تفارون کی تعمیداداور ورفعتوں کے پتوں کی تعداد کو جا تی ہے اور (اسے دہ زات جر)ان تمام چیز در اکو جا تی ہے جس پر رات کا افر عیرا ایجاج ہے دورجن پرون ووکی ڈاٹنے ہوندائی ہے بیک مخان دو مرساقی مان الوچیمیا سنگ سے دورہ المیک زمین دوسر فیار تان کوا درہ سند راس چیز کو چیمیا کینتے ہیں حوال کی تب ش بادر ناونی بازان بروار کو جعیاسکا ہے جوائی کی تحت بنانوں میں ہے، آب میری عمر ے آخری حساکو ہے ہے اپنتر کن حصہ ہلادیجے اور ٹیمر ہے آخر کی کمل کو ہے بین بہتر ک ممل بنا ۱۰ يَرْضُ الراحِد الكِثرِ في وان وه والاستخدام أن وان جرى أديد. يتعالما قاست موليمي ومن كاوان ما

وسول الله عَلَيْظَةُ فَ اليّه صاحب كومَّرونُ وَأَكَرِجِ بِينُوازَ عِنْ الرَحْ وَوَ مَكِي أَوْلَيْنَ مَعْ مِنْ يَاسَ لِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُوازِ كَ بِعَدْرِسِلِ اللّهُ عَلَى اللّهُ طَلِيهِ وَمَلَمَ فَى خَدِمَت بْسَ حَاصَرَ وه سِنْ سرسول النَّسِلُ اللّهُ عليه وَمَّمَ كَ فِي مِنَ الْكِيدِ كَانَ مِنْ يَجْرِسُونَا إِلَيْنِي مَنْ أَلِي أَكُلُ وَمِنْ مَا جَدِينِ مِنْ وَإِنْ مَجْرالُ وَيَهَا مَنْ مُنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّه نہیں نے لڑکر کیا ہے دول اللہ الجینہ ہونا مرسے ہول ۔ آپ کے ارش دفرہ یہ کہاتم جائے ہو کریا ہوائٹ سے تعمیل کیول ہو یہ کیا ہے؟ انہوں سے عرض کیا تیارہ لی اللہ اللہ اللہ کا کہتا ہی آپ کی مشتد داری ہے ۔ آپ نے ادائز افر ایا رفتہ ادل کا بھی بن جوا ہے لیکن ٹی سے ہم تھیں۔ موفال وجدت ہو یہ کیا کرتم سے جہتے انتہا کہ زیمی اللہ تحالی کی تعریف ن روا اللہ کی آئی ادائد)

غاندہ: اکٹر فہار کے بردکن شر ان اثر ن کی دیا آمیں پڑھی جا کتی ہیں۔

عَوْ187كِ عَنْ أَبِلَىٰ فَكُمْ وَهِنَى اللّهُ عَنْدَةُ الْ سَمَعَتُ وَسُولُ عَدَّاكَ } فَوْلُ عَامَلُ عَنْهِ يُمَدُّنِكُ ذَلَنَا فَيْخَسِلُ الظَّفُولُ لَتُمْ يُفُوهُ فَيْصَلِّىٰ رَكُّعَيْنَ الْمُ يَسْتَغَمَّوْ الذَّالُا عَفْرِ اللّهُ قَدَّالُمُ فرا هذه الآية: الرائدين إذا قعلُوا فَاجِشْدُ أَوْ طَلْمُوا الْفَسِهُمْ إِلَى احرِ الآيةِ

(الراهمران ١٩٤٨) يوما و تاؤد بينامي الاستعمار، وقيدا ١٩٠٢)

تعنوب بو مَر خالِفَ فرمات مِي كُذَان في سأن الندَّملُ الشطيه مهماً وإلى الذَّرَان الله على الندَّملُ الشطيه مهماً وإلى الذَّرَان أَن الله الله والله تَعَالَى الله الله والله تَعَالَى الله والله تَعَالَى الله الله والله تَعَالَى الله والله تَعَالَى الله الله والله تَعَالَى الله والله والله تَعَالَى الله والله والله تَعَالَى الله والله وال

﴿ 188﴾ عَس فُحسنِ رحمة اللهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللهُ رَائِبُهُ مَا أَفَتَبُ عَبُدُ وَلَيْنُهُ تُواهُمُهُ فَأَحَسَنَ الْمُوْصُولُهُ لَنَّمَ حَوْجُ اللّي يُؤالُو مِن الْأَرْضِ فُصِلُّى فِيَّهِ رَكْمَتِيَ ، والسُفُفُر اللهُ مِنْ وقد الله اللهُ نَسْد الإدار اللهُ لهُ.

حفرت من رمول الفاملي الشاعلية وسم كالرشادُ على في منت بين ومن تخص سے كوئي عملاء اوا يجم إس سنة البيخي طرح وضركيا اور تصليم بدان مين جأكر : وركعت بيا هؤمران بقواني سنة من كمنا و نى معالى بياي قواهد تعالى المسيط ورمعاف قرابية بين . (حق)

﴿ 189 ﴾ عن حام بس عبد الله وصبى الشاعبة عالى كان رسول الله تذاك له المدافق المقافلة المستجاوة في الامور الده بمغلمة الساورة بن القواران يقول الده في احداثتي بالالورة بن القواران يقول الده في احداثتي بالمغلم في المفاولة المساورة المساورة المستولا المنافر والسنقيات المنافرة المستولات والمنافرة والداعة والداعة والداعة المنافرة المنافرة والمنافرة والمنافرة والمنافرة والمنافرة المنافرة والمنافرة المنافرة المن

المنزت جاز إن عبد المدولتي الدرائي الرائية في الدرائي المدائي الدول المدائي الذهبية من الترام سيا عوالم الدولة المدائية المدائية

القداراً أن بستة علم بمن يا كام بحرسة وإن من قياة الإالود الجام الضائط الت عورت الخياجة على القداراً أن بالمحت قواس أوير العالم المن مقرر فراء البنا الوقام من الأكان المواتب المحروق الإلا المؤان المحروب الفاجرة المعارسة المحدوث المحروب المحروب المحاود المحروب ا

ولالها إله العن الدي سكواة رضى الفاعة قال: حسفت الشفيل على عبله المدي كَانَاتُهُ في خوج يدجو رداءة الحقى النهلي الدي المشاحد والات الناس إليه فصلي به لم المخلف. في الدجوات المدين المساحلة في إن المستمس والفعر البنان من الجات الذوا لهفته لا يدخيفه و المبتوات الحد، وردًا كان وليك فضكر والفقوا لحقى يشكره من المبكنية وهلك الذا الما المنابئ المشتخ مات يقال لذا إلوا وليم فقال الناس في ذلك

والبالية إلى من الترافق كالراء الشدرية والمثالة

معفرت او بكر وسبقه ب و وارت بكر اسل الناسل الفاعلي الفرائي من بكاره في بل مساورة المحروث المورد الم

﴿ 91} لِهِ عَنْ عَنْهِ اللَّهِ مَنْ زَلِمِو لَمَا وَبَيْ رَضَى اللَّهُ عَنْهُ بِقُولَ: حَرَّجَ وَالمؤلِّ الله كَنْتُ اللَّي

الْمُمْ لَي فَاسْفَسْطَى، وَحَوْلَ وِدَاءَهُ جِيْنَ اسْتَطْعَلَ الْحَيْلَةَ

ووالمصلح المان كتاب صلاق الاستحقاء وفود الاماه ه

حعزت مبدالله بن فرید ماز فی دینی فرائے بین کدرسول الله و تالی بارش فی وه مانکنے کے کے حمد کا انتشر بیف کے مادر آپ نے قبلہ کی طرف رٹ کر کے اپنی جا در مبارک کو انتاز کے کو ا فیک فالے تھی کدانشر تھی کی مارا حال اس طرح بیل ویں) ۔

﴿192﴾ عَنْ مُخْتِهُهُ وَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ أَنْكُمْ إِذًا حَوْيَهُ أَمْوُ صُلْمَى.

وواء لو داؤه بالدوقات فيام لمنبي يخيّ من طلبل رقع: ١٣١٩ ا

حضرت مذیقه رفینهٔ فرمات میں مجی کریم صلی الله طبیر دسلم کا معمول مبارک تھا کہ جب کوئی اہم معاملہ ویش آتا تو آپ فورہ نماز نیل مشغولی جوجائے۔

﴿193﴾ عَنْ مَفَمْرِعَنْ رُجُلٍ مِنْ قَرْيُشِي قَالَ. كَانَ النَّبِئُ نَتَافِتُ إِذَا دَحَلَ عَلَى أَهْلِهِ بَعْشَ العَبْلِي فِي الوَزْقِ أَمَرْ أَهُلُهُ بِالصَّالُوا أَنْمٌ فَوَا عَدْهِ الْإِنَّةَ هِوْ أَمْرُ أَهْلَكَ بِالصَّالُوهِ ﴾

النحاف استأدة المتقين عن مصنف ميدالرزاق وعبادس حسيد الألادا

حفرت مع کر ایک قریقی صاحب دوایت کرتے بین کد جب بی کریم سلی الفرطیہ وطم کے گھروالوں پرفری کی پچھ نگل ہو ٹی تو آپ ان کونماز کا بھی فرمات اور پھر بیا ہے تا واوت فرمائے تاہو افسرا افسائک سانصلونو واضعائی خلیعہ کا خشالاک پرڈ کا زخن فرز فرک والحاجات خلیفتوں کی تدریب منافی آئے کر والوں وقماز کا تھم بچھے اور فورشی نماز کے پایند رہے۔ ہم آپ سے معاش تھی جا جے معاش آئی آئے کو ہم دینے مادر ہم تا ایس قریر بیر کاری ہی کا ہے۔

(معنف لبدالرزاق، اتعاف الدوة)

هِجُهُوهُ إِنَّهُ عَلَىٰ الْهُ بِنَ أَمِنَى أَوْلَى الْاَسْلَمِنَى وَضِنَى اللّهُ عَلَيْهَمَا فَانَ: طَوْجُ عَلَيْهُ وَالمُوْلُ الْهُوَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمْ اللّهِ أَنَّ اللّهِ أَنِّ اللّهُ فَيْ الْمُعَلِّمِ وَالْهِ اللّهَا لَمِينَ أَمْ اللّهُمْ إِنِّي السَّفَاكَ اللّهِ عَلَيْهِمْ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِمْ ال وَالِهِ اللّهَا لَمِينَ أَمْ اللّهُمْ إِنِّي السَّفَاكَ اللّهُ عَلَيْهِا لِللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ ال هي لَكَ وَهَا اللّهِ فَصَيْبُهَا لِيْ فَمْ يَشَالُ اللهُ مَنْ أَمْوِ اللّهَمِا وَالْآخِرَةِ مَاضَانَ فَالَهُ يَقُفُوا اللّهِ مِنْ أَمْو الله والله على المساوي صوا الخاصر والله ١٥٠٥ مثل فيوجيرى للله المادالرون والمنافر والمادالية المعادر والا بعال المادا و غزائهم فَفَوْرِقِكُ والْمِصْحَةُ مِنْ كُلّ فَلْبِهُ وَلِلهُ سَاعِد مِن المادالية الله ١٩٥٥ صنافيلي وردا موطي المواجئة (١٩١١ منافيلي

حطرے عبداللہ بن أني ادفئ رضي اللہ عنبها فریا تے جس کہ رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم تهارے و 'سانتھ بنے۔ اولینہ در ارمثار فر وہا: جس مخص کو کوئی بھی ضرورے ویٹی آ ہے جس کا تعلق الذلفاني بيه و بالكوق مي كن بية وق الرائوي بيغ كدوه ونسوكر ، تجروه رائعت آرازيز مجر تجر الرطران وماكرين: ﴿ وَإِنَّهُ إِلَّا اللَّهُ الْعَجَلِينَةُ الْكُولِيَّةِ مُنْهِجُونَ اللَّهِ إِنَّ الْعَوْسَ الْعَجِنْسُ الْمُحَمِّدُ يغة زبّ المغالسينين. اللُّهُمْ إِلَى اسْتَلُكُ مُوّجِنَاتِ وَخَمَتِكُ وَعَوَاتِعِ مَفْعِزَتِكُ وَالْعَبْمَةُ فِنَ كُنْ بِهِوْ السَّلَامَةُ مِنْ كُلِّ أَفْهِ، أَسْتَفُكَ أَلَا تَدْعُ لِنَّى دِفَنَا اللَّهُ غَفَرْتَهُ ولا همَّا إلَّا فرْخَعَهُ وَلا خاجة جني لك رضا الأفضيتها ليل قدوجهه "الترتغاني كما الأوثاني والراحام والے اور جائے کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم عب سے یاک جن فرش تظیم کے مالک جی رسب ۔ تریفیں اللہ توبائی کے لئے بیں جو ترام جہانوں کے رب جیں۔ یااللہ ایس آب ہے آپ تمام بقزون کا حوال کرتا ہوں جو آب کی رہمت کو مازم کرنے والی میں اور جن ستھ آپ کا منتخرت فرمانا ئیل بوجا تریت میں آپ سے ہر ٹیلی میں سے حصہ لینے کا اور ہر گناہ سے محقوقار بے کا سوال کرتا بوں۔ مِن آپ ے اس بات کا مجی سوالیا کرتا ہوں کہ آپ میرز کو لُ آناد با لَی شہر کھوڑ ہے جس کو آب ينش زومين اورندكو في فكر شيئة ب دورندفر مادين اورندي كوفي مفرورت باقي مجود ي من مُن آپ کی رضا مندی ہو ہے آپ میرے لئے بوران فراہ دیں اُٹ اس و ناک بعد اللہ تعالیٰ ہے ا تیاد آخرت کے بارے شروع اے واکے است شاکا۔ (الديام)

﴿ 195﴾ عَنْ عَلَيْهِ اللَّهِ فَي مُسْلَعُونِهِ وَصِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ وَجُلُ إِلَى النَّبِي لَلَثُ فَقَالَ بَا وَمُسُولُ اللَّهُ: إِنِّنِي أُولِنَكُ أَنْ الحُوْجَ الِّي الْمِسْخُرِيْنَ فِي تَجَازُةٍ فَقَالَ وَاللَّوْلُ اللّ ووادانظياري الحدود موتون محسم الرواد (٢٠ ٥/٢ عام معترت عبداللذين مسعود والتي الرائع في كداك محتمل في كريم الكنتي كا ندوست من ها شروه كرم في كيانها وسول الله المثل الريان تجارت كسف عادا جابتا دول وسول الشعلي الشعلي الشعل الشعل من الشروع المؤرث المؤرث الشروع الشروع المؤرث ال

حضرت الاجرارة فلانته مندرويت ہے كہ كاركم مخطف ادخار الما اجب م كار اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ من كر ش وائل جوقو در كعت لها: إلا قاليا كر ويادور كھيس مجيس كار على واقل جوئے كے بعد كارويا أن سے باہر الله كار الك مرح كار سے فلاے يہا دور كعت خوارا كرويا در كھيش حجيس كارويا كارويا در كھيش حجيس كارويا اللہ سے باہر الكار كے بعد كى برائى سے بچاليم كى ۔

﴿197 ﴾ عَنْ أَنِي بَن كَفِ رَحِيَ اللّهُ عَلَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ ﷺ لَمَا كَيْفَ فَطُرَ فِي الحَصَّلَاةِ فَقَرْأَتُ عَلَيْهِ أَوْ الْقُرْآنِ قَالَ: قَالَ رَضُولُ الصَّلَاجَةِ وَالْمَدِينَ فَضِيلَ بِعَدْمِ مَا أَمُولَ اللّهُ فِي الشُّورَاءُ ولا فِي الْإِنْجِيْلِ وَلَا فِي الْمُؤْتِورِ وَلَا فِي الْفُورَانِ مِثْلُهِ وَإِنْهَا لَسَنْحُ فَلَسْاسِيْ رواه احدد العدم الرامي 1000

حفرت آئی می کسیده بیشات درایت ہے کہ رسول اللہ تفظیم نے جمعہ سار قارقی ہائے ہیا۔ تم خمرز سکترون میں کیا پڑھتے ہو؟ حضرت آئی میں اسپ پھٹانا قراماتے میں کہ میں کے قبطہ میں میری پڑھی۔ رسول اللہ معلی مضاطبہ و کلم نے ارشاد قرامانا تھی ہائی از است کی جمس کے قبطہ میں میری جان سے افتہ تو لی نے دو قرامات ، ندانجیل ، ندز بور اور ند باتی قرآن میں اس بھتی و کوئی سورت آتا دی ہے۔ اور بیمی وہ (سور دفاقتہ کی) سائٹ آئیش میں جو بڑنا زئی جرزمان کی جرزمات میں وجرائی جائی۔ میں۔

هِ (1988) لَهُ عَنْ أَمِنَ هُوْ يَوْ وَرْضِي اللّهُ عَنْ قَالَ سَبِعَتْ وَسُوْلُ اللّهِ الْكُنْمُ بَقُولُ - قَالَ اللّهُ تَعَالَى: قَسَمْتُ الصَّلَاةُ يُلِنَى وَيَئِنَ عَلَيْكَ بِصَلَّى، وَلِفَتِدَى مَاسَلُ، قَالَمُ اللّهَ الْمَالُ وَالْمُحَمَّدُهُ فَا وَسَالَتُهُ مِنْ عَلَى عَلَى عَلَيْكِ اللّهِ تَعَالَى حَمَدَى عَلَيْكِ يَوْمِ اللّهُ مِن الرَّجِنْهِ﴾ قَالَ اللّهُ تَعَالَى: اللَّهِي عَلَى عَلَيْكِ ، فَإِذَا قَالَ: ﴿ اللّهِ مِنْ عَلَيْكِ يَوْمِ اللّهِ مِنْ اللّهِ مُعْمَدَىٰ غيسمتى. وَقَالَ: مَرَّهُ: فَلَاصَ وَلِيَ عَلَيْنَ ۚ فَإِذَا قَالَ: ﴿ إِنَاكَ نَفَيْهُ وَإِنَّاكَ نَسْتَعِيلُ ﴾ قَالَ: فَقَا مُشْبِئَى وَيَشَنْ عَلَيْنِي وَلِغَيْدِي مَا مَانَى، فَاذَا قَالَ. ﴿ وَقَعِلْنَا الضَّرَاطُ الشَّسْطِيْدُ صَواهُ مَلْيُلُنَ الْمُفَّتَ تَفَيِّهُمْ عَبِرَ لَلْمُقَصَّرِبِ مَلْيُهُمْ وَلَا الصَّالِيَّيْنِ فَالَّا: هَذَا الفَيْدِي وَلِعَ وهو حزومي تنافذا في الرائعة على والاستان ما يوجوب نراؤا النائعة على إلى المُعالِق الله

حعفرت ابوجريره وهوللنا فربات جي كديس نے رسول اللّه عني اللّه عام وور ثاوفر ماتے و بنا الله تعالى فرمائة بين جي بني في مورو فاتح كونسية اور اسيط بندسه كه درميان آ دها آ وها تقيم أرديا ب (عَبَى أوى مورت كأمل عمدت بهاورودم ك أوى مورت كالعل برب یندے ہے ہے) او میرے بندے کوولے کا جو وہا تھے گار بھے بندوکیتا ہے الْسَحَسْفَافْ بات البعيان بنيرائ سياتع ينفي الشقعاني مح لتحربين جوتهام جهانون تحرب بين اتوافضاتعاني ارشاد فرمائے ہیں: میرے بندے نے میر نیا تو فیاوان کا۔ جب بندہ کہتنے اللہ تحیق الوّجنیہ ''جو بزے میں بن نہیں الم والے جن کا اللہ تعالی ارشاد قربائے جن ابندے نے میری تحریف کی۔ یسب شره کہتر ہے۔ منطب بسوم السفیق " جوہز اور منز اے دان کے با مک بین کو الشرافعالی ارشاہ فرائے بیں ہے بندے نے م کی پوائی بیان کی۔ بسب بندہ کہتا ہے ایشان مُعَنْدُ وَابْسَان فَسُعُمِينِ العَهِمَ آبِ مِن فَي عِلِدت كرت بين الدرآب في مصدد بالنِّع جُنِ " أَوَاللَّهُ مَا فِي الرشاد فرمات بی ایر مرے اور میرے بندے کے درمیان ہے بعنی عبادت کرنا مبرے نئے ہے اور ہر د انٹمارندے کی ضرورت ہے اور میر ایند وجو مانتھے گاووا ہے ویا جائے گا۔ جب بند و کہتا ہے إغرائه المضراط المنشفض جزاط البيل العثث غليهم غير المغفثوب غليهم وكا السف أنِّينَ " بميم بهميد يصور ينه بريطة ويجيمًا عن لوكول كراسته يريمُ فالوكول يرآب. في فشل خربار ہے، ندان نوگوں کے رائٹ پر جن برآپ کا تحضیب ٹازل ہو، اور ندود گراہ ہوئے⁴⁴ تواللہ العَالَىٰ فَرِياتَ بِينِ (مورت كان هند فالعن برے بنزے کے ہے ہے) ورمیرے بنزے جو مانڈوونے لے محمار مانڈوونے کی کمار امنر)

﴿ (199 ﴾ عَمَنَ ابِنَ مُؤَيِّزَةَ وَضِي اللَّهُ عَلَهُ انْ رَسُولُ اللَّهِ فَأَنْتُكُ قَالَ الْأَوْقَالُ الْإِمامُ؛ ﴿ عَلَمُو الْمُسَطِّمُونِ بِعَلَيْهِمُ وَلَا الضَّاآلِينَ﴾ فَقُونُوا؛ تَمِينَ، فَإِنَّهُ مَنْ وَ فَقَ فَوْلَهُ قُولَ الْمَلَاجِكَةِ وواداليخاري الراحية السامية بالدمين وفيه المحاري الراحية السامية بالدمين وفيه (١٨٧ حفرت الوجريده هذا من روايت به كدرسول القدسي الفرطيد وعلم بدنيا ارشاد فريايا: جب الم مسروة تحت تجريس) عنسر المنطقة والمعالمية وألا المضالين، كيرة ثم تامين كواس لئة كرمس فحض كي من فرطقول في آمين كرماته من بالمناطق وفول في آمين كاولات فيك واقوس كروتيك قرام كاورحاف موجات مين.

﴿200﴾ عَمَنْ أَمِنَ مُوْسَى الْأَصْغَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَصُولُ اللَّهِ مَكَنَّةٌ وَلَى خَدِيْثِ طَوِيْلِي: زَرْدُا قُالَ غَيْرِ الْمُغْصُولِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالَيْنَ، فَقُولُوا آمِيْنَ، يُبِحَنَّكُمُ اللَّه

رواد ماليار دان التشهدافي العلاة وقوالا وال

حفرت العموكما اشعرك وينطيفه رمول الأصلى الله عليه وملم كالدن وقتل كريت بين كرجب المام عَنْ الْعَفْطُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِّينَ كَهِوْ آيَيْن كُوداتُ تَعَالَ تَهَادى: وَ قَوْلِ قَرائ سكه -

﴿201﴾ حَنْ أَبِي هُرَيْرَ قَرْصِي اللهُ عَنْهُ قَالَ: فَانْ وَاسُولُ اللهِ مُدَائِنَةً . أَيُحِبُ آخذ تُحَمَّ إذًا رَجْعِ إلَى أَشَالِهِ أَنْ يُجِدُ فِيْهِ ثَلاثَ خَيْفَاتِ عِظَامِ مِسْمَانٍ * فَلَا: نَعْمُ. فَالَ: فَعَلاثُ آيَاتٍ يَقُوزُ مِهِنَّ أَحَدُّتُمْ عِنْ صَلَا يَهِ. خَيْرَلُدُ مِنْ ثَلاثِ خَلْفَاتٍ عِظَامِ بِسَنَانٍ.

وبالومسلم الماء فصل فرامة فاترأن المباقي الاهلا

حضرت انو برمرہ علائقہ وہ ایت کرتے ہیں کدر مول الشھلی القد عبیدوسم نے ارشاد فرریا: کیا تم میں سے کی کویہ بہت ہے کہ جب وہ گھر جائے تو وہاں ٹین حالمہ انتقیاں موجود ہوں جو بنزی اور مولی ہون؟ ہم نے موش کیا: یقیقات کے سلی الشطیدوسم نے ارشاوٹر مایا: جب ٹین آجول کوتم میں سے کوئی تنقل تمان بڑھتا ہے وہ تین بزئن اور مولی ونٹیوں سے بہتر ہیں۔ (مسلم)

خسانده : چانگذار بول کے زو کیسا ونرٹ تبایت پسندیرہ چیزتی ماص طورے : واؤنی جس کا وَبان نُوب گِرشت سے بجرا ہوائی گئے آپ ملی اللہ عابیہ دسلم نے اونرٹ کی مثال وی وو فرایا کرفر کان کر کم کا پڑھائی بسندیو وال سے بھی بہتر ہے۔

﴿202عُ عَنْ ابِنِي فَرِّرُهِمِنِ اللَّهُ عَنَا قال: سَيغَتْ رَسُولَ اللَّهِ تَنْجُهُ يَقُرُلُ: مَنْ رَحْمَعُ رَكَعَهُ

اَوْ مَنْجَدُ مِنْجُدُدُهُ رَفِعَ بِهَا فَرَجُهُ وَجُعَا غَنْهِ بِهَا جَعِلِكُمْ ﴿ ﴿ رَوَانَ مَدَامَا وَ مَرَو عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ رَجِنْهِ عِنْ صَعْمِعِ وَرَانَ عَمَالِي فِي الْإِسْدُ مُعَلِّدَ لَوْ رَدِّهِ وَفَيْ

228

امعنات ابوزر جائفہ فریات میں کہ ان کے رموں انڈسٹی القدمیہ وسم کو برارش دفروت ابوائے انار توقف ایک رکوع ارتا ہے باایک مجدوارت ہے۔ س) ایک ورہید بلندار ویا باتا ہے۔ ایر اس کی قبید قامل معدف کروئ جائی ہے۔ اس کا مقدار برار بغیر کی کراڑ والد)

ما يُراكِ إِنهَ عَلَى وَالْفَادَ فِي وَالْمِنْ وَلِهِي الفَاعِلَةُ قَالَ أَشَا لَصَلِّى فَوَا وَالْمَا وَالْمَ فَهَنَا وَقِهِ وَاللَّهُ مِنْ الْمَا تُعَدَّقُولَ سَعِمَ اللَّهِ مَنْ صِيدَةً، قَالَ وَخُلَ رَيَّنَا وَلَكَ أَ تَعْلَمُوا مَنْهِا أَسَارِكُنا فِيْهِ اللّهِ الْمُعْمِوفَ قَالَ مَن الْفُسَكُلُوا قَالَ أَنّا، قَالَ وَالِنَّ وَقَالاً مِنْ مَنْكُمَا يَشْعُلُونَهُمَ الْمُلِيمَةِ أَوْلَى. وَعَلَمُهُمْ وَقُلْ.

١٤١٤ ﴾ عن أمنى فوليرة وعنى الفاعلة الأراسلال الفيليك قال. افا قال الافام السيخ الله تبديل عندالة المسلمة عندالة المسلمة الفولية المسلمة المسلمة المسلمة الفولية المسلمة المسلمة

مطرت الوجريره ودولية ب رازيت ب كرمول مند مُخْتِلُ في ارشار فرماي جب المام (رمن حافظ جد ف) سبع الله لمس حملاه ألى آثم اللله في ايفنا لك المحملة كرد جس لا يوكن فرهنوس كركت كرما تول جات ان كريجها مارك مواف ووجات جي -

وْلَ 195 مَ عَمَلَ أَصِينَ هُمُرِيْهِ فَرَصِي لِللَّهُ عَنَّهُ أَنَّ وَشَوِّلَ اللَّهُ لِمَا يَتَنَّهُ فال. الحَربُ فاينكُونَ الغَلْفُ

جِنَّ وَيَهُ وَهُوَ صَاحِدُهُ فَأَكْثَرُوا اللَّمُعَامُ لِيهِ المسلمِ عَلَى الشرَاحِيِّ لا كراع والمسجودة في ١٠٠٢ م

حضرت از ہر برو غطف سے روایت ہے کدرسول الفصلی اللہ طبیدوسلم نے ارشا وقر مایہ ابندو غمر ز کے دوران مجدود کی حالت عیل اسپنا رہ کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے لہٰزا (اس حالت عیل) خرب دعا کمی کئے کرو۔

غاغة : عَلَى أَمَارُون كَيْ تِعِدِين بِينَ فَأَكَن الوريدُ مِا وَل كَان تَهُم مُرَّرَةٍ فِإِلْبِ مَ

حضرت عبددون صاحت دیجھ ہے دوایت ہے کہ انہوں نے کی اگر مسلی اللہ عالیہ اسلم کو بیاد شاہ فریائے ہوئے سنا: جو بندہ مجی القد تھائی کے لئے مجدد کرتا ہے اللہ تھائی اس کی وجہ سے عمرور ایک تینی کھندھے ہیں ایک کنا و معافر فریا ہے ہیں اور کیک درجہ بلند کردیتے ہیں البندا خوب کٹر سے بجدے کیا کرولین فراز پر عافروں

﴿2077﴾ عَدَدُ أَجِيْ هَدَايِشَوَةُ رَضِي اللّهُ عَدُهُ قَالَ فَالْ رَضُولُ اللهِ يَشْتَنَعُ : إذا قُوا اللّه ا الشّسَجُدَة فَسَهُمَد. الطُّوَلُ الشَّيْخَانُ يُسْكِئ، يَقُولُ ا يَاوَائِنِي الْهِرَائِنُ آدَمُ بِالشَّجَوَدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْحَدُّةُ وَأَمِرُتُ بِالشَّجَوْدِ فَالنِّبُ فَلِي النَّذَ

ووالاستلياء بالسائيان الفلاقي السيا بكفراء البرفيان والأ

حضرت ابو جریرہ پنجھنا سے دوارت ہے کہ دول اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ باللم نے ارشاد فرمایاتہ (ب وین آدم مجدو کی آیت خلاف کرکے مجدو کر لیٹا ہے تو مجیطان روتا ہو ایک خرف شد جا تا ہے اور کہتا ہے اور کے افسوری ایک قوم کو جدد کرتے کا تھم ویا مجیا اور اس نے مجدو کیا تو روجت کا استحق ہوگیا۔ استحق ہوگیا۔

#208) عَنْ بَسِيَ هُنَوْيَوْهُ وَعِنِي اللهُ عَنْهُ عَنْ وَلَسُؤِلِ اللهِ مَثَنَّتُهُ وَلِي حَدَيْتِ طُولِلِي: إذا عَرْخُ اللهُ مِنْ الْحَصْفَاءِ يَنِينَ الْعِبَاءِ، وَأَرَادُ أَنْ يُعْرِخ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَوَاذَ مِنْ الحل اللهُ وَامْنَ الْمُسْفَعِيكَةَ أَنَّ يُسْجِمِ شُنُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللهُ شَيْئَا. مِشْنَ أَوَادَ اللهُ تَعَالَى انْ يَنْوَ خَسَمَةً، مَشَنَ بَقَوْلُ: لاَ لَهُ إِلاَّ اللهُ، فَيَغُرِفُونَهُمْ فِي النَّاوِ، شَوْلُونَهُمْ بِالْفِ النَّالُومِنَ لِلْمَ آخَوَ إِلَّهَ أَنْوَ السَّلْجُودِ. خَرَّمَ اللهُ على النَّاوِ فَى تَأْكُلُ اللهِ السَّلْجُودَ، فَيُخْرَجُونَ حَنْ النَّاوِ

هماری دی میان دیمی اند تنبیا فرات چی که دمول اند عیکی جمی تشهد می طرح شماری چی جمی طرح قرآن کرم کی کوئی مودن شماری تصد

﴿210﴾ عَلَىٰ خَفَافِ بُنِ بَنِهَاءَ بُن وَخَفَةَ الْمِفَارِيّ رَضِقَ اللّهُ عَلَمُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّهِ تُنْتُئِنَّةً إِذَا جَنْسَ فِي آخِرَ صَلَا تَهِ يُشِيْرُ وَإِصْلِعِهِ السَّلَيْةِ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ يُسْحِرُ بِهُهُ وَكُذَنُوا وَلَكِنَةً النَّوْحِيْدُ.

ووالمتحدد مطرلان فطراني في الكسر والعظاء فقاه بالمحمم تووهد ٣٣٣٤

حفرے فقاف بن ایماء بھٹے فریائے ہیں کہ بی کرنے مُرکھنے جب نماؤ کے افریش مٹن قعدہ میں بھٹے قوابل شہرت کی آئی ہورک سے اشارائر مائے رسٹر کین کتے تھے بیاس اشارہ هنرت افغ دهند الله مالية مات بين كه عنرت ميدانند ان تورضى الذعماج بشاة (ك قصده) من بعثم ترا. يخ دونول باتها سخ دونول كلفنول برر كمهاه در شبادت كل) افغ سه اشاده قرماغ او نظاه افكي بردكل سانيم (فهاز ك بعد) قرمايا ترمول الفصلي المذهب وسلم كارش و به البيد (شهادت كي افلي) شيطان براو به سه زياده خت به يشي تشهد كي هالت جي شهادت كي افكي سه القد تعالى كي دهدانية كالشاده كرنا شيطان برئيز سه وغيره بيستند سريمي زياده خت براسد الار

خثوع وخضوع

آيات قرآنيه

الله تقاتی کارش به به تنام نمارول کی دور خاص طور پر درمیان و مل نمرزی نماز حصل کی پایندی کیا مردا دانشه تعالی شدماسته با و مهداور نیاز مند دوکر کشر سد دیا کرد. (جرد)

وقال عالَى : فِي وَاسْتُعَبُوا بِالْطُسُرُ وَالْصَاوَةِ * وَانْجِالْكَسْرُةُ الَّا عَلَى الْخَسْطَيُ فِي * ([ستين 1]

الفاقعاق كالدشاء مصاحبير ووقد ذرائية رايد مصاده مياكره والفظالية وفعاز الشارشور ب كراهن كه ون شن أثون سالنا برجاد محماد شورتكان

المسائدة : المهريد بيركز أندن البيئة بهاؤ غدائي فرابيثات مده البناد المدحالي المسائدين . المترام منام إدري كريد من المنظم غين كوروشت كريا تهي موسعة الحدم الرون) ا آنت آئر بند می وین پاهل کرنے کے سنتا میں در فرقا کے ادبی سنت مدد ہاتھ ویرایا ہے۔

وقال بعالى مَا قَلَدُ قُلْتُ النَّوْمُونَ * الْكِيْنَ قَلُولِيُّ حَالَاتِهِمْ خَالِمُونَ؟ الدوم (١٠٠٠)

للد قبال گاورش دے: یقینا موانیان وسلے کا میاب دیک جو پڑن مُازش قبلی گارش کرنے والے میں ۔ 'کرنے والے میں ۔

احاديث نبويه

فإن الذه اعن لحنسان زعمي عند محكة فين السيطية والمؤال الله كماكة بفؤل أ. غابرًا الناس و لسلسم للحضّرة منا أم مكفولة، فيتحسل وصّو، ها وحضّاعها وإكواعها. أذ كانت كلفرة المها فيفها مِن الفُولُومِ عَالُمُ بُؤِلِهِ كَشِرةً، وَوَلِكَ الفَعْمِ تَضْلُهُ.

وتفاردها وأسافينا أنواس أأصعبع ويبلون أأوا فأواد أحث تجرها أنوار

سندے میں بہترہ آرہ نے میں ارائی نے رسول الڈسٹی اٹ طابہ بالمولو یارٹارڈ مات ہونے معادیوا طفائز میکی آئی نماز کو واقعہ آئے پر اگر کے لئے انگی اس میں کو ایک ہے کی خوب مقبل کے ماتھ فرز پر معتاب میں میں راہ میں تھی انہوں کی کرتا ہے قرار ان ایک والی ہے دارتا وائر سے بار زمین کے لئے چھے کہ ہمال کا تفاروی جاتی ہے۔ فرار رکی یافشیرے کی توجیف جائل موٹی ہے ہ

ا **خاندہ** و انگرز کا نشون پر بینے مدل بھی اللہ تجائی کی شماند او خوف اواد معند وشل امین اور اور ڈنو کی ٹاس پر بات جی شال سے کہ تیاسکی عالمت ٹاسا اوا تبریب کی جگہ پر ادکون ٹاس بیروس کی انگروں کی اور ایس بجیرات میں ڈکسیواور ڈیفٹ کی عالمت تئے گا و جوہ

(با چارخ (شرخی فیمار ^{او} در)

وْدَ الرَّبِهُ عِينَ وَيُعَالِنَ خَالِمِ أَلِحُهِنَى وَضِي اللهُ هَلَا أَنْ مَنِينَ لَآسُ قَالَ عِن قُوضِا اللحسن

وُصُّوءَ هُ مُكُمُ حَنَّى وَكَعَيْنِ لَا يَسْهُوْ فِيْهِمَا خَهِرَ لَهُ مَا مَقَلْمُ مِنْ ذَبِّهِ.

رواه ابوخازه دباب كرفعية لوسوسية - درقم: ٥ - ٩

معترت زيدين مالد بنى وفي الدارات ب كداي كريم عظيظة في ارشاوتر لما يوقت المجيم طرح وضوكرتا به بمرده وكست السطرح إلا متاسب كدس عمل بكويمون التس عني الشرق الى ك طرف الإرس طرح متوجد وتا سياق السي يجيط مالات كماه معاف بعدمات بس سر ١٩٥١ه) حوالا الي خيل عُلِينَة في خيام والمنحفيق وضي الله عند عن الشي النفية في أن خاص منسليم يتوطعا في منهج الوضوء وتم بقوم في صلاح به في تلام ما يقول إلا الفقل كيوم والمتاف أعلام من المنطعة الرش عَلَيْه فقت.

عن ابن اسحال وفيريحرحاه وواققه الذهبي ٢٩٩/٠

معفرت متنبہ بن عامر جن حفظہ نی کرئیم ملی الله علید دلم کا ارشاد کش کرتے ہیں کہ جو مسلمان مجمی کال دخوکر تاہے بھرائی تمازش ال طرح دھیاں۔ سے کھڑا ہوتا ہے کہ اسے مطوم ہو کہ وہ کمینیز دورہائے قرتماؤے اس حال میں فارقے ہوتاہے کہ اس پرکوئی گناہ جس ہوتا ہے اس وی تقامیم دون اس کو اس کی ہی نے جن تھا۔ (مدرک مائم)

﴿275﴾ عَنْ حُدُولَى مُولِى عُلَمَانَ أَنْ عُفَهَانَ أِنْ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنَهُ دَعَا بِوَصُوْعِ
فَوَضَّاءَ فَعَسَلَ يَدَهُ البَّشَى اللَّي الْهِرُفِي فَلاَتَ مُواْتِ، ثُمَّ عَصْلَى وَالسَّشَرَء ثُمُّ عَسَلَ يَدَهُ البَّسُوى عِلْ وَكِلْهُ، فُمُ
عَسَمَ عِرْاَبِهِ، ثُمُّ عَسَلَ بِحِلْهُ البُسْنَى إِلَى الكَّبَيْنِي فَلاَتُ مُواْتِ، ثُمُّ عَسَلَ البُسْرى عِلْ وَكِلْهُ، فُمُ
مَسَمَع عِرْاَبِهِ، ثُمُّ عَسَلَ بِحِلْهُ البُسْنَى إِلَى الكَّبَيْنِي فَلاَتُ مُواْتِ ثُمُّ عَسَلَ البُسْرى عِلْ وَكِلْهُ، فُلْ المُوسِيَّةِ وَلَمُ وَيَعْ مَلْهُ اللَّهُ مُعْلَى الْمُوسِيَّةِ فَلا المُعْلَى اللهُ ا

حضرت تران جوحشرت عنان دینے کے آزاد کروہ خام بیں بیان کرتے ہیں کے دعفرت عنان بن مغنان دینے نے نے خوص کے لئے پائی منگوایا اور وضو کرڈ شروع کیا۔ پہلے اپنے ہاتھوں کو (منگوں تک) تمن مرتب جو یا پھرتی کی اور ناک صاف کی پھرا سے جرو کو تمن مرتب جو یا پھرا ہے وہ کی ہاتھ کو کئی تک تین مرتبہ دھی چر ہا کی ہاتھ کو کھی ای طرق تمین مرتبہ دھویا پھر سرکا کے کہا تھوں ان طرق تمین مرتبہ دھی پھر ہر کا کئی ہے گئی ہوا کئی ہیں گئی ہیں گئی ہے گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی ایک طرح تھی ایڈ طید دسلم کو ہشو کرتے دیکھا ہے ۔ وضو کرنے کے اور دسول اللہ بھٹھنٹا نے ارشاد فر یا یا تھا : وفر فض جرے اس طریعے کے مطابق وشو کرتا ہے پھر وہ کست نماز ال طرح ہے ہیں۔ حضرت این شہائے نے فر ایا : دہارے عظام فر یا ہے ۔ کے بھیلے تمام کرنا ہمائی ہے کہا ہے تا م کرنا ہوئی ہے اس کے بھیلے تمام کرنا ہوئی ہے گئی ہے تا م کرنا ہوئی ہے گئی ہے تا م کرنا ہوئی ہے گئی ہے تا م کرنا ہوئی ہے گئی ہے تا ہے گئی ہے تا ہم کرنا ہے گئی ہے تا ہم کرنا ہے گئی ہے تا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہے گئی ہے تا ہم کرنا ہے گئی ہے تا ہم کرنا ہو تا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہوئی ہے تا ہم کرنا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہوئی ہے تا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہم کرنا ہم کرنا ہے تا ہم کرنا ہ

﴿216﴾ عَنْ أَبِى الْمُوَادَّةِ وَاحِنَى الْمُتَعَنَّةُ قَالَ: سَبِسَكُ وَسُولَ اللهِ مَنْتُكَ يَفُولُ: مَنْ فَوَطَمَّا فَأَحَسَنَ الْوَصُوءَ، ثَمَّ لَمَا فَصَلَّى وَكُمَنَنِ أَوْ أَوْبَعَا. صَلَّى مَهَلَّ. يَضِينَ إِنْهِهَا الرُّكُوعُ وَالْعُقَرْعَ، ثُمَّ السَّعَفَرَ الْمُتَعَمِّرُهُ * ﴿ وَالْمُسْتِرِوا اللّهِ اللّهَا الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمَ

حضرت ایووروا و منظید خرمات میں کہ بیس نے دسولی الندسلی الند طیدوسلم کو میدادشاد قرماتے ہوئے سنا: جوخفی ایکی خرن وضوکرتاہے بھروورکست پڑھٹا ہے یا جارد کست ،اان میں امکی طرح رکوع کرتاہے اورخشوع ہے بھی پڑھٹاہے بھرائند تعالیٰ سے استعفار کرتاہے تو اس کی مفقرت ہوجاتی ہے۔ استدامہ کی ازوائد)

﴿217﴾ عَنْ غُفَيْةَ بْنِ عَامِمِ الْجُهْنِيَ رَضِيَ اللّهُ عُنْهُ انَّ وَمُـوْلَ اللّهِ ﷺ قَالَ: مَامِقُ اَحْد يَعُوطُنا فَيْحَدِنُ الْوُهُوءَ وَيُصَلِّينَ رَكَعَنْنِ يَقْبِلَ بِفَلْبِهِ وَوَجْهِمِ عَلَيْهِمَا وَلَا وَجَبْتُ لَهُ الْجَنْدُ. رواد الله والديات كوامية الوسوسة - الرواد الله والديات كوامية الوسوسة - الروادة الله

حاضر ہوئے اور عرض کیا: یار ہول انشا کون کی نماز سب سے اُنفش ہے؟ ارش وفر مایا: جس نماز میں قیام کم بادو۔

وَهُوَ 21\$ ﴾ عَـنُ مُعِيْدِةُ وَصِيعَ اللهُ عَنْهُ قالَ قَامِ اللَّبِيُّ اللَّهِ خَنِّى فَوْرَمْتُ قَلْمَاهُ فَقِيلَ لَمُهُ. عَقَرُ اللَّهُ لِكَ مَا لِفَكُمْ مِنْ فَقَيْلُ وَمَا لَا حُرْدُ قَالَ: أَقَلَا الْكُونَ عَبْدًا شَكُورُ الإ

وواه للخاري ومدمقوله للغفرات لله منتقم من فدن ما وقوية اللاف

حفزت مغیرہ حفیقہ فرمات میں کہ ٹی کریم صفی انتسامیہ دسلم (نماز میں اند امیا) قیام فرمات کرآپ کے پاؤل مبادک مردوم آجاہ ، آپ سے عرض کیا کیا کہا کہ اندادیائی نے آپ کے ایکے چھلے گناہ (اگر ہوں بھی قر) معاف فرماہ ہے (پھرآپ آئی مشتست کیوں اٹھاتے ہیں؟) ارٹاد فرمایہ آیا (اس بات پر) میں شمرگذار بندہ نہوں۔

﴿220﴾ حَنْ مُسَاوِلُ يَامِعِ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَعِفَتُ وَمُولَ اللّهِ مَثَلِثُهُ يَقُولُ: إِنَّ الرّاضَ لَدَنْ صَرِفَ وِمَا تُحِبَ لَهُ إِلّا عَشَرُ صَلَا تِهِ تُسْمُهَا فَعُنْهَا مَسْبُعُهَا صَعْمَلُهَا تُحَسَّها إِذَا الوَاوْدِ، إِلا مَاءَا فِي تَصَادِ فَصَرَةٍ، وَهِ إِذَا لَوَاوْدِ، إِلا مَاءَا فِي تَصَادِ فَصَادِةٍ، وَهِ ٢٩٠

حضوت نداد بن بامریش الله عنها فرائے ہیں کہ بھی نے رسول الله معلی الله علی الله علی الله علیہ والم کو یہ ارش فرید نے ہوئے علی آئی نماز سے فراغ دونا ہے اور اس کے لئے تو اب کا دسواں حصہ تکھا جاتا ہے ای طرح بعض کے نئے نوال وآٹھواں وساقوال و چھنا و نچوان بچھائی مہائی وقاعل حسکھنے جاتا ہے۔

فسائسدہ : صدیث شریف سے مرادیہ ہے کہ آس تدر نماز کی ظاہری شکل اور اعدو فی کیفیات شک سے مطابق ہوتی ہیں اٹھائی (یادوا جروتون سائے۔

﴿221﴾ عَنِ الْفَضَلُ فِي عَنِّمِ رَحِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا عَلَّ وَسُولِ اللَّوِ ﷺ قَالَ: الصَّلَاةُ مَفَى نَشَى، الْفَقَلَةُ فِي كُلِّ زَكْفَتْنِي، وَتَعَرَّخُ، وَفَخَفَعُ، وَتَسَاكُنُ ثُو تَلَكُعُ بِمَنِكَ يَقُولُ فَرَامَهُمَا إلى رَبِّكَ عَنْوَرَجُلُّ مَسْلَقُهِا بِنِطُونِهِمَا وَجَهَكَ فَقُولُ. يَوَتِ يَا رَبِّ فَلاَفَا فَمَن لَمْ يَشْعَلُ وراد الله 1976 عَلَى حداجٌ .

حفرت فقل بناعيس يضى الشرعنما فرمات بين كدرسول الشمعى الشعابيد وللم فارشاد

فربایا: نماز کا دود و رکتین ای طرح پر احو که بر دو رکتین کید اخرین بخید پر حور فرزین عاج کی مقون اور مستنف کا افیاد کرد انداز سے فارخ بوئے کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو دعا کے لئے اپنے رہ کے سامنے از بالرح آخااؤ کہ دونوں بھوں کی بھیلیاں تبدارے چیرے کی طرف بوریا ۔ پھر تین بار یا دہب یا دہ کہ کردعا کرد۔ جس نے اس طرح نہ آیااس کی نماز (اجرد انواب کے فاصے) باتھی ہوگی۔

﴿222﴾ صَنَّ أَمِنَ فَوْ رَضِي فَاعَنُهُ قَالَ. قَالَ رَشُولُ اللهِ كُنَّتُ : لَايَوْالُ اللهُ تَشَيَّلُا عَلَي الْعَلَيْدِ فِي صَلَّائِمِ مَالَمْ يَلْفِفْ. فَإِذَا صَوْلَ وَجُهُةُ أَنْصُوا تَ عَنَّدُ.

رواء النسائي، باب التسايقاني الالتعان في الصلاقرفية ١٩٩٦

حضرت اليوفر مفرض روانت كرت مين كدرسول الله من المنظف في ارشاوفر ما يا الله تعالى بقدا كن خرف الى وقت تك توجيفر مات مين جب تك وه تعاوض كى دو خرف عوج شدور جب بندوا بي قوبه فما ذي بنالينا سياة الله تعالى مجودات سيافي قوجه بنالية مين روسال (المال) . و 223 كان خدفية فرونسي الله عله عن النبئي عليه فعال: الأال الأجل الذا فالإ بضافي المفل

اللَّهُ عَلَيْهِ وَجُهِهِ حَنَّى يَلْقُلَبُ أَوْ يُعَدِثُ حَدَّتَ صُوَّ وِ.

ووالدنين ملجه بالدالمصني ينتجم وقبر المالة

حضرت مذیف و فیجند سروایت ہے کہ بی کری انگیٹھ نے درخاد فربایا: آدلی جب نماز پڑھنے کٹر اہوتا ہے قوالند تعالی اس کی طرف چورک تو چائر مائے ایس میں راتک کدو انواز سے فار را او چائے یالا نماز میں اکوئی ایس عمل کرنے جو نماز کے حقوق کے فلاف ہو۔ چوشت کی بھٹی اپنی فرز فرجسی الفائل نفیز اللی شک کائی او افائل آئے اندیکھ الی الصلو ہ فعلا بعضم یا فسط میں فائل الرشخصة فواجھة ۔ ۔ وود الدر مدی والان ساب الدر الدر ساب

حفزت زبوذر مقطقات ووقیت ہے کر جی کم پیم ملی اللہ طید دسم نے ارشاد فر ایا: بدب تم بی کوئی تفقی تم ز کے کئے کھڑا ہونؤ نماز کی حالت میں بلاننہ ورت کنکر بیاں پر ہاتھ نہ پھیرے کیونکہ اس وقت النہ تعالیٰ کی خاص دہت اس کی الحرف متوجہ وقی ہے۔ فائدہ: اور ایک اسلام میں سوروں کا ادر منوں کا بار منوں کا بارکھریاں بھائی جائی ہیں۔ سمج کوئی میکری خزی رو بوئی جس کی وجہ سے سجد و کرنا مصل اوجا تا قال رسول انتخابی انتساب وظم نے بار کھریاں بٹانے سااس کے سمع فرایا ہے کہ بیدوات انڈ تعالی کی رصت سکھ جو بہ وہ نے کا ہے کھریاں بٹانے بال مجم سے کمی دوس نام میں سوجہ وونے کی وجہ سے وہ سے سنج وی ندہ وجا ہے۔

المؤكدة كالمؤلفة وصلى الله علمة قال كان وَشَوْلُ اللهُ كَانُ مُؤَلِّدُ اللهُ عَلَيْكُ بِأَمْرُهُا إِذَا كُنَّا هِي الطَّمَلَةِ ف وَوَقَفْتُ وَوْوَسَنَا مِنْ النَّسُكُوا فِي نَظَمَيْنُ عَلَى الْارْضِ خَلْوَسًا وَلَا نَسْتَوْلِوْ عَلَى الْحراف مِنْ التَّسِيرِ مِن الكِنْهِ وَالسَّانِ مِن التَّسِيرِ مِن الكِنْهِ واستانِ حسن، إن الخالِم

الازدة، وابن حزم في معش رحاله سالا بقلاح بحسح درواند؟ ٥٠٠٠

هنرت سرو پیشه فرمات جی که رمول النشاقی اند علیه و علم جمیر تحم فرما و کرت سے کہ جب ہم ماز کی حالت میں تعدہ سے سرافعا کی تو الحمینات سے زمین پر جنھیں ، بیٹول کے نئی نہ جنھیں۔

عَوْ256كِهُ عَنْ أَبِي الفَرْدُاءِ رَضِيَ اللَّا عَلَمْ جَيْنَ حَصَرَتَهُ الْوَفَاةُ فَانَ. أَحَيَّنَكُمْ خَدَيْنَ سَبِعَتُهُ صَنَّ رَسُولِ اللَّهِ نَنَظِّتُهُ يَشَقُّولُ أَغْلِمَهِ اللَّهِ كَالْكُ فَرَاءُ فَانَ لَهُ فَكُنْ ثِرَاهُ فَانَ لَهِ وَاللَّهُ وَالْحَيْمُ وَالْعَلَامُ وَالْهَا تُسْتَحَابُ، وَمَنِ اسْتَطَاعُ مِنْكُمْ انْ يَشْفِهُ لَا لَضَالًا فَيْنِ الْهِشَاءُ وَالشَّيْمُ وَالْوَاضِوَا فَالْفَالَوْمِ وَالْهَا تُسْتَحَابُ، وَمَنِ اسْتَطَاعُ مِنْكُمْ انْ يَشْفِهُ لَا لَضَالًا فَيْنِ الْهِشَاءُ وَالشَّيْمُ وَالْوَاضِةُ فَالْمُعْلَاقِ عَلَيْكُمْ أَنْ

رواه النصوبي في الكلم والرحل الذمي هن شبخع الواحدمن دكوم

وفدوونس ومعا أمرو سنطا جالوا وغي فحاسية ولعاشراتك ينقوى عادمهم الهوالعا الاتحام

حضرت ابودرداء منظفان نے انتقال کے دفت فریان ایمی تم ہے ایک حدیث بیان رہا ہوں جو میں نے رسول اند سلی الشد علیہ دللم سے کی تھی آپ کے ارشاد فریان اللہ تعالیٰ کی ایک عبادت کردگو یا تم ان کو دکچورہ زوادرا کریہ کیفیت نصیب نہ ہوتو چکر پر دھیان میں کروکو کہ اللہ نمائی جہیں دکھورے ہیں۔ اسپنا آپ کوئر دوں میں شاد کیا کرد (اسپنا آپ کو تعدول میں نہ جھو کروکر دائو را آبول اول ہے۔ جو تم میں سے عشاء اور ٹیم کی جماعت میں ٹر کیا۔ ہونے کے لئے کوکر دو اور از آبول اول ہے۔ جو تم میں سے عشاء اور ٹیم کی جماعت میں ٹر کیا۔ ہونے کے لئے زمین پرمیمست کریمی جاسکا ہوتوات مجست کر ہماعت بیل ٹریک ہوج ناچاہیے۔

(طبراني بمع الزرائد)

﴿227﴾ عَنِ الدِن عُمَوْ وَضِيَ اللهُ عَلَهُمَا قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللهِ يَشَجِّهُ. صِلَّ صَلَاةً مُؤدَع تُحَالُكُ مُواهَ، قَانُ تُحَسَّدُ لَا مُواهُ قَانُهُ فِواك. ﴿ وَالعدارَ، وَوَ الرّ مَحَمَدُ الإراهيسَ مَ كَتَاب مُصَلِّونُ وَالسَّالِينِ مِن إِنْ مِعْرِجِمِ عَلَى حَسَنَ العَامِ الْعَمْرِ اللّهِ.

معرت میداندین عررش ادفه عها روایت کرتے بین کررسول اند میکنیگئے نے ارشاد قربایا: ای مختص کی طرح نمازی حاکر و جوسب سے رفست ہونے والا ہولیتی جس کوگان ہوکہ بدیری زندگی کی آخری نمازے اوران طرح نماز مزاع کویاتم اند تعالی کود کچدرے ہو، اگر بدعالت پنداند ہوسکے تو تم از تم ید کینیت خرور ہوکہ اند تعالیٰ تعہیں و کچدے ہیں۔ (جازم العیر)

﴿228﴾ عَـنْ عَبْدِ اللّهِ وَمِسَى اللّهُ عَلَمْهُ قَمَالَ: كُنّا تُسَبِّمُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ كُنْ وَهَرَ فِى الطّمَاوَةِ فَـرُدُ عَلَمْنَا، فَلَمَّا وَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرَدُ عَلَيْكَ، وَقَلْمَا: يا رسُولُ اللهِ ! كُنّا مُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاقِ، فَكَرْدُ عَلَيْكَ، فَقَالَ. إِنْ فِي الصَّلَاقِ شُفَال

رواه مسلم بالماشعريم لكلام في الصلاة - درشوا ١٦٠٠

حفرت مجدالله فظیانه فرما ہے جی کد (ابتدائی اسلام ش) ہم دسول الله سلی الشرطی الشرطی الشد طیرہ کم کوئماز کی حالت بھی معلام کرلیا کرنے تھا اور آپ جمیس ملام کا بھا ہد ویا کرتے تھے۔ جب ہم خجاجی ہے پاس سے واٹیس آئے تو ہم نے (مجلی عادیہ کے مطابق) آپ کو ملام کرتے ہم جمیس جواب شدویا۔ ہم نے عوض کمیاز یا دسول اللہ ایسلیم آپ کوئماز کی حالت بھی ملام کرتے نے آپ بھیل جواب دیتے تھے (لیکن اس مرتبہ آپ نے جواب ندویا) آپ صلی اللہ خید درخم نے ادشاد فریا ہماز بھی حرف نماز تا کی طرف مشتول رہنا جاسے۔

حضرت عمیداللہ طاق قربائے جیں کہ بھی نے دمول اللہ سلی اللہ علیہ وکلم و تماز پر ہیں۔ ہوئے و یکھا۔ آپ کے میدد مبارک سے رونے کی آواز (مبائس رکتے کی وجہ سے) اسکی مسلسل (singl)

آرائ تھی جیسے کی کی آداز ہوتی ہے۔

﴿230﴾ عَنِ النِي عَبْدِي وَعِيسَى اللّهُ عَنْهُمَا مُرْقُوعًا قَالَ: مَثَلُ الصَّلَاةِ الْمُكُنُّرَبَةِ كُمثَل المِيزَان مَنْ أَوْفَى اسْتُوفَى .

رواه البيهقي فكدا ورواه عبره عن الحمس مرسلا وهو العنواب الترغيب ١٠٠٧هـ

حضرت این عماس رضی الله مجتما ہے روایت ہے کہ ٹی کریم سلی الله علیہ وسلم نے ارشاد قربایا: فرض نماز کی مثال تراز و کی ہے جونس زکو پوری طرح اوا کرتا ہے اسے پورا اجریتا ہے۔ (عینی درنیب)

﴿ 23] في عَمَلَ عُشَمَانَ بَيْنِ أَبِي فَعَرِ شَ رَحِنيَ اللَّهُ عَنْهُ قُوسُلًا (فَالَ) لَا يَقَلُلُ اللَّهُ مِنْ خَلِيهِ عَشَالُا خَتِي بِحُعِيرَ فَلْبَهُ مَعَ بَفَنِهِ. ﴿ العَمَلُ السَاوَةُ ١٦٢/ ١١ مَنَ السَعَرِي: رواه محمد بن مهر المسروزي من كتاب الصلاة مكفا مرسلا روسله الوامنصور الذبلسي في مسئد الفرقوس من حديث المرابي كعب والمرسل العنج الرغيب ١٢٤٦

خطرت عنان بن الجاد ہرٹی چیٹھ ہے روایت ہے کہ ٹی کریم چیٹھ نے ارشاد قربایا تاللہ تعالیٰ بندے کے ای ممل کو تجول قرباتے ہیں جس میں وہ اپنے بون کے ساتھ ول کو گئ متوجہ رکھتا ہے۔

﴿232﴾ عَنْ أَبِنَ هَرْبَوْةَ وَعِينَ اللّهُ عَمْهُ قَالَ: قَالَ وَسُوْلُ اللّهِ فَالِنَّجَّةِ الطّهَافَةَ قَالا فَهُ آلَاكِتِ: الطُّهُوْرُوْ تُلَكَ، وَ الرُّكُوعُ فَلُكَ، وَالشُّجُوةُ قَلْكَ، فَعَنْ أَفَاعَا بِحَقَهَا فَيِلْكَ مِنْهُ، وَقَبَلُ مِنْهُ النَّائِرُ خَمْلِهِ، وَ مَنْ رُقْتُ عَلَيْهِ ضَلَا لَهُ زُمُّ عَلَيْهِ سَائِرٌ عَمْلِهِ . . وإه الداروقال: لا سلمه مرفوطه الذعن المغيرة بن مسلم الحسنو للعبرة الله واستاده حسن محمد الزوقة (١٩/١ ٢٠

حضرت ابو برمرہ وخیصنے سے روایت ہے کہ رسول انٹر علیکھنے نے ادشاد قربا یا: نماز کے تمن جھے ہیں۔ یعنی تماز کا بورا تو اب ان تمنی حصول کے تھے اوا کرنے پر بات ہے۔ یاک مس کرنا تبائی حصہ ہے۔ موکن تبائی حصہ ہے اور مجدہ تبائی حصہ ہے۔ جو تحض نماز آوایہ کی روایت کے ساتھ پڑھتا ہے اس کی نماز تول کی جاتی ہے اور اس کے سارے اعمال بھی تحول کئے جاتے ہیں۔ جس کی نماز (میکی نہ بڑھنے کی وجہ ہے) تحول نہیں ہوتی اس کے دوسرے اعمال بھی تحول لیس عَوْدَتَكِهُ عَمَٰنَ أَمِنَى تَصَرَفَرَةً رَضِنَى اللّهَ عَلَهُ قَالَ: صَلَّى بُدَرَسُولُ اللّهِ تَذَكُ أَفَطَرَ فِيضِرَ مِو عَمَلِ يُصَلِّي، فَقَالَ. يَرَفُلالُ الّتِي اللّهَ ، أخبِسَلُ صَلَافَكَ أَمَرُونَ أَنِّى لا أَرَاكُمُ إِضَ عَنْ عَلْقِيلَ كُنَا أَوْى مِنْ مِنْ يَدَى، الخبِسُوا صَلا تَكُمُ وَأَنِمُوا أَكُونَ كُمْ وَصُحُودُكُم . عَنْ مَعْدَدُ مِنْ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ الْعَلَامُ اللّهُ عَلَيْهُ وَأَنْفُوا أَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُعَوِدُكُم .

حعرت او ہروہ منافیہ قرمات این اور مول اللہ منگائی نے میں معرکی اور پڑھائی ۔ اس کے بعد آپ کے ایک صاحب کو اور پڑھنے ہوئے و کھا تر النہیں آوازوں کرفر ماروز خال اللہ اتمانی سے ڈوروز نماز کو ایکی طرح سے پڑھو کیا تم پر کھنے ہوکہ بین تم کوئیں و کھٹا ؟ بیس سے پڑھے کی بیزوں کوئی ویدا ہی و کھٹے ہوں جیسا کہ اسپ ماسے کی بیزوں کو و کھٹے وہ س روٹی فراز وال کو ایکی طرح این حاکم و مرکوئ اور تبدول کو بورے طود بروواکی کرو

فسائند ہ : نی کریم ملی الله عابرہ علم کا چیچے کی چیز دن کوجھی دیکھیا آپ سکی اللہ عابرہ معم کے جوا**ت بھی سے** ہے۔

﴿234﴾ حَنْ وَاسْلِ لِهُنِ جَجْرٍ رَصَى الشَّحَلَّةُ قَالَ. كَانَ رَسُولُ اللَّهُ مُنْكُ أَنَّ وَكُمْ قَلُ مُّ اصْدَبِعَةً وَإِنْمَا مُنْجَدَ ضَمْ أَصَابِعَةً. وود الطرابي في مكرو السادة على مجدع الرواد 1967،

وعزیت واکل بین جمر پنجیجه فرزیت میں ایر مول الله میکانی و بسیدان فریات تو (یا تھوں ک) کا انگلیان کمی رکھنے اور جب مجدو قربات تو تکلیان ما نینت ۔ (طبر الی جمیع ارواند)

﴿ ١٨٪ ﴾ عَمَنَ أَبِي الشَّرْدَاءِ رَضِي الضَّعَنَّا فَانَ عَنْ صَفَّى رَئِعْضَيْنِ لِيَثُمُّ وَكُوَعَدَ وَ مَنحُودَة المُهِيشَالَ اللهُ تَعَالَىٰ صَبِّنَا إِلَا اتْحَمَّاهُ إِنَّهُ عَاجِلًا أَوْ آجَلًا.

التحاف السادد الهدفين عن لطرائع عن الخسر ٢٩٠٣

هنرسته ابودراء منظِيمه ده بيعة ريائية جي: جوهم المراهده الرطرري يزحت كدان كاروع ادر مجده يورب جوري كرتاب (اس كه احد) الله تعالى ساج و المراسم الله تعالى الركود قرايا المحكي مسلمت كي وجدت) يكدد م كه بعدت ورعطافر بات جي ساسه (طريل الدائمة الاست) فران يحق عن البيل عبد الله الانشاع بي وجيسى الله عليه فال فال ذكر ذكر الأستران الإستنجاد المنظرة بي المنظرة بي المنطوع و المنظرة بي المنظرة و المنظرة بي المنظرة ا روه الطراني في مكتر والواعلي و المدادة حسن، مجمع الروائد ٢٠٠٠، ٢

عوثت

حفظ ہے ابوع اللہ اقتدی انقطاعی انقطاعی دوارت ہے کہ رموں اللہ تلکھ نے ورشاؤ و بازائی خص کی اٹیل جو چرے فریقے نے رکوع کئیں کہا اور کیدو اٹن میں کنونکس مارہ ہے اس بھو سے تعلق کی جی ہے نہ ایک و مجمورین کھے ہے جس ہے اس کی جھڑک ورٹیس ہوتی ہی جس نے الیان کی جمعی کا مجمعی آئی۔ اللہ وائی ورٹی کھے ہے جس

عَلَا شَنَهُ عَلَىٰ بِهِي الطَّهْرَاهِ ، وصلى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّهِي عَنْ قَالَ. أو ل شيء لِمَرْقُ من همه الآتَةِ الْخَشُولُ مُ خَلِّى لَا تَرْقَ وَتِهَا خَاشِقًا

والافاطاع والرائكو والماده حسن محمع بالوادرة أرتجه

المفرعة الإراء المدائبة من والبرئة المي كرائي المرامل التدعلية وعلم في المشافرة بإذا ال المت على صب من يُنفِظ المفافرة إلى الفائد الكرائية المرتسين، من عمل الكرائيمي فنقوع والان المستاكلة

خَ؟؟؟ بُهُ مِنَ الْمِيْ فَافَقُوصَىٰ اللهُ عَلَمَ قَالَ: قَال وَمُؤِلُ اللهِ لَنَجُهُمُ . شُوَّا اقَالَبِ شَرقَةُ الْفِقُ يَشْرِقُ مِنْ صَلاَقَةَ فَانُوا: بَا رَسُولَ اللهِ اكِنِف يَشَرقُ مِنْ صَلا بِـ؟ قَالَ أَلَّا بُشَوَّرُوعُها وَلَا شَجْوَقُهَا ، أَوْ لَا يُقِيْمُ صَلَّمُهُ فَى الرَّكُونُ وَقَلا فِي الشَّلِيَّوْد

ره هاخمه والصرائل النامرة الأوسط ورحاله إخار الصحيح معمع فروالداللة الت

مھرت ہو قادور بھٹا و ایت کرتے ہیں کدر موں الفائش اللہ علیہ والم نے ارشاد قربایا: ہرتر ہیں چور کی کرتے والو تھن وویت جو ترقر تریش ہے چور کی کر لیٹائٹ سے معاہد رضی الفریقی ہے۔ عرف آیا اور صول اللہ افراز میں ہے می طرح چور کی کر لیڈ ہے الاوٹ وقر ماور الس فارو کر اور جدو المؤل طرح کئیں کرتا ۔ المؤل طرح کئیں کرتا ۔

هِلِهُ رَجُّ عَمْنَ مِنْيَ صَرِيْسِ فَرَضِينَ اللهُ عَنْمُهُ قَالَ فَالَ وَسَوْنُ اللهُ تُأَيَّبُهُ ﴾ يَنْظُرُ اللهُ إِلَى طَلِقَةً طُلِقًا اللهِ عَلَى اللهِ عَلْ

معنات ہو ہرور منافق مواہت کرت ٹیں کہ رول الله ملی الله علیہ والم سے ارتبادہ علیہ ا الله تعالی ایت ہو ای کی تر ز کی امرات دیکھتے ہی تیس جرکون اور تبدہ کے درمیان میں قول میں اپنی کرکوسیدهاندگریب. (معداجر، انتخالریانی)

﴿240﴾ عَـنَ عَـنَدَشَـةَ رَضِي اللهُ عَنْهَا قالَتْ: سَالَتُ رَسُولُ اللهِ يَكُنُّيُهُ عَنِ الْإِلْهُمَاتِ فِي الطَّمَانَةِ قَالَ: قَوْالْخِيلَالِ يَعْجَلِلُمَهُ الشَّيْعَلَى مِنْ صَلَاةِ الرَّجَلِ.

رواه الفرمةي وفال محمد حقيت حسن غربب بالساءالالا في الالقفات في الصلاقة قدا ماياه

حضرت عائش رضی الفرمنها سے روایت ہے کہ میں نے رسول الله صلی الفرعلیہ وسلم ہے یو چھا کرفراز بلس إدهراً وهرو کیفنا کیا ہے؟ ارشاد فر ما یا سیشیطان کا آدمی کی فراز میں ہے اچک لینا ہے۔

﴿ النَّهُ ﴾ عَـنُ جَـايِسِ لِي سَـمُوَةُ رَحِـنَى النَّاعَةُ فَالَ: فَالْ رَسُولُ اللَّهِ مَنْتَكِّةٌ: لَيَعْهيلُ الْهُواهُ يُرَفِّقُونَ أَيْصَارَهُمْ إِنِّي النَّسَمَاءِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْلَا فَرَجُعُ النَّهِمُ .

يونده سنيا مات شهي هي رفع شعير 💎 رفياده د 🤋

حعنرت ہو بربن عمرہ مؤفیات سے دوا بہت ہے کورسول الفائد عنی الفرعلیہ بعلم نے رشاد ڈریایا: جولوگ قماز عمل آسان کی طرف نظراتھا کر : کیصتے ہیں وحیاز آ جا کمی درندان کی نظامیں اور کی اوپر شارہ جا کمی گی۔

وَ 242﴾ عَنْ أَمِنَ قَرْتِمَ قَرْضِنَى اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللهُ شَنِّجَةَ وَحَلَّ الْمُسْتِجِدَ قَدَّحَلُ وَجَلَّ فَصَلَّمُ فَلَكُ لَمْ تُصَلَّى فَرَجَعُ فَصَلَّى وَكُمَّ اصَلَّى، فَضَلَّى وَكُمَّا صَلَّى، فَشَالَى: لَمْ جَاهُ فَصَلَّى قَدْمُ عَلَى الشَّهِي مَنْفُ فَقَالَ: الرّجِعُ فَصَلَّى فَالِكُ لَمْ تُصَلَّى وَلا فَاهُ فَقَالَ: وَاللّهُ عَلَى الطَّمَعَ فَا فَصَيْلَ عَلَيْهُ وَفَقَالَ: إذا فَحَلَثُ اللّهِ عَلَى الطَّمَعَ فَا فَصِيلً عَلَيْنَ أَهُ فَعَلَمُ عَلَى الطَّقَالَ: إذا فَحَلَثُ اللّهِ الطَّمَةُ وَفَكَمْ اللّهُ وَلَا عَلَى الطَّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى الطَّمَانِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الل اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُو

حضرت ابی ہر رہ وہ خیشہ سے روایت ہے کہ رسول القصلی اللہ علیہ وہلم سمچہ شرق تھر بیٹ لائے۔ ایک اورصاحب بھی ممچہ شرق آئے اور نماز بڑھی مجھ (رسول اللہ عظیفی کے پاس آئے اور) رسول الفد سلی اللہ علیہ وسلم کوسلام کیا۔ آپ کے سلام کا جواب و یا اور قربایی، جاؤ نماز پڑھو

وضو کے فضائل

آيات قرآنيه

قَالُ الشَّاسَةَ فَاغْيِهُمُ الْبَيْنَ آمَنُوْ آ اِذَا قُمَّتُمُ الْى الصَّلَوْهِ فَاغْسِلُوا وَجُوهِكُمْ والْمِينَكُمُ إِلَى الْمَرَافِقِ وَالمُسْخَوَا بِرَّءُ وَسِكُمْ وَأَرْجَلَكُمْ إِنِّى الْكُمْبَيْنِ ﴾ إنسانت:)

الفارشان كارشادے: ويمان والوا بسياتم نمازك لئے انحوز بيلے اپنے مشكواد كہنيوں انت اپنے انحول كو موليا كروا، پنے سرول كائس كرليا كروادر اپنے پاؤل بكى نفؤ ل تك وحوليا كرو۔ (14)

والتوبة: ٨٠٠ ١]

وَقَالَ نَعَالَى:﴿ وَاللَّهُ يُجِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴾

اورانشقالي فوب ياك رين والول كويند فرمات جير (قب)

احاديث نبويه

وَقَوْدُوكِهِ عَنْ أَبِنَ مَالِمَتِ الْاشْعَرَى وَضِنَى الفَاعَةُ قَالَ: قَالَ وَشُولُ اللَّهُ لَلَّكِيَّ : الطُّهُولُو لَمُظُرُ الْإِنْسَانِ، والسَّحَدُ فَهُ تُفَكَّا أَمُورُ أَنْ وَشَبُحَانَ اللَّهِ وَالْحَمَارُ فَا تَعْمَالُ. الوَسَنَا السَّمْوُاتِ وَالْارْضِ، وَالسَّلَاءُ لَوْلَ، وَالطَّنْفَةُ لِرُهَانَ، وَالشَّبُو جَبِاللَّهِ، وَالْقُرْ أَنْ والحداث والمساهدة عاصدا الرم وسهد من

حضرت الاو لک اشعری دادی ہے۔ روایت ہے کے رسول القد سنی اللہ علیہ والم نے رش قرمایہ وضوفا دھا یہ ان ہے۔ الحدود کرہالا اللها ہا کے اہر از وکوٹو اب سے بجرویتے ہیں۔ ان اور سنسندان اعفر فوالک خسلہ بقد آسان وزیلی کے در ایران کی خان بگر واٹو اپ سے بجرویتے ہیں۔ ان اور اس حصرتی دیکل ہے جمہر کر ہا رو تی ہا اور اس برعمل کیا تو سے تمہر دی تھا ہے کا ور ایسانوں ور تمہاری کھڑ کا ہے میٹی اُر اس کی جمادت کی اور اس برعمل کیا تو سے تمہر دی تھا ہے کا ور ایسانوں ور تمہاری کھڑ کا فروید دیمگا۔

ظِفَةُ 27 فِي غُولَ إِنِي هُولِيَا فَا وَشِيلَ الطَّاعَلَةُ قال: صَمَعَتُ خَلِيْلِي سَائِمَةٌ لِفُولُ. بِمِنَ الْمُؤْمِنِ خَيْثُ يَالُمُ الْوَصُوعُ. . ومساورت مع محليه - روم: ««» الطالت الإجراء والمنظرة من التي جين كريل في السية حبيب من التدعيد والم أن والثاد قر المسة الاسامان ومن فازيور قيامت شكادك وبالراث ينتج كاربال تك وضوا بإنى بكيتاب الذي العضاء مسامات المعادل تند بالمعالياتي ينج كاوبال تك زيوري تابايات في

مَائِدَةِ فِي عَمَلَ مِنْيُ فَسَرْنِهِ وَاعْتَى الفَاعِنَةِ وَالْ مَسْبِعُكُ وَاللَّوِقُ اللَّهِ يَقُولُ أَنْ أشَى يُستَحَانَ عَامِ الْعَنَامَةِ عُوا لَمَحْجَلُمُو مِنْ أَنْ إِلْوَضُّهَا مَا فَمَنِ اسْتَطَاعُ مَنْكُمُ أَنْ لِعَقِيلَ غُونِتُهُ إِنْ مُحَارِدِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ إِنْ مُحَارِدِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

المعشرات الاورديون الفائية المستارة الذهائب كمارين المناطق المنتسى الله عليه ومسموني الرثاد في المستارة والفياط المعرف العبد التي من المال مين الالكي بالمساكل كراك الماكل إلتحد الإال ورج من وضو لل ولطف كي وجدات وأن اور بيش الرمان المالية المتنتف إلى المبتماك المناطق ال

غ**ىيانىدە**: مىنلىپ يەبئەكەنھوان ايتمادىدەكى جاسەكەدەندا دائىرش كۇقىچە خۇسەن دىنىپ

1246ع عن تحقيدن بل علمان وضي فقاعلة قال قال وسؤل الله كيَّة، من ترخا « شمليل الراصوء خاجت خفاية من حسب خلي لخواج من لخت طهاره.

والمحسر بعياجيون لحقوات ووقيادي

حفرت خان ان مق ال نائبت سے واریت ہے کہ اول انڈ پیکھنٹے کے ارشادہ بایہ اس نے پنونجا اور انہی کم را دخت کیا (کینی منوال اور کا ہے واستی سے اواس کے ناو مہم سے آئل جاسے جہل دہاں تک کدائل کے کا انول کے لیچے سے کئی نکل جائے جہر ۔ (' سرا

خداختہ: اسلامی تعقیق ہے کہ دہنو اُن او اُنجو مہادات سے طرک دہنے وہوف اور کے جہار البراء کنا و بغیر تو ہائے موخلہ کیس جو کے اس کے دخواماز اللے وہ کوادات کے ساتھو تو ہدا استفاراتا ہے ایتھام کرنا ہے ہے۔ البتا الذاتھ کی اُنہ ہے تفش سے کی کے گزاو کیے وہش مواخلہ اُنہاں آباد وہ مرکبا و مقدمیات

﴿247 مِ عَنْ غَسَمَانَ لِمِن فَعَانَ وَصِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَمَعَتْ وَشُوَّى اللَّمَاتَ يَقُولَ: لا

لِلسَّبِعَ عَبَّدُ الْوَضَوْهُ وَلا عَمَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَفَدُّو مِنْ دَلْبِهِ وَمَا فَاحْسَ

ووالاعتبراد وينحقه موثقان والبحديث حمس الزمداء الأها محمع الروائد الزاديات

حضرت عمین بن عضان دخینی فرمات بین کدیس نے رسل انڈسکی انڈ علیہ وسنم کو یا دشا: خرماتے ہوئے مناز جریندہ کالل وشوکرتا ہے جنی برششوکوا بچی حرب آئین مرتبہ جونا ہے انڈ تعالیٰ اس کے نظیم بھیلے میسے کن وسعائے فرمان سے جس ۔

به 24% به المستورين المخطاب وجهل الفاقة في النبي الآلة فال ما مشكم بين اخبر المهارة في المستورات المستورا

والحالث باستني مايعل لعنالقه صوء ترفيا فاه

 ﴿249﴾ عَنْ لَمِي سَمِيْدِ الْخَلَوِي وَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ وَسُوْلُ اللّهِ مَنْ يَكُمُّ مَنْ شَوَطَا قُمُ قَالَ: سَبَحَافَكَ اللّهُمْ وَبِحَشُوكَ لَا اللّهَ إِلّا أَنْتُ اَسْتَغَيْرُكَ وَاتُوْلِ إِلَيْكَ شَجِبَ فِي رَقِي قُمُّ طُبِعُ بِطَابِعِ قَالَمْ يُكَسَّوْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَاعَةِ. عنا عنيد صحيح على عرف سرف سلورليه يسرساو واعد الذهبي الإعادة

معترت ابرسعید خدری و این سے روایت ہے کدرمول اللہ عنگانے نے ارشاد قربلیا: جو تفق و شوک بعد سند خانف اللّفام وَ مِحَدُدِق لَا اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه عناہے قر ان قمامت کواکی کا غذیر کھی کر اس پر میرافا دی جاتی ہے جو آیا مت تک تین تو ڈی جائے گی کینی اس کے والے کو آخرت کے لئے ذخیر اکر دیاجائے گا۔

﴿250﴾ حَبْ الْمِن مُحَمَّرُ وَحِنَى اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِي النَّيْقَ فَالَ: مَنْ تَوَصَّا وَاحِدَهُ فَيلك وَجَلِيْفَةُ الْوُضُوْءِ الْمِنْ لَا يَلَدُ مِنْهَ، وَمَنْ تَوَصَّا الْعَنَيْنِ فَلَهُ بَخْلَانِ، وَمَنْ مُوَضَّا فَلاَقُو فَدَلِك وَصُّوْلِنَى وَوَصَّوْهُ الْآلِبَاءِ فَتِلْنِي.

حضرت عبدالله بن مروشی الدعیما ہے روایت ہے کہ ٹی کرے میں الله فی ارش وقر بایا: جو شخص وشویش ایک ایک مرتبہ برطنو کو دعوتا ہے آق ہے قرش کے درجے میں ہے اور جھنمی و ضویس دود و مرتبہ برطنو کو دعوتا ہے آواے ایر کے دوجے ملتے ہیں اور چوکش بنسویس تین تین مرتبہ برطنو کو دعوتا ہے آقے یہ میر الاور جھ سے پہلے انبیاء بلیم السلام کا دشوے۔ (مندام)

﴿251﴾ عَمَنَ عَبْدِ اللهِ الصَّابِعِيّ زَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ عُنْظَةٍ قَالَ: إِنَّا مُؤَضَّا أَفَتِنَهُ السُّمُونُونَ فَتَعَطِّسُعَنَ خَرَجَتِ الْمُحَالَّةِ مِنْ فِيهِ، فَإِنَّا اسْتَغَلَقُ خَرَجَتِ الْمُعَلِّذِ مِن غيس وتجهة حزحت الخطابة من وتجهد ختى يحرّ في من نفحت المنظم علكه، فأننا غنيل يُسالِه عمر جَمَتِ السحصالة بن بذيّه ختى تلخرج من نفحت علمار باذيّه افادا أمسيع مراكبه حَرّ بَعِبَ السحطابة من وألبه محتى تعول في من أدبّه الجاذ عشل وبُسبّه سوّخت المُخطابة مِن وخلته حتى تلفزج مِن نفحت أقصار وخليّه، فمّ كان عشلة التي المستجد وصالا ته بالله أني السحود وصالا ته

وَفَنَى حَدَيْتَ طَارِيْقِلِ عَلَى عَمْرُولَى عَبَدَةً السُّلِدِيَّ رَمِي اللهُ عَلَمُ اوقِهِ فَكَانَ رَخُو كان مَشْيَةَ التي الْمَشْرَحِدُ وَصَلا تَهُ نَاعِلُهُ فَانَ هَا فَاهُ فَصَلَّى، فَحَمَدَ اللهُ وَالنَّي عَلَامُ ومَخِفَة رَافَانَ هُوْ لَنَا نَظْمُ وَفَلْمَ فَقَالُهُ لَهُ اللّهِ الضّراف بِنُ حَظِيلتِهِ كَهْيَتِه رَوْهُ وَلَاثَةً أَلْمُه

وراد مسلم بات ب (م يجوز بن ليك الع) (٣٣

حضرت عبد الله عندائي به وقدت دوارت بالدرول الاعلى الله على الله عبد والمراقة المؤلدة المؤلدة

۔ کیک وہ مرکی وہ ایت ہیں حضوات تھے ہوئاں جہ اسمی مذھبے فروائے ہیں کہ اگر بیشو کے احد کوٹا سے اوکر ٹھار پاستا ہے جس میں اللہ تھائی کی ایک کا دوائہ اور بزرگی بیان کوٹا ہے جوان کی شان کے اوکن ہے وراپ ال کو (عمام تحروں ہے) خان کر کے مطابقاً کی طرف میں ہیا ہے قریبینی مرف ہے فروٹ ہوئے کے احداث کا مدل سے ایسا کیا کہ وصاف اور نا اسے جیسا کستا خابی ان کی مال نے اس کو وہ ہوں

غالثه ٥: كلى روزيت كالبحق علاء في يا طاب بيان كياب كروضور ساتما الأمم ك

کناه معاقب جوچات میں اور نمازیز ہے ہے آیا _{ایا} طبی کناہ جی معاقب بوجات میں۔ اسماری

عَنْرَا اللهِ إِلَّهِ اللهِ أَمَامَةً رضي اللهُ عَنْدَ أَنْ رَسُولَ اللهِ آلِثَنْهُ قَالَ: أَيُّذَا وَخَيْ فَالْمَ إِلَى وَأَوْجِهِ لِمُولِمَا اللهُ لَلْهُ فَقَامُ عَلَمُ لَلَّ تَطَلِيعُهُ مِنْ السَّالِهِ وَخَلَقَتْهُ مِنْ أَوْلَ فَظَرَةٍ، فَاذَا عَلَمُ عَلَى وَاسْتُسْتُهُ مِنْ وَلِي فَظْرَةٍ، فَاذَا عَلَى وَمِنْهُهُ مِنْ اللّهِ فَلْمَرَةٍ، فَاذَا عَلَى وَمِنْهُ مِنْ اللّهِ فَلَمْ إِنَّ فَا اللّهِ فَلْمَا فَاللّهُ مِنْ اللّهِ فَقَلْمَ فَوْلِمَا فَاللّهُ وَلَمْ فَطْرَةٍ فَإِنّا فَعَلَمْ إِنَّ فَا فَاللّهُ فَاللّهُ فَلْمَا فَاللّهُ وَلَمْ فَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ وَلَمْ فَاللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ فَاللّهُ وَلَمْ فَاللّهُ وَلَمْ فَاللّهُ فَاللّهُ اللّهُ فَاللّهُ وَلَا لَعْلَمْ لَلْ فَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ لِلللّهُ فَاللّهُ وَلَا لَعْلَمْ لَا لِلللّهُ وَلَا لَهُ فَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ لِلللّهُ وَلَا لَهُ لَا لَهُ اللّهُ لَا اللّهُ فَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ لِلللّهُ لِلللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ وَلَمْ فَلْلُوا لِلللّهُ اللّهُ فَاللّهُ وَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ وَلَا لَهُ لِلللّهُ لِمُنْ اللّهُ لِلللّهُ لَهُ لِلللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ وَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ وَاللّهُ فَاللّهُ وَلَا لَلْكُلّهُ لِلللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ وَاللّهُ فَاللّهُ اللّهُ لِللّهُ فَاللّهُ لِللللّهُ فَاللّهُ فَالللّهُ فَا لَلْهُ لِللللّهُ لِللللللّهُ لِلللللّهُ لِلللّهُ لِللللّهُ لِلّ

حندت الوفاصرة في التراق به المدان المنظم الله في وسم في الأفراد في المائة الموفات المنظم الله في وسم في الأوفران في المنظم الله في وسم في الأوفران في المنظم الله في المنظم الله في المنظم الم

﴿253﴾ عَمَدُ لَسِ مُسَمَّدُ وَجِنَى اللهُ عُلَهُما قَالَ. كَانَ وَشُولُ اللهِ لَلَّتُكَّ بِغُولُ: فَنْ تُوطَّنَ عَنَى ظُهْرٍ تُجِبَ لَهُ عَشْرٌ حَسَنَاتِ. ﴿ رَبُّ وَأَوْدَ بَاسَانَ عَلَى ظُهْرٍ تُجِبَ لَهُ عَشْرٌ حَسَنَاتِ.

عنفرے عبد اللہ بی الحراضی اللہ تنہا فریا ہے جی کہ سول اللہ اللہ تنظیمہ اور ایو الروز کا الروز ہے ہے: الروز علی اللہ بالدور کے اور دور تاز دو ضور تاہے اسے دی انکیوں کی جی ر

فساقشہ: على د قِلَعَمَا بِ كُرائِسُوكَ باد جود يَا وَصُولَا خَلَ ثَاثِمُ طِيبَ كَدِيمِكِ وَصُو

(بالأنجو)

ہے کوئی عبادت کر فیاہو۔

﴿ 254﴾ خَنَ أَسِي خُنَوْتِوا فَوَضِي الطَّاعَلَةُ عَنِ اللَّبِيِّ ثَلَيْهٌ قَالَ. لؤلا أنَّ الحُقَّ عَلَى أَنسَى لَامُونَهُمُ بِالسِّوَالِهِ عِمَةَ كُلُّ صَلُوهِ.

حضرت اوہ بر مفاقلہ سے دوارت ہے کہ نی کر کم منطقہ نے ارشاد فر مایا: اگر مجھے بنیال خاہرتا کہ بر کی است مشتعد میں با جائے کی قریمی ان کو برنماز کے وقت سواک کرنے کو تقلم ویا۔

﴿ 255﴾ عَنْ الْبِيلَ الْمُوابُ رَحِمَيُ عَلَا عَشَمَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لَلَّجُهُ: الْإِنْعُ بِيلَ مُشَن الْمُمُونَالِينَ. الْمُعَيَّاهُ وَاللَّمُطُورُ النِّبُواكُ وَ لَئِكُامُ. وواد اندرمان والذا حدمت اللي لدرت عارت حدل فريت والمعالمة في الدر منزيج والحدد عليه الثين على ا

"الشرت الوالة بدخة المساولات بكراس القدالكي في الرشادة المائة المائة المائة المائة المائة المائة المائة المائة المؤلفات المنظمة المنظ

حضرت حائشہ وشی اللہ حنیا ہے وہ ایت ہے کہ رسول اللہ وظیفتہ نے اسٹار فرایہ: ول چزیں انبیا جلیم السام کی سنوں جی ہے جی اسو تجین کا نیا بی راحی پڑھا اسسوا کے رہا تا ک جی پائی ڈال کر صاف کرتا ، عض تراشا ، انگیول کے جوڑوں کو (اور ای طرح جم جس جہل جہاں کی اس جمال کان اور تاک کے سرائی اور بنتوں وغیرہ کا) استمام ہے وہو ، افعل کے بال کیٹر اور پر چزیم جول کیا ۔ جر آگان ہے کہ دوس چزیک کرتا ہے۔ چن کے دول چزیم جول کیا ۔ جر آگان ہے کہ دوس چزیک کرتا ہے۔ (سلم) بلوگ ہے علی عابشہ والی اللہ عنها عیں اللہ بی شائی اللہ البیر واللہ معلی آ باللہ مرضا ف حضرت عائشہ منی القد عنها ہے روایت ہے کہ آئی کریم بھی تھے ۔ فرارشا و فرمایا: سواک مشاوصا ف کرنے واقی ہے اور اللہ تعالی کی فوشنوری کا ذریعہے ۔ (شاقی)

﴿258﴾ عَمَلَ أَمِنَى أَمَامَهُ وَضِنَى اللّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ لللهِ مَنْفَتَهُ قَالَ: عَاجَانَهُ بِيلَ جِلوبِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَظُ إِلّا أَمْوَابِلَ بِالطَّهُواكِ، لَقُدْ خَصِيفَ أَنْ أَعْضَى مُقَدَّمُ مِنَى. ﴿ وَإِنّا السَّمَ

حطرت الوالمام وہ اللہ معالیہ سے دوایت ہے کہ دسول اللہ مکافیا نے ارشاد فر این جب بھی جر نے الفواہ میرے پائی آئے مجھے سواک کرنے کیا تاکید کی بہاں تک کر مجھے اندیشہ و نے لا کہ مسواک والا واکرنے کی وجہ سے میں اپنے مسوز موں کو چھیل شفرانوں۔ (مندوجر)

﴿259﴾ عَنْ عَلِيْفُ وَطِنَى اللهُ عَلْهَا أَنَّ النَّبِيُّ نَقَطَّتُهُ كَانَ لَا يَزَقُدُ مِنْ لَيْلِ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْفَيْهِ لَمُّ وَلَا يَعْسَوُكُ قَبْلُ أَنْ يَقَوْطُنَا.

حضرت خاکشرخی الشده عنها سے روایت ہے کہ تی کریم عظیقة ون بارات علی جب بھی سوکراٹھتے تو فوکو کے سے پہلے سواک خرور فر باتے۔ (1918)

﴿ لَكُنَّةٍ اللهُ عَلَى وَهِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَشُوْلُ اللهِ عَلَيَّةٍ إِنَّ الْفَلِدُ إِذَا فَسُوكُ كُمُّ فَامَ يُعَمِّلِي فَاجَ الْمَلُكُ خَلِفَا فَيَسْسَعُ لِقَرَادِ بِهِ فَيْدَنُوا مِنْدُ فَلَ كَيْفَةُ فَخُوهَا. حَنَى يضع قاة مَنْى فِينِهِ فَسَمَا يَخُرُجُ مِنْ لِبِهِ شَيْءً مِنَ القُرْآنِ إِلَّا صَالَ فِي جَوْفِ الْمَلُكِ، فَطَهِرُوا الْمُؤافِكُمُ رواه الموارد بالدنفات مصحح الزوات 1/270

معنوت کل دی تھا۔ روایت ہے کہ رسول اللہ میکنٹے نے در ٹا دفر ہوا: جب بندہ مسواک کر کے نماز کے لئے کہ ایونا ہے قوفر شیوان کے جیچے کو ایو جاتا ہے اوران کی علاوت فوب دھیان ہے منتاہے ، مجران کے بہت قریب آجاتا ہے بہاں تک کدان کے مدیر ہوا فاصور کو جاتا ہے قرآن کرتم کا جو بھی انتظامی نمازی کے مدید نظاہب سیدھافر شیز کے جیٹ میں بھیجتاہے (اوران فرح پر فرشتوں کا محبوب بن جاتا ہے) اس کے تم اپنے مدتر آتن کرئم کی تعاوت کے کے صاف تھے در کھی تی اور انتہام کرد۔

حضرت عائش رضی الله عنبا ہے وابیت ہے کہ ٹی کریم مطاق نے ارشار فر مایا: مسواک کرکے: دوکہ تین بڑھنا بغیرسو ک مجے ستر کہتین بڑھنے ہے افغال ہے۔

﴿262﴾ عَنْ خَفَيْهُ وَضِير الله عَلَمُ فَانَ: كَانَ رَشُولَ اللهِ كَتَرَاكُ اذَا فَاهِ لِيَفْهَجُهُ ، يشُوَعُ و مسلم الماليوناني

عفرین نازید بیش سے زوایت ہے کہ دس اللہ پیکٹے جب جی کے لئے اٹھتے تا مواک سے اپنے مذکوا چی کم را دگڑ کرساف کرتے۔ (سلم)

﴿ 20% فِي عَلْ شُرَلِيعِ رَحِمَهُ اللَّهُ قُالَ: شَالَكُ عَالْتُمَا وَاصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَكَ: بَانِي شَلَى عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّ

منزت الرسّ وعند الله عليه فرمات بين اين في المؤمّ المؤمّرين عندت ما تشرقت الله عنها عند من الشرقت الله عنها الم عند إلا جهاك في ترام عني الله عليه الم جب مجم المن آخر إليه الاستقال سب بي بيلم بيا كام كرية ... المنبول في فرمها سب بي بيليم ك معالك كرتے تھے .

غِلِمُ26) عَنْ زِيْدِ لِي خَالِدِ الْحَهِنِي رَضِي اللهُ عَنَا قَالَ مَا كَانَ رَسُولُ الْغِرِ النَّمَّ مُخْرَجُ مِن لِيَّهِ لِشَيْءِ مِنْ الصَّلُواتِ حَنِّي بِشَنَاك.

ووالع الطبر على في المخصر بوارجا الدمو تقدوره منعمج تفره البد (أندا 1 ال

ه هزمت ذیر می خانده فی پیشیندست دوارت نے در سول الله مانگاه اپنے کھر سے کی نماز کیلن اس وقت تک تیم ک فظر تھے جب تک مسوک ناٹھ آ یا کہتے ۔ ۔ ۔ والم بی ان کی اور اندا

عفزے اوقے وہ بی طاق کر اسے جی کہ ایس اولا کی اس میں اس اولا میں خوال کا جورسول اللہ میں گئے کی شدمت میں ساخر جو القالہ آپ نے جس بیلو کے درخت کی گئیری ال مواک کرنے کے لئے خوالے موجود جی کی ہم آپ کے اس اگرام اور وہلے کا آبال کرنے جی ہے۔ (طرز فی کی موراک)

مسجد کے فضائل واعمال

آيات قرآنيه

قَالَ الفَانِدَلَى ﴿ إِنَّمَا يَقَفُرُ مِسْتِحِدًا لللهُ مِنْ الْمَنْ بِالْقُدِّ الْنَوْجِ الْخَاجِرِ وَالْفَعُ الصَّنَوَّ وَالْنِي اللَّوْكُوهُ وَلَلْمِ يَنْفُشَى أَكُمْ اللَّهُ لِعَنْ أَنْ مُنْكُ أَنْ يُكُولُونُ مِن الْمُفِيِّدُينَ وَالرّحِيدِينَ

الشاقة في في سيم مل مُوارِّد كُرِيْ إِن في وَكُولِ فَا لَامِ بِ جَوَالِمَّةُ عَنْ فِي الْمِرَّقِ الْمِسْ كَمَان اليمان لاستا المُعَادَ في يِنشري في الرَّهُ فَوَدَى الرَّا اللَّمَانِي فِي إِلَيْهِ وَكُلِّ مِيَّا أَمَا) واست الشرك وراست فرق رسال في المُعَادِّين كَرَار سال اللهِ بِهُ كَدِينَ السِّرِينَ وَإِلَّالِ مِنْ السامِولِيِّ عِنْ المُعَمَّقِ فِي الْمُعَمِّرِ الإِن لا إِنهَ الأُوسِ وَقَرِياً اللَّهِ عِنْ المُعْرَافِ

وفيال دمياني هو بني للوت الذي الله أن فرقغ واللائم البهد مشفة الآبسينغ أله فتبها بالفلكو والاصال : و كال الاكتفهتيم بخارة ولا نتيع عن وانحر الله واقام الضلوة و إيمام الزكوة الا بحافوان نوامًا سفلك فيه القلوب والابصاراني : (الو ١٠٠١ ٢٠٠٠)

(الدائفال في بالين ياسة والول كاحل بيان فر بالوك) وه اليت كروال عن بوكر

عبادت بہاکر شے ہیں جس کے بارے میں اللہ تعالی نے تھم ویا ہے کہ ان گھر ول کا ادب کیا جائے اور ان میں انتد کا امرانیا جائے۔ ان گھر ول میں ایسے لوگ می وشام اند تعالیٰ کی پاک بیان کر سے جی جشمیں انڈ شال کی یادے اور نماز میز سے سے اور ذکر قادیے سے نہ کے تم کی تم ریخ بیان کر تی ہے نہ کی تم کی فروشت دو ولوگ ایسے دن نیخی قیامت سے ڈوستے ہیں کی ون بہت سے وفی پاس جا کی گے ادر بہت کی آئے میس اکرت جا کمی گی۔ (فر)

فساندہ: ان گرون سے مراوس جدیں اوران کا وب بیب کدان بی جن بت ک حافت میں واش ند: واجائے اکو گی تا پاک چیز وافل شرک جائے بھورت کیا کا جائے و دیائے کا مراور وین کی یا تھی ندگی جا کی، یہ جو اور چیز کھا کرنہ جانے جائے۔

احاديث نبويه

﴿266﴾ عَـنَ أَبِي مَسرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ تَلَيُّتُكُ فَالَ: أَحَبُ الْهِلادِ إِلَى اللهِ تَعَالَى مُسَاجِلُهَاءُ وَالْفَصِّ الْمُلادِ إِلَى اللهِ أَسُواللها.

روغ مسلودات فضل لجلوس في مصلات وقيده (١٥

رواه الطرابي في طكير ووجاله مولقون محمع الزوالد؟ ١٦٠

معفرت این عباس وشی الله عباقر ماتے میں کرمسا جدد میں بیٹر نشرت کی کے گھر ہیں۔ آ مان والوں کیفیا میں چنگتی ہیں جیسا کرز میں والوں کے لئے آ مال کے سنارے چیکتے ہیں۔ (عربی اندازی)

﴿ 265﴾ عَنْ تَعَمَرُ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ النَّاعَلُهُ آلَهُ قَالَ: سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ نَتَيْكُ يَقُولُ:

خَلَّ بَنِي مُسْجِدًا يُذِّكُوا فِيْهِ مَسْمُ اللهُ بَنِي اللهُ لَهُ بَيْنَا فِي افْجَمَّةٍ

رواء المن حمان فالي السجانية (استناده هميجريو \$ أ "برؤ

حضرت عمرتن فطاب حقّت فرمات میں کہ عمل نے رمول الله سلی الله علیہ المرکور ادشاہ فرماتے : ویتے سنان جمن نے کوئی مسجد بنائی جمل عمل اللہ تعالیٰ کا نام لیاجہ ناموقو اللہ تعالیٰ وس کے لئے جنت عمل ایک محمل بنام سیعے تین ۔

﴿269﴾ عَنْ أَسَى هُرَيْرُةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَشَاعُتُهُ قَالَ: مَنْ عَدَا إِنِّي الْمُسْجِدِ وَوَاخ أَعْدُ اللَّهُ إِنْ أَلَهُ مِنْ الْحَدَّةِ كُلُّمَا غَدًا أَوْرًاخِ

روية الشعاري، مات نصل من عد التي فيستبعد - درفيم ١٩٦٩

معرت ایوی برده فیشند سے دوؤیت سید کے رسول اللہ الکی تھے کے ارشاد فریلیا : چیشش میں اور شام مجد جاتا ہے اللہ تعانی اس کے لئے جنت میں مہمائی کا اتفاع فرد سے ہیں بھن مرجہ تن یا مجد جاتا ہے آئی محام نے اللہ تعانی اس کے لئے مہمائی کا اتفاع فردات ہیں ۔ (جنری) ولا 270 کے عن ایسی المنعقاد ولی سینیل افتو ۔ (دو اعتدادی فرداشید وارد اختاس اور عد الرحس الکی شعبہ بین المعقاد ہی سینیل افتو ۔ (دو اعتدادی فرداشید وارد اختاس اور عد الرحس

معترت الواگمام منتشف روایت ہے کہ رسول اللہ منتشق نے ارشاد فر مایا جس اورشام مرد جانا اللہ تعالیٰ کے داستہ میں جاد کرنے میں درخل ہے۔ ۔ ۔ ۔ وطر بی جمع از رائد)

﴿27] عَنْ عَبْده الْقَبْدِ، عشرو بْنِ الْعَاصِ رَحِينَ الشَّعْلَيْف مَنِ اللَّهِي شَنَّ اللهُ كَانَ إِذَا وَحَلَى الشَّيْطَانِ الْفَائِم وَلَهُ عَلَى اللَّهِ الْمَلْمَانِ الْفَائِم وَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَّا عَلَى اللّه

حضرت عبدالله من عمرون عاص رضى الدفنها دوايت كرت بين كدرمول الفرصل الله عليه وملم دسب مجد جي دافل موسق توميدها يؤسق : أغونه باعث الشفائية وأبون جهد الكولية وأسلطانية المفيض عن المفيطان الوجنية " من عظمت واست الشرك اوراس كي كريم واست كادراس كي س ختم ہونے والی بارشاہت کی بناہ لیتا ہول شیطان مردودے'' ہب بیدہ اپڑھی جاتی ہے تہ شیطان کہتا ہے بجو سے (شخص) پورے دن کے الیے محفوظ ہو کیا۔ (دورود)

﴿272﴾ عَنْ أَبِي سَجِمَةِ الْخَلْرِي وَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهُ: مَنْ أَلِفَ الْمُهَمَّجِة أَلِقَةُ اللهُ . رواه قطراني في الارسط وب: ابن لهيمة وفيه كلاب محمع الروادا: ١٣٥/ ١٣٥٥

معرف ابرسمیدخدری وظاف سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیکی نے ارشار فرمایا: بوخض مجد سے میت رکھتا ہے اللہ تعالی اس سے میت فرماتے ہیں۔ (طرز فی جی الودائد)

﴿273﴾ حَنْ أَبِي الشَّرَفَاءِ وَجِنَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَبِعَتُ وَسُولُ اللهِ نَشَيِّعٌ يَعُولُ: الْمَسْمِعة يَشَتُ كُولٍ فَجَيٍّ، وَتَكُفُلُ اللهُ لِمَنْ كَانَ الْمَسْمِةِ يَبُعُهُ بِالرَّوْحِ وَالرَّحْجَةِ، وَالْمَحْوَاذِ عَلَى الْمُسْمِعة يَبُعُهُ بِالرَّوْحِ وَالرَّحْجَةِ، وَالْمَحْوَاذِ عَلَى المُعْمِدِينَ مَن الكروالاصفواذِ اللهِ المساورة المَارَان الساد، حسن الله ورجه المهادية المعالى المساورة الماركة المعالى المساورة الماركة المعالى المساورة الماركة الماركة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة الماركة الماركة المساورة الماركة الماركة المساورة الماركة المساورة الماركة الماركة المساورة الماركة الماركة الماركة المساورة الماركة المار

حضرت الاددوام وفاظف روایت ہے کہ میں نے رسول انڈر ملی اللہ علی اللہ عند والیت ہے کہ میں نے دسول انڈر ملی اللہ ع قرباتے ہوئے سنز مسجد ہر تھی کا گرہے اوراللہ تعالیٰ نے اپنے قرمسالیا ہے کہ جس کا گھر مسجد ہو اے راحمت وول کا ہ اس پر دھت کرول گا ، بلی صرافا کا روست آ میان کردوں گا ، اپنی وضا نصیب کرون گا افوا ہے جنت عاملا کرول گا۔

(طرافی بر در کرول گا۔

﴿274﴾ عَنْ صَمَاهِ شِنِ جَهَلٍ رَصِينَ اللهُ عَنْهُ أَنْ فِينًا الْهِ نَظَيَّهُ قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ ذِفَك الْإِنْسَانِ، كَافِئْتِ الْغَنْمِ، يَأْخُذُ الشَّاةَ الْقَاصِيَّةُ وَالنَّاحِيَّةُ، فَإِنَّا كُمْ وَالشِّعَابُ، وَعَلَيْكُمْ والخِناعَةِ وَالْعَاقَةِ وَالْعَاشِةِ لِلهِ

حفرت معادی شنی منطقات دوایت ہے کدمول الشفطنے نے ارشاوٹر بانی شیطان افسان کا بھیڑ یاہے پر بول کے بھیڑ ہے کی طرح کدود برایکی بھرکا کی پاڑلیا ہے جور ہوڑے دور جود الگ تعلّ ہود الل نے گھافیول میں علیمہ و تقیر نے سے بچے۔ ایجا میت کو ، عام اوگوں میں رہے کا در مجد کہ اور پر کڑو۔

﴿ 275﴾ حَنْ أَبِي سَعِيْهِ وَهِيَ اللَّهُ عَلَهُ قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللَّهِ اللَّهِ * وَاَ وَأَيْتُمُ الرَّجُلَ بَعَنَاهُ السَّمَّسَجِيدَ فَافْهَدُوا لَهُ بِالْإِيْمَانِ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿ إِنَّمَا يَعْمُو مَسْجِدَ اللَّهُ مَلَ اللَّهُ عَالَى: ﴿ وَأَنَّمَا يَعْمُو مَسْجِدَ اللَّهُ مَنَ المَنْ بِاللَّهِ وَالْمُوْمِ الْأَحْرِ ﴾ وواد ترمدان قار هذا حدث حسر عاسيه بالبارس سي طوياه شويا وقد ٣٠٩٣.

معترت الإسعيد ولأنف سي والين الهم كرمول الثا المنطّلة الني ارشاء فربايا : جب تم كي كو كيشت الهد ثن آلف واله و يكوتواس كما إيما كدار موف كي كومش دور الشاقعا في كارشاه سب: الوائسة الفقيل مستنعت المؤمّل المن بالله والمؤمّ الأجرابي الترجعه المجدول أواق الولك آباد كرات بين جالقاتعان برادرآ فريت كن وارم يهان و كيتة بين ر

﴿276﴾ عَلَىٰ أَمِنَىٰ لَهُوَارُوْ وَاصِنَىٰ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِى ﷺ قال: قَا فَوْطَنَ وَجُلَّ طَسْلَمَ الْسَفْسَنَاصِهِ للصَّارَة وَالدَّنْحِ ، إِلَّا شَلَيْنَانِ اللَّهُ لَهُ تَحْدَ يَشَلَقُنَ أَخَلُ الْخَانِب بغاتِهِهِ، وَقَا رواه من معاليّهم

معنات او ہر میں بھٹے سے مرداریت ہے کہ آئی کر کھا تھائے گئے اور اوفر دانیا، جو سلمان قرار اور اللہ تعالی کے وکر نے لئے مساجہ کو اپنا تھا گاڑیو لیٹا ہے تو اللہ تعالیٰ ال سے ایسے نوش ہوتے میں جسے گھر سے فرائس ایٹ کسی مجموشرہ سے وائی آئے پر فوش ہوتے جی ر

مانده : مساجد کونی تابیا لینے ہے مرد اصاحِدے تھوی تحقق اور سیاحِدی کونی سے آتا ہے۔ ایک آئے۔

﴿277﴾ عَبَلَ بِعِنْ عُمَرِيْهِمْ فَوَجِينَ اللَّهُ حَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ لَلَيَّ ۖ قَالَ: مَا مِنْ وَجَلِ كَال يُوَجِّنُ الْفَصْدَاجِةُ الْمُتَّقِلُهُ الرَّزُ فَلْ جِلْقُهُ فَقَ عَادَ بِعِي مَاكِنَ رَاكُ كَنْفُسُلُ اللَّهِ الْمُعَا وقد من مرحد الله (١٠٠١)

حضنت ابو پر یہ عققہ سے روازے ہے کہ آئی کرٹھ کیلگئے نے ارش وڈر ، یا : جم مخص نے مساجد کوشکا تربنایہ جواتھا لیتن مساجد شرب کئٹ سے سند آٹا جا تا تھا بھروہ کسی کام میں مشخول ہو کیا یا بھاری کی موسے رک گیا دیجروہ بار وساجد کو ای طرح تو تھا نا بنالیا تو ایک آئے بھوٹی اور نے میں۔ خوش ہوستے میں جسے کہ کورک کوک اسپ کھوے دوئے کے واپس آئے پر خوش اور نے میں۔ (منازید)

﴿278﴾، عَنْ مِنْ هُرِيْدِة وضِي اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ بَالْنَاتِّ قَالَ. إنْ لِلْمَشَاجِدَ الْقَادُ ، السَّمَلَابِكُةَ جُلَسَاوُكُمْ. إنْ عَابُوا يَقْتَصِونَهُمْ، وَانْ مُرضُوا عَاهُوهُمْ، وَإِنْ كَانُوا فِي خَاجَةٍ أَعَالُوهُمْ وَقَالَ مَنْكُ. جَالِمُ لَ الْمَسْجِدِ عَلَى قَلَاثِ جَعَمَالِ أَخْ مُسْلَفَاقَ، أَوْ كُلِمَةً مُحَكِمِهُ، أَوْرِحْمَةً مُسْطُولًا.

معفرت ان برروه في است دوايت بيكر مول الشيط التي الدخا الرافا والما التي التي المراف الما التي المولك كثرت المستحدول من التي والمحدول المستحدول من التي والمحدول المستحدول المستحدول المستحدول المستحدول المستحدول المستحدول المستحدول المستحدول المستحدول التي على المراه ويما رواجا من المرافع المستحدول التي على المرافع المستحدول المستحد المستحدول ال

حمقرے و تشریفی الله عنها فر باتی بین کدرسول الله ﷺ نے محلوق میں مساجد بنائے کا عَلَم فر بالا اور اس بات کا بھی تھم فر باز؛ مساجد کوساف تقرار کھ جائے ، در الن بش توشیو بسائی جائے۔ (درواور)

﴿280﴾ عَنْ أَنْسِ رَضِيَى اللهُ عَنْدَانَ الرَّاقُ كَانْتُ لَلْقُطُّ الْفَدَى مِنْ الْمِسْجِدِ فَتُولِيَّكُ فَالْمُهُ يَوْذُنَ النَّيْنُ مُنَيِّتُهِ بِدَلْبِهَا، فَقَالَ النِّي نَنَيُّكُ ؛ إِذَا مَانَ لَكُمْ مَنِينَ فَآؤَنُونِي، وصَلَّى عَلَيْهِ، وَقَالَ إِنِّي رَايَتُهَا فِي فُخِنْوْ لِهَا كَانْتُ لَلْقُطْ الْفَدْى مِن الْمُسْجِدِ.

رواه الطبراني في شكيرو وخاله وحال تصحيح محمع الروايد؟ [11] ١١٥

حفزت المن چنگ فرماتے ہیں کہ آیک فورت میجہ ہے کوڈا کرکٹ انجاتی تھی۔ اس کا انقال ہو گیا۔ ٹی کریم ملی الفیطیہ اللم کوائی کے ڈن کرنے کی احلان میں وی گئا۔ ٹی کریم ملی اللہ علیہ وہلم ہے ارش فرمایا: جب تم بین سے کسی کا انتقال ہوجائے تو تصویر کی احلاق درے دیا کردر آپ نے اس کورٹ کی تماز جناز ویڑھی اور ارشاؤٹر علیا: بیٹن نے اسے جنت میں ویکھا اس لئے کہ دو میجہ ہے کردا کرکٹ افعاتی تھی۔ (طبرائی کی ارداد ارداد)



الله تعالى كى ذات عالى بيد براه راست استفاده كى سك الله تعالى كى دائد الله تعالى كى دائد الله تعالى كى دائد الله الله الله الله على الله الله على الله على

آيات قرآنيه

ة انّ الله معالى والتمنة الرسّانا فِيكُمْ وَسُؤَلَّا مِنْكُمْ يَشَقُوا فَلَيْكُمْ النِّهَا وَيُوْكِيكُمْ وَلِعَلِّمُكُمْ الْكِيْلُ وَالْجِكْمَةُ وَيَعَلَّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُولُوا فَلَمُونَ فِي ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَمُوا مِنْهُ

اند تعالیٰ کا ارشادے: جس طرح (ایم نے کعید کو تیل مقرد کر کے تم یہ اپنی تعت کو کھٹی کیا ای طرح) ہم نے تم لوگوں میں ایک (مختیم الثان) دسل میںا ہوتم بی ش سے میں و تم کو ہزاری آیات پڑھ پڑھ کرمنائے میں ہم کونٹس کی گندگی ہے باک کرتے چیں ایم کو قر آن کر ہم کی تقلیم ویتے ہیں ، اور اس قر آن کرم کی مراواور اپنی سنت اور طریقہ کی (بھی) تعلیم دیتے چی اور اس کو المی (مقید ایا تا ہے کی آعلیم دیتے ہیں جن کی ترکوفر بھی دیگی ۔

وَقَانَ فَعَالَىٰ فِهِ وَأَمْرَلَ امْهُ عَلَيْكِ الْكِلْبِ وَالْجِكْدَة وَعَلَمُكَ مَالَهُ لَكُنْ تَعَلَمُ ۗ السنة 1917

رسون الدُّصلي الشُّعليه وَهُمْ سے فظنب ہے : الشُّنْعَائِی نے آپ پر کڑب اور لم کی ہا تھی ٹازل فرما کیں اور آپ کو دویا ٹین سکھائی تیل ہوآپ ندجائے تھے ہورآپ پر الشُرْقِد فی کا ہر اُنْعَل انساد ا

زَقَانَ لَعَالَى ﴿ وَقُلُ رُبِّ زِدْبَيُّ عِلْمُنَّا﴾ (1011-1

رسول الفرسل القدملي وسمل بين فطاب ہے الاورآپ بياد ما ليکھ كوال مير بياد الديرا علم يو حادثيجان

وَقَانَ نَعَالَى ﴿ وَقَقَدُ النَّهُ وَاوُدُونَا لَيْكَ وَ عَلَمُا * وَقَالًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الْذِي فَطَعْنَا عَلَى كَيْبِرِ قِنْ هِذَهِ الْمُؤْمِيقَ ﴾ [السل: 1]

الله تعالی کارشارے : اور بلاشیہ مے فیاد اور سلیمان کوم عید فر نیا اور اس بان وقول خیوں نے کہا کر سب آفریقی اس اللہ تعالی کے لئے جین جنہوں نے بھیں اسے بہت سے ایمان والے بند داں پرفشینت دی۔

وْقَالْ تَغَالَى:﴿ وَبِلْكَ الْأَمْكَالُ نَصُرِكُهَا بُنَاسِ؟ وَمَا تَقَقِلُهَا اللَّهِ الْعَبْمُونَ﴾ [العكوم: ٣٤]

اللہ قد ٹی کا رشاد ہے: اور ہم یہ مثالی لوگول کے لئے بیان کرتے ہیں، (لیکن) انہیں علم دالے بی تصفیع ہیں۔ (متحد ہے

وَقَالَ تَعَالَيَ ۚ فَوَالُمَا يَحُشَى اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعَلْمَوْ ﴾ ﴿ وَاللَّهُ مِنْ إِ

الله توالی کا ارشاد ہے ۔ ویک اللہ توالی ہے ان سکے وی بندے ورستے ہیں جوان کی مقل کا علم کھتے ہیں ۔

وَقَالَ مَعْلَى ﴿ فَلَ هَلَ يَسْتَعِى فَقَائِلَ يَعْلَسُونَ وَالْفِيقَ لَا يُعْلَمُونَ ﴾ ﴿ وَإِراءً } دمول الدّسلى الذعلي ومهم سے قطاب ہے : آپ کدہ شیخے کرکیا ہم واسلے اور ہے مم برابرہ وسطے جن'

وقال تَعَالَى: هِ يَنْهُمُ الَّذِيْنِ الْمُوَا اللهِ إِلَى الْكُمْ نَصَلَحُوا فِي الْمُجِنْبِ عَالَمُخُوا يُفْسِح اللهُ لَكُمْ ۚ وَالاَ قِبْلَ الْخُرُوا فَانْشُرُوا يُرْفِعِ اللهِ الْبِيْنِ المُوّا بِتَكُمْ ۗ * وَالْفِيْنَ أُوْلُوا الْفِلْمُ وَرَجِبُ ۚ وَاللَّهِ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيِلُولِهِ * وَالمَا يَعْمَلُونَ خَيْلُ

الله تعالی کا ارشاد ہے: ایمان واله اجربتم سے بیکہا جائے کہ جشسوں میں وہر ال کے جیست کی جدائی کے ایک اسٹانے کے ک چیستے کے نئے تھائی کردوقو تم آنے والے ویک دید دویا کرواللہ تعالی تم کو جیست میں کھی جیسا ہیں۔ ہے۔ اور جب کسی هروزت کی وجہ ہے جہیں کہا جائے کہ کئی ہے وہ اللہ اللہ جائے کہ اللہ اللہ کا اللہ اللہ کا اللہ کی اللہ کا کہ کہ کہا تھائی کہ کہا تھائی کہ کہا تھائی کہا تھائی کہائے کہ کہا تھائی کہائی کہائے کہ کہائی کہ کہائی کہائے کہائ

وَقَالَ تَعَالَى: ﴿ زَلَا عَلَيْسُوا الَّحَقُّ بِالْبَاطِلِ وَتَكَلَّمُوا الْخَقَّ وَ اللَّمَ تَعْلَمُونَ } [مديد [عدد [عدد]

الله تعانیٰ کامرشاد ہے: اور کی شیاجھوٹ کوٹہ ملاواور مہان ہوجھَر کن کو(یعنی شرق احکام کو کانہ جمعیاءُ انجی تم جانتے ہوں (بقرہ)

ۇقىنان ئىغىالىي. ﴿ قَامَرُونَ مَنْنَاسَ بِالْبِرَونَئْسَوْنَ انْقُسْكُمْ وَافْتَهُ فَطَوْنَ الْكِنْبُ * (مىد دور)

اند تو ٹن کا ارشاء ہے ؟ یہ (خضب ہے کہ) تم مؤلول ہو ٹنگ کا تشم کرتے ہوادرا پی خمر مجم نیس لینے علائک تم کنگ کی تا وت کرتے ہو (جس کا نقاضا یہ تھا کہ تم ملم پڑ کن کرتے) تو

فركياتمان بحينين تجينه

وَقَالَ فَعَالَى: ﴿ وَمَا أُوِيْدُ أَنَّ أَخَائِفُكُمْ إِلَى مَا أَنَّهَكُمْ عَلَهُ ﴾

حفرت شعب الفيلة نے اپنی قوم ہے فرمایا: (ادر میں جس طرب ان باتوں کی تم کونسلیم کرتا ہوں افود بھی قوامی پرفل کرتا ہوں) اور میں پیٹیل جاجٹا کے جس کام سے تسہیر باتش کروں مين خود استه كروز و (181)

احاديث نبويه

﴿ ﴿ ﴾ ﴿ حَنْ أَبِي مُؤسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ لَلَّئِنَّ قَالَ: مَثَلُ فَايَعْتَنِي اللَّه مِن الْهَادَى والْجِلْمِ كَمَالَ الْفَيْكِ الْكَلِيرِ أَصَابَ أَرْضًا، فَكَانَ مِنْهَا نَقِيَةً، فَلَتِ الْمَاءُ، فَالْمُنتِ الْكُلَّا وَالْمُعَشِّبُ الْتَكْتِيرُ، وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَاوِبُ. أَمُسَكِّبُ الْفَاءُ، فَنَفَعَ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ فَشُرِيُّوا ا وَمَقَوًّا وَوْزَعُوا وَأَصَابَ مِنْهَا طَالِفَةً أَخَرَى، إنَّهَا هِيْ قَيْمَانُ لَا تُسْبِيكُ مَاءُ وَلَا تُسَتُ كَلُّا، خَمَالِكَ مَمَلُ مَنْ فَشَهَ فِي وَيْنَ اهْرَ نَفَعَهُ مَا يَعْتَبِي اللَّهِ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلْمَ، وَ مَعَلُ مَنْ تَمْ يَرُفَعُ بِذَيْكَ رَأْسًا وَقُمْ يَقْبُلُ هُدَى اللَّهِ الَّذِي أَرْسِلْتُ بِهِ.

رواه البحاري، باب فشل من هلم و علمه رفع ٧١

حضرت زيوسوي عنظ سے روايت بے كه رسول الله عنظلة في ارشاد فرياية الله تعالى في مجیے جس ملم و ہدایت کے ساتھ بھیجا ہے ہی کی شال اس بارش کی طرح ہے جو کسی زمین پرخوب بسے۔ (اورجس زمین پر بازش بری او تحق طرح کی تھی) (۱) ای کا ایک نگوا عمدات جس۔ نے وفی کواسے اندوجذب کرلیا، گھر توب کھاس اور مزرہ اگایا۔ (م) زیمن کا کیک (دوسرہ) کل اخت تما (جس نے بانی کومڈ ب تونیس کیا لیس) اس کے اوپر بائی جن ہوکیا، اللہ تعالی نے اس سے مگا الرّول وَتَنْ بِهُولِيا _ انبول نے خود می بیاد و نوروں کومی بایا ادر کھیوں کومی سراب کیا۔ (r) ووہارٹری زمین کے بینے کاروں پر بھی بری جو میٹیل سیدان ان تقدیم ساتے تایا فی جج کیا اور ندى كمائزاً گائي.

(ال طرح الك بهي تمن تم كي روت بين مل مثال) أس فخف كي بي جس في وين

یں بھے حاصل کی اور جس برایت کووے کر انڈرتھائی نے بھے بھیجا ہے انڈ تھائی نے اُسے اس ہدا بہت ہے تفقع کینچایا ۔ اس نے خود مجمی سیکھ اور دوسر دن کو بھی سکھایا ﴿ دوسری مثال اس مجنعس کی ب جس نے خود آ فائدہ نیس اضایا مگر دوسرے لوگوں نے اس سے فائدہ حاصل کیا) ، (ٹیسر ک سٹیل)اس مخص کی سے جس نے اس کی طرف مراٹھا کربھی شدد یکھا اور دانشہ تعالیٰ کی اس جا یہ ت كرتبول كياجس بحرماته الذتعالي في محص بعيجاب. (3.12)

﴿ 2 ﴾ ﴿ عَنْ عُلْمَادَ بُنِ عَلَىٰ وَحِيى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ وَسُولَ الْحَرِيثُكُ فَالَ حَيْرَكُمْ مَنْ تَعَلَّم القرآن وعليك

زواه النومشي وغاق: هذا حديث حسن صحيح؛ باب ماجاء في تعايم الفران، وقم: ٧٠ - ٣٩

حعرمت مثمان بن مفان عظی سے دوایت سب کہ رسول الله صلی الله علیہ وکلم نے ادشاد فرانا تم على سب سع بهتر محض ووسي جوقر أن نثر يف تفكها و سكمات. (d_{37})

﴿ 3 ﴾ ﴿ حَنْ بُرَيْدَةَ الْأَصْلُمِيِّ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ بَالْكُيَّةِ: مَن قرَأ القرآن وَ تَعَلَّمَهُ وَعَمِنُ بِهِ ٱلْهِسَ يَوْمَ الْجَهَامَةِ فَاجَا مِنَ أُوْرِضُوَوْهُ مِثْلٌ طَوْءِ الشَّشَسِ، وَيُكَسَى وَ الِنَبْهِ خُلُولِ لَا يَعْوَمُ بِهِمَا اللَّذِيَّاء فَيَقُولُانِ مِمَا كُمِيكًا هذَا؟ فَيْقَالُ بِاخْدِ وَلَذِكُمَا الفُوّ انْ. رواه البحاكم واقبال وهناه حديث صحيح على شرط مسلم ولم بحرجاه ووافقه اللهمي

อาฟา

عفرت بريده الملمي ويظهروا بت كرت بين كدرمول الله مظلة ف ارشاد فرمايا: جو تض قر آن شریف بڑھے اسے کیلیے اور اس میٹن کرے وال کو قیامت کے دن تابع بہتا یا جائے **گا**ج فور کا بنا ہوا ہوگائ کی روشی مورج کی روش کی طرح ہوگی۔ اس کے والدین کوالیے وہ جوڑے بہائے جائیں کے کہ تمام دنیان کامقابلہ ٹین کر کتی۔ وہ مرض کریں کے یہ جوڑے بمیں کس وجب بہائے گئے ؟ ارشاد ہوكا جمہارے مع كر آن شريف يز من كر بدلے مل ـ (متدوک ماکم)

﴿ 4 ﴾ عَنْ مُعَادِ الْمُعْهَىٰ وَضِيَ اللَّهُ عَلَمُ إِنَّ وَشُولُ اللَّهِ تَلْتُكُ قَالَ: مَنْ قَوَا الْفُواتَ، وَعَبِعلَ بِسَمَا فِيهِ أَلِمَ مَ وَإِمَّا مُعَاجَا يَوْمَ الْفِيَامَةِ، حَوْقُهُ أَحْسَنُ مِنْ حَوْدِ الشَّهُ س فِي يُتؤب الدُّليَّاء چلم

فؤكات فيتحم ففا طنكتم بالكي عبل بهذار

رواء الوديا والمالية هي توالية فرادة القُر برا رفيوا ١٩٥٠

هفرت معاد مجنى منطقہ سے روایت ہے کہ رسول القد عَلَيْكُ ان ارشاد کر ایا: جِمْعُی بَرْ اَن شریف پڑھے اور اس پر من کرے اس کے والدین کو قیامت کے دان کیک سان بینا یا جائے گا جس کی روشن سورج کی روشن ہے مجنی زیادہ ہوگی۔ پھرا کر وہ سورج شیار ہے کہ وال میں علاق وہ (تو چشنی روشن وہ پھینا ہے کہ اس تابع کی روشن اس ہے تھی زیادہ ہوگئی جب والدین کے لئے ہے بارے عمل کیا گان ہے جو خورق آن شریف برشش کرنے والا ہو مین جب والدین کے لئے ہے انجام ہے تو ممل کرنے والے کا اتحام اس ہے کھیں زیادہ ہوگا۔

﴿ ﴾ ﴾ عَمَنَ تَضَعِلنَهُ فِمَن عَشَرِو فِن الْغَاصِ رَضَى اللّهُ عَلَهُمَا أَنَّ رَشُولَ اللّهِ تَشَيَّ قَالَ: مَنْ قَدِرَ اللّهُوا أَنْ قُضُهِ اسْنَشَوْخِ النّبُولُهُ فِينَ جَلِيْنِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُؤخِى إلَيْهِ، لا يُشْجَى يَضَاجِب الشّرَانِ انْ يُجَدِّدُ مَعِ مَنْ وَجَدًا، وَلا يَجْهَلُ مَعْ مَنْ جَهِلَ، وَهِي جَوْ لِهِ كَانِكُمُ اللّهِ.

رواته الحاكم وقال: صحيح الاسادة الترفيب 1 و 1 0 1

حعرت عبدالله بن عمره بن عاص رخی الله عنجها ہے ، وابت ہے کے رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارش وفرونیا: جس تحض نے کلام الله شریف ہا حافات نے علوم نہوں کو اپنی بسلول کے در میان لے میا گوائی کی طرف وقی تیس آئی جاتی ۔ حافظ قرآن کے لئے منا سب نیس کہ خصہ کرنے والول کے ساتھ خصہ ہے ویش آئے یا جا بلانہ علاک کرئے والول کے ساتھ جہالت کا سلوک کرے جبکہ وواسیے الدوائش تھائی کا کام لئے ہوئے ہے۔ (مندرک واکم برتیب)

﴿ 6 ﴾ ﴿ خَنْ حَالِمِ رَصِينَ اللَّهُ خَنْهُ قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِلنَّظِيِّةِ الْمُبْلَمُ عِلْمَانِ: عِلْمُ فِي القلَّبِ لَذَاكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ، وَعِلْمُ عَلَى اللِّمَانِ فَفَاكَ حَجَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ ادْمِ

رواه فيحافظ لبو لكر التحطيب هي فاربحه باستاد حسن الترغيب الروادا

 ہونے کی ادلیل مے لیمی پر علم افزام و بھا کہ جائے کے باد جو محل کیوں ٹیوں کیا۔ ﴿ رَفِّي

﴿ 7 ﴾ عَنْ عَكَنَةُ لِنَ عَامِرٍ وَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: عَرْجُ وَاسُوَلُ اللهِ عَلَيْكُ وَمَعَنُ فِي الصُقَةِ فَقَالَ: أَيْكُوْ يُعِبُ أَنْ يَعْلَوْ كُلُّ عَوْمِ إلى لَكَعَانَ أَوْ إلى الْمَقِيْقِ فَيَأْتِي مِنْهُ بِنَافَشِنِ كُوْ عَاوِيْنِ. فِي غَنْرٍ اللّهِ وَلَا فَكُمْ وَجِمِعٍ فَفَقَا: يَا وَسُوْلُ اللّهِ الْحِيْدُ وَلَكِ فَالَ: الْفَلا يَعْلُوا عَلَى الْكُلُوعُ وَاللّهُ عَلَمْ اللّهِ عَلَوْ عَلَّ خَيْرُتُهُ مِنْ مَافَيْنِ، وَ قَلاتَ خَيْرًا لَهُ عَنْ لَا لِلهِ؟ مِنْ لَلاّتِ، وَلَوْلِهُ خَيْرَتُهُ مِنْ أَوْلِمِ، وَمِنْ أَعْدَادِ عِنْ مِنْ الْإِلِلِ؟

رواه مُسلبيه باب مصل قراه ة العراب، وقم: ٨٧٣

معنرت حقیدین عامر مقطیہ فرماتے ہیں کر رسول اللہ ملی اللہ علیہ والم تقریف الے۔ ہم لوگ صفہ میں میٹھے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہتم ہیں سے کون تھی اس کو پسند کرتا ہے کہ دوزاند میں یاز اربکھان یا تیقیق میں جائے اور دوھ واونٹیاں ابھیر کئی تھا واسٹا چردی وغیرہ) اور بغیر قطر ومی کے لے آئے؟ ہم نے موش کیا: یا رسول اللہ اس کوق ہم میں سے برقوض نہند کرے گا۔ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وکفی نے ارشاد فرمایا ہتم جا دائیج کے وقت میں میں جا کرفر آن کی دوآ ہوں کا سکھتا بارہ حیاد داونٹیوں سے ، تین آئے توں کا تین اوسٹیوں سے اور جا رکا جا رہے افضل ہے اور اسلم

فسطفہ ہ: حدیث کامطلب ہے کہآ جون کی تعداد اونٹیوں اور اونٹول کی تعدادے اضل ہے شکا ایک آب ایک اونٹی اور ایک اونٹ دونوں ہے اُضل ہے ۔

﴿ 8 ﴾ - عَـنَ مُـضَاوِلَـةَ رَطِيـنَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَعِلَتُ النَّبِي تَنْتُكُمْ يَقُولُ: مَن يَرِدِ الله به خَيْرًا يَلْقَقِهَا فِي الْمُنِينِ، وَإِنْهَا أَنَا قَامِمُ وَاللَّهُ يَقَطِينُ.

﴿ المحلمية) رواه المخارى، مات من بردالله به حيرا _ وقب ٢١

معرت معاویہ عظیمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول النفسطی الفہ علیہ وسلم کو میدارشاد قرباتے ہوئے سنا: الفرندانی جس مجھن کے ساتھ ہوائد گیاا رادہ فرباتے ہیں آے دین کی مجموعطا قرباتے ہیں۔ میں قوصرف تقسیم کرنے والا ہوں، جبکہ النف تعالیٰ عطا کرنے والے ہیں۔ (عاری)

ا **خسانیت : مدیرت شریف ک**ه دسرے جمله کا مطلب بیرے کردسول الفصلی الله علیہ

وسلم علم سے تقسیم کرنے والے ہیں اور القد تعالیٰ اس علم کی مجھوہ اس بین قور وقمر اور اُس کے مطابق عمل کیا تو اُق دینے والے ہیں۔

﴿ 9 ﴾ عَنِ النِي عَبْسَاسِ وَحِسَقَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: طَمَّيْنِي وَشُوَّلُ الْخُمَثِيُّ وَقَالَ: الْلُهُمُ رواه البحرية على الله عليه وكانته والله المعارية على الله عليه عليه وكانت والمراجعة

حضرت این بخ س بیش الله عنها آر ، ق بین ایک مرتبر رسول الله منی الله علیه رستم نے بھے استے میٹے سے نگایا امر بیدها دی ایا اللہ! است قرآن کا علم حلاقر الانتخاب (الاری))

﴿ 10 ﴾ عَنْ آسِ وَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ قَالَ: فَان رَسُولُ اللَّهِ مُنْفَعَةٍ: وَقَ مِنْ أَشْرَاطِ الشَّاعَة ان يُرَقُعُ الْعِلْمُ، وَيُكِنَّ النَّحِيُّلُ، وَيُشْرِبُ الْحَمْرُ، وَيَظْهُرُ الزَّبَّا.

رواء المعارى منامد رفع العلم واللهور شجهل درفين الم

حضرت الس عَقِيَّةِ فرمات مِين كرمول الفيطى الشطيد اللم في الشافر مايا: قيامت كي علامات ش سنة بيرية كرهم الحاليا جائد كام جهامت آجائد كي «شراب (محلم كهن) في جائد كي راور زاكييل جائد كار

﴿ 11 ﴾ عَنِي اللهِ عَنْهِ فَلَمُواْ وَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعَتُ وَسُوْلُ اللَّهِ سَنَجُكُمْ يَقُولُ: اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتُ بَعْدَ عَنِي الطَّافِيرِي، ثُمُّ اعْطَلَتُ الْمَجُمُ أَنِيْتُ بِقَدْحِ لَهِي، فَشَوْمِتُ مِنْهُ حَنَّى إِنِّى لَاوَى الرِّيَّ يَعْمُرُ جَ فِي أَطَافِيرِي، ثُمُّ اعْطَلَتُ فَضَلِيقَ يَعْنِي عُمْرً فَالْمُواا، فَمَا أَوْلِيَّةً يَا وَسُوْلُ اللَّهِ قَالَ: الْعِلْمُ

رواه المخاري، باب تنفين، رلم: ٢٠٠١

حضرت عبد الغد من عمر من الفرخيما فرد تے جن کہ بھی نے دسول الفرحلی الفرطید اللہ کی ہے اُرشاد قراعت ہوئے سند میں ایک مرتب سور ہاتھا کہ (ای حالت جن) تھے دورہ کا بیالہ چش کیا گیا۔ شہر نے اس نے اس سے انتا ہیا کہ جس اسٹے نا شنوں تک سے بیرانی کے (آتار) نظام اس نے ہوئے محسول کرر اتھا۔ جرمی نے بنا بھی ہو دورہ کر کو باسمار در پھینے نے دریافت کیا کرآپ نے اس کی کیا تعبیر کی جو شاد فر بایا بھی میں دخی الفریق کر دول ایشہ چھنے کے علوم میں سے جربور حسالے گا۔ (ماری) 2

الْمُؤْوِنُ مِنْ حَبُو يُسْمَعُكُ حَبَّى بِكُونَ مُسْهَاهُ الْجَعَةُ .

الوقاة القرمانة روقال علاقا مناسب حاسل عراسيا بالمناجعة وهي عضل القفع فشي الصدقة رضية ١٩٩٥٠

مفرت ابوسعید خدری جنگیانہ ہے روایت ہے کہ رمول افراصلی القدعلیہ والم نے ارشار قرب یا مفوس بھل کی (یعنی علم) ہے بھی میرشیں موتار وہ علم کی یا قوال کوس کر میکھتا ، جنا ہے۔ (میان تک کرا ہے موت آجاتی ہے) اور جنت میں واش ، وجا تا ہے۔

هِ 11 ﴾ خَمَلُ أَبِي فَلْمِ رَصِيَ اللَّهُ عَلَهُ قَالَ: قال لِنَ وَلَمُولُ اللَّهُ أَكُنَّهُ مِا اللَّهُ فَإِ قُسَمِلُسَمُ أَيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ خَبُرُ أَلِكُ مِنْ أَنْ تُصَوِّيْ مِالْةَ زُكُفَةِ، و لانْ تَغَلَوْ فَعَلَمُ بَابُا مِنْ الْجِلْمِ خُجِلَ بِهِ أَوْ لَمُ يُعْمَلُ، خَبْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيْ أَلْكَ رَكُفَةٍ.

رواما والمتحادات تضاربن تعقر لقرأن والقبيم وهياري فال

معترت الاور رہونگاہ فرور تے میں کہ بی کریمنعلی اللہ علیہ وسل نے بھی سے ارشاد فر مایا: الاور اواکر فرشنج جا کر ایک آمیت کا در ایڈر ایف کی سکی لاقو کو افل کی سور کھا ہے ہے اُنسل ہما اور اگر ایک باب علم کا سکی کو خواہ و دائر وقت وائس ہو مار ہو (مشاریخ کے سائل) تو ہر رو کھا ہے افوانی پڑھے سے بھتر ہے۔

اللهِ 11 ﴾ على أيسي قدرَيُوة وَصِي اللهُ عَنْهُ فال. السماعة والدِّيل اللهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَمُ اللهُ الله المستجدِئ الله الله الله إلَّا إلحامِ المعالمة الوالصّامة، فهو المعارِّلة السّجاعة فِي سَبِيل الله، وامن حاد الفير دليك فهو يستوله الرَّجل يُنظرُ إلى مناع غيره.

ووالداني موجه ونات فصل العصادات وإشوا ١٩٧٧

المفرت الوہر یوہ وہ بھٹ قریات ہیں کہ میں ہے اسمین الشریقی القدیمیہ بھلم کو یہ ادشاہ فروستے ہوئے شاہ جو سری اس سحد بھٹی محدودی میں معرف کسی فی کی ویٹ کو کھنے یا سکھاتے کے کے آئے آئے تو وہ (ٹواپ میں) الفراقیائی کے دواستے میں جہ دکر نے والے کے درج بڑی ہیں۔ اورجہ اس کے علاوہ کی اور شریق ہے آئے تھے وہ وہ کھنے سے اپنا کوئی کا کھوڈیش)۔ واردہ در ا کو کی رہا اور اور ظاہر ہے کہ وہ مریک چنے وں وہ کھنے سے اپنا کوئی کا کھوڈیش)۔ واردہ در (بَهِنَ لِللَّهِ)

نبوزًا كَامَالِعْ عِيلٍ -

﴿ 15 ﴾ عَمَا أَمِنْ هُوَيْرَةً وَحِنَى الصَّحَنَة بَقُولَ. سَبِعْتُ آبَا القَامِعِينَ يَقُولُ. خَيْرُ كُمُّ أَخَلِمِنْكُمْ أَخَلَا مَّا بِذَ فَقُهُوا. روادي حان الله تساعد استدر صحيح على عبار سند (١٩٤١)

حضرت ابو ہریرہ عظیّہ فریائے ہیں کہ بھی نے ابوالقا مرصلی انشامیدوسکم کو بیارشاد فریائے بوے شادتم میں سب سے بہتر وہ اوگ ہیں جوتم میں سب سے ایکھا خلاق والے ہیں جب کہ ساتھ ساتھ ان میں وین کی بچھ کی ہو۔

﴿ 16 ﴾ عَلْ جَابِرِ بْنِ عَنْدِا نُورَضِى اللَّهُ عَلَهُمَا عَنِ النَّبِيُّ مُثَلِّتُهُ فَالْ النَّاسُ مَعَادِن اللَّمُفِ وَالْفِطْبِهُ فَجِيارُ فَمْرُفِى الْجَاجِلِيَّةِ جِيَارُهُمْ فِي الإشكام إذَا فَقُهُوا.

و الحميث) رواه احمد ۱ (۲۹ ه

حفرت جابر بن تمیدالشرخی اندینهما ہے دوایت ہے کدرمول اللہ تفطیع نے ارشا دفر ، یا: نوگ کانوں کی طرح ہیں جس طرح موسے جاندی کی کا نیس ہوتی ہیں۔ جولوگ اسلام الات ہے پہلے بہتر رہے وہ لوگ اسلام کے زیادیش بھی بہتر میں جب کدان محر ادین کی ججھے ہو۔ (منداند)

فسافدہ: ان حدیث قریف میں انسانوں کو کانوں کے ساتھ تنہیں گئے۔ یس طرن تلف کانوں میں تنف معدیات ہوتی ہیں بعض نابادہ میں بیسے سما چا تھا، بعض کم میں جیسے چھا اور کو نذای کر ن تنف انسانوں میں مختف عادات وصفات ہوئی ہیں جس کی وجہ سے بعض ادیجے ورجہ کے ہوتے میں اور بعض کم درجہ کے ہوتے ہیں۔ ویر جس طرح سونا چا تھی جب حک کان میں ہاد رہنا ہے اس کی قیت وہ نیس ہوتی جو کالیا سے نظف کے بعد ہوتی ہے اس طرح جب سے آدئ کو کی تلفت میں چھپار ہتا ہے فواداس کے اور کئی تی ہو جو مام ل کر لینے سے جاعت ہواس کی دو قیت جس ہوتی جو اسلام السف کے بعد دین کی بھر او جو مام ل کر لینے سے رمانا ہیں

﴿ 17 ﴾ عَنْ أَسِنَ أَصَاهَمَةَ رَضِقَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيّ فَنْ ۖ قَالَ: مَنْ غَذَا إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيِّكُ إِلَّا أَنْ يَغْفُلُمْ خَيْرًا، أَوْ يُعَلِّمُهُ حَيْنَ لَهُ كَاجْرٍ حَاجٍ تَامَّا حَجْنَدُ

رواه الطبرهي في مكسر ورحاله مولقون كنهم، محمع الروائد ١ ٩٢٩٢

معرت الوالمام و الله عند من المريت من كري كري من الله في المرادة ميا: وهم في فيرك الماس المرية المريق في كري ا بات من المحاف عن من المن من المرية المن الموال الموالية المرية ال

﴿ 18﴾ عَمِن النِّن عَبَّاسِ رَحِسَىٰ اللَّهُ صَلَّهُ مَا اللَّهِيَّ مَا أَنَّيَّ قُالَ عَلِمُوا وَيَبَسُرُوا وَلَا وقدديد، يوادا ما ١٧٥٠ والله

فِي الْمُسْجِد آخَةَ؟قَالُوا ، يَلَي إِزَائِنَا قَوْمًا لِصَلَّونَ وَقَوْمًا بِقُوءَوانَ الْقُرْآنَ، وَقُوْمًا يَشَا كُرُوَنَ الْمُحَلاَلُ وَالْمُحْرَامُ، فَقَالَ لَهُمْ ابْوَ هُويْرَةً وَيِعْكُمْ فَفَاكَ مِيْرَاتُ مُحَمَّدٍ كُلِّجَةٍ :

روام الطيراني في الاوسط واحتاده حسن مجمع الروائد) (۲۳٪

حضرت الوجري و عقيقة ايك مرتب ندين ك بازاد سے كرو تے جو ي مخبر كے اور قربان بازاد والوا تعميل كن چرف فائز بناد بات الأول في بجانات جراء كيابات به آب رشى الله عند في مايا الله عليه و ملم كي عروات سے ابنا حصد ليمانيں جائے ؟ لوگوں في بجانا ثم جاكر وسول الله عليه و منم كي عروات سے ابنا حصد ليمانيں جائے ؟ لوگوں في بجانا رسول الله عليه و منم كي عروات كهاں تقديم و دى ب ؟ آپ في فرايا اسميد ميں لوگ دوڑے ہوئے منح شل شكار الو جريا و بين لوگوں كے والى آئے فرايا اسميد ميں تقمير سے دوئرے ہوئے من كرائول والى آئے ۔ آپ و بينان نے بات ہوئى كرائے ہوئى كرائے والى آئے؟ البول نے عرفی كوئى والى آئے۔ آپ و بينان نے الله بات ہوئى كرائے والى ہوئى الله بحد فراياں آئے؟ و یک کانول نے موش کیا ای بار بار بھر نے یکی اوگوں کوریکھا کہ و انجاز پر مدرے تھے کے لاگوگ قرآن کریم کی سوارت کررہے تھے اور میکولوگ طاق وقرام کا خدا کرو کردے تھے۔ حضرت اور مربود و بھیلا نے فرمایا انٹم پرافسوس ہے سیکی اسال الشرمنی الله علید کلم کی میرزے ہے۔ وطرع کردادہ کا

﴿ 20 ﴾ حَانَ عَلَىهِ اللَّهِ يَعْلَمُهِ مِنْ مَسْعُولُهِ رَحِينَ اللَّهُ عَلَمُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الْفَرَكُ * : إِفَا أَوَاهُ اللَّهُ تَعْلِمُ أَشِيرًا فَقَهُهُ هِي الدِّينِ، وَالْفَهَالَةُ رَشْدَةً.

يو والدارو الطبراني في فلكسر ورجانياً موثقون محمع الروات الراكا

عفرت عبداللہ بین معلود ﷺ فرمائے میں کررسوں اللہ عَلَیْکُ نے ڈارشاد فرمایا: جب اللہ تو کی کی ہذرہ کے ساتھ بھاد کی کا اردوہ آئیا نے میں اقوارے دمین کی تجھ مطافر التے میں اور سی بات میں کے دل میں ڈوالتے ہیں

وَاللّهُ عَلَى اللّهِ وَاللّهِ اللّهَيْمَ وَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنْ وَاسْؤِلُوا اللّهِ النَّاسِيَّةُ وَقَعْبُ وَا عِلَهُ عَنْهُ أَنْ وَاسْؤُلُوا اللّهِ النَّاسِيَّةُ وَقَعْبُ وَا عِلَهُ عَنْهُ أَنْ وَاسْؤُلُوا اللّهِ اللّهِ عَلَيْهُ وَقَعْبُ وَاعْدُهُ أَوْمُ الْحِلْمُ فَرَاى فُرْحَةً هِي الْحَلْقَةِ لَحَمْشُ فِيْهِهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ أَوْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَعَلَّا لِللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَالِكُ فَاللّهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاكُمُ عَلَاهُ عَلَاللّهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَاللّهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلْمُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَاعُوا عَلَا عَلّهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَا عَلَاكُمُ عَلْمُ عَلَّهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَاكُمُوا عَلَا عَلَاكُمُ عَلَا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ

رواه فيحاري بالهامر العناجيت ينتهي به المعظم إسا وقم 17

تعانی نے اسے (اپلی وحمت میں) جگدہ ہے دی۔ دوسرے نے (صلقہ کے اعدر بیٹنے ہیں) شرم محسوس کی تو اللہ تعالی نے بھی اس کے ساتھ حیا کا معاملہ فربلیا یعنی اپنی وحمت سے محروم نہ فرمایا اور تیسرے نے بیڈٹی کی دائشہ تعالی نے بھی اس سے بیاز ٹی کا معاملہ فرمایا۔

﴿ 22 ﴾ صَنَّ أَبِيُ حَازُونَ الْعَلِيقِ وَسِمَهُ الشَّ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْمُعَلِّرِيَ وَحِيَ الشَّعَلُ عَن النَّهِي نَظِيْتُهُ قَالَ: يَاجِينُكُمْ وِجَالٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَتَعَلَّمُونَ، فَاذَا جَاؤُوَكُمْ فَاسْتَوْشُوا بِهِمْ عَيْرًا قَالَ: هَكَانَ أَبُومُ عِيْدِ إِذَا وَآفَا قَالَ: مُوْحَدًا بِوَحِيثَةٍ وَسُؤْلِ الشِّرِيُّكِ.

رواه لترمذي بغب ماجاء في الإستيصاء --، وقير ١٩٥١

حضرت الإبارون عبوتی سے دوایت ہے کہ حضرت الاسعید خدول وظیف نے آپ کرے مسل الشعلید مسلم کا ادخاد آخر الما انتہاد ہے ہاں اوک مشرق کی جانب سے دین کا طم سیجے آئیں گے۔ لہذا جب وہ تبهارے ہاں آئی تھی آوان کے ساتھ بھائی کا معالمہ کرنا۔ حضرت الاسعید وظیفہ ہمیں ویکھتے قرفر ماتے : حوثل کے شاکر دالا بادون عبد کی کہتے ہیں کہ جب حضرت الاسعید وظیفہ ہمیں ویکھتے قرفر ماتے : حوثل آمد بدان اوکوں کو جن کے بارے میں دمول اللہ علیفہ نے ہمیں وصبت قربانی ۔ ﴿ 23 ﴾ عند وَ الله مَن الاستفع وَ جن اللہ عَلَق فَال وَ الله وَ الله الله عَلَق فَال وَ الله وَالله وَ الله وَالله وَ الله وَالله وَ الله وَالله وَالل

حفرت والله بن آختی و تعضه روایت فرات بین که دمول الله بین فی ارشاد فرایا: جر مختص علم کی کاش میں گئے بھراس کو ماصل بھی کر لے تو افد تعالی اس کے لئے دواج کھو دیسے بین رادر چوفتم علم کا طالب ہو لیکن اُس کو ماصل نہ کر سکے تو اللہ تعالی اس کے لئے ایک اچراکھ وجے بیں۔ وجے بیں۔

﴿ 24 ﴾ عَنْ صَفْوَانَ بَنِ عَسَالِ الْعَرَادِيّ رَحِينَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: آنَيْتُ النَّبِي الْمُنْجُ وَ هَرَ فِي الْمُسَمِّدِهِ مُمْكِلُ عَلَى بَرْدِ لَهُ آخَمَرَ، فَقَلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ الفِّرَاقِيَّ جَنْتُ الْعَلْمُ، لَفَالَ: هَرْحَنَا بِطَالِبِ الْعِلْمِ، إِنْ طَالِبَ الْعِلْمِ لَنْحَقَّةُ الْمَكَرِكَةُ بِأَخِيخَتِهِ، ثُمَّ يَرْكُلُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَنْى يَنْلُفُوا السَّمَاءُ الْقُنْيَا بِنْ مَحْيِهِمْ إِلَمَا يُعْلَيْهِ،

ووله الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح ، مجمع الزوائد الإلام

معنزے متوان من مساؤر ہر دی خطاند کر ہے ہیں کہ ناش کی آریم ایک کی گاہ کی گاہد ہوں میں ا حاضر ہوا ۔ آپ اس وقت آپٹر ہر کی معام ایل والی چا ر پر جیٹ اٹا ہے تھے ایش نے اسے ہیں اسے ا عرض کیا یا رحوایا اللہ جسم او کر شقہ آپ پر دل ہے گئے۔ لیتے جی اور پھرائی کاٹرے ہے آ کراو پر خوالی آ مدید والطاب ہم او کر شقہ آپ پر دل ہے گئے۔ لیتے جی اور والی ہم کی محبت کی وہیں ہے انہا ہے گئے۔ اسے انہا کے تی جی کر کے جا ب علم ماصل کر رہائے۔ انہے تی جی کر کے جا ب علم ماصل کر رہائے۔

فُوْ 25 إِنهِ عَمَلَ تَعْلَمُهُ أَنِى الْفَحَكِ الصَّحَانِيّ وَهِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ رَشُوْلُ التَّبِيَّكُّ بَشُوْلُ غَارُوجِلُّ فَلَغُلِمُنَاهِ يَوْهُ آفِينِهِ اللَّافَقِدِ عَلَى تُحَرِّمِتِهِ لَفَضَلَ جِنادِهِ آلِينَ لَوْ أَجَعَلُ عِلْمِنَ وَحَلَمِنَى فِيَكُمُ إِلَّا وَاللَّا رَبْدَانِ أَغْهِرْ نَكُمْ عَلَى مَا كَانَ فِلْكُمْ وَلَا أَبِائِنِيْ

وه الالتصوصي هم المُكتبير من والله يعالم والموجهات ١٩٠٠ و

هنتر در نظیسہ بن تنظم و فضاہ و وارٹ کرتے جی کہ رسون اللہ کا پھنٹھ نے اور شاوقر بالیا: قیامت کناروں جب السرتھائی ہے بغد وال کے درمیان فیصلہ کے لگے اپنی (شان کے مطابق) کری ہر فشریف قرباندوں کے انتظامی میں میں جاتھا تھا کہ بھی نے اپنیٹلم اور حلم بھی تری اور روا شہت ہے کہ اس کی کوئی ہرواوٹیس سے بھی قربانے کئے بھی جہت کہا واقع تھیں بھاؤ میرے فرو کیے کوئی جاتی بات تھی ہے۔ جاتی بات تھی ہے۔

معربت الاورود وفقات فرمات جی کریس نے رسول الفاعلی الله طبیروطم کو یہ ارشاد غروبتے ہوئے مثانا چرفنس بلموسین مائش کرنے کے لئے کی راستان چالا ہے والمند تعالی اس کی دوسے اسے جنت کے را تنوں میں سے دیک واستے پر جلاویتے ہیں مینی علم عاصل کرنا آس کے

ہوت میں واعلہ کا ایک سب بن جا تا ہے ۔ آر شینے طالب علم کی خوشووی کے لئے اسپنے

ہروں کو بچھا دیتے ہیں۔ عالم کے لئے آسان وزشن کی ساری کلوقات اور مجلیاں جو پائے ساتھ ر

جو دووی سب کی سب وعائے متفرت کرتی ہیں ۔ بلاشہ عالم کی فضیلت عائب پر الیک ہے ہیں

جو دووی س وات کے جاند کو سازے ساووں پر فعیلت ہے ۔ بلاشہ علاوا نمیا و بلیم السلام کے

وارث ہیں اور انبیا و بلیم السن م دینار اور در ہم (بال ورون) کا وارث نہیں بناتے دو تو علم کا

وارث بناتے ہیں بلینوا جس مجنم نے نین واصل کیا ہیں نے (اس میراث میں ہے) مجر بور

وارث بناتے ہیں بلینوا جس مجنم نے نم وین واصل کیا ہیں نے (اس میراث میں ہے) مجر بور

﴿ 27 ﴾ خَنْ أَبِي الثَّرْفَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَالَ: صَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ يُلَّنَّ يَقُولُ: وَ مَوْك الْمُعَالِمِ مُصِينَةً لَا تُجَيِّرُ وَ لَلْمُهُ لَا تُسَدُّ وَ هَوْ نَجَمَّ طُهِسَ، مَوْثُ فَبِلَا آيَسَرُ مِنْ مَوْتِ عَلِم.

حفرت ابو دردا دھائی فرماتے ہیں کہ میں نے دسول الڈسلی اللہ علیہ وسلم کو بیدار شاہ فرماتے ہوئے سنانا عام ک موسالی معیب ہے حمل کی تا افی میں ہوسکتی اور ایسا تصال ہے جو لیودائیس ہوسکا اور عالم الیاسٹار ہے جو (موت کی وجہ سے) بے فور ہوگیا۔ ایک بورے قبیلے کی موت ایک عالم کی موت سے کم درجہ کی ہے۔

﴿ 28 ﴾ عَنْ أَنْسِ مِن مَاطِكِ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِي مَثَلِكُ : إِنْ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ كَمَعَلَ الْمُعُوّمِ فِي السَّمَاءِ لِهُمَّلِكَ مِهَا فِي ظُلْمَاتِ الْمَرَوْ الْبَحْرِ ، فَإِفَّا الْطَمَعَتِ السَّجُومُ أَوْضَاكَ رواد المعد ١٥٧٢

دهرت النس بن ما لک دینیجاند فر مائے بین کہ نبی کریم سلی انقد علیہ وسلم نے ارشاو فرمایا: علی میں کی ان ستارہ اس کی طرح ہے جن سے فیسٹی اور تر کی کے اندھیروں میں رہتمہ کی حاصل کی عباق ہے۔ جب ستارے ہے فور موجو نے بین تو اس بات کا امکان ہوتا ہے کہ داستہ جلنے والے جنگ جا کیں۔ (منداس)

فانده: مراديب كمام كشيوف ي كراه، وبات جي-

276

وْ 29 إِلَّهِ عَنِ الْسَ عَلَيْسَ وَجِسَى الشَّعَنْقُسُمَا قَالَ. فَأَنْ رَسُولُ اللَّهُ كَالَّهُ فَلِيَّةُ أَسَدُّ عَلَى الشبطان من ألف خاليد

برو دخترها بل و قال تعلق عدل في في بالمالية ملاحل في قصل الملح في قصل عمده في في محمد و ١٣٠٥٠

هنرے ازن باس بننی الله منها أربائے ہیں كەرسول الشعبلی الله ، پارسلم نے اوٹا و فرمایا: كيك عالم وين شيطان واليك جزاد عاجرول استذبياه والمعتب سيسه G(G)

غانشہ: مدینٹ ٹرانے کا مطلب ہے کہ ٹیعان کے لئے لیک بڑار ماہروں کویتوک رینا آسمان ہے، بیرے وین کی تجدر کتے والے ایک عالم ودعوکر رینامشکل ہے۔

وْ 30 لِهَا خَمَلُ لِيقُ أَمَاضَةَ الْبِياجِيلِيُّ رُحْنِي الْذَعَلَةُ قَالَ. ذُكِوْ يُوسُؤُلُ لَيُوسَكِّكُ وْجُلان احَمَدُ قَمَمَا عَامِدُ وَالْآحَرُ عَالَتُهِ. فَقَالَ وَلَمَالَ اللَّهُ لِلنَّجُ. فَصَلَّ الْفَالِم عَلَى الْفالِد تحصَّلَى غبالي افتناكيها أنها قال وأماول فلم أليَّجُ وإنَّ الله واللا يَكُنَّهُ واللَّمُ السَّمَواتِ والْإوْطِيلُنَ حقي النَّمُلُةُ فِي جُحُوهَا وَ حَنِّي الْتُحَوِّثُ لَيُصِلُّونَ عَلَى مُعَمَّمِ النَّاسِ الْحَيْرِ. و قال: هذا حديث حديث فريد منجرج الإسامار في تصل اللغة على السائة رقع: ١٥٥٠

المعترث الإفاسية مالى عطاع سراح من روايت منه كه رسول الفرسلي بمثه مليه وسلم كريس ماست ا وآ دمیوں کا آگر کیا تھا تھ ایک عابرتھا اور اوسر نے قم رسیل انتشکی اندیلیہ وسم نے رشاد ا را با امام کی نفشیت عابد برا ایس به جسی ایر می فضیات تم میس سے ایک عمر و لی تفس ہے۔ اس کے بعد أي كريم اللَّهُ أَن ارتاداً إلى الوكول أو بمل لَ سُكِيلًا في الله تعالى ان كَ أرتقته ، آ -ان ادرزین کی قمام تقولات بیان کک به نوونی این تل شری ایر محین (یانی من این یک الدارثين ارمت بصحتي اوردعا مين كرتي ثيهاب الأستنا

﴿ إِذْ إِنَّهِ حَمَّ أَمِنْيَ لَمُولِدُونَهِ مِنْنِي المُدَّعَلَّةِ يَقُولُ: المعملُ وَهُوَلَ اللَّه يَثُلُحُ يَقُولُ: الآ إِنَّ الذُّبُّ طَلَعُونَةُ وَمُلْعُونَ مَا يَبْهَا إِلَّا فِأَثُورُ هَا وَمَا وَالْإِنْ وَعَالِمَا أَوْ مُعلِّقِي

عفرے انباج برو رہ بھنے قرمائے ہیں کدشن کے رسول الشصی اللہ منیہ وسم کو بیاز شاد غر ، ہے جو کے سنا بخور ہے مغوا وایا اور واٹیا تال جو گاتھ ہے وو انٹیر تمانی کیا رحمت ہے دور ہے ، ا پہند انڈرنشانی کا ذکر اور وہ چیز ہی جواند تھائی ہے قریب کریں (بیٹی ٹیک عمل) اور عالم مور طالب علم کہ بیرم ب چیز ہیں الشاقد کی کی رحمت سے دوئرتیں جیں۔

هُوْ 32 ﴾ عَمَلُ أَسِى بَشَكُوا ۚ رَضِيَ اللّهُ عَلَمُ قَال: سَمِعَتُ اللَّيْنَ النَّجُّةِ بَقُولَ: أَعَدُ عَائِما أَوَ التَعَلِّمُكَ أَوْ مُسْتَمِعُهِ أَوْ مُعِجَّا إِنَّا تَكُنِي الْعَامِسَةُ فَفَهُلِكَ وَالْعَا مِسْتُهُ أَنْ تُنْبَعِض الْعِلْمِ وَالثَّفَة روم الشرائي عي الثلاث وقبل عليها والثلاث وقبل علام وضي المحتج وإنسال 100

حضرت ابو بکرہ کافیف فرمائے ہیں: بٹس نے دس الندھلی اللہ طبیدہ متم کو بیاد ٹ افرمائے ہوئے سناد تم یا توعالم ہو، یا طالب علم ہو، یا غم تو دیسے بننے والے ہو، یام م اور مم وا وال سے مجت کرنے والے بنو(امن ج رکے مدود) یا تھے ہی تتم کے مت ہو ورنہ بلاک ہوج و کے۔ یا تھے ہی تم تم بہت کی قرطم واقع والول سے نفش دکھو۔ (طبانی بردار جی الزرائی

هِ 33 كِه عَنِي النِي مُسْمَوْدِ وَصَلَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ. سَمِعَتُ النّبِلَ ﷺ يَقُولُ: لا حَسُمُ اللّه في النّبَيّنِ: رَجُلِي النّاة اللّهُ مَالُو فَسَلَطُهُ عَلَى هلكِيه فِي النّحِيّ، وَرَجْلِي آفَاهُ اللّهَ حِكْمَةُ لَهُوْ رود مسترى بالسائدي النال من عند الم 100 من 100 من

حضرت این مسعود دانی نیم فریات این که شن نے رسول انڈسلی القد علیہ وسلم کو یہ درشاد فریات ہوئے شانہ صدد و تخصول کے عقادہ کی ہر جائز تیس لیخی اگر حسد کر ماکسی ہر جائز ہوتا تو یہ ووقعی ایسے تھے کہ ان ہرج کڑ ہوتا ایک واقعی جس کو الفد تھائی نے مال دیا ہوا دو وہ اسے القہ تھائی کی رضا و لے کاموں شی خرج کرتا ہو۔ دومرے وہ جس کو اللہ تھائی نے علم عظافر باید اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہوا وہ اے دومروں کو کھھا جو۔

في 44 في عَدَلَ عَلَمُونِهِ الحَطَّابِ رَحِينَ الثَّاعَلَةُ فَانَ: بَيْنَا فَحَنَّ عِنْدُولُمُولِ اللَّهِ بَالْبَخْ فَاتَ يَوْمِ الْحَطَّةِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ النَّهِ الْمَنْقِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللْلِهُ اللَّهُ الللْمُلْمُ الللِهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ الللِهُ الللَّهُ الللَّهُ اللِ

وَكُنْهِ وَرُسُلِهِ، وَالْمُوْمِ الْآنِي، وَقُوْمِنَ بِالْفَادِ خَيْرِهِ وَهُوْهِ، وَقَالَ: صَدَقَتَ، قَالَ فَآخْبِرَفَى غَن الْإَحْسَانِ؟ قَالَ: فَا تَفَعَدُواللهُ كَانُكُ قُرَاهُ، فَإِنْ لَمْ لَكُنْ تُوَاهُ، وَلَانُ بَوَاكُ، وَقَالَ الْخَيْرُونِي عَنِ السَّاعَةِ؟ قال: فَا الْمُعَدُّلُ عَنْهَا بِاعْلَمْ مِنْ السَّائِلِ، قال: فَآخْبِرْنِي عَنْ آمَاوَتِهَا؟ قَالَ: أَنْ فَهِذَ الْآمَةُ وَتَنْهَا وَلَنْ فَرَى الْمُعَاةُ الْقُواهُ، الْعَالَةُ، وَعَاءَ الشَّاجِيَ يَنْطُولُونُ خَالَ: فَمَهُ الْطَاقِ، فَلَمِثْتُ مَلِيَا، فَعُلَالَ فِي: فَا ضَمُواهَلُونِيَ مَن السَّاجِلَ * قَلْتُ، الثَّ وَرَسُولُهُ آعَلَمُ، قَالَ: الْمَذْ جَنْهِ فِلْ أَفَا كُمْ يَعَلَمُكُمْ وَيَشْكُمْ.

رواه فسلم بابر، بيان الإيمان والأسلام . . ترقم ٦٣

حظرت همرين فطاب وتفليد فرمات بين كدايك دن جم رمول الشعلي القد عليه وملم كي خدمت من بين يخي و ي تع كدام كاك أيك فض أياجس كالباس أنت كي سفيراور بال مر يدمياه تعدت كى حالت عدم كآن رفا برخ (كرص ع مجاجات كريكوني مسافر فض ب) اورند بم على سے وفي اس كو يجانا تھا (جس سديد كا جرود كديد مديد كا حالى ب) بروال وو محمل رمول النصلى الشرطير ومكم سے استے قریب آ کر بیٹا کر اپنے گفتے آپ کے کھٹوں ہے ملائے اور اینے دونوں ہاتھ اپنی دونوں رانوں پر رکھ لئے۔ اس کے بعد اس نے عرض کیا: اے محرا بھے بتائے کہ اسمام کیاہے؟ رسول المد علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد قربایا: سمام (کے ادکان على سے) يہے كرتم (ول وزبان سے) يكوائل وكرا الله تعالى كے مواكولى وات مباوت ويندكى ك الكِّن مين اور محد (مسى الله طيه وملم) الله تعالى كرسول بين ، تما تر او أكره، رمضان ك روزے دکھوا وراگر بیت اللہ کرنے کی طاقت رکھتے ہوتو نے کرو۔ بیری کر ان مخص نے کہا: آپ ے كافر الم معنزت كر فظيفرات ين أيس ال فن براتب واكر موال كرتا ب (كريا ك جا زانہ ہو) اور چرتھ و آئی می کرہ ہے رہیے پہلے ہا جا جا ہو) چرا ان جنس نے عرض کیا: جمع بناسية كدايمان كياب؟ آب ت ارشادفر الاا ايمان يه ب كرتم الله تعالى كوران كرفي تعول كور ران کی کما بول کو ان کے رسولوں کو اور قیامت کے دان وول ہے با نو اور انتھی بری مقد مرح یقین ر مکور ای خض نے موض کیا: آپ. نے مج فرمایا مجرامی فخص نے عوض کیا: مجھے بتائیے کہا صان كياب؟ آبُ نے ارشاد فرماية: اصال مدے وقع الفراقعالي كى موادت اور ينزكي اس طرح كرو كوياتم الله تعالى كود يكير ي يوادراكري كيفيت أصيب شاوة يجرا تاتو دهيان بن رهوكه الله تعالى

حمیس و کیورہ بین ۔ جم اس خوش نے عوش کیا تھے تیاست کے بارے بس بتاہے (کرکب آئے گئی)؟ آپ نے ارش فر مایا: اس بارے بس جواب و بینے والا معوالی کرنے والے ہے اور قد ن اس بارے بس جواب و بینے والا معوالی کرنے والے ہے اور قد ن باری کی ایک فتا نی کر بھیاس کے کہتے مثان بیال میں شاو بھی ا آپ میں اللہ بغیر و بلی باری فر بایا: (اس کی ایک فتا فی تو ب کر کیا تھا ہی اللہ فی بین بھی اللہ بھیاس کے کا بیس بھی اللہ بھی بھی اللہ بھی بھی اللہ بھی بھی ہے کہ اس میں اللہ بھی بھی ہے کہ اس میں اللہ بھی بھی بھی ہے کہ وار تو تھی کیا ور ووسری فتا فی بین ہے وہ بھی بھی ہوگئی ہے کہ وار تو تھی کیا اور آنے میں اللہ بھی اللہ بھی ہو بھی انہ بھی کیا اور آنے والے فیس کی بھی ہو بھی ہو تھی ہی ہو تھی ہو تھی

﴿ 35 ﴾ غير السخسسين زحمة الله قال: مُنهَلُ رَسُولُ اللهِ اللَّهِ عَنْ رُجُلِينَ كَانَا فِي بَغِيْ ولمسرا إنبال الحدقمة كان عاليمه العملي المعكمونة ثم يخطس فيفقي الناس الخفيز، والآخر يُنصّرُه اللهاز و يَقُولُمُ اللَّهُ النَّهُمَا الْعَمَلُ قال رَسُولُ الْفِهِلَّةُ : فَصَلَ هذَا الْعَالِمِ الّذِي يُنصَيْلِي الْمَكْذَرِيّة لُمُ يَحْلِمُ فَيُقَلِمُ النَّامَ الْعَمَلَ عَلَى الْقَالِمِدِ الْهِي يَصَرَّحُ الْهاز وَ يَقُونُمُ اللَّهُ لَا تُقَلِمُ عَلَى الْمَا تُحْفِرُ وَشَارُهُ اللَّهَ اللَّهِ الْمُعَالِمُ اللَّهِ عَلَى الْعَالِمِينَ حضرے حسن قرماتے ہیں کروسول اللہ عظامی ہے بنی مراحل کے دوقصوں کے وارے میں اوچی کیا کہ ان دونوں میں کون افضان ہے؟ ان میں سے ایک علم تھا جوقرش نماز پر ھ کرفائوں کو تحری ، عمل سکھانے ہیں مفتول ہوجاتا ۔ دومرادان کوروز در کھااوردات میں موادت کرنا تھا۔ رسوں اللہ علیاتی نے ارشاد فرز یا داس عالم کی فضیلت جوقرش نماز پر سکرلوگوں کو فیر ک یا عمل سکھانے میں مفتول ہوجا نااس عالمہ برجوون کوروز سے دکھتا اور دات میں عمادت کرنا اسک ہے جسے میر فی نصیفت تم میں سے اونی درجہ سے تھی پڑے۔

عِ 36 ﴾ عَنْ عَبْدَاللَّهُ رَصِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالْ رَصُولُ اللهِ مَنْظِئَةً، تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِمُوهُ الشَّاسَ وَصَعَلَسُوهِ الْمِنْمُ وَعَلِمُوا النَّاسَ وَتَعَلَمُوهِ الْفَرَائِسَ وَعَلَمُوهَ النَّاسَ فَإِنِّي المُؤوّ صَفْلُوطَى وَاللَّ الْمِلْمُ مَسْتَقَبْطَ حَقَّى يَعْطَبُ الرَّجُلانِ فِي الْفَرِيْطَةِ لَا يَجِمَّانِ مَنْ يُحَبِّ بِهَا. وقد البيهذي في عند الابنان ١٩٥٥ ع

حضرت نعید للہ دخائے فریاتے ہیں کہ رسول اللہ پنٹنے نے ارش دفر رایا: قرآن سیکھوا در لوگوں کوسکھاڑ بھی بھواور نو گون و کھا ڈرش احکام سیکھوا در لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ بٹس دینے ہے اٹھا لیا جاؤں گا اور ملم بھی فنفریب اٹھالیا جائے کا بیبان تنک کرد ڈیٹس ایک فرش تھم کے بارے میں اختراف کریں گئے اور (علم کے کم ہوج نے کی دجہے) کوئی ایسا مختص فیش سلے تہ جو ان کو اس فرش تھے کا رہے میں میتی بات بتا ہے۔

﴿ 37 ﴾ عَنْ أَبِي أَمَامَة الْبَاهِلِيّ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللّهِ لَنَجَّةً : يَأَيْهِ النّاسُ! خُلُوا مِنَ الْعَلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَصُ الْعِلْمُ وَقَبْلَ أَنْ يُرْفَعُ الْعِلْمُ. ﴿ وَالعَدِبُ } رواه صدد ١٩٢٥م

معترت الإآبار به في عقيضه روايت كرت بين كردس الدُسني الدُسني الدُسني من الدُسني الدُسني الدُسني الدُسني والدُس قو الإله الوكواسم كروايس ليع جائے اور الفائل جائے ہے پہلے مع حاصل كراور (سندامر) هو الاله به عن أبني غرفاؤ فراطني الله عليه فال: قال رائسول الله المشتقة والله عنه المنافون بي عنه به وضافا الاله الله بين الشهيل بشافه أو ففرة الجزائدة وصلاحة أخراجها من عاليه بين جه عنه وصلاحة و تلفظة من فلا مؤجه الدور الاس سام بالد توس سام الله الله عنه الله عنه الله الله الله الله الله حضرت البربرية في خرمات إلى كررسول الله علي في ارش افر الباد موس كمرف ك العدين الحال كا تواب ال كولمار بنا ب أن جي أيك و علم ب جوس كو تحقيلها و بجيلها بابود بجهلها بابود بجهلها و دوسرا صالح الدوب عبر الحويد الميابود بوقع المعتمد ب جو بنا كيابود بالمجال مسافر خاند بي جس كواس في تعريب المراج و بنا كيابود ما تواس في مادى كيابود ما تواس في مادى كيابود ما تواس في مادى كيابود ما تواس في موكوم في مادى كيابود ما تواس خان كيابود ما تواس في المراج و بي موكوم في موكوم في مادى كواري كيابود مادة كرامي المراج و بي كواري المراج و بيابود كيابود كيابود

﴿ 39 ﴾ عَنْ آمَسِ رُجِي اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ مَنْئِيٍّ أَلَّهُ كَانَ إِذَا فَكُنَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادُهَا لَلاَ ثَا حَتَّى نَفْهِمْ.

حفزت الس وہ فیٹر آئے ہیں کہ آپ جب کوئی بات ارشاد فریائے تو اس کو تھی مرتبہ دیرائے تاکید(اس بات کو) کھیلیا جائے۔

فائدہ: مطلب ہے کہ جب آپ ملی انشطیہ کلم کوئی ایم بات اداثا افر اے واس بات کوٹین مرتبد برائے تا کہ لوگ المجھی طرح سجو ٹھی۔ (مطابق)

حضرت عبد الله بمن الحرائن عاص وضي الله تغيما فريائة جي كويش سنة رمول الله صلى الله طليه وسلم كوييا رشارفريائة ، وسنة سنانا الله تعالى علم كول آخرى زيائة بين) المن طرح نين الخداكس هم كونوكون (كندوك وديائ)ست السديورية كال ليس بكر خام كون المرح الفائس هم كريانة كوايك آيك كرسكا فعائد رجن هم بيمان تنك كرجب كوفى عالم باقى مين ورجاكا قو توك عناد ك يجائة جالون كوانيا مرواد بنالين هم والروس كوكي تم إوكروين شرو

عُ إِلَّهِ ﴾ عَنْ أَمِنَ هَـرَيْـرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللَّهِ لَلَّكُمَّ : إنَّ الله يُنجعَل كُلُّ

برواه فادرمذي وافال هذّا حديث لرس استاده مستبيل وهو

حَمَّقُونَى جَوْاظِ مُحَّابِ بِالْإَسْرَاقِ، جِنْقَةِ بِالقُبَل، جِمَارِ بِالنَّهَارِ، عَالِمٍ بِاَسُرِ الفُئيَا، جَاهِلٍ بِاسْرِالاَجْوَقِ. روادابر جازادال المحقى: استاد مصرح على شرط مسلم (1997 .

هندي مرسيء مادر، منحاوش فشل الفقه على الصادة، وفم: ٢٦٨٣

قال الق الأفيد العُلَي

حضرت برنیدی سلیدهنی وظیر فرائے ہیں جس نے عرض یا: بار مول اللہ ایس نے آپ سے کی حدیثین می جس مصلات بات کا ڈوپ کرآخری حدیثیں تو تصلید در جس اور میں اور کا در ایس اور کا کی حدیثیں باو ندر جس و مصلات کے گوئی جامعے بات ارشاد فرما ویں۔ رسول دفتہ میں کا کے ارشاد فرما نے جس امور کا تحمیل غلم ہے الن کے بارے میں اللہ تھائی ہے ڈرتے رہوئی ایسے علم کے طابق عمل کرد۔ (تروی کا

وْدَلَهِ فَهُ اعْتُ جَمَالِهِ فِي عَلَيْهِ الْهُوْرَئِينَ اللهُ طَنْهُمَا أَنَّ النَّهِيُّ لِتَنْفَقُ فَالَ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمُ بُشِياهُ وَا بِهِ الْمُفَكَّمَةُ وَلَا تَسَارُوا بِهِ السُّفَهَاءُ، وَلا تَعَيَّرُوْا بِهِ الْمُجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ فَالِك. والعَارُ النَّارُ .

حضرت جاہر ان عمداللہ رخی اختران ارایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ بیٹائی نے ارشاد فر بابا: علما در بدا تی جانے ، بیوقو فول سے جھڑنے کیجی فانجو ہوئام سے انجھے اور جسس جمانے کے کے ملم ح**اسل** نیکر و ۔ چونفس ایسا کرے اس کے لئے آگ ہے آگ ہے آگ۔

خسانند ہ: '' علم کوئینسیں ہونے کے گئے جامل نہ کرہ' اس جسے کا مطاب ہے ہے کہ ط کے ڈریورے لوگوں کوئی ڈوٹ کیا طرف متوجہ نہ کرد۔ ﴿ لَهُ لَهُ اللَّهُ مِنْ أَمِنِي هُورُلُورَةُ وَطِينِي اللَّهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ وَمُنوَلُ عَلَمُ عَلَيْهِ . مَنْ شَبَلُ مَنْ عِلْمٍ فَكَنْسُهُ اللَّهِ مِنْ أَمِنِي هُورِيُومٌ لِيَبِاطْهِ . والا أودود ، باب تراحية منع فعلمه وقيد ٢٢٠٨٨

حفرت ابوہریہ دخانہ فرائے ہیں کد سول اللہ عظمہ نے ارشاد فرایا: جس مخس سے طم کی کئی بات بوجھی جائے ادروہ (باوجود جائے کے) اس کو جمپائے قو اللہ تعالٰ تیا اس کے دن اس کے مذہبی آگے کی لکام ذالیس کے۔

﴿ 45﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ أَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَنْكُمْ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَنْعَلُمُ الْعِلْمَ ثُمُّ لاَ يُحَدِّثُ بِهِ تُحْمَقُلِ الَّذِي يَكُبُوا الْكُنُو تُمُ لاَ يُلْعِقُ مِلْنَدِ

روفه الطباني في الأوسط وفي السادة ابن لهيمة الترعيب ١٦٧٨

حضرت الإبري وعظمہ سے روایت ہے کہ رمول الشریقی نے ارشا وفر دیا: ان تحق کی مثال جو تلم سکھتا ہے بھر نوگوں کوئیں مکھنا تا اس تھن کی طرح ہے جوٹو اندیج کرتا ہے بھر اس علی سے قرع تھیں کرتا۔

﴿ 46﴾ عَنْ زَلْمِهِ لِمِنْ أَرْفُمْ رَحِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولُ اللّهِ تَنْظِيَّةٌ كَانَ يَقُولُ: اللّهُمُّ ؛ فِي أَشُوفُهِكَ مِنْ عِلْمِ لَا يَسْفَعُ ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشُعُ ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا سُفَيَعُ ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْفَخَابُ لَهُهُ . (وموقعه من محسب، رواه مسلم بقدان لا معيد، من 8 - 33 .

المستقدة المستقدة المركم المستقدة عند المارة المستقدة ال

رواه الترمذي و قال حدا حديث حسن صحيح، بات في الفيامة والم ٢٤١٧

حضرت ابو برز واسنى عظيه فرائع ين كررول الفصلي الشعليوسل في ارشادتر المان

همزت میداللہ بن عمروشی الفائنی الفائنی اللہ بھی کدر مول الفائنی نے ارشاد فر الا بھٹن علم مرکف والے ملکی مجد ہو ہمڈیش رکھنڈ (عم کے ساتھ جو مجد ہوجہ ہوئی جائے ہیں سے خال ہوئے ہیں) اور جس کا هم سے فائد وقد و کیا ہے تو اس کی جہائے اسے تقصال میٹھائے گی۔ قرآن مریم کو تم (حقیقت میں) اس وقت ہائے ہو اسالہ (ٹار) ہوگے جب تک ووقرآن شہیں استان ہو کے امریکی ہے) روکا و ہاوراگر و شہیں مدود کے قرتم اس کو تھیات میں ہوئے والے تو تھی۔

عِلَاكَ إِنَّهُ حَمَّوْ عَبْدَ الله بَنِ عَنَامِنِ وَصَنِي اللهُ عَلَهُمَا عَنْ رَضُولِ اللهِ اللَّئِيَّةُ أَنَّهُ قَامِ لِللَّهُ مَسَلَّلُهُ مَنْ السَّلِيلِ فَقَالَ بِاللَّهُمُ هِلَ بَلْغَفَ؟ للاث قارَّ اللهِ فَقَالَ فَالرَّائِلُ الْحَظَّابِ. و كان الراها، فَقَالَ السَّهُمُ وَاللهِ وَلَمُحَاطَقُ اللهِ هَارُ مِلَاسُلامِ، وَلَيْآتِينَ عَلَى النَّاسِ رَمَانَ بِتَعَلَمُونَ فَيَهُ الشَّمَارُ إلى مَوْ طَهِمُ وَلُمُحَاطَقُ اللهِ هَارُ مِلَاسُلامِ، وَلَيْآتِينَ عَلَى النَّاسِ رَمَانَ بِتَعلَمُونَ فَيَهُ الشَّرْ اللهِ مَعْلَمُونَهُ وَيَقُرُ وَقَدْ يَقُولُونَ فَيْ قَالْوَاللَّهِ وَلَمُعْتَالِقَالِهُ عَلَيْهِ اللّهُ هُ ال لِأَصْمَعَ بِهِ، فَهُنَّ فِي أَوْلَئِكَ مِنْ حَيْرٍ؟ فَالْوَا ايَّارِسُولَ اللَّهِ وَمَنْ أَوْلِيكَ؟ فال وَلَئِكَ ا سُكُنَّةً وَأَوْلِمُكَ وَفَادُ النَّهِ .

. دواه التصرفين في النكب و إجاله لقات إذا أن فيه بنت الجارات الأخسية فتابع. ليأرمن و عها دولتر مها، فيميم الرافقي (1 1 قبل ما سنة التعارف ، بارات و هناه عنا بان فديب شيجيت

(خبرانی مجیجا ارومه)

﴿ إِنْ لِهَ ﴿ عَمَا أَمْسِ وَصَلَىٰ اللَّهُ عَلَمُ قَالَ كُمَّا خِلْوَنَا عَلَدُ بَابِ وَسُولِ اللَّهِ كُنَّةُ كَذَا كُولُ يَشِيعُ هَذَا بِنَيْهُ وَيَشَرُعُ هَذَا بَائِنَةِ فَعَرْتُ عَلَيْهِ وَشُولُ اللَّهِ كُلَّامٌ كَانَا بَغَمَا فَي السُّرُمَانِ فَقَانُ : إِنَا صَالِمُ لَهِ بِهِمَا الْبِعَثْمُ أَوْ بِيقَا أَبْرُ لُمَرُ لَا تَوْجَعُوا بَعْبِينَ كَفَانُ يَضَّرِبُ فَعَمَّكُمْ رَفِّتِهِ يَعْضَى . ﴿ وَإِنَّ اللَّهُ رَقِي وَرَاحُونُ مِنْ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَعَلَمُ اللَّهُ

عشرے المس اللی اللہ میں اور ایس کرتے ہیں کہ جم رسول اللہ کا لیکٹے کے دوران سے کے پاس میں کے ۔ اورے آئیل شن اس طور پر ندا کر وکر رہے کے کہ ایک شخص ایک آبت کو اور ووم واقعمی دومری آبت کواپی بات کی دکمل میں چی کرنا (اس طرق چیکز سے کی میں کئی بات کی اس موار التنظی الشعبہ وسم تشریف لاے آپ کا چیرہ مبادک (عقدیقی) ایسا مربٹی ہورہا تھا آپ آپ کے چیرہ مبائک پر نام کے دانے نچ ڈویٹ کے ہواں۔ آپ سمی الشعب اللہ علیہ والم نے ارضاد ٹر بایا: نوگو کیاتم اس (جھڑے) کے لئے دین میں ہیسج گئے دویائشیس اس کا تھم ویا کی ہے؟ میرے اس وزیا سے جائے کے اجدا تھوڑنے کی دجہ سے ایک وہرسے کی مردشی مارکری فرندی جانا (کہ کیم کا تھے تھے دیتا ہے) ۔ وہر سے کی مردشی مارکری فرندی جانا (کہ

﴿52﴾ خَسَ مَنْهِ اللَّهِ فِي عَيْسِ وَضِي اللَّهُ عَلَهُما عَنِ النَّبِي تَأَكُّمُ ۖ أَنَّ عَيْسَى ابَلَ مَوْمَ عَالَيْهِ السَّارُةِ قَالَ: أَسْمَا الْأَمُوزُ قُلاَ لَقَ: أَمْرُ مَيْنَ لَكَ وَظَّمَّةً فَاتَّبَعْهُ، وَأَمَرُ كَيْنَ لَكَ غَيْهُ قَاحَتِيْهُ وَأَمْرُ أَخْتُلُونَ فِيْهِ فَرَدُهُ إِلَى عَالِمِهِ.

رداه الطبراني في تكبير يرجاله مرتفون مجمع الروافعة ١٠٠٠

حعرت مید ملندی خباس وخی الله مختبار سول الله علیظیفه کارشر فقس کرتے ہیں کہ عشرت عصی خطیجات فربایہ: " در نمی می حسم کے ہوتے ہیں ۔ ایک قردہ میں کا حق دونا و طلح اور میں کا جیرونی کر درد سرا و دھی کا خدادہ میا واقعے ہوائی ہے بیار تیسرا اور میں کا حق ہوتا ہے تلا اور دونا ہودی کہ اس کے جائے والے میں مالم ہے وجھو۔

﴿ 54 ﴾ عند الدن عشاص رجي الله عَلَهُمَا عن النَّبِي النَّبِي النَّتِي اللَّهُمَا عن اللَّهُمَّ اللَّهُ عَلَمُ اللّ مَنا عَلِمَنْهُمْ فَعَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَبِّدًا فَلْمَنْزُأَ مُقْفَدِهُ مِنْ النَّارِ، وَ مَنْ قال فِي الفّرْآن بَرَأَبِهِ فَلْمُوا مُفَعِدُهُ مِن الدّورِ

روامالتهمدي وقال هذا عبوك مدي سباء دومهمي أدان يقسر القوان وايعرفها وعبارة

جھڑے ان عم سی رضی الدیم ہے۔ روایت سے کدرمولی اللہ علی ہے۔ ارش وقر فالا میری طرف نہیت کر کے حدیث بیان کرنے میں احقاط کرو ہے ہیں ای حدیث کو بیان کروجس فا حدیث ہونا جمہیں معلوم ہوئے میں شخص نے جان ہوجھ کرمیری طرف فافا حدیث متسوب کی اسے ایز کھکان دوزن میں بالیما بیا ہے۔ جس نے قرآن کرمیم کی تقییر میں ایکی داسے سے پاکھ کہا ہے ایز کھکان دوزن میں بنا بیما جے ہے۔

﴿ 44 فِي عَلَىٰ مُعَلَّمُ إِنْ ضِينَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ وَشُولَ اللَّهِ مَلَيْتِهِ. مَنْ قَالَ في كِنابِ اللَّهِ

قرآن کریم اورحدیث شریف سے اثر لینا

أيات قرآنيه

ة ال تنصلي ﴿ وَاللَّهُ صَلَّوْ مَا أَلُولُ مَنِي الرَّسُولِ لَوَى أَقَبُهُوْ تَقَيْضَ مِن النَّافِعِ وَمُعَاعِزُهُوا مِن أَلْحَقْ ﴾ [١٠٠٠ -١٠٥]

الله تعالی نے اپنے اسٹر علی اللہ علیہ علم سے اسٹراٹ بایدا اللہ جب یا کا سامی المذاری کا ایکٹے جی زورس نے بناز میا ہو کی سینٹر آئے ہی کر کئے کے تاثر سے) ان کی آئیکس کی آئیکس کی آئیکس کے آئیکس کی آئی سے برتا دو دمجھتے جی ایس کی اجہ بیدہے کیا آزوں نے کئی کو کیانی لید ہے۔

ۇقىل ئىغاننى ﴿ وَاللَّهُ قُولَىٰ الْقُوْ آَلَ فَاسْتَمْعُوا لَهُ وْالْمَشْرُا لِعَالَكُمْ لُوا خَلُمُونَ ﴾ (لادرات 10 تا ي

المنتقان كالمثادب الدرمية أتاج علمات والمتكان فالرسلوادجي وواكد

رواد المراد والدريات الكلام في كتاب الله يلاعيها وفها ١٩٠٣.

برأيع فاشاب فقذ أخطأه

حضرت بندب یونی دوایت ہے کہ رسول انڈھلی اندعلیہ دسلم نے اور شاوفر مایا: جس نے قرآن کریم (کی تغییر) میں اپنی رائے سے پچھ کہا امر وہ خفیفت میں بھی بھی ہوت بھی اس نے تلقی کی۔

فعافدہ: مطلب بیرہ کہ جو تھی قرآن کریم کی تعیرا بی مقل اور رائے ہے کہ تاہے چرا تھا تادہ تھے بھی جوجائے تب بھی اس نے تعلق کی کیونکہ اس نے آس تھیر کے لئے شاھادیت کی طرف رجزع کیادورندی عفائے آسے کی طرف رجزع کیا۔ تمريرة كرياجات. (١٧٠)

وقَالُ تُعَالَى جِوْلَالُ فَانَ النَّعْنَيُّ فَا؟ تَسْطَلَيْ مِنْ لَنِيُّ وَشَيْ الْحَدِثِ لَكَ مِلْهُ والدين الله والدين

فلا تعالیٰ کارشاد ہے : ان دورک نے حضرت میں لفیج استانی میانا ارآب (علم مامل اگر نے نے سالنے) میر سے ماتھ رہنا جا ہے جی قوا آنا خوال رہے کہ آپ کی وات کے بار سے عمل مجھی تیس جب تک کرمس کے محقق علی شودی شادوں ۔

وَقَالَ لَعَلَى ﴿ هُوَاجِّلَ عِبْدِهِ الَّذِيْنَ مُسْتَعِمُوْنَ الْقَوْلِ لِيَّبِعُونَ أَحْسَلُنَا ۗ أَوْلِئُك الْقِيْنَ هُمَا هُمُ اللَّهُ وَأَوْلِنَكُ هُمُ أُولُوا الْأَيَّابِ فِي الْمِرْدِينَا مِنْ الرَّبِينَا عَلَيْنَ

مند اتعانی نے اپنے رمواں انٹیکٹے سے ارش فرایا: آپ میں سے ان بندول کو فوٹھر کی سناد میٹ اوال کلام الی کا کان کا کرنے تین مجرال کی مجھی ہا توں پر ٹمل کرتے ہیں ، بکن لوک چی کئن وافشاقت کی نے جامیعت دی ہے اور بھی مثل وہ سے جی ۔ (ایس)

وفَانَ لَعَالَى: ﴿ أَمَّا نُؤَلَ آخَمُنُنَ الْحَمَّنَ كِلَّا مُتَمَّانِهَا فَعَامِرَ مَعْشَعَرَامُهُ جُنُونَ الْفِلْنَ يَخْسُونَ رَبِّهُمْ * فَمُ تَلِيْنَ جُنُونُهُمْ وَفَلُونُهُمْ لَى دَكُوا مَذَبُهُ الزِرجِ،

حقائقا کی کا ارزارے : القائقا کی نے جو این فائم کئی آر آن کر کا کا ال فریارے موالم ایک کتاب ہے جس کے مضاعل ہا جو ایک وور سے سے معقد جلتے جی دائل کن و تی ہار ہار وجوائی گئی ہیں ، جو وک و ہے ، ب سے ڈوستے ہیں این کے بدن اس کا آب و میں کرے ہے اواجھے ہیں دکھران کے شم اور ان کے والے زم ہوکہ الفرقوان کی بادی کھرف سخوجہ و جاتے ہیں۔ الامرے

احاديث نبويه

عَوْمَ ﴾ - هَـنُ عَبْدَ عَهْ بَسَ مَسْمَوْهِ وَعَنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ بُنَى رَسُوْلُ عَهِ لَمُعَتَّمَ إِفُوْا عَـلَـنَى قَـلْتُكَ. اقْرَا عَنْبُلُك ، عَلَيْك الْوَلَ؟ قَالَ فَإِنْنَ أَحَدُ أَنَ الشَّفَعَةُ مِنْ عَيْبُون، فقرَأَتُ عَـنَاهُ مَوْرَةُ اللّهِسَاءُ خَفِّى بِلَفْكَ جَوْفَكِيفَ إذا جِنَنَا مِنْ كُلُّ أَمْوَ الْمِنْجُولِ وَجِنَّا بِلِكَ عَلَى قُولًا ﴾ ضَهَنَدُ بِهِ قَالَ الْمُسَكِّ، فاذًا عَلَاهُ مَدُوفَان.

رواه فللعاري مات فكنش إنه مساجع كُلُ مَدَّ سِنهِ . ﴿ وَأَرْمَرُهُ وَالْمُعْمِدُ مِنْ وَأَرْمَرُهُ * ١

﴿ وَانَا بِهُ اللَّهِ مَا أَبِي هُونِوهُ وَصَي اللَّهَ عَنْهُ مَلَكُمْ بِهِ النَّبِيلُ مَثَلِهُ فَالْ: هَا فَضَى اللَّهَ الْآمَةِ فِي السَّسَمَاءِ صَوِيتِ الْمُعَامُ لَكُمْ بِاحْتِيجِهِا خَطْعَالُ لِفُؤَلِهِ كَانَهُ سَلْبِسَلَهُ عَلَى حُفُوانِ فَإِذْ فَرَعَ عَلْ قُلُوْ بِهِهِ فَافَادُ مَامَا قَالَ رَبُّكُمْ الْمُعَلِّي الْمُعَلِّي فِي الْقَلِي الكَّمُونُ .

والعاشخاريء بحدقال الله تعميز والاشمو الشندعة مسعاتها تمراجي لهة الإرتدارق المازي

استرت الإمرار وخفيه و بيت كرت من كرد من الله عَلَيْتُهُ فَيْ الْمُوالِيَّ مِنْ الْمُعَلِّقُ اللهُ عَلَيْتُهُ اللهُ عَلَيْتُهُ فَيْ الْمُوالِيَّ مِن الْمِب اللهُ اللهُ عَلَيْكُ مِن الإمب اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

قَلْبِهِ مُنْقَالُ خَبْيَةِ مِنْ كِنْمُ اللَّهِ كَيْنَةَ اللَّهُ إِلَّا خَبِيهِ فَي النَّارِ

رواله مهداو مقرضي في الكنو ووجالمرامان الصحيم المحسم الروائد الأمحدا

حضرت باسلسری حید الرحمی میداند من عمار در اعترت میداند من عمار در اعترت میداند می میداند مین بات کرت در بند چراعشرت ایداند مین عمر در نظامی چید کند اور حضرت نمید مشدان تور با قاب دول روح این عمر بینجیست فرایا ایر میدا حید بیش معترت عمید امتدان نمر و بش امتدان ایمی بدار میسی کرانیوس می در میال در میسی امتد عند با نامی میداد امتدان نمر و بش امتدان می امتدان ایمی بدار عمر جی کرانیوس می در میال در میسی امتد عند با نامی کرد ارت افراد ایر ایر ایران امتدان می امتدان ایران ایران امتدان ا



ذكر

الله تعالیٰ کے اور مر میں اللہ تعالیٰ کے دھیان کے ساتھ مشخول ہوتا مینیٰ اللہ رہالعزے میرے سامنے میں اوروہ مجھود کھیرے میں۔

قرآن كريم كيفضاكل

آيات قرآنيه

قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿ يُعَلِّهُمَا الشَّامَ فَلَاجَاءَ تَكُمْ مَوْجِطُهُ مِنْ وَالْكُمْ وَشِفَاءُ لَسَا فَى الصَّفَوْرِ لا وَخَدَى وَرْحَمَهُ لِمُنْمُواْ مِنْيُنَ ۖ قُلُ بِضَعَى اللهِ وَبِرْحَمْتِهِ أَمِدَ الكَ المِنْهُ عَزَامًا عَمْ خَيْرٌ بِمُعَالِمَعْمَعُونَ ﴾

ا فشاتھا لی کا رہے ہے او کو اتنہا ہے ہاں جمہارے رہ کی طرف سے ایک ایک کہا ہے۔ آگ ہے جوہر اسرائیجنٹ اور داول کی بیاری کے لئے شفا ہے اور (ایفھ کا مکر نے والوں کے سے اس آر آبی میں کارونرائی اور (عمل کرنے والے) مؤمنین کے لئے ذریعے دائی ہے ہے۔ ایسے کے کہاں کو اللہ تعالٰ کے اس فضل وہر ہائی کھئی قرآئیں کے اقراف نے پڑی ٹی والے جسے سے (40)

قرآن الرونات بررجها بمرب شركوه وح كرد بي إن-

رَقَالُ فَعَالَى: ﴿ قُلْ تَرْلَقُوْرَ عَ الشَّلْسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِنَكِتَ الَّذِيْنَ اعْتُوا رَفَدَى والحل: ١٠١٠ وَالحل: ١٠١٠ والحل: ١٠١٠

الندانيانى في اين رسول عَنَيْنَ عن ارشاد فرمايا: آب فرماد مين كر بالاشيداس قرآن كو روح الشدس يعنى جرئيل منظيان آب كرب كي طرف سے لائے بين تأكر بيقرآن، ايمان والوں كرا بمان كومضوط كرے، اور يقرآن قرما تبرداددال كر لئے جاميت اور خ فبرى ہے... (مل)

وْقَالَ ثَنَائِي ﴿ وَنُنزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا لَمُوْ شِفَاءٌ وُرْحَمَةٌ لِنُمُوْمِينِنَ﴾

[مني لبرائيان: ٨٢]

۔ انتہ تعالیٰ کا ادشاد ہے : پر قرآن جوہم ناز ل فرمار ہے جی مید مشاقول کے لئے شفا اور رصت ہے۔

وْقَالَ نَعَالَى هَوْ قُلُ مَا أَرْجِي إِلَيْكَ مِنْ الْكِتْبِ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿

الله تعالى نے اپنے رسول ﷺ سے ارشاد فرمایا: جو کتاب آپ پر اتاری گی ہے اس کی ا الاوت کیا کیجی ۔ (محبوب)

ۇقىال ئىغانى ﴿ بِنَ الْبَيْنَ يَغُلُونَ كِنْبَ اللَّهِ وَاقَامُوا الصَّالُوةَ وَالْفَقُوا مِمَّا رَزَقْهُمُ مِرًّا وُغَلَايِنَهُ مُرُجُونَ تَجَازَةً لَنَّ شُؤَوْ ﴾

الشراتوالي كاارشادے: عوادگ قر آن كريم كى تقامت كرتے رہے إير اور نمازكى با بندى كرتے ہيں دورجو يكو آم نے ان كو دياہ الى شى سے چشدہ اور علائي كي كرتے ہيں وہ چھية اكر تباريد كى اميد لكائے ہوئے ہيں جس كو كمى نقصال تكنينے والمائيس لينى ان كو ان كے اعلى كا بروثواب بورا بورا و راجائے كار

وَقَالَ ثَمَانِي: ﴿ فَلاَ أَفْسِمَ مِمْوَاتِعِ النَّجُومِ: وَ إِنْهُ لَقَسْمَ أَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمَ: إِنَّه لَقُرْآنَ كُولِمْ: فِي كِنْبِ تَمَكَّمُونِ * قَا يَسَمَّهُ إِلَّا الْمُعَلِّمُونَ: مَسْرِيلٌ مِنْ وَبَ [YA YOURT'S"]

الْعَلْمِينَ مِنْ أَفْهِهَا الْمُحَدِيثِ أَنَّتُمْ مُدْعِنُونَ ﴾

الله تعالی کا ارشاد ہے: بھی ستاروں کے غروب ہونے اور چھینے کی تم کھا تا ہوں اور اگر تم محموق پیشم بہت بڑی تم ہے۔ تم اس پر کھا تا ہوں کہ بیر آن بڑی شان والا ہے جو لوج محفوظ بھی درج ہے۔ اس لوج محفوظ و پاک فرشق کے علاء دار کوئی ہاتھ قیمی و کاسکنا۔ بیر آن ارب احالین کی جانب سے بھیج کیا ہے تو کیاتم اس کلام کو سرسری بست بھیج دو۔ (داف

رِقَالَ تَعَالَى ﴿ تَوْ الزِّكَ عَلَمَا النَّمُوا آنَ عَلَى جَبَلِ لَوْ النِّنَةُ تَحَامِمُنا فَتَصَافِقُونَا فِن خَشَيّةِ اللّهُ ﴾ - اللّه ﴾

الله تعالى كادراً وب (قرآن رئم) في عقب كي وج ب اين شان رئمنا به كه) أرجم اي قرآن كوكي بياز برناز كرك (اوربيازي شهره محديون) قرآب س بياز كود يجع كدو الذهال كوف بيدر جانا اوربيان جانا۔

احاديث نبويه

﴿58﴾ عَنْ أَبِيلَ سَجِنَةِ رَضِينَ الصَّعَنَةُ قَالَ قَالَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ عَلَاكُ }. يَقُولُ الرَّبُّ فَعَارَكُ وَتَعَالَى: مَنْ شَعْلَهُ الْغَرَالَ عَنْ وَكُورَى، وَمَسْأَلِينَ اَعَطَيْتُهُ أَفْصَلُ مَا أَعْطِقَ السَّائِلِينَ وَفَصَّلَ كَلَامِ اللهِ عَنْي سَعِمِ الكَفَامِ كَشَعْنِ الشِّعْلِي غَلْقِهِ.

ووالعاشر مذي وقال إصابا حديث حسن عربهم باب اعدائق ا فرآن مواسا ١٩٦٦.

حضزت الوسعيد وفی و قرمات مين كدر مول الله هیكافی نه بعد سب قدى بيان فرمانی: الله تعانی كابر فرمان ب: جس فخص كوفر آن شریف کی مشفولی کی وجہ سے ذکر کرسے اور دند كيل ما تھے کی فرمست آميں ملتی ، عمل اس كورمائي ما تقف والوں سے زيادہ مطا كرتا ہوں۔ اور الله تعالیٰ سے كام كوس رہے كام ول پرائى ہی فغیلت ہے جسے اورانشا تعالیٰ توقا وظارق پرفغیلت ہے۔ (زيل)

﴿59﴾ عَنْ أَبِي ذَرِّ الْعِفَادِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَانَ وَسُولُ الْفَرْأَتُيْنَ؟؛ إلْكُمْ لَا تَوْجِعُونَ

إلَى اللهِ مِشْيَعِ الْفُصَّلُ مِمَّا خَرْجَ مِنْهُ يَعْنِي الْفُرْآنَ.

ارواه الحاكم وقال هدا حديث صحيح الاستادالم بخرحاه ووقاله الذعمي الإعاداد

حطرت الاقد طفاری عظیمت دوایت کرتے ہیں کدرسول القصلی الشطیدوسم نے ارشاد قرویا: تم لوگ الشقائ کا تر ب اس بیزے سے بڑھ کر کی اور چیز سے ماصل ٹیس کر سکتے جوفوداللہ العان سے نکلی ہے میں قرآن کر ہے۔

﴿ 60﴾ عَمَّ جَابِرٍ وَحِنَى اللهُ عَنْهُ عَنْ اللَّبِي اللَّبِي اللَّهِ قَالَ: الْقُرْآنُ مُضَفَّعٌ وَمَاحِلَ مُصَدَّقً عَنْ جَعَلَهُ أَمَامَهُ فَادَهُ إِلَى الْمُجَمَّةِ وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْقَ ظَهْرِهِ صَافَةً إِلَى النَّارِ:

رواه امن مُلَّان والسارة جيدع الأ١٣٩٤

حشرت جابر عظف سے روایت ہے کہ ٹی کریا بھٹائٹ نے ارشاد فرمایا: قرآن کریا ایکی شفا محت کرنے والا ہے جس کی شفاصت تحول کی گئی اور ایدا جگڑا کرنے والا ہے کہ اس کا چھڑا شلیم کرلیا کیا چوشن اس کو اسپیٹا آگ و کے لیٹی اس پر کمل کرے اس کو یہ جنت جس پیٹھا ویتا ہے۔ اور جواس کو چٹے چھے ڈال و سے لیٹن اس پڑکس نے کرے اس کو یہ جنم میں گراو بتا ہے۔

(ائن فإن)

فسلف : " قرآن کریم ایدا جگزا کرنے والا ہے کہ اُس کا جھڑا سنام کریا گیا اُس کا مطلب ہیں کے پڑھنے اور اُس پر مگل کرنے والوں کے لئے ورجات کے بڑھانے میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں بھڑتا ہے اور وس کے تی میں الربروائی کرنے والوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ میرائی کیون فیل اواکیا۔

﴿ 61 ﴾ عَنْ عَلَمْ اللَّهِ فِي مُعَمِرُورُضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ وَسُولُ اللَّهِ مَنْظُ قَالَ: الشِيامُ وَالقُرْآنُ يَضَّفُهُ إِن لِلْغَلِدِ يُوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ الصِّيامُ، أَنَّ رَبِّ مَنْفُتُهُ الطَّعَامُورُ الصُّهُوةُ مُشَقِّعِينَ فِيْهِ، وَتَقُولُ القُولُ الْفُواْنُ: مَنْفَئِهُ النُومُ بِاللَّيلِ فَشَيْفِينَيْ فِيْهِ، قُالٍ. فَيَشَفَعُهِنَ قَدُ.

رواه احمد وانظراني في الكبر ورجال الطراني، سال المسميع، مجمع الروايد ١٩٩٠٠

معترت میدانشدین محرور می انشر تبدا سے دوارت ہے کہ رسول انگ میں گئے نے اور شاوٹر بالیا: روزہ اور قرآن کر کم وفول قیامت کے دن بندہ کے لئے شفامت کریں گے۔ روزہ عرض کر ہے گا: اے بیرے دب ایمی نے اس کو کھانے اور نفسانی خواہش پوری کرتے ہے دو کے دکھا میری شفاعت اس کے بارے بیل کچول فرمائے۔ قرآن کریم کیچگا: بیل نے اسے داے کیسونے سے روکا (کہ بیرداے کونوافل بیری میری ان دے کرنا تھا) میری شفاعت اس کے بارے میں قبول فرمائے۔ چنانچے دونوں اس کے لئے سفارش کریں گے۔

﴿62﴾ فِيهِ ﴿ عَنْ فَدَهُرْ وَضِنَى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيُّ فَاللَّهِ فَاللَّهِ اللَّهُ بِعَلْمَا الْمُكَنَّابِ الْمُؤَامَّا وواد مسلم، باب الخرقيّ.

حضرت مر طبطند قرمات ہیں کہ رسول اللہ میکھیٹا نے ارشاد فر مایانا اللہ تعالی اس قرآن شریف کی وجہ ہے جہتے ہے لوگوں کے مرجہ کو بلند فرماتے ہیں اور بہت سول کے مرجہ کو گھٹا ہے جہد یعنی جولوگ اس برجس کرتے اللہ تعالی ان کو میادا قرت ہیں مزمت مطافر دنتے ہیں۔ اور جولوگ اس برخمل میں کرتے اللہ تعالی ان کو فیکل کرتے ہیں۔

﴿63﴾ عَنْ أَمِن ذَوْ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رُسُولَ اللّهِ مَثَنِّكٌ رَلَابِينَ ذَنِّ : عَلَيْك بِبلازةِ الْفَرْآنِ، وَذِكْرِ الْغَرْعَرِ وَمِنْ اللّهُ فِنْكُو لَكَ لِي النّسْمَاءِ، وَ قَوْرٌ لَكَ فِي الْارْحِيـ ـ

روهو حزمان الجديث) رواد البيهقي في شعب الايمار ٢٤٧/٥

عطرت زاد فرر مفتضارہ ایت کرتے ہیں کہ رسول انڈسکی انڈ علیہ وکم نے جمعے سے ادشاہ فر بایا: قر آن کر یم کی خادمت ادر انڈسٹانی کے ذکر کا اجتمام کیا کرد، اس کمل سے آسوتوں میں تمہاراد کر بھادر میکل ذہیں جس تمہارے لئے جدایت کا فرد بدگا۔

﴿ 160 ﴾ عَمَن الذِن مُحَمَّرُ وَضِيَ اللهُ عَلَهُمَا عَنِ الدِّي يَنْتُكُ قَال: لَا حَسَدُ إِلَّا فِي الْفَلْمِن رَجُلُ النّمَاةُ اللهُ الشَّالُطُورِ الذِن فَهُوْ يَقُومُ بِهِ آنَاهُ اللَّيْلِ وَآنَاهُ النَّهَاوِ وَ وَجُلَ آفَاهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ وَالمُصَالِمِ اللَّهُ اللّ

حضرت عمداللہ بن عمر رضی دللہ عنہا ہے روایت ہے کہ ٹنی کرتم علکے نے ارشاد قربایا: دواق مخصول پر رشک کرنا چاہیے۔ ایک وہ جم کوانلہ تعالی نے قرآن شریف عطا کیا ہوا دروہ دن رات اس کی علاوت میں مشخول رہتا ہوں وہراوہ جم کوانلہ تعالی نے بال عطاقر مایا ہواوروہ دن رات اس کوفریق کرتا ہو۔ (منع) ﴿ 63﴾ عَنْ أَمِنَى مُوْمَى الْاَشْقَرِيْ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الْهُوَلَّئِيَّةَ: مَثَلُ الْهُوْمِينَ الْمَنَى يَقْرَأُ الْفُرْآنَ مَثَلُ اللّا مُرَجِّقِ، وِيَمَعَهَا طَيْبُ وَ طَعْمُهَا طَيْبُ، وَ عَثَلَ الْمُو يَقْرَاهُ لَقَوْ آنَ مَثَلُ الشَّهُوْتِ. لَا وَلِمَعَ لَهَا وَطَعْمُهَا خَلُوّ، وَمَثَلُ الْمُمَافِقِ الْمِين الرَّيْحَالَةِ، وِيُحْهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرَّ، وَخَلُ الْمُمَافِقِ الَّذِي لَا يَقْوَالُهُ لَقُرْآنَ كَمُعْلِلهَ، الرَّامُ عَلَيْهِ وَيُحْتَمَا طَيْبٌ وَطَعْمُهَا مُرَّ، وَخَلُ الْمُمَافِقِ الَّذِي لَا يَقُولُوا لَقُوْرَانَ كَمُعْلِلْهُ، وواد مسلم، مان نصيف الشرار، . . في سراء مسلم، مان نصيف الشرار، . . في ١٨٨٠

حضرت الاموی اشعری منطقه روایت کرتے ہیں کے رسول اللہ عَلَیْ نے ارشاد قرابان جو مؤسمی قرآن شریف پڑھتا ہے اس کی مثال چکوڑے کی طرح ہے جس کی خوشیو مجی ایسی ہوتی ہوتی ہے اور مزود می افذیذ اور جوموسمی قرآن کر مج نہیں پڑھتا اس کی مثال مجود کی طرح ہے جس کی خوشیو تو نہیں کین والکٹر ہنما ہے۔ اور جومنافق قرآن شریف پڑھنا ہے اس کی مثال خوشیودار بھول کی ت ہے کر خوشیو ایجی اور مزوکز وا۔ اور جومنافق قرآن شریف پیس پڑھتا ہی کی مثال الدارت کی مثال الدارت کی طراح کے کھوٹی پڑھتا ہی کی مثال

ارد الله المعاملة على المراكن خربوزه في شغل كاليك يكل بجود يكية من خواصورت اورد الكة من بهاية يحمونا ب

﴿66 ﴾ عَنْ غَدَياهُمْ فِي مُسْعَوْدِ وَضِيَى اللّهُ عَنْهُ يَقُولُ. فَالْ وَمُوْلُ اللّهِ لَنَّئِسُ مَنْ فَرَاحَوْلُمَا مِنْ كِمَابِ اللّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَهُ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ الشَّافِهَا لَا أَقُولُ اللّهِ حَرْفَ وَلَكِلَ اللّهَ حَرْفَ وَ لَاجَ حَرْفَ وَمِنْهُ حَرْفَ .

رواه الدرمدي، وخال، هذا معليت منس صبحيح عربيب، باب ملاحلة في من قرأ عرفًا. . . رفع - ٢٩٦

حفرت عبداللہ بن مسعود پیشندہ ایت کرتے ہیں کہ رسول القیسلی اللہ علیہ دیم نے ارشاد فرمایا: پیچھی قرآن کریم کا ایک حرف پڑھیے اس کے لئے ایک حرف کے برددایک نگی ہے۔ اود ایک شکل کا اجردی نگل کے برابر لمائر ہے۔ جس پنیس کہنا کہ ماددالم ایک حرف ہے بکسالف ایک حرف الام ایک حرف ادر میم ایک حرف ہے بینی بیٹی میٹین حروف ہوئے اس پڑھی نیکیاں ملیس گی۔ (شدن)

﴿67﴾ ﴿ عَنْ مَنِي فَسَرِيْسُ وَرَحْسَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالَ رَسُولُ اللَّهِ مُنْتُخَّةٍ: تَعَلَمُوا القُوّانَ، فَاقَرْهُ وَهُ فَإِنْ مُثَلَ الْقُرْآنِ بَنِنْ تَعَلَّمُهُ فَقَرْالاً وَقَامَ بِهِ كَمَاعِ جِرَابٍ مَحْشُورٍ بسنتُكَ يَفُوْ خَ رِلِمُحَدَّ فِينَ كُلِّ مَكَانٍ، وَمَعَلَ مِنْ تَعَشَّمُ فَيُؤَقَّقُ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمِعْلِي جَزَابِ اوْكِي غنى مشك.

رواه فارمان والان العااجه بك تعديره بالمعاجاء في سورة التقرة وقمه فلكرسي مرقب ١٩٨٧.

منفرت او ہر پر وفظ عفر مائے ہیں کہ رسول اند ملکتے ہے ارشاد فر میا: قر آن شریف بیکھو غیراس کو بڑھوہ اس کئے کہ دوشخص قر بین شریف سیکھتا ہے اور پز حتاہے اور آنچہ میں اس کو پز هتا ریتا ہے اس کی مثال اس محل تھیل کی ہے ہو منطق سے بحری والی ہو کہاس کی فرشیو تمام مکان میں جدوسوجا ہے ہے اور جس شخص نے قرآن کر بھم سیکھا بھر باوجوداس کے کو قرآن کر یم آس کے بیٹے میں ہے وہ سوجا ہے ہے لینی اس کو تبدیر میں تیں پڑھتا اس کی مثال ہی منتقلہ کی تھیل کی طوری ہے جس کا عند بدرکرد یا تمیا ہوں۔

ڝٚافشہ : قرآن کریم کی حال مشکل کی ہے اور حافظ کا سیدان جیلی کی طرح ہے جس میں مشک ہو البتہ قرآن کریم کی علاوت کرنے دالہ حافظ ہی سنجنگ کی ت<mark>عملی کی خرج ہے جس کا مند</mark> کھلا ہو۔ اور علاوت نہ کرنے اللامشک کی بدھیلی کی طرح ہے۔

﴿68﴾ عَنْ جَمْرانَ ثَنِ حَصَبُنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَمَا قُلَ سَجِفْتُ رَسُوُلُ اللَّهِ لَيْكُ يَقُولُ: مَنْ قَرْ الْقُوْرَانَ فَلْيَسْالِ اللَّهِ بِهِ فَانَّهُ صَبِحِيْءً اقْرَامَ يَقْرَقُونَ الْقُورَانَ يَسْالُونِ بِهِ النَّامَلِ.

والألفزائاي وفال أودا حلب حسوا بالدمو وأفحة أوطيسال الأفاء وويا 1958

معزت عمران ہی صفین رضی افتہ عنہا کہ است بین کدیں نے رسول افتہ منی اللہ علیہ الملم کو بیارشاوش ات ہوئے سنا : جو تھی قر آن مجد پر ھے اسے قر آن کے ذریعیا نہ آن کی ہے ہی سوال کرنا چاہیے انتقریب ایسے لوگ آگیں گئے جو قر ابن مجید پر حیس گے اور سی کے ذریعیا کوئیں ہے سوال کریں گے۔

﴿ ﴿ وَهِ ﴾ عَنْ ابِي سَعِيْدِ الْحَدْرِي رَضِي اللّهُ عَلّمَ أَنْ أَسْنِيدَ بْنَ حُصَيْرٍ ، بَلْسُمَا هُو ، اللّهُ ، يَقْرَأُ .
 في مرتبه ، وفي جانك قوسله ، فقرأ ، ثَمْ جَالَتْ أَخْرِى ، فقرا ، ثَمْ جَالَتْ أَيْسَة ، فإن أَسْبَة :
 في حَدْبَاتُ انْ نَطَا لِحَيْنَ ، فقمَتْ إليهم ، فإذا مِنْ التَّقَلُة فَوْق رَأْسِيّ ، فيها أَلْمَالَ السُمْ جَالَعَ عَلَى وَسُول اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ وَسُول اللّهُ مَا أَوْلَهُ ، فا وَإِلَى فَلَمُونَتُ عَلَى وَسُولِ الْعُرَاتُ عَلَى اللّهُ مَا أَوْلِهُ ، فاللّهُ اللهُ مَا أَوْلَهُ ، فَا وَاللّهُ ، فَلَمْ وَاللّهُ عَلَى وَسُولُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

الله بَيْسُهُ إِلَى النَّاوِحَةَ مِنْ جَوْفِ النَّيْلِ أَقُواْ مِنْ جِرْيَدِى، إذَ جَالَتْ فَرْمِي، فَضَلَ وَضُولُ اللهِ مُنْفَقِيرٍ إَفَوادُ مَن خَصْبُرِا فَالَدَ فَقَرَأَتُ اللّهُ جَالَتْ أَيْضًا، فَقَالَ وَشُولُ اللهِ مَنْجُهُ إ خُسَمِيْدِ إِفَالَ: فِهَرَ مَنْ فَوْ جَالَتْ أَيْضًا. فَقَالَ وَشُولُ اللهِ مَنْجُهُ إِفَرَا ابْنَ خَصَيْرٍ ا فَالَ: عَالْمُسَرِّحِ، فَوْ حَتْ فِي الْمَحْقِ قَرِبًا مِنْهَا، خَبْبُتُ مِنْ فَطَافَهُ فَوْ أَيْتُ مَثْلُ الطَّلَةِ، فِلها أَعْالُ وَمُولُ اللهِ مَنْفَعَ اللّهُ الطَّلَةِ، فِلها أَعْالُ وَمُولُ اللهِ مَنْفَعَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ أَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ

رواه مسمه فات بول مسكيه لفراءه فعرانيه رفع ١٨٥٩

العفرات الإسعيد فدرى فالطاء فرمات بين كدهفرت اسيد بن تفير بالطفاع بينا أراب بين ا يك والت قرآن جيد واحدب تصداعا لك ان كي محول الجعلن كي رانبول في اوريزهاوه نُعوز ی ادر ا<u>نطق کی روه یا منتقر س</u>یه کموز کی چرا ک<mark>مل «حفرت ایس مینیکنفر مات میں مجمد</mark> خفره ودا کر گھرزی کیل میرے نے مجی کو (جوہ ٹی آریب تما) مجل شرفا سے داس کے جی گھوزی کے قریب جا کر کھز ا ہو کیا تو کیا و یکتا ہوں کہ ہے ہے ہے اوپر بادل کی طری کوئی پیز ہے جس میں تیما آوں کی طرب کرکھ چیزیں روٹن میں بھروہ ہادل کی طرح کی چیز فضا میں بھٹی ج**گی** تئے بیمان أتب كامير كي نظرول سنة الجهل وهجُ إله عمرات كورسول المدِّسلي : مُذه عليه وسلم كي خدمت عن حاضر ہوا اور عرض کیا: اللہ کے رمول امیں گذشتہ مات اپنے باڑے میں قر آن بڑھ ، باتھا: میا کہ جمری محموزي وجلنے كى رسول الله عَنْظِهُ في ارشاونر ، يا الن الميرا يا هن ديتر ـ انبول _ وَعِنْ أيا ا على براحتان باره كلا وي مجر المحلي برسول الشعن الشعلية وللم في ارشاد فرياية المناهفين معتبر رہے۔ انہوں نے عرض کیا: میں بڑ منار ہا پکرتھی وہا کھٹی رہی۔ آپ نے ارشاوقر مایا: این تخیر! دٍ هِ مِن اللهِ اللهِ اللهِ عَمِلَ مِن عَدَارِ عِلَى مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ ع تقاجيجے بەخلىرە بوا كەتھوۋى ئىرى يىڭى ئوچىل نەۋالىي تۆكىياد كېنادون كەمادال كىالمراخ كوئى چۈ جيدس عن چرخول کامرے ککھ جي اين دوش اين آب ان ان مان آخی بلي گئ بيال تشد ک م ری نفروں سے اوجمل ہوگئا۔ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فردیا: دوفر مجت تے تمہارہ قرآن منظفاً من تصارّرتم مي مك يزعندر بينة قاوراؤك كل ان كوركير بلينة ووفر شفة ان سد اسل ھےنہ جے۔ والعصوة والمستغيرة فالمرارفين والاعا

المفرد الا حيد فدرى وفائد فرات بين كدي القرام بالدين كي اليد الما من المنظرة الا حيد الما من المنظرة الا حيد فدرى وفائد فرات الله المنظرة الم

مانداروں ہے آ دھے دن پہلے جنت میں واخل ہوگے۔ یہ آ دھادن پر کی سیسال کا ہوگا۔ (وردائد)

فساندہ: حضرت ابن عید خدری ہیں تھا کہ چھانے اور ہاتی او کو اس کو نہ ہیائے کی وجہ شایع میروٹی کدرات کا اندھیرا تھا اور حضرت ابو معید خدر کی پیٹھائے چھ کند آپ سے قریب تھے اس لئے قیم سلی اللہ علیہ و تم نے اس کو بچھائے الیا۔

حضرت سعد بین ابی و تناص پینینشد قریاتے ہیں کہ بیس نے رسول انڈھیلی انڈھیل وہ مام کو یہ ارشاد قریاتے ہوئے سنانہ قرآن کر یم فکر و بیدائر اوی (پیدائر نے) کے لئے نازل ہوا ہے۔ جب تم است پڑھوقو رویا کرو واکر روتا ندآ ہے تو روئے والوں جسی شکل بنالو۔ دور قرآن تر بینے کو اچھی آواز سے پڑھوکیونکہ چوشش ایسے آچی آواز ہے نہ پڑھے وہ ہم جمار سے ٹیس ہے لیتی ہماری کائی اتبار تاکر کے والوں بیس سے ٹیس ہے۔

خاندہ: علاءے البردایت کو درے کی بیٹی کھے جی کہ وقت کر آن کر ہے۔ کی برکت نے کو کوں مے مستفیٰ نہ دووہ ہم میں ہے تیں ہے۔

﴿72﴾ عَنْ أَبِي هَوْيَوْهُ رَحِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ: مَاأَوْنَ اللَّهُ لِغَيْءِ ما الإذابِينِ خَسْنِ الصَّوْتِ يَعْضَى بِالْقُرْآنِ.

ووادمينكم بالها استحيات تحيين الصوب بالقرآن وفيده ٢٨٥٥

معترت الا ہر بروہ ﷺ روایت کرتے ہیں کے رسول اللہ مانگٹے نے ارشاد قربایا: اللہ تعالیٰ اکناکی کی طرف قربہ نیش افربائے جتنا کہ اس نبی کی آ واز کو کا جدے بنتے ہیں جوقر آن کریم فوش الحافی سے پڑھتا ہے۔

﴿73﴾ عَنِ الْبُوَاءِ رَضِي اللَّهُ عَنْدُ قَالَ. قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ نَصَّةً : رَبُنُوا الْقُرْآنَ بِاصْوَابِكُمْ وَإِنْ الضَّوَاتُ الْحَسَنَ يَوْلِهُ الْقُرْآنَ حَسْلًا. اور تغیر تفع کر پا در به بید کونو دنیا ش شهر تغیر کر پاها کرتا قدر این تیم استام وای بوگا جیان تیم ی آخری آیت کی علومت تنم بورگیا۔ (زیزی)

خاف ہ: صاحب قرآن ہے وظافر آن کے کا متاست تا اوت کرنے والدیا قرآن کریم برقر ہرے مناتھ عمل کرنے ولما مرد ہے:

﴿٣٦ ﴾ عَنْ عَائِمُهِ وَضِيَ اللهُ عَلَهَا قَالْتَ إِلَىٰ رَسُولُ اللهُ سَبَّتُ الْمَاعِمُ بِالْقُرْ آنِ لَمَعُ المُشْعُرةِ الْكِرَامِ الْمُورِةِ، والَّذِي يَقُراهُ الْقُرْ ان وَ يَتَعَلَّمُ بِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقَ لَهُ الْجَرَانِ ورام سلم العراق والذي يقر ١٩٠٦ ما العراق العراق العراق والذي يتعرب عن المعرب العراق والذي يتعرب عن عرب ١٩٠٦ م

معفرت عائش دش الله منهار وایت کرتی بی کدرسل الله عَلَیْ نے ارش وفر یا الله وقط قرآن جسے یا بھی خوب بر اور پڑھتا بھی امپھا ہواس کا حشر قیامت میں ال مُوز وَق بائبردار فرشوں کے ماتھ اوگا جوقرآن شریف کو وخ محفوظ سے تقل کرنے والے بیں ، اور جو محمل قرآن انتر فیسے کوانک انگ کر پڑھت ہے اور اس میں شنست افحا تا ہے اس کے لئے ووجرا اج ت ۔

فافده : الكفوال من مراده و ما فظر من شرق أن ثريف مجى الرزايان و ويكن و ويا أن الرف المحتمد ويكن و ويا أن الرف المحتمد ويكن و ويا أن المرف المحتمد ويكن و ويا أن المرف المحتمد ويا أن المرف المحتمد ويا أن المرف المحتمد ويا أن المحتمد ويا المحتمد

و در مي حوفه من القرآن کا بيت الحرب، رايم ۱۳۵۸ -

معترت الاور برود ہا ہ سارہ ایت ہے کہ کی کریم منگ نے ارشار فرمایا: صاحب قرآن قیامت کے دن (اللہ تعالی کے دربارش) آئے گا قرآ آن شریف اللہ تو کی ہے وش کرے کا جائیں مے جن کی قیست د نادائیس لگاستے۔ دالد ہن کیس مے : جمیں یہ بوڑے کس وجست بہنائے سے جیں؟ ان سے کہا جائے گا: تمہارے سے کر آ ان داند کرنے کی وج سے۔ پھر صاحب تر آن سے کہاجائے گا: قر آن پڑھتا جا اور بنت کے درجوں اور بالا خانوں پر پڑھت جا۔ چنائی جب تک و قرآ آن پڑھتا رہے گا جائے روائی سے پڑھے جا ہے شرقر کر پڑھے وہ (جنت کے درجوں اور بلا خانوں پر) جزھتا ہائے گا۔

فافده : قرآن كريم كاكتوري في وجد ونك بدل وحدة أوى في عمل من قرآن والمساح من النقائة ورهيفت بدخود قرآن والمساكا أيك فتشد بك س غرائق فوقر أن كريم كالنادت اوردن عمراس كادكام برهمل كريمائية آب وكرور بناليز قفا (ابان الله) هو 80 به غذ أنس زجيل الشفائة فال: قال رُسُولُ الشِّنَائِيَّةِ: إِنْ فِيهَ الْمُلِينَ مِنَ النَّهِي فَالُوا: غي خير بنوشول الله؛ فالل: الفرا القرآن خير الفل الشِّر في خاصة فد

- والوالحاكم، وقال العجوز ووي س كلالة لوحه عن السر هذه العودها الله ٥٥

حفرت النس ﷺ ودایت کرتے ہیں کے رمول الله عظیم نے ارشار قربایا اللہ تعالیٰ کے سلتے بعض اُوگ ایسے ہیں جیسے کسی کے گھر کے قاص اوگ ہوستے ہیں۔ محاجہ ﷺ نے موشی کیا: وہ کون لوگ ہیں؟ ارشا وفر ہایا: قرآن انٹریف والے کے وہ اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔ (مندرک عالم)

﴿81﴾ عَنِ البِّنِ عَبْاسِ رَضَى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالْ رَسُولُ اللَّهِ كُنْتُمَّ : إِنَّ الَّذِي لَلسَ خَوْلِهِ شَيْءً مِنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْمُحْرِبِ.

رواه الترمينيوقال: هذه حديث حسن صحيح، بأب او الدي ليس في حويه شين ١٩٩٢ (١٩٩٢

حضرت این عباس رضی الشاخیما روایت کرتے ہیں کدر سول اللہ تفظیف نے ارشا وفر مایا: جمع شخص کے ول میں قر آن کرنم کا کوئی حدید می تحفوظ تیس و دوسران گھر کی طرح ہے مینی ہیسے مکان کی رونق وآباد کی دہشے والے ہے ہے ایسے ہی انسان کے دل کی رونق وآباد کی قر آن کرنم کو یا در کھنے ہے ہے۔

﴿82﴾ ﴿ عَنْ سَمَدِ بْنِ عُبَادَةَ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رُسُولُ اللَّهِ مُثَنِّحُ: مَا مِن المُرى و

حفرت الجودردا وحفظہ سے روایت ہے کہ ٹی کریم میں گئے نے ارشاوفر ایا: جس نے سورہ کیف کی شروع کی دس آبیات یاوکر نیس وہ دہال کے نقشے سے محفوظ ہو کیا۔ اور ایک روایت میں سورہ کیف کی جنری دس آبیوں کے یاد کرنے کا ذکر ہے۔

﴿86﴾ حَمَنْ لَمُؤَمِّدُنَ وَضِينَ اللَّهُ عَنْمُهُ عَنِ اللَّبِيِّ لِمُثَنِّجُ قَالَ: مَنْ قَرَاً الْفَشْرَ الآوَا جِزَ مِنَ مُؤَرَّةِ الْكُفِّفِ فَإِنَّا يَعِضْمَةً لَهُ مِنَ الذِّجُالِ.

رواه النسائي في عمل تلبوم واللية، رقوره ٢٥ قال المحقر بعال الاستاد رحاله ثقات

حضرت فوہان حقیقہ سے روایت ہے کہ نجا کریم حقیقی نے ارشاد فر ایا: جو نفس مورہ کیف کی آخری دس آئیش پڑھ لے تو میر پڑھ مااس کے نئے و جال کے فقے سے بھا کا وگا۔

(قمل أندم والغيلة)

﴿87﴾ ﴾ عَنْ عَلِمِيَ رَجِسَى اللهُ عَنْمُهُ مَرْقُوْعُا: مَنْ قَرَآ سُوْرَةُ الْكَهْفِ يَوْمُ الْجَمُمَةِ فَهُو مُفَصُومٌ إِلَى لَمَا لِيَجَ أَيَّامٍ مِنْ ثُمَلِ فِشَهِ، وَ إِنْ حَرْجَ اللَّجُالُ عُصِمْ مِنْهُ.

فتفسير لاس كثير عن المختارة للحائظ فضياء المقدسي ^{مراه با}

معزے علی عظامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ملطقے نے ارشاو فرمایا: ہوتھی جدے ان سورہ کہف پڑھ لے وہ آئے ون تک لینی انظے جمد تک ہر فقنہ سے محقوظ رہے گا اور اگر اس ورران وجال الک آئے تربیاس کے فقد سے مجمی محفوظ رہے گا۔

﴿88﴾ عَنْ هَيْ عَرْبُوا وَحِنْ الشَّعَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الْفِيقَنِّةُ: سُوْرَةُ الْبُغُرَةِ فِنِهَا ابَةً سَيِّدَةُ آيِ الْفُرَآنِ لَا تَفُواُ فِي بَيْتِ وَ فِيْهِ هَيْطَانُ إِلَّا خَرْجَ مِنْكُ. آيَةُ الْكُوْمِينَ.

رواه الحاكم وقال صحيح الاسلام لترغيب ٢٧٠/٤

حطرت الوہر برمض الله بردوایت به کدر مول الله ملی الشاطیب و کا اوش و قردیا اسورہ بقر و شربا یک بیت بسید جو تر آن شریف کی قرام جمعزی کی مرداد ہے۔ وہ آبت جیسے ہی کئی گھرش پڑھی جائے اور دہال شیطان ہونو کو را تکل جا تا ہے وہ آبت الکری ہے۔ (محدرک مائم بزفیہ) ہو 89 کھا تھن آبسی فسوف فرف و کو جس احتا شنگ فال: و شخلیق و کسول الله و تشخل بوج فسول الله و مصلات فافیانی ایت فیضل فیخلو میں الطفاع، فانصلات و تافیک ؛ لا ترفیک الله و تشکل اللی و کسول الله ر سند كميا كميا ؟ (التدفقا في نه آب كواس واقعه كي خبروت وي في) بيس نے موش كميا: يا دسول الله! ائن نے ایک شدید طرورت اور ایک وعمال کے بوجھ کی شکایت کی اس لئے مجھے اس بررتم آیا اور مِن نے اے جیوڑ دید۔ آپ منتی نے قرمایا: فبر دار رہنا اس نے تم سے جبوٹ بولا ہے وہ ووہارہ آئے گا۔ بچے رسول اللہ عیضہ کے فرمان کی دجہ سے یقین ہوگیا کہ وہ دوبارہ آئے گی۔ چنائيدهن اين في اك من لكارو - (ده آيا) دورايية دونون إتمون عنه غرم تروع كرديد عمل نے اسے بکڑ کرکہا کہ جمل تھے رسول اللہ مرتبط کے بیاس ضرور لے جاؤں گا۔اس نے کہ کہ جھے چھوڑ دیئیے' شماخرورت مند ہوں میرے اور پال بچوں کا بوجھ ہے اب آ کندہ شرقیعی آ ڈن می۔ جھے اس بررتم آیاا ورش نے اے جھوڑ دیا۔ جب میج ہوڈیا تورسول اللہ مطابقے نے جھے ہے گھر قر مَان الوجريرة المبارية قيدي كاكيابوا؟ يس في عرض كيان إرسول الله إلى في شديد ضرورت اوراش ومیاں کے بوجھ کی شکایت کی اس سنے جھے اس پر رحم آمیا اور میں نے اس كوجيور وبالسائب ملك في أورثا فرمايا موشيار رجنا! الن في محوث بولاب وه مجراً عنا كاله چنا نیرش چراس کی تاک میں رہا۔ (ووآ یا) اور دونوں ہاتھوں سے غلہ مجرسے لگا۔ میں نے اے کارکرکیا کہ بیں تھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے باس لے جاؤں کا۔ یہ تیسر ااور آخری موقع ے وقت کہاتھا آئند وہیں آؤں کا گرؤ وگرا کی ۔ اس نے کہا تھے جوڑو وہی تہیں ایسے کمات سكها وَل كاكر الله تعالى ان كياه بدية تسبيل أن يأي كي هي عريب في كباه وكل مديا بيل؟ ال ے کہا جب تم اپنے بستر پر لیٹھ کلونو آیت اکری پر دلیا کرد ۔ تمبارے لئے الفہ تعان کی طرف ے ایک تفاظت کرنے والامقرارے کا اور من تک کوئی شیطان تمبارے قریب میں آئے گا۔ مج کورمول الله علاقة نے جھے سے فر مایا تم ہزے تیدی کا کیا جوا : میں نے عرض کیا: اس نے کہا تھا کردہ مجھے چندامیے کلمات محمائے کا جن سے اللہ تعالٰ مجھے نفع کونیےا کمیں گے تو میں نے اس سرتید مجل است مجوز وبالدمول الفريقيكة في فرمايا ووكلات كيات على سن كه كدوويه كهر كيا: حسب تم استے بھتر پر کینے مگز ہ آیت اکری پڑ والیا کرد تمہارے کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عفاظت ا كرف والامقررد يكا اورميح تك كوكي شيطان تمبارت قريب نيس آع كارراوي كيتي بين صحابرگرامبیچھافیر کے کامول پر بہت ذیادہ حریق تھے۔ (بس لئے آفری مرتبہ فیر کی ہات میں کر أے مجبوز دیا) آپ ﷺ نے ارش دفر مایا خورے سنو اگریہ وہ ممونہ کے لیکن تم ہے کی بول گیا۔ إِنْ سَنَاهُ الْقُوْآنِ صَوْدَةُ الْيَقَرِةِ * وَ فِيهَا آيَةُ هِيَّ صَيِّلَةً آيِ الْفُرْآنِ هِيَ آيَةُ الْكُوسِيّ. رواد الزمذى وظال: هذا حديث غريب باب ما جاء في سروة البنرة وأية المكرس، ونها ٢٨٧٧

﴿92﴾ حَمِنِ النَّفَةَ إِنْ بَشِهُو وَهِنَ عَلَمُ عَنْهُمَا حَنِ النَّبِيّ عَنْكَ فَالَ: إِنَّ اللَّهُ كَنَبَ كِنَانَ طَهُلُ أَنْ يَعْلَقُ السَّمَوَاتِ وَالْآوَطَى بِالْقَى عَامِ آمْزَلَ مِنَهُ آبَنَيْنِ تَحْتَمَ بِهِمَا سُؤوَةُ الْبَعْرَةِ، وَلَا يَقُوْآنِ فِي عَارِ فَلَاتَ لِنَالِ فَشَرْمُهَا فَسُكَانً.

رواه الترمذي وقال عفا حديث حسن خريب، باب ماجاءعي الخر سورة ليقر قولي: ١٨٨٢

حضرت فعمان بن بشروخی الشرخها ہے روایت ہے کہ ٹی کریم میں گئے نے ارشاو قربایا: آسان وزمین کی پیدائش ہے دو ہزار سال پہلے الشرنعالی نے کما ہے تھی۔ اس کماب میں ہے دو آئیش نا ترائز ما کمی جن پرالشاتھائی نے سور ویٹو رکافتم فربلا۔ میا میٹی جس مکان میں جمن سرات تک پڑی جاتی رہیں شیطان اس کے ذرکیے کی تیس آنا۔

﴿93﴾ حَنْ أَبِيْ مَسْفُوهِ الْأَنْصَاءِيَ رَحِينَ لِللَّا عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِمُثَلِّكُ، مَنْ قَرَا الْآيَنِيْنِ مِنْ آعِرِ سُورَةِ الْتَقَرَّةِ فِي لِيُلَةٍ كَفَنَاهُ.

رواه الترمذي وفاق: هذا حديث حدين صحيح ، باب ماجاد في آخر مورة البقرة، وقع: ١ ١٨٥ ت

حفزت افومسودانساری ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ نے ارشاوفر مایا: جو فقعی سور کا بقر ہ کی آخری دوآ یقی کی رات عمل پڑھ لے قرید دفوں آ یقی اس کے لئے کانی جو ماکس گیا۔

 کے وُفقہ وسٹر کے قر بین کریم پڑھنے کی آواز کو پچان لیٹا ہوں دیکہ وہ اپنے کا موں سے واہی آگر راے کواپٹی قیام کا ہوں بیل قر آن شریف پڑھنے ہیں اور راے کوان کے قر آن کیدیز ھنے کی آواز سے ان کی قیام کا ہوں کہ بھی پچان لیتا ہوں اگر چہون میں، بین نے اُٹھی ان کی قیام گاہوں پر انتر تے ہوئے کہ دیکھا ہو۔ (مسلم)

عِوْلَالا بِهِ - حَلَ جَاهِرِ وَهِنَى اللهُ عَنْدُ عِنِ النّبِي النَّبِّ أَنَّهُ فَالَ: مِنْ حَلَى مِنْكُمْ أنْ لا يَسْلَمُهُ مَنْ مِنْ آجِرِ اللَّيْلِ فَلْيُؤَيِّرُ مِنْ أَوْلِهِ، وَمَنْ طَعِيمَ مِنْكُمْ أَنْ يَقُونُمْ مِنْ آجِرِ اللَّيْلِ فلْيُؤَيْرُ مِنْ آجِر اللَّيْلِ، فإنْ يَزَعَهُ أَلْقُوْرَ فِي إَحْرِ اللَّيْلِ مُحَصَّرُونَةً، وَهِي أَفْضَلُ.

رواه الشرمة ل مناب ما ما ما وي كراهية اللومونيل الوتر و قب: ٥٠٠

معنرت بابرطافیہ دوایت ہے کہ ٹی کر کم تفاقہ نے اور اور ایل جس کا یہ اندیدہ و کرہ دوات کے آخری صدیعی شائد سے گائی کورات کے شردی میں (سون سے پہلے) وقر پڑھ لینے جا بھی اور جس کورات کے آخری میں میں اٹھنے کی اسید ہوات افیر رات میں وق پڑھنے جا بھی کی تکدرات کے آخری میں میں قرآن کریم کی تاودت کے دفت فرشنے ساخر ہو ہے جس اور اس مقت علومت کرنا فضل ہے۔

﴿ 99﴾ عَن أَصْمَادِ لَنِ أَوْسَ رَصَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهُ النَّيْثُ مَا مِنْ مُسَلِمٍ يَعَاضُدُ مُصَّدِّعَهُ يَقُرُا سُؤَرَةً مِنْ كَتَابِ الْهِالَّا وَكُلَّ اللهُ مَلَكُنا فَلاَ يَقُرُلُهُ ضَيَّ يُؤُولِهِ صَلَى رواد الروادي كتاب الرواد (٢٠ - ٢٠)

هفرت شده ادین اوس بنجگنده ایت کرتے میں کدر سول الله بھیگنے نے ارشاد فر میا: جو مسلمان مجمی بستر پر جا کرقر آن کریم کی کوئی می مجمی سورت پڑے لیتا ہے قواللند تعالی اس کی حاصت سے لئے ایک فرشتہ عمر فرما دیتے ہیں۔ مجر جب مجمی و دبیرا روواس کے بیدار ووٹ تک کوئی تکلیف دوئیز اس کے فریب مجمی کیس آئی۔ تکلیف دوئیز اس کے فریب مجمی کیس آئی۔

﴿ 1969 ﴾ عَنْ وَالِلَّهُ بَنَ الْاَسْفَعِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ النَّبِيُّ لَلَّذِيَّ قَالَ أَعْطِيْتُ مَكَانَ النَّوْرَاهُ السُّنِيعُ وأَعْطِيْتُ مِكُنانَ النَّرْيُدُورِ الْمَعِيْنِ وأَعْطِيْتُ مِكَانَ الْإِنْجِيْلِ الْمَعَانِي و فُصِّلْتُ بِالنَّاعُصِّلِ. ﴿ 103﴾ عَـنَ أَبِي هُرُيْرُة وَعِنَى اللَّهُ عَنَهُ أَنْ وَمُـوَلَى الْهِ غُلِجَةٌ قَالَ: إِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ: آمِينَ، وَ فَمَالَتِ الْمُعَلَا يَكُلُّهُ فِي السَّمَاءِ: آمِينَ، قَوَافَقَتُ إِحَدَاهُمَا الْآخَرَى، فَقِوْرُ لَهُ مَا تَقَلَّمُ مِنْ رود (محارى، ماب فسل الصير، رقم ١٨٨

حضرت ابو ہرروہ فیٹ سے روایت ہے کدرمول انڈسلی اللہ علیہ وسلم نے ادشاد فر ایا: بعب تم میں سے کوئی (سورہ فاتحہ کے آخر میں) آمین کہتا ہے تواسی افت فرشنے آسان برآمین کہتے ہیں، اگر میں فحض کی آمین فرضتوں کی آمین کے ساتھول جاتی ہے تواس کے محیطے تمام کنام معاف ہوجائے ہیں۔ (جاری)

﴿١٥٨﴾ عَنْ أَمِينَ صَرَيْدَةَ وَجِسَىٰ اللَّهِ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ تَنْكُمُ قَالَ: لَا نَجْسَلُوا يُتُوتَكُمُ مَقَامِرَ اِنْ الصَّيْطَانُ يَنْظِرُ مِنَ النَّبِطِ، اللَّذِي تُقَرّاً فِلِهِ سُورَةُ النَّفْرَةِ.

رواه مميلم باب استحياب الصلاة فنافله في بيته . - درقم (1874

حضرت ابو ہربرہ چھٹا ہے دوایت ہے کدرسول اللہ علکافیے نے ارشاد قر مایا: اپنے کھروار کو قبر سمان ندیناؤ مینی کھروں کو اللہ تعالی کے ذکر ہے آیا در کھو۔ جس گھر میں سورہ ایڈرہ پڑھی جاتی ہے شیطان اس گھر ہے بھاگ جا جا ہے۔

عِلَى اللهِ عَنَ أَبِي أَصَافَة الْبَاجِلِيّ رَحِيَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: صَعِفْ رَسُولُ اللهِ تَلْكُلُهُ يَقُولُ: إِفَرَةً وَاللّهُ مِنْ اللّهِ عَلَيْهُ مَا يَقِيلُ وَمَ الْقِيَامَةِ شَقِيقًا الْإَصْخَابِهِ، إِفْرَةً وَاللّهُ فَرَاوَيْنَ الْفَرْدَةُ وَاللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ مَا عَنَامَتُنَانَ الْوَكُمُ الْفَاعَانِ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ مَا عَنَامَتُنَانَ الْوَكُمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ مَا عَنَامِكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

حصرت ابو آمامہ یا کی خیجہ قربات میں کہ بن نے وسول اللہ میجی کو برارشاد آر بات جو نے سناد قر آن مجید پڑھو کی تکہ بیق ست کے دن اپنے پڑھنے دالوں کا سفار کی ہی کرآئے گا۔ سورہ ایترہ اور آلی تر ان جو دونوں روش سورش ہیں (خاص طورے) پڑھا کر و کو تک برقیاست کے دن اپنے پڑھنے دالوں کو اپنے ساریش کیے اس طرح آئے کی کی چھے وہ ایر کے دوکھ سے وال یا دوسائیاں ہوں پا تھا دیا ترھے میں مداول کے دوکول ہوں ، یودنوں اپنے پڑھنے دالوں کے لئے حضرت ایوسید خدری بیش اردایت کرتے ہیں کدرسوں اللہ بین کے اندالوں اللہ بین کے انداز افر المان جس نے مورہ کبھ کول فروف کی گئے اور کی کے سرتھ کا این خرج پر حاد میں طرح کے دو نازل کی گئ ہے تو بیسورت اپنے پڑھنے والے کے لئے تیامت کے دن اس کے دہنے کی جگہ رہے کے کرمکہ محرصہ تک تورین بہنے گی ۔ جس فیص نے اس ورت کی آخری دیں آیات کی تلاوت کی ٹیمر دیکال فکس آیے تو دینل اس برتا ہوئے ہے کہا کہ

﴿ 108﴾ عن جَابِرِ وَهِينَ الصَّحَمَّةُ أَنَّ طَبِّينَ لِلنَّالَةِ كَانَ لَا يَعَامُ حَتَّى يَقُواْ أَفَهَ فَنُولِكَ وَفَهَاوَكَ رواه مرمدين مناعد برغير الطَّقِلَة.

هنزت جابر هیانه سدوایت ب کرد مل الله تنظیفه این واقت تک توکن موسقه تنج جب تک کرمسوره الله شبخاه (ادوا که موین پارت انداب) اور خیباوك اقدادی بنیده الفالک ند این عدلیقه -

﴿ 1998 لِمُ خَسَّمُ إِن رَجِينَ الظَّاعَاتُهُ قَالَ: قَالُ رَسُولُ اللهِ النَّبُيُّةِ : مَنْ قَرَأَ بِسَ لِحَي روع مِن ما الدِور عالمَ اللهِ عَلَمْ لَكُ.

خضرت جنعب طابقات دوایت ہے کے رسول اللہ علیاتی نے ارشاد قریلیا ہے میں تنفس نے سرولیلیس کی رامن میں الفیقنائی کی دضائے لئے بڑھی آوائی کی منفرت کردی جاتی ہے۔ (دان جات

هنترت نبدالله من مسعود عطفه فردائ بین كه چل نے رسول الفصلی الله عليه و کم کو بید ارشاد قربائے ہوئے سنانا جس محتمل نے ہردات سردود اقلہ پڑسی اس پر آفٹریش آئے گا۔ ایستی ؟ ﴿ 111﴾ حل أبني عمر غراقه واصلی الله علیّہ حل اللّٰہِی مَلِیّٰ قالَ اِنْ سُؤَوْقَ مِنْ الْفُوْلُ وَاللّٰهِ عَلَيْمُ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰ

ورواه الترمدي وافال: هذا عديت حسن الماب ما جاء في قضل مورة فعلك وقعد ٢٨٩٠

آنے کا کوئی را منڈیل ہے کیونالہ میں دو ملک پڑھا کرتہ قبار پھر غذا ہے ۔ کی طرف سے آج ہے با سرکیت ہے کہ تیوں نے کئے میری طرف ہے ۔ حاق نے کا کہ کی دامیت تیس ہے کہا تک رسود دہلک پانھا کہ ت تھاں (اسھڑے عہدائنہ بین مسمود رفیقہ فریائے تیس کی ایس درست قبر کے مذرب کورٹ کا دائی ہے۔ آزامات تیس اس کا ام مورد ملک ہے۔ جس مختص نے اس کو کی دائت میں پڑھا دی نے بہت زیادہ آوا ہے کہا ہے۔ اورٹ کی سات کی اس مورد ملک ہے۔ جس مختص نے اس کو کی دائت میں پڑھا دی ہے بہت زیادہ

عِهُمُ [أَيَّهُ عَنَ أَبُن خَمَر رَضِي اللَّهُ عَلَهُمَا يَفُوْلُ ۚ فَالَ رَسُولُ اللّهِ ٱلْكُلِّهُ عَنْ سَقَ فَانْ يَنْظُر إلى يوم الْفِيامَةِ كَانَةً وَأَنَّى عَبِي فَلَيْفُواْءُ * اذَا الشَّيْسُ كُوْرُاتِ* وَ * اذَا الشَّيَاءُ انْفُطُوتُ * و * آذَا انسَعَاءُ الشَّفَّةِ * .

لووا الخيرة المدوقة العذا احمالك حدي فران الماسارمن بالروائة الالالمان الوابناك وفي ١٩٧٣ والم

حفرت البدائد ان همر دمنى الفاتنها مدد دايت ب كراول الله الكينة التي وفرادة المستقطة في المرادة المنطقة المنافزة يت بيشوق الوكد قيامت كدان كاستقراك والحياء تتمول سدا كير ليلة المصورة "إذا المنطقة من محووف اواذا المستهداة المقبطة ف وافرة الشفداة الففقت" بإحلى جيب (الراك كران مورة ل من قيامت فايون ب).

﴿115﴾ تحسن التي عيامي وصلى الثان تعليها فال قال وتسول الله الكائم وفا وأثونت تغدل معطف الحقواة ب و قبل هو الله أحدً فقدل لك الفراقي، وقبل بالجها الكفيرون فقدل وتع رداد عديد وال عدار عدا حديد وال عدا حديد مريد المبادعة بن الراب عارض عام 188

حفرت المن عمزان وثن الله فتهما ہے روزے ہے کہ رمول اللہ فائے گئے ہے ارشاد کر بالا صورہ افا زغو لگ آوھے آران نے برابرے، صورہ فل غوا اللہ اخد آیک تہائی آران کے برابر ہےادر صورہ فل یا فیان انکھٹرول چاتھ کی آران کے وابر ہے۔

فسائسة : قرآن لريم بن المان كي والادة فرت كي دندگ ديون بيا كيت ادد سوده بغا وُلُولُت عَن آخرت كي دُندگ كامؤ ثر عاد عن بيان بهان كي يعودت آد ج قرآن كريم در درب سوده فيل خو الله آصة كوليد ته في آن كه درايدي كي فرخ بهاك قرآن كريم ش بنياه ي طور پرش تم يسمنمون فركود بي ده دي سه ادامه سه ادامه سه توجيد سسوده ۇ الْغَنْجُ؟ قَالَ. بَلْي، قَالَ: رَائعُ الْقُر آنِ، قَالَ: الْيُسْ مَعَكَ قُلُ يَا يُهَا الْكَلِفِرُونَ؟ قَالَ: بَسَى، قَالَ: رُبِعُ الْقُرْ آنِ، قَالَ: الْلِيسْ مَعَكَ إِذَا رَالْوِلْتِ الْارْضَى؟ قَالَ: يَلَي، قَالَ: رَبْعُ القُرْ انِ قَالَ: فَوْرَجُ فُولُوجُهِ. رود معرمتري وفان معاصديد حسن بالدارساولي الاوترات، وفي 100،

معرت أسى بن ما لك دفظة من روارت بكر رول الله عظفة في البياس المساول الله عظفة في البياس الله المساول الله المول المول الله المول المول المول الله المول ا

خانندہ: رمول اللہ چیکٹے کے ارشاد کا مقصد میرے کہ دیسے تعمین میں مورشی یاد ہیں تو تم خریب ٹیمل میکو ٹنی جو ہند تمہیں شادی کرنی چاہئے۔

﴿119﴾ عَنْ أَبِي مُوَارَةُ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُ يَقُولُ: اقَبَلْتُ مَعْ وَمُولِ اللّهِ آلَتُ فَسَمِعْ وَجُلَا يَشَوْرُا قُلْ هُوَ اللّهَ أَحِدُ، فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ النَّتِيّةِ: وَجَنِتْ، فَسَالُتُهُ: مَافَا يَا رَسُولَ اللّهِ؟ قَالَ: الْمُجَنَّةُ فَالَ الْوَهْرِنْوَةُ وَجِنَى اللّهُ عَنْهُ: قَارُدُتُ أَنْ أَدْهِبَ إِلَى الرَّجِلِ فَالْجَنْدُ يَشَوْرُتُنِنَى الْمُعْدَةُ مَعْ وَمُولِ اللّهِ مَاكِنَةً قَاتُونُ الْفَدَةَ، فَهُ ذَهْبُ أَلَى الرَّجُلِي قَوْ جَدْمُهُ قَدْ وَوَاعْمَا مِاللّهِ مِنْهِ اللّهِ فَالْمَاتِ مَاكِلُولُ اللّهِ مَاكِلُولُ اللّهُ عَلَى الدَّوْلُ اللّهُ اللّه

صفرت الوہر یوہ خانجہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبد دسول اللہ منطقة کے ساتھ آیا۔ آپ نے ایک تھی کو فیل فلو اللہ اُخد پڑھتے ہوئے ان کراد شاد فرمایا: واجب ہوگئی۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ ایک اواجب ہوگئ؟ ارشاد فرمایا: جنت واجب ہوگئی۔ مفرحہ الع ہر یوہ دفاقہ فرماسکہ ہیں۔ میں سنے جانا کہ ان صاحب کے باس جاکر بیافو تنجری عدول بھر چھے ڈر دوا کہ دسول اللہ ﴿ 23 ﴾ عَنْ عَدَائِكَ وَنِهِنَ اللّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيُّ طَلَّاتِهِ كَانَ إِفَا أَوْى النِّي فِرَائِهِ كُلُ لِللّهِ جَمْنَ كَفَيْهِ فَهُرَفِكُ فِيْهِما فَقَرَا فِيْهِمَا: قُلُ قُوْ الْفَادَ أَحَدٌ. وَفَلَ اعْوَفُهُ بِرَابُ الْفَلْقِ، وقُلُ اعْوَذُ مِرْتِ النَّامِ، فَقَ يَسْمَنَعُ بِهِما فَا اسْتَعَاعُ مِنْ جَسْدِه، يَسَدُّ بِهِما عَلَى وَلَمْ وَوَجِهِ وَ مَا أَقِلُ مِنْ جَسْدِه، يَغْفُلُ ذَلِكَ دَلَاتَ مَرَّاتٍ.

وه الدامو داو دريات دريغول عند دسوم د فيداه دره

معنوت فا نشریش افقہ طابات روایت ہے کہ رسول الند می کا معمول تھا کہ جب رات کو ہوئے کے سئے میننے قاد رائول بھی کیول کو اور فیل غنو الا اخد اور فیل انفواڈ بسز پ المفافق ،اور فیل افغواڈ سوب المناموں ہا ہاکر تصبیول میں وم فرفات ، کھر جاں تھا آپ کے باتھ مہامک بھی سکتے ان کو معمراوک یہ چھرتے و پہلے مرجوج سے ورجع کے ماسفے کے جسری مجھرتے ۔ بیٹن تمن موتیائی بات ۔ (1988)

﴿ 124﴾ عن عبد الله فن خبيب زصل الله عَنهُ أَنَهُ قَالَ قَالُ زَسُولُ اللهُ يُأْتُنَّ فَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ أَقُلُ طَيْنَا أَفُو قَالَ فَلَ عَلَوْ فَلَوْ عَنْهَ أَمْ عَنْهُ قَالَ فَلَى فَقُلْتُ مَا اقْوَلُ إِرْ مِثْوَل قُلْ هَوْ اللهُ آخذ و الشَّعَرُ فَنَتِي، جِنِي لَمَنبِي وَ حَيْنَ لَضِيحُ اللَّافِ مَرَّاتِ النَّحِيثُ عِنْ كُلُ مَنْ أَوْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ فَنَتِي، جِنِي لَمَنبِي وَ حَيْنَ لَضِيحُ اللَّهِ مَا اللَّهِ اللهُ عَلَي مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ اللّ

معترت عبدالله بن نفوب خفیفه روایت آرج بین که انتصاب)رسل الله میآنیک ارشاه قربلا: کود می چپ رباه مجرارت دقربایا: کمیومین چپ دوا مجرورشاه فرری: کمودمین عرض کمانیارسورالمند اکیا کمون کارشاه فرمایات وشام فسل غفر علا اختیار فیل غفو دلا اختیار ا شخفهٔ اور آبو اء مُدَكِر صاور دینهٔ مُورد کے دامن کی دوشہور مقام منے ۔ (ذرای کھی)

﴿128﴾ عَنِ النَّوْاسِ ثِنِ صَفَعَانَ الْكِلَامِيَ وَضِيئَ اللَّاعَةُ يَقُوْلُ: صَعِفَ النَّبِيَ لَلَّتُ يَقُولُ: يُشُوشَى بِالْفُرَآنِ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْعَلِيمِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ، تَقْلُمُهُ سُؤْرَةً الْيَفْرَةِ وَآلَ جَعَوْلَ.

حضرت فواس بن سمعان کافی حقیق فرمائے ہیں کہ یس نے بی کر بیسلی اللہ علیہ و کم کو یہ ارشاد فرمائے ہوئے شا: قیامت کے دن قرآن مجد کو لایا جائے گا اوروہ لوگ بھی نائے جائیں کے خواس پر گل کیا کرتے تھے۔سورہ فر ہ اور آل عمران (جوفر آن کی سب سے بیٹی سورتی جن کا تیش بیش میں گا۔ جن کا تیش بیش میں گا۔



البنة التدفعاني كافركر اوروه چزیں جوالفہ تعالی ہے قریب كریں (بعنی نیک عمل) اور عالم اور طالب علم كربيسب چزیں الشاتعالی كارصت ہے دورتین جیں۔ (زندی)

﴿ 32 ﴾ حَمَنَ آمِينَ بِمُكُولُهُ وَجِنِيَ اللّهُ طَيْهُ قَالَ السَّمِعَاتُ النَّبِيِّ طَلَقَةٌ ايَفُولُ. أَخَذ عالِمهَا أَوْ مُتَعَلِّمًا أَوْ مُسَعَّمِهَا أَوْ مُعِينًا وَلَا تَكُنِ الْعالِمَةَ فَيَقِلِكَ وَالْخَامِسَةُ أَنْ تُبْعِضَ الْجِنْدِ وَأَهْلَهُ ووا التعرف والشال مجمع والدالم

حمرت ابو بحروہ فاقعہ فرائے ہیں: بھی نے رسول الڈسٹی الڈسپید منم کو میدارشا وقریائے ہوئے سابتریا تو یا م بنو ایا خالب علم بنو ایا خم توجہ سے سنتے والے بنو میانتم اور فلم والوں سے مجت کرنے والے جو (ان جارے علاوہ) پانچو ہی تھم سے مت جو درنہ بلاک ہوجا کہ تھے۔ پانچے ہمانتم رہے کہ آئم علم اور علم والوں سے بعلی رکھ

﴿ 33 ﴾ عَنِ لِمِن مُسْخَوْقِ رَحِنَى اللّهُ عَلَمُ قال: سَجِعَتُ النّبِيّ نَشَيَّةٌ يَقُولُ: لا حَسْدَ إلّهُ فِي النَّشِينَ رَجُلِ آمَاءُ اللّهُ مَالًا فَسَلّطَةً عَلَى هَلَكِيهِ فِي الْبَحْنِ، وَرَجُلِ آنَاهُ اللّه حِكْمَةً فَهُوْ رَاهُ عَجَارِي، بالمَامِلِقِ السَّالِ عَلَيْهِ وَلِهِ عَلَيْهِ فَلَهُوْ رَاهُ عَجَارِي، بالمِعْلِقِ السَّالِ عِنْ اللّهِ عَلَيْهِ فَلَهُوْ

حفزت این مسعود پیچینی فرماتے ہیں کہ شن نے رسول القد حتی الشد علیہ بہلم کو میدارشاد فرماتے ہوئے شاہ حدود قصول کے علاوہ کی پرچائز بیس کی گر حسد کرنا کس پرچائز ہوتا تو یہ روشن ایسے تھے کران پرچائز ہوتا ہا کی وقیقی جس کوانشہ تعالیٰ نے مال دیا ہو دروہ اسے اللہ تعالیٰ کی د شاوالے کا موں بھی فرج کرتا ہو۔ دوسرے دہ جس کوانشہ تعالیٰ نے علم عطافر مایا اور دہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہودوں واس و دروں کو تھا تا ہو۔
(جنری)

 البند الشاقالي كا ذكر ادوه وجيزي جوالشاقالي سے قريب كريں (ليني نيك مكل) اور عالم ادر طالب علم كريس جيزي الشاقة في كي رحت سے دو دُنتين جيں۔ (رَسَدي)

﴿ 32 ﴾ عَنْ أَبِي مَنْكُرَةً وَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: صَعِعْتُ النَّبِيُّ مَنْكَثُهُ يَقُولُ: أَغُدُ عَالِماً أَوْ غَنْفِكُنَا أَوْ مُسَنَّبِعُهُ أَوْ مُحِمَّا وَلَا مَكُنِ الْخَامِسَةُ فَقَهْلِكُ وَالْخَامِسَةُ أَنْ تُنْفِض رود الغراص على إلى الفراع في الثلاثة والوفوورجة موافور، محموا ووافد (٣٢٨/١

حضرت الإمكر وه فضي فرمائے ہيں: على سنة دسول الله صلى الله عليه وسلم كوبيداد شاوفر مائے جوئے شا: تم يا تو عالم بنو، ياطالب علم بنو، ياخل قوج ہے سننے والے بنو، ياخل اور خلم والوں ہے محب كرنے والے بنو(الن چار كے علاوہ) پانچو يں قم كے مت بنو درنہ بالك ہوجا ذكرے ۔ پانچو يرقم برے كرتم علم اور طح والوں ہے بغض ركھ ہ

﴿ 33 ﴾ خَنِ اللَّنِ مَسْخُوْ وَرَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيُّ عَنْبُ يَقُولُ: ﴿ خَسْدَ اللّ فِي الْغَنْنِ: رَجُلِ آفَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسُلُطُهُ عَلَى قَلَكُتِهِ فِي الْحَقِّ، رُرَجُلِ آفَاهُ اللَّا جَكُمْةُ فَهُرَ روع البحاري المحافاق العالَى حَمَد رقياع مِن المحافاق العالَى حَمَد رقياع معالَى المحافاق العالَ في حَمَد رقياع مع ا

حضرت این مسود مفظیت فرمات این کدهی نے رسول الله صلی الله علیه و بنام کو سیارشاد فرمات ہوئے شا: حسد و دخصوں کے علاوہ کی پر جائز ہیں این گار مسد کر تاکسی پر جائز ہوتا تو ہے دو محس ایسے سے کران پر جائز ہوتا۔ ایک و مخص جس کوانڈ تھ آئی نے مال دیا ہواور وہ اسے دانڈ تو اٹن کی کر صاور کے کا سول بٹس فرج کرتا ہو۔ دوسرے وہ جس کو انڈر تھائی نے علم عطافر مایا اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہواورا سے دوسروں کو مکھنا جا ہو۔

﴿ 14 ﴾ عَنْ عَمْرَانِ الخَفَّابِ رَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا لَعَنْ عِنْدَرَسُولِ اللهِ مَنْظُا وَاتَ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ رَجُلُ صَبِلْهُ بَهَامِ النِّهِي مَشْبِقَ مَنْوَلَهُ وَالشَّفَرِ، لَا يُوَى عَلَيْهِ اللّهِ السَّفَرِ، وَلا يَعْدَ عَلَى أَجَلَا حَنَى جَلَسَ إلى النّبِي تَشْتُكُ، فَاسْتُدَ رَكَيْنَهِ إلى وَكَنْفَهُ، وَوَضْعَ تَخْلُهُ عَلَى فَهِمَنَهِ، وَقَالَ لا مُتَحَمَّدًا اخْبَرْنَى عَنِ الإسْتَرَاعِ فَفَالَ رَسُولَ الله الوشارَةُ أَنْ تَشْفَلَهُ أَنْ لا إلى الله اللهُ وَقُومَ أَنْ فَحَكُما أَرْسُولُ اللهِ مُسْتِكًا، وَلَوْمَ مَ الوشارَةُ أَنْ تَشْفَلُهُ وَيُصَوِّعُونَهُ مَا قَالَ فَأَخْبِرُنِي عَنِ الإنْهَافِ اللهِ مَسْتِكًا، وَلَوْمَ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ وَلَيْلَةً اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهِ اللّهِ مَنْ إِلَيْهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللهُ اللّهُ اللّهُ وَلَالَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ و تُحْدِهِ وَرَاسَلِهِ وَالْمُؤَمِّ الْآجِرِ، وَتُوْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَسُوَّهِ، وَقَالَ: صَدَفَت، قال فَاحْبِرُونَى عَنِ الْاسْسَاعَةِ أَلَلَ: مَا الْمُسَلَّوْلُ عَنْهَا بِاعْلَمِ مِنَ السَّائِلِ وَاللّهِ فَالْحَبْرِينَ عَنْ أَعَارَاتِهَا الْمَالَةِ وَعَلَى اللّهُ عَلَى عَنْ أَعَارَاتِهَا الْمَالَةِ وَعَلَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

وراه مسلم باف بيان الإيمان والإسلام .. توفير؟ إ

حضرت عمر بن خطاب بعَيْضَة فريائت جن كرايك دئن بم رمول النُدَسَلُي اللهُ عند وسَمُ كَ خدمت على بين برئ تے كراجا كالك في آياجى كالى اكب كى منيداور ول م كرے ساہ تح شاك كى مالت سے سفر كے آثار طاہر تھ (كرحس سے سجھا جاتا كر يكو كى مسافر تحص ہے) اور ندہم میں سے کوئی اس کو پہنا تا قبلاجس سے بدللامر ہوتا کہ بید پیز کامتا بی ہے) برجال وہ فخض رمول انتسلی الشعلیرملم کے اشتاق یب آکر بیٹھا کدائیڈ کھٹے ہی کے تھٹوں ہے ملا کے اور اپنے دونول ہاتھ اتنی وونو می وانو می پر دکھے لئے ۔ اس کے بھند اس نے عرض کیا: اپ مر الجيمة مّا يحكم المام كياب؟ رول الله ملى الله عليه وملم في المثاوفر ولي: المام (كـ الكان شر، سے) میرہے کرتم (ول ازبان ہے) میرکوائل دوک اللہ تعالٰ کے مواکوئی واسے میادے ابندگی ك لاكت مين اورتم (صلى الله عليه ومم) الله تعالى كر دسول بين ، تماز وداكرو، رمضان ك روزے دیکھونورا کر بیت انٹھ کے جج کی طافت رکھتے ہوتو نج کروں بیئ کرائ مخص نے کہا: آپ نے کی فرمایا۔ حضرت عمر و فائل فرمائے ہیں جمیں اس تھی پر تھی ہوا کہ سوال کرتا ہے (کو یا کہ مِ مَانَهُ بِرِ) اور پُر تقد بِن مَن كرنا ہے (بھے بہنے ہے جانا ، و) پُر اس مُحَف نے عرش كيا ؛ مجھے ع ہے کہ اندات کیاہے؟ آب کے ارشاد فر مایا اندان مدہے کیم اللہ تعالی کو وان کے فرشنوں کو و الناكي كمايول كوران كرمولول واور تيامت كرون كوول سے ماقو اورا تھى يرى اقدرير يقين ر محور ال صحف نے عرض کیا: آپ نے بی خربایا رچھ اسٹھٹن نے عرض کیا: مجھے بتائے کہا حسان كي بيد؟ آب كنار الراد فرياية احمان بيدي كم الله تعالى كام دوت ادر بندكي اس طرح كرد گویا تم الله تعالی کود ک<u>هدر</u> سه بروا دراگر به <u>کیفیدنه نصیب شهوته ب</u>جرا تنافق د همیان شیر رکهو که الله تعالی

روندافيا رمن داراه وا

النَّيْلَ كَفَصْنِيُّ عَلَى ذَمَّا كُورِجُلًا

هندست من فرائد بین کررمول الله تولین سے بن امرائیل کے درخصوں کے ہارے میں ہو چھا گیا کہ ال درخوں میں کون افضل ہے؟ ان میں سے ایک عالم تھا دو فرش فرز بڑھ کرو گوار درخوں اللہ توفیق نے ارشار میاناس عالم کی شیاست دوفرش نماز پر ھاکہ و گول کو فرک کرو تھا۔ رمون اللہ توفیق نے ارشار میاناس عالم کی شیاست دوفرش نماز پر ھاکہ و گول کو فرک یا تھی سکر نے میں مشغول موجانات کی عالمہ چردون کوروزے دکھااور دانے میں عوادے کرتا اس

الله 36 بَهُ عَنْ عَنْدَ هُورَضِي الطَّ عَنْهُ قَالَ: قالَ وَالرُّلُ اللهِ وَالْكَهُ الْفَلُوا الْفُرَانَ وَعَلَيْمُ قَ السّامى وَسَمَلُسُوا الْفَلْمِ وَعَلَيْمُ قَاسَ وَقَعَلُمُوا الْعَرَائِينَ وَعَلَيْمُ فَا اللَّاسِ عَالَى المُر مَفْلُوشَ وَانْ الْعِلْمِ سَلِقَاعِلَى حَلَّى يَخْتَلِفُ الرَّحَلَانِ فِي الْفُرْطَةِ لَا يَحْدَانِ مَنْ يُخْرِ وَاذَا الْعِيضِ مِنْ سَعَدَ الْعِيشِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ عَلَيْ

هنرت میراند بخواف بیزی فرمائے ہیں کر دسول لائے کا کانٹے کے سرنا فرریا : قرآن کیکھواور الاگوں دسکھاؤ الم سینسوار دو گوں کو تکھاؤ فرش ادکام سیکھواور لوگوں کو تکھاؤ کردکے اللہ والیا سے اللہ المیا جا واللہ بھی محتم میں افران جانے کا بہاں تک کو دیائے میں کہائے تھی تیک سے گاجوان کواس اعتقاف کریں سے اور (علم کے مربوعانے کی وجہ سے) کوئی ایسائختی تیک سے گاجوان کواس قرض تلم کے باسے میں مجھے بات تا ہے۔

الله الآلة ﴾ عَمَنْ فِيلَ أَمَامَةُ الْبَاهِلِيّ وَضِيلَ اللَّهُ عَلَمُ قَالَ. قال رَسُولُ اللَّهِ سَجَيَّةُ: ياتُهَا النَّاسُ ا تُحَدُّوا مِن الْعِشْمِ فَيْلَ أَنْ تَقْبَضَ الْحِلْمُ رَقِيْلَ أَنْ يَوْفَعُ الْعِلْمُ. ﴿ وَالحديثُ رَوْهُ وصد

المفرت الوابات بالى يختف رائيت آرت في كدرون الفرطى الفرطى الفرطية وسم من ارتاد قرالية والوام كن المال ليه جائية الارافي ليه جائت من يسيخ مع والمس كراد (مند الا) ولا 38 إنه عن أبي هو زوة زجي الفاحة فالى قال رُسُول اللهِ يَقَالَىٰ اللهِ يَقَالَنَا اللهِ بِعَلَا اللهُ فَا اللهُ واللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلِيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَا حضرت ابو ہر پر ہون فیا فرمائے ہیں کہ رمول اللہ علی نے اوشا وفر بایا: موس کے مرنے
کے بعد جن اعمال کا تو اب اس کو بلتا دبتا ہے آن ہیں ایک قو علم ہے جو کس کو سکھا اور چھیلا یا ہو،
دوسرا صالح وولا دہے جس کو چھوڑ ابور تیسرا قر آن شریف ہے جو بیراٹ میں چھوڈ کیا ہو، چو تھا
مجد ہے جو بنا گیا ہو، یا نچواں مسافر فائٹ ہے جس کو اُس نے تعمیر کیا، چھٹا نہر ہے جس کو اُس نے
جاری کیا ہو، ما تو ال وو معدقہ ہے جس کو اُن زیم کی اور صحت میں اس طرح دے کہا ہو کہ مرنے
کے بعد اس کا اُو ہی بلت رہے (متل وقت کی شل میں مدافہ کر کھیا ہو)۔
(ایں بدی)

﴿ 39 ﴾ عَنَّ أَمِّسٍ وَضِي إِهُ عَنَّهُ عَنِ النَّبِيِّ مُلَّئِكُ أَنَّهُ كَانُ إِذَا تَكُلُمُ بِكُلِمَةٍ أَعَادُهَا ثَلاَ ثَلَّ تَتَّى تُفْهَمُ..... والمعدن / رواه المعلى ، بعد مراعدة عسدت ... راجة عد

حضرت المس وفظة فرمات بين كدة ب جب كوئى بالت ارشاد فرمات قواس كوتين مرتبه وبرات تاكد (اللي باست كو) كيوليا جائه

غائشہ: مطلب بیست کہ جب آپ کی انشاطیہ دکھ کو گیا اہم بات ادشاؤ ماتے تواس بات کوتمن مرتبرہ برائے تا کراگ آتین ظرح مجھ لیں۔ (۱۳۶۰)

﴿40 ﴾ ﴿ صَلَ عَلِمُ اللَّهِ مِنْ عَسَمُورَ بَنِ الْعَاصِ رَضِى اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: صَبَعَتُ وَسُولَ اللّه مُنْتُنَةً بَقُولُ ! إِنَّ اللّهُ لَا يَقْبِصُ الْعِلْمِ إِسَوَاعًا بِنَتُوعَهُ مِنَ الْعِبَادِ، وَسُكِلَ يَقْبِصُ الْعِلْمِ بِقَنْضِ الْمُقَلَمَاءِ حَشَّى إِذَا لَمْ يَشَقَ عَالِمٌ إِنْحَدُ الدَّاشُ وَوَاسًا جُهَالًا اللَّهِ فَشَيْلُوا فَاقْدُوا بِعَيْرٍ عِلْمٍ فَعَلَوا؟ وواد البحارى الله عند بعض العلم إنفر الله عنه الواد البحارى الله عنه بعض العلم وفيز الله . ١٠٠

﴿ لِهِ ﴾ عَنْ أَمِنْ قَرْيُرَةً وَضِيَ اللَّهُ عَنْدُقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهُ يُبْعِضُ كُلُّ

حشرت بربیدین ملی بھی خیٹھ فریائے ہیں بھی نے عرض کیا: یارسول اللہ ایس نے آپ سے کی صدیثیں تی ہیں، تھے اس بات کا ڈر ہے کہ آخری حدیثیں تھ تھے یا در ہیں ادر بھی عدیثیں یاد نہ دہیں، تھے اس لئے کوئی جا مح بات ارشاد فریادیں۔ رسول اللہ توقیقہ نے ارشاد فریا یا: شن امور کا تعمیم کم ہے ان کے بادے میں اللہ تعالی ہے ڈرتے رہولی اللہ تھی اپنے کم کے مطابق کم کرد۔ (51)

﴿ 43﴾ عَنْ جَاهِرِيْنِ عَلِيهِ اللَّهِ رَضِيُ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيُّ النَّبِثُ قَالَ: لَا فَعَلَمُوا الْعِلَمَ لِنُبَاهُـوَا هِـ الْعَلَمَاءُ وَلَا تُعَارُوا هِهِ السُّفَهَاءُ، وَلا نَخَيْرُوْا هِهِ الْمُجَالِشُ فَمَنْ فَعَلْ ذَالِك، رواه الناسان النافر.

حضرت جاہرین عبداللہ رضی اللہ حتم اروایت کرتے ہیں کدرسول اللہ ﷺ نے ارشاد قربایا: علی مریزائی جنائے دبیوتو فول ہے جنگر نے لیفی کا مجدالان سے الجھے اور جلس جمانے کے لئے علم حاصل نہ کرد ۔ جوشمی ایسا کر سے اس کے لئے آگ ہے آگ۔

خساختہ ہ: '' علم کوکلیس جائے سکے جاسل نذکرہ'' اس جلے کا مطلب یہ ہے کہ خلم کے ذراجہ سے اوگوں کواچی فات کی المرف سم وجند کرو۔ ﴿ 44 كِنْ الْحَدْرُ مِنْ هُولِيْرَاقَ وَحِنْيَ اللهُ هَنَا قَالَ وَلَوْ وَلَوْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ ال فَكُنْمَة الْلْجِمَةُ اللَّهُ بِلِجَاجِ مِنْ فَوْ يَوْمِ الْفَيْنَافَةُ وَإِدَا الوَدَارُةِ وَالَّذِي مِنْهُ مِعْ العَلَمَا فَإِنْ ١٩٥٨ع

' عفرت ہو ہر ہرہ ہوگائی قربات تین کردسول ملہ عقطائی نے ادش وقر ، یا: جس مختس سے ملم کی کوئی بات پر گئی ہوئے اور وہ (ہو وہور جائے کے) اس کو پھیا ہے تو اللہ تعالیٰ تیاست کے دن اس کے مند میں آگ کی لگام ڈائیس کے۔

﴿ 45﴾ حَدْنُ لِهِي هُورَثُونَا وَصِينَ اللَّهُ عَلَمُ أَنْ وَسُؤَلُ اللَّهِ لَكُنَّةٌ قَالَ. عَمَلُ الْفِقْ يَنعَلُمُ الْعِلْمَ قُمُ لَا لِمُحَدِّثُ بِهِ كَمِنْقِلِ الْذِينَ يَكِيزُ الْكَازُ فُهُ لا يَاقِقَ مَنْهُ.

راز والطيراني في الأوسط وفي الساده أمن لهملاه الداميت الاسترا

معترت ابوج پرووزی ہے مودارت ہے کہ رمول الشام کینے گئے نے اورش دارای تحقی کی مثال جونم سیکھتا ہے پھر توکول کوئیں متحلہ تاہی ختل کی طرب ہے جوفز اندجیح کری ہے پھر اس ش ہے خرج کمیں کرتا۔

﴿ وَهُو ﴾ عَسَّ زَمْنِهِ مِّنِ أَوْلَمُ وَضِيَّ اللَّهُ عَلَمُ أَنَّ وَسُوْلَ اللَّهِ سَتَّقَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمُ اللَّهِ أَصُوفُهِكَ مِنْ عَشْمٍ لَا يَشْفَعُهُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبُعُ ، وَمِنْ دَعْرَ فِلا يَشْنَجُكُ فِي نَهِد. وَمِنْ تَعْمَدُ مِنْ السَّامِ المَاسِد، وأَمَاسُد، عَانِ مِنْ لاصِحْرَتُ 1- 15.

هضرت زيدتن ارقم عليه سندوريت به كدرول الا المُتَلَّقَة بداء كو أرت شخه الله المُتَلَّقة بداء كو أرت شخه المنظفة القرة الله المتنفع ومن قلب لا يتخف ومن علم الا تنفيع ومن قلب لا يتخف ومن علم الا تنفيع ومن المناف المنظفة المنظم به المتناف المناف المنظمة ال

وواه الدوملان و قال: فقاما خاريث حسور صحيح ماب في القيامة وطال TENV

حفرت بوبرزواسكي عظه فرباست بين كدرمول الشعلي الفاعد وملم ف ادخا فرماية

تي الشاك الذا آخل كه المولالة المحالة المن الشاك المساب كل عكدت) أنس بعث كنا باب كل باب كال المحال الشاف التي قوال المنظار الداكل الموقية الماجات التي المركم كام بمن ثوق ك¹⁰ بالميالم من كالى المساق الموق المحالك المساق المنظوم الموقع عليه الموافق إلياس الماعة صاحب النبي والمائح عن وشول المنط المجلة قبال المنظ الفياني بعلمة المنافق المعلق وينسي فضية المساق المينواج المجلى المنافق المنافق المنطوع المنافق المنافق المنطوع المنافق المنطوع المنافقة المنافقة المنطوع المنافقة المنطوع المنافقة المنافقة المنطوع المنافقة المنافقة المنطوع المنافقة المنطوع المنافقة المنطوع المنافقة الم

هند بن جنرب بن موراند الدي وظهد بند روايت به كدر واي الله وكافت رافاد الدي الرئيس كي شاريوه كول وليم كي إلى سكن بنداوا به آب و تطاوي (خواكل والر بسال الرئيس كي به والول بند من وقي كراه به يكن والولاء بالهدار المرافي (في الروايل الله يكتف إلى حامل الموادع الله والمن الموادع والمدار المؤلفة والمؤالة الفرائق الدوائق الدوائق الموادي الموادي الماران الماران الماران الموادي الماران الموادي الماران الموادي الماران الموادي الماران الموادي الماران الموادي الماران الماران

معنزت میداند ان عمره بخی الفدئنی فریائے میں کدوہ ال منڈ پیکٹے نے ارش فریایا: عمل علم و محتے السائملی مجھ کا پروکئیں و کھنے (سم کے ساتھ جو مجھ جو تھ بولی چاہئے ال سے قال موت میں با اور اس اد عمر اسے فائدہ مریکھائے تراس کی جہاست است تصال پیچائے گی۔ قرآن کریم کوئم (احقیات میں) اُس وقت پڑھنے ووسلے (شکار) جو نے جب تک وہ قرآن حمیس لا کا موں اور پر کوئی ہے اروکا کہ سیدادرا کر وقسیس ندو کے تو قرآن ہو تیتے میں ہے۔ بڑھنے واسے قرآنی ۔

﴿ (١) ﴿ أَنَّ عَبْلُ عَبْدُ اللهِ مَن عَنْاصُ وحَنى فَقَ تَشَهَّمُنا عَنْ إِنْلُولَ اللهَ اللَّهِ ﴿ ثَمْ فَ مِيلُلَا سَكُمُا عَنَا إِنْلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللّهُ عَلَّ عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّه

قَــانَ لاَصْـــخـــهِم مَهُنَّ فِي أَوْلَئْكَ مِنْ خَيْرٍ * فَاتُواه يَنَوْسُول اللهُ وَمَنْ أَوْلَئِك؟ فَالَ أَوْلَئِكَ مِنْكُمْ رَأَوْلِئِكَ وَقُوْدُ النَّارِ.

رواه العظيم في في السكيير ورحاله للنات إلا أن هند بنت المعارث السنمينيّة التالمية لم أيمن ولقها والإجراعها، مجمع الرواف، (١٩١/ فيزع مؤامه الالمعارف ميروت والحسامة ولغد نقريب النهاييس.

(فبرن ثجع لزوئه)

﴿ إِذَا لِهِ العِلَ أَنْسِي رَضِينَى الشَّاعَالَةُ قَالَ كُنَا جُنُونَنَا عِنْدَ يَعِبِ وَسُوَلَ اللَّهِ يَأَتُّ خَذَاكُو بَنْنِ كُا هَذَا بِآلِيَةٍ وَمِنْزِكُم هَذَا مِآلِيَةٍ فَخُوخَ عَلَيْنَا وَسُولُ اللهِ مَنْثَا كَالْمَا يُفَقَأُ فِي وَخَهِم حَبُّ الرَّمُنانِ فَفَالَ: فِمَا عَنُولًا مِيهِا فَا مَعِشُوا أَمْ بِهِذَا أَمِرْ مَنْهِ لَا تَرْجِعُوا بَقْدِى كُفارًا يَعَشَرِبُ يَفْضَكُمْ وِقَالَ يَعْضِ. ﴿ وَهِ الطَرْسِ مِنَالاً مَعْدُورَاتِهُ فَانَ المَانَ مَعْمِ (ورحد 1841/1

معنوت انس مقطعاد ایت کرتے ہیں کہ بھر سول ایڈ مقطعہ کے دوازے کے پاس بیٹے عربے آئیں بی اس طور پر شاکرہ کردہ ہے کہ ایک تحض اکید آئیت کو اور دومراجھی دومری آیت کواچی بات کیا دلیل میں بیش کرنا (اس طرح جھٹوے کی بیٹنگی مرکعی اسے میں رس الفاسی الضاعید برلم تشریف لاے مآپ کا چیز امبارک (نصف میں) ایساسر فی جورہا تھا کویا آپ کے چیز و میادک پر نزدرکے دانے نجے زورٹے تک ہور۔ آپ ملی اندینایہ وسلم نے ارشاد فرلمایا: اوگو آئیا تھا اس (بھلا ہے) کے لئے اپنیامیں چیجے کے ہو پانسیس اس کا تھم ویا گیا ہے ؟ میرے اس وزیاے جانے کے بھر بھلانے کی وجہ سے ایک دوسرے کی گر دشمی مارکز کا فروزی جان (کیا میل مخترکے کہنا ویزائے) ۔ (طبرانی جحالات)

﴿22﴾ عَنْ عَلَيْهِ اللَّهُ فِي عَيْاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَنِ النَّبِي كَنْبُحُ: أَنَّ عِيْسَى النَّ مَرْهُمُ عَنْقِهِ الشَّلَامُ فَالَ: إِلَّسَمَا الْآمُورُ ثَلَاقَةً أَمَرُ تَنِيْنَ لَكَ رَضَلَةً فَالْهِفَة، وَأَمْرُ فَيَلَ قَلْكُ عَلَيْهِ فَاجْمَنِيَّةً، وَالْمُو أَنْجُلُكِ فِي فَرَدُهُ فِي عَالِمِهِ.

رواء فطهاني في الكبر ورحاته مواثنوان محسع الروائد ١١٠٠ - ٣٥٠

حمنرت عبداللہ بن عباسی رضی اللہ خیمار مول اللہ عقطی کا دشاؤنٹی کرنے ہیں کہ حمنرت عینی بھیجو نے قربایہ: امور تکن خل خمر کے ہوئے ہیں۔ ایک تو وہ جمس کا تق ہونا واضح وہ اس کی وزری کرد ، دومرا وہ جس کا علوہ ہونا دائشج ہوائی ہے بچھ تیسرا وہ جس کا تق ہوتا ہونا واضح وہ بروس کو اس کے جائے دئے چھڑے کم سے بچھور۔

﴿ 53﴾ خَسِ اللَّبِ خَسَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ لَلنَّكِّ قَالَ: بَنْقُوْ الْحَدِيْثُ عَلَى إلَّا فَ عَلِمْتُمَاءُ فَعَنْ كُدَبَ عَلَى مُنْعَبِدًا فَلَيْمَنُوْا مَقْعَلِهُ مِنَ الدَّارِ، وَ مَنْ فَالَ فِي القُرَا ارِ بِرَآلِهِ فَلَيْمَوْ أَعْتَفِذَهُ مِنَ النَّذِرِ

رويها أترم ويوفاق عذا عدات حسن الب ماحترهي للذي يصم فلفران والموفور العابات

حضرت این میں دخی انتخابات دوایت ہے کہ رسول انڈ میکنٹے نے ارش وقراعا امیر ک طرف نہیت کرکے صورت بیان کرنے علی احقیاط کرور سرف ای حدیث کو بیان کر وجس کا حدیث ہونا تعمیم معلوم ہو ہے شخص نے جان او جہ کر میری طرف ظلا حدیث منوب کی است این ٹھکانہ دوزنے میں بولین جا ہیے۔ جس نے قرائی کریم کی تغییر عمل اپنی ارت سے بھی کہا اس

﴿ 34 ﴾ عَمْرُ جَمَّالُمْ وَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَالْ وَلَمُولُ اللَّهُ كُلِّجٌ: صَلَّ لَالْ إلى كِنَابِ اللهِ

قرآن کریم اور حدیث شریف سے اثر لینا

آياتٍ قرآنيه

قَالَ تَعَالَى فَإِنَّ فَا سَيِعُوا مَا أَلُولَ الْحَ الرُّسُولِ فَرَى الْخَيْلَةُ مُعِيْسَ مِنَ اللَّمَعِ مِمَا غِرُقُوا مِن الْحَقِيَّ ﴾

الله تعانی نے اپنے درول سلی اللہ طبیع کا سے ارشاد ٹر ایا اور جب بیا وک اس آناب کو عقع میں جورسول پر کازل جونی ہے تو آپ (شرقان کر کم کے کاڑے کا ان کی آتھ جوال کو آنسوی ل سے ہمانا داد کچھتے میں واک اور دیسر ہے کہ انہوں نے کل کو بچون کیا۔

َ وَقَالَ تَقَالَى ﴿ وَاذَا قُرِينَ الْقُواَقَ فَاسْتَعَفُوا لَهُ وَالْفِينُوْ الْعَلَّكُمُ لُوَحَمُونَ بَعَ والتعرف 3 - 4 ع

الله أقالي كالرشادية الورجب قر أن يرحاجات تواسي كان لها كرمنولورجي وجوتا ك

رواودير داؤوه بالدمة كالادوى كالمدالأ مجملها رقع الادراج

برأبه فأضات غفا أخطا

حضرت جندب دہیں سے روایت ہے کہ رسول الشعالی اللہ علیہ وسم نے ارشاد فر مایا: جس نے قرآن کر نام (کی تغییر) میں این ایر ہے سے پھو کم اور وہ حقیقت شرایحی بھی ہوتب بھی اس نے ملطی کی ۔ (ایوران)

خاندہ: مطلب یہ ہے کہ پوٹھس آم آن کریم کی تعیر اپنی عمل اورائ سے کرتا ہے چرافظ آفادہ میں بھی ہوجائے تب ہی اس نے فلٹی کی کہونکہ اس نے آس تغیر کے لئے نساحادیث کی طرف رجے نا کیا اور نسی علیات آمت کی طرف رجوع کیا۔ اس امطاری تم پروهم بیاجائے۔ (مورف)

وقَالَ تَخَالَى اللَّهُ قَالَ قَالِنَ أَيْنَعُنَى فَلِأَنْسَافُنِيَ عَنْ هَايَ مِثْنِ أَحَبِثُ لَكَ مِنْهُ وكوار

اللہ تعالیٰ کا ارشادے: ان ہزرگ نے معرت موی الفتیۃ سے فریدا کرڈپ (علم حاصل کرتے کے لئے) میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو انڈ خیال دے کہ آپ کی وت کے وارے بیں اپوچین نیس جسید تک کریں کے معمل میں توریق شدیدہ دارید

وقَالَ تَعَالَى: ﴿فَبَشِرْ عِبَادِنَ الْغَيْنَ يُسْتَمِعُونَ لَقُولَ بَيْبِغُونَ الْحَسَمَ * الْوَابَكَ الذَّنِي هَذَا هُوَ عَدُّولُونَتِكَ هُمَ أُولُوا اللَّهُ أَسُابٍ ﴾ جدر ١٧٨٥٠٠

الشاته ل نے اپنے دمول ﷺ سے ادشاہ فرمایا: آپ بر سان بھرون کو فوتجری ماہ شیئے جواس کام کی کوکان لگا کرنے میں بھراس کی ایکن باتوں بیٹس کرتے ہیں ایکن لوگ بیس شن کواش تعالی نے ہدایت ان سے اور سکل میں والے ہیں۔

وَقَالَ تُعَالَى. ﴿ فَقَدْ مَوْلَ أَحَمْسَ الْحَدِيْتِ كِعَنَّا مُنَشَّائِهَا مُثانِيَ لَضُفَعِزُ مَنْهُ جُلُؤة الْذِيْنَ يَنْحُمُونَ رَبُّهُمْ ؟ ثُمَّ تَعْيَنُ جُلُودهُمْ وَقُلُوبُهُمُ الى ذَكُو اللَّهُ بَهُ - راهار ٢٧٠.

الفاتولي كارشاد ب النداقائي في بهترين كام يعلى قرآن كريم وزل آربايا به وه كلام الدي كرب ب جس ك مضاعي ويم ايك ومرب سے مخت بطئے جي، اس كي باقس بار بار و مرائي كي جي، جاؤس اپنے رب سے قواتے جي ان كي بدن اس كاب يُوس كركانپ الشخة جي، پهران كي جم اوران كول زم بوكرانشاق كي يا دكي طرف عهد بوجاتے جي، - (زمر)

احاديث نبويه

عَلِيْهِ ﴾ - حَسَّ عَبِّمَةِ اللهُ بَمِن مُسَمِّمُ وَمِنِي اللهُ عَلَّهُ قَالَ. قَالَ بِنَيْ رَسُولُ اللهِ الشَّيِّةُ : الْمُرَاّ عسلي، قُلَمَتُ الْمُواْعِلَيْنِ وَعَلَيْكَ الْرُلَّ؟ قالَ فِيْنِي أَحَبُّهُ اللَّهُ المُعْلَمَةِ مِنْ غَلِينِي، فَعَرَاْتُ عَلَيْهِ سَوْرَةِ اللَّهِ مَنْ عِلَمْتُ الْمُؤْتِ فِلْقَالِيْكِ فِذَا حَلَيْهِ مِنْ كُلُّ أَمْرًا لِهِ مُنْفِي

هُوَّلًا وَشَهِيْنًا ﴾ فَانْ. أَمْسِلْ وَفَاقًا عَيْنَاهُ فَقُرِفُان.

رواصا خارى والمدخكوسانية عندانيل أتل منا بصوبات الأيفارقية ٢٠٠٠ و

﴿56﴾ ﴿ عَلَ أَبِيَ لِحَرِيْرَةَ رَحَى اللَّهُ عَلَمْ يَشَاعُ بِهِ النَّبِيِّ مَشَكِمْ قَالَ ﴿وَا فَصَى اللَّهُ الْإِلَمْ فَى السّساءِ صَرَّعَتِ الْعَلَا يَكَةُ بِأَجْرِحِيهَا لَحَصْعَانًا لِقُوْمِهِ كَانَةَ سِلْسَلَةً عَلَى صَفَرَانٍ فاذا فَزِعَ عَلْ قَلْوَ بِهِمْ قَائِوْا: مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ * قَائُوا: الْمُحَنَّ وَهُوْ الْعَلِيُّ الْكُنْيُرِ.

ره «البحاري، بات قول لُهُ تعالَىٰ و لا السجالانية: عاجيد، الائس ابن لها، الاناد، فيم ١٨٥٨

 فَلْمِهِ مِنْفَالُ خَيْرًا مِنْ كِبْرِ كُنَّهُ اللَّهُ لِوْجُهِهِ فِي اللَّارِ.

رواقا حمد و الطوالي في الكبر ووحالة وحال العبجيج ، محمع الرواقد 347/1

حضرت ایوسلمہ بین عیدالرحمن بین توف قرائے ہیں کہ مَز وو (پہاڑ کی) پر حضرت عبد مقد بین عمراور حضرت میدالقد بین عمرونین عاص پیزائش کی آئی میں الما قات، واُں۔ وودونوں پہنچار ہما ہی میں بات کرتے رہے چھر حضرت عبدالقد بین عمرون فیٹھنے ہے گئے اور حضرت عبدالقہ بی محمدالقہ بی محمد اللہ بی مروز گ وہاں روتے ہوئے مخبر گئے ۔ ایک آومی نے الن سے اپو چھا: ابو عبدالشرین عمرورضی الفہ عنہا المحمل بنا کر جیں ؟ حضرت این محمد فیٹھنے نے فر ایا بیصا حب لیمنی معتریت عبداللہ بین عمرورضی الفہ عنہا المحمل بنا کر سے جیں کہ انہوں نے رسوں الفہ علیے دکھ تو بیدارش وفریاتے جوئے سانہ جس کے دل میں رد تی کے والے کے رسوں الفہ علیہ دکھ تو بیدارش وفریاتے جوئے سانہ جس کے دل میں رد تی کے والے کے برابر بھی تھم جو تھ اللہ تھا ہے۔



ذكر

الله تعالی کے اواس میں انٹہ تعالی کے دہ بان کے ساتھ مشغول ہو ہائیتی انٹہ رب العزت میرے سامنے ہیں اور وہ شکھاد کھے دیے ہیں۔

قرآن كريم كے فضائل

آيات قرآنيه

فَالْيَاهُ نَعَالَى ﴿ وَيَنْبُهُمَا السُّاسُ فَدَ جَآءَ تُكُمُ مَوْعِظَةٌ مِنْ وُبُكُمْ وَشِفَاءُ لِمَا فِى الصَّدَوْرِ؟ وَ هَـٰذِي وَرَحَـٰهَ يُلْمُوامِينَ؟ قُلْ بِقَـَطْسَلِ اللَّوْرِيزَ حَبْبِهِ فِيدَائِكَ ايرس: ١٥٨٥٩ع

المذاقعانی کا ادشاہ ہے: اوگو اتبادے پاس بھبارے دب کی طرف سے ایک ایک آساب آئی ہے جوہر امریسیست اور داوں کی بیاری کے گئے شفا ہے اور (انتصاکام کرنے والوں کے لئے اس قرآن میں) رہنما کی اور دعمل کرنے والے) مؤسمین کے لئے ذریعے رہنے موالیا ہے ۔ ویتے کے لوگول کو انڈ اقعافی کے اس فیش وجریاتی بھی قرآن کے اتر نے برخوش جونا ہیا ہے ۔ یہ قرآن ان ولايت بدر جهائم بيته أس كود وكن كرديد تين ا

وَقَعَلُ فَعَالَىٰ: ﴿ قُلُ نُوَلُهُ وَوَحِ الْقُلْسِ مِنْ وَبِكَ بِالْحَقِّ بِتُلِبِّتِ أَنْفِقَ النَّوَا وَهُدَى (المعلن: ٢٠٠٠)

الفاتعانی سے اپنے رسول میکھ سے ارشاہ فرایا: اَپ فر، ویجھ آئے ہو شہاس قرآنانے کو روٹ الفائس میخی چرکٹن بلٹھ جو ''پ کے دب کی طرف سے لائے چیں تا کہ ہوقرآن، ایمان والوں کے ایمان کو منہو کا کرے اور برقر آن افر کا نیروا دوایا کے سنگ جاریب اور ٹوکٹری ہے۔ (میل)

رَقَالَ تَعَالَى: ﴿ وَلَنْزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُو جَفَاءَ وُرَحَمْهُ لِتَمُوَّ مِينِيْنَ﴾ (من سيصل: ٢٨١)

الله فعال کارشاد ہے: یہ آن جو ہم نازل قرمار ہے جی میں سمانوں کے لئے شفاور رصت ہے۔

وْقُولْ تُعَالَى فَوْ أَقُنَّى مَا أَوْجِنَى لِلْبُكَ مِنَ الْكِتْبِ﴾ ﴿ ﴿ وَهُلَا مِنْ الْكِتْبِ ﴾

ا مند تعان نے اپ رسول علیہ ہے ارش وفر مانیہ جو کتاب آپ یہ ایمری ٹی ہے اس کی علاوت کیا گیجناں (علیہ)

وقَالَ مُعَالَىٰ:﴿ إِنْ الْفِيْنَ يَتُقُونَ كِنْبُ الْغُوَافَانُوا الصَّلُوةُ وَالْفَقُوا مِثَا وَرَقْبُهُمْ سِزًا وْعَلَائِنَا فِيرُجُونَ بِجَارِةً لَنَّ تَلُوزَ ﴾

الله تعانی کار شاہ ہے: جوادگ قرآن کریم کی تعاوت کرتے رہے ہیں اور نماز کی بایند کی کرتے ہیں اور جر بکھر اندے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشید واود علائے قریق کیا کرتے ہیں وہ پیشینا لیکن تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جس کو مکمی تعسان حَقِیْنے والرشین میٹن ان کو ان کے انتقال کا وجرد قرب پور بورا و باجائے گا۔

وَقَالَ تَعَانِي. ﴿ فَلاَ أَفْسِمُ بِمُوقِعِ النَّجُومِ وَإِنَّهُ لَفَسُمُ أَوْ تَعْلَمُونَ عَطَيْهُم إِنَّهُ لَقُرُانَ تَوْنِهُ . فِنَى بَصِبِ مُكُنُونِ لاَ يَنْفَشُهُ الَّا الْفَطَهُرُونَ وَشُولِلَّ قِنْ رُبِّ والإسلام والإرابي

العلمين الانكهاد الحديث اللم مدمون

الله تعدلی کا ارشادے : عیل ستارول کے قروب ہوئے اور چیجنے کا تم کھا تا ہوں اور مگر آم مجھوتو میٹم بہت یو ک تم ہے تئم اس پر کھا تا ہول کہ بیٹر آن بوئی شان والدے جولوث بخوط میں درج ہے۔ می لوج محفوظ کو پاکسٹر شنق کے علاء واورکو کی باتھے میں لگا سکتا۔ بیٹر آن ریب العالمین کی جانب سے بیج محیاہے تو کیا تم ال کھام کو مرمری بات بھتے ہو۔ (اعتد)

رَقَالَ تَعَالَى:﴿ لَوَالَوْلَ هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبِلِ لُوَايَتُهُ خَاصِهُ قُلَصَيْهُ عَلَيْ صَفْيَةٍ والحسر: (1)

القرقعاني كاد شاوب: (قرقان كريم افي مظمت كي دجه ايم شال رهنا بكر) كريم احمية قان كوكي بيازي الركز قراء وجازي شعور وجود بوتي الوقت بها كريد زكود يمين كرده الشقائل كخوف عدد جاتا اور بعث ع

احاديث نبويه

﴿ 58﴾ عَمْ أَجِيَّ سَجِيْدٍ رَحِسَى اللهُ صَنْهُ قَالَ وَلَوْقُ اللهِ النَّجِّةِ- يَقُولُ الرَّبُّ البَارْكَ وَقَعَالَى: حَنْ شَحَلَمَهُ النَّفُرْ أَنْ عَنْ وَتَحَرِقَ، وَمَسَائِعِينَ أَعَفَيْتُهُ الْتَصَلَّى مَا أَعْظِى السَّائِلِينَ. وَلَهُمُ كَلَامِ اللهِ عَنْي سَائِرِ النَّكَامِ كَفْصُل اللهِ عَلَى خَلْقِهِ.

وواه الترمذي وقال بقعة حديث حسن هريب. باب هنائل الغوال، وفور: ٢٩٢٦

حضرت اور مید دفظاند فرد نے جی کدرمول اللہ مؤلکائی نے بیر صدیعہ قدی بیان فرمائی: اللہ تعولی کا بیفرہ ان ہے: جس مخص کوفر آن شریف کی مشعولی کی دجہ سے ڈکر کرنے دور دما کس مانگلے کی فرصنہ کس فی میں اس کود ما کسی مانگلے والوں سے زیادہ مطاکرتا ہوں۔ وراہلہ تعالیٰ سے کام کوساد سے کلامول پرائی بی فعیلت ہے جسے فوداللہ تعالیٰ کوفرام تعوق پرفضیات ہے۔ (زندی)

﴿59﴾ عَنْ أَبِي فَوْ الْعَقَارِيَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَضُولُ اللَّهِ ﷺ: إنْكُمْ لَا تُرْجَعُون

إلَى اللَّهِ مِشْيَّ عِلْمُ إِلَّهِ إِلَّا مِمَّا خِرَجَ مِنْهُ يَعْنِينُ الْقُوْآنَ.

رواه الحاكم وقال: هذا حديث صحيح الإسناد لم يحرجه ووافقه القصي ١/٥٥٥

حفرت دیوز وخفاری انتخانہ روایت کرتے ہیں کدرسول انڈسلی انشطیہ وکم نے ارشاد فرمایا: تم نوک الشرقوبائی کافر ب اس چیز سے بڑھ کرکی اور چیز سے عاصل ٹیس کر سکتے جوخود الشہ قوبائی سے نظی سے بخل قر آن کر کم ۔

﴿ 50﴾ خَنْ حَالِمِ وَضِنَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي اللَّبِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ إِلَى النَّارِ: مَنْ جَمَلَةُ آمَامَةُ قَامَةً إِلَى الْمُعَلِّمُ وَمَنْ جَمَّلُهُ خَلْفَ عَلَمْ إِسَافَةً إِلَى النَّارِ:

رواه این خیان واستانه حید) ۱ ^۱۱ ۳۳

حفزت جابر هفضائد سے روایت ہے کہ نبی کری پھٹنٹ نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم المکی شفاصت کرنے والا ہے جس کی شفاصت قبول کی تئی اور ہمیا چھٹوا کرنے والا ہے کہ اس کا جھٹوا حسلیم کرلیا تمیا چوشنمی اس کو اپنے آگے رکھے لیتی اس پڑھن کرے اس کو سے جنس بھی پہنچا ویتا ہے ۔ اور جوائر کو پڑھے بچھے ڈال دے لیتی اس پڑھل شرکے اس کو پینم بھی گراویتا ہے۔ (امین جان

المسافسة 3: " قرآن كرم إليا جمل كرن والاب كدائ كا جمل التبر التبر كرائ كا السكالة المسافسة 3: " قرآن كرم إليا بالشكال مطالب بيت كدوجات كريز على الدونان كرف والول كرف والول من مطالبه كرنا برك ورياد على جميلة الدونان كرف والول من مطالبه كرنا برك مرائق كورائي كرف والول من مطالبه كرنا برك مرائق كورائي كور

﴿61﴾ عَنْ عَنْدِاهُو بْنِ عَمْرِ ورَحِينَ اللهُ عَنْهُمَا أَنْ رَسُولُ اللهِ كَنْجُ لَالَ: اللَّهِمَاهُ وَالْخُواْلُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمُ الْقِيَاسَةِ، يَقُولُ العَيْمِاءُ أَنْ رُبُّ مَنْفَهُ الطُّعَامُ رَ الشَّهْوَةَ فَشَقِعَى قِيْهِ. وَيَقُولُ الْفُرْآنَ: مَنْفَتُهُ الدِّمْ بِاللَّهِلَ فَشَقِعْنِي فِيْهِ، قَالَ: فَيَشْفَعَانَ لَهُ.

رواه المسد والطوالي في الكبر ورحال العدراتي رحال الصحيح، محمع الزواجة ١١٩/٢

حضرت مجداللہ بن محرور ضی اللہ حنہا ہے روایت ہے کہ رسول اللہ عظیفی نے ارشاد فرمایا: روز وادر قرآن کریم دونوں تیا مت کے دن بندو کے لئے شفاعت کریں ہے۔ روز وعرش کرے گانا ہے بھرے رہائیں نے اس کو تھائے اور نفسائی خوابش پوری کرنے ہے وہ کے رکھا میرل شفاعت اس کے بارے بین آبول قربائے ۔ قر آن کر کم کی گانا بیں نے اے رات کو ہوئے ہے روہ (کے بیدات کو فوائل میں میر کی علاوت کرتا تھا) میری شفاعت اس کے بارے میں قبول قربائے جنانچے ونول اس کے لئے سندر ٹریا کریں ہے۔

﴿62﴾ عَمْلُ عَمْلُوْ وَصَنَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ النَّبِيُّ لِنَاكُ قَالَ: إِنَّ اللَّهُ يَوْقُعُ بِهِلْمَا الكِتَابِ الْمُوَاقَعَ رواه ساهم المدنول مر بقور المعرف الله عنه (رواه ساهم المدنسل من بقور الغراق المراجع (معرفة)

عفرت مرطیطہ قربائے میں کدومول الشریطی کے ارشاد فربایا: الفرتعالی اس قرآن شریف کی دجہ سے بہت سے لوگوں کے مرتبہ کو بائٹر فربائے میں اور بہت مواں کے مرتبہ کو کھڑتے میں مینی جولوگ میں پر کمل کرنے میں الفرتھائی ان کو دینا واقع شریت میں فرائے مطافر بائے میں۔ اور جولوگ میں پر ممل میں کرتے الشرق الی ان کو کیل کرتے ہیں۔ اسم کم

﴿63﴾ ﴿ عَنْ أَبِنَ فَرْ رَحِنِي اللَّهُ عَنْدُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ كُثِّ ﴿لاِينَ فَيْ: عَلَيْك بِاللازة الْقَرْآنِ، وَذِكْرَاهُ عَنْزُوجُلُّ فَإِنَّهُ وَكُو لُكَ فِي السُّمَاءِ، وَانْوَرْ لَكَ فِي الْأَرْضِ.

﴿ وَهُو حَرَّهُ مِنَ الْحَدَيْنِينِ رَوْتُهُ أَبِيهِفَى فِي شَعْبُ الْأَيْمَانِ \$ \$ 16 كا

معترت ایرفار منتظام دوایت کرتے ہیں کہ رسول الشاملی الله علیہ ومنم نے جھے ہے ارشاد فردیا : قرآن کریم کی طاوت اور الشائعاتی کے ذکر کا انتہام کیا کروہ اس کمل ہے آ ایافول ہیں تمہار اذکر : وکا اور بیگل فرٹین میں تمہارے لئے جاریت کا نور ہوگار

' هنرت میزانشدین عمر رضی اند مختها ہے روایت ہے کہ ٹی کریم بیٹیانی نے ارشاد فربایا: دوئی فتصوں پر رشک کرنا چاہیے ۔ ایک دوجس کو الشاقت کی نے قر آل شریف عطا کیا جوان دوران رات اس کی تل ارت میں مشخول رہتا ہو۔ دوسرا وہ بمس کو انڈ تھائی نے مال عطافر مالی بواور وہ دن دات اس کوشرے کرتا ہو۔ حضرت ایومونی اعظمی ، فایش روایت کرتے ہیں کدرمول اللہ فیکھنے نے ارشاوفر مایا: جو مؤسی قر اکن شریف پر معتاج اس کی مثال چکوڑے کی طرح ہے جس کی فوشیو بھی ایکی موتی ہے اور جو کا لذیذ۔ اور جوموسی قرآن کریم نیس پر حتااس کی مثال تجود کی طرح ہے جس کی فوشیو قرقین نیکن وافقہ بیشما ہے۔ اور جومنا فی قرآن شریف پڑ متاہے می کی مثال فوشیو دار بھول کی می ہے کہ فوشیو و کھی اور جو دائز دا۔ اور جومنا فی قرآن شریف نیس پڑ متاہی کی مثال اندائن کی مثال ا

خساندہ: اِندواکُ خربوزہ کی شکل کا ایک ڈکل ہے جور کینے کی تو بصورت اور ڈا اقتہ میں بہت کے بہتا ہے۔

﴿66﴾ عَنْ غَيْدِاللهِ بَنِ مُسْعَوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْدَيَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِيَئِيُّ مَنْ قُوَاحَرُفَا مِنْ كِنَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةً، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرٍ الشَّالِهَا لَا الْوَلُ اللَّمْ حَرَّفَ وَلَكِنَ الْفَ حَرَّفَ وَلَامٌ خَرْفَ وَ مِنْهُ خَرْفَ.

رواه الترمذي، و قال: هذا صديت حسن صحيح عربيه، داب ماحاوهي من فوأ حرفًا، ﴿ وَقُمْ ﴿ ٣٩١

حفزت عبدالشدی سعود پینظیم و این کرتے بین کدرسول الشعلی الشعلی استاد کی ارتزاد فرانی: چیخی قرآن کریم کا ایک فرف پڑھے اس کے لئے ایک فرف کے بدل ایک نگل ہے۔ اورا یک نگل کا جروں نگل کے برابر شاہر ۔ پس بیش کہنا کر مادہ آئم ایک عرف ہے بلک الف ایک ترف درم ایک فرف اور مم ایک ترف ہے بعنی بیٹمان فروف ہوئے اس بیٹمی نکیاں پلیس گی۔ (فرف)

﴿ 67 ﴾ احدَّ أَمِي لِمُولِمَ وَرَحِسَى الشَّحَدُ قَالَ. فَالْ رَسُولُ اللهِ تَلْتَئِكُ، تَعَلَّمُوا الْقُوْلَ. فَالْرَءُ وَهُ فِإِنْ مَثَلَ الْقُوْلَ لِيمَنْ تَعَلَّمُهُ لَطُواْهُ وَقَامَ بِهِ كَمْنِي جِرَابٍ مَحْمُوْ مِسْكَا يُقُوْلُخُ رِلْنَحْمَهُ فَيَنَ كُلُّيْ مُكَانِ، وَهُمَا مَنْ تَعْلَمُهُ فَيْرَقُدُ وَهُو فِينَ خَوْقِهُ كَفَشَلٍ جَزَابٍ أَرَامِيْ عَلَىٰ مشايد.

يرزقه سرفاسياج على اهدا مديسة حبس عالية ماجادعي بمواه اليفرة وأنبة فكرسي برقم الالادع

مشرت این بروہ خضوانی نے جی کررمول اللہ تلکیجی نے ارشاوفر ہایا : قرآن شریف کیھو چھران کو پاھوائی گئے الد جو تھی قرآن شریف ایکھٹا ہا اور چاھتا ہے ور تجدید میں اس کو پڑھتا و مثال بال کی مثال اس کھل تھیلی تھی ہے جو نشک سے جری دو کی ہو اس کی خوشور قرم موافل عمل ہے دوسو جاتا ہے جی اس کو تجاریش تیں چاھتا ہی کی مثال اس مقت کی تھیلی کی ہری ہے۔ جس فاصلہ بندگرد اس بود۔

ف ندہ : ''رآن کریم لی شال منگ کی ہے اور ما نظا کا بیدنا کر قبل وہ مرتب ہے آس میں منگ ہو ۔ نبذ قرآن کا ایک کا ان سے کرنے والدیا تھ اس منگ کی تھیلی کی طرح ہے جس کا دینے ''مکا اور مادر مناد مناز کہ والد منگ کی بھرتھلی فی غرب ہے۔

﴿ فَا أَنْ اللَّهِ عَلَى مَعْوَالَ فَن خَصْبَي رَصَى اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: سَمَعَتُ رَسُولُ اللَّهُ عُنِّكَ عَلَ قَرَّ الْقَرَّانَ فَلَيسَالِ اللهُ (فَاللَّهُ مَيْحَى الْقُوالُونِ فَلَوْلُونِ الْقُوالُ يَشَالُونَ بِع عَلَى قَرْ الْقُورُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللّ

اعظرت عمران ان تصین میں اندام افرائے میں کہ بیس نے اسل اندامی اللہ ہے وسم ہا ایداد شاوفر مائے ہوئے اندا بڑھی آر آن مجیر پڑھے ہے قر کن کے زار میداللہ عمال ہے ہی سال البرنا ہو ہے اعظر ب ایسے وک آئیں سے جوآر آن مجیر پڑھیں گے اور س کے وراید لوگوں ہے سال کریں گے۔

الإراه مج العمل أن الجباد المُعَمَّرِينَ رضي الشاعلة أن أسَيَادُ مَن مُصَيَّرِ ، لِيُنعَا هُو ، فَلِكُ، يَقُرَ على معرفيده إذَّ حالَتُ فرَسِهُ الفُرَّاءُ فَقُمْ خَالَتُ أَخْرِى، فَقَرْ أَ، فَهُ خَالَتُ كِطَنَّهُ قَالَ أُسبِكُ فلحسَنَتُ أَنْ نَعَا لَخِنَى، فَلَمْتُ النِهَاءُ فَاذَا مِثَلَّ الظُّلَةُ فَلَقَ (أَسِنَ إِنَّهُ الْمُثَالُ السَّرَج، عبر حلّ فِيلَ الْجَوْحَى مَا أَرْاهَا، فان: فعلوتُ على رسُولُ الْفِيكَةُ فَقُلْتَ، با رسُولُ الإلام إله عن بني سَعِيدِ النَّعَادِي رَحِيَ اللهُ عَلَى جَلَمَتُ فِي عِصَالَةِ مِنْ مُعَلَمُهُ السَّلَمُ عَلَم السَّمَة الحريدَ فَيْ فَعَلَمُهُمْ بِالسَّرْ بَعْدِي مِن الْعَرْتِ، وقُو لِي بَعْزَ عَلَمَا أَلَا حَاءَ المَولُ الله اللَّهِ فَقَاعِ عَلَيْتَ فَلَمَا فَاهُ وَمُولُ اللهِ اللَّهِ اللَّهُ الكَّهُ اللهِ فَيْ اللهِ عَلَى الله مَنْ عَلَى قَلَ عَلَى وَيُمُولُ اللهُ فَاللهِ اللهِ قَلْ اللهِ اللهِ عَلَى عَلَى عَلَمَ اللهِ عَلَى عَلَى الله تَعْلَى مَعْهُمُ فَالَ فَيْعَلَى وَشُولُ اللهِ يَعْلَمُ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى الله تَعْلَى مَعْهُمُ فَالَ فَيْعِلَى وَشُولُ اللهِ يَعْلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُولُ اللهُ اللهُ

يرعموا فالمعارض فللمش وتباعده

 الدخت با الدوحة من حوف النشر أقرأ في مراحدي، إذ حالت فرسي، فقال وخزل الذ المشترة الحس بن الحصير أقال: فقرات الذيابات الصا، فقال والدول الحرابية الحرابات الحصيرا فول المحصور فول المعصور فول المدوسين المواجعة الحرابات المحصور فول المدوسين المواجعة المحصور فول المحصور في المحصور فول المحاركة المحصور في المحاركة المحصور فول المحاركة المحصور في المحاركة المحاركة المحصور في المحاركة المحاركة المحصورة المحاركة المحصورة فول المحاركة المحاركة

وبالمعتملين للمراز والمسركية براوها فوادر وفوا فالمهاه

حمرت الرسمية بأر ري وذ الله في التي بين كه النوت السيد ان تفيم الطفوا بينا والرسنة الل أيب و ساقرة ن جميد إلا ه رب تقرر اليالك ان في هور كاليكن لكن ما وه تھوڑی اور چیننے کی ۔ وہ پاستے رہے کھوڑی بچر جیلی ۔ نعل سے اسید پنجش کم مائٹ ٹیرو کھے تھرہ رُورُ كَرِكُورُ يُ كِينِ مُورِي عِنْجِ عِنْ قِرْ جُودِ عِيلَ أَرِيبِ عَلَى أَجُرُ مُنذَا لِكُ. بن نحيهُ عَمْ كموزُ فِيك خریب جا کر کھا بھوکیا تو الیادیکیا ہوں کہ بہرے مرکے ان بادل کی طمرز کوئی چنے ہے جس عَن يَهِ مُون كَيْطِ بِنَّ وَهُو جَوْ يُن روَّن جِن ﴾ ووبإدل كي شربيّ كي چا فضاعت أشخي ولما كي عال الله كديم كالفرول ہے الجمل ہوتئی ۔ شامن كورمول المامل اللہ مدوسم کی خدم ہے جس حاضر ہوااور واقع کی افغہ کے دعول ایک گفتن زات سے بازے تال قرآئے بڑھے۔ باقعا ابا مکسامیر کی أحوزي الصند كي رمول الله ولينتنج اله ارثارة بالإنان هيران هند الشرائبون نه وشي كيا البمائي هنا، باو ومن مو تي بجر إنتي روه ب الفيس الله عند المم في ارشار في بازان عبر إلياسة ر بنده آنون سفائش یازش پزهنار بالجزش ده بکلی ری . آب نے ارشرفر میاراین تنبرا ع ہے ۔ ہے ۔ منبوں نے ومنی کیا نگا جس کھار جل واکہ تلہ بھرالا کو نگی خوڈ کی گے آریب ہی خَوْتِكُ بِإِهَا وَمِو رَكُمُودَ كُلِينَ مِنْ كُوفِيلِ وَإِلَى لِلسَّاعِينِ لِهِ وَإِلَى لَا لِمِنْ لِيلْ ے جس میں نے انوں کی الرائے اٹھو چوائیں روشن میں بھر دو پی فضاعی اُٹھی چلی کئے رہاں تک کے میرای کشروں سے اانجنس ہوگئی رسل اور اسکی ایٹ میں ملم نے ارش فریاد اور و کئے تھے تمہارا قرآن منظ النائم أن مُكَارِين عند وسنة قوار لأكب محمد الأولاق عند وفريقة الأرابي (6) مجيئية بدئت

عالمدارون ہے آ وعصون پہلے جنت میں واقل ہو کے۔ ریا وهاون یا تی سوساں کا ہوگا۔ (ایورزر)

فساف ہ: معترت ابوسید ضررکھنٹ اور ہاتی اور ہاتی اوگوں کو شریجائے کی وجہ شاید میرود کی کسدات کا اعراض افغالور حعترت ابوسید خدر کی دفیقت جونکہ آپ ہے قریب تھے اس کے آپ ملی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کھان الیا۔

حفرت سفد بن ابل بقاص عفی فوات چی کرش نے دمول انڈھلی انڈھلی انڈھنے وہلم کو یہ ادشا وفرائٹ ہوئے سنا برقر آن کر کم گلر وہ قراری (پیدا کرنے) کے لئے فازل ہوا ہے۔ جہب تم اے پرامواز دویا کرو داگر دوڑ تدآ ہے قورونے والوں جسی شکل بینانوں اورقر آن شریف کو ایکی آواز سے پڑھوکیوکٹ وٹھن اسے المجھی آواز سے ندیز سے وہ ہم بھی ہے جس ہے جس ہے تنی ہود دکا کائی انہاج کرنے والوں تھی ۔ میمیں ہے۔

خانہ ہ: علمان نے اس دوایت کے دوسرے کا بیٹری کھے جی کہ جو گھٹل آر ان کریم) سنگ برکت سے لوگوں مے مشتقی شدہ دوہ ہم میں ہے کہیں ہے۔

﴿72﴾ خَمَنَ أَبِي هَرَيْرَةَ وَضِيَى اللّهُ تَعَلَّمُ فَالَ: فَالْ رَسُولُ اللّهِ مَلَيَّجٌ: مَا أَوْنَ اللّه يَشْنَيُهِ مَا أَوْنَ لِنَهِيّ خَسَنَ الصُّوعَ يَنْعَنَّى بِالْقُرّ آنِ.

رواء فصلوا بالمستحال تحميل الصوت بالقرآن وتواده لالدا

هفرت الا برروه خانجه روایت کرت بین کدرسول الله میکنند نے ارشاد فربایا: الله مقالی انتاکی کی خرف قرمیتین فرباتے جنا کراس فی کی آواز کو قرمیات سنتے بین بوقر آن کریم خوش افعانی سے پڑھتا ہے۔

﴿ 73﴾ عَنِ الْبُرَاءِ رَحِمَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لَنَّئِكُ، وَبِثُوا الْفُرَانَ بِاصْوَابِكُمْ المِنْ الصُّوْتُ الْحَسَنَ بُولِدُ الْفُرَانَ خَمَنَةً. همزیت مزار منظف دوریت کرتے ہیں کر رسول اللہ ملکھنٹے نے ارشا وقر مایا: انہمی آواز۔ سے قرآن شریف کوئر من کرو کیونک انھی آواز قرآن کریم کے قسن کو بڑھار تی ہے۔ (معدر کسام) خو74 کھا خسل خسائیا نبی عامو زصبی الشاخلہ قال: منبعث زشول اللہ سنگ یفول. المجنبور بانفران کا فساہر بالصدفیة و النسید بالفران کا فسیسر بالصدفیة.

رواد التوسفان وغل عداً حديث حسين غريب مات من قرة القران فليسال الله بدارتم. ٢٩١٢

حضرت مقبرین عاص مفطی فریائے ہیں کہ جی نے رسول انقیام کی اعتدائیہ وسلم کو بیارشاد فریائے دوستے شا: قرآن کریم آواز سے پڑھنے والے کا گواب عذہ بیصد قد کرنے والے کی طرح ہے۔ اوراً ہمتر پڑھنے والے کا ٹواب چھسپ کرصد قد کرنے والے کی طرح ہے۔ (ترخدی)

فافدہ: کن حدیث شریف ہے استہ ہائے کی افضیات معلوم ہوتی ہے ہیا م صورت ش ہے جب کدریا کا شبہ ہو، گرویا کا شبرتہ ہواہ رومرے کی تنگیف کا اندیشہ بھی ندہوتو و مری روایات کی وجہ سے بلندآ واز سے بیڑھنا افضل ہے کہ بیدومروں کے لئے ترخیب کا ذریعہ بیٹا کا۔ (شرح المعی)

﴿ 75﴾ عَـنَ آبِـي مُـوَسَنِي رَضِـنَى اللهُ عَنْهُ قال : قَالَ وَسُـوْلَ اللهِ مُنْتُثِنَّةٌ لِأَبِي مُوسَى: لُوّ رَاتَشِيلَ وَ أَنَا ٱسْتَمِيعُ قِرَاتَتَكَ الْبَارِ حَةَ لَقَدَ ٱوَتِئِتْ مِزْعَارًا مِنْ مَوْامِنِوال فَالْحد

وواه مسته والاستحياب كمسين الصوت والقرآوء وفيه ٢٥٠٢

هنرت الاموق عظمة والميت كرتے بين كدومول الله اللّظ في ان سے وشاوقر مايا :اگر تم يتھ كذشته رات وكي ليتے جب شركتها راقر آن توجهت كن دہاتھ (تو يتينا تو تُل ہوئے) تم كو منترت دادا دائليج كى توش الحالى سے هدیلا ہے۔

﴿ 76 ﴾ عَنْ عَنْدِ اللهِ فِي عَمْرِ وَرَضِيَّ اللهُ عَلَهُمَا عَنِ النِّبِيِّ مَنْكُ قَالَ: يُقَالُ يَقَنِيُ لِصاحِب الْفُرْ آنِ اِلْوَا ۚ وَارْقَى وَوْقِلَ كُمَا كُنْتُ تُرَقِّلُ فِي اللَّذَاءُ ۚ فَإِنْ مَنْوِلَكُكُ جَنْدُ أَجِر وه الحريدي وتان منا حديث حس صحيح شار الدركس مي حوف سرائز أن المراج

عبدالله بن عمرورض الله عنها ب روایت ب که نی کریم این نی ارشادفره یا: (قیامت که دن)صاحب قرآن سے مهاجات کا:قرآن شریف پڑھنا جااور جنعہ کے درجوں پر چر حتاجا ﴿77﴾ - عَلَ عَدَافَسَةُ رَضِيَ اللهُ عَلَيْهَ فَالْتَ: فَالْ وَسُولُ طَعَ الْكُثَّ الْحَاجِرُ بِالْفُواتُن ضَع السُفرةِ الْجَرَامِ الْمُوزَةِ، وَالْمَنِي يَقْرَهُ الْقُوَانَ وَيُسْتَعَعَ فِيْهِ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقَ لَهُ اجْرَابٍ. رواه سنده بعد المسال العامل العام عام ١٨٥٠

حطرت یا نشروش ایند عنها روزیت کرتی جی کر رسول الله مانتینگئے نے رز کار قرریا: حافظ قرآن جے یاد کئی خوب ہواور پڑھتا بھی اچھا ہوائں کا حشر قیاست میں ان نموز زفر ہائیر دار فرشتوں کے ساتھ ہوگا جوقرآن شریف کولوں محفوظ سے آئی کرنے واسے بین ساور جو مختمی قرآن شریف کوائک انک کر پڑھتا ہے اور اس میں مشقت اٹھا تا ہے اس کے لئے ووہرا اجر ہے۔

ليس في موفاعل القرأن أكالات المعرف وقع: ١٩٩٨

حفرت او بریرہ تنظیفات مداہت ہے کہ نبی کرچے مفطیقات ارشاد فر رہا: صاحب قرآن تیامت کے دن (مندنعالی کے در بزرش) آئے گا فرقرآن شریف اندنینال سے مرش کرے گا س کو اوز ا عط قرما کیں، افغہ تو کی کی طرف ہے اس کو کر است کا تائے پہنایا جائے گا۔ ود پھر ورخو سے کرے گا ہے ایر ہے دب اور پہنا ہے تو اللہ تحالی کی طرف سے اکرام کا پورا جوڑا پہنایا جائے گا۔ بھرا ورخواست کرے کا اے بھرے دب الارشخص ہے رائنی ہو جا سے تو اللہ تعالیٰ اس ہے رہنی ورجا کیں گے۔ بھرا اسے کہا جائے گا: قر تان شریف چوستا جا اور جانب کے درجوں پر چڑھت جا اورڈ اکس کہ کے اہم آ بت کے جائے سن ایک کئی برحاوی جائے گی۔ (ڈیڈی)

رَوْدِهِ ﴾ غَنَ مُولِدَة وَضَى اللهُ عَنْهُ قال: كُلْتُ جَالِمَنَا عِنْدُ الْبَيْ تَسَجَّجَ فَسَجْعَة يَقُولُ ا إِنَّ الْفَرْ اللهِ يَقَوْلُ مَا أَعْرِفُكَ فَيْقُولُ لَهُ هَلَ تَعْرِفُنِي الْفَوْلُ مَا أَعْرِفُكَ مِشْقُولُ لَكَ عَلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّ

معترت برہیرہ پہلیافر بات ہیں کہ تئی نے بھول الد میں تھا کا میں الد میں ہے کا اور اور اور اور اور اور اور استان عند آلیا مت کے دور کی اور سے دیک بول ہوا آوی اور اور اور اور کی اقتراب قرآن سے پر ہیں گا ، کیا تم تھے کیا نے ہور دور کے فائیس تہیں تین ہی بھا نا ہر آن دو بارو کی تھے گا اگر آگر تھے ہیں ہے ہوا دہ کی گا وہ ہر میں بیا سار کھا دور دات کو دیا یا (بینی قرآن کے تحریر کئن کی دجہ ہے تم نے دن میں ار دور کھا دور است میں قرآن کی علاوے کی) ہر تاج رائی تو رہ سے تھی ماسل کرتا ہے جا ہا ہوا ار میں جو تم بی باد شاہرے دی جانے کی اور با کی باتھ میں (جند میں) بھٹ رہے کا ہر داند دا میں جو تم بی باد شاہرے دی جانے کی اور با کی باتھ میں کردنے میں کی ور سے جو زے پہلا ہے اور اس کے بعد صاحب قرآن کی کردانہ کی اور با کی باتھ میں (جند میں) بھٹ رہے کا ہر داند جا کیں مے جن کی قیت د خادا لے بین لگا تھے۔والدی کئیں گے: بھی بیدوڑے کی وجہ ہے۔ پیٹائے گئے ہیں؟ ان سے کہا جائے گا: تہارے بچ کے قرآن منظ کرنے کی وجہ ہے۔ بھر ساحب قرآن سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت کے درجوں اور بالا خانوں پر پڑھتا جا۔ چنا ٹیرجب تک دوقرآن پڑھتا رہے گا جا ہے روائی سے پڑھے جا ہے تفہر فرکر پڑھے وہ (جنت کے درجوں اور بالا خانوں پر) پڑھتا جائے گا۔

فاهنده: آرآن کریم کا کروری کی وجدے رئے بدلے ویے آوی کی شان جر آن اور است کا کہ است آنان کریم کر آن اوالے کے سائے آنا ور شیخت ریٹور آن والے کا ایک فتر ہے کہ اس نے واقوں کو آن کریم کی طاوت اورون جی اس کے حکام پر کمل کر کے اپنے آپ کو کرور بنالیا تھا۔ (انہاں اللہ علیہ) واقع کے خل آنس زمینی الله میں قالم اللہ خلاف کی اللہ میں قالم اللہ میں اللہ میں قالم اللہ خلاف کی اللہ میں قالم اللہ میں اللہ میں قالم اللہ میں اللہ میں قالم اللہ اللہ میں اللہ میں اللہ میں قالم اللہ میں اللہ میں اللہ میں قالم اللہ میں اللہ میں اللہ میں قالم اللہ میں اللہ میں

رواه المحاكم، وقال الدهبي: روى من ثلاثة نوجه عن النس هذا المودها الرَّاه عاد

حضرت الن فظیروایت کرتے میں کررمول الله مالیک نے ارشاد فر ایان الله تعالی کے اللہ الله تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ کے اللہ بھی میں میں میں میں کے گھر کے فاص اوگ ،وتے میں محالیہ دی اللہ نے میں میں کے گھر کے فاص اوگ ہیں۔
کون اوگ ہیں ؟ارشا فر بایا : قر آن شریف والے کہ واللہ واللہ واللہ واللہ کے فاص اوگ ہیں۔
(مدرک ماکم)

﴿81﴾ ﴿ صَيْ النِّن عَنْصِي رَحِينَ اللَّهُ صَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ تَلَكُنُّهُ: إِنَّ الَّمَانِي لَهُسَ فِي خِرَانِهِ ضَيْءَ مِنَ الْفُوْ آنِ تَعَلَيْتِ الْمُعَرِبِ.

رواه الترمادي وقال: هذا حليث حسن صحيح، بأن لز ليلي ليس هي حرفه لينيوقيا ٢٩٩٢

حفزت این عماس وشی الفرخها دوایت کرتے ہیں کدرمول الفرن نے اور ثاوفر مایا: جمشخص کے دل میں قرآن کرم کا کوئی حصر بھی تخوط جس دہ دیران کھر کی طرع ہے گئی ہیں۔ مکان کی دوئی دآبادی دہنے والے سے ہے ایسے ہی اضان کے دل کی دوئی دآبادی قرآن کرم کو یا در کھنے سے ہے۔

﴿22﴾ ﴿ صَنَّ مَسَعَهِ بْنِي عَبَافَةَ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالْ رَسُولُ اللَّهِ تَكُيُّكُهُ: فا مِن المرىء

يَقُرُهُ الْفُرَانَ ثُمُّ يَسُسَاهُ إِلَّا فَقِي اللَّهَ يُوْمَ الْفَيَاسَةِ أَجُدُّمَ

الرواد الردار فه باب التنشيذ فيمن حفظ العراق، ﴿ وَقُولُ ١٤٣٤

معفرت معدین میاده معندگار وابت کرتے ہیں کدرمول الله علیظ نے ارشاد فربایا: بوخمی قرآن شریف پزیوکر محلا و ساتو ہ قیامت کے دن اللہ فعالی کے بہاں ای حال میں آئے گا کہ کوڑھ کے مرش کی دجیسے اس کے اعضاء معز سے ہوئے مول تھے۔ (ابواہ د)

خاندہ: آفر آن کو مماا دینے کے ٹی معلب بیان کئے تھے ہیں۔ایک یہ ہے کہ ا مجی نے پڑھ سے۔ دومرا یہ ہے کد زبانی تہ ہے سے یہ تیمرا بیہ ہے کہ اس کی تعاوت ہی شفلت کرے۔ چوتھا یہ ہے کر قرآنی ادکامات کو جائے کے بعد اس پڑکل نے کرے۔

﴿ بِلَوْلُهُ لَمِي وَيَثْرُحَ مَنْ الِي وَا وَالْعَيْنَ } ﴿

معنزے عبداللہ بن عمر ارضی اللہ تعبدار دایت کرتے ہیں کدرمول اللہ عافی ہے ارشاد فربایا: قرآن اکریم کوئین دن سے کم عمر فتح کرتے والا اسے انچھی طرح ٹین مجوسکا۔ (اجروزو)

خسافیہ: رمول اللہ علی اللہ علیہ وکم کابیا رشاؤہ ام کے لئے ہے، چانچ ابھل محابہ عظائر کے بارے میں تمن دل سے کم میں فتم کرنا بھی فاہت ہے۔ (خرر ابلی)

﴿84﴾ عَنْ أَبِسِ الفُؤْفاءِ رَضِيَ الشَّاعَةُ عَنِ النَّبِي لِلنَّجُ قَالَ: مَنْ قَوَا تَلاَثَ آمَاتٍ مِنْ أَوْلِ الْكَهْفِ تُحْصِيرُ مِنْ فِينَةِ الدَّجْالِ.

رواه الترمذي وفان عذا حديث حدس مسجيح باب ماجاه بي قصل مورة الكهف وفيها ٢٨٨٦

حفرت ابودردام خین روایت کرتے ہیں کہ تی کریم مین نے ارشاد فر میا: جس نے سورہ کہنے کی شروع کی تین آسٹین پڑھ کیس دہ جال کے نشخے سے بھالیا گیا۔ (ار مذی)

﴿85﴾ عَنْ أَبِي الدُّرْكَاءِ رُحِيَّى اللهُّ عَدُ أَنَّ النَّبِيُّ اللَّهِ قَالَ: مَنْ حَفِظَ عَشْر آيَاتٍ مِنُ أَرِّلِ مُؤَرِّةِ الْمُكَهِّفِ عَصِمْ مِنْ لِمُنَّةِ الدُّجَالِ، وَمِنْ يَرَانِهِ مِنْ آخِيالْكُهُفِي.

رواه مسلم، بات نفلل مورة الكهاف وأبة الكوني مرقع: ١٨٥٣٠

اعفرے ایورودا ویڑھ ہے روایت ہے کہ گیا گریا میلائٹ نے ارشاوار بایا ہی ہی ہے۔ کہنے کی شروع کی وس آیا ہے یاد کریش وہ وجال کے فقے سے تفوظ موکی اسامہ کیک روایت ش موں کیلئے کی آخری ور آخوں کے یاد کرنے کا ذکرے۔

﴿ 266 فِي عَنْ تَنْوَمُونَانَ وَعَنِينَ فَقُدُعُونَا اللَّهِيَّ اللَّهِ فَالَّهُ مَنْ قَوْمَ الْعَمْمُو الآواخو مِنَ المُؤَوَّةِ الْكُفِّعِينُ فَانَّا مِصْمَعُهُ لَهُ مِنَّ اللَّهُ مِمَالًا.

رواه السنائي في عمل البوم والسام قيدة ١٤ فار المحتم هذا الاسباد الحاله لقات

عشرے ٹوبان ہو پھنے سے دوارت ہے کہ نوبا کرنگا میکٹا کے نے ارتباد فربا_{ید} ہو چھٹس سار دکھیے۔ کہ آخری دئن آئیش پڑھ کے قربیر پڑھٹا ان سکے لئے دعیال کے فقتے سے دیا ان ادکا ک

 $(\underline{-1}_{-1},\underline{-1}_{-1})^{1}$

﴿ 37﴾ عَمَّى عَلِمِي رَضِيقَ الدَّعَتُ مُمَا قَوْعًا. مَنْ قَرَا مُؤَرَّةُ الْكَهْمِ يَوْمِ الْجَمَّعَة الْهَوْ مَعْصَوْمُ النِي تَصَائِمَهُ أَيَّاهِ مِنْ كُنْ فَنَهُ، و انْ خَرج الشَّجِّلُ عَصَمْ بِكَ.

أأمر برلان مجترعو المحتارة محافظ ألحب الممتدس كالمك

حضرت ملی عظیمہ فرائے میں کرر ول اللہ میکھنے کے ارشاؤ فرایا : جو تھی جعدے دان مورہ کہنے بڑھ لے وہ آنچہ ون تک جن از کلے جمعائک ہر فقنا سے تفاقد دہے گا اور آگر اس دوران رہال فکل آئے نے آبیان کے فقد سے بھی تھوٹارے کا۔

(﴿88﴾ عَنْ أَبِينَ هُرِيْرَةَ رَضِي مُعَدَّعَةُ قَالَ: فَانْ رَشُوَلُ اهْدِأَنَّتُ ۖ سُؤِرَةُ الْنَقْرَةِ لِلهَا آيةً سَيْدَةُ آيَ الْقُرْآنِ لَا تَقْرِأُ فَيْ بَعْتِ وَ فِيْهِ شَيْطَانَ إِلَّا خَرَجَ بِنَهُ، آيةُ الْكُرْسَيْ.

وواه اللحاكم وقال طبخيج الاستارة أشرعيك الأدارات

اعفرت الإجراء و في المستاد واليت من كدر ول الفرطى الفرطى و تم من ارشاد فريا يا المودو يقره الراكية الذي من جافر الن شريف كي قام النير الأراب ما والسب و المستدين أن محمر بلل الإقلى جائف وروبال تبيطان اوقو فرافكل جاتات وواليت المرق ب والمستدين المرقوب الإقلى بالنف ومن بل غور فرافؤ وصلى الله عندة فال والخليق والمول الله مكتب بالجفظ والخوة وعصان الانامي آب فالحفل بنحوً من الطفاع والمستدنة والمناف الارتفاع الإلا الإ

النُّهُ. قَالَ: إِنِّي مُعَمَّا مُن وَعَنَيُ عِبَالَ وَلَيْ حَاجَةُ شَهِيْنَةً. قَالَ لَخَلِّيثُ عَنْه فاضبَحث خاصال النَّبِيُّ مَنْكُنْهُ: يَا آيَا غُورَةٍ أَهُ مَا فَعَلْ أَصِيرُكُ الْبَارِحَةَ؟ قَالَ. قُلْتُ . يَارِسُول اللهُ خَك خَاجَةُ شَمِيْدَةً وَ عَيَالًا عَرَجَمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَةً قَالَ: أَمَّا أَنَّهُ قَلْدُ كَذَبِّكُ وَ سَيْغُودُ فَعَرْفُتُ عَنْهُ سِيسَوْلُهُ لِلْفُولِ وَسُولِ اللهُ مَنْكُمُ عَ " إِشَا سَيعُولُ * فَوَصَدُ لَكَ، فَجَعَلَ يَحَوُ مَرَ العكمام لْأَحَذْتُهُ فَقُلْتُ لَآوَفَعَنُكِ الْيُ وَشَوْلِ اللَّهِ كَنْظِيرٌ. قَالَ وَعَنَى فَانِي مُحَمَّاجُ وعَلَيْ جِبالٌ، لَا الحَرَّةُ، فَرَجِمُتُهُ فَحَلَيْتُ سَلِيْقَةً، فَأَصَّبَحَتْ فَقَالَ لِي رَسُولَ اللَّهِ لِلَّهِ مَا أَبْلَعْزِ فَرَقَهُ مَا أَعْلَ أَمِيْرِاكُ؟ لَمُلُنَّ: يَارِمُولَ اللهِ، شَكَا خَاجَةً شَدِيْدةً وَ عِيَالًا فَرِجِمْتُهُ فَخَلَيْتَ سَبِيلَة، قَالَ أصًا إلَيْهُ فَيَدُ كَيْدَيْكُ وَ مُسْتِعُونُهُ، فَوَصَدْتُهُ النَّائِلَةِ فَجَعَلِ يُتَخْطُ مِنْ الطَّعَاجِ فأحدَثُهُ فَقُلْتُ . أوا فعَلَلُك الِّي وَلَسُولُ اللَّهِ عُنْكُ وَحَلَّهُ آخِرَ تَلَاثِ مَرَّاتِ وَلَكَ تَرْحُمُ لَا تَعْوَدُ فَمْ تَعُوَّدُهُ قَالَ ﴿ فَعَنِي أَعْلِمُكَ كِلِماتِ يَنْفَعْكَ اللَّهَ مِهَا، فَنَتْ: هَاهُنَّ؟ قَالَ : اذَا أُولِتَ إلى فِرَاشِك عافرُ أَيْهُ الْكُوْسِيُ " فَشَالِ إِلَهُ إِلَّهُ إِلَّهِ الْإِنَّ هُوَ الْحَتَّى الْفَيْقُولُ" (المزر ووي خفي فأخيم الآية، فولك لَسْ بِرَالُ عَلَيْكِ مِنْ الْهِ حَافِظُ وَلَا يَشْرَيُكِ فَيْطَانُ حَثَّى نُصْبِحُ، فَخَلَيْتُ سِيلَهُ، فَأَصْبَتْ خَتُ فَقَالَ بَنْ رُسُولُ اللَّهِ أَنْكُمْ . مَا فَعَلَ أَسِيرُكُ الْنَارِحَةُ؛ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، زْ مَهْ أَنَّهُ تُعَلَّمَتُمْ كُلِمَاتِ نَفَعْنِي اللَّهِ فِعَلَّيْتُ شَبِيلَهُۥ فَالْ: مَا هِي؟ قُلْتُ:قَالَ بَيْ: زِفَا أَوْلِتُ إِلَىٰ فِرْ اصِكَ فَاقْرَأَ آيَةُ الْكُوْسِيِّ مِنْ أَزَّتِهَا حَتَّى تَفْجِمُ الْآيِدُ "أهَةً لَا إنهُ الَّا هُوَ الْحِيُّ الْمُفَيَّوْمُ ۚ وَفَالَ لِينَ: قَالَ بِلَ لَ عَلَيْكَ مِن اللهُ خَافِظُ وَ لَا يَقُولُكَ سَيْطَانٌ خَفَى تُطبخ. وَ كَانُتُوا اخْرِضَ شَيَّءٍ عَلَى الْحَبِّرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ لِنَّاجٌ ، هَا إِنَّهُ فَذَ صَدَفَكَ وَ هُوَ كَذَوْبُ. تَفْتُمُ مَنْ تُحَاطِبُ مُنْهُ تُكَانِّ لَهَالَ لِهَا أَمَا خُرَيْزَةً؟ قَالَ: لأَهُ قَالَ: فَاللَّهُ شُيْطُانُ. رواء هيماري، عاب والوكل وجلافترك الوكيل عيدة (وفي ٢٠١٠ وفي رواب النومة ي غَلُ أَبِي الْيُؤْبِ الْمُلْعِداوِي رَ صِيرِ اللَّهُ عَلَهُ الْحُرَ أَهَا فِي بَيْعَكَ فَلاَ يَقُو لِكَ صَيْطَانٌ وَ لا غَيْرٌ مَا رقم: ۲۸۸۰

عقرے کا جربرہ دوہ بھائے این کار مول اللہ عَلِیْنَا کے خدمت اُنہ اُلیْنَا کے خدمت اُنہ اُلیْنَا کی جرائی ہے کہ خربا اِنْحَدَا اِیک مُحَقَّیْ آیا اور دونوں ہِ ٹو مِحر کر فلہ لینے فکار ش نے اے کھڑلیا اور کہانہ میں تجے شہور رسول اللہ عَلِیْنَا کَا کِیْنِ کے باس کے جلول گا۔ اس نے کہا جس آیا جہائی وال میرے اور شریع میں نے است میں کا اوجی سے اور شری اُنہ عالم میں میں ہے ہے جہ سے فرمایا اوا مرابرہ انتہارے قبدی نے کی مات كيا كيا? (القد تعالى في آب والرواق والقد كي ثمرو به وي تمني) مين في عرض ليا: بارسول القدا ا کیا نے اپنی شرید مشرورت اور بل وعمال کے زوجو کی شاہیت کی اس لئے جیسے اس برجم آیا اور عَى اللهِ مِن اللَّهِ وَرَأَي مِنْ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ وَلَا مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّ ودباره آئے گا۔ مجھے رسول اللہ المُلِيَّة كر أنان كي وجہ سے المِين عرابيا كيدو وورو آئے گا۔ چنا نے میں اس کی تاک میں لگا مر بالے (دور یا) اور اپنے دونوں باتھوں سے غذیجر ناشرور کا ترویا ۔ مُن نے اسے پکڑ کرنیا کرمیں تھے دمول اللہ خلطہ کے پائی خرد دیے جاؤں گا۔ س نے کہا کہ جھے چھوڑ اینجنے میں ضرورت مند ہوں ہیں ۔ اور بال بچول فاج جھ ہے اب آ تعدوش آتک آ ڈل كالمنتصال برم آيادر الل في المسجود وبالدوب كالدولي تورول المدمين في المارول المدمين المرابي فرویا: ابوہ ریرہ! تمہارے تیزی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول انتدا اس نے این شدید خرورت اورانی وحمیاں کے ہوجو کی شکایت کی اس لئے تھے اس پر حم آئم یا اور عل نے اس كوتيجوز ديالة بالمنطقة نے ارشاد فرماني وشيار دينا! اس نے جمون بولسيد وو وَحِراً عِنْ كَاله چہ نیرش مجرال کی تاک میں رہا۔ (وہ آیا) اور دونوں باتھون سے فلہ مجرنے لگا۔ میں نے ات کچڑ کرنیا کہ میں تجھے منرور رسول اللہ تکھنٹا کے یا بن لے جاؤں گا۔ یہ تیمرا اور '' فری ' وقع ب، وَ يَهِ اللَّهِ أَكُر وَبُينِ أَوْلَ كُالْكُرُ وَيُعِرَا عَيالًا اللَّهِ عَلَيْهِ فِي عِيورُ ووش تسمير السيح لمست سَحَدادُ إِن أَوَا مَا فَا تَعَالَىٰ الزِّن كَيْ اجِهِ عَلَيْ مِينَ فَعِي مِنْ إِنِّن عَلَى عَلَيْ الأَسْ ے کہا دب تمرایع اس یا لیٹے لگوتو آبیت انگری جو عالیا کروی تمہارے لئے اللہ تعالٰ کی خرف ے ایک حفاضت کرنے واٹا مقررہ ہے گا ورم کا بحک کوئی شیفان تہارے قریب نیس کے گا بھیج کورسال تندیقات نے جو سے فرہ یا جمہارے قبدی کا کیا ہوں؟ میں نے وش کیے اس نے کہا تھا کے وہ <u>نگ</u>ے چندایے کمات سکھائے گاجن ہے اللہ تعالیٰ بھے نُقع کا بُھا کیں کے قریل نے اس مرصہ بھی سے بھوڈ دیا۔ رمول انڈ منتقطہ نے فررزیاہ وکلاٹ کیا تھے میں نے کہا کہ و پر کہا گیا: جب تم اب يسترير النُّفَيِّقُومٌ آيت الكري يزه ما كروية بارك لئه الله توالي كي حرف سي يك عفوظت کرنے والامقرار ہے کا اور صبح تک کو گی شیطان تمہارے قریب تیں آئے گا۔ راوی کہتے ہیں سخاب کر میں پیشافی کے کامول پر بہت زیاد در بھی تھے۔ (اس لئے آخری مرجہ فیج کی بات تن کر ا سے مجھوڑ ویا) آپ ﷺ نے ارشار فر بایا خورے سوائر جدوہ جوتاے تین ترے تی بول کیا۔

الوہر رواقع ہے نئے ہوکہ تم تین دانوں ہے کس ہے باقی کردہے تنے؟ میں نے کہ تیں ا آپ نے ارش افر باز ووشیطان تھا (جو اس طرز تمروفریب سے صدقات کے ماں جس کی کرنے آباتھا)۔

حفرت الوابوب المسادق وفقيت كى دوارت على سيه كرشيطان نے يوں كہا : تم إسين گھر بھى آيت : كترى بر حاكر وتبرا دے ياس كوئى شيطان جن وغير ورد كائے گا۔ (زرز)

﴿ 90﴾ عَمَنَ بُعَيْ إِنِّنَ كَعَسَ وَصِيَى اللَّهُ فَقَدْ قَالَ: فَالْ رَشُولُ الْفَلَيْتُ : بَا أَبَا الْفَلَهُ وَا أَضَافُونُ أَنَّ أَنْهُو مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَعَلَى اعْظُمُ اللّٰهِ فَلَى: فَلَتَ: اللّهُ رَرَشُولُهُ اعْلَمُ قَلَ : با أَبَا الْفَلْهُ فِي أَنْ اللّهُ فَعَلَى الْفَلْمُ اللّهُ فَاللّٰهِ مِنْ اللّهُ فَعَلَى الْفَلْمُ اللّهُ فَقَلْ : اللّهُ اللّهُ فَعَلَى الْفَلْمُ اللّهُ فَعَلَى الْفَلْمُ اللّهُ فَعَلَى اللّهُ فَعَلَى اللّهُ فَعَلَى الْفَلْمُ اللّهُ اللّهُ فَا اللّهُ اللّهُ فَعَلَى اللّهُ فَعَلَى اللّهُ فَعَلَى اللّهُ فَعَلَى اللّهُ فَعَلَى اللّهُ اللّهُ فَعَلَى اللّهُ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ فَعَلَى اللّهُ اللّهُ فَعَلَى اللّهُ اللّ

فُلُتُ اللَّهِ فِي الصحيح باحمدي وواء احمد ورجاله رجال الصحيح ، مجمع الروالد ٢٩ ٢٧

حفرت ألى من كعب والله والمت كرت إلى كدسول الله عَلَيْنَ فَ بُحد عاد شادة بالا الوائمة را (يه عفرت الله بن كعب وفيله في كليت ب) كياتم جائة وكه تنب النه في ولائن أبت تمارت بال سب سنة ياده مطّب ولي جائل ته فرض كيا الله الداران كه رسل عن سب سنة زياده جائة إلى سب بن كرتم خَلِيَّة في دوباره بي نِها: الوائمة را كياتم جائة بوك تمهارت بال تناب الله كل سب سنظيم أثبت أون تن ب الله على المرافق أيا والمنظ الآوال الأوالية المؤ الفيل الفيلوم (المستامكري) أب في عرب سنة برباته المراف كوياس جواب بي ثنايا أي وي) ودار شارفر المرافق والمنظر را يتج علم بارك بور

ا کیک رہ ایت علی قریت انگری کے بادے میں فرمایا اٹنم ہے اس داست کی ٹس کے قبضے میں میر کا جان ہے اس آجت کی ایک زبان اور دو ہونت میں جو کرٹن کے پائے سے پائی اللہ تعالٰ کی پاک میان اگرت میں۔

﴿ 9 ﴾ عَنْ أَبِي هُونِزَةً رَضِيَ الشَّاعِنَةِ قَال: قَالَ رَسُولَ الْجَلَّاكِيِّ: لِكُنْ شَيْءٍ سُنامٌ وَ

إِنَّ سَنَاهُ الْقُرُّ أَنِ سُؤُوفُ الْبُقُوقِ ، و فِيهَا أَيَّةٌ هِنَ سَيِّنَاةً اي الْقُرْ أَنِ هِي النَّهُ الْكُرَّ بِـيَ. رواه الرسي وقال مذا حديث فريس ما حاولي سورة الينزووي الكرسي رقب (١٤٨٧

حفر ہا اور ہر بروہ پی کا کہ ان اور اللہ تھا ہے۔ اور اللہ تھا ہے اور شاہ فرایا ہر جن کی کہ لُ چوٹی دو ل ہے (جوسب سے اور دامر بالاتر ہوئی ہے) اور تر آئی کریم کی جن کی سور واقع ہے۔ اور اس عمل آئیا۔ آیت ایک ہے دو تر آئی شریف کی ساری آئنوں کی سروار ہے ، وو آیت اکر ان ہے۔ (شادی)

﴿ 92﴾ عَنِ النَّعْمَانِ فِن مِنْهِيلِ وَضِيَّ اللهُ عَنْهَمَا عَنِ النَّبِيِّ مَنْكُ قَالَ: انَّ الفاكَسَ كَايَ فَيْسَلَ انْ يَعْمَلُنُ السَّمُواتِ وَالآوْصِ بِالقَيْءَمِ تَوْلَ مِنَّهُ أَيْشِي حَمْمٍ بِهِمَا سُؤَرَةُ الْقُرْبَةِ، وَلا يُقُونَ فِي ذَارِ فَلاَتُ لِبُالِ فِيقُولُهُمْ شَيْقَانِ.

والمخترمة إي والمناهدة حضيت حيسن عربيدا بالمدما المادي الحرصورة الشؤاذ كمير المادي

حصرت نعمان بن بشیر رمنی الله عنها سے روایت ہے کہ آبی کریم علکتے نے ارش وفر بایا: آسان وز بمن کی بید ائش سے دو ہڑار سائل میلے اللہ تعالیٰ نے کا باکسی۔ آس کی بسیری سے دو آبیش دو لرفر ، کی جن پراللہ تعالیٰ نے سور وبقر اکو فقر فر بانے سیاستیں جس معان میں تھیں رات نکسیز می جاتی رہیں شیطان ال کے ترویک مجھی تھیں۔

عُوْدُو ﴾ حَنْ أَبِينَ مَسْعَوْدِ الْأَنْصَارِيّ رَضِي اللّهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّهِ تُنَائِّتُهُ: مَنْ قُو الْابِيْنِ مِنْ أَنِجِر شُورُةَ الْبَقْرَةِ فِي لِنَّلِهِ كُفْنَاهُ

وواه المترمقان وفالن فقاحه يبشر حسام فينجيع دنات ماحاء في أخر سور والنقره رفع والاندارة

هند ت این سودانصادی چیشه ہے روایت ہے کہ رسول اللہ پینٹی نے ارتباد قربایا: بو محض سرد کا بقرہ کی آخری دوآ بیتن کسی رات میں پاسے لے کو بیدولوں آئیٹیں اس کے لئے کافی دوچائیں گی۔

فعافده : (وَا تَعُولُ كَافَى مُومِاتُ كَدُومِ طلب بِينَ الْيَسَايُدُ الْكَانِ الْمُعَامِدُواللَّا عَلَى التَّهَرِيمُ الْمُنْسِسَ تَعْفِظ الرَّبِ كَا ، وَمِرَا يَدُورُوا اللَّهِ عَلَيْهِ كَاثَامُ مَثَامِهِ عِل اللَّهِ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَ تَعِيْمِ الْمُدَارِقِي وَعِيلَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَي النَّبِي فَيْتِ فَالْ مِنْ قَرَا مَشْرَ آيَاتِ فِي لِبُلَةِ كَبِبُ لَهُ فِنْظَارُو أَقِيْطَارُ خَبْرٌ مِنَ اللَّبُ وَمَا فِيْهَا.

والمحابث) رواء الطرابي في الكبر والأواسط وفيه اسماهيل بن

عباش وفكه مزروايته عن مشامس ومي مفولة المحدم الزوائد ١٧١٦ه

معترت نشالد بن عبد الدحفرت تيم داري دخي الشاخها الدوايت بين كه اي كريم ملى الشاخها الله دوايت بين كه اي كريم ملى الشاخلية والمراقع الشاء الشاخلية والمراقع الشاخلية والمراقع أن مرافعة المراقع المراق

رود الداكم ونقل: منا حديث صحيح على شرط سبلم و رافقه الذهبي ١ /٥٥٠

معفرت الا ہرمیدہ عظفتہ روایت کرتے ہیں کدرسول اللہ علاقت نے ارشاوٹر الیا: بوٹمنی رات میں دس آبندل کی طاوت کرے دواس رات اللہ تعالیٰ کی مباوت سے عائل رہنے والول جمہ خارتین اوقا۔

صديح عني شرط الشيحين وأنم يحرجاه وواققه الذهبي ١٠٨/١

حفرت ابو ہر روہ منتقلہ دوایت کرتے میں کہ رسول اللہ منتقلہ نے ادشاد فریایا: جو تھی را ت محل مو آیات کی علاوت کرے وہ می را ت مباوت گزاروں میں ٹارکیا جائے گا۔ (مندرک مام)

﴿97﴾ كَانَ فَيْنِ مُوَسَى رَجِى اللهُ عَلَمُ قَالَ: فَانَ رَسُولُ اللهُ يَنْتُكُ * اللَّهُ لَاتُولِ فَا أَصْرَات وَقَفَةِ الْاَشْعَرِيْنَ بِالْقُوانِ، حِيْنَ يَدْخُلُونَ بِالنَّبُلِ، وَأَعُوفَ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصُوابَهِمْ بِالْقُرْآنِ بِالنَّبُلِ عَرْقِ كُلْتُ لَمْ أَرْعَازِلُهُمْ حِينَ فَوَقَوا بِالنَّهُلِ. والعديث:

رو له مصلح، باب من فصائل الاشعوبين رضي قله حيهم، رقم ٢٠٠٧

حفرت الوموقا وفي من ووايت بي كدرمول الله علي في ارشاوفر ما إنهن احتر قوم

کے ذکتہ و افر کے آئی کریم بڑھنے کی آواز کو پہل لیٹا ہوں جگر وہ آپنے کاموں سے واٹی ''گرو سے کواپٹی قیام کا دول میں قرآن شریف بڑھتے ہیں اور مائے کو بن کر آئی جمید بڑھنے کی آواز سے ان کی قیام کا دول واکی پہلان لیڈ ہواں آگر چیدان میں وہی نے آئیں اس کی قیام گاہوں پر اقراقے دولے نور کھا دو

﴿98\$ ﴾ عَمَلَ جَامِو رَضَى اللهُ حَمَّ عَى النَّمَيِّ النَّهُ قالَ. مَنْ حَلِيقِ مَلَكُمْ أَنْ لَا يَسْتَقَطَّ مِنَ آخِرِ النَّسَلِ فَلْمُؤَمِّلُوا مِنْ فَإِلِهِ، وَمَنْ طَمَعَ مِلْكُمْ أَنْ يَقُوْمٍ مِنْ آجِرِ اللَّبِلِ فَلْمُؤَمِّرَ مِنْ آجِرِ النَّفِلِ، فِانْ قَرْاءَ وَالْفُوا أَنْ فِي آجِرِ النَّشِي خَعْصُورَةً، وَمِنْ أَفْصَلُ.

يواه أنوانك محمد مستعى كرافية الثوء تبل الموار يرفوه فجاه

العقرات جارر ویکھنا سے روایات ہے کہ ٹی کریٹم میکھنگا کے ارش وقر رہا: جس کو بیا اندیشہ ہو کہ وہ اسا کے آخری جھے بھی نا کہ تھو کنے کا انوازہ اس کے شروع شین اسر اسالے سے بھیم اور ا چھا لیے جاکمیں۔ وردمس کو رات کے آخری ہے میں افتاعے کی اسٹینہ کی اسر اواسے افتی و اسالہ میں وقر چڑھنا ہے آئیں کو فسارات کے آخری تھے بھی قرآن کریٹم کی عاودے کے وقت فرشع جاشر ہو کے بھی اور ای وقت موادے کر وقعل ہے۔

﴿ 49﴾ لِهُمَا عَمَنَ شَمَةَ وَبُنِنَ أَوْسِ وَعِسَى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوَ لَى اللهِ آلَيُّ خَاصَلُ لل يُعَالِّحُمَّةً مَصَّائِعُهُ يَقُوا مُمُورَةً مِنْ كِتَابِ اللهَ اللهِ وَكُلَّ اللهُ مَلَكُ فَلَا يَقُمْ لَهُ سَيْرَةً لَوْ فَلَهُ حَتَّى يَوْلُهُ الْعَنِي هُبِ. . وإذا الريق ريجان الرياد والإ

حضرت شد دن اول رہ فضارہ ایک کرتے ہیں کہ رموں اللہ عظافی کے ارشاد فر دیا۔ ڈی معمان مجمی ہستری جا کرتر آن کریم کی کوئی کی گئی ہورے پڑھ لین ہے قوان قوائی س کی حفاظت کے لئے میک فرشند مقروفر مادیتے ہیں۔ پھر جب مجمی وہ بیدا رجوان کے بیدار دونے تک کوئی مجمیف دوجروس کرتر یہ مجمیعی آئی۔

الإ100 تِهَ عَنْ وَائِلَةً لَى الآسَفَعِ وصى اللَّهُ عَلَهُ انْ النِّبَى لَلَكُمْ قَالَ الْعَبِيْتُ مَكَان الوَزَاعِ المُسْبَعُ وَأَعْطَيْتُ مُكَان الرَّهُور الْسَنَانِ وَاعْطِلِتُ مَكَانَ الْإِنْجِيْنِ الْمُعَانِي وَ فَصَلَّك رود عهد 1972 م حضرت واللدين استع عظيف سند روايت ہے كہ نجا كريم ملطنة نے ادشاد فريان مجھے تورات كے بدل ميں قرآن كريم كے شروع كاسات سورتي اور زبور كے بدلے يمن "مشفن" يعنى اس كے بندى كام ياروسورتي اور انجل كے بدلے ميں" مثانی" بھى اس كے بعدى ميں سورتي لی بين اوراس كے بعداً فرقرآن تک كی سورتين" منفشل" بھى خاص طور پردى كئى ہيں۔ (معدالار)

﴿ 101﴾ عَن شَن عَبَاسِ رَصِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: شِنَا جِنْزِيْقُلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِي الْتَنَكَّ، ضعغ مُقِيَّدَ ضَدَ فَرْقِهِ، فَرْقَعَ رَاسَهُ، فَقَالَ: هذا بَابُ مِنَ السَّمَاءِ فَيَحَ النَّوْمَ، فَمْ يَقْتُحُ فَكُ إِلّا الْبَوْمَ، فَصَوْلُ بِنَهُ مَلْكُ قَلْمَلُ: هذا مَلْكُ نَوْلَ إلى الْارْضِ، لَمْ يَنْوِلُ فَكُ إِلّا النَّوْمَ، وَقَالَ: أَنْفِيرَ بِسُورُيْنِ أُرْبِيْنُهُمَا فَمْ يُؤْفَهُمَا نَبِيَّ قَلْكُ، قَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوْجِيْمُ مُؤْوَةً الْبَقَرْةِ، لَنَ تَقْرَأُ بِحَوْفِ مِنْهُمَا وَلَا تُعْتِيْنَةً ووا، مسلم، من الفائدة المتعاسرة ١٨٧٧٠

معشرت این عبای وضی الدُه عبات روایت ہے کدا کی مرتبہ بر تکل الظامیة بی کریم مظلیمة کے بات بیٹے ہوئے تھے اسے بھی آئی ہے پہلے جی تین کھا تھا۔ اس سے ایک فرشنا اثر اسے سے آسان کا ایک ورواز و کھا ہے جو آئی ہے پہلے جی تین کھا تھا۔ اس سے ایک فرشنا اثر اسے سے فرشتہ آئی ہے پہلے بھی زمین پرتین آیا تھا۔ اس فرشنے نے حاضر طوعت ہو کرموام کیا ادر مرض کیا: خو تجری ہو تپ کو دونور دیے منے ہیں جو آپ ہے پہلے کی ٹی کوئیس دیے کئے تھے۔ ایک سورو فاتھ دوسرے سورو اجرو کی آخری (دو) آبات۔ آپ این میں ہے جر جملہ می پراھیں ہے وہ آپ سنی و شرطید و سلم کی سلمار

ادراگردها كاجمله الله عن اگر تعريق جمله بياتو تعريف كرت كافؤاب مطيرگا و داگردها كاجمله بيغ دعا قبول كي جائے گ په (مسلم)

﴿102﴾ عَنْ عَلَيْهِ السَّمَلِكِ أَمِن غُمَنْرِ رُجِمَةُ اللَّهُ لَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ تَشَكِّمَهِ فِي فاتبخهِ الكِمَابِ شِغَادُ مِنْ كُلِّ دَاءِ.

عفرت حمد الملك ان محمر أربائ إلى كرمون الفيظية في ارشاد فربايا مور و فاتح ش برياري سيشف ب ﴿103﴾ عَنْ أَبِي هُوَيْرَةَ وَهِنِي الشَّعْنَةُ أَنَّ وَشُولَ اللهِ مَنْ فَالْ: وَفَا قَالَ أَحَدُكُمْ: آمِيْنَ وَ قَالَتِ الْسَلَا تِكُدُّ فِي السُّمَاءِ: آمِيْنَ، قَوَاقَتْ الْحَدَاهُمَا الْأَخْرَى:مُقَافِرُ لَهُمَا نَفَهُمُ مِنْ رواه شِمَارِي، مَسِمِسُطِ السَّمِينِ، وَمَ ١٨٨٠ رواه شِمَارِي، مَسِمِسُ السَّمِينِ، وَمَ ١٨٨٠

هنفرت ابو ہریرہ عقیقہ سے روایت ہے کہ رسول انڈسٹی انڈ علیہ دسلم نے ارڈ اوفر ہایا: جب تم میں سے کو کی (سورہ فاقعہ کے قرش) آمین کہتا ہے تو ای وقت فرشنے آسان پر آمین کہتے ہیں ،اگر اس تفعی کی آمین فرشنوں کی آمین کے ساتھ میل جاتی ہے تو اس کے چھنے تمام گناہ معاف عوج کے جیں۔

﴿104﴾ عَنَ أَبِيَ ضَرْيَوَةَ رَضِيَ الْهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ غُلِّيَّةً قَالَ: لَا تَجَعَلُوا لَيُوفَكُمُ مَعْامِرَ مِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْهُرُ مِنَ الْبُنِبِ الْمُدَى تُقُرُّ فِيْهِ سُرُونَةُ الْيُفَوْقِ.

وواوسيلوه باب البنجاب الصلاة النابية في منه - - وقي ١٨٦٤

حفرت بوہری دی ہے۔ قبرستان شبعاؤ بعنی مکرول کواٹھ تھا گی ہے فرکرے آباد رکھو جس کھریٹ سورہ بقرہ پرجی جائی ہے شبطان اس کھرے بھاگ جا تا ہے۔

﴿05} عَنْ أَسِنَ أَسَامَهُ البَّاعِلِيّ رَهِنَى اللَّاعَةُ قَالَ: سَمِعْتُ وَسُوْلَ اللَّهِ الثَّلِيَّةِ يَقُولُ: وَشَرُوهُ آلِ اللَّهُوالَنَ، فَوَشَهُ يَاتِهِنَيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَعِينَهُ الْإَصْحَابِهِ، فَقْرَهُ وَا الزَّهْوَ ارْبَنِ. الْبَفْرَةُ وَشُرُوهُ آلِ مِمْوَانَ، فَوَتُهُمَا يُعَيِّنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالَّهُمَا عَسَامَتُونِ أَوْ كَالْهُمَا عَالَيْنَانِ أَوْ كَالْهُمْ عَالِيقَةً مِنْ طَهْرٍ صَوَّافَ، تُخَاجُانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَاء الْجَرْهُ و. شُورَةُ الْبُقُرَةِ، فَإِنْ أَضَافَكُمْ بَرَاكُةُ وَتُورِ كُهَا حَسُرَةً وَلَا يَسْفَظِيقُهَا البَطَلَةُ فَالَ مُعَارِيَةً بَلَعَيْنَ أَنْ النَّطِلة والعصابات الطاقة الذائرة والقية وفيه ١٨٧٤

معترت ابو آوسہ بالی و جھٹے قرباتے ہیں کہ بھی نے رسول اللہ میں گئے کہ بیادشاوخر باتے موسے سنا : قرآن مجید میزھر کیونکہ بیرقیامت کے دن اپنے پڑھنے دالول کا سفارتی ہیں کرآئے گا۔ سورہ بھر دادر آل محران جو دولول روٹن سورتی ہیں (خاص طور سے) پڑھا کرو کیونکہ بیرتی مت کے دن اپنے پڑھنے دانوں کا پیٹر سانی بھی لیے ای طرح آئی گی گئیسے دہ ابرے دوکنزے ہوں یا درسا کہاں ہوں یا قطاد باتھ ھے پرندوں کے دوخول ہوں ، یددونوں اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارگ کریں اُں۔ اوخصیصیت ہے مور دیتر و پڑھنا کرو کیونک ال کا پڑھنا میادگرنا ور پھنا ہر کت کا سب ہے اور اس کا چھوڑہ بیا کروئی کی بات ہے۔ اور ال مورت ہے کا فائد کم کے لوگ فائدہ میں اٹھ کتے مدمد دیورت سام کم کتبے ہیں تھے ہیا ہائے چیٹی ہے کہ نافذ کم کے لوگوں ہے مراد جاد وکر ہیں بین موروز تروکی علامت کا معمول رکتے واسل پر بھی سی جادوکر کا جادوگریں جاگا۔ (سم)

عِوهَ؟ ﴾ خَمَنَ مَعَقُلُ ثَنِ يُسَاوِ وَحَمَى فَلْ عَنْهُ أَنْ وَشُولُ اللَّهِ يَثَنَّتُ قَالَ: فَهُوَ وَسَنَامُ الْقُرْآنَ وَ فُرُوتُهُ: مَوْلُ مَعَ كُولُ آيَةٍ مُنْهَا مُمَافَلَقُ مَعْكَاء وَ الشَّذَهِ جَبْ " اللَّا ثَهُ اللَّه إلا فو الْحَتَّى الْمُقَارِقُهُ وَ " يَسَلَّ اقْلُ الْفَوْلُهُ اللَّهِ الْفَوْلُ لَا يَقُولُهُ وَ " يَسَلَّ اقْلُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ لَهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ اللّ

إوادا فعقا وأزانا

حضرت معقل مین بیداد و بیگان سے دوارت ہے کہ رسول اللہ علی کے ارشارہ بالا آر آئ اریم کی چھٹی میں سب سے اوئیا حسر سرور جمرو ہے ۔ اس بی برآیت کے ساتھ اش فرائٹ میں ان سے جی اور آیت انکری عوش کے بیچے سے اکالی کی ہے کئی اللہ فعانی کے خاص فزائے دے نازل جوئی ہے ۔ مجراس کو سورویقرہ کے ساتھ طاویا حمیا لیجی اس میں شاس کر لیا حمیات اور سورہ میسی قرآئی کریم کا ول ہے ۔ اس کو جوشن اند تھائی کی رضا اورا خرت کی شیت سے ج سے کا قر ایشینا اس کی سفرے کردی جائے گی ۔ لہذا اس سعرے کو اسپے سرنے والوں کے باس جو حاکم ہ (میک دوران کے نکھے شہرا کہ مائی ہو)۔

اللحار الكي بواء المحاكمية وقال العا الحلداث فيمجرج عملي شرط مستم ووالعد الذهابي الدوارات

معترت ایوسعیر فدر کارین شد روایت کرتے ہیں کدر سول افتہ طبطنا نے اور شاوفر ہا! دہمی نے سورہ آبہت کو (حروف کی سیج اور کی کے ساتھ) اس طرح پرا عاد ہی طرح کہ دورا اول کی گئ ہے تو بسمورت اسپینا پڑھنے اسلے کے لئے قیامت کے دان اس کے دہنے کی جگہ سے لے کرکھ محرسانٹ فورین جائے گی۔ جس شخص نے اس سورت کی آخری دی آبات کی طاوت کی گھر حیال اُگل آباتو وجائی اس پر قابونہ یا تھی گا۔ حیال اُگل آباتو وجائی اس پر قابونہ یا تھی گا۔

﴿ 108﴾ إِلَّا عَنْ جَعِيرِ رَصِيَ الشَّعَةُ انَّ اللِّينَ اللَّبِيِّ كَانَ لَا يَنَاهُ حَلَى بَقُرُا اللَّهِ لَلْهِلَّ وَتَكَاوَلَا روم الرود بالماريق عصل مرود الرود الرود المارود عمل مورد عمل مورد المنتقل إلى 194

حظرت جار فالله المستعدد اليون على مرسول الشقطيع الى وقت كل أيس موت تقريب تك كرمسوره الله فاستحدد (جواكسوي بإراء كل به) اور فساؤك الدفق ميدو المفلك در الإصليعة -

﴿109﴾ مَن خَسَدُب رجعَى الله عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ مُثَنِّتُكُ : هَنَ قَرَا يَعَلَ فِي لَيْلَةٍ رواد من حال زرحاله تقدم عِنْهِ اللهِ عَنْهُ عَالَهُ عَلَيْهِ فَاللهِ ١٩٢٤ع مِنْهِ رَامِعُ عَنْهُ ١٩٢٤ع مِنْهِ

هنرت جندب ہلیا، جس فیص ہے کورسول اللہ مالی نے ارشاد فریایا: جس فیص نے سور پلیمن کی رات میں اللہ تعالٰ کی رضائے لئے پائی آواس کی منظرے کروئ جاتی ہے۔

(1) نے جارہ)

غَوْدًا ؛ ﴾ عَنْ عَهَيْدِ اللَّهِ فِي مَسْقُوْدٍ وهِنِي اللَّاعَنَّةُ: قَالَ: سَمِفَتْ رَسُوْل اللَّهِ لَلَّجَةُ يَقُوْلُ-مَنْ قَوْدًا الْوَافِعَةُ كُلُّ لِكُنْهِ فَتْمِ يَشْغِلْر. رواد البيميش مر شعب الإيدار ١٩٠١

حفرت محیداللهٔ من مسعود دنی و قرباتے میں کہ عمل نے دسول القدملی الله علی دسلم که بر ارشاد فرباتے ہوئے شاہم چمنی فضل نے ہردست مودہ واقعہ بڑھی اس پانقرشن آئے گا۔ (انتی) حوالہ کی عن آبئی طریق فرصی الفاعظ عند عن لئیسی میں فیٹ فیل ان صوار فرجی الفرائی بالافوان آیاد شعفت لر بنول حنی علی له وجی مقود کا فرجی مقود کا فیان بدیدہ الفائل ک

ورواه الترمدي والفائل دهمة حديث حسن وبالماماجاة في فضل مورة المفائد وقير 2001.

«عرب: ان بربره المنطقة منت دوايت ب كدرمول الله عَلَيْثُ من الرشاد فرايا: قرآن كرمم عن اليك مورسة تمن آيات في المكاب كدواسية لإصنا والمدي شفاعت كرتي والتي بيان تك كران في منفرت كروي جائز والورو" فناوى المبنى "سبد" (تعاليا

رواه البرميدي ومؤل هما حديث هسس فريسية مات ماحاء في فصاع مورة الممكية الرقياء والدائمة

حضہ این عباس میں اللہ تخیر ہے دوارے ہے کہ کی صحابی دیکھ نے ایک قبر ہے تھیں۔ انگا بار ان کاملی نظام کے ابران قبر ہے۔ اچا تک اس جگر کی کو سور و شداراند الملیف ہے ہے تو ہے اس تو این کریم منطقے ہے آگر عوش کیا کہ تک ہے ایک جگہ تیم لکا اتفاقے منطوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے ۔ اپ کس بھر نے اس جگر کی کو سورہ فہاؤند اللّٰہ فی آ قر تک پڑھے ہوئے سار جی رئیم ملی اعقد عبد دکلم سے اس جگر آبار ہے درت اللّٰہ تعالیٰ کے عزاب سے دو کئے والی ہے اور قبر کے عذا ہے۔ شائع اس دئے دائی ہے۔

غَوْدَا} ﴾ عن الن مشخرة رَحَى الله عَنهُ يُوْنَى الرّجُلُ فَى قَبْرِهِ فَوْنَى وَجُلاهُ لَنَظُولُ وَجُلاهُ لَلسَ لَكُمْ عَلَى مَا قِبْنِيَ سَلِمُ كَان يَقُوْمَ قَرْاً مِنْ سُؤِرَة النَّالِيّهِ فَهُ وَفَى مِنْ قِبِي صلابِهِ أَوْ قَال بطّمَه فَيْقُولَ لَئِسَ لَكُمْ عَلَى مَا قَبْلَى سَبِلُلُ كَان يَقْراً بِيَّ سُؤَرَةَ الْمُلْكِ، فَهُ يُوْنِي وَاسْمَهُ فَيْمَنَهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَجِي فِي النَّوْرَاةِ سُؤِرَةُ الْمُلْكِ، مَنْ قَرافَة الى لَكَانِ فَقَالَ عَلَى المَّافِّةِ، فَهَى النَّمُ اللهِ عَنْ مَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَجِي فِي النَّوْرَاةِ سُؤِرةَ الْمُلْكِ، مَنْ قَرافَة الى لَلْقَوْق النَّمُ وَافْعَلْتُهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَجِي فِي النَّوْرَاةِ سُؤِرةَ الْمُلْكِ، مِنْ فَرَافَة الى لَلْق

عفرت دین مسعود انتظام آریائے جی کرتیریش آری پر چرون کی طرف سے مذاب آ ؟ ہے آواس کے پر کئے جی کرمیری طرف سے آئے کا کوئی داسٹریس کیونکہ میں سورہ خلال پڑھتا تھا۔ چھروہ میننے یا بیدو کی طرف سے آتا ہے آوسید بابیٹ کہتا ہے میری طرف سے تیاس کے آنے کا کوئی راسٹرنی ہے کیونکہ بیرسورہ ملک پڑھا کرتا تھا۔ پھرعذاب سرکی طرف ہے آتا ہے تو سرکھتا ہے کہ تیرے لئے میری طرف ہے آنے کا کوئی راستر بین ہے کیونکہ یہ مورہ ملک پڑھا کرتا تھا۔ (معترت مجداللہ بن مسعود خلاف فریاتے میں کہ) میرسورت قبر کے عذاب کورو کئے والی ہے۔ تو مات بھی اس کانام ہورہ ملک ہے۔ جس تھی نے اس کوکی رات میں پڑھا تی نے میرے زیادہ اڑواب کریا۔

﴿144﴾ عن ابن عَمَرَ وَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ فَالَ وَمَوَلُ اللهِ مَسَاعُهُ مَنْ مَسَرُهُ أَنْ يَلَكُوَ وَلَى يَعُومُ الْفَيَامَةِ كَانْهُ وَأَى عَمْنِ فَلَيْقُواْءَ إِذَا الشَّسَسُ كَوُوْكَ وَ * إِذَا السُّسَاءُ الْفَطُوطَ!! وَالْعَدَادُ السُّمَاءُ أَنْفَقُتُ ! .

وواه أنزهذي وافتل هفا حلبت حسن عرسيه باب ومن سورة الإناليشيس كوريتال وقوادا الإلام

حفرت عبدالله بمنا مرحق الذهنمات دوايت ب كدرمول الله مَنْ الله عَنْ ارشاد قربال: جهيشوق بوكرتيامت كدن كاستقركو بالني آنكون سد كي كراسة ودو "إذا الشفس محوّذت واذا الشفساء الفسطوت وإذا الشفقاء الشفقة" بيعمي علي بالسك كدان معرول على قيامت كاميان ب).

﴿ 115﴾ عَنِ اللَّهِ عَلَمَ يَرْضِى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ النَّجُّةِ: إِذَا زَلْزِلَتُ تَعْدِلُ يَسْطَعَ الْحَدْرَآنِ؛ وَقُدَلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدُ نَعْدِلُ فُلْتَ الْفُرْآنِ، وَقُلْ يَآيُهَا الْمُحْفِرُون تَعْدِلُ رَبّعَ رواه الدرية والله عند ما الدين والله عدا عديد عرب باب اعتدى الارتواب رف 1841

حضرت المن عماس رض الفرعها ب روایت به که دمول علله عظی نظر از ارشاد فرمایا: سوره افا ذکولت آ دھے آن کے برابر ب، سوره قل هو اللهٔ اخذ ایک تهائی قرآن کے برابر بساور سوره فل ما نفا الکٹھوؤن جھائی قرآن کے برابر ب

فیساف د : قرآن کرم ش اسان کی دنیاه دا فرندگی نویکان کیا کیا ہے اور سورہ افا ڈلؤلڈ ٹیٹ بھی آخرے کی زندگی کامؤٹرا ندازش بیان ہے اس لئے ہورے آوج قرآن کے برابرہے سسورہ فیل شواف افت کوایک ٹیائی قرآن کے برابراس لئے فرایا کہ قرآن کریم میں فیادی طور پرتی تم کے معمون فرکود ہیں دواقعات احکایات ہو جدے سسورہ فُلْ هُوَ اللهُ أَحَدِيمُ قِرْحِيدُكَا بِإِن ثِهَارِت مُوالِمُرِينَةِ بِرَكِيا كَيَاسٍ مِسودِه فَلْ يَتَيْهُا الْتَظِيرُونَ چِولِمُنا فُي قَرِ آن كِيرابرامي طور بِرے كما كُرَّرَ أَن كَرَيْمِ شِيلَةِ حِيدِ بَيْتِ ، احكام والفات بيوبار معمون مجها كِيلةُ والسورت شِيلةً حيدِكا بهت كلّ بيان ہے۔

بعض علی مرکز دیک ان سورٹول سکے آ دیھے جہائی اور چوتھائی قر آن کریم کے برابر ہونے کا مطلب میں ہے کہ ان سورٹول کی خلاوت پڑتا وسے تہائی اور چوتھائی قر آن کریم کی خلاوت کے برابراجر سلے گلہ

﴿116﴾ عَنِ ابْنِ عُمْرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ وَمُولُ اللهِ النَّجُّةُ: أَلاَ يَسْتَطِيعُ اَحَدُكُمْ أَنْ يَشْرَا أَلْفَ آيَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يَسْتَطِيعُ فَالِكَا قَالَ: أَمَّا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقُوا أَلْفَاعُمُ النَّكُونُ . يَقُوا أَلْفَاعُمُ النَّكُونُ .

رواه فلحاكم وقال: رواة هذا الحديث كالهم ثقات وعقية هذا غير مشهورو وخفه الذهبي 19/1 ه

تعزمت مبدالله بن عرض الله مجمات روایت ہے کد مول الله بھی فی نے ارشاوقر بایا: کیا تم عمل سے کوئی اس بات کی طاقت نیم رکھا کہ روزاند قرآن شریف کی ایک بڑار آیتی چڑھ لیا کرے؟ محابہ بھٹرنے مرض کیا جس شمی بیطانت ہے کہ روزاندا یک بڑار آیتی چڑھے، امرشار فر ایا: کیاتم عمی کوئی اتنائیس کرسکا کر سورہ "اقفیا تھنم الشکافر" پڑھئیا کرے (کراس) کا ٹواب ایک بڑورا آیتوں کے براہرے)۔

﴿117﴾ ﴿ حَنْ تُوَقِّلِ رَحِينَ اللَّاعَةُ أَنَّ النِّينَ عَلَيْكُ قَالَ لِتُوقَلِ: إِلَّمَ ٱكُلُّ يَأَ يُهَا الكَامُورُونَ * تُمَّامُ عَلَى حَاصِمَتِهَا فَإِنَّهَا مِرَاءَةً مِنْ الْمُؤرِّكِ. رواه الوباؤد بال ماينول صدالون ولم 2000

حفزت فی مختلف فرائے ہیں کہ کی کرم ملی القد علیہ وسلم نے تھے۔ ارشاد قربانیا: مسودہ فُلْ یَانَیْهَا الْکَلِفِرُون پڑھنے کے بعد بغیر کی ہے بات سکے ہوئے سوجا یا کرد کیونکہ اس سورت میں ترک سے ہدا مت ہے۔

﴿ ١٤٤﴾ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ عَلَمَ نَلَّئِنَّهُ فَالَ يَرْجُلِ مِنْ أَصْخَامِهِ: هَـلُ فَـوَرُجُتَ يَمَا فَكَانَ؟ قَـالَ: لا ، وَ الْهِ يَمَارَ سُولَ اللّهِ رَلَا عِنْدِى مَا الرَّوْجُ بِهِ قال اللّهُسَّ مَعْلَى قُلُ هُوْ اللهُ أَحْدُ، قَالَ: يَلَى، قَالَ: ثُلُثُ القُرْآن، قَالَ: الْيُسَى مَعْكَ إِفّا جَاءَ نَصْرُ اللّهِ ۇ الْقَلْمُعُ؛ قَالَ: قِلْمَ، قَالَ: رُقِعُ النَّو آنِ، قَالَ: آقَيْسَ مَعْنَ قُلْ يَا يُهَا الْكَيْفِرُ وَنَ؟ قَالَ: يَلَى، قَالَ: رُبِعُ الْفُرَآنَ، قَالَ: الْلِيسَ مَعْلَ إِذَا وَلَوْلِكِ الْاَوْصُ؛ قَالَ: بَلَى، قَال: رُبِعُ القُرْآنِ قُالَ: قَوْرُ جُ فَوْقُ جُهِ رِوادانوردن ومان. معا حديث حديث ماجارس « رواك دروا» و ١٥٠٠

فائدہ: رمول الله ملطقہ کے ارشاد کا مقصد بیسے کد جب تھیں بیمورش و دیں او تم غریب نیس بکٹنی بوائید اتھیں شاوی کرنی جائے۔

﴿ 119﴾ عَنَ أَبِي هُوَيَرَةَ وَصِنَى اللهُ عَنْدَيَقُولُ: الْقِلْتُ مَعَ وَشُوْلَ اللهُ نَصَّحُ فَسَمِعُ وَلَجُلا يَقُونُونُ فَالَ الْمُؤْمِرُونُونُونِيَ اللهُ عَنْدُ فَارَدُتُ أَنَ الْحَبِّ إِلَى الرَّحْلِ فَاكِشُونُونَهُ فَوَقَتُ أَنَّ تَحَدِّنُهُ فَال الْمُؤْمِرُونُونُ وَصِنِي اللهُ عَنْدُ فَارْدُتُ أَنْ الْحَبِ إِلَى الرَّحْلِ فَاكِشُونُونَهُ يَشُونُنِهِي الْمُعَدَّانُومُعُ وَمُمُولُ اللّهِ مَنْكُ فَاتَوْتُ الْمُعَدَّةِ فَمُ فَعَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَوْحَدْمُدُ فَلَا وَهُ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِنْ وَمُمُولُ اللّهِ مَنْكُونُ فَاللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهُ وَهُ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ فَالْمُوعَالِدُ فِي اللّهِ عَلَيْكُ مَا اللّه

حضرت ابو ہر رہ منطقہ فرمات میں کہ شن ایک مرتبہ رسول اللہ مانظی کے ساتھ آیہ آپ نے ایک مختم کو فاقی مفواطۂ آخلہ پڑستے ہوئے من مرار شادخر مایا دواجب ہوگی۔ میں نے ہو جھا: یارسول اللہ اکنے داجب ہوگئی؟ ارشاد فریانیا: بہت داجب ہوگی۔ صفرت ابو ہر یروط بھٹ فریدا میں ۔ بھی نے جایا کہ ان معاصب کے پاس جا کر بہ فرقی شادوں بھر جھے ڈریوا کہ رسول اللہ عَلَيْكُ كَمَا تَصَادَ وَدِيهِمِ كَا كُمَا مَا تَسْجِعُونَ فِلْ عَلَمْ مِنْ اللّهِ عَلَمَا أَنْ اللّهُ عَلَمْ م كما المعادلة في بالتناسية) فيهم الله حديث بإلى كما تؤد عكما كما دوجا ليك تقيد (المُنَاس) في الله الله الله المُؤلِّ إلى المُؤلِّ الرّضية الله عَلَمْ عَلَمْ اللّهِ النّفِي النّفِي اللّهِ عَلَى اللّهِ ا المُؤلِّ اللهِ المُعَلَمُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُعَلَمُ اللّهُ اللّهُ اللهِ ال والمستدال اللهُ إلى الله الله المُعالِم الله المُعالِم اللهِ اللهِ المُعالِم اللهِ اللهِ المُعالِم اللهِ المعال

حضرت ابودرود و فالله مست وارت ہے کہ رسول اللہ فائل نے اور شاوفر مایا کیا تھی میں ہے۔ کو کی تھی اس بات سے مان ہے کہ ایک رات میں تبان قرآن ج مدان کرے ہوئے کرے جھ ہے وہ فائل نے عرض کیا واقیہ واست میں تبانی قرآن کو فی کیسے بڑے مکانا ہے؟ بی کرے میں تھے نے اور شاوفر ویا د فیل خواملا احد تبانی قرآن کے برابرہے۔ (مسلم)

الإ 121 ته عَـنَ مُعادِ من آنس الجَههني رضي الله عَنْه مَـاهِ بِ النّبِي النّائِجُ عَيِ النّبَيَ النّائِجُ عَل قَـالَ: صَلّ فَرَهُ ۚ قَلَ هُوَ اللّهُ أَحَدُ العَلَى يَخْتَمُها عَشر فراهِ بَنِي اللّهُ لَهُ فَضَرًا فِي الْحَلّةِ. فقال عُمَرُرُنُ الْعَطّابِ وهِـنَى اللّهُ عَنْهُ. اذَا السَّلْكُبُرُ يَا رُسُولُ اللّهِ الْفَائِحُ اللّهِ الْكَثّ رود العدد 1974ع

المفترت وافرين المرجع البينية عند وذيت بي كرتي كريم التضفي المشادق المسادة فراميا المستحث الم

ووادالنجاري بالمناطقيقي دهياسي ١٩٤٠ مېز ١٩٩٥

عطرت و نقرض الله عنها بيان كرتى بيها كه في كريم النفطة ف ايك فنعل كالشر كا البير

منا كر ميجا - ووائين ما تعيول كوفراز پر حائة اور (جو بحن مورت پاسخة اس كرم تهد) اخير بش فحل هو الله أحدة برصصة - جب يالاك وايل بوت توانبول نے اس كا تذكر و تي كريم عليكة سے كيا۔ آپ ئے ارشاد فرماية الله سے وجو كريوانيا كيوں كرتے بين الوگوں نے اللہ سے او جها تو آئيوں نے جواب و يا كراس مورت بمن وتعالن كي مفات كا بيان ہا اس لئے اسے زياد و بر هن تحصوص ہے - تي كركم عليكة نے ارشاد فرمايا: انجيس بناد و كرائد تعالى محى الله سے مجت فرماتے بين -

﴿23﴾ عَنْ عَنايَفَ دُرِجِنَى اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِي كُلَّتُكُ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاهِم كُلُّ المُؤ خَسَمَ كُفُوه ثُمُ نَفَتَ يَلِهِمَا فَقَرَا فِيهِمَا: أَلَى فَرَ اللهُ أَحَدُ، وَ قُلَ أَعُوهُ بِرَبِ الْفَلَى، وَقُلَ أَعُودُ بِرَبِ النَّعِي، ثَمَّهُ تَمْسَعُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعُ مِنْ جَسْدِه، يَنَذَأ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجَهِهِ وَ مَا أَقْبُلُ مِنْ جَسْدِه، فِلْعَلَ وَلِكَ فَلاَتِ مَرْاتِ.

يواه الوداؤد، بات ما بقرل عند النوم رقم: ٣٠ - ٥

حفرت عائش من الشرعت الشرعت الشرعت الشرعة المحمد الشرعة في المحمول قاكد جب رات كوسون كرك لين من قود و المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد المرفيل المحمد المرفيل الحفوذ براب الشفلق الارفيل الفوذ بواب الله مرابر كراته لم المحمد والمرابر المحمد المحمد

﴿124﴾ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي خُنِيْبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ قَالَ: فَالْ رَسُولُ اللَّهِ غُلَيْتُهُ: فَلَ اللَّهُ الْحَلْ شَيْنَا، ثُمُ قَالَ: قُلَ، فَلَمْ اللَّهُ خَيْدَ، ثُمُ قَالَ: قُلْ، فَقُلْتُ، مَا أَقُولُ ا وَسُولُ اللَّهِ كَالَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدُ وَ الْمُعَوْفَاتِنِ، جِنَى تُصْبِيلُ وَ جِنْنَ تُصْبِحُ، ثَلَاثُنَا مَوَاتٍ، تَكَلَيْك مِنْ كُلَّ رواه الوداؤة، الله الدار العاصليم رام، ١٨٠٠ ورواه الوداؤة، الله الدار العاصليم رام، ١٨٠٠ و

حمزت عبدالله بن خبیب رہ گئے روایت کرتے میں کد(جھے) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فر مایا : کود میں چپ رہا ، گارارشاد فر مایا: کود، میں چپ رہا ، گھرارشاد فر مایا: کیود میں نے عرض کیا نیارسول اللہ اکیا کودن؟ اورشاد فر مایا: کی وشام فسل خبر الله آخید، فیل اختراد فیل اختراد فیل اختراد کی المفاق و فن أغواه برب الماس آن مرجه بإحداياً كروية ورش بر("كايف، مينة وال) بيز الته حمياري فناهت كراي كي

المناهان المنظمة المن

عشرت مقیدین عام بیزخهٔ قروت نیز که رسول الله تنظیمی (نگویت) ارتباد قرمایا: است تبدین مام اقراد که خال کنز دیک ورژ افعل الفوذ بوک الفاق مستان دو کوب اور این سے زیاد وجد قول دوئے ویل والونی مورث کنز باید کینے لیانی جہال تند تم سے موسک این دارا در استان تورث سے موسک

﴿26)﴾ عَلَىٰ عَفْنَهُ بَنِ عَلَمٍ رَصِي الشَّعْنَةُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ تَشَيَّةً . اللَّهُ مُراتَبَابِ أَقُولُ. اللَّبِلَةُ لَمْ يَمْ مَثْلُهُمْ قَطَةً الْحَلُ أَعُودُ بِرِثِ النَّعَلِينَ فَلَى أَعْوَدُ بِرَثَ النَّاسِ".

رواه مستم الكيافسيل فرعاة المعرديين رفيها ١٩٨٠

حضرت مقبد بن عامره بخصت روایت به که رسال آند میکننگی نیز انتفاقه را ایکی شمیس معلم نمین کدر قرارت جوانیش جح به نازل کُل نئین (ووایدی به شرل جی کدر) ن جیسی آبایت و کیفته شرفتان آنمین رووسوده قبل اعوافی برکه انفعانی اور سوره فالی اغوافی بوک الناص جی ب

﴿ 1.77﴾ عَانَ عَلَمْهُ فِي عَامِرٍ وَحِنَى اللهُ عَلَمُ قال: بِنَا اللهُ مِنْوَا فَعَ وَامْوَلِ اللهِ وَالْخَف الْسُكَحَفَةِ وَ الْأَلْوَانِ الْمُ خَسَيْقًا وَلِمُ وَطَلْعَةً شَهِيْدَةً، فَحَمَّلَ رَسُولَ اللهِ تَنَتَّ بَعُوادَبِ الْحَلَّ الْحَوْدُ سَرِبَ الْفَلْقِ؟ وَقُلُ الْفُودُ بِرَبِّ النَّاسِ؟ وَهُو يَقُولُ * اِلْحُقِّيَةُ الْعَوْدُ بِهِمَاء مُنْفَوْدُ مِمِنْهُمَا قُالَ وَسُمِحُنَا وَمُولًا عَلَيْهِ فَعَا فَعَرُدُ الْمُعَوْدُ مِمِنْهِمَا قُالَ وَسُمِحُنَا وَمُولًا عِلَى الضّاءِ فِي الضّاءِ ق

وفاه أنه فاؤها مات في المعودتين أقدام 167

العام على التراق على المنظمة المراق التركيمين الرئيس وبال التدافيك كما تدافد الدائد التدافيك كما تدافد الدائد المراق الم

الله في المنطقة العرافيواء مكاكر مها ويديد يومتورو الفرارين على والشجور وتام منظر. (خال أنجور)

﴿28] ﴾. عن القُوامِن في سخفان الْكَلَابِيّ وجِنى اللهُ عَلَهُ هُوَّلَ: منهَ هَنْ النَّبِيّ لَكَتَبَ يَقُولُ: يُشُوعَى بِعَالْفُولَ آنَ يُؤَاءِ الْقَلِيْمَةِ وَالْقَلِمِ كَانُوا يَصْلَلُونَ بِهِ، تَفْقُدُهُ المُؤْرَّةُ الكَفْرةِ وَكَانُوا حَجْرًاكِ.

معلم منظم آن این موان دادنی و بیش دارد است مین که شور بیش آن کو بیم مسی استان باید انگری کار ارشاد قرمات دوست مند دائی منت کے دن قرآن مجمد گواد یا جائے دو اور داگر کی اے جاگری کے زوائی پیگل کیا خرات تھے۔ اور دورا آل تحران (جوفر آن کی سب سے وکی مورش جی) چیش جی کی ۔ (مسلم ع

الله تعالیٰ کے ذکر کے فضائل

آيات قرآنيه

والسكوبين وورا

وَفَالَ بَعَانِينَ ﴿ وَأَوْلَدُكُوا اللَّهُ أَكْمًا لَهُ

الله تعالى كالرشاوب: ورافدت أى يادبهت بدل يزربهد (هرت) وقال أمّالي: ﴿ لَلْفِينَ يَفْرُونَ اللهُ فِيمًا وَلَمُونَ وَعَلَى خَلُوبِهِمْ ﴾

الله تعالیٰ کارشادے؛ مختمد دونوگ تیں جو کھڑے اور ٹینے اور کینے ، ہرطال جی اللہ تعالیٰ کویاد کیا کرتے ہیں۔ (آر) مرتان

وَقَالَ فَعَالَى: ﴿ فَالْمُكُرُوااللَّهُ كَذِكْرِ كُمْ آلِنَاءَ كُمْ أَوْ اصْدَ فِرْكُوا ﴾ [السروي: ٢٠٠٠]

الفاتعالیٰ کا ارشاد ہے: تم الفاتعالیٰ کا ذکر کیا کروجس طرق تم اسینے ، ہے واوا کا ذکر کیا کرتے ہو بلکہ الفاتعالیٰ کا ذکر اس ہے بھی زیادہ کیا کرو۔ (بقرہ)

وَقَالَ نَعَالَى عَوْ وَاذْكُورَبُكَ فِي نَفْسِكَ نَصَرُكَا وَجِيْمَةُ وَدُونَ الْمَجْهِرِ مِنَ الْقُولِ وَالنَّمْوُ وَالْإِصَالِ وَلَا لَكُنْ مِنَ الْعَبْلِيرَ ﴾

الله تعدل نے اپنے رسول ﷺ سے ارشاد فر مایا: اور مجمع دشام اپنید دیں کوال ہی دل میں عائز کی بخوف اور بہت؟ واز سے قر آن کر میم پڑھکر یا کتبی کرتے ہوئے یادکر سے رہے واور (اعراف)

وَقَالُ تَعَالَى : ﴿ وَمَا تَكُونُ فِي هَأَنِ وَمَا تَلُوْا مِنْا مِنْ قَرْ انِ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلِ اللَّهِ كُنَّا عَلَيْكُمْ هُمُؤِدًا اِذْ تَقِيْضُونَ فِيهِ

الشرقوائی نے ایسے رسول مانچھ سے ارشاد فریایہ: اور قم جس حال بھی ہوئے ہویا قر آئن ٹیل سے کچھ پڑھنے ہویا قم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو، جب اس بھی معروف ہوتے ہوہم قمیار سے سامنے ہوئے ہیں۔

رَفَالُ لَعَالَى:﴿ وَتَوَكُّلُ عَلَى الغَزِيْقِ الرَّجِبُمِ، الَّذِي يَرَاكَ جِيْنَ نَقُولُهُ، وَعَلَيْكَ فِي الشَّجِيئِينَ ؛ إِنَّا هُوَ السَّمِنَّ نَقَالَمُ ﴾ ﴿ الشَّجِيئِينَ ؛ إِنَّا هُوَ السَّمِنَّ نَقَالَمُ ﴾

القرن في في من رسول مُنظِينة سادشاد فرمايا: ادراك والى زيروست وتم مرف وال

پر بھر وسر دکھیے جوآپ کواس واٹٹ بھی و بھٹاہتے ہیں۔ آپ ٹھید کی ٹراز کے ملنے کھڑ رہے ہوئے ہیں۔ روزاس واٹٹ بھی آپ سکتا تھنے ہیٹنے وو بھٹاہے جب آپ نماز یوں میں ہوئے ہیں۔ ویکٹ والی توب شنے والام بائے والا ہے۔

وَقَالَ نَفَالَيْ: ﴿ وَهُوْ مَعَكُمْ آلِنَهَا كُنَّمْ ﴾ (الحديد: ١]

الله تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور چواللہ تعالیٰ کی باد سندھائل ہوتا ہے تو ہم ال پر ایک شیفان مسلفا کردیتے میں بھر ہروقت وہ اس کے ماتھ دہتا ہے۔

وَقَالَ تَعَالَى:﴿ فَلُولَةٌ أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسْتِجِيْنَ۞ لَلْبَكَ فِي يَطْبِهِ إِلَيْ يَوْم يُتَغُونَ﴾ [(مسامل: ٢٥٩٥١]

الشرق الى كالرشاوي: الريش الفيظ اليكن ك يبيد بين المراكب الدرجيل ك يبيد بين جائے سے پہلے بمي الشرق الى كا كر ہن سے تيج كرنے والے در بوت تر قوامت اللہ جي ك بيد سے الله القيب كيس بوتا (مين تيك كي قدائن وائے تيجيل ك بيد عمل حضرت يوس الفيلة كاك لشيح الآ إلا إلا ألا أخذ مشاخف الني كفت من الفيليش على) _ (سائلت)

وْقَالُ نَعْلَى: ﴿ وَمُسَاخِنَ فَهُ حِيْنَ تُمُسُونَ وَجَسْ نُصْبِحُونَ ﴾ [﴿ روم ١٠٠]

الله تعالی کا وشادے وقراف تعالی کی تھیے ہو وقت کیا کرہ تصویمہا شام کے وقت اور میں کے۔ وقت ۔ (رید)

وْقَالَ تَعَالَى: يَا لَيُهَا الْوَيْنَ النَّوْ: الْأَكُرُ والطَّاوَكُوَّا كَلِيْرًا: وُسَيِّحُوْهُ لِكُوَّةُ وُاصِيلُكِ ﴾ [14-وب 23-23]

الله بقعاني كالرشوب: اليمان والولالله تعالى كو بهت ياد كياكروا ورميح وشام اس كأشيع

(4.20)

عيان كو كروبه

وَقَالُ فَعَالَى: ﴿ إِنَّ اللَّهُ وَمُلْكِكُنَهُ لِصَنُّونَ عَلَى النِّبِيِّ * يَنْآ يُهُمَا الَّذِيقَ اضَلُوا (الإسراب: وع)

ونشد تعالیٰ کا ارشاد ہے: بیشک الشد تعالیٰ اور اس کے قریحے ابن پر ورود کیجیے جیں۔ ایمان وام اتم بھی ان پردرود میجوا کرواد دخرب ملام جیج کرویہ

(نیخی القد تعافی اپنی فاص رحمت ہے اپنے کی کونواز نے ہیں اور اس فاحم رحمت کے جیجے کے سننے فرشنے اللہ تعانی سے دھا کرتے ہیں۔ للغام ملمانو! تم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس خاص رحمت کے نازل ہونے کی دھا کیا کر داور آپ پر کشرے سے سنزم جیجا کرد)۔

زِقَسَالُ نَحْسَالُنِي هِٰوَالَّهِ لِيَنَ إِمَافَعَلُوا فَسَاجِدَةَ اَوْطَفُهُوا اَفْضَهُمْ فَكُرُوا اللهُ فاسْتَغَفَّرُوا الْفُوْرِيهِمْ اللهِ وَمَنْ يَقَهِرُ اللَّمُونِ اللهِ اللهُ سَوَلَهُ لِهِمِزُوا عَلَى مَا فَعُو وَهُمْ يَغَلَمُونَ - أُولِنَكَ جَنَرَ الرَّهُمُ مَغْهِرَهُ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنْتُ تَجَرِئَ مِنْ فَحَيْهَا الْاَيْهِمُ خَلِيبُنَ فِيهِا مُؤْمِنُمُ اجْرُ الْعَمْلِينَ ﴾ إلى عمران 1000 معدم

اللہ تو لی کا ارش وہے: آبقو سے والوں کی صفات میں سے بیدے کہ وہ وگ جب محملم علاآ کو ٹی ہے دیائی کا کام کر بیٹے ہیں یا اور کو ٹی ہر کی ترک کرے ناص اپنی والے اے کو تصال پہنچا تے ہیں آور بات بھی بیدہ کے موات اللہ تھائی کے کون گزاموں کو مواف کرسٹا ہے؟ اور برے کام پر وواز نے ٹیمی واور ویلیمین رکھے ہیں (کر قریب شماہ مواف ہوجاتے ہیں) میں وولوگ ہیں جن کا ہذات کے دب کی ہو نہ سے بخش اور الیمہ بالے ہیں جمن کے بیٹے تمری ہیں ہے۔ وگ ال بانون میں جمعہ وہ سے اور کام کرتے والوں کی ہی ایمچی مزور دری ہے۔ (ال امران)

وَهُانَ فَعَالَيْ: طِوْوَمَا مَكَانَ اللهُ مُعَلِّمَهُمْ وَهُمْ يُسْلَعُهُو وَيْهُ ﴿ ﴿ ٢٣ لَا ٢٣ } الشَّاتَةِ فِي شَيِّ ارشَا وَفِرِها إِنَّا اورافَدَ تَعَالَىٰ كَل بِيشَانَ بِي قَبِيلَ ہِ كَرُاوَك اسْتَعَاد كرسَ الذن)

وائے ہوں اور جران کوعذاب و زیرے

وَقِدَانَ فَعَالَيْ ﴿ هُوَلَمُ مِنَ رَبِّكَ لَلْفَيْنَ غَمِلُوا النُّسُوَّةِ وَجَهَالَةٍ قُدِّفَاتُوا مَنَّ مَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنْ وَشُكَ مِنَ مُعْدِهَا لَغَفُورٌ وَجِيْمٌ ﴾ ﴿ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مِن المعرد ١٠٠٠ ﴿

الشرتمالی نے اپنے رمول می بھٹھ سے مشافق باید مجر بیٹسنا آپ کا دب ان وگوں کے کئے جو کا وافی سے کوئی برائی کر پہلیس مجمرا اس بدائی کے بعد وہ قریر کر ٹس اور اپنے احمال ورست کرٹیس ڈریکسنا آپ کا دب اس کویسکے تعدیز انتظام وال خیاب عربر ان ہے۔ (عمار)

وَقَالَ تُعَالَى:﴿ قَوْلًا تَسْتُعُهُرُ وَنَ اللَّهُ لَعَنَّكُمْ تُرْخَمُونَ إِنَّا ﴿ وَالسَّارِ ١٠٠

اخد تعال کا مرشاد ہے ہم لوگ اختر تعالی ہے استاغار کیوں ٹیس کرتے تا کرتم پر جم کیا جائے۔

وْفَالْ بَغَالَى ﴿ وَتُوَالُوا الِّي اللَّهِ جَمِيْهَا أَيُّهَا النَّمُؤْمِلُولَ الْخَلُّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾ الله يا ١٣٠]

الله قالَ كارشار ب: المان والواقم سب الله قالَ كماشفة بدُروتا كم بمل في إدّر . (الد)

وَهُ فَي تَعَالَى هِإِنَّهُ أَيْنِهِ الْعُدَنِ الطَّوَا فَوَعُواْ الْقِي القِيقُولَةُ فَصُوْحُتا بُعَالِ المُسج الشيقالُ كالرقاوبِ الإيان والواقم الشيقاني سيساست سيّةِ ول سندتر بِكُرو(كرول عِن الرائزةُ كا طَالُ مُكِي مُردِ مِن). (عَنِي الرائزةُ كَا طَالُ مُكِي مُردِ مِن).

احاديث نبويه

﴿ 29 أَنِهِ عَنْ حَارِلُونِ عَلَمِاللَّهِ وَهِنَى اللَّهُ عَلَهُما وَلَعَهُ الَّى النَّبِيَّ مَنْتُكُمْ قَال: ما غَمَلَ الْهُونَ قَال: عَسَمُكُمْ السَّجْسِي لَنَهُ مِنْ الْعَذَابِ مِنْ إِنْكُمِ اللَّهِ تَعَالَى، قِبْل: وَالْا الْجَهَادُ فِي سَهل اللَّهِ: قَال: وَلَا الْمِهَادُ فِي سَيْلِ اللَّهِ إِلَّا أَنْ يَصُّرِبَ بِسَيِّعِهِ حَتَّى يُتَقَطِعُ.

ووقه الطيراني في الصغير والإوسطاو رجالهما رحال لحجرج محمع أزوالدا الالا

حفرت جاری مواحدرضی الفرخیمان نی کریم ملک کامیدارشاد تقل کیا ہے کہ الشرقالی کے اسرائ الفل کیا ہے کہ الشرقالی کے ذرکت کے درکت کی درکتی کے درکت کے درکت کے درکت کے درکت کی درکت کے درکت

ﷺ 1905 كِلَّهُ عَمْلُ أَمِنَى هُوَ يُوَا فَيْ أَرْضِيَ اللَّهُ عَلَىٰهُ قَالَ: قَالَ النَّهِيُّ النَّهِ عَلَىٰ طُمِنَ عَلِيهِ عِنْ أَوْ أَفَا مَعَهُ إِذَا ذَكُو كِي فَإِنْ ذَكُورِي لِنَى نَفْسِهِ فَكُوتُهُ فِي نَفْسِىٰ وإنْ ذَكُونِي اللّهِ عَلَيْهُ وَإِنْ ذَكُونِي اللّهِ عَلَيْهُ وَإِنْ فَكُونِي اللّهِ عَلَيْهُ وَإِنْ فَقُونِتُ اللّهِ عِنْهُ أَنْ فَعُرْتُ اللّهِ عَلَيْهُ عَلَىٰ اللّهِ عَلَيْهُ وَإِنْ فَقُونِتُ اللّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَإِنْ فَقُونِتُ اللّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَ إِلَى وَمِنَاعِلَاكُمُ عِلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَإِنْ فَعَلِيْكُ اللّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

ري له البحلون، باب لول اللَّهِ تعالى و وحالَوكم اللَّه عليه ١٩٤٥ ؟ طبع دارات كشر بيروت

صفرت او بریرہ وہ فی دوارت کرتے ہیں کہ ٹی کر کم عظیفہ نے ارشاد فرمایا نہیں بندے کے ساتھ وید ہی سماللہ کرتا ہوں جیسا وہ میرے ساتھ کا ان کرتا ہے قو میں اس کے ساتھ وید ہی سماللہ کرتا ہوں جیسا وہ میرے ساتھ کا ان کرتا ہے قو میں اس کے ساتھ برتا ہوں۔ اگر وہ جی ان کرتا ہے والی میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ جی میں اور کرکتا ہے قو میں اس کی جیسے بہتر کئی فرشتوں کے جی میں اس کا انتخاب کی انتخاب کی کرف میں اس کا انتخاب کی انتخاب کی جیسا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ براحتا ہے قو میں وہ ہاتھ اس کی خرف سوجہ ہوتا ہے تو میں اور ہاتھ اس کی خرف سوجہ ہوتا ہے تو میں وہ ہاتھ اس کی خرف سوجہ ہوتا ہے تو میں وہ ہاتھ اس کی طرف دو کرکتا تا ہوں۔ اس داراد اس کی طرف دو دو کرکتا تا ہوں۔ اس داراد اس کی طرف دو کرکتا تا ہوں۔

فساندہ: مطلب ہے کہ ہوگئش! اس الی کے ذریعہ بیٹنا زیادہ بمرا ترب عاصل کرتا ہے ہمی اس سے زیادہ اپنی رحمت اور مدد کے ساتھ اس کی طرف بتو جیہ ہوتا ہوں۔

﴿ (31﴾ عَــنُ أَبِي هُرَيْرَةُ رَضِي اللَّهُ عَنْ النَّبِيلَ شَكَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزُوحَمَ يَقُولُ: أَنَا

مَعْ عَبُدَى إِنَّهُ هُو ذُكِّرُ مِنْ وَ مُعَزِّكُتْ بِلَي شَفْقَافُ ﴿ رَوْهُ مِرْ الْعَدَاتِ مِمَا

حظرت او برارہ میں دوایت کرتے ہیں کہ ٹی کرئی میں کئے گئے کے اوشار قربار کا بھا تھا تھا ہی ہا۔ اوشاد ہے زوب پر ارتدہ تھے یاد کرتا ہے ووائل کے توقت جبر کی یو نکل بلتے ہیں آہ شمی اس کے ساتھ دوتا ہوں۔

اللهُونَ لَهُ عَمَلُ عَلَمَهُ مَعْنِ لِمَسْرِ وَصَلَى اللَّهُ عَلَمُهُ أَنَّ وَجَلَّا فَالَ: يَا وَلَمُولَ اللّ الْإِصْلَامِ فَمَا كُلُونَ عَلَى فَاغْمِرُونِيَّ بِشَنَى الشَّمْتُ بِهِ، قَالَ - لَا يَزُولُ فِسَائِكُ وطَّنَا بِنَ فِي كُو اللَّهِ فِي العَلَمِ اللَّهِ عَلَى فَانْ هَا فَاسِلَ حَسَارَ عَرِيهِ، قال مَا قال عَلَيْ فَاللَّهِ عَلَيْهِ و

جھزت عبد مقدین نمر مفیقہ ہے روازت ہے کہ ٹیک تھائی نے عرض کیا نیار دول اللہ ؟ ادکام تو شریعت کے بہت ہے جی (جس پڑکل تو شروری ہے جی گین) تھے کہ تی بیائس جاء جینے مس کو شروانیا معمول بنالوں آ ہے میلیکا نے ادشار فر کایا تمہاری زبان اللہ تھی لی سکے ذکرے ہر وقت فررہے۔

﴿33 } إِنَّهُ عَلَى مُعَادَ بَيْ جَبَلِ وَضَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: آخَوُ كَلِيفَةٍ قَارِفَتُ عَلَيْهَا وَسُول اللّهِ وَأَنْكَةً قُلُتُ يَا وَسُولَ اللّهِ الْخَبِرُبِي بِاحْبُ الْاَعْمَالِ إلى اللّهِ عَرْوَجُلَ قَلْدٍ اللّهَ تَعْمُونُ وَالسائك وَطَلِبُ مِنْ ذَكْرٍ اللّهُ تُعَالَى. ووصد الدين في عمل شوه والذنه وقياته وقال استعداد العرب الدولاك الله تحديد الاسلام والمصد فحلتُ يَا وَسُولُ اللّهِ خَبُولِينَ بِالْحَصَالِ الْأَعْمَالِ وَ الْفَرْبِهَا اللّهِ اللّهِ اللهِ

خَاصُه ٥ : حِالُ كِ وقت كامطلب يب كرديول الشريكية في معترت مَن اعظيمُ كم

يمن كاميرية كرمميجاتها اليموقع بريه نتظوموني تقي ..

عَلَمُوا إِنَّ مِنْ أَبِي الشَّرَفَاءِ وَحِنَى الثَّا صَدُ قَالَ. قَالَ النَّبِيُّ مَنْكَ الْ الْبَيْكُمُ بِخَبُرِ اعْمَالِكُمُ وَ أَرَّكُمْ الْمَا عِلْدُ مَلِيكِكُمْ وَالرَّفِهَا فِي وَرَجَهُكُمْ وَخَبْرِ فَكُمْ مِنْ إِفَاقِ الذَّهُبِ وَالؤَوِي وَ خَبْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنَّ فَلَقُوا عَمُوْكُمْ فَتَضْمِ لُوا الْمَنافَهُمُ وَ يَضَرِيُوا اَعْنَافُكُمْ؟ فَالُوا. يَلَى اقَالَ ا ووادائران، السام كاللي.

﴿ 135﴾ عَنِ النِّنِ عُمَّاسِ رَصِينَ اللَّا عَنَهُمَا أَنَّ النَّبِيُّ لَكَنِّمَ قَالَ: أَوْمَعُ مَنَ أَعْطِيْهُنَّ فَقَدَّ أَعْطِئَى غَيْرَ اللَّذَةِ وَ الْآجِرَةِ: فَلَا هَا كِرَاء وَ لِلسَانًا فَا كِوَاء وَ يَعَنَّا عَلَى الْكَامِ ضابِوًا، وَ وَوْجَةَ لِهُ تَبْتِيْ خَوْلًا فِي نَفْرِيهَا وَ لَا عَلِيهِ

رونه المقبر على في الكبر والاوسط ورجال الاوسط وحال الصحيح مبجيع الروالد 4 190 ه

حضرت انتفاعها می وضی اللّه عنجما سے روایت ہے کہ بی کریم می نظیقے نے ارشاد فرر ایا : حیار چیزیں السی ہیں چس کود وال کمیں اس کود نیاد آخرت کی ہر فیرل کی مشکر کرنے والا ول ، ذکر کرنے والی زبان مصیب توں برصر کرنے والا بدن اور السی ایو می جون اسپ انس میں منیانت کرے لیمن پاک والاس رہے اور نہ شوہ رکے مال میں متیانت کرے۔

﴿136﴾ عَنْ أَبِينَ السُّوْفَاءِ وَاعِنَى الثَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَمُولُّ الْعَ رَجُنَّةٍ: هَا مِنْ يَوْمٍ وَلِيُلَةٍ إِلَّا اللهِ مَنْ يَسُمُنُ بِهِ عَلَى جَالِةٍ وَ صَدَفَقَهُ وَامَا مَنْ الثَّاعَلَى الْحَدِ مِنْ جَاءِهِ الْفَضُلُ مِنْ أَنْ يُقْهِمَهُ فِاكُولُهُ . (وموجره من الحديث برواه المعارض في الكردو معاصرس ريعقوب الزمود .) وقال ابن معين وابن حيان وضعله ابن العارس وغيره ونقية وجاهمتنات سجيح الزواد الإعادة . معترت ابود والمنطقة، وابت كرت ميل كردمول الله يَقَطَّفُ نَهُ ادَثَاوَهُمَا إِن اللهُ تَعَالَىٰ كَلَ طرف سنة دول الدون والتدينوس إما صان اورصوفه موتار بتد بسيطين كولي العان كى بندسة إلى السنة براح كُنْ كَمَا كُواكُو لَهُ تَعَالَىٰ السِنة وَكَرَىٰ تَوْتِي تَصِيبَ فَراد مِن العَراقُ الْحَالَمان إلى الله الذي فَقَوْ مُنْ وَلَكُونَ عَلَى مَعَاكُونُونَ جَعَلَاهُ، وَهِيَ الْمُذِكُرِ وَقُطَافَة الْآلَامُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَىٰ وَعَلَىٰ وَهِيَ الْمُذِكُر وَ فُصَافَحَتُكُمُ الْمُهَا لَا مُنْ وَلَكُنَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الله

وواد مسلم باب فصل دوام الذكر وسيرونها 9533

هنرت مظلد آسیدی پایگادواری کرتے بین کورسل انڈ بھیگائے نے ادشاوفر باہاتم بے کرون ک کا چس کے بغیر میں میر کا جان ہے آمرتہادا حال و بسارے بیسا میرے پاس ہوتا ہے اور تم پرونت اللہ تحالیٰ کے ذکر میں مشخول رموقو فرشے تم بنارے بستروں پر اور تہادے د سنوں عمراتم ہے معافی کرنے لگیں لیکن مظلد بات ہے کہ کہ کیفیت ہم وقت مجمی بھی ہوئی ہے۔ آپ نے یہ بات شمین مرتبوا بشاوفر مائی میٹی انسان کی اکیسری کیفیت ہروفت مجمی دیتی بلک حالات کے اعتبادے برنی رہتی ہے۔

عَلَادًا لِهَا عَنْ مُعَادِ لِنَ جَمْلِ رَضِيَ اللَّا عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَئَتِكُمْ. ليسَ يَنحَسُوا اللهَلَ الْجَنَّةِ عَلَى شَنْءٍ إلَّا عَلَى سَاءَةِ مَوْتُ بِهِمْ لَمْ يَنَدُ كُرُوا اللَّهِ عَلَىْ فِيْهِا.

رواه الطراقي مي الكبير والبيهلي في شعد والايمان والعواجد بالعدر، الجامع العامر ١٩٨١٠)

حعرت معادی شیل دهی روایت کرتے میں کدر سول اللہ بھنگائے نے ارشاد فر ایا: جن والوں کو جنت میں جانے کے بعد دینا کی کئی چیز کا انسوں ٹیس میڈا سوائے اس گھڑی کے جو دینا میں اند تعالیٰ کے ذکر کے لغیر کر رکی ہوگی ۔

﴿ 199] فِي عَمَلَ مُنْهَ إِلَى إِنْ خَلَيْقِ وَطِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَالَ النَّبِيُّ الْمُطْلَقِ: أَذُوا حَقَّ الْمُخَالِمِينَ أَذْ كُورُ اللَّهَ كَيْلِيرُ أَنَّ اللَّحَدِينَ } راه الطرابي في الكبر، وهو حديث حسن، الحامج الصدر 17/1هـ

حضرت کل عن منبغت دیا میں اور ایس کا کار کیا کر کیا کہ کیا کر کیا ملکی انتدالیہ وسلم نے روشاد قربانی: مجلسوں کا حمل ورکسیا کرو (ایس ایس سے ایک بیدہے کہ) الشد تعالیٰ کا ذکر ان میں کتر ہے ہے أنروب الجيراني موالي المجال المعيال

الاهمام) عمل لطفئية فين همامي وعيس الله عنه لهال الله والنول الله أليَّة أَمَّا عَلَى والكِبِ يَخْطُو فِلَى مَسِيْرِهِ بِالنَّارِ وَكُوهِ إِلَّا رَقِقَةً مَلَكَ. وَلَا يَخْلُو مِينَعِيرٍ وَاللَّهِ وَفَقَ سَبْطَالُ. الله العماري و المناد عدال محدم نارك.

هند ست عقبه بین عام راجه او ریت ریت میں کررموں افد تو پیگا نے ارتاز فر بایا دیورو ر اسپیامغران او دی۔ تقل سے ال متأکر الفراقال کی غرف وعیان دکھا ہے قرائی آئی کے ساتھ رہتا ہے ۔ اور از کھی بڑیوروا شمار یا کمی اور پایا رقام میں لگا رہتا ہے قرشیطان اس کے ساتھ رہتا ہے ۔ (خرافی کی طوعہ را

حقورت ایوموئی بخشده مین کرت میں کر آئی مرئم میکنگ نے رق وقر بایا جو گئیں اللہ تعالی کا ڈر کرنا ہے اور جو ڈکرٹیں کرج اس و انوی کی مثال زند و اور مرد ہے کہ اس میں ہے د کرکر مرت و الاز تداو و ڈرٹیا درت و لامروہ ہے ہائیکہ رواجہ ایک پر بیٹھی ہے کہ اس کھی اللہ تعالیٰ کا کہ خس میں اللہ تعالیٰ وہ کہ کیا جاتا ہو تدریقی کی طرح ہے لیکنی والیوں ہے اور جس میں اللہ تعالیٰ کا فرکر تدریق بھو و مردوقی کی طرح ہے لیکنی و میران ہے۔

غازه ابجه عن مُعادِ رصيّ الله عنه عن وَطُول الله كَانَّةَ انْ وَخَلَا سَالَةَ فَقَالَ عَنَ الْحَهَادِ الْحَشَانَةِ الْجَرَّا فَالَ الْحَدَّمَةِ مَنْ اللّهِ وَتَعَالَى وَكُوا قال فَاللّهِ اللّهِ الْمُعَالِقَ وَال الْحَشَارُ فَسَا فَا سَاوَكُ وَضَعَالَى وَكُوا اللّهِ وَكُوك اللّهِ عَلَى وَكُوا قال فَحَقُ و الصّدفة كُنُّ ا وَلَكُ وَرَسُولُ اللّهِ فَكَانَاتُهُ فَوْلُ الْحَرَامَةُ فِي عَيْدُوك وَ تَعَالَى وَكُوا فَقَال وَلَمْ وَكُول اللّهِ عَلَمْ لِللّهُ عَلَيْهِ وَضَلَى اللّهُ عَلَى إِنَّا اللّهُ عَلَيْهِ الْفُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ عَلَمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل حضرت معادن بطعه فروائے إن كدائي فنس فرسول الله عَلَيْ سے وجھا كون سے الله الله عَلَيْ الل

فانده: الوقع عنرت مرض الدعندل كريت سب

الإَوْ14كِ عَنْ أَمِنْ هُومَوْ أَوْجِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالَ وَسُؤِلُ اللَّهِ ثُلِّيَا اللَّهِ الْفَعْرِ فَوْنَ: قَالُوْهِ: وَمَا الْمُتَفَرِّقُولَ لِمَا يَسُولُ اللَّهِ قَالَ الْفَاسُطِيرُونَ فِي ذِكُوا اللَّوْيَصَيُّ لَؤَكُمُ عَلَيْهَ الْفَالْهِذِ فَالْتُونَ يَوْمُ الْفِيمَةِ خَفَاقًا.

رواه التربيدي وطال هذا خشيك خصي عربيب بالباسيق المعردون أأأريع 1 9 9 9

معنوت ابن برہ خطاعت روایت ہے کہ زول اندھنی اللہ طید دسم نے ارشاد آریا: شفر ما اوگ بہت آک بڑھ کے اسمند رہائٹ فرش کیا ایارہ ول اللہ المشرد الآک کون ہیں؟ مشار فرایا: اللہ تعدل کے ذکر میں مرشنے والے ذکر ان کے بوجھوں کو باغ کرو ایک جانچہ و فیامت کے دن مجکومیلنے آئیں کے۔

خِهُهُ إِنَّهِ حَلْ أَبْنَ مُوْمِنَى رَصِي اللهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللهِ لَأَنْبُهُمْ: لَوْ أَنْ رَجُلًا فِي حَجْرِهِ قَوْمُهُمْ يُقْتِبُهُهُمْ وَ آخَوْ يَشَاكُوا فَهُ كَانَ ذِكْلِ هُمْ الْفَصْلُ.

ووالا يصوبن في الإصفار وحاجه وللواد محمع تدواند - ٣٣٢١

معزبت الوسوق وقتائي رواحت كرت جي كرمون الفيطيني في الدشاوقر بالذاكر فيك فيم يه باس بهت من روي بول الرووان وقسيم كربها والدر دسر الحض الفرتعان ك ذكر على مشغول بوز الفرتون كالأكرار كرتے وارد) افضل ہے۔ ﴿ وَهُونَا مُعَمِّدُ مِنْ وَاللّٰهِ مُعِمِّدُ مِنْ وَاللّٰهِ م

﴿ إِنَّا إِنَّا أَمَنَ مُسْرَلِيرِهِ وَعِنَى اللَّاعِنَّةُ قَالَ: فَالَّ وَسُؤِلُ اللَّهِ زَائِكُ مِنْ أَكُثر ذِكُرِ لله

فَقَدُ بَوِيُّ مِنْ النَّعَاقِ. ﴿ ﴿ وَمَا مَا فَيْنِ مِنْ مُعَمَّدُ وَالْمَا حَدِيثُ صَحْبَعِ لَحَالِعِ الصَّفَر فالمَّاهِ ﴿

سعزت البرمير و ونبخت روايت كرح بي كرمهال الله عَلَيْكُ فِي رَدُ رَفِي بالإدبيَّ عَمَى اللهُ. ضالَ كاذ كر كم ت سن كرت والله ق سن برى بهار الله علي كرمهال الله عَلَيْكُ وَاللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ ف

﴿ اللهِ اللهِ عَالَ اللهِ سَعَيْدِ الْمُحْلَوِيْ رَصَى اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسُوَلَ اللهِ كُلِّمَاتُ فال كَيْلُ كُرِقَ اللهَ قُومُ عَلَى الْفُرُسُ الْمُحَمِّدُة لِلهُ طَلِّهُمُ الْجَنَاتِ الْعَلَى.

والعالم يعيي والسيافة حسراء متحمه الأوالداء أراري

هفارت الوسعيد خدد في هفتاء ہے روايت ہے كہ رسول الله عَلِيَّة ہے ارشاد فر ان البرے ہے لوگ البرے ميں جونرم فرم ستر وال پر اللہ تعالى كاؤ كر كرتے تيں اللہ تعالى ال وكركى برك ہے ہے ان كرد اللہ كے اللہ مردول ميں جميع ہے ہيں۔

عُ¹ا الله عَنْ جابِعٍ فِي سَمْوَةَ وَضِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ اللَّهِيُ لَنَّا اللَّهُ اللهُ الْمُعَزِّ فَوَقِع في مخسمة خَنْي قَطْلُعُ السَّمْسُ خَنْسَةَ (رومان و مسهان الرمن ما راجيت وقد ما دو

الحِوْدُةُ فِي عَنْ شَهِي بُنِ مَاللَبُ وصلى اللّه عَلَمُ قَالَ: قَالَ وَشُوْلُ اللّهَ لَلَّتُكُّ: لأَنْ أَفَعَدُ مَعْ قَوْمٍ يَشَكُرُونَ اللّهُ تَغَالَى مِنْ صَلاقًا الْعَدَاعُ فَفِي تَطَلُعُ النّشَفُسُ ، حَبُّ إلَىْ مِنْ أَنْ أَفَقَ ا وَلَٰذِ اِلسَّفَاعِيْنَ ، وَ لَاَنْ أَفْعَدُ فِعَ قَامِ يَذَكُونُونَ اللّهُ مِنْ صَلادًا أَعْضُو اللّي أَنْ فَعْرَتُ النّشُفُسُ العِنْ إلَى مِنْ أَنْ أَعْنِقَ الْإِعدُ . العِنْ وراود الله فِي الْإِعدُ .

معرت افس من ما کاک دفائی سے رویہ ہے کہ دسوں اللہ میکا کے اداکا قرارہ انسان کی فعال کے دائر اللہ کا کہ انسان کی اللہ کا اللہ ک

ضیافت ہ: حضرت اسائیل انڈیاہ کی اولاد کا ڈکر اس کے فریلیا کرو دم بول بیس اُنتشل لورٹر نیف ہونے کی دجے نے دیا<mark>ر می</mark>شق میں ۔ (بیوازد)

هُولُوا إِنَّهُ عَنَى أَمِنَ لَمُرْدَةً وَحِنَى اللَّهُ عَنَهُ قَالَ: قَالَ وَسُؤَلُ اللَّهُ لِلَّائِةَ : الْ لَهُ اللَّهُ عَلَمُوا اللَّهِ عَنَى أَلَى الشَّمَا فِي الشَّمَا فِي الشَّمَا فِي الشَّمَا فِي الشَّمَا فِي الشَّمَا فِي الشَّمَا فَلَمُوا اللَّي الشَّمَا وَاللَّمَةُ فَا فَيَعَا اللَّهُ عَلَوْ حَلَى اللَّمَةِ اللَّمَةِ فَا وَاللَّهُ عَلَى اللَّمَةِ عَلَى اللَّمَةِ اللَّهُ عَلَى اللَّمَةِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّمَةُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّمَةُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْحَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْحَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلُونَ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُلِلْمُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُ

روانه البيخارى، باب فصل لاكن الله مؤوَّا تحل، وقب ١٤٠

کرتے میں اگرا وآ بور کھ لیتے تواور مجھی زیادہ عمادت میں مشخول ہوتے اور اس سے بھی نا و و أب كَ التَّخِيُّ او رَهْمِ يضِ مُرسَدُ و مُجرَالله تَعَالَيٰ كَا ارشاء موزيب كَ وه و جُور أيلا الله عندب ہیں؟ أرضح عرض كرتے إلى كاده آب سے جنت كا موال كررے إلى الرشاد بوتا ہے: كيا انہوں نے جنت کودیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ کی تتم الب رہے بنہوں نے جنت و و یکھا تو آئیں۔ لند تعانیٰ کا امراز دہوتا ہے کہ اگر دوجنت کو دکھیے لینے تو اپنے کا ک جانے ہوتا ؟ فر شخ مُوشَ کُرے بین ڈاکروہ این کُور کیو لیتے توان ہے بھی زیادہ بہت کے عمل بھنا اور این کی طلب علیٰ مگ ہے ہے۔ بھراہد تعانیٰ کا ارشاد ہوتا ہے 'من چز ہے بناویا نگ رہے ہیں؟فر شیخ عرض کرتے ڈیا اور جنم سے بناہ میں رہے ہیں۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہوتا ہے: کیا ہمیوں نے جنم کو ويُصل بهذَ قر شَيَّعَ عرضُ كربَّتِه فِيهُ اللَّهُ كُل فَتَم إلا بيدرت انهول بيناً ويكما تو نهي بالرشاد وتا ہے ناکرد کیے لیتے تو کیاحال ہونا "فرشتے عرض کرتے ہیں ناگر د کھر لیتے تو ورکھی زیروان ہے دُرتِ وربُعا كُنْ فِي وَحْشَ لَرِينَ اللَّهِ قَالَى كارشَادِ بودَ بِيرِاتِهِمَا لَمْ كُوورِ بويس نَ إن كِلس والوں کو بخش دیو ۔ ایک فرشتہ ایک تفعی کے بارے میں عرض کرتاہے کہ ووقیجی ایڈ تعالی کے اگر کرنے داون میں ٹاٹل ٹیس تھا بلکہ ووا بی کی مفرورت ہے جس میں آ یا تھا ﴿ دوان کے ساتھ بيغذا كي قبل المشادة والمسجة بيلاك المي مجس والمسالح جي أله الإسان ما أمر بينينية الأمجي (الشاقباني کی رحمت ہے) محربہ خیس ہوتا یہ (6/2)

الوَّاكَذَا ﴾ عن الله وطبى الله عنه عن النّبي لَّالَيَّةً قَالَذَانَ اللهِ صَيْرَةُ مَن الْمَالَةُ لكَا يَطُلُلُونَ جَالَ اللهُ ثَمِّ فَافَا أَنُوا عَلَيْهِمْ وَ حَقُوا بَهِنْ فَمْ يَعْلُوا وَاللّفَةِ فِينَى السَّمَاءُ اللّي إ تُجَارِئُهُ وَ فَعَالَى ا فَيَقُرْلُونَ وَيَنَا النِّنَا عَلَيْ صَياعِ مِنْ عَبَائِكَ يَعْتَفِعُونَ الْاَنْكَ، وَ يَشَوْنَ كِتَالِثُ وَيَعَالَىٰكَ وَاللّمَانِيَّ فَيْعَالِمُ اللّهُ عَلَى مَنْفَعِهُمْ وَفَيْنَاهُمْ وَيَعَلَمُ مَنْ فَيْعَالُونَ فِيلَالِكُ وَتَعَالَىٰمَ اللّهُ وَيَعْلُونَ عَلَى فَيْفُولُونَ عَلَىٰ فَيْقُولُونَ اللّهُ فَيْعِلْ فَلْمَانَا لَهُ فَيْعَالُونَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْلِكُمْ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْلِكُونَ أَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْلِكُونَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ وَعَلَيْكُمْ وَاللّهُ عَلَيْكُونُ وَعَلَالًا اللّهُ فَيْعِلْمُ وَلِمُعَلَى اللّهِ عَلَيْكُونُ وَعَلَيْكُ وَاللّهُ اللّهُ فَيْعِلْمُ وَلِمْ اللّهُ فَيْعِلْمُ وَاللّهُ عَلَيْكُونُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُونُ وَمَالِكُونَا اللّهُ عَلَيْكُونُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَى اللّهُ فَلْوْلُونُ عَلَيْكُونُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَلَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَيْلُونُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُونُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُ عَلَالَهُ عَلَالِكُ الْمُؤْلِقُونُ وَلَالْكُونُ عَلَى الْمُعْلِمُ وَلِيسُونُ وَاللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَى الْمُعَلِّمُ اللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ الْمُعْلِمُ اللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَيْلُونُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْلُونُ عَلَيْلُونُ عَلَيْلُونُ عَلْمُ عَلَيْلُونُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلْلُونُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُونُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُونُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُونُ اللّهُ عَلَيْلُونُ اللّهُ الْمُؤْلِقُونُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُونُ اللّهُ اللّ

رواه السنوار مس هاريس والقامامي لبي الأرقت مامل وعاه التمامري الم

كالاهمة والترجني فللمعد وهارعه السيارة حسار محمع الروائد والالات

هفرت السياعة فإدي كرم مُنْطِعُ كالارتادُ قُلُ كُرية مِن كَالِمَانُونِ كَالْمِعْلِي مِنْ

رواه احسم والهر بعلى والنزار والطرابي في الاو سطا وفيه؛ ميمون

المراتيء والله جماعة، وفيه صحف أو قبة رجال است رجال الصحيح، مصمع الروالت، 1/40

رواه مسلب باب مشل لاحثماع على للاوة القرآن – مرتم: ١٨٥٠

حضرت ابو ہر برہ اور حضرت ابر سعید مقدری رضی الشاعنیا و نول حضرات اس بات کی محوات و بہتے ہیں کہ نبی کر بیم مسلی مشدعلیہ وسلم نے ارشاو فر مایا: جو جماعت اللہ تعد لی کے ذکر میں مشتول ہو فرشتے اس جاعث کو تھیر لیتے میں وحت ان کو ذھائب لتی ہے سکیتران پر نازل ہوتا ہے اور اطلاقائی ان کا تذکر وفرشتوں کی تمکس میں فرہائے ہیں۔ (سلم)

﴿153﴾ عَنْ أَسِى الغَرْدَاءِ رَحِنَى اللهُ قَالَ: قَالَ وَسُؤَلُ اللهِ عَنْ أَسِنَى ! لَيْهَتُمُ اللهُ اقْوَامَا يُؤَمَّ الْجَاءَةِ فِي وَجَوْهِهِمَ النَّوْرُ عَلَى مَاجِرِ اللَّوْلُوْءِ يَقْبِطُهُمُ النَّامَلِ لَيْسَوْا بِالْبِيَاةِ وَ لَاشَهَدَاءَ قَالَ: لَمَجَفَ اَعْرُاجِيَّ عَلَى أَرْجَبُوهِ لَـ فَعَالَ: يَا وَسُوْلَ اللّهِ احْلِهِمْ لَنَا فَمْرِكُهُمْ، قالَ: مُمُّ الْمُتَعَالِمُونَ فِي اللّهِ، مِنْ قَائِلَ شَنِّى وَ بِالْإِنْ شَقَى يَجْتُمِمُونَ عَلَى فِي ثُو اللّهَ يَعْرُ

رواه الطبرامي واستاده حسن متجمع غرواند ۱۰ ۹۷۶

﴿ 154﴾ عَنْ عَسْرِونِي عَبْسَةَ وَحِيَى الشَّعْنَةُ قَالَ: سَبِعْتُ وَمُولَ اللهِ لَلَّ يَقُولُ: عَنْ يَجْدِي الشَّعْنَةُ قَالَ: سَبِعْتُ وَمُولَ اللهِ لَلَّ يَقُولُ: عَنْ يَجْدِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْ وَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونَا عَلَيْهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونَا عَلَى عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَى مَعْمَاعُونَا عَلَى مَعْمَاعُونَا عَلَيْكُونَا عَلَى مُعْمَعُ وَاللَّهُ عَلَيْكُونَا عَلَى الْمُعْلِقُولَا عَلَيْكُونَا عَلَيْك

رواه الطبرتي و رحاله موثقون، مجمع الزواند ۲۸/۱۰

حعزت عمرودن خصہ دفیظہ قراء کے جی کدیش نے دسول اللہ میکنٹے کو بیدارشاد قربائے اور کے سنا: رحمٰن کے دائمی طرف ساور ان کے دونوں تی ہاتھ داہتے ہیں۔ پچھے ایسے لوگ ہوں کے کدہ منرق کی بول کے ششمیدہ ان کے چھروں کی فورانیت دیکھنے والوں کو اپنی طرف متوجہ و کے گی ان کے بلند مقام اور اللہ تعالی سے ان کے قریب ہونے کی وجہ سے انبیاء اور تجدا و بھی ان پر رشک کرتے ہول کے بیچ جھا گیا تیا رسول انڈرڈ واوک کون دوں کے جو ادشاوفر مایا نہیو و گوگ ہول کے جو کتلف خاندانوں ہے اسپیغ کم والوں اور رشتہ داروں ہے دورہوکر انڈرٹی کی کے ذکر کے لئے (ایک بٹید) تی ہوتے تنے اور پر سب می خرج چھانت چھانٹ کر بچھی ہاتی کرت تنے بیٹ کچھری کھانے والو (منجوروں کے ذیحریش ہے) ایچن کمجھری چھانے کر ڈیات ربتا ہے۔

خسانست تا : - حدیث ترافی میں دعمان کے داخی طرف ہوئے سے مرا ایہ ہے کہ ای لوگوں کا مشتقائی کے بیمان خاص مقام ہوگا۔ رحمان کے دوگوں باتھودا سنٹے ہیں کا مطلب یہ ہے کہ چھیے دابذ باتھو تو یوں دار ہوتا ہے المبھی اندافعائی کی ذاہت میں تھو یہاں تی ہیں۔

انبیا علیم النوام اورشدا و کاان پر دشک کرناان لوگوی تے ان خاص قبل کی وجہت ہوگا اگرچہ همزات انبیام پینج النوام اور ثبعہ و کاورجان ہے کئے مازیادہ و کام

﴿ ١٩٥٤ ﴾ تَعَلَىٰ عَلَيْهِ الرَّحْشِ بْنَ سَهُلَ بْنِ خَلَيْهِ رَحِنَى اللَّهُ قَلَّهُ قَالَ: فَوَلَتَ عَلَى رَسُولِ الْهُنِيِّ وَ خَلَقَ الْهُمْ الْعَلَمُ وَالْفَتِسَى اللَّهِ فَلَا لَكُوْنَ اللَّهُ تَعَلَى مِنْهُمْ الْإِلَمْ وَأَخِلَدُ الْعَلَمُ اللَّهِ وَخَلَقَ الْجَلَدُ الْعَلَى مِنْهُمْ وَاللَّهِ اللَّهِ وَخَلَقَ الْجَلَدُ وَقُولَا لِللَّهِ وَخَلَقَ الْجَلَدُ وَلَوْلِكُونَ اللَّهُ فَعَلَى مِنْهُمْ وَلَوْلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَخَلَقُ اللَّهُ وَلَمْ مَعْهُمْ وَقُالَ: الْخَلَمُ اللَّهِ اللَّهِ خَلَقَ فَي الْمَنِي مِنْ وَ ذُو اللَّذِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَهُمْ خَلَسُ مَعْهُمْ وَقُالَ: الْخَلَمُ لِللَّهُ اللَّهِ فَي الْمَنِي مِنْ اللَّهِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَهُ اللّهُ وَلِهُ اللّهُ وَلِهُ اللّهُ وَلِهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَوْلِكُونَ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَهُ اللّهُ وَلَا الْلّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ ال

صفرت میردادانی دن کیل بن مغیف بینجان فردن بین که نی کریم بینجانی این کمی کریم بینجانی این گھر جس شکستان پر بدآیده اثر کی افواضیس نفسنگ مع شنیش بلاغون زخانی والفدو و دخشش نو شروجه از این آب کوان گون کے پاس (بینچناکا) پارند کینز بوش والف ایس خطر ایک جراحت کو جس این کریم بینجانی آب کرد کرد مشتول ہے۔ بعض لوگ ان جس کھر سے ہوئے پالوں ا اے دفشک کھالوں والے اور صرف ایک کیڑے والے ہیں کرکے کا دوارشاد فریاز تمام تو لیکس انتہاں کی ایس ہے) جب کی گئے گئے ہے۔ اس کود بھا توان کے پاس جینے گئے اور ارشاد فریاز تمام تو لیکس انتہاں کی باتی ہے) جب کے لئے ہیں جمل نے میری است بین ایسے فرک بید فرات کر بھے خوان ک کے ایس جینے کا علم (تغييراين کير)

فرباياب

﴿156﴾ خَنْ قَلْمِهِ اللَّهِ لِمَنْ صَهْرِو رَجِينَ اللَّهُ فَنَهُمَا قَالَ: قُلْتُ: يَا وَسُؤَلَ اللَّهِ! مَا غَيْهُمُهُ مَجَالِسِ الذِّكُو؛ قال: غَيْهُمُهُ مُجَالِسِ الذِّكُرِ الْمَجَنَّةُ أَنْجَلُهُ.

رواد احدم والطراني واستاد احمد حبين محمم فزوالد الأيدلا

حصرت عبدالله بن عروض الشرخيم افريات بين كديش في مرض كيانه يارسول الله إذ كركي مجالس كاكياد جرواتهام هيه؟ ارشاد قرمايانة كركي مجالس كادجروافعا مجنت هي جنت _

(منداهه، طبرانی، جمع الزواکه)

﴿157﴾ عَنْ أَبَىٰ سَعِيْدِ الْمُعْدَرِيِّ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَى اللهِ كَلَّئِكُ قَالَ: يَقُولَ اللَّهُ عَقْ وَجَالَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، سَيْغَلَمُ أَهُلُ الْجَعْمِ مَنْ أَهْلُ الْكَرْمِ، فَقِيلَ: وَ مَنْ أَهُلُ الْكُرَمِ بَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مُعَالِمُ الذِّكُرِ فِي الْمُسَاجِدِ.

رواله احمد باستادين والحدهما حبسن وقبو يعني ككابلك محميع الزوالله ٢٥/١٠

حفرت اہر معید خدر کی دیائت ہے روایت ہے کدر مول اللہ تھی گئے نے ادشاد فرمایا: قیامت کے دی اللہ تعالیٰ اعلان فرما تیں کے کہ آئ قیامت کے میدان ٹیں جمع ہونے والوں کو معلوم ہوجائے کا کہ مزت واحرام والے کون کوگ جیں عرض کیا حمیانیارمول اللہ امیرکزت واحرّام والے کون لوگ جیں؟ ادشاد فرمایا: مساجد شن ذکر کیا مجالس (والے)۔

(سنداهد، بيعلى رقع الراكر)

﴿158﴾ عَنْ أَضِي بَن مَالِكِ رَضِيَى اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللهِ قَائِمَةٌ قَالَ: إذَا هَرَوْتُمْ بِوِيَاضِ اللَّجَنَّةِ قَارَتُعُواءَ قَالُوا: وَهَا رِيَاضَ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حِلْقُ اللِّذِكِ. ﴿ رَوْدَ فِنْدِينَى، وعال هذا حديث حسن فريسة باب حديث في سنة الله فحسني، وقد ٢٥١٠

حضرت السين ما لك مفالله من دوايت بي كدرسول الشيق في ارشاد فر مايا: جب جنت كه باغور، برگذرو فوخرب في و محار والأنت عوش كيا: يا رسول الله اجنت كه باخ كيا بين؟ ارشاد فر ميا: ذكر كه علقه (تر ندى)

﴿159﴾ عَنْ مُعَاوِينَةُ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ رَمُولَ اللَّهِ مُثَاثِبًةٌ عَرْجَ عَلَي خُلُفَةٍ مِنْ

أَصْدَحَدَهِ فَقَالَ: مَا أَجَلَسْكُمْ قَالُوا: جَلَسْنَا فَذَكُرَاهَ وَ لَحَمَدُهُ عَلَيْ مَا هَفَانَا لِلإسْلام، وَ مَنْ مِعْ عَلَيْنَهُ قَالَ: آهِ إِمَا حَلَسْكُمْ إِلَّا فَاكِهُ فَالُوْا: وَ اهْدَمَا أَجَلْسَنَا إِلَّا قَالَ، أَنَّ إِنِّيْ لَمْ الشَّحَلِمُ تُهْمَةُ لَكُمْ وَ لَكِنْهَ فَابِنْ جِلْرِيْلُ عَلَيْهِ الشَّلَامُ فَاحْزَنِي أَنَّ اللهُ عَوْ وَجَلْ يُعِي لَكُمْ أَفْهَارِكُمْ.

رواه مسلم؛ باب نفش لاحتماع على تلاوة القرأن وعلى الدكر، رقم: ١٥٠٥٧

حضرت معادید ین بخشافر مات میں کررول الله مانگان سارے کیک طفہ می انشریف لے کے اوران سے دریافت فرمایا تم برہاں کیے بھے ہو؟ انہول نے عرض کیا: ہم اللہ تعالی کا ذکر کرنے اوران ہے دریافت فرمایا تم برہاں کیے بھے ہو؟ انہول نے عرض کیا: ہم اللہ تعالی کا ذکر است اوران بات کا شرا ادار کی ہم کو اسام کی ہوایت اور کرنم ہم احسان کیا ہے۔ بی کرنم مین کا تھا ہم مرف ای اج بھے ہوا۔ بی کرنم مین کی ادار اور اوران اور اوران اور اوران کی حراب کی کرنم مین کا در اوران میں اور اوران کی حراب کی کرنم مین کی تھا ہم کے اور اوران کی وجہ سے فرائن کی کرنم مین کا کہ اور اوران کے جو اوران کی وجہ سے فرائن کو اوران کی دوجہ سے فرائن کی دوجہ کے مین کرنم کی اور کی دوجہ سے فرائن کو اوران کی دوجہ سے فرائن کی دوجہ کے فرائن کی دوجہ کے دوجہ کا دوجہ کی دوجہ کے دوجہ کی دوجہ کی دوجہ کی دوجہ کے دوجہ کی دوجہ کی

والتحديث) رواد البيهاني في شعب الاسان، مشكوة المحمانيج رفم: ١٠٠٠ م

حضرت العود إن ورفي من المراح بين كرتم وكلي في أنه المواق المراح المراح المراح المراح المراح والمراح والمراح والمراح والمراح والوال المراح والمراح وال

اللهُ 161﴾ عن الن عشاص رُضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قِبَلُ: يَارَسُولُ اللهُ؛ أَيَّى لِجَلَسَاتِنَا خَيُرُ؟ قَالَ: مَنْ وَاكْرَكُمُ اللهُ رَزْيَاهُ وَزَادَ فِي عَمَلِكُمْ مَنْطِقَةً، وَوَكُورُكُمْ بِالآجرَةِ عَمَلُهُ.

رواة الديعلي وفيه مبارات بن حديانه وفقه وتق ويقية رحانه رحال الصحيح محمع الزوائد - ٣٨٩١/٢

حفرت ائن عباس رضی الله عنها فرائے بین کررسول اللہ الله علیہ سے عرض کیا کہا: جارے

ے کی گرفتھی کے ہومی پیشنا کیج ہے؟ آپ نے ادشاد قربایا: جمر کود کھنے سے تعمیر الفدتحال یاد '' کیل چھم کی بارس، جہتران کے کل عمیات کی جوادر جس کے قبل سے تھیر آخر سے وآ جائے۔ (اوسٹل چھے لوبار ا

﴿202﴾ عَمَنَ آلَسِ بَن مَالِكِ رَصِي الظَّاهِلُهُ أَنْ الْمِينَ كَنْجُ قَالَ: هَرَّ ذَكُو اللهُ فَعَاطَتُ عَيْنَاهُ مِنْ خَشَيْةِ اللهِ خَنِّي لِصِيْدِ الأوْرَضِ مِنْ دَخُواجِهُ لَلْمُ يَعَدِلُهُ الثَّدُلُغِة لَيْ يَوْمِ الْهِامَةِ.

ور دامخاک و قان ۱۸۰ حدیث صحیح لاستاد ولیریخرجاه و وقده ازدهن ۱۲۰،۶۶

حضرت النس بن ما لک پینجشدے رو بہت ہے کہ ٹی کرنی پینچشنے ارشوفر ایاد پوشش اخہ قبال کا ذکر کرے اور الشاقد کی کے ٹوف ہے اس کی آنکھوں سے پیکرآ نہوز تکن پاکر پڑی تو قیامت کے وال القباقا کی است منہ السیکیس ویں گے۔

﴿ 63} ﴾ عَنْ أَمَى أَمَامَةُ وَجَيَ اللَّهُ عَلَهُ عَلِ النَّبِيّ كَنْظُ قَالَ النِّسَ شَيْءٌ احَبُ إِلَى اللهِ مِنْ خَلَطُ وَيَسَ وَ تَحْرِقِي: فَلَحُوْةُ مِنْ مُعَوَّعٍ مِنْ صَفْئِةِ اللِّهِ وَلَعَزَةُ وَعِ نَهَزَاقُ فِي مسيئل اللَّهِ، وَأَمَّا الْخَفْرَالَ فَأَثَرٌ فِي حَسِمُلُ اللَّهُ وَأَفَرُ هِي فَرِيْطَةٍ مِنْ قُوالِصِ اللَّهِ.

رو فالترفقين وأثل فعد مقدت مندن ترزب بالب، جمهني فصل الموابط رقم ١٩٦٨

معدر البرا أو المستخطف ووارت من كرائم المحفظة من ارشاوهم الما الفرات المواقع والمستخطفة من ارشاوهم الما الفرات لكوو القرب المدارون المواقع وجوائم المحال المواقع وجوائم المحال المواقع وجوائم المحال المحال

﴿ 165﴾ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي كَارَوْنَ أَرْضِيَ الشَّحْنَةُ عَنِ النَّبِي النَّبِي النَّبِيَ اللَّهِ عَالَى: مَا جَلَسَ فَوْمُ مَجَلِسًا لَمُ يَهَ أَكُولُوا لِللَّهُ فِيهِ إِنَّ لَمُ يُنْصَلُّوا عَلَى نَبِيْهِمُ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمُ بَرَةً فَإِنْ كَاء غَفُرْلُهُمُ. ولا مذكر واللَّذِي وقد 174

معفرت الوہر یوہ خفیف ہے رواعت ہے کہ ٹی کریم حفیق نے ارشاد قربایا: جزلوک کی مجلس میں پینیس جمس ہیں نہ الشراقیاتی کا ڈکر کریں اور نہ اپنے ٹی پر در در کھیجیں تو وہ مجلس ان کے لیکے تیامت کے ذن شمارہ کا سب ہوگی۔ اب یہ الشراقیاتی کو اختیار ہے جاہے ان کو عذاب ویس جاہے معاف قربادیں۔ (تریک)

همفرت ابو ہر رہ دیا گئا ہے روایت ہے کہ رسول اللہ بھنگا نے ارشاد فر ایا : جو گفس کی کیلس میں ہیلئے جس میں اللہ تعالیٰ کا فرکہ کر سرے تو وہ کلس اس کے لئے تقصان وہ ہوگا۔ اور جو محتص لیلئے کے دقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو بیارٹیا بھی اس کے لئے تقصان وہ ہوگا۔ (ایودود) (1674) کے غل کمی کرفر فرق وجی اللہ عناہ غن اللہی سیالٹے فال : ما قعد فوق فقعدا کا جاڈ گرؤن الحَهُ فِيلِيهِ وَ يُسَلِّدُونَ عَسَلَى النَّبِيّ ؛ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمُ الْفِيَاعَةِ، وَ إِنْ أَوْجِلُوا الْفِيثَةُ ووادون حداد واستاد مسجع ٣٥٠٠٠ ووادون حداد واستاد مسجع ٣٥٠٠٠

صفرت ہوہی وہ ہوئی دوایت کرتے ہیں کہ ٹی کریٹر مین کے نے ارشاد آر این جولائی کی کریٹر میں کا نے ارشاد آر این جولائی کمی مجتس میں ہنتھیں جس میں خداللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور زر ٹی کریٹر میں کی پر ورود مجیمیں تو ان کو قیامت کے دن (ذکر اور درود شریف کے) ثواب کو بیٹھتے ہوئے اس مجلس پر افسوس موکا ہے اگر چیہ وولائٹ (اپنی دومرک نیکیوں کی اجہ سے) بنت میں دائل کھی ہوجا کیں۔

﴿68}﴾ عَسَ مِنْ مَرْيَارَهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قُالَ: قَالَ رَسُولُ الْقِلَتُنَجَّةِ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُونُون مِنْ مَنْجَلِسِ لَايَنْهُ كُورَنَ اللهُ فَيْهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلٍ جِيْفَة جِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ خَسْرَةً.

وزاء الوعلج ومناب بحراهبه الزيفن لرجل سي منبسسه إيلا بغامج التك وقنية وجاوي

حضرت الديررود فائلة ب دوايت ب كررسول الله هيئالة في ارشاد فريا: بولوگ كمن اله كيكس ب شعة يش جمل ش الله تعالى كاذ كرئيس كرت تود و كويا (يد بودار) مرد و كرم سرح ك بإس ب الشحة إلى ادر يمكس ال كسالة قيامت كرن فسوس كاذر بدود وگور ((ابوداند)

فسافدہ: انسوس کا درایداس نے ہوگی کیفش جمری کوئی ففول بات دوسی جاتی ہے جو پکز کا سب بن سکتی ہے البتدائن جمی اگر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنیا جائے تو اس کی دجہ ہے پکڑ ہے ہے وجو جائے گا۔

﴿160 ﴾َ عَنْ سَمْهِ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا عَنْهُ رَسُولٍ اللّهِ النَّئِنَّةُ فَقَالَ: أَيْفَجِوْ اَحَدُكُمْ أَنْ بَكْسِبَ كُنْ يَوْمِ أَلِّفَ حَسَنَةٍ؟ فَسَالَةُ سَائِلُ مِنْ جَلَبَانِهِ. كَلِقَاءُ يَكُوبِ أَعْمُنَا الف حَسَنَةٍ؟ فَالَ: يُسْبِّحُ بِاللّهُ نَسْبِيْحُهِ فَيُكْتُبُ لَهُ آلَفَ حَسْنَةٍ، ونُحَطَّ عَنْهُ أَلْفَ خَطِلْفَةٍ.

ووالعامد بالهاء المدخصل التهميل والتسبيح والدعاءا رضم والدي

حفرت سعد جنگ فردائے ہیں کہ ہم رمول الشعافی کی خدمت میں بیٹے ہوئے تھے۔ آپ کے ارشاد فرمایہ: کیا تم میں سے کو فی تھی ہر روز ایک بڑا ریکیاں کا کے سے ماہر ہے؟ آپ کے ہاس میٹے اوسے کو گوں جی سے ایک نے سوال کیاد ہم میں سے کو فی آدی ایک بڑا دیکیاں کس طرت کا سکت ہے؟ آپ کے ارشاد فرمایا: سجان الشرس تبریز سے اس کے لئے ایک بڑا د نکیال لکو دی جائیں گی اوراس کے نیک بڑار گا درحاف کردیے جائیں گے۔ (سلم)

﴿ 170﴾ عَلَى النَّفَضَمَانِ بَنَ يَشِيرُ وَضِيَ اللهُ عَلَهُمَا قَالَ: فَالْ وَمُؤَلَّ اللهُ فَيَّتُ الْ جَمَّا فَلَا كُوْوَنَ مِنْ جَلَالٍ اللهُ الْفَالِينَعَ وَ الْفَهِلِيلُ وَ الْفَصِيدُ يَفْطَفُنَ حَلَّىٰ الْعَوْمِ، فَقِلَ عَوِقَ كَلُوْيَ السَّمَانِي أَنْ وَكُورُ بِصَاحِبِهِا، أمَا يُحِبُّ أَحَدُّكُهُ أَنْ يَكُولُ لَكَ، وَلا يَوالُ فَهُ، فلَ رواداب المعديات عن الشنبع، وما المعالمة على الله الله على الله المعالمة عن الشنبع، وما المعالمة الله

معزب نعمان میں پیٹر برش التفاقیمار وارث کرتے ہیں کررسول اللہ مقطقہ نے ارشاوقر مایا: جن چیز ول سنتم اللہ نتحاتی کی بوائی بیان کرتے ہوان میں سے سنٹ حدان اللہ، لا اللہ، اللہ ختہ فیفر میں ۔ یکھا ہے موش کے جارول طرف تھوستے ہیں ۔ نان کی آ واز شہر کی تحصیول کی جس معمال منٹ کی طرح ہوتی ہے۔ اس طرح میافلات ایسے ہوستے والے کا اللہ تعالی کی بارگاہ میں انڈ کرد کرتے ہیں۔ کیا تم بیٹیمی با سے کہ اللہ تو ٹی کی بارگاہ میں کوئی تمہارا ایسٹ تا کرد کرت رہے بور

﴿171﴾ عَنْ يُشَيِّرُهُ وَجِنَى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتَ فَالْ لَمَا رَشُولُ اللَّهِ الْنَظَّةِ عَلَيْكُوّ بِالنَّشْبِيَّحِ وَ النَّهِ اللِّيلِ وَالشَّقَّةِ فِيسِ وَ الحَقِيدُنَ بِالْاللَّمِلِ فَالْهَنْ مُشَوَّوْلَاتُ مُسْتَطَعَاتُ وَ لَا نَفْعَلُنَ فَيْشَيْنَ الرَّحْمَةُ مَا رَاهُ فِيمِينَ عَلَى مَا حَدِيثَ حَدِي عَيْدَ اللّهِ عَلَيْكُ فَاسِمَعَ الرَّاعِ ع

حضرت میں ورضی الشرعمنیا روایت کرتی میں کررسول اللہ الجائیں نے ہم سے ارشاد قربایا: اسپینا اور تھیج (منسبختان اللہ کہنا) اور جلیل (قرائستہ واقد اللہ کہنا): ورفقہ کس (اسٹرتو کی کی پاک بیان کرنا شافل منسبختان اللہ بیلیاں انتقادی کہنا) اور امراکو ساور الحقیوں پڑکنا کرد، اس کے کہا واقعے میں سند وال کیا جائے گا (کدان سندان عمل کئے اور دواب کے لئے) بولئے کی خاند وی جائے گی ۔ وراللہ توالی کے ذکر سے تحلیف ناکر ناور ندتم اسپینز کے ماللہ توالی کی جمت سے تحرام کرلوگ ۔

﴿273﴾ عَمَلَ عَسْدِ اللهِ تِمِن حَسَرٍ وَرَضَى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ وَمُوَلُ اللهِ مُلَّكَ؟. عَلَ قَال مُشِعَانَ اللهُ وَيَحَدِيهِ عُرِسَتُ لَهُ نَحَلَةً فِي الْمَجَلَةِ .

رواه الهزار وتصادو صداء محمو ازوائيد والألانا

حعرت عبدالله بن مروین کرت میں کررے میں کردول الله بنظی کے ارتزاوٹر ایا: ج شخص شینعلن الله و بعضدہ باحث ہے اس کے لئے بنت شن ایک تھورکا ورشت نکار باجاتا ہے۔

﴿ 173﴾ خَنْ أَمِي فَوْ رَضِينَ اللهُ عَنْدُ أَنْ رَسُولَ اللهِ مُشَيِّخٌ مُجِلَّ أَيُّ الْكُفَلَامِ الْحَصْلُ؛ قَالَ مَا اصْمُطُعَانُهُ اللهُ تُمَمَّلًا يَكُمُه اللهِ لَهَبَادِهِ مُسْبَعَانُ اللهُ إِي يَخْهَدُهِ.

رواله مسلمه داب فصل شيخان الله ويحمله وربين د ١٩٠٤

معرت الافرد من المستعدد والمنت بكرومل الفريطي المدين الماريات إلى ألياد الفل كام كون ما ب؟ أب كم المثاوفروياد أفعل كلام وه ب جم كو الفرقواتي في البيا قرشتون والبيا بعدون كم لي يستدفر وإب و مشاعدي الفرق بعضده ب

﴿174﴾ عَنْ الِي طَلَخَهُ رَصِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ رَمُولُ اللّهِ النَّاكَةِ، مَنْ قَالَ إِلَّا اللّهُ وَحَمَلَ الْحَمَّةُ أَوْ وَجِمْتُ لَهُ الْحَمَّةُ، وَهَنْ قَالَ اسْتَحَانَ اللّهِ وَجِمْدِهِ مِرَاةً فَرَةٍ كُفِ اللّهُ اللّهُ مِنْكُهُ اللّهِ عَلَيْهُ وَارْبَعًا وَ عِشْرِيْنَ اللّهَ حَسْمَةٍ قَالُوا ، يَا وَشُولُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ م فَانَّ. بَلْيَ اللّهُ اللّهُ تَمْ لَيْجِيءٌ بِالْحَسْمَاتِ لَوْ وَضَعَتَ عَلَىٰ جَنْ الْفَلْتُهُ، ثُمْ لَجِيءً اللّهُ مَنْ بِبِلْكَ، فَمْ يَتَطَاوُلُ الوَلِّ بُعْدَ دَبِكَ بِرَحْمَةٍ هِ

رواه الحاكم و قال: صحيح الاستاد، التربيس ١٠٠٦ و

﴿ 175﴾ عَنَى أَبِي ذَوْ رَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ وَسُولُ اللهِ النَّيْنَةُ: اللهُ أَعْبِوكَ بِأَحْبِ الكَلَامِ اللهِ عَنْهُ الْفَالِمُ بِأَحْبِ الْكَلَامِ اللهِ اللهِ الْفَاءَ فَقَالَ اللهُ الْحَدُمِ الْحَدَامِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

حضرت ابود رہ بھی فرمائے ہیں کروسول اللہ عظیمی نے ارشاد فرمایا: کیا ہی تم کونہ بناؤی کا اللہ تعالیٰ کے فرو کیک سب سے زیاد و پہندیدہ کلام کیاہے؟ میں نے مرض کیا: یادسول اللہ! تھے بنادیجے کہ اللہ تعالیٰ کے فرو کیک سب سے زیادہ پہندیدہ کلام کیاہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فردیک سب سے زیادہ پہندید مکام '' مشبختان اللہ فر بسخم فیوہ'' ہے۔

دوسرگاردایت شرسب سے زیادہ پہند ہے وظلم" شینخان رتبی و بعضدیوا ہے۔ (تردی)

﴿176﴾ حَنْ جَابِرٍ وَحِسَى اللَّهُ عَنْهُ هَنِ النَّبِيِّ مَنْتُكُمْ قَالَ: مَنْ قَالَ مُسَيَّحَانِ اللهِ الْعَظِيْمِ وَ بحققِهِ غُرِسَتْ لَهُ تَخْلَدُ فِي الْجَنْةِ.

رواد الترمذي وقبالُ: هنا جهيت حيين غريب، ينايه بي همبالل بيجان الله و تحدد - برقية 1210

معرت بایر منتی سے دوایت ہے کہ تی کرئم منتی کے ارشا وفر الما: جس فض نے سنبھان اللہ انفوائی و بعضابہ کہال کے لئے جست میں ایک مجود کا درخت لگار یاجا ہے۔ (ندی)

﴿277﴾ عَنْ أَبِي قَدْرَيْزَةَ رَاضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ السَّبِيلُ لَلْثَيْنَةُ: كَلِمُعَانِ خَبِنَنَانِ الْى المُرْخَسَنِ خَفِلْفُنَانِ عَلَى الْلِنسَانِ فَقِلْلُنَانِ فِي الْمِينَزَانِ. مُبْخَانِ اللّهِ وَبِحَمْدِهِ مُسْخَانُ اللّهِ الْمُغَلِّمِ: (راداندهاری: بال قرل اللّه نعالى: تضع العوازير الفسط نوم فقيامفرنو ٢٠٠٧

عفرت ابو بریره هنشه فریات مین که رسول الله تانگاف نے ارشاد قربایا و دو نگے ایسے میں جو اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ، زبان پر بہت مبلکے اور تراز و عمل بہت علی وز کی میں۔ وہ کلمات (J.k.)

مُسْخَانَ اللَّهُ وَ مِحْمَدِهِ مُسْخَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ فِي _

﴿ 178] ﴾ همن ضفيَّة رَضِيق اللهُ مُنْهَا فَافَتْ: فَعَلَ هَلَى وَشُولُ اللهِ مَنْكُمُ وَ نَهْنَ بَدَى اَوْفَعَة آلاكِ شَوَاعِ أَسْبَتْحَ بِهِنْ فَقَالَ: يَا مِنْتُ خَيْءِ هَا هَذَا؟ فَلَتْ: أَسْبَعْ بِهِنْ فَالَنْ فَقَالَ: مُسْلَةً فَضَالُ عَلَى وَأَسِلِكِ الْكُفْرَ مِنْ هَذَا فَلْكُ : عَلِّمْنِيْ يَا وَسُولُ : هُوقَالُ: قُولِي سُبْحَانُ الْهُ عَدَدُمَا فَلَقَ مِنْ هُمْ هِهِ .

وراه المحاكم في المستولة و فال هذا حديث صحيح ولم يحرجاه و وافقه الدهسي ا 89\$ ٥

حضرت صغید دمنی الله عنها فرماتی چین که رسول الله شکیکه میرے پاس تطریف و یک میرے سامنے جار براو مجود کی مختلیاں دمجی ہوئی تیس جن پر بھی تھیج پڑھ دری تھی۔ آپ نے ارشاد فرمایا: خین کی چین (سفید) نہیکی ہے جس نے عرض کیا کہ ان تھی جار چیج پڑھ دہی ہوں۔ ارشاد فرمایا: جس جس سے تمہارے باس آکر کھڑا ہوں آپ سے ذیادہ تھیج پڑھ پڑکا ہوں۔ شی نے عرض کیا: یاوسول اللہ! مجھ محمادیں۔ ارشاد فرمایا: سند خوان اللہ تحدد فرما خوائی میں اللہ کی پاک بیان کہا کرویستی جرچیز میں اللہ تھ تی ہو افر مائی جیں ان کی تحداد سکے برابر بیں اللہ کی پاک بیان کرتی ہوں۔

﴿ وَهِ وَهِ مَنْ جُولِهِ بَهُ وَمِنَى اللّهُ عَنَهَا انَّ النِّينُ عَنَفَ عَمْ عَمَرُ عِنْدِهَا بَكُوهُ جِنْ صَلّى المُشْتَخِ، وَعِنَ جَالِمَةُ، فَقَالَ: مَا وَلَتَ عَلَى المُشْتَخِ، وَعِنَ جَالِمَةُ، فَقَالَ: مَا وَلَتَ عَلَى المُشْتَخِ، وَعِنْ جَالِمَةُ، فَقَالَ: مَا وَلَتَ عَلَى الْمُحَالِ الْحَيْ فَا وَقَلْتُ مَعْلَى الْمَالِمَ، المُحالِ الْحَيْقِ فَا وَعَلَيْهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِدَادَ عَلَيْهِ وَمِدَادَ عَلَيْهِ وَرَحَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِدَادَ عَلَيْهِ وَمِدَادَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِدَادَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِدَادَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِدَادَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِدَادَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِدَادًا كُلِيمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِدَادًا عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَالْهُ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَاكُمُ عَلَيْ

رواد مسلم باب فتسبح اول انتهار واعتد النواج وتبوز ١٩٩٥

معنرت جور بدیشی داند عنهاست دوایت ب کرتی کریم میکانی من کا نماز کے واقت ان کے پاس سے تشریف نے کے اور بدائی نماز کی جگہ یہ شخی ہوئی (ڈکریش مشغول تیس) نی کریم صلی اللہ اطلبہ والم چاشت کی نماز کے بعد تشریف لاے تو بدای حال میں بیشی ہوئی تھیں : نی کریم صلی داند علیہ ولم نے در یافت فرمایا: تم ای حال ہیں ہوجس پر میں نے جھوٹوا تھا؟ :تموں نے عرض کیا: تی بار، انی کریم میکنٹ نے ادراوٹر مایاز میں نیم سے جدا ہوئے کے بعد جار کے تی م جب کیے ۔ اگر ان کار ت کوان میں کے مفاجہ ٹان آؤا جائے ایجھر نے گئے سے اب تک پڑھ سے تو دو گئے ہمارتی اوپ کی ۔ اور کھی ہوچی ۔ انبیشاندن عند و بعضادہ علقہ و ارضا تفلیم وزیدا عزشہ و علاقہ تحسام بھی جعاد "کمن الشاتھائی کھوٹات کے کھا ارک ہر مام کی مشا ۔ اس کے عرش سے وزن اور میں سے کھا ت کے کشن کی سیاسی کے در براحضہ اتمائی فی کسی اور آخو بھی بیان کرتا ہوں آ۔

الإلكاد كِلهُ عَلَى سَعْدَ مِنْ أَمَّى وَقَاعِي رَعِينَى مَمَّا عَلَمُ الذَّعَامِي مَعْ رَضُولِ اللهِ لَكَنَّة عَلَى الرَاقِةِ وَ مَنْ سَعَلِهَا لَمُونَى وَ فَعَضِينَ لَعَسَعُ مَهُ فَقَالَ أَخَوْنِ بَنَا هُو السَوْعَلَيْنَ مِنْ هَذَا الرَ الفَحِسُلُ * فَقَالُ وَمُسْتَحِنَانَ اللهُ عَلَمُ مَنْ خَلَقَ فِي الشَّمَاءِ وَمُشَجَّلُ اللهِ عَدَدُهُ الْحَوق الأَرْضِ، وَمُشَيِّحُونَ اللهُ عَلَمُ مَا خَلَقَ فِي الشَّمَاءِ وَمُؤَمِّلُونَ اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ ا الكُونُ مَنْ ذَلِكَ، وَالْحَمْدُ مِنْ ذَلِكَ، وَالْآ إِللهُ الاَّالَةُ عَلَى وَلِلْتَهُ وَالاَحْوَلُ وَالاَعْولُ وَالاَعْمَالُونَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الل

هند من الدون الذون الى وقائل عليه من روان الم كنش رون الدون الموقية كان تواكيد المواجع الموقية كان وقواكيد المواجع الموقع الموق

﴿ الله الله عَمَا أَبِي أَمَامُهُ اللّهِ لِلِي وَعِلَى اللّهُ عَلَمُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّهِ بَالَتِيْتُ وَ آنَا خَالِسَ أَحَرِنُكُ شَفَعَى لَفَالَ. بَهِ تُحَرِّكُ شَفَيْكُ وَ اللّهِ اللّهِ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّهَ أَخِرْك بِشَنَى وَذَا لَمُلْفَةً فَهُمْ وَأَنِثَ اللّهِ إِلَى اللّهِ اللّهِ اللّهَ اللّهُ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّه خَدْدُ مَا أَحْصَى كِفَالَةً فَي الْحَمْلَةِ فَا عَدْدُمَا فِي كِاللّهِ وَالْحَمْلُ فَي عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْحَمْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْحَمْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْحَمْلُ اللّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْحَمْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْحَمْلُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَاكُمْلُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْفُولُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَال

، وأه تُعَيِّرُ لَى مَن طَرِيتِينَ وأَنسَادُ أَحَمُهُ هِمَا حَسَنَ مَجَسِمِ الْوَوَاتُكُ، ١٩٨١ - ١

شی جسمہ : اللہ آق فی کے لئے تمام تو پیش میں النا چیز وں کا تعداد کے برابر ہے اس کی ''مَاب. نے نُٹارکیا ہے اللہ تعالیٰ کے النے تمام تعریقی جی الن چیز وں کی تعداد کے برابر جوائی کی ''مَاب مِیں میں، اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تعریقیں میں النا چیز در کی تعداد کے بر بر ہے اس کی کلوں نے تارکیاہے، الشاقائی کے لئے تمام تریقی ہیں ان چیزوں کے بحرویے کے برابر جو مختوقات میں ہیں الفاقائ کے لئے تمام تعریقی ہیں آ سانوں اور زمینوں کے فلاکو بحرویے کے برابر، الشاقائی کے لئے تمام تعریفی ہیں ہر چیز کے تمارک برابرا ورائٹ قبائی کے لئے تام تعریفی میں ہر چزرے۔

الله تعالی کا تیج ہے ان پیزوں کی تعداد کے برابر جے اس کی کتاب نے شار کیا ہے۔ اللہ تعالی کی تیج ہے اللہ تعالی کی تیج ہے اللہ ان پیزوں کی تعداد کے برابر جواس کی کتاب عمر میں ، اللہ تعالی کی تیج ہے ان ان چیزوں کی تعداد کے برابر جھے اس کی تعلق تات میں جی اللہ تعالی کی تیج ہے ان چیزوں کے جیزوں کے برابر اللہ تعالی کی تیج ہے ہر چیزے کا رک برابر اور اللہ تعالی کی تیج ہے ہر چیزے کا رک برابر اور اللہ تعالی کی تیج ہے ہر چیزے کا رک برابر اور اللہ تعالی کی تیج ہے ہر چیزے کا رک برابر اور اللہ تعالی کی تیج ہے ہر

﴿182﴾ عن نَشِن خَشَاسِ رَضِعَى اللّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَمُولُ اللّهِ مَثَنِّيَةً ﴿ أَوْلُ مَن يُقَاعَى اللّهِ الْمُحَلَّةِ اللّهِ يَمْ يَحْمَمُونَ الشّرَاءِ وَ الصّرَاءِ .

وواد العلاكم وافتال صحيح على شرط مسلم ولم ينغرجاه روافقه بذهبي ١٩٧١ م

عشرت انتن عمائن رضی اختر عنها رو بیت کرتے جیں کے رسول اللہ عظیفات نے ارشاد قربایا: سب سے پہلے جنت کی ظرف یلائے جانے والے و ولوگ ہوں کے جو فوشحانی اور تنگدی (ووٹو ق حالتوں میں) اللہ تعالی کی تعریف کرتے ہیں۔

﴿ 189عَ عَمَلَ السَّبِ مِن مَائِكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَمُولُ اللَّهِ مَائِجَةً ؛ إنَّ العَالَيْرَضَى

عن ألَمِنْهِ أَنْ بَأَكُلُ أَلَا كُلُّهُ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا، أَوْمَشْرِبِ الشُّوبَةُ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهِ،

والمنصفح بالرباء وعيال وجدالله الالأراب الاكار والمتراك والمتارب وفياء والمتراه

حضریت نس میں الک رسٹیندہ ایت کرتے ہیں کے ول اللہ کیجھٹے نے اوشاہ کرتا ہوا، اللہ حمالی اس بندہ سے معیض ورتے ہیں جہائے کو اسٹاء اس برانلہ نو کی کاشراوا کرے ذیائی کا کھوٹ بیٹے در اس برانلہ نو کی کاشراوا کرے۔

﴿ مُعَلَمُ ﴾ عَنْ مُعَادُ فِي خَبِلِ رَضِي عَدْ عُلَمْ يَغُولُ مُنْهِ قَتْ وَسُؤِلُ اللَّهِ يَتَكُنُّهُ يَعُولُ كَلِيمَانَ وَخَلَدُهُ عَلَمَا لَيْسُنَ لَهَا فَاجِئَةً قُرُنَ الْغَرْضَ، وَالْآخَرَى تَشَكُّو مَا لِيْنَ السَّمَاءُ وَ الآراضِ الآاكَ الآرائية ، والذاكل .

يره الطواني وأواداني معتدان فيداق للقصوي اليرامدو احتبته فلدشه سدااتهم بالاثلاث

الْمُرَاكِعُ عَمَلُ رَجُعِلِ مِنْ بَيْنَ مُعَلِيْمِ قال. عَدَاهِنَّ رَشُولُ الله لِلَّنَّ في يدى. أو في يُدهِ: التشبيعُ يَفِيفُ الْهِلُوان والتحفَّظُ لَهُ بِمَلَّوْهُ وَالتَّكِيرُ بِشَلاَ عَدْمِن الطَّمِيَّةِ وَالْأَرْضِ. وتحديث أو الدرفة يرفاي حديث حديث السب حديث لسبح بسب حديث لسبح بسبب حديث وارب 1800

قبيده وليم كالمياس في مؤف قبات مي كرمول الله المُتَلِّقُ في الدول الله المُتَلِّقُ في الدول أور الم باته والهيئة والمساملات بالموكن في المستحدل الله المراكة وتشار الواقواب من الاستخدام المراكة والمعتقدية المزاجر من المولواب من المراج المراكة الخراكة المؤافوات المراكة والمراكة المناطقة المؤافوات المراكة المستحدد المراكة المر

﴿ 157﴾ حَمَلَ سَخَهِ وَحَمَّى تَقَاعِلُهُ قَالَ. قَالَ وَشُؤَلَ اللهِ نَنْتُ * الأَ افْلُكَ عَلَى نَابٍ مَلَّ الهَوْابِ انْجَاؤِ افْنَتُ: لِنْنِيءَ بِالرَّمُولُ اللهُ وَقَالِ: لَا خَوْلَ وَلا قَوْفُ الابائمِ.

والارتجا فدوفان فيجيح فني شرفليها والونجرجاه ووافقه الدهيري والاه

هفرت سعد علیه مردایت کرتے ایس کر رسول اللہ الفظائے فی ارشاد قربالا کیا تھیں۔ بنت کے دردازوں میں سے ایک درداز و شاملاؤل ؟ میں نے عرض کیا: ضرور مثل ہے اورشاد غربایا: دورداز و لا حول فر فو کا فرق اللہ جاتھ ہے۔

﴿٣٦) ﴾ عن أبني النواب الأنصاري وطبق الله عقد أنّ وطول الله تُلَيِّلُهُ لَيْلَة أَسْرِي به مؤ ضفى الزّرَاجِيْمَ طلق المسلامُ لقال: يَا حَبْرِيَلُ مَنْ مَعَكَ؛ قال: لمحشّلة للنَّبُّة ، فَالَ لَهُ إِيْرَاجِيمَ عَـلَهُمَ الشّلامُ: لهـرُ أَضْكَ فَـلَيْكُمُوا اللهِ عَرَاسِ الْنَجْنُةِ قانُ كُرْتَنَهُ: طَيْبُهُ ، وَ أَوْضَها وَاسْعَهُ قال: وَمَا عِرَاشَ الْجَمَّة * قال: لا خولُ وَلا قُولُة إلا بعقدٍ.

ووه فحمد ورحال احمد إجال الصحيح عيو عبداللهمن عبدالرحمن

لي معربين الحطاب واهو لقة البريتكم وهدما دوو لقدامي حيان محصيه فلروادات الراماة

حفرت ابوالیب افساری رقیقہ میں دوایت ہے کہ دسول اللہ علی مراج کی دات حفرت ابراہم دیجھ کے پاس سے گذرے قواتموں نے بوجھا: جرکس ایر تیمارے ما تھو کون میں؟ جیکش میں چھانے عرض کیا دائر ملک کے بات ایرائیم مضطرف نے فرمایا: آب اپنی است سے کیچا کہ دہ بات کے ورب زیادہ سے زیادہ لگا کی اس لئے کہ جند کی کی محدث وراس کی ترجین کشادہ ہے۔ بوچھان جنت کے بودے کیا جس کا دختاد فرمایا: او خوال و او فرق فراؤ کو خوارداں

﴿ وَهِذِهِ ﴾ عَانَ سَمُوَةَ مَنِ تَجَالُونِ وَطَنَى اللّهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ وَشُولُ اللّهَ يَطْلُخُهُ أَحَبُ الْكَالَامِ إلى اللهِ الرَّامَةِ الشَّارِةِ اللهِ والتَحَدَّدُ فَيْهِ وَ لا إللَّهِ إلَّا اللّهِ وَاللّهُ اكْتُولُ لا يَضُو وها وها ينامان الخاصل إلى إنه سسم ما اكراهة التصدية بالإسماء الشيخة السوفية ١٠١٠ ما وزاد وما دار الفَصلُ الْكُلُامِ يُعْذُ الْقُولُ إِنْ أَوْتُمُ وَاجِلَى مِنْ الْفُولُ فَا وَاللّهُ وَاللّهِ عَلَى ال

معترت عمره من جنرب عظفه دوايت كرت بين كدرسول الشفطيطة في ارشاد قربايا: جاد كله الشقائ كوب سنة يا ووجوب بين منسلسان الله المنحدة بينه الآالة وأقاحق الفاترية الناشل سنة "مركو جامويهيله يرحور (اورج مركو جامو بعد بين بين خوكو كي مرج فين) (المم)

ایک دوایت میں ہے کہ یہ جارہ ل تلفرقر آن مجیدے بعد سب اقتل میں اور ب

قرآن کریم ای کے کل مائیں۔ اسلامی

و الآل. ﴾ عمل أسم تحرافية واعتلى الله عنه قال: قال وشؤل الله كالله أقول الميضات الله، و المنحفظ أنه. و لا الله الاالله، و الله المجرد أحمد الله بهذا طلقت عليه المشهرل المراحمة ما الماليان السيخ و عدم المراجمة مع المراجعة المراجعة والعدم وعدم المراجعة و

منع ساله بريده يفكه فريات إن ربول التدفيظة ف ارشارفر وإن محصيف الله المنطقة في ارشارفر وإن محصيف الله المنطقة المنطقة الفوالا بله الأولفة الله الكور أبها برائ يخ سنة واده كوب بينهم برمون علمون المول المنا المنطقة المنطقة المراقع المراقع المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة أثم ووجات أن) . والمنام ا

خالا) به اعلى العلى سلمسي زعمى الله عنه قال السيخة و شنو ل الله كَائِنَّة بِلَمُولُ : مع مع بمحمد من التُقلقُلُ في السينوان: شبكت الله، و الحملة لله، و لا الله إلا الله، و عند اكتبرًا والمولة الطالبة إنسواني للمستمن فالخمسية.

ووالاشتاكم وقال هلا صهير صحح لإنساد وومقا الدهن دورده

حند منا الوسك و في المنظمة المنت مين كوريك في مدول الله تعليق كريدار شاور المنظمة الموسد الوسك وقرارات الوسك ا المنظمة الموالة بالمنظمة في جريل عمل بالمد كالمنظمة المنظمة ال

الله 1913 من الذي تحقير وضعى الله عليها قال. المعقب وتنول الله المشترة بقول: فإرقال: المتحلق الله والمحتمد الله وقع الله إلا الله والله التجارة تحتب لله مكل خواف عشار حسمات. ورام حروص حصف و العلمان ال

رجال أشتجح فبالمحفادين مصل الفؤس والهوالطا متعبيرا ازدالا دراك وال

حصد منظ معنی میں عمومانی الدھی روایت کرتے ہیں کہ بیش نے دمول اللہ مائٹ کو ارشاد قربات یہ سے مدارہ بھنی مسلمان اللہ المحتلفہ بلا اللہ بلا اللہ اللہ اللہ اللہ علی ہو سے ام برف شہر بدیات کے اللہ اللہ میں کرنے کیاں کلیوی باللم میں گی ۔ ۔ ۔ ۔ ، المبران کی الدواری ﴿ 192} عَنْ أَمْ هَالِيْ بِسُبَ أَبِي طَالِبِ رَحِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ، مَرْ بِي وَسُولُ الْهِ عَلَيْكُ فَلَ مَنْ مَعْ الْفَعْ الْمُعْلَقِينَهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْدُ وَالْعَلْمَا اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ ال

وقُلُ علمًا مديث صحيح الاصاد وواقفه الفعيي ١٤/١ ه

صعرت أم بانى وشى الشاعنب اقرباتى بين كرايك ون ومول الله وقطة يرسن بهال تشريف للسك من من الله وقطة يرسن بهال تشريف للسك على من فرق الوركز ورجوكي اون وكوفي الما يها بنا و بيجة كه المنطقة بين من فرق من الموق المو

ایک دوایت عی ہے کے حضرت أم بالى وشى الله عنباخر الى بين كريش في مرش كيا: ا

رول الفداهي بودي بوگي بول اور بري بنهال مؤرد او كي اين ، ولي ايدا كل بنالا و يحيدي او يك الفداهي بودي بودي يك بهت الميدا الفداهي بودي بالمراحة في بهت الميدا الفراد الميدا بالمراحة بالمراحة في بالمراحة بالمراحة

ا کیک روایت بھی ہے گئی ہے کہ آلا واقع افزاعا کروریکسی گنا وکوکٹ کچھوڈ ٹا داورائس مہیسا کو کی کم ٹرٹس ۔ اورائن کا میں اور استدائی اورائن کے میں اور انداز کا میں کا اورائن کے اور انداز کا انداز

﴿1933﴾ عَمَنَ أَمِنَى فَسَرَقِمُوهَ وَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنْ وَاللّهِ اللّهُ الْفَائِحُ مَنْ بِهِ وَهُوَ يَقُوسُ عَوْسَاء فَخَالُ إِنَا أَنَا أُمُوثُورَةَا مَا الّذِي تَقُوسُ؟ فَلْتُ : غِرْاتُ الي. فَالَ اللّهَ أَذَلُكُ عَلَى غِرَاس لَكَ مِنْ هَذَا؟ فَالَ. بِلَنَى، بِا وَصُوْلَ اللّهِ قَالَ: فَلْ سَبْحَانَ اللهِ، والْحَسْدُ اللهِ. وَكَا إِنّهُ إِلّهُ اللّهُ، واللّهُ اكْثِرْ، يُغْرِسُ لَكَ، بِكُلّ وَاجِدَةٍ، شَجْرَةً فِي الْجَدِّيةِ.

. والداس منحه دات فصيل التمسيح ، رقم: ٢٨٠٧

معرت او ہری وہ کا مرات میں کہ دمول مقد متنافظ میرے پاک سے گز دے اور شک اور ان افرار باقد فر مایا اور ہریودا کیا لگارے ہو؟ تیں نے عرض کیا : پنے لئے بودے لگا دیا ہوں۔ اور ان فر مایا: کیا میں محمدین اس سے مجر مجموع ہے شدہ دوں؟ شیشہ مان مقد و افراہ نفر ہوا کہ باقد اِلّٰ اللہ وَاللہ اَنْجُولُ کَبُرُ وَالنَّ مِی ہے جر مُلِّے کے بدلے تہا ہے لئے جنت میں ایک درخت نگا ویا جائے گا۔ ویا جائے گا۔

﴿ اللهِ اللهِ عَلَىٰ اللهِ عَرْفِيْ فَرَاحِينَ اللهُ عَنْهُ قال. خَرْ خِعْلَيْهَا وَسُؤَلُ اللهِ لَلَئِنِ فَقَال. خُدُوه خَنْكُمْ، فَقَاءَ بَا وَسُولَ اللهِ النِيْ عَدْوَ حَضْرَ؟ فَقَال: خُدُوْ خِنْتُكُمْ مِنْ النَّارِ مُؤْلُوا، شبخان اللهِ، وَ الْحَصْدُ لِللهِ، وَقَا إِنَّهَ إِنَّهُ اللهِ اللهِ كَثْرُ، وَلا حَوْلُ وَلا قُوْهُ إِلَّهُ بِاللّهِ، فَإِنْهُونَ يَأْجُونَ يَوْمُ اللهٰ اللهُ تَصْفُدُ اللهِ، وَقُدْتَنَاجِوْ اللّهِ اللّهِ عَلَى وَمُحَيَّاتٍ وَمُجَيَّاتٍ وَهُونَ النَّاقَاتُ الصَّالِحَات. منج مرح د جارس فی براند معجم بر ۱۳ با ۱۳ مان ما ۱۳ مان د در ملفل این فی انصاف و فال مهتم از من معجمه و رحمه رجال معجم عبر عود مرفود ماند.

هندرت او بر مرد مرجمان وابد کرتے ہیں کا درس اللہ منگفتہ تارے ہائی کشریف اور کے اور الرائی اور کے اور الرائی اور کے اور الرائی اور کے اور الرائی اور الرائی اور الرائی اور الرائی اور الرائی الرائی اور الرائی الرائ

فساندہ: حدیث قریف کیاں جملاً یکی تا بینچ بین اسکا کے آگئے۔ آگیں گا' کا مطلب یہ ہے کرتی میں کے دان یہ گٹے آگے جو کر بینچ چشف دان کی مفارق کریں گا' اور دائیں بائیں جیجے ہے آئے'' کا علب یہ ہے کدا ہے پڑھنے دانے کہ عذاب منعظاظ ہے کریں گے۔

﴿1958﴾ عَلَىٰ نَسَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ لِلنَّهِ ۚ قَالَ إِنْ تُسْتَحَانَ اللَّهِ. وَالْحَمْمُ عَلَهُ، ولا إلله إلا اللهُ واللَّهُ أَكْبَرُ تُنْفِقُ الْخَطَانَا كَا تَنْفُطَى الشَّجَرَةُ وَوَقَهَا ﴿ رَبِهَ اللَّهُ

حضرت المن بي دوايت أن تتي كرمول الترسطي في ويثا المربية المشبخة الله المربية المشبخة الله المستخدان الله المع المعتبئة المينية الإيافة إلا عقد الله التحيز المنتيكي منهات لاها يستحزت بين ميس (مردي ش) ورخت مناسبة مجزت فيها .

﴿ ١٩٨٤ ﴾ عبل عفوان الغلق الن خصيلي رُحين الله علهما فان قال وشول الله الآخة: أصافية تطلع احدُكُمُ أن يُفعَلَ كُلُ يُؤْمِ مِن أَحَدِ عَمَلًا ؟ فَالَوْارِ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَلَ يَسْمَطِعُ أَنْ يُفعَلُ فَي كُلِّ يَوْمِ مَلَلُ أَحَدِ عَمَلًا؟ قال: كَنْكُمْ يَسْتَطَيْعَة قَالُوا الما رَسُولَ الله مَذَا؟ قَالَ: سَيْعَانِ اللهِ عَطْهُم مِنْ أَحَدِ وَالْحَمَدُ فِي السَّفَةِ مِنْ أَحْدٍ، وَلاَ اللهَ إِلَّا اللهُ اعْطَهُ مِنْ أَحْدٍ. أَحَدٍ، وَاللهُ الْعَلَمُ مِنْ أَحْدٍ، وَالْحَمَدُ فِي السَّعْمَ مِنْ أَحْدٍ، وَلاَ اللهَ إِلَّا اللهُ اعْطَهُ مِنْ

ووه الطرابي والبرازي مالهمار ماق فصحيح محمح الوواف ١٠٥٥١٠

معرت الديريده وهنا موايت كرت في كدمول الله الله على قي الدمول الله الله الله المعلى المرادة والمالة بها من مج جنت كى يافول بركز دوقر خوب جرور على قد توفن كيا يا دمول الله المنه اجنت كى باغ كيا بين؟ الرشاد فر مالة مهم يس من من عرض كيا: يا دمول الله ! حيث من كيا سراو من الدخار فرمايا: من تحان الله المنطقة فيه الإبالة إلا الله ألله الكراد كابر هنار

﴿ 198﴾ عَنْ أَبَىٰ مُرْيَرُةَ رَأَسِي سَعِيْدِ الْمُعَادِيّ رَضِي اللّهُ عَنْهُمَا عَنِ النّبِيّ مَلَئَكُ قَالَ: إِنَّ اللّهُ اصْعَلَىٰ مِنْ الْكَانِمِ أَرْبَقَا: مُسْجَانَ اللّهِ، وَالْحَشَارِفِيّ، وَلاَ بِللهِ إِلّا اللّهِ وَاللّهُ أَكْبَرُ، فَمَنْ قَالَ: مُسْتَحَانَ اللّهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسْنَةً، وَحَطَّكَ عَلَهُ عِشْرُونَ مَيْئِكَ، وَمَنْ قَالَ: اللّهُ اللّهِ لَكُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُل

رواه النساقي تي عمل اليوم والليلة. رفير ، والا

﴿199﴾ عَنْ بِي سَعَيْدِ الْمُعَلَّدِينِ رَضَى اللهُ عَنْهُ أَنْ رَشُولِ اللهُ لِلَّئِظَّةُ قَالَ: سَلَكُمْرُو من البَاقِينَ الصَّالِحُتِ قِبَل: وَمَا هَنَ يَا رَشُولَ اللّهِ! قالِ الْمِلْقَةُ، قِبْل وَ مَاهِى؟ قَالَ: الْمُكْمِرُّ وَ الْمُؤَلِّلُنِي وَ السَّمِينَةِ ، وَ السَّحِينَةِ، وَلا خَوْلُ وَ لَا قَوْقَا الّا بَاللّهِ.

وراد الحاكم وقال هو الحاج عمال المص<u>ريين روافه بألحبي ٢</u>٣/١ه

هموت بوسعه خدرته وخشه دارایت به که رسول الله میکنید از ارش و ایاد با آن استاد از آن این این این این استان این م مسالحات کی شرعه کیا کرد کری نے باج مجمله و کیا چیزین جین؟ درشاد فرماید دو و یو کی بنیاد می جین بر انترش کی گیاد و در کیا چین؟ ارشاد فرمایا در الفار انتراز کا حذل و کا فرزه این باد فراد الفار الفار کردار

(S. S. 10)

خسسانسد ہ: ہاقیات سالات سیم بادوہ نیک اعمال میں جمناہ گڑاب بھوٹ الار بڑا ہے۔ رسل انڈسلی انڈ کا بیاد تھم نے ان آلمات کومڈے اس کے قربالا ہے کہ بیگرات و کی اسلام جمل غیاد کی حثیث رکھتے ہیں۔

﴿200﴾ عَنْ أَبِي الدَّرِدَةِ وَطِنِي اللهُ عَنْدُقَالَ: قَالَ رَسُولُ الْهِ يَشَائِهُ ۖ قُلُ سَيْحَانَ اللهِ، والمُحَمَّدُ بَلْدِ، ولا إِنهَ اللَّا اللهُ، واللهُ أَكْسُو، وَلا خَوْلَ وَلا تُحَرَّهُ إِلَّا بِاللهِ، فَتُهُمُ الْمَائِمَاتُ الطَمَالِخَاتُ، وَهُنَّ يَخْطُفُوا النَّخَطَايَا كُمَا تُخَطَّ الشُّخَرَةِ وَوقَهِ، وَ هُنُّ مِنْ كُنُووِ الْحُدُّ وإذا الذراق والله عن العالم عن الله عن العالم عن العالم عن العالم عن العالم عن العالم والله الذا الله

على تسمله وللمار والأدراجال الصحيح المجمع الروائد والأكالات

معنے ابوارداد ویٹھاروارے کرتے ہیں کے سول القدیکٹے نے ارشاوٹر ریانہ سنہ معنان اللہ السخشاریان کا اینڈ الا اللہ اللہ المنظر کا حول والا فَوْدَ الله بالله کیا کردے یا آیات صالحات بین اور کیا النادول کو اس طرح مطاویع ہیں جس طرح و دخت سے (سروی کے سوم على) يت جمزت مين ادر يركل تا جنت كفرا أول عمل سے جان . ﴿ ﴿ وَلَيْ وَالْمُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهِ ا

﴿201﴾ خَمَنْ عَبْدِ اللهِ فِمَنْ عَدْمُو وَرَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ الْهِ مَلَّكُ، مَا عَلَى الْاَرْضِ أَحَدَّ يَشُولُ: لَا اللّهَ إِلَّا اللّهُ وَ اللّهُ أَكْثِرُ وَلَا خَوْلَ وَلَا قُولُهُ إِلَّا بِاللّهِ إِلَّا كُفِرْتُ عَنْهُ خَطَائِاهُ وَلَوْكَالُتُ مِلْلَ وَقِدِ الْيَحْدِ، رواه العراق وقال: هذا حدث حسر عرب العامد مصادفي نضار العسم والتكبير العمد وقير ٢٠١٠ وإذا العاكم، طَبْحُكَانَ اللّهِ وَالْمُحَدِّنِهُ

وقال الدمين: حائم نقة، وريادته مقبولة ١٩١١، ٥

حصرت میدانندین عروض الشخصاروایت کرتے میں کدرول الشریکی فی قدارشادفر بایا: زشن پر دوشش می لا داند الله الله و الله المخبرا، و لا حول و لا فوا الله بالله پراستا ہے۔ تواس کے قام کناه معالف دوجاتے ہیں خواد وہ سندر کے مجا کرے داہر ہوں۔

ا كيدروايت كل ويفشيلت مشيختان الذي والمنعفظ فيفر كما مثنا فد كرما تحدد كركاكي ب-

﴿202﴾ عَمَنَ أَمِنَ هُرَيْمَ فَرَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْهُ سَمِعَ الَّهِي مُثَنِّكُ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: سُبَعَان اللهِ، وَطُحَمْنَهُ يَفِهِ، وَلَا إِلَهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ أَكْبَسُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا فُوهُ أَبَّهِ بِاللهِ، قَالَ اللهُ: أَصْلُمُ * رواه لما عالم مان السيع الاست الاستعار والله ساعي الاست والنف المنسى الاست والله المنسى الاست

حسن الوجرية وفي المرادة واليت ب كدانهول في رسول الله وفي كويدار الدول الله وفي المرادة والمات عوف منا يوض (الراسة) في خيف الفرة والمدخشة بغره والا الله والا الله والله الله والله الكورة والا حول ولا فرة ألا بالله كبر الواقة الله الله المرادة إلى كدير الدوار المرادة وكم الوراسي آب كوير من والدكريا-

﴿203﴾ عَنْ أَبِينَ مَجِيْدِ وَأَبِي هُوَيْرَا وَضِيَ اللّهُ عَنْهُمَا النّهُمَا اللّهِمَا اللّهِيَّ اللّهُ عَل قَالَ: مَنْ لَاكَ: لاَ إِلَهُ إِلّهُ اللّهُ وَاللّهُ أَكْبَرُ ، صَدْقَةً وَلَهُ وَقَالَ: لاَ إِلَهُ إِلّهُ أَن اكْبَرُ، وَإِذَا قَالَ: لاَ إِلّهُ إِلّهُ اللّهُ وَحَدَةً قَالَ: يَقُولُ اللّهُ: لا إِللّهُ إِلّا أَنَا وَأَنَا وَصَدِيقٌ وَجَدِئُ وَإِذَا قَالَ: لاَ إِلّهُ إِلّا اللّهُ وَصَدَةً لاَ أَمْ وَعَدِيقًا فَالَ: لاَ إِللّهُ إِلّا أَنْ وَصَدِيقًا لاَ شَرِيّاكُ فِي وَإِذَا قَالَ: لاَ إِللّهُ إِلّا اللّهُ وَصَدِيقًا لاَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ ال إله ألا مَنْ وَلا حَوَّلَ وَلا فَوْدَ لَا سَالله غَيْنَ اللهُ لا إِلَّهُ الا اللهِ وَالاَحْوَلِ وَلا فَوْدَ الآلي وَكُنَّ يُفُونُ إِنِّهُ فَالَهُ فِي فَرَعِيهِ فَهُمْ مَثَ لَمُ تَطَعَمُهُ النَّذِي

المراو القرمين والمائل فندا حيهيل فيسر اعادت بالسافاحان ماأعيا التعندات فالوراء فهراء كوارا

اعترت ابو علا خدري اور هترت ارواري وخي الذائبيارو ربت كريت مهرك ألي كريم التَّيِّكُ فِي مِنَا وَمِها رَبِي وَيُ أَبِيلِ عِنْ لا السنة الله الله والمُنا أَكْسَرُ " الشَّرْقِ أن عَ وأولَ معبود آئیں اور اللہ تعالی میں سے جانے ہیں ان اللہ تعالی میں کیا تھا ان کی کرائے ہیں اور قربائے جی لا اِسد آلا آباز آبا انگیز "میرات و کوئی معبود کیس اور میں سب سے بزاہوں" ا المرجب وألبق ہے: الا إليهُ إلاّ المُذَانِ عندة `` اللّٰهِ تَعَالَى كے والوئى معيد أبيس، ووا كيے ہيں'' تو الشاتف في ترات بين الالالمة التواف أن وأنها وخيدي أنهم المحار في جوار من وكال عبو أنكل الديمي أرجة وويا أراور بب ودكرتاج: لا إلىه الألائة و خيذه لا له يك فيه "الشرقوال ك-اكول معوداً تُحَارِده كَيْعِ فِي دران فَا فَيْتُ بِيدَانِينِ عِنْ الْمُعَدَّدُ وَالْإِفْرِياتِ بِنِ وَلاَ النّه الأالة وخلافی لا سویف لئی "اسم سے سوا کوئی عبورگانی مثن کیفا ہوں امیر الوڈ ٹر کسٹیم ہے"۔ الورجب ووكبتات: لا إلية الآ العائلة المُمَلِّك واللهُ المُعَلِّدُ أَا اللَّهُ تَعَالَى بَيُسُوا أَوْلَ معووليس ائن کے لئے بارش ہوں ہے درتمام تعریفی المجی کے لئے جی اُن قوامہ تعانی فریائے ہیں: اُن اللہ اللا أفية بشيغ المنطقك وفيق المعجلة الهجر المدواكوني معوضين مراسات يحاوار ميرت ليُنا أنا الإطراقيم الين "كار زب وه كاتب: الألف الا أن ولا خول ولا فَوْدُ الله حالف " المترقعاني كي وأكوني العبوليش البصلة بمناه وي ما يبيان ورنيكيون براه ف كي توت الشرق لي تن كرب له يو للد تعالى فرات جي : أنا إنه إلا النا و لا حول وُلا فوا الأولا الموالا ميرين سوا کوئی معبوراُمیں ہے اور اُٹا ہوں ہے بیائے اور بیکوا یا براہ کے کی آوے جھو می کوے الہ رسول الله على الفيطية وكلم الرشار فرمان مين التوقيق الأرادي بين الانتقال المستفرقة الطاق الثَّا أَكْتِيلُ فَأَ اللهُ إِلَّا الشَّرْ خَدَةً لَا إِنَّهِ إِلَّا الشَّارْ خَدَةً لا شَرِيْك لَذَ لا أَلِنْ إِلَّا اللَّهُ لَا الْمُمَنَكُ وَلَمُهُ لَحَمَدُ، لا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَلا حَوْلَ وَلا فَوْقَا لَا مِاهَا أَوْ لا كَاهِ أَل جنم ن الى ت يقي كالمحاليد -(527)

﴿ 29٪ ﴾ خَنْ يَعْفُونَ بَنِ عَاصِمِ رَحَمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ مُسَعٌ رَجُلَتِي مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي لَلَّكَ

طَّهُ مَا سَمِهَا وَمُوْلَ اللَّهِ الْكُنَّةِ بَقُولُ: مَا قُالَ عَنْدُ قُطَّ: أَوْ إِلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ وَعَدَهُ لا طَرِيقِك لَهُ، لَهُ المُمُلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَي كُلِّ شَيْءٍ فَلِيزًا مُحْمِعُنا بِقِهُ وَوَاحِهُ، مُصَبِقًا بِهِا فَلَهُ لِسالَهُ إِلَّا قُتَى لَهُ الْوَابُ السَّمَاءِ حَتَى يَنْظُرُاللَّهُ إِلَى قَائِلِها وَحَقّ يُعْبَدُ فَطَرَاهَا إِلَيْه روا السنة عن عسرت عوالسنة وعنالا

حضرت بینقوب بن عاصمٌ و محاید برخی الدُه تهذات در ایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول الله عظیمة کور ارش وقر بائے ہوئے سازیو بندو کو آلنہ آلا الله الله خاندہ کا خدر بلک فاء کہ الله الله کمکن والله المنعقة وَ فَوْ عَلَى كُلِ شَيْءِ عَلِيْلَ الله خور پر کے کہاں کے اندراخوص ہوا وروں زبان سے کے ہوئے کلمات کی تصدیق کرتا ہوتو اس کے لئے ''سمان کے دورازے کھول وی جاتے جی اوران اسک کے والے کو اللہ تعالی انفروہ سے یہ کھتے ہیں۔ اور جس بندہ پر اللہ تعالیٰ کی کھر رحمت بیا جا۔ یہ تو وہ اس کا مستحق ہے کہ اند تعالیٰ سے جریا کے انڈرتون کی اسے وی ویں۔

(مل البرم العبلة)

﴿\$205﴾ عَنْ عَسَمُ وَلَنِ شُعَلَبِ عَنْ أَبِنَهِ عَنْ جَذِهِ وَضِيَ اللّهَ عَنْهُمَا أَنَّ اللَّهِي مَلَيْتُهُ فَان: خَيْسُ السُّلْمُاءَ وَعَاءُ يَوْمَ عَوَفَهِ، وَعَيْرُ مَا قَلْتُ أَنَا وَ اللَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِيْ. لَآ الله إلّا اللّهُ وَحَدَةً لَا ضَوِيْكِ لَهُ، لَهُ الْمُعْلِكُ وَلَهُ النّحِمَةُ وَهُو عِلَى كُلُّ شِيءٍ قَبْرِينَ.

رو عاصرمتنی و قال حلنا سعارت سنس عربي، دائب في دعاه يوم عرفه، وقبه: ٣٥٪، ٥

معزت ممرون ناشعیب کے باپ داوا کے حوالے سے دوایت کرتے ہیں کہ ٹی کریم ملی انڈیٹل وکلم نے ارشاد فر بالیا: سب سے بہتر وعا عرف کے دن کی وعالب اور سب سے بہتر کمات جمٹس نے اور جمہدے مہلے انجاز کلیم السلام نے کے بیرین: آلا رائٹ والا اللهٔ وَحَدَدَة الا شورِیّنگ لکہ لله الله لملک وَلَهُ الْمُحَدِّدُ وَعَوْمَ عَلَى شَكِّلَ شَنْيَةٍ قَدِيْقٍ.

﴿2065﴾ ﴿ وَإِنَّ عَنِ النِّبِيِّ ثَلَيْكُ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَىُ صَالِاهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بها عَشَرًا وَ كُتَبَ لَهُ بِهَا حَشُورٌ حَسَنَاتٍ. رواه لارمدي «برسسا» في نسل الدين مين السي لكة رمو: ١٥٥

ایک دوایت میں دمول الشریخی کا ارشاد مشرل ہے کہ بڑھی کی برایک مرتبہ درود بھیت ہے اللہ تعالی اس کے بدالے میں پر دی رشتیں : زل فرماتے جی اور اس کے لئے دی میکیاں الکھ (347)

ویتے ہیں۔

﴿ اللهِ عَلَىٰ غَلَمُو الْأَصَارِ فَ رَضِي اللّهُ عَلَمُ قال : قُالَ رَلُمُولُ اللّهُ كُنْكُ مِنْ ضَلَى خَلَى مِنْ أَلْمِنَى ضَلالةً مُـخُسِلَطْت مِنْ قَالِمٍ، صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ بَهَا عَشَرَ ضَلُوْ ابْنِ، وَوَفَعَا بَهُا عَشَوْ عَرْجَانِ، وَكُنْتِ لَهُ بَهَا عَشْرَ خَسْلَاتٍ، وَمَحَاجًا عَلْمُ مَشْوَانِ.

رو ما سنائل في عمال البوء الملة وفي و ٢

معترت عمیہ رانساری رفت ہوں کہ رہتے ہیں کے دوں انڈرنگٹ نے ارش و فرایا: همری است میں اے رفیضی دل کے خلوش کے ساتھ بھی یادو، بھیجنا ہے ان تعالٰی اس پر دان رفیتیں بازل فرائے ہیں دس کے بدلے میں دن درہ باندفر ستے ہیں واس کے لئے دس نظیان للے وہتے ہیں دوران کے دن کا دہ وہتے ہیں۔

#268\$ عن أسم وجهلي الشاعلة فال قال وأسول الفرنسيُّ" الكنووانصادة على يؤم التحامعة، فإنه الذي جنوبَلُ الله عن وبه عزواحل فقال ما على الواض من لمسمو للطلق عليَّك مزاة والجنة إلا صَلَّكَ الدالِم مُلايكِينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ .

والمنظمة بن من الني جلال فيجام لوطاء ل والراء والالهمار في فعنالعات الترقيب ١٩١٣ (

العنب المن عافج عاد الدين كريت في كرم ال الله المُطَلِّقُ في المؤلف الإنجاب المواقع المالة العدر كوان الله يُركِّمُ في الله ووقع المجالِ أو كولَ الإنكِل النَّبِيّةِ اللهِ أن جالهِ الله الله عن عرب بإس الله في له يُنِياً من في أن في ناف كرد من أو تمن إله مؤلف الملك أن برايك مرتبه وو في كافوهي المن المراجب المؤلف المواقع ا ول وقتي فاذ ل كرون كالومير في في الناس كرك والمام تبديد المنظمة في أري شكر المراجبة والمنظمة في أري شكر المراجبة والمنظمة في أري شكر المراجبة والمنطقة في أري شكر المراجبة والمناس المنطقة في المراجبة المناس المنطقة المنظمة المناس المنطقة المناس المنطقة المناس المنطقة المناس المنطقة المناس المنطقة المناس المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المناس المنطقة المنطقة المناس المنطقة المنطقة المناس المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المناس المنطقة المنطق

﴿ 25) ﴿ عَدَ إِسِنَ أَصَاصَةُ وَصَنِيَ اللّهُ عَسَدُ قَالَ: قَالَ وَشُؤِلُ اللّهِ لِلْكِنْ . تَجَدُّوا عَنَيُّ مِن الفَسَلَاةِ فِي تُحَلِّي مَوْم تَعَصَّعَهُ عِلَى صَلَاةً أَخْتِئَ نَعْرَضُ عَلَىٰ فِي كُلُّ مَوْم جُمَّعَةٍ، فَعَن كَانَ اكْتُواحةً عَنْيَ صَلاقًا كَانَ الْمَرْجُهُمْ بِهِي عَمْرِكَةً .

رواء ليبيقي باساد حسن الاان مكحولا قبل: لم يسمع در الرامة قا الترسب ١٩٠٥ ه

حفرت اوائناسه وتضروان كرت مي كرمول الشرقيطة في ارشار فرمان المهران الإ

ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود میجا کروائی لئے کہ بمبر کی مت کا درد دہر جمد کو تھے پر چش کیا جاتا ہے۔ لہذا چوشنی بفتا نمیادہ ممرے ادبرہ رود میسے گا دو تھے ہے (قیامت کے دن) در چہ کے لیا نا ہے اتنائی نے دو قریب ہوگا۔ (کنٹی ہزنیہ)

﴿210﴾ عَنْ عَبْدِ الْدِيْنِ مُسْفَوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ نُنْكُ ۚ قَالَ: أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمُ الْفِيَامُةِ الْخَلُومُو عَلَى صَلَاقًا.

روعه الترسفان وفال: هفاسنيت سبس غريب ماب ماجاء في فضل الصلاة على النبي تُنْتُخ ، رقب ٤ ١/١

معترت عميدالشدن مسعود خيضه دوايت كرسة بين كدر ول الله في اراداد اراد الله والدول الله والله والدول الله والدول الله والدول الله والدول الله والدول الله والله والدول الله والدول الله والدول الله والله والدول الله والدول الله والدول الله والدول الله والدول الله والدول الله والدول ال

رواه الترمقي وقال: هذا حديث حسن صحيح، بان في الثرة ب في ذكر اللَّه . ﴿ رَفَّمُ ٢٥ هُ ٢٠

حضرت أفي ابن مُحب عَنَهُ عند وواحت به كد جب رات كدومِ الله تعالَى الدومِ الله تعالَى الدومِ الله تعالَى الدوم الله تعالى الله

فربایا: جنتام چاہواور اگرزیادہ کرلوق تہارے لئے بھتر ہے۔ یس نے موٹی کیا کہ آ معاکردوں آپ عظی نے ارشاد فربایا: چنائم چاہوا دراگر زیادہ کرلوفر تہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دوئیا فی کردوں؟ آپ تھی نے ارشاد فربایا: جنائم چاہوا در اگر زیادہ کرلوقر تہارے لئے بہتر ہے۔ ہیں نے عرض کیا چھر میں اپنے سارے دفت کو آپ کے درود کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ نجی کریم چھی نے ارشاد فربایا: اگراہیا کرلوگے قاللہ تو فی تہاری ساری فکرول کوئے فربادی کے درتہ درے کتا ہ بھی معاف کرد سے جا کی گے۔

﴿212﴾ عَـنْ رُوَيْقِيم بْنِ نَهْبِ رَضِيَ اللّهُ عَنْدُ لَانَ. قَالَ رَسُولُ اللّهِ تَنْظُّة: مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدِ وَقَالَ: اللّهُمُ اللّهِ لَقَاقَمَة الْمُعْرَاتِ مِنْدُك يَوْمُ الْهَيَادَةِ وَجَنْتُ لَهُ صَفَّاعِي

وراه النزار والمطرفي في الاوسط والكبير واسانيدهم حسنة محمع الزوانا. ١٠ [5:47

حقرت روش بن ارت منظف روایت کرستے بی کردمول اند منظف نے ارشاد فرما اور جو است منظف نے ارشاد فرما اور جو است مع منظم محصلی انتر طابر استمام میں اس طرح درود سیے: اللّٰ اللّٰہ مَا أَمْنِ لَمَا اللّٰمَ الْمُعَالَّمُ بَا مِنْ الْقِمَامَةِ اللّٰ کے کے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔

تسوید بعه : اے اللہ آپ فوصلی اللہ علیہ دکھم کو قیامت کے دان اسپینہائی خاص مثام آب عمل جگرہ بیجے ۔ (براہ طرائی دمجی ازداء)

﴿193﴾ قَانَ كَفِ بِن تُحَجِّزَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَلَهُ قَالَ: مَاكُ رَسُولَ اللَّهِ نَلَّتُكُ فَقُلَا: بَا رَسُولَ الَّذِا كَيْفَ الصَّارُةُ عَلَيْكُمُ أَهُولَ الْبَيْتِ؟ قَانُ اللَّهُ قَلْ عَلَيْنَا كَيْفَ نَشْلِمُ، قَالَ: فؤكوا: اللَّهُمُّ صَلَّى هَلَى مُحَمَّدٍ وُعَلَى أَلِ مُحَمَّدٍ كَنَا صَلَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيْمِ وَعَلَى أَلِ إِنْرَاهِيْمُ وَأَلَى حَمِيْلَةً مَّحِيْفَةً، اللَّهُمُ يَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وُعَلَى أَنْ مُحَمَّدٍ كُمَا بَازَكْتُ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ الْوَاهِيْمَ، اللَّهُ عَبِيْهُ مَجِيَّةً ... ووه البحاري، كنف سادت الانسان رفيه ٢٢٢٠

حفزت کعید بن تُر و فقط فرمات بین جمنے رمول الله مَا اَلَّنْتُ بِهِ جِها نیارسول الله! آپ پراوراً پ کے گروالول پریم ورود کن طرح مجھیل اللہ تعالٰ نے سلام کینیج کا طریقہ قو (آپ کے ڈرمیرے) بھی تووی کھا دیا ہے (کوئم خشفیا کی اُلساراً فی خسائل اُٹھا اللّٰہِی وَ وَحَسَدُ اللّٰہِ وَيُوْرَ کُنانَا کَهِدُراً بِرسلام بھیجا کریں) رمول اللّٰہ تَقِیْقَةً نے ارشاد فرایا بیول کھا کرو واللّٰہُم صَلَ عَلَى مُحَقِّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَلِّدِ كُفَا صَلَّتُ عَلَى اِلرَّافِيَّمَ وَ عَلَى آلِ اِلرَّافِيَةِ اِلْك حَمِيلَةً شَجِبَّدُهُ ٱللَّهُمُّ الرَّفَاعَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كُمَا الرَّكُّتُ عَلَى الرَّافِيَة وَعَلَى آنَ إِلَوْ الْهُوْمِ أِلْكَ جَهِيْلًا شُحِيَّةً.

ترجمہ: بالندا معزت محرملی القد علید کم براور معزت کی مقطقہ کے محروا وں پر دخت عزل فرز کے جیسے کہ آپ نے معزب ایرائیم الشیعا: پراور معزب ایرائیم طفیان کے کر والوں پر رحمت مازل فروقی و بقینا آپ تعریف کے سختی دیا دگ والے جیسے بااللہ اعتراث محملی اللہ علیدہ منام پر اور معزب محملی القد علید بھم کے کھروالوں پر برکت ازل فریائے جیسے کہ آپ نے معزب برائیم انظیاد پر اور معزب ایرائیم المقلیق کے کھروالوں پر برکت (زل فریائی) بیٹیا آپ انعراف کے سختی دیر دکی والے جیسے

وَهِ144هِ عَنْ أَبِي خَمَيْدِ السَّاعِدِي رَصِي اللَّهُ عَنْهُ أَنْهُمْ فَالْوَا: يَهْ رَسُولُ اللَّهِ: كَيْفَ تَصَلَى عَلَمُكُ * فَشَالُ وَسُولُ اللَّهِ شَيْئِةٌ : فَوَقُوا اللَّهُمْ صَلَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْوَاجِهِ وَفَرْيَتِه صَالَمُتُ عَالَمَى اللِّ إِنْوَاهِمَهُمْ وَبَاوِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَازْوَاجِهِ وَفَرْيَتِهِ كَمَا بَارَكُتُ عَلَى آلٍ وَالْوَاهِمْ إِنْكُ حَمِيْهُ فَجِيْدُ. . وه الجاري كناب احادث الاستاء وفياد ٢٢٦٨

عفرت اليقيد ما ندكي دخي سے رواحت م كرسحاب في الله في تاريخ و كرن كيا تا روس الله الم كي برنس لحرري درود ميجاكرين؟ آپ ئے ارشاد فرما يا ايون كها كرود اللّها مِ صَلَّى عَلَى مُحصَّهِ وَ الرّواجِ هِ وَ فَرْبَيّهِ مُعْمَا صَلَّيْتِ عَلَى آلِ إِلزَاهِلَمْ، وَبَادِكُ عَلَى مُحَمَّدِ وَازْوَاجِهِ وَفُولِيْهِ شَخَهُ بَاوْتُونَ عَلَى آلِ إِنْهَ الْهِنْمَ، إِنَّكَ حَسِمَةً مُحِيّدًا.

﴿ 215﴾ عِنْ أَبِي سَجِبُهِ الْحُلَوِيَ رَضَى اللَّاحَتُهُ قَالَ: قُلْنَا- كَارِسُولَ اللهَ! هذا الشَّيْرُةُ

عَمَلُكَ فَكَيْكَ نَصَلَىٰ؟ قَالَ: قَوْلُوْ الطَّهُمُ صِلَّ عَلَى مُحَمَّدِ عَيْدِكَ وَ وَسُوَلِكَ كَمَا صَلَّبَتَ عَلَى إِسُواهِمُمْ وَسَادِكَ عَلَى مُحَمَّدِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَارَكُتُ عَلَى إِلَوْ لِعِسْمُو آلِ رودات على جاء الشاء على ضي يُخَارِض موادات على جاء الشاء على ضي تُخَارِض هذا ١٣٥٨

معترت الوسعيد شدرى والجيئة فرمات مين بم نے مرض كيات يارمول الله ؟ آپ پرسلام مينج كاطريق قوجس معلوم ، وكيال كه بم حفيقة على المسلام عليك اليه الله بي ورود كن طرح تجهين ؟ آپ كه كرك ب پرسلام بحيا كرين الب مين يوكل بنادي كه بم آب پرورود كن طرح تجهين ؟ آب على الدعليد الله في ارشاد قربايا الرخرع كها كرود الله بي عنى منحقية عنه و تواليك كه فاصليت على ايز اجينه وماياك على منحقية و على آب منحقية كفا باؤ تحت على إفراجينه و الله إفراجينه

شد جدمه: بالشدائب بندے اور اپندسال کو مانکے پر است نازل فرمائے ہے کہ آپ نے معزت ایرائیم نظیرہ پر دحمت نازل فرمائی اور کو صلی الدُعلید و تم پر اور کو میں ہے کہ گروالوں پر برکت نازل فرماسیۃ جسے کہ آپ نے معزت ایرائیم الفقاۃ اور معزت ایرائیم الفقاۃ نے کھروالوں پر برکت نازل فرمائی۔

﴿216﴾ عَنْ أَمِنْ هَزَيْرَةَ وَحِينَ اللّهَ عَنْهُ عَنِ النّبِيِّ النَّئِسُّةُ فَانَ: مَنْ سَرَّةَ أَنْ يُكُمّال بِالْحِيكَالِ الْاَوْنَى إِذَا صَلّى عَلَيْهَ مَقُلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلَ: اللّهَبُّ صَلّى عَلَى مُحَمِّدِ النّبِيّ وَأَوْدِجِهِ أَمْهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَفَرْيَجِ وَأَقَل بَيْجِ كِمَا صَلَّتِ عَلَى آلِ إِنْرَاهِيمَ إِنِّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ.

وواد الودارُد، ماب الصلاة على النبي كَيْخُ بعد التشمد، رمم: ٩٨٢

معنرت الوجرمية وفيضة في كريم عَلِيْكُ كارشادُ فَلَى فرمات بين كريس كوب بات بمند موكد جنب وه معارت كفران برودو يزهم تواس كا ثواب يهت يزت بياندى : بإ جاسك تووه ان الفائل سه و وشراف بإها كرت : اللَّهُ مُ صَلَّ عَلَى مُعَمَّدُ النَّبِي وَازْواجِهِ أَمُهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَخُوْلِهِ وَنَعْلَ بَيْجَ مُعَاصَلَاتَ عَلَى آلِ إِنْ الْهِنْمُ اللَّكَ عَمِينًا مُجِنِدً.

شوجسه : یاافدائی محد مخطئ بادراً پسی الشطیدسم کی یو بول بربوک مؤشن کی ا ما کمل بیل اورآپ کی لسی بردوراً پ کے مس کروانوں پر دهنت نازل فر باسے بسے کراً پ نے حفرت ابراتیم ﷺ کے گھر والوں پر حمت نازل فرمانی ۔ آپ تع نیف کے منتحق بخطب والے میں - (ابوری)

﴿217﴾ عَمَدُ أَمِي فَرْ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ عَنْ رَصَوْلِ اللّهِ كَانَائِهُ قَالَ: إِنَّ اللّهُ عَزْدُ جَنْ يَقُوْلُ: يَا عَبْدَى مَا عَبِدُمُنِينِي وَرَحَوْضِيقُ فَإِنْى غَاهِرٌ قَلْكَ عَلَى مَا أَكَانَ هِبْكَ، وَيَاعَيْدِى إِنْ القِيلَتِي بِقُرْابِ الْأَوْضِ حَطِيْعَةُ مَالِمُ لَشَرِكَ مِنْ لَقِيْلُكَ بِقُوابِهِا مَقْفِرَةً. و مَا يَسَارِدُا مَعَا

حضرے ابدور عظی وابت کرتے ہیں کہ دسول اللہ عظیظتے نے ارش فرمایا اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں: ہیرے بندے اب شک جب تک فر میری عہادت کرتا رہے گا اور جی ہے (منفرے کی) امرید رکھے میں تھے کو ساف کرتا رہ دن گا بیاہے تھے تھی ٹی ترائیاں کا دار ہے جول میرے بندے ااگر تو زمین تجرکزا دے ساتھ تھے ہے اس عاں جی سط کہ میرے ساتھ کی کوشر یک زرکیا ہو تو جی آئی ناجن مجرمنظرت کے ساتھ تھے ہے لموں کا تعنی لجرہے د سفترے کردون گی۔

﴿218﴾ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ رَضِيَ اللّهُ عَنْ قَالَ: شَمِعَتُ وَشُوْلُ اللّهِ لَلَّئِسَةِ يَقُولُ: قَالَ اللهُ الْمَازَكُ و تُعَالَى: بَا النّ آدَمِا اللّهُ مادَعُونَنِي وَرَحَوْفِي غَفَرْتُ لِكَ عَلَي مَا كَانَ فِئْتَ وَلا الْمَالِيّ. يَالِمَنْ آدَمَا قُلُو بِلَفْتُ فَنُولِكُ عَانَ السَّمَانِ، قُدُّ الشَّغْفُرُنِيلِ غَفَرْتُ لُكُ وَلا لَمِائِلٍ.

وتلحمليات) رواد فاتر ملفي وقالل: هذا حنيت حسي غربيه بنايه الحديث القدمان ايدايل أدوالك مادعواني رفع: ١٤٥٠

 ذَكُمَا فَقَالَ: رُبِّ آذَنَتُ فَنَكَ فَاكُ فَاخْفِرْتِي، فَقَالَ رَبُّهُ: آخَلِمَ خَلِيقَ أَنَّ لَهُ رَبُّ يَقْهُمُ اللَّذَبُ وَيَفَخُذُ بِهِ * غَفَرْتُ لِعَيْدِى ، فَهُ مَكْثَ مَا ضَاءَ اللَّهُمُ أَضَاتَ ذُكِهَ فَقَالَ: رَبِّ أَذَّبُكَ آخَرَ قَاضَةَ مِنْ * غَفَرْتُ إِنْ مَعْدِى أَنْ لَهُ رَبُّ يَغْفِرُ اللَّذَبُ وَيَأْخُذُ بِهِ * غَفْرَتُ لِعَبْدِى، فَهُ مَكْثَ مَاشَاءَ اللَّهُ ثُنَمُ أَذْتُبَ فَنْبُ فَقَالَ: رَبِّ أَفْتِيكَ آخَرَ فَاغْفِرُهُ، فَقَالَ: آعَلِمَ عَبْدِى أَنْ لَهُ رَبُّ يَغْفِرُ الفَّذْبُ وَيَأْخُذُ بِهِ خَفْرَتُ لِغِنْدِى ثَلاثًا فَلَيْعَالَ مَا شَآءً

ووالا البخاري ماب مول الله تعالى تريدون ان بيدنوا كلام الله وطهر ٢٠٠٧

حفرت الوبريره عني سروايت بكري في دمول الشريط كار ثارتها في بوك سنا، کوئی بندہ جنب گناہ کر کیٹرا ہے بھر (ناوم جوکر) کہنا ہے میرے رب ! بیس تو ممناہ کر جیشا اب ﴾ بي جمع معاف فراد نتيجة تو الله تعالى (فرشنول كيميات) فرمات بين كه كميا ميرا بنده بيه جاناے کوان کا کوئی رب ہے جو تنا ہوں کوسعاف کرتا ہے اور ان پر پکڑ بھی کرسکا ہے (سنالو) عمل نے اپنے بلاے کی مفقرت کردگیا۔ پھر وہ بندہ جب تک انتہ تعالی جا میں کناوے رکا رہتا ے ۔ پھر کوئی کناہ کر بیٹھتا ہے تو (زوم ہوکر) کہتاہے: میرے دیب! شریا تو ایک اور کناہ کر میٹھا آب اس کوجھی معاف کرد بیجے تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں ہے)فرماتے ہیں: کیامیرا بندہ یہ جاتا ب كاس كاكونى رب ب جوكزاه معاف كرة ب اوراس بريكر مى كرسكا ب (س فو) عن ف ا ہے بندے کی مغترث کردی۔ مجروہ بندہ جب تک انڈرتعانی جا بیں گناہ ہے رکار ہتا ہے۔ ان کے بعد پھرکونی کن وکر ڈینٹا ہے تو (نادم ہوکر) کہتا ہے : میرے دب ایمی توایک ادر کناو کر پیشا آب اس کھی موف کردیتے مقاللہ تعالیٰ (فرختوں سے)فرماتے ہیں: کیا براہندور جات ے کداس کا کوئی رب ہے جو محناد معاف کرتاہے اور اس بر پکڑ بھی کرسکتاہے؟ (سن او) میں نے السيخ بندسند كي مغفرت كروي بنده جوحاب كرب فيني برقمتاه كه بعدتو بدكرتارب ش الريكي تۆرەتىل *ك*ىتارىرى كار (GAK)

﴿2009﴾ عَنَ أَمْ عِنصَاحَةَ الْعَوْصِيَّةِ وَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَالَتَ: قَالَ وَمَاوَلُ اللهِ تَلْطُنَّةُ : مَا مِنَ مُسْتِعٍ يَعْمَلُ فَكُ إِلَّا وَقَعَ الْمُعَلِّى الْمُوكِّى وَصَعَادٍ فَتَوْبِهِ قَلَاتَ سَاعَاتٍ قَانِ اسْتَغُفُوااللهُ مِنْ فَقِهِ وَلِمُ لِلِي صَيْءٍ مِنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ لَمْ يُؤَلِّفَهُ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُعَيِّدُ مَا يُومَ الْقِيَاعَةِ.

رواه التحاكم وقال: من حديث صحيح الاساد وتم بحرجاه وواقعه منصبي ٢٠٠٦/٤

معنرت أم مصمه عوميدوشي الله عنها روايت كرتى بين كدرسول الله مَتَطَيَّةُ في ارشارَ ما! كوئى سعمان كو مكرمًا بي قو جوفر شنداس بي كناه كفين برمقررب و هامي ممناو كوقف سنة تمن كمفرى لينى بكود برك لي تضهر جاج بهدا مراك في ان تمن كمزيوس كودوران كمي وقت بمي الله تعالى سنة المي كناه كيامعا في المحك في قوده فرشة آخرت عمل است المي كناه برمطل فهي كريك كاور من قيامت كون (المراكزة ويراك ساعة البدوغ جائے كا

﴿221﴾ حَنْ أَبِي أَمَاحُهُ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّهِ عَنْفَ قَالَ: إِنَّ صَاحِبَ الشِّمَالِ تَكُرُفُعُ الْقُلُمُ مِنتُ سَاعَاتِ عَنِ الْعَبُدِ الْمُسْلِمِ الْمُخْطِىءِ آرِ الْمُسِيّءِ، فَإِنْ نَابِحُ وَاسْتَغْفَرُ اللّهُ عِنْهَا الْقَاعَاءُ وَيُلاَ كُنِتُ وَاحِدَةً.

رواه الطبرابي باسانهم وراحال احدهه ولقواه سبسنع لووائداء الااراداة

حضرت ابواکامہ عظیمت روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فر ایا: بیٹینا بائیں طرف کا فرشت گئیلار مسلمان کے لئے چھ عثریاں (کیموریر) اللم کو (گناہ کے) کھنے سے اٹھائے رکھنے ہیں بھی بھی کھنتا ۔ چرا کریڈ کنیکار بھرہ نام ہوجاتا ہے اور اللہ تعدل سے کناہ کی معاقی یا تک لیتا ہے فرشت کی کناد کوئیں کھنتا ور مذاب کی کناہ کھادیا جا ہے۔

(طریق کی کھتا اور اندایک کاناہ کھادیا جا ہے۔

﴿222﴾ فَنَ أَبِنَى هُـرَيْدَةَ رَحِسَى اللّهُ فَنَهُ عَنْ رَسُوّلِ اللهِ عَنْجُ فَالَ: إِنَّ الْفَيْدُ اذَا آخَطَا خَطِلْمُهُ فَكِنْتُ فِى فَلْبِهِ كُلُّمَةٌ سَوْدَهُ فَإِذَا هَوْ مَرْعُ وَاسْتَغَفُّرُ وَقَاسَ شَغِلَ فَلَهُ و فِيلِهِ حَنِّى عَسْلُوَ فَلِيلَهُ وَهُوَ الرَّانَ الَّذِى ذَكُرُ اللّهُ ﴿كُلاّ مِلْ مُسَاوِنَ عَالَى فَلُوبِهِمْ أَا كَافُوا يَكُسِبُونَكُهُ وَالمِعْسِنِهِ : 10

رواه الرمة ي وقال. هذا حديث حسن صحيح، باب ومن سورة وبل المطفعين، رفم ٢٣٣٥

حقرت الوہر رہ وہ فیٹھ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علی نے اور شاو فر بایا تہذہ وہ ہے کوئی عمالہ کرتا ہے تو اس کے ول شن ایک سیاہ نقط لگ جاتا ہے۔ پھرا کر اس نے اس کنا اکوچھوڈ ویا۔ اور اللہ تعالیٰ ہے معافر نہا تک لیا اور تو یکر فی تو (وہ سیاہ تعلقہ م اوکر)ول ساف ہوجا تا ہے اور اگر اس نے کمناہ کے بعد تو بدواستغمار کے بہائے مزید کہناہ کیتوول کی سیاسی اور بوجہ جاتی ہے ہمال تک کہ دل پر چھاجاتی ہے ۔ آپ میکٹ نے ارش وفر بایا: میں وہ زنگ ہے ہے اللہ تعالیٰ ہے نے اللہ تعالیٰ نے "كَلاَّ يَلْ مُحْوَانَ عَلَى فَلُوبِهِمْ مَاكَانُوا يَكْسِبُونَ" بَشِ ذَكِرْمِها إِلَّهِ ﴿ (26)

حضرت ابویکرصد الی پینچند دوایت کرت میں کر دسول اللہ بھنگ نے اوشاد قربایا: جو تعمل استعقار کر تاریتا ہے وہ گناہ پراڑتے والرشار تیس اونا اگر چیدان میں سٹر مرتب کناہ کرے ر (ایراند)

خاندہ: مظلب بیاب کریش تناہ کے جدندامت ہوا درآ کندواس گناہ ہے جیخے کاپکا ارادہ بوقودہ قائل معالیٰ ہے اگر چیزہ میٹاہ بار بر می سرزدہ دویائے۔ (بزل انجور)

﴿224﴾ عَنِ انْ عَناسِ رَضِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: قَالَ وَشُؤَلُ اللَّهِ تَشَكُّمُ مَنْ لَرِمُ الإسْجَفَارَ جَعَلَ الشَّلَةَ مِنْ كُلِّ شِيتِي مَعْرَجًا وَمِنْ كُنَّ عَنْهِ لَوَحًا وَرَوْقَةً مِنْ حَيْثٌ لِا يَخْسَبُ

وواد أبرداؤه باب من الاستغمارة وقم : ١٠١٨ -

معرت این مهاس الفرالا: بو خیم با بندی سے استفار کرتا دیتا ہے اللہ تعالی اس کے لئے بر تکی سے نگلے کا راستہ بنادیتے میں برقم سے استجاب معافر باتے ہیں ادرائے اسکی جگست روزی عطاقر باتے ہیں جہال سے اس کو کمان می شمیل موتار

﴿225﴾ عَي الزُّهْنِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنُّ وَسُولَ اللهِ تَأَثِّبُ قَالَ : مَنْ أَحَبُّ أَنْ فُسُرَّةُ صَحِيقَانَهُ فَلَيْكُنِوْ فِيْهَا مِنَ الإسْتَطْفَارِ . . رواه العفران من الاوسط ورحك نفات. محسم الزوال - ١٧/١ -

حطرت زہیر دہ بھنے وابت ہے کہ رسول اللہ تھ بھنے نے ادشاد فر بایا: جو تحض بہ جا ہے کہ (قیامت کے دن) اس کا نامدا عمال اس کو توش کردے تواے کشرے ہے استعقاد کرتے رہنا جا ہے ۔

معترت عبدالله بن بسر ربطته فرمات بین کدی نے دسول اللہ عظیمی کو بدارشا دفر مالے جوے سنا: خوتخبری ہے اس محص کے لئے جو (تیامت کے دن) اپنے اعمال نامے میں زیادہ استغاریائے۔

﴿ وَمُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِ مَعْلَمُ مُنْفِقَ اللّٰهِ عَالَىٰ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ الْفَيْدَ إِنَّ الْمُعْلَمُ وَعَمَالَى يَعَلَمُ اللّٰهِ الْمُعْلَمُونَ الْمُعْلَمُونَ الْمُعْلَمُونَ الْمُعْلَمُ الْمُعْلَمُ اللّٰهُ وَمَا عَلِمُ مِنْكُمُ اللّٰهِ اللّٰهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ ولَا اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ ا

رواه لمن ماحديات ذكراننو بة رقم: ٤٣٥٧

حضرت اووزر رفیق فرائے ہیں کدرسوں اللہ منطقہ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی فرمایہ اللہ تعالی فرمایہ اللہ اللہ ہے۔ ہیں: میرے بندوائم شن سے ہر شخص گزگاد ہے سوائے اللہ کے جے میں بنیالوں البذا بھے سے مفترت مانگوش تھاری مفترت کرون گا، اور جو شخص سے جائے ہوئے کر بٹل معاف کرنے پر تھادر ہوں بھی سے معانی مانگرا ہے ہیں اس کو معاف کردیٹا ہوں۔ اور تم سب تمراہ ہوسوائے اس کے نے میں جاریت دول البذا بھے سے جاریت مانگو میں تعہیں جاریت دول گا۔ اور تم سب فغیر ہو سوائے اس کے نئے میں فری کردول البذا بھے ہے بائر میں تعہیں جاری دول کا دو تر مسر فغیر ہو

اگر تبهارے زندہ مردہ المطلح پھیلے، جاتات اور بمادات (میمی انسان بنتاکر) جمع ہو جانبی چر بہرادے ای تھس کی طرح ہوجا کی جوسب سے ذیاد دانڈ تھالی ہے ڈرنے دائا ہوتو یہ بات میرکی دشائ میں چھرے پر کے برایر مجی زیاد تی نہیں کرسکتی۔ اور اگر بیسب استھے موکر سمی الیے تھی کی طرح جو جانبی جوسب سے زیادہ میٹجار ہوتو ہے چیز بھی بہری بادشائی ہی

مجرك يرك مالدك أيس ترسى-

اگر تمبارے زفدہ مردہ الخے، پہلے، نباتات اور صادات (مجی انسان می کر) جی ہوجا کی اور ان ٹی سے برایک مانٹے والا اپنی خواہشات کو آخری مدکک ایک فے میرے خوانوں میں آئی کی کی ٹین آئے گی جنی تم میں سے کوئی سندر کے کنارے پر سے گزرے اور اس میں موئی ڈیوکر نگال سلے۔ بیاس لئے کہ میں بہت تی ہوں، بردگی والا ہون، میراد بنا سرف کرد بنا ہے۔ میں جنب کمی چیز کا رادہ کرتا ہوں تو اس چیز کو کرد بنا ہوں کہ دوجا دو ہوجا تی ہے۔ (این ایر)

﴿228﴾ عَنْ غَمَادَةُ لِمِنَ الصَّامِينَ وَعِنِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَسِعْتُ رَسُولُ اللهِ مَنْظُنَّةً يَقُولُ : عَنِ اسْخَفَوْ لِلْفُولِمِينِنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، تَحَبّ اللَّهُ لَهُ يِكُلُّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً.

رواه الطبراني واستاده جيده مجسع الرواك الاعتا

حفرت عباده بن صامت وفظینه سے دوارت ہے کہ بھی نے رسول اللہ بھی کے ارشاد فرمائے ہوئے شان بچھی مؤسمن مروول اورمؤسمن فورتوں کے لئے استغفاد کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہرمؤسمن مرواور ہرمؤسمن فورت کے بدئے آیک نیکی لکھ دیے ہیں۔ (طربق بیٹی الوائد) و229 کی عنی المنسؤان فی خوارث فرنسٹی اللہ عفیف فائن: قال وَسُولُ اللہ الْحَثَافِيّة اِلمَّا الْمُفَعَى اللّهُ عَلَيْهِ الْمُفَاءَ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُفَاءَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

روله الوهلود ياب في المصافحة، رقم: ١٩١١

حضرت براوین عازب رسی الشرحی الرائد میں کررسول الشریکی نے ارشاوفر ایا: جب ووسلمان طاقات کے وقت مصافی کرتے ہیں اور الشرتمائی کی تعریف کرتے ہیں اور الشرتمائی سے متحرت طلب کرتے ہیں (مثلا اللہ تعدلہ بنی، پکیفینس اللہ کا فاقکم کہتے ہیں) الوان کی مقفرت کردی جاتی ہے۔
(ایروادی)

﴿230﴾ صَنِ الْمَرَاءِيَنِ عَاوِبِ رَضِىَ اللَّهُ صَلْحَتَ قَالَ: فَالَ رَسُولُ الْهِ نَصْطُحُ: كَيْفَ مَقُولُون مِسْفُرُح رَجُعِلِ الْعَسَلَعْتَ مِلْهُ رَاحِلُكُ، فَجُورُ زِمَامُهَا بِلَرْصِ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ، وَعَسَلُهَا لَهُ كَامُ وَشَوَابُ، فَلَكُنْهَا حَتَى مَنْ عَلَيْهِ، ثُمُّ مَرَّتْ بِعَدُّلِ شَجَوْرَةٍ، فَعَلَنَ وَعَامَهُ، فَوْجَهَدَفَ مُعَالِقَةُ بِهِ؟ قُلْنَا: هَبِيلِنَاء يَهُوَ مُؤَلِّ الْهُا فَقَالَ وَمُولَى اللهِ عَنَظَهُ، لَعَه إِنَّهُ وَالْهِا اللهُ اَشَدُّ فَوْجَه يَعْوَيْهُ صَلِيهِ مِنَ الرَّجُلِ مِرَاجِئَتِهِ.

روف مسيم، باب في المنطق حلى النوبة والفرح مهاد. ٩ ٩ ٩ ٩

حضرت بداہ بین عاذب رمنی اللہ فہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ فی ارشاد قر بایا بھ اس فیمل کی فرق کے بارے ہیں کیا کہتے ہوجس کی اوقتی کی سنسان بھل ہیں ہیں گئی کیا کی رسیسٹی ، و کی لکل جائے ، جہال ندگھا تا ہونہ بائی ، اور اس اوقتی ہوائی گا کھا تا اور بائی رکھا ہوا ہوا در وہ اس اوقتی کو ڈھوٹر ڈھوٹر کر تھک جائے ہور وہ اوقتی ایک درخت کے سے کے بیاس سے مدنی مل جائے؟ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ تھی آئی آئاس کہ بہت می زیادہ فرقی ہوگ یہ اس پر رسول اللہ تھی نے ارشاد فر بایا: سنو، اللہ کی تھا اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی قربہ یہ اس وہ رسول اللہ تھا کہ کی زیادہ فرقی ہوگ یہ اس ب مول اللہ تھی نہ رق ہے تی اس فیمس کو (ایسے فیت حال ہیں بایس اور نے سے بعد) سوادی کے میں زیادہ فرقی ہوتی ہے۔

﴿ 231﴾ عَنْ آنَسِ بْنِ صَائِكِ وَهِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: فَالْ وَاسُولُ اللهِ عَلَيْتُهُ اللهُ اَشَدُ فَرَحَا مِعُونَهِ عَلَيْهِ وَمِنْ يَعُونُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاجِلِيهِ بِإِنْ مِنْ قَالِمَ اللّهَ عَلَى عَلَى الْعَلَمَةِ عَلَى اللّهِ اللّهَ عَلَى مَنْ وَعَلَيْهِ اللّهَ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّ

رواد مسلم، بات في الحض على التوبة والفرح بها، وقبر - 191

معترت الى من ما لك يقطف وات كرت بي كرسول الله عظمة في ارشاد فرمايا: الله تعلق في ارشاد فرمايا: الله تعلق الله على الله تعلق في الله الله تعلق الله الله تعلق الله الله تعلق الله الله تعلق الله تعل

اليل كد جائ يا الله! أب يرب بند على الدهم أب كارب بول. (منم)

﴿232﴾ عَنْ عَلَيْا اللهُ وَعِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: صَعِفْتُ وَاللّهِ لَلْهُ مُثَالِّتُهُ يَقُولُ. اللهُ اطَنَهُ وَرَحَا يَشُولُهَ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُعِلِ فِي أَرْضِ قَوِيَّةٍ مَهْلِكُمْ مَعْهُ وَاحِلُتُهُ عَلَيْهَا كَنامُهُ وَشَرَائِهُ فَنَامُ اللّهَ مَنْهُ لَهُ وَقَلْهُ فَعَلَى الطَّلَيْهَا حَتَى آفَرَكُهُ الْعَكُمْ ثَمُّ اللّهِ عَلَيْهِ اللّ مُحَنَّكُ لِذِهِ فَانَامُ حَتَّى آمُونَهُ فَاللّهُ فَقَدْ لَوْحَا بِنَوْنِهِ الْعَلَيْ الْمُولِينِ مِنْ طَفَا بِرَاجِلَتِهِ وَزَادِهِ. عَلَيْهَا وَافَهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَائِهُ فَاللّهُ فَشَدْ لَوْحَا بِنَوْنِهِ الْعَلْمِ الْمُعْلِمِينَ مِنْ طفا بِرَاجِلَتِهِ وَوَادِهِ. وراء صلح على الرباء والله في المعالمة والمؤلّم المارة، عالم الله المنافقة المؤلّمة المؤلمة المؤلّمة المؤلمة المؤلّمة ال

حضرت ایوسوکی عظیفہ سے دوایت ہے کہ ٹی کریم بھیکٹھ نے دارش و فر مایا: اللہ تعالیٰ وات مجرا چی رحمت کا باتھ ہوسا ہے رکھتے ہیں تا کہ وان کا کنیگا درات کو تو برکر کے واور پرسلسلہ جاری رحمت کا باتھے ہڑھائے رکھتے ہیں تا کہ وات کا گئیگا دوان علی تو برکر کے (اور پرسلسلہ جاری رہےگا) مہال تک مودن مغرب سے لگے۔ (اس کے جدا قربرتی لیکس وی ک الله () كه اعلى صفوان لي عشال رضى الله عله عن اللهي أنها فول الدعووجل حعم بالمفوب بان غارفه فسيرة سيفيل عامًا للبؤية لا يفلق اللي قطلع السلس من ودعاء هذا المدارة المدارة المدارة المدارة المدارة والادارة والمال عدادة المدارة ا

سحج بالمناطقة في فصل النولة العج ١٩٣٦

هنرت مغوان من عمال بوجه تی امریم بیشگفت دادیت کرت بی ارا اخراقال نے مغرب کی جانب بیک دردازه قرب کے مشاعات ہے (جمک میڈن کا قرابی چرجها) ان کی جوڑائی منز سال کی مسرعت کے برابر ہے جو کھی بندائے تھا کیاں تک کوسوں مام ہے کی ہونے سے منظم اس دقت آیا مت فریب ہوئی اور قربالارداز ویڈ کردیو ہے سے کا)۔

﴿235﴾ عني الني تحسر واضعى الله مستهلمة عن اللَّهِي كَتُنَكُّ فان: ان الله يعدل ما مع الله له الله علما التهاجر النور المراد العربي والن المراد المان ما يسال المار المداد والعرب المار الماد المار الماد العالم

اعفرت عبدا خداره التي القديم عنده المنتسب كماري كرام الكفظ من الاثناق المياد الله التولي بقداء كالقافي الترافق القول فرما القانين المياسية في الميني المنافظ المرام الكفاؤل كالمنافظ المرام الما المرام كالمارة

غائدہ: اسمیت کے وقت جب بند ہے اور اٹھ سے <u>نظائتی سے قطائتی ہے و</u>سکتی کی ہوئی ہیں۔ کیلے تھم کی آماز پیدا ہوگی ہے تھے۔ خوخ و کہتے میں اس کے حدوثہ کی کی فول امیر آئیں وہ کی اسے موجہ کی تینی اور آخری ملامت ووٹی سبالیتہ اس ملامت سکانی ہرووٹ کے بعد قویر رویز ایران الازمعتی کی موجہ

﴿235هِ اللَّهُ عَلَىهُ اللَّهُ لَانِ صَالِمُونِ وَسَنَى اللَّهُ عَلَهُما أَلَىٰ: قال إِلَا وَلَىٰ اللَّهِ لَكُنَّ مَنْ تَدَبَ قَسَلَ مَا مَهِ مِعَامٍ شِفَ عَلِيَّهِ حَتَّى قَالَ شَهْرٍ حَتَى قَالَ بَخَلُعَةٍ، حَتَّى قَالَ بَيْوَمٍ، خَشَى قَال مَعَنَاتِهِ حَتَّى قَالَ بِغُونِي.

عفرت عبدالله بن عمره پنجانت ، وارت ب كردمول الله عَلَيْنَا كَ ارتُدُ والْهَ بَايَا جَرُهُمْ * إِنْ الوعد منذ الكِسَمَالَ يَبِطُهُ تَهِ اللّهِ عَلَيْهُ الْمِينَدِ العَدَّةِ الكِسُونَ الْبُسِرَةُ فَى الدواط ويكدم تعرف و الشير كالإعداد مرق مرتبرو وشير تكاف الإقوار الرادم إلى القديد موت شداق في الر (متدرک حاکم)

يبغ تك بمي توبدكر لا توقبول بوجاتي ب

﴾ ﴿237﴾ عَنْ عَيْدِاللهِ إِن مَسْعَوْمِ وَعِينَى اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ اللَّهِ عَالَ مَنْ الحَطَا عَطِيمَةُ أَوْ رواء السهفر بر هنت الإيمار ٢٨٠٠٠

حفزت مجداللہ بن مسعود فقطی دوایت کرتے ہیں کہ بنی کرتے کرئے کے انتخاب نے ارشاد فربایا : جس مختص نے کو فی طلعی کی یا کوئی کردہ کیا بھران پرشرمند وجوائق شرمند کی اس کے گناہ کا کفارہ ہے۔ انتہاں

﴿238﴾ عَبَلُ أَنْسِ رَحِسَىٰ اللهُ عَشْمَ عَنِ السُّبِيُّ النَّجُّ عَالَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ حُطَّاءً، وَخَيْرُ الْحُطَائِنَ اللَّهُ الزَّدِ

رواء أغرضني وقال هذا حديث فريب باسافي استعظام المؤمل فلوبه السوقور وعاواه

حضرت الن ﷺ من دوایت ہے کہ ٹی کریم منگھٹے اور تا وقر مایا: ہر آوای فطا کرنے واللہ جاور بھترین خطا کرنے والے ووجی جوتو باکرے والے ہیں۔ (زعای)

﴿239﴾ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَنْدِاللَّهِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللَّهِ نُسُتُمَّ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ سَعَادَةِ الْهَرْدِ أَنْ يَطُولُ عَمْرُهُ، وَيَرْزُقُهُ اللَّهُ الْإِنَّا لِلَّهِ.

رواه الحاك وقال هذا حديث محيح لاساء والمريخ هاه روقف الفصي 1/ 14

حضرت جارین میداللہ رضی القدائم التد مجما فریائے ہیں کہ شی نے رسول اللہ عظی کے ریاد شاہ فریائے ہوئے شاہ انسان کی لیک تقی جی ہے ہے کہ اس کی عربی ہواور اللہ نوائی اے اپنی طرف متوجہ ہونے کی توثیق عطافرہ ہیں۔

﴿240﴾ عَنِ الْأَغَمَّ وَضِينَ فَلَا عَنْهُ قَالَ قَالَ وَشَوْلُ اللَّهِ النَّجُّ ۚ يَأَيُّهُا النَّاسُ! تُؤَيَّوْ الِلَّى اللَّهِ، قَائِمَى النَّوْتُ إِنِّى اللَّهِ، فِي الْمُنْوَمِ مِافَةً مَرَّةٍ.

ووادأسهم باب متحاب الاستنفار أأأرق ١٨٥٩

حفرت افر خضّته دوارت کرتے ایل که رسول الله عَلَیْظُ نے اوشاد فروزیا: لوگوا الله تعالیٰ کے سامنے قویکی کرور اس کے کہ بی خودون بھی موسر تبداللہ تعالیٰ کے سامنے فوید کرتا ہوں۔ (مسلم) ﴿ 24]﴾ عَنِ النِّنِ المُؤْمَنِّ وَضِيقَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ؛ يَا فَهُمَا الْعَامُلِ إِنَّ النِّبِيِّ لَكَنْكُ كَانَ يَشَعُولُ: كَرَّ أَنَّ ابْنَ آمَعُ أَعْطِيلُ وَاهِيَا مِلَا مِنْ فَعَنِ، أَحَبُ إِنْهِ فَائِنَهُ، وَقَوْ أَصْطِيقُ فَائِهُ أَحْبُ إِنْهُو فَائِنَهُ، وَلَا يَسُلُهُ خِزْفَ ابْنِ آهَمُ إِنَّا النَّرَافِ، وَيُعُونُ اللَّذِعِلَى مَنْ فَاتِ.

وواله البيخاري، مات ما يتقي من فصة السال وقية ١٤٣٨

حضرت مجدالله ان و پروخی الفرهم الفرهم الراح میں کو کو ایم کریم میں کے ارشاد اور سے:
اگر انسان کو سوئے سے مجرا موا ایک : مکل اللہ جائے تو وہ مرے کی خوا بش کرے کا اور اگر وہ مرا
جنگ لل جائے تو تیسرے کی خوا بیش کرے کا وائسان کا پیٹ تو سرف تبرکی کئی ہی جر سکتی ہے
دلیسی تبرکی نمی میں جا کر تق دوا چی اس مال کے بوصائے کی خوا بش سے رک سکتا ہے) البند اللہ
تعالیٰ اس بندے بر مریا فی فرماتے ہیں جو اسے ول کا ترق ویو کی کا دیا ہے وہ اس کے بوصائے کی
طرف کر لے (اسے اللہ تعالیٰ و ایا میں ول کا اظمیران نصیب فرماتے ہیں اور مال کے بوصائے کی
طرف کر لے (اسے اللہ تعالیٰ و ایا میں ول کا اظمیران نصیب فرماتے ہیں اور مال کے بوصائے کی

﴿242﴾ عَمَٰ وَقِهِ وَضِيلَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ شَعِمَ النِّيلُ لِلْكُثْنَةُ يَقُولُ. مَنْ قَالَ: أَسْتَفَهُوا لَهُ الَّذِيقَ لَا إِلَهُ إِلَّهُ هُوَ النِّحْيُّ النَّقِيُّ مُ وَالنَّوْبُ إِلَيْهِ غَيْرَلُهُ، وَإِنْ كَانَ قُوْ مِنَ الزَّ في الاستخارة وَمَن ١٩٦٧ وووله المحاكم من حديث لن مسعود وقال: صحيح على شرط مسلم الانه قال: يَقُولُهَا فَهَا ثَكَامًا وولقه المعالم من حديث لن مسعود وقال: صحيح على شرط مسلم الانه

حضرت فریده فظافت دوایت ب که آندن نے کی کریم علی کے کو بدار شاوفر مائے ہوئے سانا چھنس الفضائر اللہ الذین الا اللہ اللہ فالا علی الفلوم والدون اللہ کے ماس کی مقترت کردک جائے کی اگر چہ دہ میدان جہادے ہوا گا ہو۔ ایک روایت میں ان کلمات کے قبن سرتبہ چے سے کا ذکر ہے۔

ب سب ، رسب . شرجت ، عمرالفدت بل سمخترت جابت مول بمن کرمدکوکی معبوبیمی وه دیمه چیر. قائم رہے والے چیں اوران بی کے ماست قوب کرتا ہوں۔ ﴿ 2023﴾ عَنْ جَسَابِرِ بْنِ عَبْدا هُورَيْنَ اللّهُ عَنْهُمَا المَالَ: جَاءَ وَجُولُ إِلَى وَسُولُ اللّهِ عَنْ فَقَالَ: وَا فَسُولِهَا هُوا فَنُورُهُ فَهُالَ هَذَا الْقُولُ مَوْمَتِ اَوْقَلَا فَا، لَقَالَ لَهُ وَسُولُ اللهِ عَنْجُهُ . فَلَ: اللّهُ مُعْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ فُنُولِي وَوْ مُعْمَلُكَ أَوْجِي عِنْدِى مِنْ عَقِلَ، فَقَالُهَا فُعْ قَالَ: عُدُ فَعَادُهُ ثُمُ قُلُلُ عُدُ فَعَادُ، فَقَالَ خُوْ فَقَدُ هُفُواهُ لَكُ. ﴿ ﴿ وَالْ الْمِعَالَ } والله المسب والله من المرفوم من الإمرام ، والعاملة ويعراج وليا بعراما أو ولد الديس (١٠ وهـ

﴿ اللهُ ﴿ عَلَى سَلَمَى أَمْ مِنَى أَنِيْ رَا فَعِ رَضِيَ عَنْهُ عَلَيْهُمَا مُؤْمِّى رَسُوْلِ اللهِ كَا فَخَ يَمَا رَسُوْلُ اللهِ أَخْسِرُهِ مِنْ مِنْكَبِلَمَاتِ وَلَا تَكُيْرَ عَلَى مَالَنَ قُوْلِيَ أَنَّكُ أَكُنْرُ عَشَرَ يَشَوْلُ اللهُ صَنْهُ لَنَى رَقُولِينَ : مُسْتَحَانَ اللهِ عَشْرِما إلَّتِ، يَقُولُ اللهُ أَهْدُ اللَّي وَقُولُي اللَّهُولُ التَّقَوْلُينَ ، قُولُ * فَذَ قَعْلَتْ ؛ قَطُولُهُمْ عَشْرِ مِو إِنْ يَقُولُ فَقَاعَاتُ.

وداه الطبواني ووجاله وجان المسجيح محمم فيوانداء الأباساة

حفزت کھی بنی اللہ عنہا ہے روایت ہے کہ بن نے موش کیا نے رسول اللہ ایکے چند کما ہے تا ایجے تھا بر نے و در بول آ ہے کے ارشاوٹر اللہ تک الرجہ اللہ انجی کورا اللہ تا کی جار جی انہا ہے اس کے ہے، در سرتیہ شاختانی اللہ کو اللہ تقال فی اللہ تا ہی تاریخ اور کورا اللہ کے اللہ تا اللہ جاری مقرب کی اللہ تا ہے کہ اللہ تا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمات جی ایس نے استخدالے مروق یتم اس کورس مرتبہ کیواللہ تھا کی جرتبہ آرائے جی ایش اللہ عافرت کردی۔ اللہ اللہ اللہ اللہ کورس مرتبہ کیواللہ تھا کی جرتبہ آرائے جی ایش اللہ عافرت کردی۔

﴿ 245﴾ عنف شغد تن أبنى وَقَاصِ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ أَعَرِامِينَ إلى وَلَمُونِ اللَّهِ كَالِئَجُ صَفَلَ: عَلِمُتَمِنَ تَخَلِمُنا قَوْلُمُهُ عَلَى قُلْ لَا إِنَّهِ إِلَّا اللَّا وَحَمَا لَا فَمِرْبُكَ ثَمَّ اللّهَ أَكْبَرُ كَيْبُوا وَالْحَمَدُ بِفَرِكِيْرُوا وَمُنْبَحَنِيُ اللهُ وَبُ الْعَالِمِينَ اللَّهُ خَوْلُ وَلا قُيْرَةُ وَلَا بِاللَّه الغَرِيْرِ الْحَكِلْمِ. قَالَ الْهَارُلُا وَيُرْبَى فَعَالِمَ ۚ قَالَ: قُلْمَ اللَّهُمَ أَغْيِرْنِي وَارْحَمْرِي وَالْجَوْلِينَ وَارْ مسلمارتها ١٩٨٥ - ١ دمر حاسناس مالك وعماليني وباري راية فيان هؤكاء تجمعُ لك والاسلمان ويسهم الله المراد الله الله على الله الله الله والسهم الله الله الله الله الله المراد الله المراد الا

صفرت معد من انبيء قاص عفوضت روايت ب كدايك و بهات بكدرج واستنخض ب سول الشريطينية كل شدات شروط بروكروض كياد المصلول ديها كلام شماه ويجنا جس كويس يوسمة رمون رديس أن ادفر وفرمان يركواكره : الارت الله الله والمداوة لا شوشك كذا الله الخير تجهزًا و المتحفظ في محتفظ واستسحان الله وت القالمين والاعوال والافراد الوابالله الفوائر لمستنف

قوجعة : مذها في حوالون مودائيل ۱۹۰۸ كيم بل ۱۱ ن فا وني شريك في ساخة حالى المرجعة : مذها في شريك في ساخة حالى المدعول المرجعة عن المدعول المرجعة المرج

هِجُهُ 14 هِلَوْ عَلَيْهِ اللَّهِ مِنْ تَعْلَمُ وَ رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهَمَ فَالَ. وَالِكُ النَّبِي تَأَوَّلَةٍ يَفَهِدُ النَّسَبِيْخِ يَشِيعُونَ وَالْ السَّرِيْسِ وَقَالَ. هِمَا عَلَيْتِ حَمْلُ عَلَيْتِ مَا اللَّهِ اللَّهِ 1844

عشرت مبداللہ بن کم وہ بھٹی فروٹ جی کہ بھی نے بی کریم حکی اللہ علیہ وہ کم کا اپنے باتھ مبادک کی انگلیوں پرشیجی کا درکرتے دیکھا۔

رسول التدسلی الله علیہ وسلم سے منفول اذ کارود عائیں

آياتِ قرآنيه

قَانَ الشَّافَةِ لَنَّى الْهِوَ الذَّا سَائِكَ عِبَادِيُ عَلِي قَالِيَ قَوِيْبٌ * أُجِيْبُ دَعُوهُ الذَّاعِ إذ القراء عمانِ ﴾

ا ند تعالی نے بینے رمول میں کے ہے اوشاد فربایا: جب آپ سے میرے بھرے ہیں۔ متعلق دریافت کریں (کہ متل قریب ہوں یا دور) تر آپ جد دینے کہ میں قریب میں ہول ، وعا مانظے والے کی دعا کو قبل کرنا ہول جب وہ بھوے عالم نگے ۔

وقَالُ تَعالَى ؛ هَوْقُلُ مَا يَشْهُوا بِكُمْ رَفِيْ لَوْ لَا دْعَالُوكُمْ ﴾ ﴿ عَمْ فَانْ ١٠٧٪

ا شانقانی نے اپنے دعوں انگھٹٹا سے ادافاہ فربان آئیں گرے بیجے ماکرم دعائد وہ تھے۔ دیسٹھی تمباری کچھ پردادگی تکرے گا۔ وَقَالَ ثَمَالَى: ﴿ فَعُوا رَبَكُمْ تَصَرُعًا وَخُفَيَةً ﴾ [الاعراب: ٢٠] الشِيقِالَ كارشوب الولالت رب بِدارُ الاسترب وعَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى

 $(-j(\theta))$

وُقَالَ تَعَالَى: ﴿ وَادْهُوَ لَهُ خُوفًا وَطَيْعُا ﴾ المرحم على

الله تعالى كارشاد ب: الله تعالى مدرُ رث دوي دروحت كي الميدر كفته دوي وط ما تنظيم رينار (١٩ر١)

الله تق لیا کا ارشاد ہے ؛ اور اجھے اجھے سب نام اللہ تق ل سے لئے خاص جیں نیدا اگیں۔ عاموں سے مذافعہ کی کو پیزا کرو۔

وَقَالَ تَعَالَى: ﴿ الْمُنْ لِجِيْبُ الْمُضْطَرُ رِدَ: فَاعَاهُ وَيَكْسُفُ السُّواءُ ﴾ [سنر ١٠٠٠]

الفائق في كارشاد ب: (الفائق في ك ول) بهلاً كون ب جوب تر او في القول كرما ب جب ود الي قر وال كو كارما ب الا تعيف وصيب كود و كردينا ب

وْقَعَانَ سَخَالَى: ﴿ الْقَهِنَ إِذَا أَصَائِفُهُمْ مُصِيئَةً * قَدَالُوا إِنَّا يُتُووْبُنَا إِلَيْهُ رَاجِعُونَ * ا أُولِئِكَ عَلَيْهِمْ صَلُوتَ مِنْ رَاجِهُمْ وَرَحْمَةً * وَأُولِئِكَ هُمَ الْمُهَنَدُونَ ﴾

premies apag

الله تعالی کا دشاہ ہے: (امبر کرنے والے واقی شن کی یہ وحت ہے کہ آرہ بال پڑک حتم کی کوئی جی معیرے آئی ہے قر (دن ہے بچو کر یوں) کہتے ہیں کہ بم قر ایا اُن واولاد سیت، حقیقاً) اللہ تعالی می کی خیرے ہیں (در اللہ تعقیق کو اپنی چیز میں برطرے کا اختیار ہوتا ہے ہی بندے کو معیرے ہیں پر یقان ہوئے کی ضرورے تین کی اور امر سب (دنیا ہے) اللہ تعالی وی کے پاس ہوئے والے ہیں (جہنا یہاں کے تقسانوں کا بدار میاں اُن کر رہ کا ایکن وولوک ہیں جن پر ان کے دہا کی جانب ہے خاص فاص وشیق ہیں (جومرف آئیس پر موں کی) اور عام رہمت جی دوگی (جوسب پر دول ہے) ور بھی ہوارے ہیں۔ (جور) وَقَالَ مَعَالَى مَوْافَعَتِ اللَّهِ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَعَلَى قَالَ وَتِ الْحَرْعُ لِنَّى صَلَوِئَى وَيَشِرُلِنَى أَمْرِعُهُ وَاحْمَلُوا عَلْمَهُ قِنَ لِتَسَائِعُ مِن الْمُقَوَّةِ الْوَلِيْتِ وَاجْعَلَ لِيلَ وَوَيُوا قِنْ اَعْلِيْقَ مَوْوَقَ أَجِينَ الشَّلَةَ بِهِ أَوْرِقَى وَأَهُو تَتَقَعِى اَمْرِيْنَ عَلَى مُسْتَخِطَكَ تَعْيَرُانَ وَفَذْكُونَ كَيْمَوْلِهِ وعَذِيرًانَ وَفَذْكُونَ كَيْمَوْلِهِ

الشانقانی نے دھڑے موکی افتیجائے ارش دفر ، یا : فرعون کے پائی جاؤ کیونکہ دو بہت عد اسٹ قبل کی بیائی ہوا کہ کیونکہ دو بہت عد اسٹ کی میرے دب میرا حوصلہ بڑھا و بیج اور میرے لئے میرک (تبلیغ) کام کو آسان کر دیجے اور میرک زبان کا بند مین لگات بناد بیجے تا کہ اگو کی میرک بات مجھ کیس ۔ اور میرے گھر دالوں بی سے میرے لئے ایک عدد گار مقر کر دیجے وہ عددگار بادن کو بناد بیجے جو میرے بھائی ہیں۔ ان کے فرد تعدمیری کم میت مضر طاکر دیجے اور ان کو میرے (تبلیغ) کام میں شرک کی دیجے اور ان کو سیرے (تبلیغ) کام میں شرک کے کہ دینچے تا کہ ہم ل کرانپ کی پاکی بیان کریں اور فوب کشر سے کے بیا کا بیان کریں اور فوب کشر سے کے بیان کریں۔ ان کے دینچے تا کہ ہم ل کرانپ کی پاکی بیان کریں اور فوب کشر سے کے بیان کو کریں۔

احادیثِ نبویه

﴿247﴾ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ رَحْسَى اللهُ عَنْهُ هَيْ النَّبِيّ يَنْتُكُمُ قَالَ: اللَّمَاءُ شَعُ الْعِبَاؤةِ رواه أخوش والله المناسخة والله المناسخة عرب بالدامة المناه الع المعادة وها العالم الم

حفرت الس بن مالک منظمات فی کریم ملی الله علیه دیم کا اور او منظول ہے : وعا عمادت کاسفرے ۔ (لاندی)

﴿248﴾ عَنِ النَّعْمَانِ لِنِ يَشِيْرِ وَحِنَى اللَّهُ تَعَلَّهُمَا قَالَ: سَمِعَتُ النَّبِيِّ يَقُولَ: الدَّعَاءُ هُوَ الْعِيادَةُ، فَمُ قَالِ ﴿ وَقَالَ وَتُكُمُ ادْعَوْنِينَ آمَشَجِتِ لَكُمْ إِنَّ الْذِيْنِ يَسْتَكْبِرُونَ عَلْ عِبَادَتِنَى صَنْهُ تَحُلُونَ تَجَهِّدُو دَجِرِيْنَهِ

روا المرمذي وغال هذا حليت حسن صحيح باب و من سووة المزمن، رفيها ٢٩٤٧

حطرت نعمان من بشیررضی الله عنها قرمات جی مکریش نے بی کریم علیظت کو بدارشاد قرماتے ہوئے سنا: دعا عبادت می ہے۔ اس کے بعد آپ میکٹ کے (بطورد کیل) قرآن کریم كى يا بىت الاستار بالى: و قبال و للكنال الفقولين الشفيعية فكمة إن الدين ينشقكون عن . يخافيل شيئة غلول جيلتم دجوين .

شوجیسه : اندوتهاد سادب نیادشاه فردیایت جموسه دهاما نظاکره شراتهددی دها قول کردل کا دینا شهر جوکوگ میری بندگی کرنے سے خبر کرتے ہیں وہ تمریب و کیل اوکرجتم میں داخل موں شکہ

﴿249﴾ عَلَىٰ عَلَيْهِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قَالَ رَسُولُ اللهِ نَكِنَّةُ السَّلُواللَّهُ مِنْ فَطَيْهِ فِينَ اللهُ عَزْدِجَلَّ يُحِبُّ انْ يُسَالَى وَاقْطَلُ الْعَادِةِ الْإِجَازُ الدِرجِ.

رواد الترمدي، مات هي انتشار الفرخ برقم: ٢٥٧١

عفرت مجدللہ علیہ سے دواجت ہے کدر وال اللہ منگانے نے او ادار آباز اللہ تھا اللہ ہے۔ اس کا فعلل ما تو کیونل اللہ اتفاق الی کور بات پہلا ہے کہ ان سے ما لگا جائے اور کھا دگ (کن وہ ک جد کھنا دکا ایک کا انتظام کرنا افعال موادت ہے۔

فساندہ : کشاد کی کا تفار کا مطلب بیرے کدائ بات کی امید رکھی جائے کہ ش رصد ام ایت ایمفا کی کے لئے اعاما کی جاری ہے وہ ان شاءالد ضرور حاصل ہوگی۔

﴿250﴾ عَنْ تَوْبِعَنْ وَضِينَ اللَّهُ عَنْدُ قَالَ: قال رَسُونَ اللَّهِ كَائِمَةٌ الْا بِرْزَةَ الْفَلَوْ إِلَّا اللَّهُمَالَ. وَلَا يَرْبُقَةُ فِي الْفَشْرِ إِلَّا الْمُبِرُّونَ الرَّاسِلْ لِلْمَكِّرَةِ الوّرْقِ بِاللَّهْبِ يُصِينَهُمُ

رواه المحاكم وقال فناحدث فمحيح الاسلا والبهشر فافلوو ققه الدهني الراتاف

معربت نُرِبان دنین روایت کرتے ہیں کدر مونی اللہ مخطّف نے ارشاد فر مایا: دیا ک مواکو لُ چیز تقویر کے فیصلہ کا تال میس منتی اور کی کے سوا کو لُی چیز عمر وُکس بو مواسکتی امر آدی (بسا او قامت) سمی گانا کے کرنے کی دیو سے دوز کی ہے موسم کردیا جاتا ہے۔

فافدہ : حدیث ٹریف کا مطلب سے کہا نڈنی کی کے ہاں یہ نے ہوتا ہے کہ وہ گئی۔ انشاق کی سے زمانا کئے گا اور او ماننگے گا دواسے سل کا چنا نچرصدیٹ ٹریف جی آتا ہے '' وما کرنامجی انشاق کے ہاں مقدر دواسے ''۔ ا کا طرح اللہ تعافی کے ہاں پر فیصلہ ہوتا ہے کہ اس تحفی کی عمر حقق ساٹھ سال ہے لیکن پر مختص فلال شکل حقق تح کرے گائی نے اس کی عمر جین سال پر حادثی جائے گی اور پیائی سال دنیا میں زعرور ہے گا۔ میں زعرور ہے گا۔

﴿ 25] ﴿ عَنْ عَبَادَةُ بَنِ الطَّامِبُ وَحِبَى اللَّهُ عَنْهُ اللَّهِ وَالْذِكُ اللَّهِ مَثَنَّ فَالَ مَا عَلَى الْأَوْلَ فِي مُسَلِمُ يَدَهُو اللَّهُ تَعَالَى بِدَعَوْقَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ يَانَعُ أَوْلِهُ عَنْهُ مِنْ السَّوْعِ مِثْلَهُا مَا لَهُ يَمَدُّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَيْكُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَيْكُمِ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَى الْعَلَيْكُمُ عَلَيْكُمِ عَلَيْكُمُ عَلَى اللْعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْكُمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَى الْعُلِمُ عَلَيْكُمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَ عَلَمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمِ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَامِ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمُ عَلِي عَلَا عَلَيْكُمُ عَلَي

حضرت عبادہ من صامت فاقات ہے روایت ہے کہ دسول اللہ والیا نے ارش وفر ما پانزین پر جوسلمان مجی انسٹوالی ہے کوئی ایک دھا کرتا ہے جس میں کوئی کنا ویا قطع رکی کی بات نہ ہوتو اللہ تعالیم ایران کی دوئ مطافر مادیتے ہیں جواس نے ما نگاہے یا کوئی تکلیف اس دھا کے بقور اس سے بنا کہتے ہیں یا اس کے لئے اس دھا کے برابرا جرکا و تحرو کرویتے ہیں۔ ایک تحص نے عرض کیا: جب بات یہ ہے (کروعا مفرود قبول ہوئی ہے اور اس کے بدلے میں کچھنہ کچھنے ور دہائے ہے) تو جم مبت ذیاد ودعا کی کریں مے رسول اللہ میں گئے تے ارشاؤ کم لیا دائش تعالیم کی بہت نے اور و بے والے ہیں۔

﴿252﴾ عَنْ سَلْمَعَانَ الْغَارِسِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيّ لَنَّيْبُةٌ فَالَ: إِنَّ اللهُ عَبِقَ كُوفِهُم يَسْمُحُبِيّ إِذَا رَفْعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَذَلِهِ أَنْ يَزَفُهُمَا حِفْرًا خَيْبَتَنِ.

وواه الترمةي وقال: هذا سنيت سنين فريس، باب أن نفَّه سبي كويم، سيوقية ٢٠٥١

حضرت سلمان فاری طبطه روایت کرتے ہیں کہ ٹی کریم عین کے ارش و فراہا: بلاشیہ اختر تعالی کی والت میں مبت زیادہ حیا کی صفت ہے دو بغیر یا گئے بہت زیادہ دینے والے ہیں۔ جب آدمی اختر تعالی کے سامنے باگئے کے لئے باتھ افوا تا ہے تو اُٹیل ان باتھوں کو خالی اور ٹاکام وائیس کرتے سے حیا آئی ہے (اس کے ضرور حطافریات کا فیصلر آرائے ہیں)۔ (زندی) عرف 253) علی فیس فیس فیس فیر قرضے افٹا خاتہ ڈائی: فائی زندول افٹر بھیج تھے اُٹی افٹر بھیل عِنْهُ ظُنِ عِنْهِي مِنْ وَأَمَا مُعَدُّ أَوَا هَعَانِيلَ. ووالمسلم، بند نصل الذكر والسمار، عنو المواجرة

مفترت الوجريره ويُحَوِّهُ موايت كرت جي كدرسول الله عَيْضَة في أنه ثناء قُر مايا: الله توالى الرشاوة بالتي جي زش البينة بقده كسراتهد ويباعل معامد كم تا بول بعيها أله والريب ساته كمان وكمتراب الدريس وقت وو كوستاه وباكرتا بي توجس ال كسماتها بول .

عُؤِلَانَ لِللَّهِ عَنْ أَسَىٰ هَرَقِوْ أَ رَضَىٰ اللَّهُ عُنْهُ عَنْ النَّبِيِّ بَآتَكُ قَالَ: لَيْسَ عَنْيَ أَكْرِهِ عَلَى الله تعالى مِن المُدْعاءِ.

رواه أنتر بدي وفال هنا حميك حبيل عرسية بانت ماجاء في فتاح المعادر إنهاء ١٩٣٠

هنفرت ان بریره وفیکندروایت کرت آن که کی کریم میکننگ سال دینا و آرایان الله توالی که نزد کید د ماست زیاده باند مرتبه کونی چیز تمین ب .

﴿255﴾ عَنْ أَبِي هَرْبُرُهُ رَاصِي اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَانَ رَسُولَ اللّهِ أَيْرُكُمُّ: فَنَ سَوْهُ ان يَشْفَجِبُ اللّهُ قَا عَمَدُ الشَّدَافِةِ وَانْكُرْبِ فَلِيكُمْ ِ اللّهُ عَنْهُ فِي الرَّحَاءِ.

ووانه المراملان والتأرا الاناء حبالات بحياس عويسا مااب ماحارال فانو والمسلل مستحادثاء فيراك ٢٣٨٦

جعرت اوج برود وفائد سے دوزیت ہے کروسوں افلاملی اللہ علیہ وکمل نے ارشاد فریایا: جو مخص میر جاہے کہ اللہ تو کی مختول اور ہے چینیوں کے دفت س کی دعا قبول فرما کمیں اسے جاہیے کہ دو فوجی لاکے زمانہ میں زیادہ دعا کیا کرے ر

﴿255﴾ عَنْ عَلِيقٍ وَضِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ وَشَوْلُ اللَّهِ مَا آئِكَةً : اللَّهُ عَالَهُ سِلَاخ الْفَوْسِ وَعِمَانُهُ اللَّهِ فِي قَوْلُوا السَّمَوْاتِ وَالْارْضِ.

والاشعاكم وقارا فللة حدرن فيحرج وإلغاء الدهمي الاعتار

حضرت على ينطق دون كرت بين كرمول الله ينطق في مرشاد قربايا: وها مؤكن كا التحوارب، ين كا متوان ب اورد فن واكس كا فررب . ١٤٣٤ إلى عن ابلي خزيزة وصلى الله عنة عن البيلي منطق الله فال. لا يؤال ينشف جات المغليد مالم ينذع بالميان فطلغة وجبم ما لم يستخصل، فيال ياوالول الفياط الواليوضيان في الله بشول: فيذذ فطوت وقد ذعوت، فلم أو يستخصل في ياد لين المتساحية عمل وقدت ويدخ رواه مسلمه باف بيان اله يُستجاب للفاعي، ... ارفم: ٦٩٣٦

الأغاق

حقرت الا ہریرہ عظافہ سے روایت ہے کہ بی کریج بھٹنے نے ارشاوفر مایا: ہندہ جب تک عماہ اور تشاع مرک کی دعاتہ کرے اس کی دعا قبول ہوتی رہ تی ہے بشرطیکہ دہ جلد یاز کی نہ کرے۔ بع جما کیا: یارسول انٹدا جلد بازی کا کیا مطلب ہے؟ ارشاوفر مایا: بندہ کچتا ہے میں نے دعاکی میر دعاکی لیکن مجھنے قبول ہوتی تشار نیس آئی، مجرا کرتا کردعا کرنا چھوڈ دیتا ہے۔ (مسلم)

﴿258﴾ عَنْ آمِيْ هُرَمْرَةَ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهَ أَنْ رَصُولُ اللَّهِ النَّبِيُّ قَالَ: لَيُنْتَهِمُنُ أَقُوامُ عَنْ رَفِيهِمْ الْتَصَارَهُمْ عِنْدَ النَّمُعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السّمَاءِ أَوْ لَتَصَعَّفُنْ أَيْصًارُ قَشِهِ

ووادمسنيه باب طنهي عن رفع البصر الي السُفلو في الصلاة مصميح

مسلم ۱ ۱ ۲۲ طبع داراحیاه الثراث العربی، بیروت

حشرت ابو ہر پر معظیف سے روایت ہے کردسول اللہ عَلَیْکُ نے ادشاوفر بایا: لوگ فرازیس وعا کے وقت ابنی نگانیں آسمان کی طرف اٹھانے سے بائر آ جا کیمی ورندان کی بینائی آ چک ٹی جاسے گی۔

فانده: فمازش دعا كونت آسان كاطرف تكادافها في سفاس طور براس دجه من كي تميام كردهاك ونت تكاداً سان كاطرف المحدث جات بالتركيم

﴿259﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَلَهُ فَالَ: لَالْ رَصُولُ اللَّهِ لَمُشَيِّكُ: أَدْهُواللهُ وَانَّتُهُ مُولِلُونَ بِالإَجَابِةِ، وَ الْفَلَوْدَ أَنْ لِللَّهِ لَا يَسْنَحِيْتُ تُحَاةً مِنْ لَلْبِ خَافِلُ لَاهِ.

وواد الترمذي وقال: هذا حقيث فريب، كتاب النعوات، وقم: ٢٤٧٩

حضرت ابوہر پر معظائد روایت کرتے میں کدرسول الله عَلِیّاتُ نے ارشاد فربایا ہم الله تعالیٰ ہے دعا کی قبولیت کا بیٹین رکھتے ہوئے وعا مانھو۔ اور یہ بات مجھ اور کہ الله تعالیٰ اس مخص کی دعا کو تجول جس فر ماتے جس کا دل (دعا ما تکتے وقت) اللہ تعالیٰ سے فاقل ہو، اللہ تعالیٰ کے فیر میں وگا بھوا ہوں۔

﴿260﴾ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةُ الْفِهْرِيِّ رَحِنَ اللَّا كَنَا اللَّهِ سَيِقَتُ وَسَوْلُ اللَّهِ النَّيْكَةُ يَقُولُ: لَا يَخْتُمُهُمُ مُلُوّ فَيَنَا عُوْ يَعْشَهُمُ وَيُؤَمِّنُ الْيَعْشُ إِلَّا أَجَا يَهُمُ اللَّهُ روء فساير ١٠٧٠حضرت صبیب بن مسلمہ فہری طفیف فریائے میں کہ شن نے دسول افتہ علیفہ کو بیدار شاد فریائے بوٹ سنا: جو جماعت ایک جگہ تح بواوران میں سے ایک دعا کرے اور دوسرے آشن کمیل و کاشر تعالیٰ ان کی دعا ضرور تو آن فریا۔ نے ہیں۔ (مندرک ماہم)

390

 ﴿ وَاحَدُهُ عَنْ وَاعَدُوا اللَّهَ يُوعِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجُنَا مَعَ وَهُوْلِ اللَّهِ مَنْتَجَةً وَاتَ لَيَلُوا، فَكَنْهَا عَلَى رَجُلِ فَلَا أَكْمَ فِي الْعَسْفَلَةِ، فَوَقَفَ النَّبِي فَلَئْتُ بَسْفُوعُ مِنْهُ فَقَالَ النّ أَوْجَسَ إِنْ مُعَسَّمَ اللَّهُ الْرَجُلُ مِن الْفَوْمِ: بِأَيْ ضَى وَيَعْيِمُ الْفَالَ : بِأَمِنُ، فَيْلُهُ بَنْ عَسَمَ مِسْلِمِينَ فَقَلَ أَوْجَبَ، فَافْصَرَكَ الرَّجُلُ الَّذِي سَالَ النَّبِي مُحْتَثَةً ، فَلَنَى الرَّجُلُ فَقَالَ: إخْتِمُ وواد ابردا ومان عامن وواد الامام، وها المعاجد والمعاجد والمعاجد والمعاجد والمناهد والمعاجد والمعاجد والمعاجد

حضرت عائش رضی الله عنها فرياتی بين كه رمول الله ملين في ما ان وعاؤل كويسند فريات مند اوراس كه عاده كي دعاؤل كومجوز ديت تقد

ف الله عنه على المعت على المعت ده وعام اوب من عن الفاظ تعربول اور معهوم على وسعت مولاده دعام اوب بس على وتياواً قرت كى جوالى كو الكاكم باد واده وعام الوب بس عن قرام مؤسمين كوش كى كي اليوجيس مول الله عليلة عن كريو جامع وعام تول ب زيّنا البدّ في اللك (بذل كجرو)

خَسَنةً وَ لِي الْإِجرَةِ خَسَنةً وْفِنَا عُقَاتَ النَّارِ.

عِلَى 263﴾ عنى النبي تستفير زهبنى الطّ عَنْدُ قَالَ: تَسْبِعَيْنَ أَبِي وَأَمَّا أَقُولُ اللَّهُمُ إِنِّي أَضَالُكُ النَّجِشَةَ، وَتُعَلِّسَهُمُ وَبَهْجَعَهَا، وَشَخَلَ وَكِذَا، وَآغُولُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَسَلَامِينِهَا، وَآغُلا بُهَا وَكُذَا وَكُذَاء فَقَالَ: يَا بَنْنِي النِّي صَعَفَ رَضُولَ اللّهِ تَنْكُتُهُ يَغُولُ الدِّيكُولُ قَوْمُ يَعْمَدُونَ فِي الشَّعَامِ، فَايُكُ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ، إِنْكَ إِنْ أَعْمِلِيكَ الْجَنَّةُ أَعْمِلِتُهَا وَمَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنْ أَعِذْكُ مِنْ النَّارِ أَعِلْاتُ مِنْهَا وَعَا يُنْهَا مِنْ الشَّرْدِ. وَعَدَادُودُ مِدَادُ الدّعَاء ال

حضرت سعدر فیجاند کے بیٹے فریائے جن کہ ایک مرجہ میں وعالیں یول کہ رہا تھی اے اللہ میں آب ہے۔ اللہ میں آب ہے جن کہ ایک مرجہ میں وعالیں یول کہ رہا تھی اے اللہ میں آب ہے جن اور اس کی جماروں اور لماں قال جن ویل کا سوال کرتا ہوں۔ اور بیلی جنم ہے اور اس کی زغیروں آجھکڑ ہیں اور قلال تھاں جم کے عقد اب ہے وہ واکنٹہ ہوں۔ میرے والد معدر بینے تھے ہے ہیں نے رسوں الفلاسٹی اللہ علیہ کا کم کیا ہے اور اس کے جور میں میں اللہ ہے کہ اور اس کے جور میں میں اللہ ہے کہ اور اس کے جور میں میں اللہ ہے کہ اس کہ تعقیر کرتے ہے۔ تم اس کو جن کی ساری تعقیر کرتے ہے۔ تم اس کی تعقیر کی ادر اگر تعمیری جنے کی تاریخ تعقیر کی ادر اگر تعمیری جنے کی ساری تعقیر کی تاریخ تعقیر کی دور اس کی تعقیر کی تاریخ تعقیر کی دور اس کی تعقیر کی تعاریخ ک

﴿264﴾ عَنْ جَابِرِ وَحِنَى فَا عَنْهُ قَالَ: سَمِعَتْ النَّبِيُّ لَنَّائِثَةٍ يَقُولُ: الذَّفِي اللَّيْلِ لسَاعَةً، كَا لِمَوْالِفَقُهَا وَجُسُّ صَدِّيمٌ يَشَالُ اللَّهُ حَيْرًا مِنْ أَمْرِ الكُنُّذُ وَالْآجَرَةِ، إِلَّا الفَظَاءُ إِيَّانُ وَلَائِكَ كُنُّ لِكُلُةٍ. - رواد مستوان عن المعادرة عن النار مستوان عن النبر معنه مستوان عليه العماد وقيا 197

حعرت جار منطقہ فرمائے ہیں کہ یں ہے ٹی کریم میں گھنے کو بیدار شاوفر ماتے ہوئے سا: ہررات میں ایک محرفرا ایک موقبات کر سلمان بندواس میں دیا وا فرت کی جو فیر ما لگاہے اللہ (اسم)

﴿265﴾ عَنْ أَبِي هُرْيَرَةَ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ لِلسِّجَّةِ فَانَ: يَمْرِيلُ رَبُّنا فِيدِكَ وَتَعَالَى كُلُّ لِنَهُ إِلَى سَمَّاءِ الدَّنْهِ حِبْنَ يَقِقَى فَلَكَ النَّبِلِ الْآخِرُ يَقَوْلُ: مَنْ يَعْطُونِي فَأَسَجِبَ ثُلَّهُ

مَنْ يُسَانَينَ فَأَعْظِيمًا مَنْ يُسْتَعْفِرُ فِي وَاغْفِرُ فَأَيْ

وواه المحاري وماب المعاه والصلاة من احر المنزع إفيزاه ١٩٤٥

مفترت افی جربرہ منطقت سے روایت ہے کہ رسول اللہ عَلَیْکُ نے ارش وقہ بایا: جب رات کا تہائی حصہ باقی برد جا تا ہت تو جررات ہو رہے دہ آسان دینا کی اثر ف نزول قربائے میں اور ارش وفرورتے ہیں اگون ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کرواں؟ کون ہے جو مجھ سے مائے میں اس کوعط کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مفقرت خصب کرے میں اس کی مفقرت کروں؟ ۔ کروں؟ ۔

عُوْمُوهُ ﴾ عَنْ مُعَارِيَهُ بْنِ أَنِي مُنْفَيِنَ رَضِيَ اللهُ عَنْقِهُما قَالَ. صَمِعَتُ رِضَوْلَ اللهُ النَّخَ بِقُولُ ! مَنْ دَضَا بِهِزُ لَاءَ الْكَمَنَاتِ الْعَصْمِلُ لَمْ يَشَالُ المَا شَيْطًا إِلَّا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ وَا لَا اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ لَكُ وَلَهُ الْعَمْلُ وَقُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَيْبُورَ اللَّهِ اللَّهُ الْإِلَا اللَّهُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوْفُ إِلَّا إِنظِي

رواء الطيراني مي لكم والإرسط والمائدة حسن محمم الروائد ١٩١١،

معنوت معاور من المي مغيان التى المذهبة الرائة في كري كري في المسل التُد وَاللّهُ كويد المشاوقر المقدير الشافة المتحدد المتحدد المسلمة المتحدد المعادل في بين الشافل المدافق التي الله المتحدد الماطق المتحدد المعادمة المتحدد المعادمة المتحدد المتحد

عُوْرَكُوكِ) عَشْ وَيُلِمُعَا مِن عَامَو رَجِينَ اللهُ عَنْدُ قَالَ صَمَعَتْ اللَّيْنَ مُلَئِّكَ، بِغُولُ: الطَّوّا بِيادًا الْحَكَالِ وَالْإِكْرُامُ اللَّهِ مُلكَ رَبِّلُ مَا مَا رَامِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَالْمَارِّ

حشرت دیوران مامر وکارانست دوایت ہے کریش نے کی کرنم وکینی کی کیا را اور شاوقر بائے موسے شاد مانگل بسادا الحصلال والانخواج کے ذرامیدات ارکرور کھی اس فائلودہ ناش بارباد کور

﴿268﴾ عَنْ سَلَمَهُ بَنَ الْأَكُوحِ الْأَسْلِعِيِّ رَصِي اللَّاعَيْدُ قَالَ : ما سيعَتْ وسُوْل اللهُ

نَتُنْكُ دُهَا دُهَاءً إِلَّا اسْتَفْتَحَة بِمُسْتَحَانَ رَبِّي الْعَلِي الْإَعْلَى الْوَهَابِ.

روقه المحلة والبطيراني يتحوما وقهاد عمرين والفاد الهمامي وثقه عمرا والمد

وعبة وجال احمد وجال للصحيح ومحمع الروائد ١٠٠٠ ٢٠

حفزت سلمہ نن اکوع اللی افتی غرباتے ہیں کہ جمہ نے رول اللہ عظیم کوکی الی دعا

حضرت برج وعظیم سروایت ہے کہ سول اللہ مَنَّاتُ نَے اَکِیا تَحْمَلُ کُورِ عَا مَرِنَّ عَالَمَا لَمَنْ اللّهِ عَل عَلَيْهُ فَي إِنَّ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللهُ اللهُولِي اللهُ ال

میں جسمہ: بااللہ ایمی آپ ہے اس بات کا داسلہ ہے کرموالی کرتا ہوں کریش کو ای دیتا ہواں کہ بینک آپ می اللہ جی ، آپ کے مواکوئی معور ڈیٹی ہے ، آپ ایسی جی اس بناز جی ، سب آپ کی ذات کے میک تا بین جس ذات سے ندکوئی پیدا ہوا اور ندادہ کی سے بیدا ہوا اور شری کوئی ان کے برابر کا ہے۔ (اور دی کوئی ان کے برابر کا ہے۔

﴿270﴾ عَلَىٰ أَسْمَاءَ بِشَبِ يَوْيَدَ وَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيُّ عَلَيْكُ فَالَىٰ : إِنْسُمُ اللهِ الَّاعَظَمُ فِينَ هَـافَيْسِ الآيَخْسِ ﴿وَإِلَهُ كُمُمُ إِلَـٰهُ وَاحِدُ لَا إِنْهُ إِلَّا فَوْ الرَّحْمَانُ الرَّحِيْمُ ﴾ [(المدن ١٦٧ وفاتِحَهُ آلِ عِمْرَانَ ﴿ اللهِ اللهِ الدِينَ فَا النَّهُ اللَّهُ لَا فِقَالِكُ هَوْ النَّهُمُ الثَّقُومُ ﴾ [لِ صدرًانِ ٢٠١٠] واساريان

وقال: فقا حديث هنس صحيح بالموفي فيجاب النكاء يقديم أنحمد وفقياه ﴿ رَمْمُ ٢٨ ٢٤

هضرت اساه درت بريدرهي الشرعنها سه دوايت ب كه ني كريم منطقة ف ارشاء قربايا: اسم انظم ان دوآ تول من ب(سوده بقر وي آيت) والفي نظم الله واجد ألا إلا الآهو المؤخف المرشاء فرايا: الرسينية ادر (سوده آلي عمران ي ومن آيت) فوالله أخذ لا إلله الله هو المنحق الفيرة وكه (ترزي)

﴿ 275﴾ عَمَّ أَسَسِ بُسِ مَالِلِهِ رَحِيقَ اللهُ عَنْهُ قَالَ * كُنَّا مَعُ البُّبِي مَثَثَّ فِي حَلْقَةِ وَرَجُلُ فَائِمٌ يُسَفِّقِي فَلَمَّا رَكَعُ وَسَجَدَ شَنَهُ لَا وَهَا لَقَالَ فِي وَعَزَيْهِ اللَّهُمُ إِلَي اَسْأَلْك إِنَّ لَك السَحَفَدُ لَا إِنْهُ إِلَّا الْمَجْلَلِ وَالْإِكْرَامِ، يَاحَلُ إِلَّا لَكُ اللَّحَلَقِ وَالْمَحْرَامِ، يَاحَلُ إِنَّ الْمُؤْمِ الْمَحْرُولِ وَالْمُحْرَامِ، يَاحَلُ إِنَّ الْمُؤْمِ الْمُعْرَامِ فَيَعْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُعْرَامِ الْمُؤْمِ الْمُعْرَامِ الْمُعْرَامِ وَالْمُعْرِالِهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللْلِيلُولُ اللَّهُ اللْمُلِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْفِقِ

﴿272﴾ عَنَى سَمَدِ بَسِ مَالِكِ رَحِيَى اللهُ عَنَهُ قَالَ: سَمِعَتُ رَسُولَ اللهِ عَلَيْتُهُ يَقُولُ: هَلَ أَوْلَكُمْ عَلَى اسْمِ اللهُ الاَحْطَمِ الْمَهْى إذا دُعِي بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سَيْلَ بِهِ أَعْطَى، اللّهُوقَ الْنَيْ رَحْمًا بِهَا الوَّاسُ حَيْثُ فَاهِ لَهُ فِي الظُّلُمَاتِ التَّالَاثِ، لَا إِلَّهُ إِلَّهُ أَنْتُ شَرْحَالُك إِلَى كُنْتُ مِنَ المُظْهِمِينَ، لَقَالَ رَجُلُ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ كَافَتُ لِيُونِسُ خَاصَةً لَمْ لِلْمُؤْمِنِينَ عَامَلَةً الْمَالُ رَسُولُ اللهِ مُثَنِّجُةً : أَلَّهُ نَسْمَعُ فَوْلَ اللهِ عِنْ كَافَتُ لِيُونِسُ خَاصَةً لَمْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَـٰكُو لِمُولُ اللَّهِ اللَّهِ } . آيُمَا مُسْلِمِهِ وَعَايِهَا فِي مُرْضِهِ أَرْبَعِينَ مَرَّةً فَعَاتَ فِي مُرْضِهِ وَكِك، الْحَقِينَ أَجَرَ شَهِيْهِ وَإِنْ يَوْا بَوَا وَقَلْمُ خُهُولَ لَهُ جَوِينَعُ فَمُوْلِهِ.

حعرت سعدین بالکسین فجائز مانتے ہیں کہ ش نے دسول اللّٰہ سلی اللّٰہ علیہ وسلم کو بدار شاہ خرمائے موے سنان کیا ہی تم کو انشاقیا کا اسم اعظم نہ خاروں کہ جس کے ور نید ہے وعا کی جائے تو تبول قربائے بیں اور سوال کیا جائے تو بورا فربائے ہیں؟ یہ و درعا ہے جس کے ذریعہ حضرت ولس ينطيع تا الشرقعا في كوتمن الديريول عن إياما تماء ألا إلله إلى المنت المبتعالات إلى محلت مِنَ السَّفْلِينَ " أَبِ كَمُواكِنَ مَعِودَين وَ بِنَمَامِينِ عَلَيْ لِي إِلَى المِنْ المِنْ المَنْ وار ہول'' (غین اندھر بول ہے مراد دات ہمندر اور چیل کے بیٹ کے اندھرے ہیں) ایک ب إلام المان والول ك علم عام عد؟ آب قد ارشاد فريا؛ كياتم قد الشاق كادشاء ميادك كشرستان فسلجناه برز الفق وكغلك فنبعى الفوليين كريم نے يأم يقيع كاميرس ستة نجات وگ يود بهم الحي طرح العالن والول كونجات وياكر سخ جي روسوب الشعملي الشدعليد وملم نے ارش فر مایا: چوسملمان اس وعا کوائی بیاری شن جالیس مرتب بز معما گر دو اس مرض عل فوت برجائے تو اس کوشہید کا تو اب و پاجائے گا اورا گر اس پیمار کی ہے اسے شفا ل کئی تو اس شفا كرماتي اس كرتمام كزاومواف كے جانيكے بول مكر۔ ﴿273﴾ عَنِ ابْنِ عَبُّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عِنِ النَّبِيِّ فَالْ: خَمْسُ دَعَوَاتِ يُسْعَجَابُ لْهَنَّ: دَغُولُهُ الْمَطَالُومُ حِيْنَ يَسْتَصِرُ، وَدَغُولُهُ الْحَاجُ حِيْنَ بَصْدُرُ، وَ دَعُولُهُ الْمَجَاهِدِحِيْنَ يْفَقُلُ، وَدْعُودُ الْمَرْيُضِ حِيْنَ يُرْءُمُودُعُوهُ الْآخِ لِآخِيْهِ. بِطَهْرِ الْغَلْبِ. ثُمَّ قال: وَاسْرَعُ عَلَيْهِ القَاعَوُ ابْ إِجَائِقُهُ وَعَوْمُ الْإِنْ حِ لِيَاجِيَّهِ بِظَلْقٍ الْمُلَيِّبِ. رواه ليبعلن عن العب الايساد ١٤٣٠؛ حعرت بن عباس من الشوعها ب روايت ب كري كريم المنطقة في ارشاد قر ايا: ما وقتم ک دعا کیں خاص طور پر تبول کی جاتی ہیں۔ مظلوم کی دعا جب تک وہ بدائے نے ہے، ج کرنے والے کی دعا جب تک وہ لوٹ ندا کے مجاجر کی دعا جب تک دوہ واپس ندا کے متار کی دعاجب تک وہ محت یاب نہ ہوا درا کیک بھال کی دومرے بھانی کے لئے بڑتے بیجے دعا۔ پھر ہی کریم ملی الله عليه وسلم في ارشا وفريايا: اور ان دعا وَل من سب من جلدي تعول بوف واني وه وعام جو (32)

این کی جا کی کے لئے اس کی بیٹر چھیٹی جائے۔

عَوْلَةَ \$ فِي مُولِدُ وَ هُولِ اللَّهُ عَنْدُ أَنَّ النَّبِيلُ ثُلَقَةً قَالَ اللَّهُ وَعَوْ ابَ مُسْتَحَابَاك * طَلِكُ لِلْهُورُ : فَعَوْدُ الوّ اللَّهِ وَوَعَوْدُ الْمُسْتَعِنِ وَوَعَوْ أَوْ الْمُطَلِّمُ مِنْ

والعالوة وفاد بالساهدها والظهر المرساء وفيرا وترواه

معترت ابو ہر پروہ ہوگا ہے۔ روایت ہے کہ ٹی کرئے بھٹے گئے نے ارشار فرمایانہ تیمی رعا کی خاص حور پر قبول کی جاتی جیس میں سے قبول ہوئے جس کو کی شکسٹیں۔ (اوارو کے بی شن کہا ہے کی جد بعد مرکز کی وعالور مشعوم کی دعا۔

﴿ 275﴾ عن ابنى أصاصة رصل الغاضة أن رضون الله كُلَّتُهُ قَالَ الآن أَفَعَهُ أَوَالَ الآن أَفَعَهُ أَذَكُمُ الله وأكسَرُهُ وأخمهُ لا وأسَبِحُلُ وأَلفَلِهُ خَلَى تطلع السَّمْسُ احَبُ إِلَى مِن الْمَ أَغَيْقُ وَقَدَيْنَ الإ أَكْتَرُ مِنْ وَلَهُ السَّمَاعِيْلُ، وَمَنْ بَعْدَ الْقَصْرِ حَلَى نَقُرْتُ الشَّيْسُلُ أَحِبُ إِلَى مِنْ أَنْ أَعْتِقَ رواه عند معدد

معفرت الوفاء مربع التناسية والمنت ب كدرسول الله المنظيّة في رسمًا وفر المائيل في كافاز عسد من تنظيف الفرائول كما كراس كي بينا في الرواقع في الساكي باكريون كرف اور قا بالسه وقو الله الكنف كن شرك ويون يدفيع معرف العاشل طبيا المقام في اونا وهن مدوو بالان من الرواد وغذام أواد كرف من زياده لينديوه ب- الن طرح عصر كي تماز كه بعد من اورية مراب و في تكام ان المال في مشخول رمون بديكم الفرت من الشر صفيعة كي اوادويس من مهار غذام أو ادارك في من اود بنديد و ب

﴿ 276﴾ عنه المن تحسمها وحسن الله عنهُما قال طال وسؤل الله كُنْتُ من مات طاهرًا ا أسات بسى شِعَارِم ملك، فنهمُ يستسيّعِظُ إلّا قال المهلك. النّهُمُ الْفَيْرُ المُنْهِدَعُ فَلالِ، وإنّهُ مَاتَ والامن حدادة عسد: ١٨٤٤.

حفرت عہداللہ بن توریشی الفریمیا ہے وہ ایت ہے کہ دمول النہ گانچھ نے اوٹیا وفر ہے : پوٹھی رائٹ کو دوخوہوں سے قوٹرٹندال کے ہم کے مہاتھ لگ کردائٹ کو ارتائیں ۔ جب چی وہ ٹیکوئٹ بیراد میزا ہے قریمیزائٹ وہا ویا ہے ہے ۔ یا اللہ! سیندائل بندو کی مفتریت قرباد ہیجا میں (papaga)

المنتج كدمه ووضوحو ماستيار

﴿277﴾ عَلَىٰ لَعَادَ مِن جَبَلِ وَصِنَى اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيُّ كَتَّجٌ قَالَ: مَا مِنْ لَمُسَلِمِ بَيْتُ عَلَىٰ إذا تُحرَّ طَاهِرًا فِينَعَارُ مِنَ اللَّذِي فِيتَسَالُ اللَّهِ عَلِرًا مِنَ الذَّبِيُّ وَالاَجِزَةِ إِلَّا اغْفَاهُ إِنْ فَي

رواء الوداؤدة بالسائل صوم على طهرة وسواع يارداد

حضرت معاذین جمل دینجینه سے دوارت ہے کہ ای کریم عظیفی نے ارشاوقر بایا: جوسط ان جمی رات کو ہا دشو ذکر کرتے ہوئے سوتا ہے و چر بسیاسی دخت رات جمل اس کی آگر تھلی ہے اور و دائد فعالی سے دنیاد آخرت کی کسی محمی تحر کا سوال کرتا ہے اندائد کی اسے دوچر ضرور مطافر ہائے چی ہے۔ (ایداد)

الإسلام)؛ عَنْ عَمْرُونِي عَسَمَةُ وَضِنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ اللّهِ وَسُولَ اللّهِ اللَّهُ اللّهِ وَاللّهِ ا يَكُونُ الرّبُّ مِنْ الْعَبْرُ خَوْفَ اللّهُلِ الاَّجْوَ فَال السَّطَقَفَ انْ تَكُونَ مَشَّنَ يَلْأَكُمُ اللّهُ فِي تِلْكَ السَّاعِةِ فَكُنْ. • • واللّه الحاجم فال عندة صحح على شاط سنارونه حرجا وواحد الذهبي الله عن

همزت محرود من عبد وفظه فرمات بين كه محديد مول الشريطي في ارشاد فرمايا الله الله المستقطة في ارشاد فرمايا الله التحافی ورات كه اثير مصر بين وقد وست اجت زياده قريب وسته بين و الكرتم سه وارسط قوامن وقت الله تعان كافر كها كرو

﴿279﴾ عنز فحمر تين التحقّات رَضِى اللهُ عَنْهُ يَقُولُنَ قَالَ رَسُولُ اللهِ لِلْكِنْمُ، مِنْ نامُ عَلَ جنزُ به أَوْ عَنْ شَيْءٍ بِنِنْهُ لَقُواْةً فِيمَا نِنْنَ صَلَافٍ الْفَجْرِ وَصَلَاة الطَّهْرِ، تُجِبَ لَهُ كأنّها قُواْة بِنَ الْمُنْنَ.

منترت محرین خطاب دی دروایت کرتے میں کدرمول الفرنگانی نے ارشاد قرایا: دیکھی رات کوموہ دوجائے درویا مسل یا اس کا میکھ صدیع دائے کر کے بھراسے (انظے دن) فجر ادر تھر کے درمیان پورائر کے قوائن کے اتحالی ناسرتی دو گئی رات می کا مکھ جائے گا۔ (ایک ویکٹ عنی آبی ایکٹ راجی ملائے نا فائن وفول اللہ المشکلات من فواعلی نکی فری فریق فریق فریق کا ایک واگر اللہ کو حضافہ کا مضویات لیاں آنہ اللہ المشلک وفائد انسیند، و المواعلی نکی فری فریق فریق غَضْرَهُوْ ابِ كُتِبَ لَهُ بِهِنَ هَذَّرَ حَسَناتِ، وَ مُعِنَ بِهِنْ عَنَّا عَضْرَ سَيْفَاتٍ. رَوْهِعَ لَهُ بِهِنَ غَشَرَاهِ خَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ عَدْلُ عَنَاقِهِ أَوْنِعٍ رِقَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ خَرِّتُ مِنَ اسْفَيْطَانِ حَشَّى يَمُسِي. رَمَنْ قَالْهُنْ إِذَا صَلَّى النَّمُونِ ذَيْرَ صَلاِيَةً فَجِمَّلُ وَلِكَ حَتَّى لِطَبِعٍ.

روادي مكز ويسقم مدري والاج

هنرت الالا بوضيته من دوايت ب كردمون الله منطقة في الشاد فر ذيا المؤخرة من الله منطقة في الشاد فر ذيا المؤخر من ولا من مرتب الا بالله وأفو الله في المؤرث الله من مرتب الا بالله وأفو الله في المؤرث والله المنطقة والله والمنطقة والله المنطقة والمنطقة والمن المنطقة والمنطقة و

﴿ 286﴾ عَنْ أَبِي َهُومِرُهُ وَمِنِي الشَّعْنَةُ قَالَ: فَالَّ وَسُولُ اللهِ كَنَّ: هِنْ قال حَيْنَ يُصْبِحُ وَجِنْنَ مُنْفَعِنْ: مُنْخَانَ اللهِ وَمِحْسَدِهِ، مَانَةُ مَرَةٍ، لَمْ يَاتَ أَخَلَهُ يَوْمُ الْفَيْنَافَةِ، بأَفْضَلُ مِنْ خَنَاهُ بِهِ، اللَّا أَحِلُهُ قَالَ مِثْلُ مَا قَالَ لَوْ وَالْاَعْلَىٰ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال والدعاء رائع: ١٤ ١٥ وعدالي عاد: مُنْبَحَالُ اللهِ الْفَظِيْمُ وَالْحَمْدِةِ

بالدرمة يفون ودا أطباح روفع الاجراء

المشرب الوبري وفرق موابت كرت في كردول الشريطينة في المراد المرافظ المستحدد المراد المرافظ المستحدد الله والمستحدد الله والمستحدد الله والمستحدد الله والمستحدد الله والمستحدد الله والمستحدد المستحدد ال

یواد العاقبوردان مد حدیث صحیح می شرط مسموا بر بدر مادود نام النصی الارد . محرب الوبریوه ﷺ دوایت کرتے میں کدائیول نے کی کرنے ﷺ کوارٹا دائر ہے گئے۔ جوے منا پرچھن کے شام ہوہ مرتبہ سُنیٹ نا افغ وَسِنصفدہ عِ سِنصہ کی کے گنا وسواف ہو جائیں کے اگر چام ندر کے جھاگ سے مجل زیادہ ہوں۔

﴿ 263﴾ عَمَلُ رَجْمَعِي مِنْ الصّحابِ اللَّهِيَ يَتَأَيِّكُ أَنَّهُ قَالَ: مُسِيعَتُكُ رَسُولَ اللَّهِ يَتَكَلَّمُ يَقُولُ: صَلَّى لَانَ إِذَا اصْنِيعَ وَإِذَا أَصَنِينَ وَضِينًا بِاللَّهِ وَلَا وَبِالْإِصْلَامِ فِينًا وَبِصُحَفِ وصَرَكَا، إلَّا كَانَ حَقَّا عَنَى اللَّهِ أَنْ يُؤْجِينُهُ . روم الودلود، عند بايول إذا اعتناج إمن ١٧٧٠ وعد اصد اللَّهُ بَقُولُ وَلِمُكَ قَالَاتُ مُرَّابٍ جِنْنَ يُصْمِعِينَ وَجِنْنَ يُضِيعُ ١٣٧٨ -

ایک محال بازار تر بین کریمی نے دمول اللہ تھا کھ کودرشاوٹر باستے ہوئے سنا ج شخص من وٹر م_{ار}نجسٹٹ بانڈ زنا و بالاشلام دنئا و بشخص شدن شوالاً پڑھے اللہ آقائی پرتل ہے کدوہ ای فیمل کو (قیامت کے دن کرائش کریں۔ قریب عدائم المڈٹونی کورب اوراسلام کو بہت اور بھسلی اندعلے مسلم کورسل بائے پردائشی ہیں۔

و دمولى دوانت شن الروحاكماتي وقام تمن مرتب بن حقاكا وكريس — (١٩٥١ مندمر) ﴿284﴾ عن أبن اللزوّاء زجني الشخشة قال: فال وَسُولُ اللهِ النَّيْسَةِ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنْنَ يُصْرَحُ عَشُواً ا وَجِنْنَ يُلْسِيقَ عَشُوا افَوْ كُمَّة شَفَاعَتِي يُوْمُ الْقِبَامَةِ.

روع الطواني بإساده وبالواستان احتصا جيف ووجاله وتقوقا مجمع الروائد ١٩٣٤٠

حفرت) یودردا مرد بیشدرواییت کرتے بین کرنز ول الله نظافی نے ارشاد کر لیا: دو تحق سی کے دشام بھی پرول دس مرتبدد دو دشر یف پزشکھا ان کو قیاست کے دن میسر کی شفاعت پہنچے کی۔ (خیافی کی تازید)

وَلِا 28\$ إِن عَنِ الْحَدَنِ وَجِمَهُ اللهُ قَالَ قَالَ سَمُواَ فِنْ جَفَلَتِ وَعِنَ عَلَا عَلَمُ اللهُ أَحَدَثُكَ حَدِيثُ سَمَعُتُهُ مِنْ وَالْحَدُ مِنْ أَلِي اللّهُ عَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ ال

حفرے عبداللہ بن ماام خانی فرماتے ہیں کے مفرے موی انظیادہ رہز اند سامت مرتبدان کلمات کے ساتھ وعاکمی کرنے تھے اور جو می چیز ، واللہ تعاتیٰ ہے ، گئے تھے اللہ تعالیٰ ان ، وطا فرما وسیقے تھے ۔

 ﴿ 286﴾ عَنْ عَسْدِ اللهُ مِنْ عَنْامِ الْمُسَاصِيَ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُ أَنْ وَصُولَ اللّهَ عَنْهُ قَالَ امْنَ قَالَ جَسْنَ بُعْضِيحَ : اللّهُمُ إِنَّا أَصْبَحَ بِي مِنْ يَعْمِهِ فَصَلَكَ وَخَلَاثُ الْآحَرِيَّا لَكُ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشَّكُورُ : فَقَدْ أَذَى مُكُورً يَوْجِهِ وَمَنْ قَالَ مِثَلَّ وَلَكَ جِنْ يُمْسِى لَقَدْ أَذَى فُكُر وَهِ الرّافِودِ مِنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْكِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ ا يَعْلَى وَمُو اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ وَقَدْ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ

معربت مبداللہ من فتام بیاض دیکھا ہے روایت ہے کر رسول اللہ اللہ فلک اللہ فل

﴿287﴾ عَنْ أَفْسِ فِي مَالِبُ وَهِنَى اللّهُ عَنْهُ أَنْ وَلَمُولَى اللّهِ لِمُشَاتِّةٌ فَالَّرَاءَ مَنْ قَالَ جَيْنَ تُصَبِعُ أَوْلِهُ مِنْ اللّهُمُ إِلَى أَصْدَحَتُ أَشْهِلُكُ وَأَشْهِلُ خَمْلُهُ عَرْضِكُ وَمَلَا تُكْلُكُ، وَجَهِنِم خَلْقِكَ اللّهُ مُنْ اللّهُ إِنَّهُ إِلَّا أَنْتَ، وَ أَنَّ مُعَمِّلُنَا عَبْدُكَ وَرَشُولُكَ أَصَّنَى اللّهُ وَبَعْهُ مِن اللّهِ مَفْقِلُ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ اللّ

معرت إلى من الك الفيات من الك الفيات المراح على الدول الفيات ألم المنافر الما المراح الما المراح الما المراح المنافر الما المراح المنافر المن

﴿ 288﴾ عَنْ أَسِ بْنِ مَالِكِ وَضِى اللّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ وَمُؤَلُ اللّهِ لَلَّهِ } كَا أَصْلُهُ وَضِى اللهُ عُنْهَا: هَا يَضَعُكُ مَنْ تُسْلَعَى مَا أَوْصِيلُكَ بِهِ انَ نَقُولِنِي افَّا أَصْبَحْتِ وإذَا أَصْبَبْ : يَا عَيْ يَا فَيْوَةً بِرَحْمَنِكَ مَسْتَعِيْثُ أَصْلِحْ لِيَ صَائِعَ كُلّةً وَلا تَكِلْقِيْ إِلَى تَعْسِقُ طَوْقًا عَشِ

روء الحاكم وقال. هذا حديث صحيح على شرط الشيخين وتم يحربره ووالغد البخبي ١٠ إداره

معندت بنس بن ما مكسمة فيقده وارت كرت بين كدر ول الدُّسِلَى الفَاعلَى الفَاعلَى المَدْعلِيومَم نے معنزت فاطسار في الله عنها سے فرمان الله بي تصبحت فور سه سنوتم في وشام بنا حتى بنا فيلوغ بور خشبتك أستينيث أفليلغ للي خاني محكمة وَلا تتجلّن إلى نفسيل حَرْفة غنور كِها كرا متوجعه " سه يحيث المين وقد وسية واسل واست فرمين وآسان اور قمام تحقق وقائم و كشف واسلة المن آب ل وقدت كا واسلا السركرة والوكرة ، ول كرتر سامار سكام ورسة فرما و يجيزور في اليك في (-عدرك ماكم)

لتے بھی میرے لنس کے والد نفر مائے "۔

﴿289﴾ فَمَنْ أَمِنْ صَرَيْرَةً رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِي مُنَّئِظَةً فَقَالَ: بَا وَسُوْنَ اللهَافَ تَقِيْتُ مِنْ عَفَرَبِ لَدَّعَنِي النَّارِحَةً! قالَ: أَمَا قَوْقُلْتُ جِنْنَ أَمْسَيْتُ: أعُوذُ مِكْلِمَاتِ اللهِ التَّامَاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَق، لَمْ تَصُرُّك.

رواه مسلم بالسحى المعوذ من سوه الفضاء مرضه العام

حضرت او جریده فیضنفرات میں کرایک فیمل کی کریم مین کی فدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اللہ کے دسول! محصدات کیمو کے کانٹے سے بہت تکلیف مینی۔ کی کریم مین کھنے نے ارشاد فرایا: اگرتم شام کے دقت بر کلمات کہ لینے افغو فر بھیلفات اللہ العامات میں شور کا حکیٰ میں جمعہ: ''میں اللہ تعالیٰ کے سامرے (نفع دینے والے شفاد ہے دالے) کلمات کے ذریعہ اس کی تمام کل کے شرعے بنا میا بینا ہوں' تو تعہیں کھو کی فقصات نے پیچا سکن ۔ (مسلم)

غاندہ: جنمی ہلاء نے فرمیا ہے کہ اللہ تعالی کے قلمات سے مواقر آن کریم ہے۔ (مرقة)

علا129) عَمَنَ أَمِي قَرْيَرُهُ وَجَهَى اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي تَنْكِنَّهُ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَصْمِعي قَلاَتَ عَمْرُاتِ: اعْمُونُهُ بِكَلِمَاتِ اللهِ النَّهَاتِ مِنْ هَرِّمَا خَلَقَ لَمْ يَطُنُّ وَخَمَةَ بَلِكَ اللَّيْفَةُ قَالَ سَهُيْلَ وَجِمَةُ اللهُ: فَكَانَ أَهْلُمَا فَعَلَّمَوْهَا فَكَالُوا يَقُولُونَهَا كُلُّ لِلْلَهِ فَلَدِعَتَ جَارِيَةٌ مِنْهُمْ فَلَمْ لَجِدُ لِهُمَا وَجَعَا، ودالرسى وقال: هما صيت حس باسا معدام ويكتساد اللهِ الثالث من روم و ٢٠٠٠

حضرت الديري والنظاف ودايت كرت بين كريم ملى الفرط وكلم في الدخل والمراد يا:

حمل في شام كورت ترام برير الكلات كم الفوا في كليفات الله الناقات من فرا ما خلق والرام الناقات من فرا ما خلق الرام الدار الدار الرامة الله الله والمرامة الله والمرامة الله الله والمرامة الله الله والمرامة المرامة المرامة المرامة الله والمرامة المرامة المرام

رَ كُس طَا بِهِ مُمَانِئَنَ أَقَلَ مَلَكِ يُصِلُونَ عَلَيْهِ خَلَى يُفْسِى وَإِنْ مَاتَ فِي ظَلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيْنَهُ، وَمَلَ قَالِهَا جِيْنَ يُفْسِيرًا كُونَ مِلْكُ الْمِلْ لِقَ

رواوا ترهمي والأراهما حميث حسن حربت بنت هي فصل فراءه أخرممير المعشر دوام الافاع

حمن ب معنل زن بیداد رفتها تو کی کریم ملی الله صید اسلم کا ارشا اُقلی قربات میں جھنمی کئی میں میں جھنمی کئی کے اللہ اور استریکی اُنسونی اور جنبے پالے کا کوروائٹ کی اُنسونی اور جنبے پالے کا اور انسونی کی انسونی میں بڑا اور قربان سے جی اور اگر اس اس میائے تو شہید عرب کا اور تو گھی شام کی جات تو اس کے لئے اللہ تو اُنسونی میں اور اُن اس میائے تو شہید عرب کا اور تو گھی شام کو چڑھے تو اس کے لئے اللہ تو تی اور اُن اُن کی دھت تھیجے و سے جی اور اس میائے کے لئے اللہ تو تی دو اس کا اور اُنسونی کی خرائے میں دور اس میائے کی دھت تھیجے و سے جی اور اس میائے کی دھت تھیجے دیتے جی دور اس میائے کی دھت تھی دور اس میائے کے دھت تھی دور اس میائے کی دھت تھی دور اس میائے کی دھت تھی دی دور اس میائے کی دھت تھی دی دھت تھی دی دھت تھی دھت تھی دھت تھی دھت تھی دھت تھی تھی دی دھت تھی تھی دھت تھی دھت تھی دھت تھی دھت تھی دھت تھی تھی تھی دھت تھی تھی تھی تھی دھت تھی دھت تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی دھت تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی

﴿ 2003﴾ أَمَلُ عَلَمُمَانَ يَعْمَى إلى عَفَانَ رَضِي الطَّاعَةَ يَقُونَ. نَسِعَتُ وَسُؤَلُ الفِرَكَ يَغُولُ مَانُ قَالَ بِسَمِع الْفَرِ الْذِيقَ لَا يَظُرُ فَعَ اسْمِهِ ضَيَّةً فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السُّمَّةِ وَكُوّ الْعَلِيْمُ لَلاَنَا مَرَّابُ لَمْ تُصَلِّدُ فَجَاةً بَلاهِ خَفِّى يُصْبِحُ وَمَنْ قَالُهَا حِلْنَ يَطْبِحُ ، مَوْانِهِ وَمِعْمَانَا فَجُاةً فَلاهِ خَفْى يُطْسِقَ. والله وَمِعامَا عامِينَ عاصد ع رساعه م

معن منظ منظ خزان من الفان منظر فرمات إلى كديش في دمول الفصلي الفطايدا لم كول منظاد فرد منظ موسط مناه وتوقع شام كوفي مرتبه بير كمات إلى هي قو من بوسف تك وارمن كوفي مرتبه بير هي قو شام و منظر المسلم كوفي المواجع فله منظرت كي ينتي كل الدين المسلم المنظرة والمعالم المنظرة المن الله المنظرة المن المنظرة المن الله المنظرة المنظرة المن المنظرة المن المنظرة المن المنظرة المن المنظرة الم

وْ293كِمَ عَسَلَ أَمِنِي السَّفَرُ وَالِمَا وَضِيَّ اللَّهُ عَلَمْ قَالَ. مِنْ قَالَ إِذَا اطْلِيْحَ وَإِذَا أَصْلَتَي: مُسْلِينَ لِلَّا لاَ إِلَىٰ أَذَا لَهُ فِي عَلَيْهِ فَوْ تُسُكَ، وَهُو وَفَ الْعَرْشِ الْعَظْلِيمِ سَلَّعِ مِنَّ النِّه، كَفَاهُ الطَّامَ أَصْلُهُ. وَاللَّهُ فَا كَانَ بِهِذَا أَوْكَالِهُمْ.

هنرت الإذراء عافقة فرانت إلى كريوكم كالأرث منات م تبد حسب الله أنا إليا

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ فَوْ تَكُفْ، وَ هُوَ وَابُ الْعَرْفِي الْعَطِيْمِ فِي وَلِ سے كِمِ لِلْكَاْفِيلِيْتِ كَ يَعِينِ كَ ساتھ كے بايوں علقتيلت كے يقين كے بغير كے قوائد تعالى اس كى (دنيا، ورا اُرْت كے) تمام غول سے تفاقعت قربائيں كے۔

توجعه : مجھانشقال علاکائی ہیں ،ان کے سواکوئی معبور نیس ان عی پر عمل نے جمرو سہ کیا اور دی مُرثِی عظیم کے مالک ہیں۔ (ایوداند)

﴿ 1948﴾ خَبِ اللَّهِ عَصْرَ رَحِسَى اللّهُ عَلَيْهَا قَالَ : لَمْ يَكُنْ رَصُولُ الْثِوَ الْكُنْ يَدُمُ عَوْلَة ؟ اللّهُ عَرَابَ جِلِنْ يُشْهِلَى وَجِئْنَ يُضِيعُ: اللّهُمْ إِلَى السّالَكِ الْعَالِمَةُ فِي اللّهُمْ وَالْمَاق إِنْهِي اَسْالُكِ الْفَقْوَ وَالْمَاقِيَةَ فِي وَيَنِي وَدُنْهَائِ وَاقْلِي وَمَائِي، اللّهُمُ السّنُو عَوْرَاتِي وَآمِنَ وَرَحْتِهِنَى اللّهُمُ * الصّفَطَيْنَ مِنْ يَشِي يُدَى وَمِنْ صَلْفِي، وَعَنْ بَعِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي، وَاعْرُدُ بِعَظْمَهِكِ أَنْ أَغْمَالُ مِنْ فَصَيْلٍ . ربد الدالاد، المالداد الله العلم، وقال الله الا

معترت عهدالله بمناهم وخل الله عجماره ابت كرت جم كردول الله على الله عند المم من وشام كمي يكي الن وعا كال كان مناهم الله والمعترف اللهم إلى أضافك الفاجئة على الله قا والأجواء اللهمة إليني السائلك العفو والفاجئة في ويلي وفائياى واقلي وحالي و اللهمة المسئر عود التي والمين رَوْعَ بيني السَّهُمُ المحققيق مِن بين بنت ومن خلقي، وعَن يَعِيني وَ عَنْ صِعَالِلْ ومِن قولِق، وَاعْوَدُ مِنظَة بِلِكَ أَنْ أَعْمَالُ مِنْ تَعْمِينَ.

﴿295﴾ عَن شَدَّه و بْنِ أَرْسِ وَحِنى اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي نَنْتُكُمُّ: سَيَدُ الْوَسَيَعُفَادِ أَنْ يَغُولَ: ٱللَّهُمُّ الَّذَ وَبَيْ لَا إِلَّهُ إِلَّا آنَتُ خَلَقُعِي وَانَا عَبُدُك، وَأَنَّا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعَدِك مَا اسْتَعَلَّمُك، أَعْبُو فَهِكَ مِنْ شَرَ مَا صَلَعَتُ أَلِوْءَ لَكَ بِمَعْمَتِكَ عَلَى ۚ وَأَلُوهُ بِذَنْبِي فَاغْفِرَ لِنَّهُ لَا يَغْفَلُ اسْتُنْفُواتِ اللَّهِ أَلَتَ قَالَ: وَمَنْ قَالَهَا مِنْ النَّهُامِ مُرَقِقًا بِهَا قَصَاتُ مِنْ يَوْمِهِ قَبُلُ أَنْ يُعْمِعِ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْحَقَةِ، وَمَنْ قَالُهَا مِنْ النَّيْلِ، وَهُوَ مُرَّقِنَ بِهَا ، فَعَاتُ قَبْلُ أَنْ يُعْمِعُ الْهُوْ مِنْ رَا مَا تَحَدُّقُ مَنْ الْعَلَا الْمُسْتِدَةِ مِنْ النَّيْلِ، وَهُوَ مُرَّقِنَ بِهَا ، فَعَاتُ قَبْلُ أَنْ يُعْمِعُ الْهُوْ مِنْ رَا مَا تَحَدُّقُ مَا الْعَلَامِ الْعَلَامِ مِنْ النَّيْلِ، وَهُوْ مُرْقِئَ بِهِا مُعَاتِلًا الْعَلَامُ اللَّهُ

حطرت شداد الن الاستفاد الدين الدين التي المقالة من الدين الم الم القدملية والم في الشافر ويا: الميذ الاستفدر (مقرت القفيمات بسيسية بهترط يقد) بيسته كه يون كيه اللهيم الله ويَّق الآ إلغه إلا مَسْتُ خَلَفْتِينَ والاعتفاد وَالاعتفاد في في المنظمة في المنظمة المفاقف الفور الما المعالمة المؤلمة ال

نو جدید : اے اللہ! آپ ہی ہیرے رہ بیں آپ کے سواکو کی میرو دیس آپ کی نے مجھے پیدا فر مالے ہے۔ بی آپ کا بھرہ ہوں ، اور بیٹر راستطاعت آپ ہے گئے ہوئے فہداور وعدے پر قائم بول ، میں اپنے کئے ہوئے برے ٹمل ہے آپ کی بناہ بیٹا ہوں اور تھے پر ہوآپ کی نعتیں میں ان کا بیں قرار کرتا ہوں اور اپنے تحاہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں اپنی تھے بخش دہیجے کینکہ کا بول کوآپ کے طادہ کو کی ٹیس بخش مکا ہے

رسون الله طلح الشرطانية وكلم نے ارشاد قربایا: جم نے دل کے بیتین کے ساتھ دن کے کئی حد میں ان کلمات کو پڑ مااورای دن بھی شام ہونے ہے پہلے: کی کوسوت آگئی تو دو جنہ تولیا بھی ہے ہو گا اورای طرح: گر کئی نے دل کے بیتین کے ساتھ شام کے کئی جسے میں ان کلمات کو پڑھا اور گئے ہونے سے پہلے اس کوموت آگئی تو دوجتنیوں میں سے ہوگا۔

﴿ 296﴾ عَن اللهِ عَلَمَاسِ وَحِسَى اللهُ عَلَهُمَا عَنْ رَسُولَ اللهِ مَنْكُمُّ أَلَّهُ قَالَ: مَنْ قَالَ جَيْن لِمُطَسِحُونَ وَعَشِيمُ وَاللّهِ حَيْنَ فَمَشَوْنَ وَجَنْنَ فَنَطَيِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَ اللّ وَالْتُوْضِي وَعَشِيمُ وَجَنِينَ فَطُهِرُونَ * إلَى "و كَفَالِكَ تُخْرِجُونَ * ولارِهِ: ١٧ ـ ١ م، أَفْرَكُ مَا وَفَعْ فِي يَوْجِهِ وَلِكَ، وَمَنْ فَاقْهِنُ جَنِي يُشْهِينَ. افرَكُ مافاتُهُ فِي لِلْبُعِدِ صفرت المن عماس وص الشعنها سدوارت ب كدرسول الله عَلَيْنَة في ارشادتر المازج المازج المازج (مورس الله عَلَيْنَة في الشعنون وَلله المستحق المنظم المن المستحق المنظم المنظم

توجعه: تم لوگ جبشام كرداورجب من كرده الشقائى كا كاردارد قام آسان اورزشن شي الني كالريف دوق به اورتم سه پهرك دانت اورقبرك وقت (بسي الله شمائى كا باك بيان كياكرد) دوزعره كومرد سے الله لتے جيں دو مرده كوز شده سے فكالتے جي اور زين كواس كيمرده لينى فك مونے كے احداث وليتى مرمبز دشادا ب كرتے جي اورائ طرح تم لوگ (قيامت كردوز قبروں سے) فكالے جاؤگے۔ (ايورالاد)

﴿297﴾ عَنْ آمِنْ حَالِكِ الْأَصْعَرِيّ وَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُوْلُ اللهِ عَلَيْتُهُ: إِذَا وَلَخ الرَّجُلُ بَيْعَهُ لَلْهَمْ أَلَيْهُمْ إِنَى أَصَالُكَ تَحِيرَ الْعَوْلِجِ وَخَيْرَ الْصَنْحَرَجِ، بِسَمِ اللهِ وَلَجَعَا، وَبِسْعِ اللهِ خَوْجُنَهُ وَعَلَى اللهِ وَثِنَا مَرْكُلُنَا، فُعْ لَيْسَلِمْ عَلَى اَعْلِهِ.

رواه ابوهائرده باب مايقول فارجل الاا دخل بينه رقم: ٩٦. ٥

معترت ابو ما لک اشعری دائیں دوایت کرتے ہیں کر سول اللہ بھنے نے ادرا و فرایا: جب او کا اللہ بھنے نے ادرا و فرایا: جب او کا اللہ بھنے کہ والول کو ممانے اللہ بھنے کہ والول کو ممانے کے بھر دالول کو ممانے کے بھر دالول کو ممانے کے بھر داللہ بھنے کہ والول کو ممانے کے بھر دالول کو ممانے کے بھر دار داخل کے بھر داروں کو ممانے کے بھر داروں کو ممانے کے بھر داروں کے بھر داروں کو ممانے کے بھر داروں کو بھر داروں کو

﴿298﴾ حَنْ جَاهِر بْنِ عَبْدِ الْقُرْرَضِيّ اللَّهُ عَلْهَمَا أَنَّهُ سُمِعَ النَّبِيُّ النَّاجَةِ يَقُولُ: إذَا وَحَلَ

المُرَجَّلُ بِيْفَة، فَذَكُرَافَةُ عُؤُوْجُلُ جِنْدَ وَخُوْبِهِ وَجَنْدُ طِفَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ؛ لَا مَيتَ لَكُمُّ وَلا عَشَاءُ وَاذَا فَحَلَ فَلَمَ يُذَكِّرِهَ عِنْهُ غَنْوَلِدَقَالَ الشَّيْطَانُ؛ اذَرَكُمُّو الْمَيْتُ، وَإِذَا لَهُ يَذَكُو اللهُ جُنْدُ طُعَامِهِ، قَالَ: أَفَرَكُمُ النَّسِينَ وَالْمَشَانِ

وماه مسلم والدأياف الطفاع والسراسة والمكامهين وبيراع الإالا

معترت جار بن مور الدرخى الله مجدات ورايت ب كدانيوں نے بى أربم عظامة كوار الد قرمات دوئے مثا: جب آول است كر بى وائل ہوتا ہوا اور وائل دوئ اور حائے كے وقت الله تعانى كا ذكر كن ہے تو شيفان (است ماتھوں ہے) ابتا ہے : بہال تهر دے سائے ندرات تشہر نے كن جگہ ہا اور ندرات كا كھ ناہے داور دب كر بى دائل بوتا ہے اور وائل اوقے وقت الله تعانى كا ذكر تى كرتا تو شيفان (است ماتھوں ہے) كہتا ہے كہ بيان تمهيں الت رہنے كى مكرتى كى دورجب كوائے كوات كى الله تعانى قائد كريش كرتا تا قد شيفان (استے ماتھوں ہے) كہتا ہے كہ بيان تحمير والد والت ميش كا الد تحالى قائد كريش كرتا تا قد شيفان (استے ماتھوں ہے)

﴿299﴾ عَمَدُ أَمْ سَلَمَهُ وَضِيَ اللّهُ عَنْهَا قَالَتُ: مَا حَوْجَ رَمُوْنُ اللّهِ مَنْتُكُمُّ مِنْ بَنِينَ فَلَمُّ إِلَّا وَصِعَ طَهُوْفَهُ إِلَى السَّسَاءَ الْفَالَ: اللّهَيْمُ إِنْنَى أَعَوْفُ بِكَ أَنْ أَصَلُ أَوْ أَصْلُ أَوْ أَضْ وَضِيعَ أَوْأَطُلُوا أَوْاجَهُلُ وَيُتَحْجُلُ عَلَى إِلَا مِنْ وَصَادَ عَامِلِ إِنْ عَزْ صَرَبَعَ وَعَامِهِ عَ

اعترت المهروشي الشرعتها ودايت كرتى بين كدرسور الفريطيَّة بعب بحي بيرت كرت نَطِيّة تُو آسان فَهاهُ ف نَاهاهُما كريدها بِرُحة ؛ اللَّهَ هَا إِنِّى اعْوَذُ بِكَ انْ احِلْ أَوْ أَصْلُ أَوْ فَوَلَ أَوْ لَاَنْ أَوْ أَطُلُمْ أَوْ الْطُلُمْ وَالْمُلِيْمَ وَالْجَهِلُ عَلَيْ.

شوجهه : مداخدی آپ کی بناه مانگاهون کریس شراه بوجاؤل یا گراه آیا جاؤل ا سیدهه دامند سی میسس جاؤل و تیمسلایا جاؤل، بانظیم کروال و بھو پرظلم تیا جائے ، فاعل جہالت شرائد ایرنا ذکروں و بعرب سے مانچو جہالت بین فرا برناؤکیا جائے۔

﴿ (100) لِهُ عَنْ أَنْسَ بْنِ مَالِكِ (صَلَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ رَضُولُ اللّهِ يَشَيِّعُ: مَنْ قَالَ يَعْبَى إِذَا خُسَرَجُ مِنْ بَيْنِهِ: مِنْسَمِ اللّهِ لَمُوكَمَّكُ عَلَى اللّهِ، لَا حَوْلَ وَلا قَوْقَ إِلّا بِاللّهِ بِقَالَ لَهُ أَنْجُفِيكُ وَوَقِيْتُ وَقَدْعَى عَنْهُ الضَّيْطَانُ. والدائر مِن وقال: قد حديث حسر صحيح ديد، وب ماجاء مه منعدل الإحلاء عرج من منه وقد ۲۹۳۳ والوطول، وفيه يُنفعالُ حِلْيَوْفِي. هَدِلْت وَخَفِيْتُ وَوَقِيْتُ فَقَدْمُ حَى لَهُ الشَّبَاطِئْنَ، فَيَقُولُ شَيْعَالُ الْحَرُد كَيْفَ لَكَ مَرْ طَلِي فَلَا هَدِي وكُفَى ماه معرف الاستراد من منه ومن هذا ه

الك موات مى بيت كراس وقت (اى وعاك بالحق كابود) المرست كراب المستحرات المرست كراب المستحرات المرست كراب المستحرات المرست كراب المستحرات المرست كراب المرست كراب المرست كراب المرست كراب المرست المرست كراب المرست المرست كراب المرست الم

حضرت الله مجال المستخدم الشخص عنده ويت م كدر مول الله عَلِيَّة مِن مَن عَلَى مَن الله والله عَلَيْن مَن الله و العَالِيُّ عَنْ مَنْ اللهُ إِلَّهِ الْكِلَامَةُ اللَّهُ عَلِيْهُ الْمَنْ إِلَيْهِ إِلَّا اللَّهُ وَابُّ الْمُن إِلَّا اللَّهُ وَبُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنِ وَرَبُّ الْمُنْوَعِينَ الْمُكْرِيْنِ .

شرجعه ؛ الشرقالي كيسوالوني معيوزت بيت وبيت ويساور بروبارجي (الناويرفورة يكونيس فريات)الشرفالي كيسواكوني ميووتين بي جوع في تطيم مسكوب بين الند تعالى ساسوا كوني معيودتين بي جوآماتول اورزمينول اورهوزم في سكرب بين - (رودي)

﴿ 302﴾ خَنْ أَبِي يُكُونُهُ رَضَى الشَّحَلُهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الضَّلِطُّةُ : وْغُواتَ الصَّكْرُوبِ:

اَلَّهُ أَمْ وَصَمَعَكُ لَوْجُوْ، فَلا تَكِيلُبَي إِلَى نَفْسِي طَوْقَةً عَنِي، وَاَصْلِحَ لِي خَلْقِ كُلُهُ، لآ إله روادابودلادمات مايفول الناصيح وقبرت ٥٠٠ روادابودلادمات مايفول الناصيح وقبرت ٥٠٠ و

حضرت الإنكرون في السنة من واليت ب كردسول الله تغليق في ارشا افر الإن وقف معيبت شي يتلا ادو ويد عا يزسع: النفضة وخسفتك أرجود فلا تسكيلني إلى نفسي طرقة غني، وأضيلين بلي خسائي تنظف لا بلة إلا أنت "غيل بعده اسالله المن آب كروس كي اسيد كرتا بوق، يمكم بك جميك كربار محل مير سائل كروسك فراسة سمرت قام عالات كودرست فراويج آب كرواكوني سوديس سائل

﴿ 2006﴾ عَنْ أَمْ سَلَمَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النّبِي عَلَيْكُ نَظُولُ: سَمِعْتُ وَصُولُ اللهِ مَنْكُ يَفُولُ: هَا مِنْ عَلَيْهِ شُعِينَةَ مُنْهِينَةَ فَيَغُولُ: وَالْمَقِولَةِ وَإِنَّا وَالِهِوَ اجْعُونَ، الْلَهُمُ اجْمُونَى فِى شُعِينَتِهِيْ وَاصْلِفَ لِي خَيْرًا وَفَهَا إِلَّا اجْرَةَ اللَّهِ فِي مُعِينَتِهِ، وَاخْلُفَ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا فَالْتُ: قَلْمُنَا تُوفِقَ اللهِ سَلْمَةَ وَضِى اللَّهُ عَنْهُ، قُلْتُ كُمّا أَصَرَيْنَ وَسُولُ اللهِ مُنْكُنَّةٍ، فَأَخْلَفَ اللَّهُ فِي ووارسلو، بالدارعة اللهِ فَلْنَاتِحَةً

هنرت ام ملر وضى الله عنها جورمول الله عظافى كابله محترسه بي فراتى جي كه ش فر دمول الله عظافة كوار الإفراج عنوان الله عنها بحس بندے كوك في معيب بنتي اور دويد عالي هرسله إنها هنو ولف الله والب عنوان الله تا أجرائي هي عني عبين وأخلف في خيرًا ويقا متوجعه ا "وكله بهم الله تعالى على كرفح بين اور الله تعالى بي كي المرف الوسط والمدتح بين المسائلة بحص عمرى معين عني أو الب عطافر واسعيب عن أو الب مطافر الترجي اردائي كان الله عنواج بر فر ماسية الترافع في الركواس معيب عن أو الب مطافر الترجي الدرائي كان فرات الله عنواج بر كردب صفرت الاسفر طافي فرت بوسطة في عن عن المرح دعا كي حق طرح رمول الله على من المرح رمول الله على السلم المرافع والله الله على المرافع والله الله على الله على المرافع والله الله على المرافع والله الله على الله ع

﴿ 304﴾ عَنْ مُسَلِّمُ عَانَ بَنِ صُرَةٍ رَضِيَ الشَّاعَةُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ يَثَبُّكُ رَفِي رَجُلِ خَصِبَ

عَلَى الْآخَرِ لَوْ قَالُ: أَعُوَّدُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَعَبْ عَنَّهُ مَا يَجِلُدُ

(وقُوَّ بعض الحديث) رواه المحاري، باب قصة الليس و حموده رفع: ٣٩٨٢

حضرت سلیمان من مرود بھی فریائے میں کدرمول اللہ تھا ہے (ایک فلس کے یارے عیل جود سرے پریاراض مور باتھا) ارشاد فر ایا ناگر پی تھی مضوفہ بساتھ بھی انتفاقیان یا ہے کہ تو اس کا خصر جا تاریخ

﴿ 305﴾ عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنِ مُسْمُؤُو وَطِينِ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ يَجَيِّهُ مَنْ نَوْلُك بِهِ خَالِمَةُ فَأَنْوَلُهَا بِهِ لِنَاسٍ قَلْمُ مُسَدُّ فَاقَتُهُ وَمِنْ فَوْلُتْ بِهِ فَاقَةً فَالْزَلْهَا بِالله عَاجِلُ أَوْ أَجِلٍ. ﴿ رَالِهِ السَّرِمَدَى وَقَالَ عَلَا هَدِينَ هِسَ صَحِيحٍ مِرْبِ اللهِ مَا مَاحَاءَ فِي الهموض المناء حياد أنه : 2713

حضرت عبد الشدين مسعود منطق سے روایت ہے کدر سول الشد منطق نے ارشاد قر الیا: جس خص کوفا قد کی تو بت آجاہے کورہ وال کورور کرتے کے لئے کو گوں سے سوال کر سے قوام کا فاقد بند نہ بوقال اور جس شخص کو فاقد کی فورت آجائے اور وہ اس کو یور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے تو کند تعالیٰ جلد اس کی روز کی کا انتظام فرما دیتے ہیں ، قور آس جائے یا کچھتا فجر ہے۔ (تریزی)

﴿ 306﴾ عَنْ أَبِي وَالِي رَحِمَهُ اللّهُ عَنْ عَلِيّ وَحِنْ اللّهُ عَنْهُ أَنْ مَكَاتِنَا جَاءُهُ فَقَالَ: إلَى قَدْ عَجَوْفُ عَنْ كِمَاعِيلُ الْآجِنْي، لَمَالَ - الآأَ عَلَىٰكَ كَلِمَاتِ عَلَيْهِيلُونُ وَمُولُ اللّهِ مَنْجَعَ ال عَلَيْكَ مِشْلُ جَنِلُ صِيْرٍ وَإِنَّا الْمَالُّ اللّهُ عَنْكَ قَالَ: قُلِ اللّهُمُ الْحَلِيقُ بِحَلّا إِلَى عَنْ حَرَامِكَ. وَأَغْسَلُ بِفَضْلِكَ عَنْدُ مِهِ اللّهُ

رواد النومة ي وقاق هذا حديث حميم خريب، احاديث شني من بواب النحوقت، رقم: ٣٠ ٥٥

 اس قرش که اداکراد می سنگ رخم به و ماین حاکزو: اَللّهُمُ انگینی بِعَقَوْلِكَ عَنْ حَوَامِلَكَ، وَاَفَعِینُ بِعَلَىٰ حَدُنْ مِوَاكَ." بااندا تصحابیًا طال دوّق دیگرح ام سنت پیمالیی اور چیجه اسپیهشش وکرم سنه اسپیغ تیم سنت سین نیازگرد چیخ "ا

412

خائفہ : مُگامُب اس ظام کوئٹے ہیں جنے اس کے آقائے کہا ہوکہ گرتم ا تابال اسے عرصہ چیں اوا کروو گے قیم آزاد ہوجاؤ گے ، جو مال اس معاملہ چیں سنے کیا جا تا ہے اس کو بدلی کرارے کتے ہیں۔

خِ7307 يَهِ عَمَلُ أَهِمُ سَجِهَ النَّحَدُويَ وَصِيلَ اللَّ عَشَافُ وَحَلَ وَهُولُ اللهِ مَنْتُكُمْ وَاللَّ يَؤم الْمَشْسَجَدُ فَإِنْ هُوَ بِرَجُهُ مِنَ الْاَتَصَارِ يُقَالُ لَهُ: أَنُو أَمَاعَةُ وَقَالُ: يَا أَنِهُ أَمَامُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

ووادابوهاؤه بالباغي لاستعاذة ومع عاداه

حفرت الإسعيد خدرى هيجة ودايت كرسة بين كدائي ون رمول الله الميتنا محيد عن المرسول الله الميتنا محيد عن الشريف الاستفادة محيد عن الشريف الاستفادة ألب سنة الدشاه فرماية الإنامة الميتنا كالماية الميتنا كالماية الميتنا كالماية الميتنا كالماية الميتنا كالماية الميتنا كالماية الميتنا كالميتنا كال

تسوجمه: يَالشُّدُا يُرَاكُرُ اورُ مِن آبِ كَ بِنَاهِ لِمَا يول اور ي بِ بِي اورستى ب

آپ کی بناہ کچکا ہوں، اور میں کھڑی ہو، جودی ہے آپ کی بناہ کھکا ہواں ور شن آخل کے بوجی میں دہنا ہے امرائا گول کے اصراعات ہوائے ہوائے آپ کی جاہ چار ہوں استعرب اجام مدوخی انٹر عوالے ساتے چین میں نے فک میں دیا کو بڑھا آواللہ کھڑی نے بر بسٹم دور اردیکا اردیزہ مارا اگر نے کی اداکرہ ویں۔

عَلَىٰهِ الذَّهِ عَلَىٰ أَمِنَى مُوسَى الاشعر فِي رَحِينَ الذَّاعِلَىٰ الذِّيْرُولُ الذِّيَّةُ قَالَ الذَّامَتُ وَالذَّ النَّحْلُمُ قَالَ الذَّالِمُ النَّذِي فَطَلَمُ وَلَدَّعَلِمُونَ فَيْقُولُولَ الْحَدِّ، فِقُولُ التَّفْسُ سَرَا فَإِلَا فَيُعْرِلُونَ نُعَلِّمَ فِيقُولُ عَلَمْ فَالْ عَلَمُ * فِيقُولُونَ خَمِمَاتُ وَالشَّوْاحِيْمَ فِيقُولُ اللهُ الذُوا لَكِنْ فَيْكُ فِي تُحْدِدُ وَسَمُّوهُ لِيْكَ لِحَمْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

والمترمدي ديال أهدا جيمرت حسورغوس بالهادي المعيب لدامونيير درويها أثاراها

غِ (1) لاَ يُهَا عَالَىٰ لِمُرِيَّدَة وَ مِنْ لَمَا عَلَمُ قَالَ كُنْ رَصُولُ اللهُ لَنَّا ۖ الْمُسْتَهُمُ إِنْ خَرِجُو اللَّهِ النَّسَاهُ مِن الكَانِ فَاللَّهُمُ مُولُ النَّسَالاُمُ عَلَيْكُمُ أَفِن الذَّارِ مِن النَّمُومَاسُ والْمُسْتَعَانِ. و أَدَّ إِنْ لِنَانَا اللَّهِ لاَرْجَعُولُ اللَّهِ فِي اللَّهِ عَلَيْكُمُ اللَّهِ فِيكِ اللَّهِ فِيدًا.

والمستنيد الداملة في مناه عول في إلا فيما بالطهام إلا م

العليت بريده منت منده النت به أرامل الأعلى الشاملية على المنابكرام وفيركا كلما الت شخف وجب ويقي الال به كين والرطون لهي الشاركم عشيقكم الفيل الشفيسا و من الكوفييس والمنظمان وأما إلى فياء الألام للاحفول الشائل الفائل والمنكر العاصف التوجعه المراشق ك شغره المنام الواقع مسلما أواتم إمالام والمناشرة مجى الشاء الفرة سياكثريب على والسا

هند بت همران فطا ب پی تشد ساز و بت به کرد سول الله الآن الله المرشارة المارد هم شخص في از ارش الله مند کلنے دو الله مرفقات بإراض الآن الله و خدة الا طور بلك لا الد المشالك و أنه السحت أرضي و بسيات و غواحي لا بشوت بيده المحلو و فواحلي كل هيئيء قديز ، الله تمان اس مند أنك دل لا موسكيان المهودية بين الوراس كي دس الا كوفيا عمي من درية بين. ادروس الكوار ميه من كم بندكروية بين الك روايت عمل از بالكور به بشوكرة في المردود بالدكارة و المردود بالمردود ب

﴿ 1. 3﴾ عَن أَمِنَ مُوْرَةَ لَاسْلَمِنَ رَضِي الطَّ عَلَمْ قَالَ. كَانَ رَسُولُ اللهِ لَمُنَّ يَقُولُ بِالمَوْو إذا أواد أن مضَّرَعُ مِن السُخِلِسِ الْمَبْحَالَكَ اللَّهُمُ وَمِحَدِكَ الَّذِيدَ لَا أَنْ لَا إِلَهُ إِنْهُ أَ اسْتَغْفِرُكَ وَالْمُؤْبُ وَلِيْكَ فَقَالَ رَجِّلَ إِنَّا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّكَ لِنَقُولُ قُولُوا مَا كُلَتَ تَقُولُهُ فِيتُنَا خَصْيُ قَالَ: كَفَارِةً لِهَا يَكُونُ فِي الْمُحَلِسِ.

والعالوة لإدابات في كفارة المحلس ورقير الدامان

هنت او برزه بهلی خطیعه روایت کرت بی کدرسول الاد تیکینی کامع ول تر سرارک که تری د ماشش به تماکد جب مجال سے اشتا کا دارو قرمات تو شند خانک النافیار با بهدفیدن ا اطفیلهٔ آن لا آن الله اقت و استفادان و تون بالبلک براها کرتے ساکد محس نے وض کیا: بارسول اللہ آت فل آپ جامع دل آیک دماک پر سے کا ہے دو پہین کھی تمار آپ میکافی نے ارشاد قرما یا کرید دما جلس (کی نفز تون) کا تفاد دے۔

ترجعه : المالله: أبِ إِلَى مِن شَنَّ بِ لَأَمْ فِ بِإِلَا رُبِّ مِن اللَّهِ وَالْحَادِيَّةِ

جول کہ آپ کے موالح کی معجوثتی ہیں آپ سے موٹی ہے بتا ہوں در آپ کے ماسٹ توبہ کرتا ہوں۔

﴿312﴾ عَنْ لِحَيْشِ فِي مُطَعِيمِ رَحِينَ اللّهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ وَمُولُ اللّهُ لَكُنَّةٌ: مِنْ قَالَ سُبَحَان اللّهُ ويخفهم سُبَحَتِكَ اللّهُ فِي ويحقيك اللّهُ قَالَ اللّهِ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّ قَصَّالُهُما مِنْ مُجَلِّسَ فِي كُو كَانَتُ كَالطّابِ لِطَاعَ عَلْمِهِ. وَعَلْ قَالَهَا فِيْ مُجَلِّسِ لَقُمِ كَانتُ كُفْدَةً لَكُمْ

رواه الحاكم وقال فأناحذت فيحريم على شرعا مسلم ولديجر حابور فقدا الحبي الألاف

معنرت جير بن سلم عنظه موايت كرت جي كدر ول الله عَيْظَة ف ارشاه فراليا: جم خصاب فركانس (سكة فر) بن بدماير في شبخوان الله و بدخليه، سبخوان الله فم و بدخله ك الفهلة ان الآلية أله الله م كاعذات بر) مرافاه ك بالن بيريق بريكش الله ك بال كم الله طرح مواقى جس طرح (جم كاعذات بر) مرافاه ك بالن بيريق بريكش الله ك بال قول موبالى به اوراي كاعتر الأاب الحدك بالم بحوقا موباتات اوراكر بدره المي بحل ش بير هي جمس عن بيار بالتي بولى مول أويد عال بيلمي كاكانوه من جائ كي . . . (معدال ما المي بالمواجه بالمياف عائمة وجبى الله عنها قال : الحديث المناوع الفرائية شاة فقال المنسولية مناوك الله بالنه تراسى الله عالية أوجبى الله عنها، وفيهم المؤل المقافرة عليهم وفي ما قالوا، مناوك الله بينا المناوع الما الماد المواجه المناوع ال

حضرت عائشر منی الشرعتها روایت قربانی بین کروسول الله وقطی کے باس ایک کمری ہویہ عمی آئی۔ آپ نے ارش فرمایا: ما نشرات تشیم کردو۔ جب خاد مدلوکوں میں کوشت تشیم کر کے والین آئی آخ صفرت عائش منی اللہ صنبا ہو چیش بوگوں نے کہا کا خاد مدکس اوگوں نے نباولان اللهٔ فیشکنی کمیالی اللہ تعالیٰ تعیین برکت و میں۔ حضرت عاکش وقی اللہ عنیا فرما تمین وفیقین نساؤے اللہ شیخی اللہ تعالیٰ تاہیں برکت و میں۔ جم نے ان کووی وعادی جو اعاضوں نے اسمیں دی (دعادے علی مجمولات و دورار بروک کی اب کوشت کی تنام کوائی اسادے لئے باتی روگیا۔ على 313) هَــَنَ أَمِنَ هُويُونَّ وَجِسَى اللهُ عَلَهُ أَنْ وَاسُولَ اللهِ مَشْئِثُهُ كَانَ يُولِي بِأَوْلِ التُعَوِ فَلَغُولُ: اللّهُ إِن اللّهِ الذِك لَنَ فِي تَعَوِيْنِهَا رَفِق فِتاوِنَا وَفِي مُنِهَا وَ فِي صَاعِنَا لَرَكَةً مَع بَركةٍ فَمُ يُعْطِئهِ الصَّغُوا مَنْ يَخْطُرُهُ مِنْ الْوَلَقَانِ.

حضرت الابررود پیچهدے دادیت ہے کہ جب رمول اللہ عظینے کی تعدمت عمل موام کا نیا ککل چش کیا جا تا آپ کیدو با پڑھتے : اَلْلَهُمْ عَالِ لَا كَشَا ضَى مَلِيْمَسَنَا وَفِى بَشَادٍ فَا وَفَى مَلْهَا وَفِى صَاجِنَا مَوْكَةَ مَعْ مَوْكَةٍ فَى جِعله: 'اے اللّٰہ! آپ ہمارے شہرے دری ہما دے کھلوں عمل، ہمارے خدرے میں اور ہمارے صاف ش خوب برکست عطاقر بائے ''۔ ہمرآ ہے ملی الشرطید دلم اس دقت ہو شبح حاضرہ و تے ان جس سے جھوٹے شبچ کو دی کھی دے و کرتے تھے۔

فساف د: مند، ناب كالمجونا بيانه بيس مُرافَر، اليد كوك مقداراً بال ب. صارة الي كاروايان بيس عمر اقريباج وكوك تعداراً بالي ب -

﴿165﴾ عَمَٰ وَخَشِي إِن خَرْبِ رَضِيَ اللّهُ عَلَهُ أَنْ الصَّحَابِ اللَّهِي تَنَظِّمُ فَالْوَا: يَا رَسُولُ اللَّهِ إِنَّا تَأْكُلُ وَلَا نَشْتُمُ قَالَ: فَلَفَنْكُمْ تَفْوِرُ لُونَ؟ فَالُوا: فَعَمْ قَالَ. فَاجْتَمِفُوا عَلَى طَفَعَكُمْ وَاذْكُرُوا السَّمُ اللّهِ عَلَيْهِ يُمَارُكُ لَكُمْ فِيهِم . وراداروارد الد في لاحداج على المعاورة 2011 1974

معزت وحق ترین حرب دینی سے دوارت ہے کہ چند محاب دولائے نے وضی کیا ہیا رسول الفراہم کھانا کھاتے ہیں گر دارا دید نہیں ہرنا۔ آپ ملی الفرطیہ وسلم نے ہم جہا: شاہر قم لوگ علیمہ و علیمہ و کھاتے ہو؟ انہوں نے موقع کیا ہی ہاں۔ آپ نے ارشاد فربایا: تم لوگ کھنانا کیے جگہ تعظیم مرکز درا شرفعانی کانام کے کرکھایا کرو، قمبارے کھانے میں برکت ہوگا۔ (مودور)

﴿ 18 ﴾ عَنْ أَنْسِ رَجِينَ اللهُ عَنْهُ لِنَّهُ وَصُوْلَ اللهِ مُثَلِّبًا قَالَ : مَنَ أَكُلَ طَعَامًا لُمْ قال: الْمُحَمَّدُ يَهُ اللّهِ عَنْ أَضَى مَنْهَ الطَّعَامُ وَرَوْعَيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ بَنِيْ وَكِلْ قُوْمٍ، غَفِوْ لَهُ مَا تَقَلّمُ مِنْ فَقُهِ وَمَا فَأَخُرُهُ قَالَ: وَمَن فِسِنَ فَإِنَّ فَقَالَ: الْمُحَمَّةُ هُوْ الَّذِي تُحَسَائِي عَلَا الطُوب وَرَوْقِيهِ مِنْ عَيْرِ حَوْلٍ مِئِنَ وَكِا قُوْمٍ، خَفِقَ لَهُ مَا تَقَلَّمُ مِنْ ذَنْهِ وَمَا تَأْخَرُ. حفرت السيطان من التحقيق من روايت مع كدرسول القصلى القرعليدة كلم في ارشاد قربايا: جمل في كلانا كما كريد عابرهم المنحقة الفي المفيني المفيني هذا الطفاع ووَرُوَقِيهِ مِن عَهْدِ حَوْلِ مِنْ وَلاَ فَوْقِ الْمَالِمَ مِنْ اللهِ اللهِ تَعَالَى مَنْ لَكُمْ مِينِ جنبول في يجع بينا الأعمل بالدرميري وشش الدرطاف من من يقير يجع بينسيب فرايا "قراس كرا يجع كناه معافى بوجاح بين _

اور من نے کیز ایکن کر میدها پر حمل الفضاف فید الله ی تصنایی عندا الثوب وَوَرَافِیدِهِ مِنْ غَیْسِ حَوْلِ مِنِی وَ لَا فُوَوْ '' تمام تعریفی الله تفالی کے لئے بین جنوں نے جھے یکیز ایمایا اور میری کوشش اور طاقت کے اپنیر تھے رہنے سے آرایا'' تو اس کے وکھے تھے گئا و ساف ہوجاتے ہیں۔ جی ۔

فائدہ: انگے کاہ م**مان**ے ہونے کا مطلب ہے کہ اندوانڈ تعالی ہے اس بندے کی گنا ہول سے متفاقت فرمائیں گے۔

﴿317﴾ عَلَ خَمْرَ فِي الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ حَلَّا قَالَ: سَمِعَتُ وَسُولُ اللَّهِ دُكِيَّةٌ يَقُولُ، مَن لَّبُسَ قَوْلًا خِمِيْدًا فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِينَ كَسَائِنَيَ مَا أَوَارِيَ بِهِ عَوْرَ لِيَ وَاتَ حَبَائِنَي، ثُمَّمْ صَحَدَ الِي الْدُرْبِ الَّذِي أَخَلَقَ فَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي كُنْفِ اللَّهِ وَفِي جِفَظِ اللهِ وَلِمِي سِتُوا اللهِ حَبُّ از مَنِنًا.

ووالالمقرمقي وقاره فلنا حليت عريب العاديث نسئ من ايوطب الدعوات إخها والاع

معترت مرین فطاب عظینظریاتے ہیں کہ بھی نے دموں اللہ عظینے کو بیا وظاوفریاتے موسے سان چھنم نیا کچرا ہمن کر بیدوں پڑھے ، المنصفہ فیہ الکہنی تحسینی ما اُوادِی بِع عَوْرَ ہِی وَاَهْتَ حَمْلُ بِع فِی حَیْانِی '' قیام ترفینی اللہ تعالی کے لئے ہیں جنہوں نے جھے کچرے بیتا ہے ، ان کچروں سے بھی اینا سر جمیا تا ہوں اور اپنی وَ مَدُی شی ان سے ڈینٹ عاصل کرتا ہوں'' کھر برانے کچڑے کا صدفہ کردے تو زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ تعالی کی تفاضہ دورا مان میں رہے گا ادراس کے تماموں پرانشہ تعالی بردہ والے رکھی گے۔

﴿318﴾ عَنْ أَبِي خَرَيْزَةَ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيُّ نَنْظُهُ قَالَ: إِنَّا صَهِطَتُمْ صِيَاحُ اللّهِ لِمُكّة فَسَشَلُمُوا اللّهَ مِنْ فَسَطُ لِمِهِ فَيْتُهَا رَأَتَ مَلْكُهُ وَإِذَا شَمِعَاتُمْ بَهِيْقَ الْمَحْمِرْ فَضَوْرُهُو المِالْحُ مِنْ رواد المحاري، بات مير مال المسلم - رتبره ٢٢٠٠

المشبطان فانها زات شبطامار

معزے او ہری ہفتاہ روایت کرتے ہیں کہ ٹی کریم میکھنے نے ارشاد فرمایا: جہتم سرخ کی آ رواز منوفر الشرقعالی ہے اس کے فعن کا سوال کرو کو تکہ و وفر شد کو و کھے کر آواز و ج ہے اور جب تم محمد ھے کی آواز منوفر شیطان سے الشرقعائی کی بنا وائٹو کیونکہ و شیطان کو دکھے کر یوان ہے۔ (عاری)

بِهِ219﴾ عَمَنْ طَلَحَةُ بَنِ عَبَيْدِ اللهِ رَصِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ النَّبِيُ فَلَيَّةٌ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالُ فَالَ: النَّهُمَ أَمِنْهُ عَلَيْهَا بَالنِّمِنَ وَالْإِنْمَانَ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَمِّي رَوْنُكَ اللهَ

وواد السرميدي وقال: معا حديث حمس هريت، مات عابض عبد

وؤية الهلاور الحامع الصحيح للترمه يراوتم العاه

معرت طورت طورت ميداند دوليت كرشين كريهب المحاكم المنطقة الإياد وكيمة الم يدعان منه الكفية أجلة علينا باليفن والإينان وانشلامة والاشلام، وإني والمك الله الموجعة الساهد ليرياند الاسادي وبريرات الهان الماتى الاسلام كالمتحدة للشاكسات بإنادير الارتياد بالشقالي ب

﴿320﴾ عَلَ قَنَادَةُ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمُلَعَهُ انْ فَعَى اللَّهِ النَّبِّ كَانَ إِذَا رَانَ الْجِلَالُ فَالَ: ملالُ خَيْدٍ وَرُشَّدِ: جَلَالُ خَيْرٍ وَارْشُدِ، جِلالُ خَيْرِ وَارْشُدِ، آخَلُتُ بِالَّذِينَ خَلَقَكَ، تَلاَنْ مُواتٍ. تُعَرِيْقُولَ: الْحَمْدَ فِنْ الْذِينَ فَقَلِ بَدْنَهُمْ كَذَا رَجَاءً بِشَهْرِ كُلنا.

وبالدام والإدامات مريفول الرحل الدراي الهلاؤ ارمع ١٩٦٠،

صفرت تآزاد مائے بین مجھے یہ بات کی ہے کہ مول الله موقع جب سے ج ندود کھنے تو تمان بارفریائے: جلال خشر وزشد، جلال حقروز شد، جلال خور وزشد، الله خور وزشد، المنت بالدی خفف توجهه: "مرخراور بدایت کاجا عمر بینی اور بدایت کاجا ندی، بینی اور بدایت کاجا ندی، بینی اور بدایت کاجا عمر مودش ایفان الایا الله تعالی پرجنہوں نے تھے پیدا کیا". پھرفر دیت، السحیف فراقیق حصب بشہر مخط و بحداد و بعد الله محداد الله تا موقعی الله تعالی کے منت میں جنوب نے قاس مجدد منت ﴿121﴾ عَنْ عَمْرَ رَحِي اللّهُ عَنْهُ أَنْ رَمُولَ اللّهِ لَكُنِيَّةٌ قَالَ: مَنْ وَأَى صَاحِبَ بَلَاهِ فَقَالَ: الْمُحَمَّدُ إِنْهِ الّهَذِي عَاقَالِينَ مِمَّا ابْعَلَاكَ بِهِ وَلَتَشَلّبُن عَلَى كَبَرْمٍ بَشَنْ خَلَقَ تَفْصِيلًا. إِلَّا عَرْفِيَ مِنْ وَلِكَ الْبَلَامِ، كَابُنَا مَا كَانَ مَا هَاضَ.

رواه فقومذی وقال: هذا حدیث عرب، باب ماجاه مایقول ادا رای منابی مرقع: ۲۵۲۹

حعزت عمر منظفیت موارت ہے کہ وہل انقد ملی انقد علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو خس کی مصیب دو اکو کہ کہ ایک خلی علی معید سند دو اکو کہ کر بدو مائٹ ہے لیے اف تحفظ فی اللّٰہ نے عافیاتی مِنْ اللّٰ اللّٰہ اللّٰہ علی علی معید میں م تکویک بغض خلق تفصیل کے اس وعاکائ سے والائی پرشائی سے زندگی جو محفوظ و سے اللہ میں میں ہو۔ پرشیائی کھی می ہو۔

شوجسعه: مبتریغیمان الله تعالی کے لئے ہیں بنیوں نے تھے اس حال سے بچایا جس شرحبیں جٹلاکیا ادماس نے اپنی بہت کا کلوق ہر چھے تشیاست دی۔ (زندی)

غاندہ : حضرت جعتر فرماتے ہیں کہ پرانفاظا ہے دل میں بھے اور صیب تارہ کو نہ سنائے ۔

﴿222﴾ عَنْ مُحَدِّفُهُ وَحِينَ اللهُ عَنْدُ قَالَ: كَانَ النِّبِي لَنَظَّ إِذَا اَحَدُّ مَصْحَفَدُ مِنَ الْلِلِ وَصَعَ يَسَدُهُ صَحَبَ حَسَبُهِ ثُمْ يَقُولُ: اللَّهُمُ بِالسَبِيكِ أَمُولَتْ وَأَحَنَى وَإِذَا اسْدَيْفَظُ قَالَ: المحَمَدُ اللهِ الْذِي أَحَيْلًا بَعَدُ مَا آمَانَنَا وَإِلَيْهِ الشَّفُورُ.

رواداليخذي وباب وضع ليد تحت الحلطيسي، وقم: ١٣١٥

﴿323﴾ عن الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ لِيَّ رَسُولُ الْهِيَلَيْثَةُ ؛ إذَا أفيت

مُصْجَعَكَ فَعَوْصاً وُصُرَةَكَ لِلصَّارَةِ ثُمُّ اصَّطَحِعْ عَلَى شِفِكَ الْآلِتَقِي وَقَلَ: اللَّهُمَّ اَسَفُتَتُ وَجَهِى اِلْنِكَ، وَقَوْضَتُ آمَرِى اللَّكِ، وَأَنْجَاثَ طَهْرِى اِلْكِك، وَهَنْهُ وَوَعَنْهُ الْلِك، لا مَلْجَ وَلَا مَصْجَدَ مِنْكَ إِلَّا إِلْمُكَالِدَ آمَنْكَ بِكِنَامِكَ الْمَدِى الْوَكِينَ وَقَبَلِك الْمَوْمُ الْمَثَك حَتَ مُثَ مَثْ عَلَى الْمِطْرَةِ، وَاجْعَلْهُنَّ آجِوْ مَا نَقُولُ قَالَ الْمَرَاعُ: فَقَلْتُ آمَتُذُ كُرُهُنَ مَقَلَّكَ: وَمِنْ مُقَلِّكَ الْمَرَاعُ: فَقَلْتُ آمَتُذُ كُرُهُنَ مَقَلَّكَ: وَمِنْ مُقَلِّكُ الْمَاتِقَةُ وَالْمَاكِ الْفِي الْمَسْتُ .

وواد المودقود، مات مايقاولي عند الموجورفية ٤٥ ده و واد مسلمه (رَاقَ أَهَلِيَكُ تُ أَهَلِيكَ خُيرُ أَدَّ مِن الدعاء عند الرواد وقب ١٨٨٨

حضرت براء ان عازب رضي المذعبها قرمات مين كدرسول الله علي الله علي عند مجمد الرشاد فرمایا: جبتم (سوئے کے لئے) بستر برآئے کالداد ، کروٹو وضوکر دیکردا میں کروٹ برلیگ کریہ وعازه: أللُّهُمُ: أَسْلَمْتُ وَجُهِيَ إِنَّتِكَ، وَقَرُّضَتْ أَمْوِيَ إِنِّنَكَ، وَأَلْجَأْتُ طَهُرِي إِنَّتِك، وَهَسَةً وَرَغْيَةً إِلَيْكَ. لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِلْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، أَمَنْتُ بِكَامِكَ الَّذِي أَوْلَتَ، وَمُبَيّتُ اللَّذِي أَوْسَلُتُ الصَّاجِعة لا حالتُها عَلَى إِلَيْ جَانِيَا لِي الْحَصِيرة وَوَيَ اوما بَاسِوالم آب كوالدكرديا ورزب عن فرت بوع اورآب ي كي طرف رغبت كرت بوع من فرآب كاسبارا ميا۔ آب كى ذات كے علاو وكوئى يناه كى جگداور عبات كى جُرفيل ہے۔ اور جو كآب آب في الأولى بيمال بريش الحال لي إلوه وفي آب في بين الماس بيمي شراعان المؤوّد رسول الله صلّى القدطية ومنم في معترت براء منطقية سيرخ ماياة (أكراس وعاكويز ومكرسوجاة) يجراس رات تمبزري موت آجائ توتمهاري موت اسلام يرووك اودا كرضي الموعية وتهمين بزي فجر لي گیا ورای دینا کے بعد کوئی اور بات تہ کرو (بلکہ ہو جاؤ)۔ حضرت براء رمنی انڈ عند فریائے ہیں کہ ہیں ٹی کر کیم عَلَیْظُ کے سامنے قوامی دعا کو یاد کرنے نگا تو بھی نے (آخری جمہر میں) ذاریت السلى أوسَفَ كَي جُد وَسِوَسُولِك الْمُعِي أَوْمَلُكَ كَهَا آبِ عَلِيْكُ فِي ارتَاهُ مِ الْمَانِمُ م (بلك) وَفَيْنِك الَّذِي أَوْصَلْتَ رَبُور (/iw/)

﴿244﴾ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةُ وَصَىٰ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ اللَّهِ كُنْكُ . وَذَا فَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَائِبُ فَلْيَفُعْنَ فِرَاشَهُ بِمَاجِلَةِ إِرَارِهِ، فَإِنْهُ لَا يَشْرِي مَا خَلْفَا عَلَيْهِ، ثُمْ يَقُولُ: بِالسّبك رَبّى وَضَعَتُ جَمْعَىٰ، وَبِعَكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَصَدْكُتُ لَفَهِمَى قَارْحَمُهَا، وَإِنْ فَرَسْلُتِهَا فَاحْفُظُهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ دواه المعقاري کا سام موسموهو (۱۳۹

عنادك الضائحين

عُوْدُوَةِ مِنْ خَفْصَةُ وَصِنَى اللَّهُ عَنْهَا رَوْحِ اللَّبِي يَشَيْخَ أَنْ وَسَوْلَ لِللَّهُ يَكُنْ كَانَ بَعُ الْوَادُ أَنْ يَرَقُهُ وَصَلَّعَ بَعَةً قَيْمُنِي نَاحِتَ خَلَقٍهِ لَمْ يِفُولْ: اللَّهُمُ ! قِبَىٰ عَدَائِكَ يَوْمِ ال والدالدة والسائن رائد مراجعة

روة سلحا يودنات بالعوز الذالي همة رقع الاردامة

هند منه امن هواش وشن الماقتها قربات زبراك أن الرئم عَلَيْنِيَّ منه الشرواء وإن جب أو فَي الفِي وَوَكَ مَنْ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ما و رفینا، گیران وخت کی جمهران سے گران کے بربان بنے پیرابر توانت شیفان کی اقتصال الدیکی تصال الدیکنی کے گردیکی شیفان اس میکن در گراو کرنے شن امریک دروشتے کا راتر جمد اللہ آمانی کے اللہ سے بار میں ماریک ا نام سے بروام کر تا دوران الدیکی شیفان سے بچاہیے میں برووزار آپ ام کو عفاقر ہا کئی میں الکوکی شیفان سے بجائے ۔ الدیکی شیفان سے بجائے ۔

الإ1377 لله عن عساروش شغيب على أبيه غن حذه رصلي الله علهما الى وشول الله لذاته السال: الحافز ع احداً تحقر في المؤه المبطّل الخواد وكالمات الله المناهب من خصيه و عقابه وُضَرُ عيّدٍه، وَمِنْ هُمَرَ بِ الصَيْطِلِي وَ فَيُخْصُرُونَ فَالِهَا لَوْ الْخَرَةِ فَالَ الدَّانَ هَنْمَا أَفُ إِلَى عَمْرِو لِعَلَمْهِا مِنْ مِلْغُ مِنْ والده، ومِنْ لَهُ يَنْفُغُ جِلَهُمْ أَعْلَمْهِ هِي صَلَقٍ فَمُ طَفَع

وبالمالوس وفال الأسان والاستوال ويوان استحارته يتحي والوبا وتجا

حضرت عمروان شعرب السبح إلى دادا أسدها الله الدائمة التنظيم المستاد المستوي كروسون الماسعي المناسورية المستوية المستوية المناسورية ا

﴿ \$200 فِي عَلَى اللهِ مُسْجِلُهِ الْخَطُوعُ وَجَلَى اللّهُ عَلَمُ سَمِعَ النَّبِيَ لَكُنْكُ يَقُولُ الذَّا وَان أَحَدُ تُحَدُّ اللّهُ أَنِهَا يُستَّلِمُ فَانَهَا هِيْ مِنَ الضَّفَالِخَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَ فَيَسَخِفُ بسارا اللهِ عَلَى مَا الضَّلَطُ فِالنَّسَجُهُ بالشّمَنُ شَرِّعَا وَلا اللّهُ كُولُوا وَانْهُ عَلَيْهِ وَلِكَ مَسْفًا يَكُولُهُ اللّهُ عَلَى مِنَ الشَّلَطُ فِالنَّسَجُهُ بِالشّمَنُ شَرِّعَا وَلا اللّهُ كُولُوا لاَحْدِو فَلِنَا لاَنْصُورُهُ فَيْ

و اوالا المدين وقال: على صليف حسن عرب صلحيه والدرائية ل ما الحق بالما يا يقومها والحد (١٥٠٠). "علم من الصحيح فقاد كل يتنظف التين والحييث النيم أو أنهل النيم أي أكم تم المنظيفي في يا المنظاء فریاتے ہوئے نان بسیاتم میں سے کوئی تفض اچھا خواب کیلئے قود دانڈ تو لی کی خرف سے ہے ابتدا اس پر انتہائی کی تعریف کرے اور اسے بیان کرے داور اگر ہرا خواب، کیلئے کو پرشیطان کی حرف سے ہے۔ اسے چاہئے کروئی خواب کے شرستان ندھائی کی پنادیا تھے اور کسی کے سامنے اسے بیان شکرے تو براخواب اسے تصافن ندھے گا

رَجُهُ عَنَ ابْنِي قَنَادَةً وَعِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ سَنِعَتْ النَّبِي لَنَّتِنَةً بَقُولَ: الرَّوْفَا مِنَ اللهُ وَ مَنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا زَاسِ اخْذَكُمْ شَيْنًا مِكُرِهُهُ فَلْبَلْقِتْ جَيْرَ مِلْمُنْقِطَّ ثَلَاتَ مَرَّاب مَنْ شَرِّهَا فَرَقِهَا لا تَصُرَّفُ

همفرے اوقاً و وجڑائی روایت کرتے ہیں کہائی نے ٹی کریم مٹھنے کو ارثہ وفر و نے ہوئے پید خواب الشرفعائی کی طرف سے ہے امیر براخواب (جس میں گھیرایت ہو) شیط ان کی ۔ سے ہے۔ جب تم میں سے کوئی خواب میں نابندیدہ چیز دیکھے قریش وقت المحصر (زین ہی طرف) تمین مرجہ تشکار سے اور اس خواب کی ورائی سے الشرفعائی کی بند دیا گئے آو وہ تحو ب ریم کی کوئٹھیاں ندیج تھا۔ گا۔ دیمائی کا

حفرت جاد عظف سرداديت ہے كہ دمول الله تعلى الله عبد كلم سنة ارش وقر مايا: جسب تم

میں ہے کو فیاسیند بستر برسونے کے لئے آتا ہے تو فررا ایک فرشتہ اورا کیکہ شیطان اس کے باس آتے ہیں۔ شیخان کہتا ہے کہ اپنی بیماری کے دقت کو برائی برقتم کر راور فرشتہ کہتا ہے: ہے بھارتی رخم کر۔ اگر وہ الفرنعالی کا ذکر کرے مویا ہے قشیطان اس کے باس سے چاد جاتا ہے اور وات جرایک فرشته اس کی مفاطعت کرتا ہے۔ والم جب وہ بیدار بوتا ہے ق ایک فرشتہ اور ایک شیفان فودا اس کے پاس آئے ہیں۔شیطان ای سے کہتا ہے: این بیداری کو ہر کی ہے شرو كراه فرفتة كبتاب: بحلائي ب ثرومًا كرر فجراكر وه يوما يزمه بيناب: المنحفذ بذا الجدي إِلَى تَفُرِسَى بَعَدَ مَوْتِهَا وَلَوْ يُبِعَهَا فِي صَامِهَا، الْحَمَدُ عِنِهِ الَّذِي يُعْسِكُ المشعَاءُ أَبّ عَـلَـى الْأَرْضِ إِلَّا بِاقْنِهِ إِنَّ الْقَاءِ النَّاسِ لَوْةً وْكَ رَّحِينُهُ، اَلْتَحَمَّلُهُ بَفُو النَّذِي يُعْمِينِ الْه ولله على كُل لله فيه فينور ال كالعدائروكي جانور عركرم بال الكي ادرو اس کی موت واقع موجائے) توبیشہاوت کی موت مرا ماورا گرزندور ، اور کھڑ ہے وکر نماز استاس فراز پر برست درسے ملتے ہیں۔ قل جعاء تمام تعریقی الشاقانی کے لئے ہیں ہنچ ميري حالن مُحدكودايس لوناوي اور مجھ مونے كى حالت مثل موت ندوى بقام توليني الذ کے لئے ہیں جنہوں نے اپنی اجازت کے بغیر آ سان کوزیٹن پر گرئے سے روکا ہوا ہے ۔ بھیے تعالی لوگوں پر ہو کی شفقہ مد کرتے والے معبر ہانی فریائے والے میں برتمام تو بغیر اللہ تعالیٰ بہ الح ين جوم وول ورته وكرت ين اور بريخ برقد رت ركع بي ﴿ 123 ﴾ عَنْ عِمْوَانَ بَنِ مُصَيْنَ رَصَى اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَبِيَّ: يَا مُصَيِّلُ

رواه الترمدي، وقال ، هذا حديث حسن شريبها ماب نصف تعليم دخاء ، سرفية ١٣٠٣ و ١٣٠

حعزت ممران می تصین وطن بیشر عنماے دوارے ہے کہ رسول اللہ علی تھے گئے گئے گئے ہے میرے والدے ہم چھا: تم کتنے معمودوں کی عبادت کرتے ہو؟ میرے والد نے جوب ویا: سات معمودوں کی م ورت کرتا ہوں و چھاز بین میں جی ادرا کیے آسان میں ہے۔ رسول اللہ علی بیٹے نے ادشا افراداتم ميدوخوف كى حالت بكن كره بكارت بود البوار في حرات كرات المودوكة المواركة المودكة المودوكة الموادكة المودوكة المودوك

دواه الحاكم رقال فقاحدث صحح لاساد ولديجرجه وراقعه لفقي ١٩١١ه

حفرت عائش من الشيئة في التا يعنها في بال الرسول الفلاسي الله عنه و تجله ما علمت منه و المنافظة المنافظة المنافظة المنافظة من الكني تألي عجمه و تجله ما علمت منه و قال أغل و أغل المنافظة من الكني تألي عجمه و تجله ما علمت منه و قال أغل و أغل المنافظة من الكني و أن النافظة و أغل المنافظة و أغل

ے ان تمام بھلا ہوں کا سوال کرتا ہوں جس کا آپ کے بندے اور دسول تھ جھنگ نے سوال کیا اور دسول کھ جھنگ نے سوال کیا اور شرق آپ سے بندے اور دسول کھ جھنگ نے بندے اور دسول کھ جھنگ نے بندہ انگی ۔ اور شرق آپ سے ور فواست کرتا ہوں کہ جو بکھ آپ میرے کی شی فیصلے فرما کمی اس کے انجام کھیرے لئے بہتر فرما کمی ۔ کے انجام کھیرے لئے بہتر فرما کمی ۔ کا انجام کھیرے لئے بہتر فرما کمی ۔

﴿ 335﴾ عَنْ عَايْشَةً وَحِنَى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ: كَانُ وَلَمُولُ اللهِ يَنْتُكُ إِذَا وَأَى مَالِعِبُ قَالَ الْحَمْدُ فِيرًا اللَّهِ فِي بِسِعْسَمِهِ مِنْهُ الصَّالِحَاتُ، وَإِذَا وَأَى مَا يَكُوهُ قَالَ: الْحَمْدُ اللّ رواد الله عند الله نصل الحاصري وقد الله عند الحاصري وقد المناحد الله نصل الحاصري وقد ٢٨٠٣ من

حفزت عائش رضی الله عنها روایت کرتی چی کر مول الله عظیمة جب کی چشدید، چیز کو و کیمنے توفر استے: الک خدار بند الله بی بین تبدید تبدئم الطب البتعال استمام آمر بینی الله تبدئ فی کے لئے چیں جن کے فعل سے تمام نیک کا مجانم اس کے چین "ساور جب کسی کا کوار چیز کور کیمنے توفر مائے: الله خدار بند علی خل خال حالم توفیق مرحال میں الله تعالی می کے لئے جین " ۔ (این اب



الشرقعائي كے بندوں سے متعلق اللہ تعان كا دام كورسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم كے طريق كى بايندى كے ساتھ جورا كرنا اور اس ميں مسلم نوں كي فوعيت كالحاظ كرنا _

مسلمان كامقام

آيات قرآنيه

قَالَ فَعَالَىٰ ﴿ وَلَقَيْدٌ مُؤْمِنَ نَحِيْرٌ مَنْ مُشْرِكِ وَقُوْ أَهْجَبُكُمْ ﴾ [البدرة ٢٠١٠]

انڈرتعالیٰ کاارشاد ہے: اور ایک مسلمان غلام شرک آداو مردے کہیں بہتر ہے خواہ وہ مشرک مردتم کوکستائی بھلا کو ل دمعلی موجا ہون

وَقَالُ نَجَالَى ﴿ أَوْمَنْ كَانَ مَيْنَا فَاحْتِيْنَةً وَجَمَلُنَا لَهُ نُورًا يَمْسَىٰ بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مُثَلَّذَ فِي الظُّلْمَةِ لِيْسِ بِخَارِجِ بَنِّهَا ﴾ [الاسام ٢٠٠] الله تعالی کا درشاد ہے: کیا آیک ایسانحض جومرہ فغالجرہم نے اس کو نشر کی بخشی اورہم نے اس کو آیک ایسا نور مطاکع جس کو لئے ہوئے دولوگوں میں جانا بھرتا ہے جما کیا بینش اس تعمل کے برابر ہوسکتا ہے جو تحقیق تاریکیوں میں پڑا ہوا ہوا وران تاریکیوں سے نکل نرسکتا ہو(لیٹن کیا مسلمان کا فرے برابر ہوسکتا ہے) (اندام)

وَقَالَ تَعَالَى: ﴿ الْمُفَنَّ كُانَ مُؤْمِدًا كَمَنَ كَانَ فَاسِقَاطُ لَايِنسَتُونَ ﴾ [السعدة ١٨٨] الفرقوال كا ارتباد ہے: چخص مؤمن ہوكيا وہ الصخص جيسا ہوجاست كا ج سيريم (اين كافر) بولاجيس كود آئيں شما برابريس موسكتے۔

وقان تفالی: ﴿ فَمْ أَوْرَفَنَا الْبَكِفُ الَّذِيقَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِنَاوِفَانِهِ ﴿ وَمَعَارَاتَ ا الشَّرْقَائِي كَالْرَثَادِ بِ: يَجْرِيسَ كَمَابِ كَا وَارْتُ يَمْ فَ النَّالُولِ كَوْ مَا وَيَاجَى كَاجِمْ فَ البِيّةِ (قَمْلُم رَبِيَاجِهَانَ) كَابِرُولِ عَنْ مِنْ الْخَاسِةُ مِنَا إِلَمْ الْوَالِي سَالِمَ عِنْ الْجَوَال حَيْبِ الْمَانِ سَكِمْ مِنْ الوالول عَنْ مَنْولَ عِنْ اللّهِ فِي) _ (قاطر : ٣٠)

احاديثِ نبويه

﴿ { ﴾ عَنْ عَائِشَةُ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا آنَهَا لَقَتْ: أَمَوْنَا وَمُوْلُ الْهِ فَلَيْكُ أَنْ نُنْوِلَ النَّاصَ مَعَاوِلُهُمْ. ووامسلم في منده صحيحه حضرت عائشہ منی انڈ عنہا فرمانی ہیں کہ میں رسول انڈ عَنِیکُنْڈ نے اس اِسے کا تھم فر ایا کہ ہم فوگوں کے ساتھ بن نے سرائب کا کا ظرکے برتاد کیا کریں۔ (مقدمی سلم)

﴿ 2 كُلَّةَ الْحَسَى اللَّهِ فَلَاسِ وَحَسَى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَظُوْ وَشُولُ اللَّهِ الْكُلْمَةِ فَقَالَ اللَّهُ عَلَمُهُمَا قَالَ: نَظُوْ وَشُولُ اللّٰهِ اللَّهِ فَا اللَّهُ عَلَمُهُمَا أَمُولُوا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمَا أَمُولُوا وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَالًا عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَا عَلَاهُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَا عَلَاكُمُ عَلَا عَلَا عَلَاكُمُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ

هنزت این عیاس رضی الشرخیماروای رئے بین که رسول الف بھنگٹے نے کعربرکو کھی کر (تنجیب سے)ارشادفر ملیا: کا السفہ الله اللہ (اس کعیدا) تو کس قدر یا کیڑہ ہے، تیری خوشہو کس قد رحمد و ہے اور تو کھٹالا نے موقع لیا جزام ہے و (لیکن) مؤمن کی عزت واحر ام تحص سے زیادہ ہے۔ انترشائی نے تھیکو تا ملی احزام علیا ہے اور (ای طرح) مؤمن کے بال خوان اور عزت کو مجمی قابل احرام بنایا ہے اور (ای احرام کی وجہ سے) اس بات کو کس حرام قرار و نے ہے کہ ہم مؤمن کے بارے میں ذرای کی بدگائی کریں۔ (طروق کھی افراد کا

﴿ 3 ﴾ عَنْ جَعْرِ بْنِ عَبْدِ مَلْهُ رَضِيَ اللَّا عَنْهُمَا أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: بَدْعُنُ فُقْوَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْحَبَّةُ قَبْلُ أَعْبِالِهِمْ بِأَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا.

رواه فلنومذي وهافئ هذا حديث حسن ميات ما ماه از فقواه المها عربن - عرفية ٢٥٥٥

حفزت جابر ہی موراندر منی اللہ عنجمار وارت کرتے میں کر دسول الله علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فریابا: غریب و نا دادر مسلمان مالہ در مسلماتوں سے جالیس سال پہلے جنت ٹل وافل ہوں ہے۔ مے۔

﴿ 4 ﴾ ﴿ فَلَ أَبِنَ هُوَيْدُوَّ وَضِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ رَمُّوْلُ اللَّهِ لَلَّكِيَّةِ. يَلْخُلُ الْفَقْرَاءُ الْجُنَّةُ فَكُلُّ الْأَغْنِيَاءِ مِخْمَسِ مِنْةِ عَامٍ نِصْفَى بَوْمٍ.

رواه فترمدي وقان همّا مقبث حسن صحح ، بات ماحاه ال فكراه الميها موين ١٣٥٣ - ١٣٥٣

حضرت الدبري، فظيناء روايت كرت بين كدرسول الفسلي الشديليد وكلم في ارشاد قربايا: خريب قربا العامدوس سرآ و معرون بمبلي جنت عن واقل جول من اوراس آ و معرون كام قدار (3.33 - الله عندي (3.35 - الله عندي (3

فافدہ: کیجی مدرے مرخ رہا کا میرے پہلے میں مہلے جنت شرہ اگل ہوئے کا ڈکر ہے، بیال صورت شرم سبت کرامیر اور قریب والول علی مال کی رقبت ہو۔ اس عدیدے میں پائے میں ال بہلے جنت میں بائے کا ڈکر میں بالی دافت میں بھی فرید ہیں، ان کی دغیت شدہ اور الدارش مال کی دخیت ہو۔ (ایان مرارا الدارش مال کی دخیت ہو۔

حضرت عبدالله بن قروطنی الله تعنیات به ایت ب کرتی کریم علی الله با یوسلم نے رشاہ فر مایا تیاست سک دن انسباتم الک شعار عرصی قوائی اللت علمان کیا جائے دانا کیا است کے لقمراء روست کین کہل جائے ہیں؟ (اس مقان میر) وہ گفترے ہوجا کیں گے۔ ان سے اپنے جو بائے گاہم نے تھارے علاوہ دوسر نے لوگوں کو مال در تھر انی دی۔ انٹریشاں فروٹ کا ایم کے میرکید آپ معلی اللہ علیہ دلم نے ارش دفر بیاز جاتم وہ دونوک واقع کے بنت جس نیام لوگوں سے بہتے دائل ہوجا کیں سے وہ مساب ہ کہتا ہے کئی اللہ روال اور تھر انول کے لئے روجائے گ

هُوْ ﴾ إلى عن عند الله بمن خسرو وضيى الله فلهما عن وَسُولِ الله المُعْلَمُ لَهُ عَلَيْهُ الله الله وَالله الله فالمُولُونُ مَنْ أَوْلُ مَنْ بَلِحُنَّ لَلْحَنَّةُ مِنْ خَلِقِ اللهِ قَالُوا. اللهُ وَرَالُولُهُ اعْلَمُ قَلَ اللهُ يَهِمُ بَشَاخُولُ السَّمَةُ مِنْ خَلُو اللهُ الْفَقَرَاهُ الْبَهَاجُونُ الْجَلِيْقُ فَسَلَّمُ بِهُمُ النَّمُولُ، وتَنقي بِهِمُ السمكارة، وَيسُونُ الله اللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ فَي صَلَّرِهِ لا يُسْتَطِئُ لَهُ قَطَاهُ، فَيَقْبَلُ اللهُ لَمِنْ بَشَاءُ مِنْ مَا يَعْمُ وَلَيْفُومُ فَا فَعَلُوهُمْ، فَيَقَوْلُ النَّمَا لا يَشْتَمُ فَلْيَهِمْ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَاللهِ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَلَمْ اللهُ وَلَمْ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلَمْ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلَمْ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّ وْ حَمَاجِنَهُ فِي صَدْرِهِ لا يُسَلَطَهُمُ لَهَا لَصَاءُ، قَالَ: فَلَيْهِهُ الْمُعَلَا لِكُهُ جَلَد طَلِك، فَلَلْ خَفُوْنَ عَلَيْهُمْ مِنْ كُلِي نَابِ شَالِحُ صَيْكُمْ بِعَا صَرْفَعُ فِيعُمِ خَلْبِي الدُّورِ.

رزاه ابن حبان، قال همجفق، المسافره صحيح ٢٠/١١،

حضرت ميدانندين عمر ورنني الله منها ہے دوايت ہے كدر ول الله عليقة نے ارشاد فريايا: کیاتم جائے موکرا نشانی کی کھول کئی کون سب سے بہتہ جات میں دخل موکا لا محالیہ دیاتی نے عرض کیا: القدتعائی اوران کے رسول تکی زیادہ جائے تیں۔ ارشاد قرمایا: سب سے پہلے جونوگ جنت بھی داخل ہوں منے و غریب اور : دارم باجرین باب جن کے اربیہ مرحدوں کی عماقات کیا حاتی ہے بعضل کا وں میں (بُنیس آئے رَھُ کر)ان کے ذریعے ہے بھوؤ مامل کیا ہاتا ہے، ان یں ہے جس کوموت اتنی ہے از راکی حاجت اس کے ہے جس بی روجائی ہے وواسے بوراکٹیں اریانا۔انشاقانی (قیامت سرون افرشتوا <u>یا ہے فر</u>ہا ہے جوان کے باس جا کرہنجی سلام *کرو*ہ فرشنے (تغیب ہے) مرض کریں گے: اے جارے رب انہز آپ کے آ ماؤں کے دینے و لے جی اورآ ہے کی بہترین تلوق میں (اس کے باد برو) کے جہ می حکم فرمادے ہیں کہ ہم ان ہے باس باکران کوسمام کرمی (اس کی آباہ جسے؟ الله تعالی فرما کیں گے: (اس) کی وجہ ہے ک) بدهرے ایسے بذرے تھے جو میری عبادت کرتے تھے، میرے ساتھ کی کھٹر یک کیس تخبراتے ہتے، ان کے زیدیم حدور کی تازنٹ کی بائی تھی میٹنگ کاموں میں انہیں (سکے ر کھ کر)ان کے ذریع ہے بھا ڈھائس کیا جاء تھا اوران ٹی سے جم رکوموت آئی تھی اس کی عاجت ال کے بینے میں کل عباق تھی وواسے ہور کن کریا تاتھا۔ پہنا تھے اس وقت فر شیخ ان کے باس پر دروازے ہے جول کہتے ہوئے آئے کمیں شے کہتم ہورے مبر کرنے کی وجہ ہے تم ج ملاحى جور إنهاجهال بثن تهدرا خيام كاخوا محاسب $(au_{a}v)$

هِ ؟ كِهَ الْحَقَ عِنْدَاهُ فِي عَشَوَهِ فِي أَنْعَاصِ وَهِنَى اللّهَ عَلَمَا قَالَ: قَالَ وَشُؤَلُ اللّهُ الشّيرَةُ: سَيْمَاتِهِ فَيْ أَنْدَاشَ مِسَلِ لَمْتِنَى يُوْمُ الْفَيْمَامَةُ فُؤَلُهُمْ كَاهُوَ وَاللّهَ مِنْ الْفَلْكِ فَا وَسُؤْلُ اللّهُ الْمُقَالَ: فَضَرَاهُ السَّهُهَاحِرِيْنَ الْفَلْنِ نُتَقِّى بِهِذَ السَّكَارِةُ بِشُؤَكَ أَحَدُهُمْ وَخَاحِمُهُ فِيُ ضَلُوهِ فِيْحَسُرُونَ مِنْ أَفْطَارِ الْفَارُضِ. رودا صد ١٧٧٧

حفرت ميدانند تن عمرو بن عاص رضي المذعنها روايت كرتے بين كردسول الله الكافية في

ار شاوفر ایان قیامت کے دن ہر بی اصف کے کیولوک آئیں گان فا فر صوری کی و آئی کی اور ا جوکار ہم نے عرض کیانا اللہ کے رمول اور کرنا لوگ جول کے اکارشاد فر ایانا بیٹر بہ ہما ترین جوں کے رائین و مشکل کا جوں میں آئے رکھ کران کے ذریعے سے انھاؤ کو مشن کیا جاتا تھا، الن میں سے جس کومو سے آئی تھی اس کی حاصف اس کے سینے میں اور جاتی تھی۔ اُکٹری از میں کے اعتقاد صوب سے اُل فریع کیا جائے کہ۔

﴿ ﴾ ﴾ ﴿ عَنْ نَبِي سَجِيدٍ وَجَنِيَ اللَّهُ صَنْدُ قَالَ. سَيَعَكَ رَضُولَ اللَّهِ ثَائِحٌ بِقُولَ: الملهمَ الخبيئي مشكفُ وَتَوْفَقُنَى مَسْكِكُ وَالْحَشْرُ فِي فِي وَمَرَة الْمَنْسَاكِيْنِ.

ارشحديث برواد العاكم وفال ففاحدات منحيج الاساد وقم ينتر مادوو فقد اللتني 14.5%

جھنرے: ہوسید ﷺ منزد دوارے ہے کہ میں نے دول اللہ الحظیّٰۃ کو رشاد ڈریائے وہ ہے۔ سازیاللہ مجھے کمیں طبیعت بنا کروند در کھنے اسکین کی حالت میں و نیاسے انحا نے اور میرواسشر مشتیق کی بھامت میں فرما ہیائے۔

عُوْ 9 كِلَّهِ الْحَانُ مُسْعَيْدَ مِن أَمَى مُعَيْدِ رُحِمَةُ اللهُ أَنَّ أَمَا سَعِيْدَ الْخَدْرِيَّ وَعَلَى اللَّهُ عَلَمُ شَكّا إِلَنِي رَسُّوْلِ اللَّهِ يَنْظِيمُ خَنْخَتَهُ، فَقُالَ رَسُّوْلُ اللَّهِ يَنْظِيمُ إِصْبِرَالَهُ صَعِيْدٍ، فازعُلْفَظْرَ إلى مَنْ يُعِجِّينَ مَكُنْهُ أَشْرَعُ مِنْ الشَّيْلِ مِنْ أَعْلِي الْوَادِي، وَمِنْ أَعْلَى الْخَبْنِ إلى اسْفُلَهِ.

رواد احد ورحالموجل الصحح الزالم فيمالموجل محدم الزوالا والأمالك

حضرت معید من الباس مید فروت میں کہ معتب الا مید ندر کی انتظامت رمول الدُعلیٰ المقد علیہ وَلَمْ سے المِی (حَقد کِنَ اور) عمر ورت کا النہ رکیا۔ رمول اللہ المُظِیَّفُ فی مثاوتر مایا : اب معید اعبر کرو تم شما سے نوجی سے نہت کرتا ہے تقرائ پرائی تیز کی سے آتا ہے جھی تیز کی سے میا ہے کا والی و کو کہ اسٹوائی سے اور پہاڑوں کی بائدی سے نیچ کے عمر فیسا تا ہے۔

ومنواتو فج إقروابه)

هُوْ 10 ﴾ عَمَلُ وَاللَّمِ مَن خَمَلَيْجِ رَصَى الشَّاعَةُ قَالَ: قال رَسُولُ اللهِ لَيُثَنِّخُ - إذا احَثُ اللّ عَوْ رَجِلُ عَبْلُهُ خَسْلُهُ الذَّبُ كُنَّا يَقُلُلُ خَدْكُمْ يَخْمِي مُقْلِمُهُ الْمِيانِ. حفزت وافع من خدی فاق دوایت کرتے میں کار سول اللہ عظیقہ نے ارشا وفر ایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندوں محبت فروات میں تو اس کو نیا ہے اس اس مرت نچاہتے میں جس الم بن تم میں استان کھنس الم بیندر میں کہ یاتی ہے جواج ہے

﴿ 11 بِهِ عَنْ أَمِي خَرْلِيزَةُ رَحْسَىٰ اللَّا عَلَمْ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْتُكُمَّ: اجَبُوا الْقَفْقَرَاء وَجَالِمُونَ فَهُ وَأَجِبُ العَرْبِ مِنْ قَلْبِكَ وَلَوْزُهُ عِن النَّاسِ مَا فَقَلْهُ مِنْ فَسُكِ.

رواه الحاكدوقال: صحير لاسادوه فقد الذيبي ١٣٦٩/٥

عَنِّى 10 كِمَّهُ عَنْ أَنْسَ رَاضِي اللَّهُ عَنَّهُ فَالَ: سيفِفُ وسُولُ اللَّهِ لَـُأَثَّتُهِ يَقُولُ. وَبَ أَشَفَتُ أَغُولُ فِينَ طِخْرَقِي فَطَغُمِ عَنْ أَقُولُهِ النَّاسِ. فَوَ أَفْسَنْهِ عَلَى اللَّهِ لَأَيْرُفُدَ . ووا الشرائ بن الارسط وفيه عنائلوس ونشي النس والدوان ويداو والمارية العسمين مصورا الرواعد (1913)

حضرت النب وظافاة فرمات میں کہ میں نے رسول الشامنی الانسلیدوللم کو بیارشا افرمات 19 ئے سال مہت سے چرامحتوہ ہال مگر و آلاد رہے ان جارواں والے وارگزی کے درواز وال سے بنائے جانے والے واکر وائڈ تعالی (کے مجروسہ اروائم کھالیس تو انڈ تعالیٰ ن کی کئم کو ضرور جور فریاد ہیں۔ (طروائی انکار ارداز)

فسائسدہ: اس حدیث شریف کا مقصد بہتے کہ اللہ تحالی کے کی بندہ کو میلا پھیا اور پراکندہ بال و کی کرسینے سے کتر نہ تھا جائے کہ وکٹہ ہمت سنداس ماں میں رہنے والے بھی اللہ تعالیٰ کے فائم بائد ان جم سے 19 تج ہیں البتہ الشح رہے کہ حدیث شریف کا مقصہ پراگندہ بال اور بیا کہنے دسٹے گیار تمب ویے کہی ہے۔ (معارف الدیت)

﴿ وَدَ ﴾ عَنْ سَهَلَ بَنِي سَعْدِ الشَّاعِدِيّ وَضِيَّ اللهُّ عَنْهُ قَالَ عَمْ وَخَلُّ عَلَيْ وَشَهَالِ اللهُ رَبُّشُهُ فَقَالَ يَرْجُلِ عِنْدُهُ يَجَالِسِ: مَا رَأَيْكَ فِي هَذَا الْفَقَالِ وَخِلَ مِنْ الشَّرافِ الْحَاس، هذا وَاللّهِ حَرِقٌ إِنْ خَطَبُ أَنْ يَتَكُنَّهُ وَإِنْ شَعْعَ أَنْ يُشْعَعُهُ قُلْلٍ فَسَكَتْ رَسُولُ اللهِ مُشَكّةً فَل هُرُّ رَجْلُ فَعَالَ لَهُ رَسُولُ فَهِ مَنْتُنَكُ صَارَاتُكَ فِي هَفَا * فَقَالَ: بَا رَسُولُ الْفِاهِذَا رَحُلُ مِن قَفَرَا وِالْمُسْلِمِيْنَ هِنَا حَرِقُ بَنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكُخِ، وَإِنْ شَفَعُ أَنْ لَا يُشَفِّع. وَإِنْ قَالَ أَنْ لَا يُشْهَجُ لِقُولِهِ فَقَالَ وَشُولُ وَمُولِّ لِمُؤْمِنَاتُكُ وَهَا الْمُؤْمِّ مِنْ وَالْآوَضِ مِقْلُ هَذَا

وواع المخاري، بات فضل الفقر درقم: ١٠٤٧

﴿ 14 ﴾ عَنْ مُشْعَبِ مِن سَعَاءِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : رَأَى سَعْدَ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَ لَهُ فَطُلَّا عَلَى مَنْ قَالِمَهُ فَقَالَ النِّبِيُّ سَكِّنْهُ. عَلْ تُشْعَرُونَ وَمَرَوْقُونِ الَّا بِطُعِفَةٍ بِكُمْ *

رواه المغاري بالمامن استعلى بالضماري ورقم ٢٨٩٦

حضرت مصحب من معد عظیفات سے دوارے سے کہ (الن سے والد) حضرت معد عظیفاکا خیار ان کھا کہ انجیس آن محالیہ پر فضیات حاصل ہے جوان سے (بالد ادر) اور میدود کی وجہ ہے) کم ورجہ کے جیں۔ (ان کے خیال کی اصلاح کی فرض ہے) ہی کرمے سلی اللہ علیہ وکلم سے ادر شاہر فرمایا بھمباد سے کنزودول اور بیکٹ و ب می کی برکت ہے تم بارڈیا مدد کی بائی ہے اور تہمیس روز نی دی جائی ہے۔ (ایوری)

﴿ 15 ﴾ عَنْ أَبِي اللَّمْرَةِ لَ وَضِي اللَّهُ عَنْدُ يَقُولُ ﴿ سَجِعَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ؛ ابْغُوْبَي

الصُّغفاء فالنَّمَا تُرَّرُقُونَ وتُنْصَرُونَ بطَّعَفَاتِكُمْ. رواه توناؤه بال يو لانصار ، بول 1988

﴿ 16 ﴾ عَنْ حَرِثَةَ بَنَ وَهُبِ رَحَمَىٰ لَهُ عَنْهُ قَالَ السَّمَعَتُ النَّبِيُّ لِنَّكُ يَقُولُ الْا الْفَكُمُ عَلَى العَلِ الْفَجَلَةِ اكُلُّ صَعَلِقِ مُفَضِّعِفِ أَوْ الْفَسَمِ عَلَى اللَّهِ لِالْبَرَاءُ وَأَقَالِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاتِهِ مُعَلِّ فَسَنَكِبٍ . - رواها حَمَرِد اللَّهُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللّ

هنرت حارثة من ورب وطلية فرمات جي كه شرائية في كريد وظافرة ألية المراجعة والمواقعة في مراجعة والمستقدة المواقعة والمستقد المواقعة المواقعة

ا في 17 بنه على عبدالله في عشو وابن العاص زخلي التكافيقيمة الى والموافئ الله الكيَّة قال علمة وأكب قلسان الفل الحالم الحكل حفظواتي جوافظ تستنيكس جنداج ماناج والفل العائمة التأمقان والاستدار مان بسيعية المعلمية على العام العالم من المعلم العلم على العام 18 المعام على العام 18 العام 18 المعا

حضرت میدانند او هروان و کساوش الدُه ثنی قرابات میں کدر حل الله عَلَیْکُوْ الله عَلَیْکُوْ الله عَلَیْکُوْ الله کی قرار کے دفت ارشاد فرایا اور فرقی کوئوں میں و شعبہ شوات فی بدیدن اثرا اگر جینے والا جُمَّلِم ا ایک واد ان کوئوب آن کر نے والا اور فیجہ کا ان کوئوب دکرے کرکھیے کا الله عالا ان کا ان میں اور ان کے ساتھ عالا کی فا ابو دو وال ہے ۔ اور چُنْقِ کوئٹ وو ایل جُرک و رابول چُنی ان کا روانے وگول کے ساتھ عالا کی فا ابو دو وہا کے جانے شیخ وک انگی کر دو کھی کروائے والے اور ہ

الحِرَّةُ ﴾ عَلَى خَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَلَمُ قَالَ: قال رَسُولُ اللهِ يَكِنَّةٌ - فَلَاتُ مِنْ آتَنَ فِيتِم لَـفُواللهُ

الروائد ۱۳۰۸، طبع موسسه فنعارف.

دعرت میں مہاں دینی اللہ عنجا ہے دواہیت ہے کہ ٹی کریم علی نظافے نے اور الماد فر المانہ کیا۔

آبامت کے دن شہید کولا یہ جائے گا اور اس کو بھی حساب کتاب کے لئے کمرا کردیا جائے گا۔ بھر صد قد کرنے والے کو لایا جائے گا اور اس کو بھی حساب کتاب کے لئے کمرا کردیا جائے گا۔ بھران لوگوں کو لایا جائے گا جو دنیا میں مختلف مصبحتوں اور تکلیفوں میں جنتا رہے الن کے لئے نہ میزان عدل قائم ہوگی اور اس گائی جائے گی۔ بھران پراجر وافعام استے برسائے عدل قائم ہے گئے اور افعام کو دکھ کر کا تمان کرنے جائم ہے گئے کہ دولوگ جو دنیا میں فافیت ہے دہے (ان بھترین اجر وافعام کو دکھ کر کا تمان کرنے میں مجمل کو دیا جس کی تھی ہوئے (ادر اس پر دہ مبر کرنے کے دوران پر دہ مبر کرے۔

(ادر اس پر دہ مبر کے کہ دوران کی گئی گئی ہے کا مند دیے گئے ہوئے (ادر اس پر دہ مبر کرے)۔

﴿ 20 ﴾ غَمَرُ تَحْمُونِهِ بْنِ لَهِنْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولُ لَا اللَّهِ تَنْتُجُكُ فَالْ الغَبُ الصَّفَرُعُا النَّلاطَمُ، فَمَنْ صَهْرَ فَلَهُ الصَّهُرُ وَمَنْ جَرْعَ فَلَهُ الْمَخِرُعُ.

وواه احمد ورجال للخناه محمع لزوائد الإاراء

حضرت محمود بن لیمید دهند سے روایت ہے کہ رمول اللہ عَلَیْکِ نے اور اُر وَارِ بایا :جب اللہ تعالیٰ لوگوں سے محبت فروشتے ہیں وّ ان کو (معینتوں جن ؛ ال کر) آزماتے ہیں وہنا ٹیجہ بوم مر کرتا ہے اس کے لئے صبر (کااجر) لکوہ یا جاتا ہے اور جو بے مبری گرتا ہے قواس کے لئے ہے مبری گھودی جاتی ہے (بھروور والم پیکامی رہتا ہے)۔ مبری گھودی جاتی ہے (بھروور والم پیکامی رہتا ہے)۔

حضرت زبو ہر رود دیائے، دوایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ انگیٹنے نے ادمائی وفر بنایا: اللہ تعالیٰ کے بہال ایک فنس کے لئے ایک بالدور بہ مقرر ہوتا ہے (الیکن) دوا ہے کمل کے ذر میداس دو میر تک کیس میتی پاتا تو اللہ اللہ تی ایک ایک چیزوں (مثل بنار بوس و پریشائیوں وغیرہ) میں جما کرتے رہے ہیں جواسے تاکوار دوتی ہیں بہاں تھ کہ دوانان تاکوار بول کے ذریعے اس درجہ تک کیکٹی جاتا ہے۔

هُوَ 27 ﴾ عنوَ أَسِنَ سَجِنِهِ الْمُخَدُّرِيِّ، وَعَنْ أَسِي هُوَتَوْةُ رَضِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا عَنِ شَبِي مَتَّ فَالَمَّا مَا يُصَيِّبُ الْمُسْلِمِيةُ مِنْ نصبٍ وَلَا رَضْبٍ وَكَا حَبِّ وَلَا حَزِيٍّ وَلَا أَذَى وَلَا غَيْرَ حَنِّي الشَّوَاكُوّ يَضَاكُهُهُ إِلَّا كُفُرُ اللَّهِ يَهَا مِنْ خَطَانَاهِ . رواه المعذي بالراماء من كناة العرض عنه 1840 م

حضرت اوسعید خدرق اور مضرت الو بررید رضی الشخیرات و بهت ہے کہ تی کر عملی الشخیرات و بہت ہے کہ تی کر عملی الشخیر التد علیہ وسم نے ارش دفر ایاد مسلمان جب مجل کسی تحفاوت ایوری فِکر بدری و مال انتخیاف اور فم سے دو چار بوتا ہے بہاں تک کرا گر اے کہ کی کا ٹنامجی چیمتا ہے جو الشر تحالی ان کی دید ہے اس کے تناموں کو معالی فرماد ہے ہیں۔ (الماری)

﴿ 23﴾ عَنْ عَائِشَةَ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهَا قَلْفَ: سَيقَتُ رَسُونَ اللَّهِ كَثْنَتُ قَالَ مَامِنُ مُسْلِمِم يُشَاكَ هُوَ كُنَّةً قَنْهَ قَوْقُهَا، إِلَّا كَتِبْتُ لَهُ بِهَا وَرَجَةً، ومُحَنِثُ خَلَةً بِهَا حَطِيْقَةً.

ووالا مسلم بياب موانيا السؤمل فيعد بشبيبه من مرض () وقعوا 1.4 %

حضرت عاقشرضى مفرعتها فرماتى جيس كمدهن فيدرمول الندسلي الفدعلية وملم كويدارشاد

فر استہ ہوئے سنا: جب کمی مسلمان کو اکا ٹنا پیجھتا ہے یا اس سے بھی کم کو کی تکلیف کینٹی ہے تو اس سے بدیلے احد تعالیٰ کیا طرف سے اس کے لئے ایک درجہ لکو ویؤ ہو تا ہے اور اس کا لایک گزار معاف کرہ باجا جہ ہے۔

﴿ 24 ﴾ عل أمن هَرَيْزَ قَرْجِي اللّهُ هَالَهُ قَالَ: قَالَ وَشُولَ اللّهِ ﷺ. ﴿ يَزَالَ الَّذِلالَ بِالْمُؤْمِن وَالْمُؤْمَنَةِ فِي نَفْسِهِ رَوْقَهِهِ وَمَالِهِ حَتَّى يُلْتَى اللّهُ رَمّا عَلَيْهِ حَطِلْيَلَا

روفه الارمان وفقل هذا حديث حيس صحيح بالماحا مادمي الصهر على الراي رمية ١٣٩٩

﴿ 25﴾ صَنْ أَفَسِ فَنِ صَالِمِكِ رَضِى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهَ يَنْتُهُمُ ۚ إِذَا البّغلي اللّ عَـرُّوَحَلُ ٱلْعَبْدُ الْمُسْلِمِ بِللّهِ فَى جَسَمِهِ، قَالَ اللّهُ عَرُّوَجَلُ لَلْمَلْكِ. اكْتُبُ لَهُ صَالح عَمْلهِ الّذِي كَانَ يَعْمُلُهُ، فَإِنْ شَعَالُهُ، عَسَلُهُ وَطَهْرَهُ ، وَانْ فَيْصَةً غَفْرُكُمْ وَوحِمهُ.

رواه الويملي واحمد ورحاله لقاب محمح الرواند ٢٧١٠

الله مناهم في بدن في التي عن واشاه الصنعائي وهو صافية العي غيرا الله مهيي وفي المعافلية. واشتعل فاؤه ساعي هو ابدأ استاهيا وعد مسجوعة مجيسر أن والله ۴۳/۲۶

معترت شعادین نول دیگاند ولی الله فاقط سے صدیت قدی ش این وب کایہ اسٹاد اقل کرتے ہیں: ہیں اپنے بعوال بھی سے سی مؤمن بندے کو (سی معیدے مریث فی میناری وقیروش) جبلا کرتا ہوں اوروہ بیری طرف سے اس بھی ہوئی پیٹائی پر (رامنی رہے ہوئے) نیری محدوثنا کرتا ہے تو (میں فرشتوں کوئتم و بتا ہوں کہ) اس کے ان ٹیا فریک انتمال کا تواہد و بیے بی لکھے روبرجینا کیتم اس کی تکررتی کی حالت بین کھاکر تے تھے۔

(مند حويل ان بجن بود))

﴿ 27 ﴾ عَنْ أَمِنْ هَرَهُمْ وَمِنْ الدَّعَنَهُ قَالَ: قَالَ رَسُوُ لُ اللهِ لَكُنْهُ : لَا يَرَّالُ الْمَبَلِكَةُ وَ العُمْدَاعُ بِالْفَلِدِ وَالْإَمَةِ وَإِنْ فَلَيْهِمَا مِنْ الْعَطَابِا مَثَلَ أَحَدٍ، فَمَا يَلَّعُهُمَا وَعَلَيْهِمَا مِثْعَالُ وو - الرجش رسند المناسعة فروالد جاء ؟

حضرت ابو چرمیر دخوان سے دوارت ہے کہ دسوں اللہ علی کے نے ارشاد قر مایا: کمی مسلمان بلاے اور جندی پر مسلسل دہنے وال اندرونی بخار پاسم کا دردان کے گنا ہون جس سے دیل کے دائے کے برابر مجمی کی شاہ کوچس چھوڑتے اگر جائن کے شاہ آمدیمیاؤکے برابر جوں ۔

(ايرة كل الحي الأواكد)

يَّوْ 28 كِمَّةَ عَنَّ أَبِي مُعَيِّدٍ الْمُحْدَوِيُ وَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ أَنْ وَلَمْ إِلَى اللَّهِ الْمُثَلِّقُ فَلَ: طَسَلَهُ عَ الْمُؤْمِنَ وَشُوَكُةً يُشَاكِنُهَا أَوْشَىءٌ يُؤَدِّيْهِ يَرَفَعُهُ اللَّهُ بِهَا يَوْمَ لَقِيَامَةٍ قَرْجَةً ، وَيُكَفِّرُ عَنَّهُ بِهَا فُنُوْبَعُر وإذا الذي ووقا قالت الزجاب ٢٩٧٤

حفزت الاسعير خدر في الطبق ہے دوارت ہے كہ رسول اللہ عَلَيْظَةَ ہے ارشاد فرالیا: مؤسن سكت كارد اوروه كا انا جواست فاجتاہے في اور كوئى چز جواست تكليف ديتی ہے اللہ تعالى قیاست سك دن الى كى دجہ ہے الى مؤسمى كا ايك درجہ بائد فرائيں سكے بود الى تكليف كے باعث أس سكتا كاروں كومناف فرائي كي ہے۔

﴿ 29 ﴾ خَنْ أَمِنَ أَمَامَة الْمَجِلِيَّ وَشِنَى التَّاعَنَةُ عَنِ النَّبِيُّ لِثَالِمَةٌ قَال: مَا مِنْ عَذِهِ فصَرَّعَ

عِلْ مَوْعَنِي إِلَّا يَعْلَمُ اللَّهُ عِلْمُ خَلَقِلُولَ ﴿ رَبَّهُ مَثْلُ إِلَى وَكُنْ رَبِّهُ لِدَ

محضرت الدام مد بالتان تائيجة من دوارت بهدك في أرام عليجة في دشاوقران جويده يه دى كوب في (الشرقة في كرام في المستوجرة كرام في قرائز المستبدئة الشرق في الرام ويادى ما حاس مدل عمي شاه على ماكري كروم كرون في الكرام كرومات وكان وكان الموقول الموقول الموقول على الموقول عطانياة الموقول في عن المحسني وجمعة الله لمواسلا من فوقعا فال إلى المنا المكاني على الموقول عطانياة المحال وعوا الدوار والمرام والمنا والمنا المساوران من المساورة عند المدون المدال المدون المدال المدون المدال المدون المدال المدون المدال المدون المد

هنتریت حمل کی کریم مانگینگا کا ارش کل کریے میں کدانٹ تھاں ڈیل رات کے بغار سے مؤمل کے بارے مانوں ومعاف قرودے میں۔

﴾ الله في عمل أسل همر بزرة رضلي الله عاله فال: قَالَ وَسُولُ الْهَوَ يَشْتُخُ فَالَ اللهُ تعالى؛ إذا الطّلبُ عندي الْهُوْمِر والهِ مشكّل إلى تُمرّاده الطّنفيّة من أسارى، ثُمْ الدّنّقة نخف عيزًا: من للخمو، وذمّا حيل، من قمه، تُمُويشناً بِشَا اللهِ

ووافظحاك وعازاتك حديد فسحح سيشره الشرحي والبريج والوقد الدويي الرفاوج

﴿ 32﴾ فِمَ أَنِي مُريَّرَة إِنِهِي اللهُ عَلَمُ عِن النِّي آئِيَّةِ قَالَ. مَنْ أَنِّهِكَ لَلْلَهُ فضوا وَرَجِيق بِهَا عِن اللهُ عَالِمُو صَلَّ عَرِجٍ مِن قُلُوبِهِ كِيوَةٍ وَ لِمُلَّةُ أَنْهُ.

روامان بن السناهي كدم الرسا وغوم البرميت (1841)

حضرت الع بريده والله مت دوايت ہے كہ في كريم الطبطة نے ارشاد فرايا: جس فض كوايك مات بخاراً ہے اور دو صر كرے اور اس بخار كے باوجود اللہ تعالى ہے راضى رہے قو وہ اسپنے كابوں ہے اس طرح في كب صاف موجائے كاجيسا كہ اس دن تھا جس دن اس كى مال نے اس كوجنا تھا۔ كوجنا تھا۔

هِ 33 ﴾ عَنْ أَمِنْ هَـرَيْزَةَ رَحِنْ اللّهُ عَنْهُ رَفِيْهُ إِلَى النَّبِي عُلَيْكُ قَالَ: يَقُولُ اللّهُ عَزْرَجَلُ: مَنْ أَذَهَبُكُ حَبِينَتِهِ فَصَدَرَ وَاحْسَبَ لَمُ أَرْضَ لَهُ قُواتًا فَوْنَ الْحَدُّدِ.

رواه الترملاي وقال: فقاحليث حسن صحيح بات باجاء في فعات قبصر، رقم: ٢٤٠١

حفرت الاہرر مفتی رسول اللہ تھنگائے ہے حدیث قدی ش اپنے رب کا بیاد شاہ مبارک تقل فریائے ہیں: جس بندہ کی شن دو تجوب ترین چیزی مجنی آئیسیں کے لول اور وہ اس پر مبر کرے اور اجروثو مب کی امید رکھ تو ش اس کے لئے جنت سے تم بدلہ پر داخی تیس ہوں گا۔ (زندی)

﴿ 34 ﴾ عَنْ أَبِي مُوْمَنِي رَجِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَمُثَوْلُ اللَّهِ مِنْتُجَنَّةٌ: إذَا مَرِضَ الْعَبْلُهُ أَوْ سَافَرَ ثُجِبَ لَهُ جِنْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِينُمُا صَجِيْحًا.

ووالاالبخاري ماب يكتب للمسافر سمرقع: 1955

حضرت ایوموی عظائدہ وا بھ کرتے ہیں کدرسول اللہ عظی کے ارشاد فرماؤ : جب بعدہ نیار پڑھا تا ہے باسفر پڑھا تا ہے قواس کے لئے اُس جیسا قبال کا ابرد تو اب کلساجا تا ہے جوافبال وہ تندرتی یا گھر رہیں می مصالت میں کر کرتا تھا۔
(ینادی)

﴿ 35 ﴾ عَنْ أَمِنَى مَعِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ لِثَلِيَّةٌ قَالَ: النَّاجِرُ الصَّدُوقُ الآمِينُ، مَعَ النَّبِيْنَ وَالصَّابْقِيْنَ وَالشَّهَةَاءِ.

روله الترمذي وللل: هنا حديث حسن باب ماهاه في التجار - ، مرقم. ٢٠٩

معترت الاسعيد و المستدر البت كرت بين كرتى كريم ملكة في ارشاد فرمايا: بورى على أور المانت دارى كرماته كاروباركرف والاتاج رائيا ومعد يقين اورشهراء كرماته الاكار (تردى) ﴿ 36 ﴾ عَمَل رِهَاعَة رَجِعَي اللهُ عَمْهُ أَنْ النّبِي مُلْكِنَةٌ قَالَ: إِنْ الشَّجْزَلُ بُنْتُوْقَ بُومُ الْقِيامَةِ

فُجَارًا، إلَّا مِن اللَّهِي اللَّهُ وَلِمَّ وَصَدْقٍ.

والاكترادين وقان الله حميت حبسل فسحيح بالسام حاومي التحار الماءرفيراء الاالا

حسنرے وہ مدختھ ہے وہ ایت ہے کہ بی کریم ایکنٹھ نے ایک وفر بیادی جا اُس قیامت کے دی گنبتہ را خمائے جا کیل کے موالے ان می جرول کے جنول نے اپنی تجارت میں پر میز کاری معقبے رکی کئی دیے ت اور فریب وی و بنیرو میں جنانامیں ہونے اور کیل کی میں اپنے جمور کی معاملات میں لوگوں کے ساتھ وجھا سلوک کیاہ رکتے پر قائم رہے ۔

نَوْ 27 لِهُ عَلَىٰ مَ عُصُولَة النَّهَ كَفْسِ الأَلْصَارِيَّة رَضِي اللهُ عَلَيْهَ الْ النِّيِّ لَـُنْ َ فَحلُ عَلَيْهَا مَفَاقِمَتُ اللِّهُ طُعَالًا، فَقَالَ كَلِينَ فَقَالَتْ النِّي صَالَعِمَةُ فَقَالُ وَشُولُ اللهِ النَّئِّةِ، انْ الصَّاتِ لَصَلَيْ عَلَيْهِ الْمَلَا لَكُنْ إِذَا أَكِلَ عِلْمَا حَتَى فُرْفُولًا، ورُسَمَا قَالَ، خَتَى مُشْمَعُونَ ا

روتهالتيمان وقالن فداحلات حسراها حاج ببات متحافقي اصل الصائما الكي عاد دروقم عالا مرقم

هفرت کیب بزود کی صاحبران کی مقارد انسار بدوش انتها میزان سردایت ہے کہ آئی کریم اسی انتہ علیہ الم ان کے بیال نفر بف ان ہے۔ شیوں نے آپ کی خدمت میں کھا تا بیش کیار آپ کے ان سے قرالمان تم بھی معاور انہوں نے میش کیان میرا اور وہب رمول الشریکی اللہ علیہ ملک نے ادران فریان وہ ب روز وزار کے سامنے کھا تا کھا ہے تا ہے تو کھا نے والوں کے قارف موسے تنسافر بھتے ایس دو وہ رک کے زائدت کی وہ کرتے رہیت ہیں۔

﴿ 18 ﴾ عن ابني قوليوة رصى انفاعله أن رسول انفا كُنَّاهُ قال إن له جرأة كانتُ تُؤُدَىٰ الْهَمْسُلِيشِ فَجَاءُ إِنْهُمْ فَعَلَمْنِهِ، فَذَخَلَ الْجِنْفَرِ

روالدوسان ومدونال إرالة الآفي عي الطيد وفيز ٢٠٥٢

هفرے الاجروہ منتقط والایت کرنے جی کرومول اللہ ﷺ نے ارشار فر مایا: ایک درخت مسلم اس کو تکھیف دیتا تھاں آبلے شمل نے آ کرا ہے کا عدد یا تودو (اس من کی وج ہے) جنسے میں واقعی وقرآبائے

لِهِ لهَ: قَيْدَ هَانَ أَنِينَ فَيُرَ رَطِنَى اللَّهُ عَلَمُ أَنَّ اللَّهِيُّ مَا آلَةٌ لَالَ لَهُ: أَلْظُوْ فَاللَّتُ فَلَسَتَ بِمِجْبُو مِنْ ردامند دالدود حضرت ابودر ویظیرے روایت ہے کہ بی کریم صلی الله طبید دیم نے ان سے ارشاد قربایا: ویکھوا تم اچی ذات سے نہ کسی مورے سے بہتر ہونہ کسی کا کے سے البند تم تقویل کی وجہ سے افضل ہو کتے ہو۔ (سندام)

﴿ 40 ﴾ عَمَنَ فَـوْيَمَانَ رَهِـِـى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولَ الْفِيَلَكُّةِ: إِنْ مِنْ أَسْتِيْ مَنْ لَوْ جَاءَ أَحَــُــُ كُــُـمْ يَشَـُكُهُ مِيْمَارًا لَمْ يُفطِهِ، وَلَوْ سَالَةً فِرْهَمَا لَمْ يُفطِهِ، وَلَوْ سَالَ اللَّهُ الْجَنَّةُ أَعْطِهُ إِنَّا هَا، ذِي طِلْمَرْنِي لَا يُؤْيَّهُ لَهُ لَوْ أَلْتَسَمَ عَلَى الْحَرْلُ بَرَّا.

وواه الْطَيْراني في الاوسط ورجال الفيحرع سيسم لتوراند - ٤٩٦/١

حضرت توبان وظاهروایت کرتے ہیں کر رسول اللہ می نظافی نے ارشاد تربایا جمری است هی بچولوگ ایسے ہیں کران ش سے کوئی حضرتم ہیں ہے کوسکے ہاں آئے اورد بیار مائے تو وہ اس کوند دے اگر ایک ورائم مائے تو وہ می شدے اورا کرا کے بیدمائے تو وہ اس کوایک بیستگ شدرے (کین اللہ تعالیٰ کے بال اس کا بیستام ہے کہ) اگر وہ اللہ تعالیٰ سے جنت ما تھ لیات اللہ تعالیٰ اس کو جنت دے دیں۔ (اس قص کے بدن پرصرف) دو پرائی جا دریں ہوں اس کی یا کئل پرواہ ندکی جاتی مور کین) اگر دہ اللہ تعالیٰ (کے جروسے) پر تم کھا بیٹے تو اللہ تعالیٰ طرور اس کی تم کو بورا کر دیں ۔

حسنِ اخلاق

آيات قرآنيه

إقحير الألام

قَالَ اللَّهُ تَعَلَى: ﴿ وَ خَفَصَ جَاحِكَ لِلْمُوْمِينَ ﴾

الله العالى 15 يُخ رمه لم المطلكة تسابطا بسب 10 راسمه الوال يشفقت ركف ((مجر) وقد الله فصالحي. فو فرسار نحو آ اللهم فسفوز وفين ويكم وخاوع فرصُها المسموات والآوض العبدت الطفونين ، السفيدي لمسابقون في المشرآ ، والمصرا آ، والمخطوبين الفيظ والفايين عني النامي فو والفاعية المشخصين في الدوار عدر ١٠٤٠ ١٠٠٠

الشرقعا فی کا ارشاد ہے: وراپنا رہ کی جھٹن کی طرف روڑ و اور ٹیز اس جند کی طرف جس کی جوڑائی ایک ہے جیسے آسانوں دا اور زمینوں کا پھیاؤ جوالاند تعانی ہے ٹر نے والوں کے لئے تیار کی گئا ہے (لیمنی اُن اعلی ورجہ کے مشاماتوں کے لئے جیس) جو فوٹھائی اور تھارتی ووٹوں حالتوں بھی نیک کام وں تاریخ رہا کرتے رہے ہیں اور طعر کو مذبا کرنے والے جیں اور لوکوں کو معاف کرنے والے جیں اور اللہ تھائی ایسے نیک تھاں کو چند کرتے ہیں۔

رْقَالَ مُعالَى: ﴿ وَجَادُ الرَّحَيْنِ الَّذِيْنِ يُهَشَّوُن عَلَى الْأَرْضِ هَوْنَـ﴾ .

الفدند کی کارشار ہے۔ تورونیا ن کے وقد ص ایند ہے وہ بین اوز میں ہر بازز کی کے ساتھے چلتے ہیں۔

وْقَالَ تَعْلَى عَلِي وَجُرُوا مِنْ فِينَاهِ مُنْتَهُ بُنَاهِاتَ فِينَ غَفَا وَاصْلَحْ فَأَجُوا عَلَى اللهُ * (مَنْ اللَّهُ عِلَيْهِ فِينَ إِلَيْهِ اللَّهِ مُنْتَهُ بُنَاهِاتَ فِينَ غَفَا وَاصْلَحْ فَأَجُوا عَلَى اللهُ

الشاتمان كالرشاوي: (وربران البديات كالفائم سفاجة عدد رقع بي كور) برا في كالبدارة المن طرق في برائي سدا الين الاستكارجود) ورشف و كذر ارسا اوراني المن معامل كالمدال كرف المشرك المن من شخص موجات المردوق موجات المديد وافي من مجي المد الرب) قوامن كالموال في المستكال كوران المراك المن الموافي المرت من المنافق المرت منظرة المن المراك) واقعي الشافعاتي كالموال كوز المراكز المركز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المركز المراكز المركز المراكز المراكز المراكز المراكز المركز المراكز المركز الم

رقال لغاني. ﴿ وَادُّاهَا مُصَمَّرًا لَمُم يَعْمَرُونَ مَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

الشُرِّعَانُي دَارِثُ وَالصِيْنَامِ وَهِبِ مُعْمِدُهُ وَتَهَ فِي أَرْمُ وَافْ أَرْدِينَةٍ فِينَ ﴿ ﴿ وَالْمُونَ ا

وقَمَالُ تَعَمَّلُونَ حَكَابُهُ عَلَى قَوْلُ نَفْهُمُونَ فَوْوَلَهُ لَصَغُوْ حَدُكُ لَفُنَاسِ وَلا نَفَشِ فَيَ لَاوْضِ مَ وَخَرَّ إِنْ اللَّهِ لاَوْ جِنْبُ ثَمِّلُ لَمُخْسَلِ فَخَرِرَ ۚ وَالْفَصِلَةُ فِي مَشْيِكَ وَاغْطُمُونَ مِلْ هَاوِلِكُ ۚ أَنَّ الكُورُ لَاَشُواتُ لِصَوْتُ الْحَسِيرِكُمُ رَعْمَارِ مِن اللَّهِ وَا

هنمرت اقعان نے اپنے بیٹے فیلیندے کی دور فریٹا) اور ان سے بے دقی کارے وُ تَدَا اِن کُرو اور نہ ان پر متعلق میں چال ہے درجے اگرے ہوئیا۔ اللہ تعالی کی کھر آئر نے والے میں گئی در نے والے و پر نوکیش کرتے ۔ اور این جال میں احتمال اختیاراً رو ور (والے میں) پنی آو زکو پہنے کروشن شورہ سے بچاؤ (اُل اور ٹی کا وزید ہوانا ہی ویک کیال دور تو کدھے کی آواز انہی دوئی جب ک آواز وں عمل میں سے اگر کی اور کہ موس کی آبو زید

احاديث نبويه

﴿ إِنَّا إِنَّ عَلَىٰ عَانَشُهُ وَضِي الذَّ عَلَهَا قَالَتُ اسْتِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ رَأَتَ لِقُولُ: أن الْمُؤْمِنَ

لَيُقَرِكُ بِحَشْنِ خُلُقِهِ فَرْجَةَ الصَّابِ القَّائِمِ. ﴿ وَوَدُ الرَّدُودُ بِال مِن هَمِن الحالق وفهر: ١٧٩٨

معنرت عا تشرطی اللہ حنہا فرماتی ہیں کے جس نے رسول اللہ ملی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فریائے ہوئے مناز مؤمن اسپتہ اجھے اظام کی وجہ سے روز ہ رکھے والے اور رات مجرعبادت شرنے والے کے درجہ کو مام کر لیتا ہے۔

﴿ 42﴾ فِه عَنْ أَمِي قَمْرَيْمَوْ فَوَضِينَ اللَّهُ عَلَى قَالَ وَسُؤَلُ اللَّهِ النَّظِيُّ ِ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانَا أَحْسَنُهُمْ خَلَقًا وَجِهَارَ كُمْ جِيَازٌ كُمْ لِيَسْارِكُمْ

رواله التوملي والثاني هذا حديث حدين صحيح الهاب عي استكمال الايمان ١٠٠ ارسم ٢٠١٢

حضرت عائش رضی اللہ عنها روایت کرتی بین کر رسول نظ ﷺ نے ارشاو فرمایا: کال ترین ایمان والول بس سے وہ فحص ہے جس کے اخلاق سب سے ایکھے موں اور جس کا برتاؤ ایسے نگر والوں کے ساتھ سب سے زیادہ فرم ہو۔

﴿ هَ لَهُ عَنِ ابْنِ عُمْرَرُ فِينَ اللَّهُ عُلُهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ الْفَتْمَ، عَجِبُتُ لِمَنْ يَشْتَرِى الْمُمَانِيْتُ بِمَالِمَ النَّمْ يُغْضِّهُمْ كَلِيفَ لَا يَشْتَرِى الْآخَرَارُ بِمَعْرُوْفِهِ؟ فَهُوَ أَعْطُمُ تَوَابًا.

روته أبو المنائب النوسي في قضاه المعوالع وهو حديث حسن الحامع الصعم ٢١٩١/

عفرت عبدالله بن عمروضی الله عنها و البت كرتے جيل كر وسول الله ﷺ ئے ارشاد فريايا: مجمع تجب ہے اس جنس پرجواہے ال سے قو غلامون كوفر يدناہے بھران كوآ و اوكرناہے وہ بسالاتى كا معالمہ كركے آزاد آوجول كوكيوں تين فريدنا جب كرائ كا قواب بہت زيادہ ہے؟ (لين جب وہ لوگوں سكرماتھ من الموكس كرسے گافؤ لوگ الل كمقلام بن جا كيں كے) (فعاء لو فرك مؤرام مغر ﴿ 45 ﴾ حَنْ أَمِنْ أَمَامَـٰهُ وَضِيَ اللَّهُ حَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُولُ الْهِ لَنَجُّةٍ: أَنَا وَحِيْمُ بِهُتِ فِي وَهِي الْحِدُّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءُ وَإِنْ كَانَ مُجَدًّا، وَبَهْتِ فِي وَسَطِ الْجَدَّةِ لِمَنْ قَوْكَ الكُوبَ وَإِنْ كَانَ عَازِحًا، وَبِيْتِ فِي أَعَلَى الْجَنْةِ لِمَنْ مُشْنَ شَلْقَهُ.

رواه الوديود، ياب في حسن الخطال درفع: • ١٨٠٠

ووالد الطوائي في المصغير والمستانية حسين، مجسع الزوائد ١٩٧٦

حضرت الس بن ما لک مینی دوایت کرتے میں کدرسول الله عَلَیْتُ نے ارشاد فرمایا: ج مخص اسپے مسلمان بھائی کوفٹر کرتے کے لئے اس طرح ملا ہے جس طرح اللہ تعالی بیند فرمات میں (مثلاً خدہ ویشائی کے ساتھ) تواللہ تعالی قیامت کے دن اسے قوش کردیں ہے۔ (طراق کی میں ازداک

﴿ 47﴾ عَنْ عَلِدِ الْهِ مَن عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: سَمِعَتُ رَسُولُ اللهِ نَشْطُ يَقُولُ: إِنْ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِدُ لَيُلَمُ كَا مَوْجَةُ الشَّوْامِ الْقَوَّامِ بِآيَاتِ اللهِ بِحُسْنِ خُلَقِهِ وَكُومِ صَرِيْتِهِ. روام احدد ١٧٧/١

حمزت حبدالله بن حرور منی الله حبّها فریات جی کدیمی نے رسول الله وَ اَللّهُ کَا کُو کِهِ ارتباد فرماتے ہوئے شا: وہ سلمان جو شریعت مجمل کرنے والا ہما پی کمیدیت کی شراخت اورا ہے: اوج اظلاق کی وجہ سے اس مختص کے در جرکو پالیتا ہے جورات کو تمازیش بہت زیادہ قرآئ کریم پڑھے والدادر بہت روز نے دکھنے والا ہو۔
(سندہ) ﴿ 48 ﴾ عَنَ أَمِنَ الشَّرَقَاءِ رَحِمَى اللهُ عَنَّهُ عَنِ النِّبِيِّ لَلَّائِّةُ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ الْفَلَ فِي الْمِينَوانِ . رواه الوداؤد باب ني حسن الخلق.

﴿ 49 ﴾ عَمَنَ مُعَاوَ مِن جَبَلِ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ فَالَى: آلِمِنُ مَا أَوْصَاتِينَ بِهِ رَسُولُ اللهِ لِلشّ وَصَعْفُ رَجُعِلِينَ هِي الْغُورُ أَنْ قَالَ لِينَ: الْحَسِنُ خُلُقَكَ لِلنّاسِ مُعَادُ فِنْ جَبَلِ.

وراه الامام مالك في الموطاه ماجاء في حسن المعلق من ٢٠٤

حضرت معاذین شیل وی این سے روایت ہے کہ آخری تھیں سے درمول واللہ میں تھیں نے مجھے فرما اُلُ جس وقت میں سے اپناپاؤٹ وکا ب میں رکھ لیا تھا وہ پھی : تعاذا اسپے اخلاق کو کو کوں کے نے انجما بناک

﴿ 50 ﴾ عَنْ صَالِكِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ بَلْهَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ النَّظِيُّ قَالَ: بْبِيفُ لِا كَبْمَمُ مُسْنَ رود الاعام اللَّاكِ في عسن المعلق من 190

معرت انام بالکُ فرمائے ہیں تکے بیصدیث کی ہے کداً پ کی آئے آدشاہ قربایا: شماہ بیے اخلاق کی کمل کرنے کے لئے بھیجا حمیا ہوں۔ ﴿ 5 ﴾ عَن جَابِ وَمِنَى اللّٰهُ عَنْهُ أَنْ وَمُولُ اللّٰهِ مَثْنِئِتُ فَالَ: إِنْ مِنْ آخَتِهُمْ إِنْى وَآفَوْبِكُمْ مِنْهَى مَدْبَلِتُ يُومُ الْجَنَامَةِ آخَابِ کُمْ آخَلانًا والسعنین) دور منزمذی وکل عدا حدیث حسن حریب، بار حاجاء میں علی الاعلان وقع: ۱۸۸۰

حضرت جابر عَنِیْنَات سے دواہت ہے کدرمول اللہ عَیکینی کے ارشاد فرمایا: تم سب عمل ہے مجھے زیادہ مجبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے قریب وہ لوگ ہوں گئے جن کے اطاق زیادہ اچھے ہوں گے۔

﴿ 52 ﴾ عن النَّوْاسِ بَنِ صَفَعَانَ الْإَنْصَارِيِّ رَضِى التَّدَعَلُهُ فَالَ: صَالَتَ وَصَوْلَ اللّهُ مُنْتِكً عَنِ الْمِهُ وَالْوَتْمِ؟ فَقَالَ: الْمِرْ حَسْنُ الْمُعْلَيّ. وَالْإِ فَمْ مَا مَاكِ فِي صَارِكٍ. وَكُوهُتُ أَنْ يَطْلِعُ رود مسلم باس تفسير المير وهو ١٩٥٠ حضرت تواس بن شمد من انعماری الفظائر مات بی کدش نے رمول الله عَلَیْت ہے۔ تکل اور کمناہ کے بارے میں مج جمار رمول اللہ مُلِیْت نے ارشاد فرایا: تکی اعظم اظلی کانام ہے اور کمناہ دوسے بوتھارے ول میں محظے اور شمیر سے بات ناپندہ وکر کوکول کوار کی فر ہو۔ (سلم) ﴿ 53 ﴾ عَلَ مَسْحَمُولِ وَجِمَة اللهُ فَالَ : فَالَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْتُ الْفُومِلُونَ حَيْدُونَ لَيْنُونَ کالمُجَمَّلُ الْآلِيْ إِنْ فِيْدَ الْفَادَ، وَإِنْ أَيْنَعَ عَلَى صَلَّى اللهِ عَلَيْتُ : الْفُومِلُونَ حَيْدُنَ لَيْنُونَ

رواه الترمذي مرسلاه مشكواة المعماسح رقم: ١٨٥٠

دهرت محول روایت کرت میں کردمول الله ملکی نے ارشاد قربایا: ایمان والے لوگ الله تعالیٰ کا بہت ملم بائے والے اور تبایت زم طبیعت موتے ہیں جیسے تابعد ارادت جدحراس کو جلایا جاتا ہے جلاجا تاہے اور اگراس کو کی جنان پر شادیا جاتا ہے تواس پر جشے جاتا ہے۔

(زندی پھھوشندج)

خاندہ : مطاب ہے کہان پر بیٹونائیس شکل ہے گراس کے ہاد ہود محکارہ دیا مالک کی بات مان کراس پر جیٹر ہاتا ہے۔

﴿ 54 ﴾ عَنْ عَبْدَاهُ بِنَ مَسْعَوْدٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُوْلُ اللّهِ عَلَيْهِ الْا أَخْبِرُكُمْ بِعَنْ يَحْرُهُ عَلَى النّارِ، وَبِعَنْ تَحَرُّمُ عَلَيْهِ النّارُ؟ عَلَى كَلِّ قَرِيْبٍ عَبِنَ سَهَلٍ.

رواه الشرمةي وقال: هذا حديث حسير هريب، باب فضل كل فريب هين سهرر، وقم: ٢٤٨٨

حضرت مجداللہ بن مسعود وہ اللہ مواہت کرتے ہیں کدرمونی اللہ عظائف نے اوشاؤٹر مایا: کیا عمل مہیں نہ بتاؤں کردہ فخص کون ہے جوآگ پرترام ہوگا اور جمی پرآگ ترام ہوگی؟ (سنوشر) بٹا تا ہوں) دوزخ کی آگ ترام ہیہ ہوائیے فخص پرجولوگوں سے قریب ہونے والا انہا ہے شنز حزاج اورزم فیبوت ہو۔

غماندہ: اوگوں ہے قریب ہونے والے سے مرادہ جنم ہے جوزم ہُوئی کی وجہ اوگوں ہے خرب ان جل ہوا ورلوگ بھی اس کی انچکی تصلت کی وجہ ہے اس ہے ہے تکلف اور حمیت لئے ہوں۔ (سارت الدید)

﴿ 55 ﴾ حَنْ جِنَاهِي بُسِ جِسَمَادٍ أَجِنَّ بَنِي مُجَاهِيعِ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالْ رَسُولُ اللّه

. كَانَةُ * إِنَّ اللهُ وَاحْدِي الَّيُّ إِنْ قُوَاصَعُوا حَنِّي لَا يَفْخُوا احْدُ عَلَى أَحَدِه وألا يَلَيق اخذ غلى أحيّد - إذ هو حريد وصديدي رواصنه ومناه للسنات في يعرف عالي الديد - العدد - العدد ١٠٠٠

قبیقہ بنی مواقع کے مصرب میں میں میں مارہ فیٹ سے دوریت ہے کہ در ول احلہ فالطق نے اور قاد فر مایا احلہ مقال کے بیر می خرف اس بات کی دجی فر مائی ہے کہ فرکسان میں قدار تواقع وطایع کروزیواں بھی کے کئی کی پر گئر نیکر کے اور اور کی کی میٹھ میکرے ر

الله 65 أو غال تحسير وصلى الله تعد قال سيلف والمؤلى الله الآثة يقول المؤاوا فيها. وفقة الله يفر هي نقسه صغير وهي التيل الناس عطيل وهل تكثر وصعة الله نقو في الشهر. الناس صغير وهي تقيم تحير ختى لهو الغول عليهم هل كلب و جذوبي.

وراه سينعي في شعب الزياري أأراده

النفرات مور وفرائيد فروائية المين كور من المالا والفراغ في الدون وفرائية و المنظرة المواقع و المنظرة المواقع ا تشخص الدون المالية المنظرة الم

وَا \$7 إِذَا عَمَىٰ فَبِلَمَا لَهُ وَضَمَى اللهُ عَلَمُ عَنِ اللَّهِي كُنَّا ۖ قَالَ: لا يَشْخُلُ الحَلَّةُ من كان في فَلَمُ مُتَقَالَ دَرَةٍ مِنْ كِنْمِ

عندے میرافد عالات روا بیٹ ہے کہ آئی کریم میکھنگات رشارفر ویا ہو جھن برٹ اللہ مجھی جائے کا جس کے ول کی ڈروز برنگی تکمروں

عَوْ 55 إِنَّهِ عَانَ مُنْفَعُونِية رفعني الله عَنْهُ قَالَ - نَسْمِقُتْ رَسُوْلَ اللَّهِ كَثْنَةٌ يَقُوْلُ أَشُ شَوْهُ اللَّهِ يُعَمِّلُ لَهُ تَرْجُالُ فِينَا فَلَيْنِيقُ أَمْفُعَدُهُ مِن النَّارِ.

عاقه المراددي وقال اعتد حشيت حيسور والمدوا فالدفي كواهنة فهاه الراكيل والرلحل وقنع الاسلام

العرب معاوير فنبته قرفات بين كرائل في رسول الفريقي لوياد الافرار بالتروي

سنا: چرفخش اس بات کو جند کرتا ہو کہ نوگ اس (کی تعظیم) کے لئے گفترے رہیں وہ اپنا ٹھٹا نہ جہم میں بلائے۔

فسائدہ : این دمیری آحق ان معردی کے حق ان معردی سے کے دب کی آری تو دیں جائے کہ اور ان اس کی تغلیم کے لئے گفتر ہے ہوں تکمن آئر کوئی تو دیالک شدج ہے تمردوم سے دگا۔ تمرام ورمجت کے دنہ پرشمانک کے سے تعرف اینا علقہ کان یا فیٹم نکی شاندی احت النہا میں رساول اللہ سے بھا وہ 59 کھ علی انسی زمینی اینا علقہ کان یا فیٹم نکی شاندی احت النہا میں رساول اللہ سے بھا قسان و کانواز افاد اللہ کئے بھی فوال البنا بغلیکوں میں کی تھیانہ نذلک ہے وہ درسے وہ میں میں

حشرت بنس ذالله ہے روایت ہے کہ صحابے کے لائد کیسکا کی تھیں بھی رسول اللہ میں تھا۔ زیادہ مجھوبے تیس تقال اس کے باوجود دورسوں اللہ الکھٹا کو دیکھ مرکز نے تیس ہوئے کے کہانکہ دو بات تھے کہا کہا کی کالابتدائر ماتے ہیں۔

حشوك فاسترجاها والمؤرث السافة الحاومي كرافية فيافالرجن للرجو وليباع فالالا

﴿ 60 ﴾ عَنْ أَبِنَى الشَّرَوا؛ وضِنَى الشَّاعَلَةُ قَالَ ؛ سَمِعَتْ وَسُوْلَ اللهِ لَلَّائِمَةُ لَقُولُ. فَا بن وَحُنْ يُصَالِ بِشَنِّى؛ فِي جَسَدِهِ فَيَضَدَقَّ بِهِ الْإِرْفَقَةَ اللَّذِبَةِ ذَرِجَةً وَخَطَّ تَعَلَّذِبِه بِعِمَانِهِهِ، وَقَلَ هَالاَجْدِينِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ السَّدِينِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مُ

هفرت ایود و او نظیمه میدوای سید که ش میدوای شد آنگیگا کویا دشانگا که بازشار فرد سیدن جمر آنهی کویکی (کسی کی طرف مید) درسانی انکیف کینی بجر و دار کرد بی فرد کرد میدواند اختال اس که وجه میدا کیداد در بازد که است این از وایک کاو معاف قرماه میشایی میدواد و ۱۹۵۶ کار فرد واقع علی جنودان فرد میدی این عشد قال: قال دشتونی این شرکت، من اضافه الی آجید بده فرد فرد فرد نظافها، کان هاکم و وایک حوایت فراح میدندگیر.

وواحاس بالجديان المعتجر برفياز فالاخ

هنرت بیووان بیزنشده وایت کریته بی کردمولی اینه بیننظی نیز در اور در بایا دیونش ایست مسلمان بیمانی کی سامت بند دیونگ کرتا ہے امرده اس کے بند رکونیو سائنس کرتا تو اس کوالیدا کیا دیونا جیسا نامی تیمس بصول کرنے والے کا کمانا وجوناہے ۔ ﴿ 62﴾ لِهُ عَنْ ابنَ فَرَمْرَةُ وَعَنَى اللَّهُ عَلَمْ قَالَ: قَالَ رَسَوْقُ اللَّهِ كَتَابُكُ ۖ قَالَ مُؤْسَى بَلَ عِمْوَ انْ عَلَيْهِ السَّمَاةُ . بَا زَبِّ امْنَ الحُرُّ عِبَادِهَا عِلْمُنْكِ؛ قَالَ الْمِنْ إِذَا قَصْرٍ عَلَيْنَ

رواه البيغي في شعب الأبعان ١٩٠٩ -

معترت ابور یہ بیٹ روانت کرتے ہیں کہ رمول دیکہ مکتلے نے ارش درایا استحداد موکی من محران مقبولا سے ان تعالیٰ کی برگاہ شماع ش کیا است بھرے رہا آپ کے مقدول شما آپ کے فرد کیسے زیاد دع سے واز کون ہے؟ الشاقد کی نے ارشار فر مایا : وہ بھرہ جو بدر لے سکتر بواد بھر مواف کروسے

عَهُ 67 لِمُهُ عَلَىٰ غَلِمَهِ اللهِ مِن تُحَمَّدُ رَحِمَّى اللهُ عَلَيْمَا قُالَ حَاهُ رَحُلُ إِلَى لَلْبَيِّ إِمَا رَمُولَ اللهِ اكْمُ اللَّهُو مِن الْحَاهِدَ؟ لِصَمْعَتَ عَنَّهُ اللَّبِي أَنَّكُمُ اللَّهِ قَالَ اللَّهَ الْحُقُوا عِن الْخُرَجُ وَإِنْ فَأَنْ كُلُّ يَوْمِ سَلْجِتِي مَرْةً.

روع الترمدي وقتل هذا مدرات مسي قرات سان فاحتاني بنعوان المحدوروقو ١٩٤٩،

حفرت میداللہ بن ہم رضی الشرخیما ہے دوریت ہے کہ ایک معاجب ہی تریم کافٹی کی خدمت میں موضر ہونے اور عرض نیاز پارسول اللہ اسٹس (اسپے کا خام کی تسکی کوکٹی ہم تید معاف کراں ؟ آپ خاسوش رہے ۔ انہوں نے بھر دی ارض کیا ہے بسول اللہ ایش (اسپے) خاص کوکٹی مرب معاف کروں ؟ آپ میٹنے نے ارشاد فریاز دارز وستوم ہوئی۔

امَّةِ 199 فِي عَمَنَ خَفَيْقَةُ رَضِيَ النَّاحَاءُ قال. نسبقتُ النَّبِيَ رَبِّكَ يَقُولُ: إِنْ وَجَمَلا كَان فَيْقَلَ النَّذَانِ فَلَسُكُمْنَ أَفَاذَ الْمُمْلِكُ لِمُعَلَّمْ رَوَّحَةً فَقَبِلَ لَهُ ، عَلَى عَسَلْتُ مِنْ حِيرِ النَّنَ فَ اعْلَمْ . قَبْعِلَ فَنَهُ النَّقُوءَ قَالَ هَاعَلَمْ سِبَّنَا غَلِيهِ إِنِّي كُلْتُ أَبْابِعُ النَّاسَ فِي الذَّنِيَ وَأَجَارِيْهِمْ فَالْطَرْ النَّمُوعَرُ والتَحَاوُزُ عَن الشَّفِيدِ، فَاذَخْلُهُ الذَّ الْحَدُّدُ .

رواه البحاري، بالمادكر على من سرائيل برقم ١٩٥١٠

استوے حذیقہ حفیات ایس کہ بھی ہے کی کہی حافظ کو بیاد شاوفر ماتے ہوئے سا: تم سے پہنے کی است بھی ایک آئی تھا۔ اوب موت کا فرمنز اس کی روز آبیل کرنے آیا (اور دون آئی دوسٹے کے جدوداس ویاست دوسرے سالہ کی طرف تعقی نام کی اواس سے ہم میںا کی کونے دیا جس کوئی نیک عمل کیا تھا ؟ اس نے عرض کیا: میرے خس میں برا کوئی (ایسا) عمل خیر ہے۔ اس ہے کہا تھا کہ (اپنی زعدگی پر) کھڑ ڈال (اور فود کر) اس نے پھر عرض کیا: امیرے ملم جس میرا کوئی (ایسا) عمل خیس ہے ہوائے اس سے کر شن دنیا شن لوگوں کے ساتھ فرید اور فود شند اور لیمن دین کا مطالمہ کیا کرتا تھا جس جس، میں دائنت میں کومیات دیتا تھا ہو تھا سندل کو مساف کردنے تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا ہو تھا۔ کردینے تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھے کہا تھا تھا ہو تھا تھا ہو تھا۔

﴿ 65 ﴾ عَنْ أَبِي قَنَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَتُ رَشُولُ اللَّهِ ثُلِثُتُ يَقُولُ: مَنْ سَرَهُ أَنَ مِنْجِنَهُ اللَّهُ مِنْ كُوْبِ يَوْمِ الْعِيَامَةِ قَالِيْنَهُسَ مِنْ مُعْسِرِ أَوْ يَضِعُ عَنْهُ.

روه مسلم بات فصل انظار المصدر أأدرهم الماد

حعرت ابوقاً والطبطة فرائع مين كديم في رمول الله عليه كويدارشا وقية الرسالة عليه كالميدارشا وقية الموسطة المستان المستانة بوشخص بيها بها أنها كدالله تعالى اس كوق مت كه دن كي تكليفول سي بيا كيس و اس كالوجيات كه استقدامت كو (جس براس كا قرض و فيرويو) مهلت و سناد ف يا () بنا جدا مطالبه يا اس كالوكاد حسد) معاف كرد سرار

﴿ 66﴾ لِهِ عَمَنَ أَنْسِ رُحِسَىَ اللهُ عَمَلَهُ قَالَ : خَمَلَتُ النَّبِيِّ لَمُنْتُ عَشَرَمِينِنَ بِالْمَدِينَةِ وَالْا عُلامُ لِيسَنِ كُلُّ لَقَرِقُ كُمَا يَشَتَهِى صَاحِبَى أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ مَاقَالَ لِيَ فِيهِا أَفِ قَطَّهُ وَمَا قَالَ لِيرَ لِمُوْقِلُكُ مِنْدَاءِلُمُ اللهُ فَعَلَىٰ هَذَار

رواه الود زردهات بي الحمد واخلاق اللهي سخ وهم ١٧٧٤

حضرت النمس بيني فرائے بين كريش فيديد بين دن سال بن كريم النيني خدمت كى يہن فرائز كا فقال كے مير سار ساكا موسول الله ميني كا كورش كے معابق كنى م ياتے تے لينى فرم كى كا وجہ سے جھ سے بہت كا كتابوال كا امو باتى تھيں۔ (كنان ورسال كى اس مدت بين) بحل آب منى اللہ عليہ والم نے جھے اف تك تين فريايا اور زيمى يرفريا كرتم نے يوكوں كيا ديا يوكون شكيا۔ (ابداد)

عَوْ 67 ﴾ غَــلُوْ أَهِـلُي فَــرَقِـرُةُ وَجِنــنَى اللهُ عَنْهُ أَنْ رَجَلًا قَالَ لِلنَّهِيقَ لِلنَّجُّةِ، أوَجِنبَى، لَمَانَ: لا تَفَصَّبُ، فَرَكُهُ جِرَاوًا، قَالَ: لاَتَفَصَّبُ. ﴿ ﴿ رَوْهِ السَّارِينَ السَّارِسِ شَحَّــا، وَمَا المَّارِي حضرت اہم بربرہ ہونی سے روایت ہے کہ ایک فض نے کی کریٹم میکھنے سے عرض کیا کہ چھے کوئی میسٹ فرماد بیجنے ۔ آب کے ارشاد رقر مایا: غصہ نہ کیا کرو۔ ان محض نے اپنی (ویق) درخواست کی بارد بروئی ۔ آپ کے برمز میریکی ارشاد فریایا: خصرت کیا کرد۔ (عاری)

﴿ 28 ﴾ عَلَ ابِنَ مَرْيُواْ وَحِينَ اللَّهُ عَلَهُ أَنْ وَسُولَ اللَّهِ لَنَائِكُ قَالَ: فَيْسَ الصَّدَيْدُ بِالصَّرَعِة. إِمَّنَا الصَّبِيَّةُ الَّذِي يَهْلِكَ لِفُسَاءُ عِنْفَالْفَصْبِ، والماسان الماسانية والمصدورة عامدة الله

هنوت الوجريد وظفی مندرا ديت ہے که رمول اللہ سين نظف نے ارشار فریائی طاقتی دوؤنس ہے جو (اپنے مقابل کو) بچھاڑو سے بلکہ طاقتورہ و ہے جو نصر کی حافت میں اپنے آپ پر قابع پالے۔

﴿ 193﴾ فِه خَبَلَ أَبِيَّ ذُوِّ وَحِنَى اللَّهُ عَنْدُ قَالَ إِنْ وَشُولَ اللهِ لِللَّامِ فَالَ لَمَا: إذا عَضِب احذَكُمْ وَلَمْ فَائِمَ فَلْيَحْلِسُ وَلَا فَعَلَى عَنْهُ الْفَصْبُ والَّهِ فَلْيَطْطُعِيمُ

رواه الوهاؤد عامية فابمثل عبد المعسب برقين كالاع

معترت ابوذر خانف سے دوا بت ہے کہ دمول دلنہ میانیٹے نے ادشاد قربایا: جہتم مگرات سمی کو خصہ آئے امودہ کمٹر ابوتو اس کو جائے کہ جنہ جائے اگر بیٹنے سے خصہ جاتا جائے (تو تھیک ہے کو درائ کو چاہئے کہ لیت جائے ۔

غالمدہ : مدیدہ گریف کا مطاب ہے ہے کہ جمہ حالت کی تید بی ہے (کن وکھول لے اس حالت کو بھیاد کرنا چاہئے آک فید کا تصران کم ہے کم ہو۔ تیفین کی حالت بھی کھڑے ہوئے ہے کہ اور لینڈ جل چھنے ہے کم فقدان کا امکان ہے۔

﴿ 70 ﴾ عَنِ النِي عَلِمِي رَصَىٰ اللهُ عَنْهَمَا عِي النَّبِي تَنَتُّ أَنَّهُ قَالَ. عَلِمُوا وَيَشَرُوا وَلا تُعْسَرُوا وَإِذَا غَفِيتِ أَحَدُكُمُ فَلَيَسُكُتْ.

معنرت نئن عماس مٹن والڈ فنہا سے دوارے ہے کہ ٹی کریم میکٹیٹ نے ارشاد نم مایا دلوگوں کو(وین) سکھا ڈکاورٹو تخریال شاؤ اور دشواریاں پیدائد کرو۔ اور جب تم میں سے کسی کو ضراکت تواست جا سبتا کہ خاصوتی اختیار کرئے ۔ (مندوی) ﴿ 71 ﴾ خَنْ عَلِمُهُ وَصِنَى اللَّهُ عَلَمُهُ قَالَ فَالْ وَشُولُ اللَّهِ النَّبِيَّةِ اللَّهُ الْمُعَلِّبَ مِن وَإِنَّ الشَّلِطَانِ خُرِيقَ مِنَ النَّارِ ، وَإِنِّمَا تَطَلَعُا النَّارُ مِالْمَاءِ، فَإِذَا غَضِبَ أَخَلَكُمْ فَانْيَنُو خُذَا

رواه الوداؤه جاب بايقال ششاطعطسية رفيج ٤٧٨٤

حفرت عطید دینی روایت کرت میں کر رمول الله عَلَیْ کے ارشاوفر ، یا مفدر شیطان (ک از سے) وہنا ہے۔ شیطان کی بیدائش آگ سے دو کی ہے اور آگ بانی سے مجوالی جائی بے بندا جیسے تم سے کی کوفسدا کے تو اس کو جائے کہ وضوکر ہے۔ (وردوار)

عَوْ 72 ﴾ عن ايْن قَمَرْ رضِنى اللهُ عَنْهُمَا لَمَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ما فَجَرُعُ عَبْدٌ جُزعَةً الْفَصْلُ جَنْدُ اللهِ عَزْوجِلٌ مِنْ جُوعَةٍ عَنِظٍ يَكَظِمُهَا النِفَاءَ وَحَهِ اللهِ تَغَالَمُنِ بِرِه عَمد

حضرے عبداللہ بن مروشی اللہ فتھا رہ ایسے کرتے میں کہ رسل اللہ ﷺ نے ارشاد قرمایا: بندہ (''سی بینز کا)امیدا کو گھونٹ ٹیس بینا جواللہ تعالیٰ کے نود کیا۔ غصہ کا کھونٹ پینے ہے بہتر ہود جس کو درخش اللہ تعالیٰ کی رضا کے ساتھ کی جائے۔

هفرت معاذع فی سندرائیت ہے کہ رمول اللہ پینٹیٹا نے ادش دقریایا: ہو تحق ضراد پی جائے جہر اس میں تصریک تقاضر کو چواکر نے کی طاقت بھی ہو (لیکن اس کے باجود جس پر فصر ہے: اس کو کئی مزاند دے) اللہ تعالیٰ تیامت کے دان اس کو سادی تعلق کے سامنے باد کمی حجے اور اس کو اقتیاد و ایس کے کر جنت کی حود دان بھی سنت جس حور کو جا سیدا سے لیے پیند کر لے۔

(351)21)

هُوْ 74 بِهِ عَنْ أَمْسِ لِي مُلِكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَشُوْلِ اللَّهِ لَلَّئِكُ قَالَ: مَنْ حَوْنَ إنسَانَهُ سَعَرْ اللَّهُ عَاوْرَتُهُ وَمَنْ كَكُنْ غَضَبَهُ كَافَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْدَايَةً قِوْمَ الْقِيامَةِ وَمَنِ اعْتَقَرَ إلى اللّهِ عَوْرِ جَلّ وإدارة بيهن في معا (١٥١/١مار٣١٥)

حضرت النس بن ما لك حقيظة سے روايت ب كدمول الله عظيمة في ادشار فرمايا: جوخص

ا پن زیان کورد کر رکھنا ہے اللہ تحالی اس کے قبید ہالوچھیات میں۔ بوٹھس اینے عمد اور و آئن ہے۔ (اور پی جاتا ہے) اللہ تعالی قوامت کے دن اس ہے البینا مذاب کورد کس کے اور برخمس (اسپیغ کنور پر درم دوگر)اللہ تعالی سے معذوت کرتا ہے لیکن مذافی جا بنا ہے اللہ تو ٹن میں کے مدر دوٹور فرز فریعے ہیں ۔

﴿ 75 ﴾ خَوْ مُحَادِ رَضِيقَ اللَّهُ خَشَهُ قَبَالَ: قَالَ رَمُؤَنَّ اللَّهُ كُنَّةَ لِلْاَسْخِ. أَصَعْ عِبْدُ الْفَيْسِ. اللَّهُ فِيْكُ لِحَمْلَئِينَ يُحَلِّهُمْ اللهُ: الْعَجْهُ وَالْآفَاقُ رَامِ حَرَيْنِ مِحسر...

ووصمستها فاستؤثر بالإرسان فأأمتمال السراو الاناة

قطرت معاد طاؤند روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیماتی نے لیے بدائی کے سروار هنرت آئی ملیجنا سے ارشاد فر مایا تم میں واقعسنتیں النبی ہیں جواللہ تو ای کو کو ب ہیں۔ ایک علم میٹن اور روایشت دوسرے جذرہاندی سے کام زکران۔

﴿ 76 كِمَّا عَارَضَهُ رَضِيَ الشَّاعَلِهَا رَوْحِ النَّبِيِّ بَالنَّهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَذَكِمَّةً قَالَ فاغْدَشَةً انَّ الفَارَقِلِقُ لِبُعِثُ الرِّقِي، وَيَقْطِئُ عَلَى الرَّقِيَ مَا لَا تَعْطِئُ عَلَى فَعَلَى، والا لا يُقطئ على ما جزأةً.

مِّ بِلَوْمِيْنَ مَعْرِتِ عَاكَثِرَ مِنِي مُنْدَمَعَهَا قَرِيانَ فِي كَرَمُولِ مُنْدَعَظُ فَيَ ارشَّهُ فَرِولَا عَامَتُ الله تَعَالَى (فَرِيمِي) مَمْ إِنِ بِإِن بِينِ (الدريقدال كَ يَسَهُمِي مِن كَ أَنِّ كَمِعالمات عِن) رَي الدرمِرا فِي مَنْ أَن فَوَيِعَد هِمِ وَنَى بِرَعَقَ مِنْ فَاللهِ عَلَى فَرَاكِمِ (الْجَرَافِ وَالْأَ عَلَمَ إِلَى) عَلَمَا فَرِينَ وَمَنْ بِرَعِمَا أَمْنِ فَرِينَ قَالِهِ مِنْ عَلَمَ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مُن فَرِينَةً مِنْ عَلَيْهِ مِنْ وَمَنْ فِي عِلَمَا أَمْنِ فَرِينَا عَلَيْنِ فَرِينَا فِي عَلَيْنِ فِي اللهِ مَنْ

﴿ 27 ﴾ عَلَى جَوْيُو رَضِي اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مَلَكُ قَالَ. مَنْ يُلْخُومُ الزَّفِي، لِيَخُومُ الْخَيْر. رو المسلم، الساميس المهارية الله 1980 م

معنوت جرمی فاقطه رواحت کرتے قربی کر کی کری بھٹنی الد ندیدونکم نے ارش وار دیا : جو گئی غرق (کی مفت) سے محروم رہا او (سام کی) چیلا فی سے محروم رہا ہے۔ ﴿ 28 ﴾ عَلْ علیف فراصی علا عُنیا النّ رضوا کی ابند کرچھ فائل حرا کہ تعلیٰ خفاف من الزفق اُعُطِقَ حَطَّةَ مِنْ حَتِي اللَّمُنَيَّةَ وَالْآجَرَةِ، وَمَنْ حُومٌ حَطَّةُ مِنَ الرَّفِيّةِ حَرِمٌ حَطَّةُ مِنْ خَيْرِ الثَّقِيّةِ رود البنوي ع. عرج السنة ١٤٥٧

حضرت عائشہ بینی اللہ منہار داریت کرتی ہیں کہ رسول اللہ تنظیفت نے ارشہ دفر مایا جس مجنس کو (اللہ تعالی کی طرف ہے) نرق میں ہے حصد دیا ممیان کو دنیا داتم خرت کی جھانا تھاں میں ہے حصد دیا گیاا در بچھنس نری کے حصد ہے ٹروم رہاد دو نیا اور آخرے کی بھانا ہوئی سے خروم ہا۔ اخرے اند)

﴿ 79 ﴾ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ: قال رَسُولُ اللهِ تَنْتُنَّتُ: لَا يُولِقُ اللَّهُ بِأَقل بَيْتِ رفقًا إلَّا تُفَعَهُمْ وَلَا يُحْرِمُهُمْ إِلَاهُ إِلَّا ضَرْهُمْ.

وواد البيهةي في شعب الإيواز، مشكاة المصابيع، وقم) ٣٠٠، ٥

حضرت عائشہ رضی الشرعنیاروایت کرتی ہیں کدرسول الشریکی نے ارشاد فر ہایا : اللہ تعالیٰ جن گھر دالوں کوئری کی تو بتی دیے ہیں انہیں زی کے ڈرید فق مینیا تے ہیں اور جن مگر والول کو خری سے محرم کے ہیں انہیں اس کے ذرید فقسان کائیا تے ہیں۔

﴿ 80﴾ عَنْ عَالِشَةً رَضِيَ اللهُ عَلَهَا أَنْ لِيَهُوهُ أَنُوا النِّبِيِّ لَلَّيْنَ فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكُمُ، فَقَالَتْ تَعَالِيْسَةً، عَلَيْكُمْ وَلَفَنْكُمْ اللهُ وَعَضِبَ اللهُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: مَهْلًا يَا عَائِشَةً عَلَيْكِ سِالسِّفَقِ، وَيَالِهِ وَالْمُنْفَ وَالْفَصْنَ، فَالْتُ: أَوْلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ قَالَ: اوْتُمْ مُسْمَعِيْ مَا فَقَتْ؟ وَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فِيلَسْمَجَاتُ لِيَ لِيْهِمْ، وَلا لِسَنْجَابُ لَهُمْ فِي

رواه فسخاري الله للم يكل النسي لكيَّة فالحشا ولا منف مسال يقم ٢٠٢٠

حضرت ما تشریض الله منبا سے روایت ہے کہ بچہ میرودی ٹی کریم میلات کے باس آئے اور کیا: السّامُ خَلَیْکُمْ (جس) مطلب ہے کہ کم کومت آئے) حضرت ما کشریشی الله منبا فرمانی جی کریمی نے جواب میں کہا تھ جا کومت آئے اور تم رافقہ کی احت اور اس کا ضعہ ہو۔ رسول اللہ عَلَیْکُ نے ارشاد فرایا: عاکشہ عشہ روزی احتیار کرد جی اور بدنیائی سے بچے سفرت حاکثہ رضی اللہ عنہا نے موض کیا: آپ نے بیس منا کہ انہوں نے کیا کہ جرسول اللہ علیہ نے اس کی بات اس جو ارشاد فریا نے کیا تم نے کیس منا کہ علی نے اس کے جواب علی کیا کہا جس نے اس کی بات اس جو رِ لوٹا دی (کرتم عی کوآئے) میری بدد عالن کے فق بی فیول ہوگی اور ان کی بدد عاصر ہے یا دے بی جو کوئیں موگ ۔

﴿ 81 ﴾ فَـنَ جَابِرِنِيَ عَبْدِاللَّهِ وَعِنَى اللَّاعَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ نَتُلِثُكُ قَالَ: وَجِمَا اللَّهَ وَجُلًّا مَنْهُمَا إِذَا يَا تَهِ وَإِذَا الْمُفَرَى، وَإِذَا النَّسَنِي.

روك البخاري: بمات السهولة والسماحة في الشراء وخبيع... ٥٠٠ رقم: ٢٠٧٦

حفرت جارین میداندرش الشرخهاس روایت بر کرمول الشریخی نے ارشاد تربایا: الله تابالی کی رحت ہوائی بتره پرجو جع ، قرید نے اور اسپنائی کا تفاضا کرنے اور وصول کرنے عمر دکی افتیار کرے۔

﴿ 82 ﴾ عَنِ ابْنِ حَمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ وَسُوْلُ اللَّهِ مَنْكُِنَّةِ: الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُحَالِطُ السُّامَ، وَيُسَلِّمُ عَلَى اَوَاهُمُ، اَصْطَمُ أَجَرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَضَالِطُ النَّامَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمُ

حضرت عبدالله بن عمر دشی الله عنها روایت کرتے این کرر مول الله الله عظی نے ارشاد قربلیا: دوموکن جولوکوں سے ملتا جل ہوا در ان سے حکیجے والی تکلیفوں پر مبر کرنا ہو دوال موکن سے افضل ہے جولوکوں کے ساتھ کل جول شرکھنا ہوا در ان سے تکیجے والی آنکیفوں پر مبر سرکرنا ہو۔ (انن مادر)

﴿ 23 ﴾ عَنْ صَهْلَتٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّهِ لَلْتُعَّةِ: عَجَمًا لِآخِرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ الْمَرَّةُ تُطَفَّقَةً خَيْرً، وَلَيْسَ فَلِكَ لِآخِدِ إِلّهِ الْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَائِمَةُ سَرَّاءً فَكُرَ، فَكَانَ خَيْرًا لَمُهُ وَإِنْ أَصَائِمَةً خَفْرًا وُصَيْرً، فَكَانَ خَيْرًا فَهُ. روا سام، بالسال ومنام، كانا حدرت ١٧٥٠،

حفرت صیب مقطانه روایت کرتے بین کررمول الشریکی نے ارشاد قرایا: مؤسمی کا معالمہ بھی تجیب ہے اس کے برمعالمہ اور برحال عمد اس کے لئے فیری فیر ہے اور بدیات مرف مؤسمان کا کوحاصل ہے۔ اگر اس کوکوئی فوقی پینچی ہے اس پردہ اپنے دسے کا شکرادا کرنا ہے قریر شکر کرنا اس کے فیر کا سب ہے لیٹنی اس شریاع ہے۔ اورا گراسے کوئی تنکیف پینچی ہے۔ اس پرد امبر کرنا ہے قدیم کرنا مجی اس کے لئے فیر کا سب ہے بیٹنی اس شری کی ای ہے۔ (سلم) ﴿ لَانَا ﴾ عَنِ ابْنَ مَمْعُولِهِ رَحِي هَاعَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ مُثَنِّحٌ كَانَ يَقُولُ. اللَّهُمُ أَحَسَلَتُ وراه مساعة عليني تُحلّقي.

حفرے این مسعود نظیما فرمائے ہیں کہ سولی انڈسلی انڈ طیرہ نم بیرد ما کیا کہ سقہ ہے: اکسا لھنے اخسسنٹ خلیقی فاخسین خلیقی بارہ او کہتے ہے۔ جانگ ہے ہر سے افعال کھی انتظار دیجے ۔

﴿ 85﴾ عَنْ أَبِي هُولِزَةَ رَصِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللَّهِ فَالنَّكِةِ مِنْ اقَالَ فَسَلْمًا أَقَالُهُ رود الودلود بالباغ معنى الإنتخار وعالية والمنافقة وعنى الله تعلق الانتخار وعن (٢٠٠٠

حضرت فالديم يوه رفظه روايت كرت بين كررسول الله لينطط ف ارشاد فر مايا: يوضم مسلمان كي نيك يا خريدي موني جيز كي والبسي برزائشي موج ٢٠٠٠ الله تصافي اس كي نفوش كو معاف فر ماد يتاسيه ... ((١٩٠٥)

﴿ 86 ﴾ عَنْ أَبِي هَوْيَهُمْ وَرَضِي اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُولَ اللهِ مَثَاثَتُهُ مَنْ اقال مُسْلَمُا عَلْرَمُهُ اقَاللهُ اللهُ عَنْوَلَهُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ. ﴿ وَإِذَا إِن حِينَ قال صحفته استاده صحيح ١٠ (٥٠ - ٤

حضرت الوجريره بينات بدوايت ب كردس الله المقطنة في ارشار فرواية جوسفران كي الفرش كوستاف كرب الله تعالى قيامت كردن ال كي الفرش كوستاف فرواً من سكر (النامان)

مسلمانوں کے حقوق

آيات قرآنيه

(entropy

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿ إِنَّمَا الْسُوْمِنُونَ إِحْوِقُهُ

العالج)

القاتو في والدخلة ، بي مسلمان أنهر الآن جاني والأرجي ..

و فسان تعالى الديائها النس الدرا الايد عز قراد بن الرد عدلى أن يكونوا الجراء شنجو والاستاد فن الشاء تدلى الايدة الفلدا في الايدان الدائم أو إلى المدلكة والا المنافزوا بالالقاب الدائل المائم الفلدا في بغد الايدان الدائم الوائم فأز لشك فيه الظلفون إلى في الدائم المائم الخياء كبرا في الظن الوائم القي الله ولا تحديد والا يعدي تحديثها بعدا اليدمية المناشر ال يكان فاحدا التيا الما فكر هداري وحفظته تعرف والمائل تعارفواه الدائر المراشة جدادة الفائمة الى العاملة عبل في المحالة العرف والمائل تعارفواه الدائم المراشة عددة الفائمة الدائم الدائم الدائم الدائم المراسات

الله الله الله في الدائدة من 11 مسال إن العالمة أحروه أن وحرول مي بنها، ولا يتبعث ثلاثاً و (عن م بنها جنائب) ووان (مبيئة والون) منه (الله تعالى منكر رئيسا) مجمع وول اوريد لارتول كو عورتوں پر ہشناھ سے شاہد کر جمن پر ہشاجا ناہے) دواُن (ہننے والے مورتوں) ہے اللہ تحالی کے از دیک بهتر زول اور ندایک دومو سه گرطهن و دارد ندایک دومرت که گرے نام رکھو (کیوکٹ یے سب باتک تاوی جی ادر) ایمان لائے کے بعد اسلمانوں پر) مزولاء مکنان برا ہے اور ہو الناشركتون سے مازندة كيل كئو ووللم كرئے والے (اور حقوق العباركوند كا كرئے والے) جيل (قرجومز الفانس كو من كي وين ان كو ما كي) رويد ب والواريت به ممانيون من ميا كرو کیونکہ میں کمان محماہ ہوتے ہیں (اور بعض جائز کھی ہوتے ہیں بیسے مذہ تعالی کے ساتھ ایجا کمان رکھز توان کے تھی کرلو ہر موقع اور ہر مواس<u>ط میں ویر کمالی ن</u>ڈر و) اور (سمی سے ٹیب کا) مر في من لكا كرواد اليدوم من فيبيت ندكي كروانيا قبل كونّاي بت كويند كرتا هاك ' ہے م ہے ہوئے بھائی کا کوشت کھائے اس کوئو تم برا تکھتے ہور اوراند تھائی ہے اُر ہے رہ (روز قر بر كور) مِنْك الله عالى زوج معاف كرائي والنافر الورا ميريان بين براي لوكوا بمرين تم (سب) کوالک م بادرا کے محرت (مینی آدم دخوا) سے پیدا کیا (اس میں قوسب براہر میں اور بھرجس بات میں فرق رکھا وویدک) تمہاری قومیں اور قبطے بنانے (پیرمرف میں لئے) تاک حسیرہ آبادہ میں بیجان ہو (جس میں بخلف مستحیّق ہیں، یعنف قبائل م<u>یں لے ٹیم کہ ایک</u> (امرے وقر کی وکیونک) افغان لی کے زویک قرقم سب میں بزائز ت والہ وہے جوقم میں مب سند باده بربیز گار سالله تعال خوب جائے دالے اور سب کے مال رے کو خبر ہیں۔

(ز. چا

فساندہ: آنفین کورے ہوئے جائی کا کوشت کوئے کا فرن فریدے۔ اس کا مطلب میرے کہ میسے انسان کا کرشت فوج کو جا کر کھانے سے ان کو کا باف و آب ای طرح مسلمان کی فہرین سے کساکو کلیف ہو آب نیکن جیسے مرسے ہوئے کہان و تکلیف کا انزاز کس اور انسان عربی فریک کے فہری ہو آب جا اس کا مطلوم نادو کے کس تکارف کس و آب

وقَـانُ لَـغَـاطَـى. ثَـالَهُمُ الْغَلِنَ النَّوَا كُولُوا قَرَامَيْنَ بِالْقَسْطِ شَهْدَا وَفَى وَلَوْ عَلَىٰ الْتَقْسِكُمُ لُوالُوالِدَانِ وَالْأَقْرِشِيَّ الْ يَكُنَّ ضَيًّا أَوْ فَقِيزًا هَائِمُ أَوْلَى بِهِمَ اسْعَمَا تُشْعُوا الْهَوْكِ الْ لَعْمَلُواكَ وَإِلْ تَلُوا أَوْ تَقْرِضُوا قَالُ اللَّهُ كَانِ بِمَا تَسْلُونَ ضَيْرًاكِ - تَشْعُوا الْهَوْكِ الْ لَعْمَلُواكَ وَإِلْ تَلُوا أَوْ تَقْرِضُوا قَالُ اللَّهُ كَانِ بِمَا تَسْلُونَ ضَيْرًاكِ الله تعالى كا ارشاد ب: ال الهان والوا العدف براقائم د موادر الله تعالى كے لئے بحق وقت و فورو الله تعالى كے لئے بحق وقت و فورو الله تعالى الله بار مقال الله بار وقت و فورو الله الله بار مقال الله بار وقت و فورو الله بار الله وقت و فورو الله بار الله وقت و فورو الله بار الله وقت و فورو الله و فورو

وَقُولَ لَمُعَالَى: ﴿ وَإِذَا خَبَيْتُمْ بِمُجَيَّةِ لَحَيُّوا بَأَخَسُنَ بَنِهَا أَوْرَقُوفَا ۖ إِنَّ عَلَى كان غلى كُلُّ ضَيْءِ خَبِيتٍ ﴾

القد تعالیٰ کا درشادے: اور جب تم کوکن سلام کرے قو تم اس سے بہتر وافقا فا ہیں سمام کا جواب دو یا کم از کم جواب میں برق الغاظ کہنا وجو پہنے تنفس نے کیا تھے باعث الفراق اللہ برجز کا نئٹ پڑھل کا حداب بینندہ کے بیں۔

وَقَالَ نَعَالَى عَلَمْ وَقَضَى رَلْتَ الْاَ تَقَبَعُوا ۗ الْاَ اللّهُ وَبِالْوَالِسَيْنِ اِحْسَالُا اللّهُ يَلْغُلُ عِسُدُكَ الْكَثَرِ الْحَدَقَمَا أَوْكِلْهُمَا فَلاَ نَقُلُ لَيْمَا أَثِي وَلا تَبْهَرُ هَمَا وَقُلُ لَقِمَا هُؤَلا كَوْلِمُهَا ﴿ وَالْحَفَقَ لَهُمَا جَنَاحُ اللَّهِ فِي الْوَحْمَةِ وَقُلْ وَسَارَ حَمْهُما كَمَا وَلَيْعِيْ صَعِيرًا ﴾ الن عرف، ١٢٠ - ١٢٠

فرماستار

(خى دىر كلى)

احاديث نبويه

﴾ 7٪ ﴾ عنلُ عمليَ وضي اللهُ عنَّه قال الخالِ وَشُولُ اللهُ كَانَتُ النَّهُ سُلَمِ عَلَى الْمُسْلَمُ مِشَةً بِالْمُعَلَّرُوْفَ يُسْلَمُ عَبْدُ إِذَا لَقِيهُ، وَيُحِبَّةُ إذَا دَعَاهُ، وَيُشَيِّنَهُ إذَا تَعَكَسَ، وَيَعُودُهُ اذا مَرضَ ، وَيُشِعُ جَنَاوَتُهُ أَنَّ مَاتَ، وَيُجِثُ لَهُ مَا يُحَدُّ لَشَمِهِ.

روادا بي ماحدهاب والعاومي فيلهذا لمربهي وف المجودا

جھڑے فی فاقید دوایت فرت ہیں کرو ول الشریقی نے اوشا و فرماؤ الکید مسلمان کے دوسرے مسلمان پر مجھ صوتی ہیں: جب ما قامت ہوتا اس کوسال کرے دجب والات است قامل کا دائرت فول کرے دجب اسے جھینگ آئے (اور الکسٹ نے شاک کے قامل کے توامل کے توامل کے بنو عملان افغا کے، جب ہو دیوقوائی کی عمیات کرے دجب انتخال کر جائے قوائل کے جذارے کے ساتھ جائے اوروں کے لئے وہی جہند کرے ہوئے لئے پہند کرتا ہے۔

وَ \$8 فِهَ عَنْ ابِنَى مُرْمُوعُ رضى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَبَعَتْ وَشُولُ اللَّهِ لَتَكُمُّ بِقُولُ: عَقَّ الْمُسْلَمُ عَلَى الْهُسُومِ حَمْسٌ: وَقُّ السَّلَامِ، وعِبَادَةً الْمَرْبُضِ، والْبُنَاعُ الْجَسَانِ، وَإِجَاءِةُ الدُّعَلِقِ، وتَشْمِلُكُ الْعَاطِيرِ.

حضرت ابود بره بخطف ہے رویت ہے کہ مثل نے رمول اللہ دیکائیے کو یہ رشاہ فرمائے دوئے شاہ ایک مسلمان کے دومر مسلمان پر پائی من چیں عام کا دو ب دیا۔ یا رکی عزوت کرنا دیناز مدیکر ماتھ چانا دومت فول کرنا دو چینگے دو لے نے جواب میں "بہو خشک اللہ " کہنا ، الدون

المعترت الوجر يره وينفينه ووايت كريت في كرومل الله عَلِينَ في أن الرشار قرمايا: تم وال

بی آیس جاسکتے جب تک موسمی شاہ و جاؤا (مین تمہاری زندگی دیان وان زندگی شاہ ویاسے) اور تم اس وقت تک مؤ من کئیں ہو سکتے جب تک آئیں ایک دوسرے سے عبت تذکر و رکیا تیں جمہیں وه کل ند نا دول جس کے کرنے سے تمہارے درمیان عبت پیدا ہوجائے " (و دیے ہے کہ) سل مکو آئیل میں تو ب جیل و ۔ (سلم)

﴾ 90 كِم عَنْ البِلَى الْمُرَدَّاء وَعِنِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ- قَالُ وَلَمُولُ اللهَ رَا ثُنَّهُ- الْفَقُوه المشلكة كُلُ وواه الصبابي واستاده حسن محجم الرواد العبابي واستاده حسن محجم الرواد (١٥/١٥٠١٥)

معنرت ابودرداء منطقه مساروایت ہے کہ دسول اللہ سینطیقے نے ارشار فرمایا : سلام کو خوب چسنیا دُس کرتم بلند ہو ہوئے۔ (طرانی انجع ارداند)

﴿ ١٩ ﴾ خَنْ عَنْدَافَهِ يقيى. ابْنَ مَسْفَوْجٍ. رَضِي اللهُ عَنْهُ عَنِ اللَّهِي لَكُنْجَ قَالَ: السّلامُ اسْق بِسَنَ اسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَصَعَدْ فِي الْأَوْضِ فَافَضُولُهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ الْمُسْلِمَةِ إِفا فَسَلَّمْ عَلَيْهِمْ فَوْقُورُ عَلَيْهِ، كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ فَضُلُ مَوْجَةٍ بِمُذْكِنْهِ إِنَّا لَهُمُ السّلامُ، فَإِنْ لَهُ يَذَكُوا عَلَيْهِمْ قَوْقُورُ عَلَيْهِ، فَيْ لِمَوْقِهِمْ.

رواه البزار والطيراسي واحدامسادي البرار حبد فوي والبرجيسة الاالة

جعنزت عمید اللہ بن مسعود جو گھٹ ہے روازت ہے کہ ٹی کرنم کا گھٹے نے اور ٹماد تم ہا اِنسلام اند تعالیٰ کے ناموں نئی ہے ایک کام ہے جس کو انٹہ تعالیٰ نے زئین پر ہا راہے کہذا اس کو آئیں عمل تو یہ پھیلا کا کیونکہ معلم ان جب کسی قوم پر کنارہ ہے اور ان کو ساام کرتا ہے اور وہ اس کو جہ اب وہتے تیں قوال کو ملام پرودا نے کی وجہ ہے ملام کرتے والے کو اس قوم پر ایک ورجہ فعملیات ماسل ہوتی ہے اور اگروہ جو اب تھی و ہے تو اُر شنتے تو انسانوں سے بہتر ہیں ہی کے مام کا جواب دیتے ہیں۔

﴿ 92﴾ عَنِ البِنِ مُسْمَعُودٍ وَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال وَسُوُلُ اللهِ مَا يُشَجُّدُ ﴿ وَمِنْ الشَّوَاطِ المشاعقة أنْ يُسَلِّينُهِ الرَّجُلُ عَلَى الرُّجُولُ لَا يُسَنِّبُ عَلَيْهِ إِلَّا لِلْمُنْفُرِفَةِ. ﴿ . . . ووداحد ١٥٠٠- ١

حفزت این مسعود خانجه درایت کرتے میں کدرمول اللہ مینٹینگائے نے اوٹرا فر مایا: عامات قیامت میں سے ایک عامت ہوہے کہ زیک مخص دوسر مے عمل کوسرف جان پہلیان کیا جیار پرسلام

کرے (ناکیمسلمان ہونے کی بنیادی)۔ (امتداح)

عَةِ 93 ﴾ عَلَ بِحَمُوان بِن مُحَصَّيْن رَصِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ. خَاءَ رَجُلَ اللَّي السُّنِي كَانتِجُ فَقَال: السُّلامُ عَلَيْكُوهُ فَا ذَعَلُهُ السُّلامُ فَمَ جَلَسٍ الْحَالُ الَّذِي كَنْ إِلَى عَشْرٌ، لَوْ خاء آخر فقال: الشَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، فرَدُّ عَلَيْهِ فَجَلَسْ، فقال ، عِشْرُونَ، ثُمَّ جَاء أَخَرُ فقالَ: السُّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَ حَمَنُهُ اللَّهِ وَبَرَّكَا نُمَّا فَرَدَ عَلَيْهِ فَجَلَسَ، فَقَالَ: فَلاَ نُونَ.

رز و مولدة والمال كنيف فسلام وقبوا فرقافه

المعترت عمران بن تصین رمنی الانه عنها ہے روایت ہے کہ ایک ساحب کی کریم علاقے کی غدمت میں حاضرہوئے اور انہول نے السلام صلیحیم کیاء آپ نے ان کے ملام کاجواب و مار پھروہ مجنس میں میٹے گئے۔ آپ نے اورشا وفر مایا اوس لیٹن ان کے لئے ان کے سارم کی وجہ ہے عِلى يَكِمَانِ تَعْمَى مُرِيعِ وَيَعِره كِما ورصاحب آئے اور انہوں نے السیلام عبليد كم وزخفة الله کیا ہ آ گئے ان کے سل م کا جراب و یا ہ کچر وہ سالاب بیٹی مجنے ہے آ گئے سلی اللہ علہ وسلم نے ار ٹار فریایا: میں بعنی ان کے لئے میں نکیاں کاسی گئیں۔ پھر ایک تیسرے مدحب آئے اور اتجول کے السیلاء عملیکم ورجعة الله ویوکانه کیا آ بیکٹ ان کے ماام کای جدیاء بھرود کیکس تھی باغوے ، آپ نے ارشاد فرمیان میں بینیان کے لئے تیس نکیوں میں میں۔ (- Sec.)

مَا 194 أَوَا عَمَلَ لِمِنْيَ أَصَامَهُ وَضِي اللَّهُ عَلَمُ قَالَ: قَالَ رَمُولُ اللَّهُ أَنَاكُ أَلَ الرَّال بالله أعالي مزيدافه بالسلاف ومالودوه السميرفينا فراعا للبناج أرقوا يعفري

حفرت اولیامہ وزفیرہ وارٹ کرتے تین کے رمول اینڈ پانٹھٹے نے ارشاوفی بایڈ لوکوں میں الندآمال کے قریب کازیاد مستحق و دے جوسلام کرنے تیں پیل کرے یہ (βG_{τ})

﴿ رَوْ إِنَّا عَلَ عَلِمَا لَهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيُّ لَكُمَّ قَالَ اللَّهُ فِي بالدَّالِيَّ وبرقي من الكِبُّ رم داسيهم ان مانيا الإنعاب

الشغرات عميدا فد المرتبطة المساولات من كواني أرجع المنطقة المن الرافر وواسلام من ويمل آریے وا اِلْکھی ہے ہری سے۔ (3i)

﴿ 95 ﴾ عَنْ آسَى رَضِيَ اللَّهَا عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيُ رَسُولُ الشِّنَاءُ لَهُ الذِينَةِ الذِي اللَّهَا وَعَلَت عَلَى الْقَالِكَ فَسَلِّمُ يَكُولُ لِمَا تُعَدِّلُكُ وَعَلَى القَلْ يَبْلِكَ.

روه الترمقي وقال فط حديث حسن فسخدج فهيب بانف فتجاوض فتسميم الساوقير 1895

اعترت الس وہ شعر التی ہیں کہ جمہ سے رسول اللہ ہیں گئے نے ارشاہ فرمایا: بینا اجب م ایٹ کھر میں دخل ہوتو مکمر والول کو ملام کرو۔ پیٹمیارے لئے اور تبیارے کھر والول کے لئے برکت داسب ہوگا۔

﴿ 97 ﴾ عَنْ قَادَةُ رَجِعَهُ شَاقِبُلَ. قَالَ النَّبِيُّ تُلِّتِهُ: إذا دَعَلَتُمُ لِنَّا فَسَلِّمُوا عَلَى أغلِه رَادًا خَرَجُتُمُ قَالِهِ عَلَّا أَفَقَةُ السُّلَامُ.

حضرت قاء درحت الله طیدرے دوایت ، م کرنج کرنے عظینے کی ارشاء فریا یا دجب تم کسی گھ میں دونل دونواس گھر والوں کو طام کردر اور جسیہ (گھر سے) جائے لگونو گھر والوں سے ملام کے ساتھ دخصت ہوں

﴿ 98﴾ عَلَىٰ أَمِنَ فَرَيْرَةَ رَضِي اللّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللّهِ النَّبِيِّةِ قَالَ : الْمَا اللّهِ يَاكُمُ عِلَى استخالِمس فَالْمُسَلِّمَ، فَإِنْ بَمَا لَهُ أَنْ يَخْلِمَنَ فَلْيَخْلِمَنَ، ثُمَّ إِذَا فَامْ فَلْمُسَلِمُ فَلَ بِالْحَقْ مِنْ الْأَحْرَةِ

وواه التوملي وقاره فلما حديث حسن ويساماها وفي التسليم عند الطبام ووورا فلم ٢٧٠٧

هنرت او بربوه خفیف سے روایت ہے کہ درس اللہ میکافی نے ارشاؤر الیان دہیا تھی ۔ اسے کوئی کی جل میں جانے تو سلام کرے اگر کے بعد رشعنا جائے تو مقرب میں ہوئیں ہے گئی ۔ سے انھاکر جانے ملک فریخر سلام کرنے کیونکہ چیلا - ام دوسرے ملام سے جرب بوائیس ہے مینی جس طرخ بلاقات کے وقت ملام کرنا سنت ہے ایسے بی رفعہ سے بوقے وقت جمی ملام کرنا سنت ہے۔

﴿ 99 ﴾ عَنْ إِنِيْ فَوَيْوَا وَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ عَنِ النَّبِيِّ لَلْتُكَلِّقُولَ. يُسَلِّمُ الصَجِيْرَ عَنَى الْمُكِيِّرِ. وَالْمَارُّ عَلَى الْغَاعِدِ، وَالْفَيْشُلُ عَلَى الْكَلِيْرِ.

رواه المحاري، لمن تسلم الفليل على الكثير أرقم ٢٩٣١

العرب الإجراء عظام مندوايت هي كركي كركي الكافئ في المثالة عليا الجوتان المساعة المراجعة المراجعة المراجعة المر المام كريب اكثر المنظمة والما في تصوير كوملام كريب الورجوز الما أول أورد أكرين كوملام كريس. (عاري)

﴿ 100) ﴾ عَلَ عَلِي وصِيَّى اللهُ عَلَمْ مَرَافُوعًا: يُجْرِينَ عِنِ الْجَمَاعِةِ إِذَا مَرُّوا أَنْ يُسَلِّم اَخَذَهُم وَيُخَرِّئُ عَلَ الْتَجَلُوسِ الذَيْرَةُ اَحَدَهُمْ. ﴿ ﴿ رَادَانَامِنْ فِي شَبِ الْمَادَ ١٦٦٩٤.

دهرت على زائِمَه من روايت ب كه رمول الله تَوَكِيْنَة من ارشَّ وَلَهَايَة (راسته من) "كذو ف والى بما عن شراب أكر كي تخص ساء مكر في الناسب كي طرف من كافي منه اور تيضيعو من كوكون شراب عنا يك نواجه ومناوست توسب كي طرف منه كافي منه - (النواز) الله النائج عن المُقِلَة في منافظة في تعليقاً الإفاقظة النائية والمشابع المُفظان. الله النائج عن المُقَلِق في منافظة الإفاقظة النائية والمشابع المُفظان.

رو فالترمذي وذال: هذا عديث اسمى مسميح دان كيف بسلام وفيه ١٩٩٩

المعرب مقدادت اسموعاته فرمات جي كريمول الشريخي والمدينة والمديرة في المستقبة الناسة والتربيب والمديرة المرادة الطراع سام فرمات كريموت والمستمامة كالمؤدج أكنه والمسائن المينة المسترادة المسترادة والمسترادة المسترادة والمامورة المامورة المامورة المسترادة والمسترادة والمسترادة

والوالطمرانو فنو الاوسط وقالولا ومواند المدركة الالهما

الإستهاء وحاجرحل فيرجوم صرحمروي برائسي والإمراءة وحجمع أوراها كالأ

حضرے ابو ہو وہ وہ فائند دوا ہے کرتے ہیں کے رسول اللہ میٹنے گئے کے انزائد افر مایا نہ لوگول مثل سب سے زیاد دولا جر دو منتقی ہے جو دولا کرنے سے حاجز ہوگئی اور شار ٹا اور اورلو کول میں سب سے زیادہ کمل وہ ہے جو ملا مرش کی منگل کرنے ہے۔

المعقرت ابن مسعود عايضار مون الله ملى الله عليه وسفم فالرشأة فمل كرسية بين كدملام ويحيل

(55)

معبائح ہے۔

﴿ 106﴾ عَنِي الْبَوْاءِ رَجِنَي اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ مُثَلِّحَةً: مَا مِنْ مُسْلِمُونَ يَأْفَقِهَانِ الْبَنْصَافَحَانِ إِلَّا عُمِرُ لَهُمَا لَيْلَ أَنْ يَقْعَمِ لَكَ. ﴿ رَوْلَا الوَادَّةِ بِالسَانِي المصاحبة، وم

حضرت براء وقطِقدروایت کرتے بیل کردمول الله عِنْظَفَهُ نے ارشاوفره یا: جودومسلمان اَ مِکن شن ملتے ہیں اور مصافی کرتے ہیں تو جدا ہوئے سے پہلے دونوں کے گزاد معاف کرو یے جاتے ہیں۔

﴿ 195] ﴾ خَنْ خَفَيْقُهُ بْنِ الْمُيْمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْا هَنِ النَّبِيِّ مُلَّئَجٌ قَالَ: بِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا لَهِيَ الْمُؤْمِنَ، فَمَلَّمُ عَلَيْهِ، وَأَحَدُ بِيدِهِ فَضَافَحَهُ وَقَنَاتُونَ خَطَانَاهُمَا كُمَّا يَشَاتُوْ وَزَقَ الشَّجْوِ. رواد تطران من الارسط ويعتوب من سحده من طحان روى عند

عير و احدوق اضاف معدو بغية رحاله الفات المسيم الروائد (1860)

معفرے حدیقہ بن بھال ہفتی ہے و دابت ہے کہ ٹی کریم کھنے نے ارشاد فر ایا: مؤس جسب مؤس سے ساہر ، اس کوسمام کرتا ہے و داس کا ہاتھ بگڑ کر مصافی کرتا ہے آو دونوں کے شاہ اس طورج تیزے میں جسے و دشت کے ہے مجازے ہیں۔ (طریق بھی الارات)

﴿106﴾ عَمَلَ سَلَمَانَ الْفَارِمِيّ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيّ أَنِّكُ قَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمُ إِذَا لَهِيّ أَخَاهُ الْمُسْلِمُ فَاخَذْ بِيَدِهِ فَحَالَتُ عَلَيْهَا فَنُونَهُمَا كُمّا يَشَحَانُ الورْقُ عَنِ الشَّجَرَةِ الْيَائِسَةِ فِي يَوْمِ رَبْحِ عَاصِمَ وَإِنَّا عَمِرْلُهُمَا وَلَوْ تُعَانَتُ فَلُوبُهُمَا مَلُنَ رَبِد النِّحْرِ.

والانتظراني ورحاع إحاق فصحمع عير ساندين عيلان وهوانقة محمع فأرونك لاأراب

معترت معمان فاری دفتی ہے دوایت ہے کہ ٹی کر یم عَنْظَیْکُ ہے ارشاد فریایا: مسلمان جب اپنے مسمان جمانی ہے ملا ہے اس کا ہاتھ پکڑتا ہے لینی مصافی کرتا ہے تو دونوں کے گناہ البے کرمیاتے جمامی چیز زواجلے کے دن موسکے درخت ہے ہے گرتے جمال کے برایرہوں۔ گناومعائے کردیے جاتے جمالے جمال کے گئا ہمشدر کے جمال کے برایرہوں۔

(طروني فيحواله)))

﴿ 10% لِمَانَ وَجُنَّ مِنْ عَسْرَةً زَحِمَةً اللَّهُ أَنَّا لَكُونَ لِمَانٍ وَشُولُ اللَّهِ مُثَلِّ

لِمُصَافِحُهُمُ اللَّهُ لَلِمُتُمُوِّةً؟ قَالَ: مَا لَقِيْتُهُ قَلْعُ إِلَّا صَافَحَتِنَى وَيَعَكَ إِلَى قَاتَ يوَمِ وَلَمْ أَكُن فِي أَهْلِينَ قَلْمًا جِلْتُ أَخْبِرْتُ أَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى، فَأَكْبُنَهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيْرِهِ، فَالْمَرْسَقَ، فكانكُ ورادادوداود بال في طمعانقة رفيز 1 2 0

تبلد عزرہ کے ایک فخص سے روایت ہے کہ انہوں نے معترت الاور مفتل ہے ہو جہا کیا رمول اللہ مفتلے ملا کات کے وقت آپ کو گوں سے معما فی بھی کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فر مایا: مثل جب بھی رمول اللہ سلی اللہ علیہ و کلم سے ملا آپ نے بھیٹہ جھے سے معما فی فر میا: ایک ون آپ منے جھے گئر سے بلواؤ میں اس وقت اسپے گر برگیس تھا۔ جب بھی گھر آغاور جھے بنایا کمیا کرآپ صفی للفہ علیہ سلم نے بھے بلواؤ تھی ترجی کی خدمت بھی حافظہ بہت خرب اور بہت ہی خوب بیاریانی براخر بیف فرما تھے۔ آپ کے جھے لینالیا اور آپ کا بید معالقہ بہت خرب اور بہت ہی خوب فیا۔

﴿108﴾ عَنْ صَطَاءِ بْنِي يَسَارِ رَجِمَهُ اللهُ أَنْ رَسُولَ اللهِ ظَلْتُكُ سَالَةً وَجَلَّ فَقَالَ: يَارَسُولَ اللهِ السَّمَاذِينَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ الرَّجَلِ إِنِّى خَادِمُهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ تَلْتُهَ ، لِمُعَالِق عَلَيْهِ : إِسَالَةِنْ عَلَيْهَا، فَقَالَ الرَّجَلِ إِنِّى خَادِمُهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ تَلَيِّقَ ، لِمُعَالِقِنَ عَلَيْهَا، تَرْجِبُ أَنْ فَرَاهَا عُرِيَانَةً؟ لَمَانَ : لاَهِ قَالَ: فَاسْتَأَذِنَ عَلَيْهِا.

رواه الإمام مثلث في المعرضة داب في الاستندان من ٢٧٥

حضرت عطاه من بیار کے مدایت ہے کہ ایک شخص نے دسول اللہ منطق ہے ہو جھا تیا رسول اللہ آئی میں اپنی مان سے ان کی جائے ، ہائٹ شرو افس ہونے کی اجزات طلب کرون؟ آپ ملی اختر خدید کم نے ارشاد فر مایا : ہال ۔ اس شخص نے عرض کیا: میں مان کے ساتھ دی آگر میں دہتا ہوں۔ آپ نے ارشاد فر مایا : ہازت نے کری جاؤ ۔ اس فخص نے عرض کیا: میں جاؤ ۔ کیا کہ خاص ہوں (اس لئے بار بار جاتا ہوتا ہے) آپ نے ارش دخر مایا : اجازت لے کری جاؤ ۔ کیا منہ ہیں اپنی ان کو رہ در جات میں دیکھنا ہند ہے ؟ اس مخص نے عرض کیا بھیں ۔ آپ ملی اللہ عالیہ وسلم نے ارشاد فر مایا: قری کروجازت نے کری جاؤ۔

﴿109﴾ عَنْ قَرَيْلِ رَجِمَة اللهُ قَالَ: خَاهَ صَعْدُ رَضِيَ اللهُ عَلَمْ قَوْقَفَ عَلَى بَابِ اللَّهِيَ مُكَنَّكُ يَسَمَاؤِنُ فَعَامَ مُسَمَّقِلُ اللَّهِبِ فَقَالَ لَهُ النِّيقُ لِللَّهِ*: لاَكُذَا عَلَكَ اوْلَهُمَا الإسْهَةُ الْ

جِنْ النَّهُ..

ريواه مواداؤد مالب في الإستنقاق مرامو (١٧٥)

صفرت بزیل ہے روایت ہے کہ حفزت سعد مفتیانہ آئے اور جی کریم سلی القد نفیہ وہلم کے وروازے پر (اندر جانے کی) اجازت کینے کے لئے رکے اور دروازے کے باسکل سامنے کرے اور کے۔ رسول القد ملتائے نے ان ہے ارشاد فر بایان (دروازہ کے سامنے کوڑے درواز بلکہ) درائیں ایک شرف کفڑے ہو (کیونکہ دروازہ کے سامنے کفڑے ہوئے ہے اس بات کا امکان ہے کہیں نظر اندر نہ بڑج نے اور) اجازت بانگنا تو مرف دی وجہ سے ہے کہ نظر نہ بڑے۔

﴿ 110﴾ عَنَّ أَبِيَ هُرَيْرَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنَهُ أَنَّ النَّبِيِّ مُثَلِّخَةً قَالَ . إذَا فَخَلَ الْيَصْرُ فَلا إذْنَ .. . رواه موداود هام مراستدان إليه ٢٠٠٣ و

معترت الإبري عقبقة من روايت به كه أي كريم الحيفة في ارشاد فرمايا: جب لكاه كمر شي بلكي في الإراجاز من كول يتزكيل (محتى الهادت كالبكرك في اكد كورس). ﴿ [[] * عَنْ عَلْمِيهِ اللهِ بَنِي بِشْرٍ وَضِيَى اللهُ هَنْهُ قَالَ. مَسِعَتْ وَسُولَ اللهِ عَلَيْجٌ يَقُولُ: لَا يَلُو فَاوْجِعُولُهُ فَا مَنْ اللهِ عَلَى المُوعَا مِن جُوالِهِ فَا اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الل

حضرت مجوالقدین بشر پینظیفه قربات میں کہ یک نے رسول اللہ چھاٹھ کو بیاد شاوفر استے ہوئے سنا : (لوگوں کے) گھروں (میں داخل ہوئے کی اجازت کے لئے ان) کے دوو زون کے سامنے ند کھڑے ہو (کہ کہیں گھر کے اندر نگاہ نہ پڑجائے) بلکہ دروازے کے (واکی) یا کیس) کماروں پر کھڑے ہوکر اجازت بانگور وگر تھیں اجازت کی جائے تو واکل ہوجاؤ ورنہ والمی اوران جائز۔ (طبر فی جوزر

﴿112﴾ عن اين تحكر وَضِنَى اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ لَكُنَّةٌ قَالَ لَا يُقِينُو الرَّجُلُ الرُّجُلُ مِن - برادالمحديدة لمُ الجاهلُ الجه

معرب مدالله بن فررض الله عنها مدوايت ي كري ملك في مرة ما الله عن ارشاد فرايا، كي

تھی واس بات کی اجازت بھی کر کسی دوسرے کواس کی جگدے اٹھا کرخودائی جگدیتے جائے۔ (ہذا ہی)

حضرت الإجريره وفظ سے روایت ہے كرسول الله عَلَيْنَ فِي اَرْسَاوْرُ وَالِيَّا جَرِّسُولَ اِنْ حَكِّے (سَى الرورت ہے) الفاور مِكر دائي آئياتو اس جَلَد (بَيْنِينَ) كا وَى مُحَمَّى زَياد وحقد ار ہے۔

﴿144﴾ عَنَىٰ عَنْدُووَيُنِ شُوَّتِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَذِهِ وَجَنَىٰ اللَّهُ تَعْلَمُنَا أَنْ وَسُؤَلَ اللهُ فَأَلَيْكُمُ قَالَ: لاَ يُجَلّسُ يُشِنْ وَجُلّشِ إِلّا بِالْمُنْهَمَادِ رواء وداور، بات مَن الرجل بحلس -سرنم: ٥٨٤٠

حفرت عمرو بن شعیب این یاب دادا کے حوالے بید دوایت کرتے بیں کر رسول اللہ ملی اللہ عند وسلم نے ارشا دفر بایا دوآ دمیول کے درمیان میں ان کی اجازت کے بغیرتہ بیٹیا جائے۔ (ایداد)

﴿ 115﴾ عَنْ حَفَيْهَا وَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ وَسُولُ اللَّهِ مُثَلِّجٌ لَهُنَ مَنْ جَلَسَ وَصَعَ الْحَافَةِ . روع الوعالات الجاوب وسط الحافة وغير 200

معفرت مذیقہ عنظاندے روایت ہے کو رسول اللہ عظی نے علقہ کے آج میں جینے والے پرامنٹ فرمائی ہے۔

فسافنده: طقد كن المريض السيده والسيد مراده وفق بي ولوكول كاند مع المائك كر طقد كدر مران عن المدين المسيدة المسيد المسيدة المس

أكرام سلم

وَامْوَلُ الدِّرَاقُالُ- فَلا نَهُ أَيَّامٍ- فَمَا جَلَسَ بِعُدَ وَكِلْكُ فَهُوْ عَلَيْهِ صَدْفَقًا الله ما المسادعة من

معتوت الإسميد خدران هذا الله والانت كرية في كديبول المفصلي الفدولية الملم في ارتفاد خرباية وتوقعي الشاقولي اورآخرت كان يرزيمان رفعا والسركة جاسبة كداسية مهمان كالأكرام كريد - آب شف به بات عن مرتبه الشاوفر وفي : يك فخص في عرض كيا ايارموس الله الهممان كا اكرام كياسية ارتفاد فرمايا و (مهون كا أرام) تمن وال به يمن وان كريمان وكا الله يعرو في شار والله معران والماق محربان كامهمان وكلافان ميراحمان سهالتي تمن وال شفه بعد كمانا وكلافا السيمرو في شار والله محربات

﴿117﴾ عني الْسَفُدَاءِ أَمَنَ كَرِيْمَا وَطَنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَمُوْلُ اللّهَ يَاكُمُ الْهَا وَخَل أَصَافُ قَرْمًا فَأَصْبَحُ الصَّنَفَ مَحُوْرُهَا فَإِنْ نَطَرِهُ حَقَّ عَنْنِي كُلّ مُسْبَعِ عَنِّي يَأْخُذُ يَهِرِي رواه به ودعت ماعا من العلياق إلى المعالمة الله وحدد العامر العباق العباقات العامل العباقات العام

غافشة : البدر كالصورت على ہے دہے كہ جمان كے يامی گھا نے پر ميز كا اتھا موروں وہ مجوز مواور پر مسووت شاہوتوم فوت اور تر الشت كے درجائل مجمان فوازي مجمان كا تتا ہے۔ انتاز (2)

﴿١٤٩ ﴾ عَنْ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ فِى عَملِنِ وحمله الله قال. ذَخَل عَلَى جابِرُ وَعَنَى الله عَذَ فَى لَعَنْ بِعَالَ عَلَى جابِرُ وَعَنَى الله عَذَ فَى لَعَنْ بِعِلَ اللّهِ عَلَى الله عَنْ لَعْلَم بَاللّه وَعَلَى اللّه عَلَى الله عَنْ وَسَلَمْتُ وَعَلَى اللّه عَلَى اللّه عَل

جُعُطَهُمْ هَا قُوْبَ إِلَيُهِ وعي السناد الى يعلى الوطائب طلابي وليالارة، وخية وجال الى يعلى ولقوا: وغي العائدية: الوطائب مُقاعي، هو يعي بن يعقوب بن مثل لكنة ومجمع الووائد (PTA).

﴿ 119﴾ عَنْ أَبِي مُوزِيْرَةً رَحِيَى اللهُ عَنَهُ عَنِ النَبِي سَنَجَّةٍ، إِنَّ اللهَ يُبِحِثُ الْفَطَاسُ وَيَكُوّهُ التَّسَاوُّبِ، فَالِذَا عَطْسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَاللَّهُ كَانَ خَفَّا عَلَى كُلِّ مُسَلَمٍ سَيعَةَ أَنْ يَقُولُ لَكَ يَمْرُحُسُكُ اللّهُ وَأَشَّا النَّسَاؤُبُ فَاجِنْتُ عَنْ مِنَّ الضَّيْطَانِ، فَإِذَا تَذَاهُ مَ أَحَدُكُمْ فَلَيْرُكُوا تَا اسْتَطَاعَ، فَإِنْ أَحَدُكُمْ إِذَا تَنَاءُ بَ ضَحِكَ مِنْهُ الضَّيْطَانِ.

رواد المحاري مات قائلات فليضع بنه على عبد رفع ٩٣٣٦

رواہ الرحدی وقال: عند حدیث حسن مرب مامدہ فی بیاز آنالا حوال رفتو : ۸۰۰۰ مردورہ مارہ در المعرف وقال: عرفون مارہ محترب الوہری انتخاب ہے وواہد ہے کہ دمول اللہ منگائے سے ارتباد فرمایا: چوفنس کی يه رقي عمياد تبدأ المسالم والمسلمان بما أن الما قالت كما النه و الما المبدؤ و كيد أرشد بهدار أراب المسالم الم المبيخ برأ مدوا المحدد أسماء مبدؤ برائعت المبادر في المدينة المحدد المسالم المبادر والموادر المبادر الم

﴿ 122 } وَ عَلَ السِّن فِي مَائِكِ رَجِيلَ اللّهُ عَنْدُ فَالَ وَلَمُولَ اللّهِ لِمُدَّاثَةً: مَرُ تَوْضَا فالحسن الْوَاضُوّ وَعَلَا أَخَاءَ الْفُصْلَامُ مُنْخَسِبًا فَوْعَدُمَ عَهِيْمُ مِسَلِّرُهُ شَيْعَيْنَ خَرِيْفًا قُلْف: يُه جَا خَفُوْقًا وَفَا الْخَرِيْفُ الثّلُ الْفَاهُ . رَوْ الرّاؤِد الذاري مَا وَقَدَادَ عَلَى وَمُوا وَالْهُ اللّهِ .

حضرت المسابان والنفسانا فيه روايت أمرات جي كارسول لله الميشينة في الرشاد فروية جو المنهمي وقيل خراج بلط المراه أو البراء أو الماريد وكلين والمالية مسلمان جو في عمياوت المرة بها الموادوز في مداخر الفيدوورك والإجام بالمسلمات الاستانا في دفيا من المارية الموادية المداعلة في مات وإلى المرامي المن منزت أمن وضي الفراعات المارية بحادا الإنهاج المراجعة المسابقة جي المراء المارية المراجعة عن المراجعة الم

الْهُ 133 في عَمَلُ الرَّسِ يُسِ مَا بُكِ وَجَيَّ اللَّاعَلَمُ قَالَ. سَمَعَتُ وَسُولِ الْفِي اَكَمَّ يَقُولُ: الْهُمَا وحي مَعُولُهُ صَرِفَعَهُ فَأَمَهَا لَحَوَّا ضَ فِي الرَّحْمِة، قَالَهُ فِعَدَ جِلَّهُ الْفَرْيَعَيْنِ عَلَيْهُ قَالَ: فِقَالِمَ عَلَهُ فَاوَلَدُ فَعَفَّا عَلَهُ فَاوَلَدُ مَعْدُ عَلَهُ فَاوَلَدُ

عند من اکس بی ما کست ہوئی فریائے ہیں کہ بھی ہے وہ والیان فیصنی الفرطنی و کا مرابط ہو اور ہا۔ فریائے ہوئے سے تاریخ میں بیمار کی عمیانات کرتاہے وہ درحت ہیں فوط لاقا تاہے اور بہب وہ بیارے پاں پیٹر بانا ہے تورہ سے اس کا ھائپ کتی ہے۔ صفرت آئن ڈاٹھٹا فرمائے بیس بھی سے مف کھا: یار دول انڈرا یہ توبیلت تو اس تدرست فنمی کے لئے آپ نے ارشاد قربائی ہے جو زماد کی عمیاد سے کرتا ہے تو دبیار کوکیا ۵۰ ہے؟ رمول انڈسلی انڈ علیدد کلم نے ارشاد فرمایا: اس کے گناہ معاف ہوج سے بیس۔ (سندھ)

﴿244﴾ عَنْ كَعْبِ مِن خَالِقِي رَحْنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللّهُ النَّائِحَةِ مَنْ هَاهُ مَوِلَكَ ا خَاصُ فِي الرُّحْمَةِ. فَإِذَا جَلَسُ عِنْدَةِ السَّلَاعَ فِيهَا. رواه استداء الدار وي سديت عمروس حرم رضى الله عند عد اعطر الي هو الكبر والروسطة والذّا قَامُ مِنْ عَلْمَهِ فَلاَ يَزُولُ يَخُوْصُ لِلْهَا خَنْنَ يُوْجِعَ مِنْ خَيْثُ خَرْجٌ برساء مواقور، سحم الرواند ٢٠١٧

جھرت کے بین ما ایک حافظاہ دوارت کرتے ہیں کے رسول اللہ طابط نے ارشا وفر مایا: جو فقص کئی جار کی عمیادت کے لئے جا تا ہے وہ رہات بھی تو طرائفا تا ہے اور (جب بھار بہتن کے لئے) اس کے پاس بھٹنا ہے تورمت بھی تھم جا تا ہے۔

حفرت قرد بن قرم منطقه کی دوایت علی ہے کہ بنادے پائی سے اٹھ جائے کے اور گی دورات میں فوط ایک تاریخا ہے بہال تک کہ آئی جگہ سے میادت کے لئے کیا قاد ہال دائیں اوٹ آئے۔

﴿125 ﴾ عَنْ عَلَيْ رَصِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَبِعَتْ رَصَوْلَ اللَّهُ لِلَّيْنَةِ يَقُولُ؛ عَامَنَ مُسُبِعِ يَعُوَهُ مُسْلِمًا عُدُوةً إِلَّا صَلَّى عَلَهِ سَيْعُون الْفَ مَلَكِ عَنَى يَعْسِيءً، وَإِنْ عَادَةً عَشِيّةً إِلَّا صَلَّى عَنْيُهِ سَيْعُونَ اللَّهِ صَلَّيْ حَنّى يُصْبِحُ واكّانَ لَهُ خُرِيقَ فِي الْجَنَّةِ.

رماه الترمدي وقال هذا حديث عربب حسن مات طجاء في هبادة المبهض ورقم علام

حفرت علی حافظان فرائے ہیں کہ میں نے رسول اللہ انتظافات کو پیار شاوفر استے ہوئے مثلا جو سندان کی سندان کی تھے کو مواوت کرتا ہے قائم م لک سنز بزاوفر انتیاں کے لئے وہا کرتے ہے۔ رہنے میں اور زوشام کو مواوت کرتا ہے قو تھے کہ سنز بزار فرائے اس کے لئے وہا کرتے رہنے میں اور است برائے میں ایک بائے ٹی جاتا ہے۔ (اندی)

﴿126﴾ عَمْ عُمُو بْنِ الْمُعَلَافِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْدُ قَالَ. قَالَ لَنَ اللَّينُ النَّبِّ. إذَا وَخَلَتُ عَلَى

مْرِيْضِ فَمْرَةَ أَنْ يَعْفُو لَكَ فَإِنَّ دُعَانَهُ كَدْعَاءِ الْمُلَاتِكَةِ.

رواه ابن ماحده باب ماحاه في عيادة السريص رفع: ١٤٤١

هنرت عمرین نطاب بنظار وایت کرتے میں کہ ٹی کریم منطقہ نے بھی ہے در اور مایا: جنب تم بیارے پاس جاد قراس سے کہ کہ دیتر رہ ساتے دھا کرے کے وکٹر اس کیا دعا فرطنوں کی دعا کی طرح (قول ہوئی باہے۔

الإنجاء فارخل فللباف في غالم رجى الله تنظيما أنا قال الخاجلوات الحرارا الله يَشَيَّة ، الحجاء فارخل بن الالصار فاسلم غلبه الله الله الله الالصار في القال راسول الله يَشَيَّة ، إن أحا الانتصارا كالمن أعلى الحداث غايفة فقط الما الطالح الفال والمول الله تشتّى الما يقوله مستكم الفام وقفنا مفاء والحال بطبقة غلم الما القائم فالمال والاجفال والالميال المناسق والالمال والا تشتك واضحانه المال المشاع خلى جشاه، فاستأخر قوامه من خزايه حتى والم والمال الماسم والمال المالية الماسم والمال الله المالية ا

﴿128﴾ عَلَى اللهِ سَعِيْمِ الْخُدُوكِ رَحِلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ سَمِعَ رَسُولُ اللهِ مَآتَ بَكُولُ. حَمْسُ مَنْ عَمَلَهُنَّ فِي يَوْمِ كَنِهُ اللهُ مِنَ أَهُلِ الْجَنَّةِ. فَلَ عَادُ مَرِيطُنا، وَشَهِدَ حَنَاوْ أَهُ وَصَامُ يَوْمًا، ورَا تَعْ يَوْمُ الْخُمْعَةِ وَالْفَنِي وَقَيْلًا.

حضرت ابوسعيد ضدرى عن المراسك بين كمانبول في وسول الفصلي المتدعلية ومثم كوارشاد

غریات دوسے بناہ میں مختص نے پانچ اعمال ایک دن میں کے انڈائو کی اسے جنسے زانوں میں۔ انگھ دیسے میں ۔ بیار کی میارت کی میناز و میں ترکت کی مروز ورکد م جنوبی تماز کے لئے کیا اور (اربرجانا)

﴿ 29 ﴾ عَنْ مُعَاذِ فِي جَنِي رَصِيَ فَقَاعَةً عَنْ رَمُولِ اللهِ الذِّئَّةَ قَالَ: مَنْ جَاهَدَ فِي السِيلِي الله كتان صاحبًا عَلَى الله وَمَنْ عَادَ مَرِيْصًا كَانَ صَاحبًا عَلَى اللهِ ومِنْ قَدَ، فَي الْفَلَسُحِد الْرُواحِ كَانَ صَاحِبًا عَلَى اللّهِ، وَمَنْ دَخَلِ عَلَى اللهِ يَعْرُوهُ كان صَاحِبًا عَلَى اللهِ، وَمَنْ جَلَسُ فِي يَنِهِهُ فَعَ مُعْمَلُ الْمُسَامًا كَانَ صَاحبًا عَلَى اللهِ يَعْرُوهُ كان صَاحبًا عَلَى اللهِ، وَمَنْ جَلَسُ

الفترت معادى ينبل مينج درمول التدريقية كالرش وقل قريات مين الجوالله تولى ك راست شن جهاد كرا مين المجود الله تولى ك راست شن جهاد كرا مينده الله تولى ك راست شن جهاد كرا مينده ترقي و الله توليا و الله و ال

وراة مسلم المناسل فضائل عن الكولاها التي وضي الله عاله وفيه ١٠١٩ هـ

جھرت ابو ہر یہ خفیفہ وہ ایت کرتے ہیں کا رسول اللہ کا تنظیمے نے وہ یافت فرسیانہ آئی تم عمر سے کس نے روز دو کہ ؟ حفر ہے ابو کار مطالعہ نے توش کیانہ جس نے ۔ پھراک ہے نے وہ یافت فرریانہ آئی تم میں سے کوئن جنز سے کے ساتھ آیا؟ حضرت ابو کر حفیقہ نے موش کیانہ میں وریافت فر مایانہ آئی تم میں سے مسکون کوکس نے صافا کھا یا؟ حضرت ابو کر خفیفہ نے موش کیانہ میں شک دریافت فر مایانہ آئی تم میں سے کس نے بیار کی میادت کی ؟ حضرت ابو کر خفیفہ نے موش کرین میں نے درمال اللہ میں تھی ہے کس نے بیار کی میادت کی ؟ حضرت ابو کر خفیفہ نے موش

مَا خَمْمُعُنَّ لِي الْمُرىءِ إِلَّا دُحَلَّ الْجُمَّةُ.

يل غرود (أشن بوقال (منتم)

﴿ 131 ﴾ غي اللَّ عَيْسِ وضِيَ اللهُ عَنْهَمَا عَنِ النَّبِيّ لَكُ أَنَّهُ قَالَ: مَا مَنْ عَيْدِ مُسْلَمِ يَمُود غَـرِقَطَت لَـهُ مِلْحَصْرَ الْحَلَّة فِيقُولَ مَنْعِ مَرَاتِ أَمْنَالُ اللهُ الْفَقِيلَةِ وَثَا الْعَالِمُ الْعَظَّيْمِ أَنْ يَشْفِيكُ الْإِنْجُولِينَ

والما والشرامان والأل هرفاء ومنهب الاستوارا لوايات ومها الانهلول المنشاعية والكعوميس والإنجاء 1848.

حضہ منا این عوامی وشی الفاظیار والیت کرتے ایس کدر مول الفاظیفی نے ارشاہ قرابانہ میس کوئی مسلمان ہذہ کی مریش الفاظیات کرے اور سات مرجب یہ عالیٰ ہے، المشال اللهٔ الفیطینی وَابُ الْمُنْفِرُ مَن الْمُعْطِئِينِ اِنْ بِشَفِيلِكِ '' بھی اللّٰهِ تعالیٰ مند مول کرتا وال بچو دائے ہیں، فرش کھیم کے مالک جین کے دہ تم کہ شفاہ ہے والیا ''قواس کہنٹر در شفا ہوگی البات اگر اس کی موجد کو وقت آگیا از ترقای بات ہے۔

مُؤكرُدُ؛ كِهُ صَلَىٰ أَسَىٰ فَسَرِئِمَ فَرَصَىٰ اللّهُ عَلَمْ فَالَ وَلَمُؤَلِّى اللّهِ النَّئِسَّةِ، مَنْ طَهِدَ الْمَجَاوَةَ خَصَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمْ قِلْمِ اللّهَ وَهَنْ شَهِدَعَا حَشَّى تُدَفَّقَ لِللّهَ فِينَ اللّهِ عَلَى أَف قَالَ أَمَثُلُ الْجُبَلِيْنِ الْمُعِلِّمِينَ فِي وَمَسَنَدِينِ عَمَا نَصَوَةً عَلَى شَعَدُهِ وَصَامِهَا وَفَا وَعَنْ وَمَنَا الْجُبَلِيْنِ الْمُعِلِّمِينَ فِي وَمَسَنَدِينِ عَمَا نَصُوهً عَلَى شَعَدُهِ وَصَامِهَا وَفَا ا

حشرت او بربره منظلة روارت كرية على كدر ول الله المؤلفة في ارشاد قرمايا: جوشكم جهاز وهل حاضر بها المهاد في الإسطان على حيث كله جهاز مد كساته وربا المهاد ألى أو اليك تجرورة أب المراسطة عن روادة تحتمل جهاز ومن حضر بهوز ب اور وفي المدار الحست تك جهاز ب كما تدريقات والمثال كردوتي الأكافر أب المراسطة المراسطة المؤلفة المداريات كما تجارا الاقراد الي جي الاستان والإدارة المراسطة في المراسطة على الدارجي بالأول المدارجي المراسطة على المراسطة على المراسطة على المراسطة على المراسطة على المراسطة على المراسطة المرا

خِهُ إِنَّا إِنِهِ حَسَنَ طَامِشَةَ وَعَنِي اللَّهُ عَنِّهَا عَنِ النَّبِيِّ غُلُنَّةٌ قَالَ: فَا مَنْ مَنَتِ لِتَصَلَّيُ غُلْنِهِ أَمَةٌ مِن تُتُمَسِّلِهِ إِنْ لِمُنْفَرِّ وَاللَّهُ كَالِمَةِ لِشَاعِمُونَ لَذَاكُ شُفَعُوا فَيْهِ.

رة وصيبو بالمناس هيني عليه فرقة أو الإنجاز 14 م

هنرت به نشروشی الشهنها دوایت کرتی مین که بی کریستی اند عایده مع سفار شادقر بایا: جس میت پرمسلمانو سائی ایک به بی هامت نماز پزسهای کی قعداد موتک آن جائے اور دواسب انتها تعالیٰ سے اس میت کے لئے المارش کریں بعنی سفرت درجست کی دعا کریں تو این کی سفارش طروز آدل ہوگئ ۔ (معم)

ية 34) في الحل غليد الله رئيسي الله عليه عن النَّبِيلُ النَّاتُ قالَ. عَلَ عَزْى مُنْصَالًا فَلَهُ مَلَ حَجْرة رواه الدوم يوارد وقاء عند حديث عرب عن ماها، هو العرب عرب عندا الموالي والعرب عرب عندان ولنا 1740 م

منفرے مبدا ندین بڑھنہ روایت کرتے ہیں کہ ٹی کرتم مانٹے نے نے ارش افر مایا دہر شخص کی مصوبت زود کو ملکی اینا ہے آواس کو مصیبت نہ او کی طرح کو آپ مانٹ ہے۔

لِمْ 19\$كِمَّة عَمَّلُ مُعَمِّدِ بَن غَلْمُرُو لِنَيْ طَوْمِ رَحْمَلُ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيُّ لَكُأَنَّ الذَّقَالَ : شَاحَلُ تَوْلِمِن نَعْزِي الْحَاةُ بِشَعِيبِةِ إِلَّا كَسَامُ اللهُ لَشَيْحَانَةُ مَنْ لَحَمَنِ الْكُوْالِقَةِ يَوْمُ الْهَيَا مَهِ.

رواوان مانده در دامانده م الوالد من عرى بعداند وأند (١٠٠٠)

هنز ت توریخ تر مردم مهدی دوایت کرت بین که رنی کریگر شنگ ف ارش دفر اید جو او توس ایسید کو سوامی برای کی مصویت مین استام و اطوان کی آتین کرت کا بدان تعالی قیامت اسکارن استام استاکام کاریها کی کے ب

ووالاستناء بالصافي افعاني العنك والانجاءك الأسواريون الالاع

هندرے استار میں اللہ عنہا قربی تیں کارسال اللہ الشیخ الاعتراب او سلم کے اتحال کے العمہ تشریف لاے مراسلے الاعتراب الاعتراب الذائق کی آگھیس کھی ہوئی تشمیل سے کے ان کی آگھیس بند ترام کمی اور ارشاد قربالایا جب والی تیش کی جاتی ہے تو نکا دجاتی ہوئی رمان کو ایکھنے کی وج سے اوپائٹی رہ جاتی ہے (ای اجہ سے دسول اللہ پھنٹے نے ان کی آگھوں کو ہمد فرینیا)۔ ان کے گھر کے دکھاؤگوں نے آواز سے رونا شروع کردیا (مکن ہے کہ کچھا مناسب الفاط کی کہدرہے ہوں) اقرآب نے ارشاد فریایا: تم اپنے لئے صرف قبر کی دعا کرد۔ کھونکہ فریخت تبراری دعا پراٹین کہتے نیس۔ پھرآپ ملی اللہ علیہ تلم نے دعا فریائی: آئسائیٹ آ اغیبر الابن مسلفاً و از فع خذا بند فی السفیف بیٹن فراخ لفظ فی عقیب بھی الفاہرین، والحفیز لنا رَقَدْ یَا وَبُ الْعَالُولِينَ وَافْسَانُ لَا فَعَالُولِينَ وَافْسَانُ لَا فَعَالُولِينَ وَافْسَانُ لَا فِیْ

شوجیدہ: اے اللہ الاوسلمد کی منظرت فر بالانتیکا دور ہدا یت یا فتہ او کول بھی شامل فرما کر ان کا درجہ یلند فرماد بیٹنے دور ان کے بعد ان کے بیٹھے رہنے والوں کی تکمیائی فرما ہے۔ رب وفعالمین شاری دور ان کی مففرت فرماد بیٹنے ان کی قبر کو کشادہ فرماد بیٹنے اور ان کی قبر کو دوشن فرماد بیٹنے۔ فرماد بیٹنے۔

المنظامی : جب کوئی تفقی کی دومرے مسلمان کے لئے یدد ماچ میں آبی شکھا کی مسلم نے دار کا مام کے اور مام کے جبار دالد لام لگا دے مثلاً بؤرّبد کیے۔

الْمُوَافِقَةُ عَنْ لَهِنَ المُدُوَّدُهِ وَحِسَى اللَّهُ صَلَّهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ مَثَنَّتُ يَقُوْلُ: دغولَهُ الْمَدُو، الْمُسْتِهِ لِلَّاجِنِهِ بِطَهْرِ الْعَيْبِ مَسْتَجَابَةُ، جُنْدُ رَأْسِهِ مَلِكُ فَوْكُلِّ، كُلُمَا دِمَا لَاخَهِ مِخَدِي، قَالَ الْمُلْكُ النَّهُوكُلُ بِهِ: آجِنَى، وَلَكُنَ مِجْلِ.

بواه مسلم بالرفضل الماه المعسسين بطهرائفيك وفيم 1989

حضرت ابو درواء عَنِيَّهُ فَرَاتَ مِينَ كَدرِسُولِ اللهُ عَيَّتُهُ ارْثَادِثَرِ اللهِ تَعَيَّةُ ارْثَادِثَرِ ال اپنے مسلمان جعانی کے لئے بیٹیہ بیٹیمی تبول جوئی ہے۔ دعا کرنے والے کے سرکی جانب ایک فرشتہ تمین کہتا ہے اور (وعا کرنے والے ہے کہتا ہے) اللہ تعالیٰ مہیں بھی اس جیسی جمالیٰ و ہے جوئم نے اپنے بھائی کے لئے انگی ہے۔ (مسلم)

حسنرت ونسی درجید ہے روایت ہے کہ کی کریم عظی نے ارشاد فریا بارتم شن ہے گوگی تحق اس وقت تک (کال)ایمان والرفیس ووسکتا جب تک کراسیته مسلمان جمائی کے لئے وی بہند تکریے جو سے لئے بہند کر تا ہو۔

﴿139﴾ عَمَنْ عَالِمَ مَنِ عَدِيمَةِ الْفَسَوِيُ رَحِمَةً هَدَّ لَانَ خَدَثِيلَ ابْنِ عَنْ خَدَقَ رَضِيَ اللهُ عَيْسَةً الْفَاقَالِ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اللَّهِ أَنْ اللَّهِ عَلَى قَلْتُ نَعَتْمَ قَالَ: قَا مِنَ لَا عَ مِنْ العِمْ لِلْفُرِينَانِ.

معترت خالد میں تعبداللہ تھی ایٹ والدیت اور والینے دادا سے آخل کرتے ہیں کہ ان سے دسول اللہ تکھنے نے دریافت فرمایا: کرتم کو جنت پہند ہے بھی کیا تم جنت میں جانا پہند کرستے ہو؟ میں نے وش کیا: ٹی برل رشاد فرمایا: ہے جائی کے لئے دی پرندکروج الیت کے پرند کرتے ہو

معترت این برون فید سے دوایت سے کدر وں اللہ طابع کے در ٹائی مواقع کے در ٹائی مواد ویجھ ویان طوش امر وفادار کا اوائم ہے۔ ویکٹ وین شوش اور مفاداری کا نام ہیں دیکھ اس تی طابع ادار و فاداری کا نام ہے سحاب دیکھ نے فرقس کیا تا برسوں اللہ الکس کے ساتھ طوش اور فوداری؟ ادرش وفرای نافذ تعالی کے راتھ واللہ تعالیٰ کے رسوں کے ساتھ واللہ تعالیٰ کی کما ہے کے ساتھ سمل فورائے مرکمی کموں کے ماتھ اور ان کے جام کے ساتھ و

فسافدہ : الدُقعانی کے ساتھ میں ادوفاداری کا سطیب بہت کہ ان پرانے ان الدہ جائے وال کے سرتھ انتہائی مہت کی جائے۔ الل سے ڈوا جائے وال کی دیل عت وجو دعد کی جائے ادران کے سراتھ کی کھڑ کیک دکھیا و شاہ

نشرتمانی کی کتاب نے ساتھ دفاوار کی ہے کہ سے بایمان او ایجائے ان کی مفعد کا کٹ اوائی اجائے والس کا علم ماسلی کو جانے والے کا میں اجبال واجائے اور اس پر کال کی جائے۔ ر سول الشعملی الله عنیه و ملم کے ساتھ مندگوس اور و فاداری یہ ہے کہ این کی تقد اپن کی جائے ، ان کا احترام کیا جائے ، ان سے اور ان کیا سنتوں سے محبت کی جائے اور ول و جان سے دان کی ا تاباع چی اچی نج سے بھی جائے۔

مسلمانوں سے عاکموں سے ساتھ خلوش وہ فاداری بیہ ہے کہان کی فرسردار ہوں کی ادائیگی میں ان کی برد کی جائے ، ان کے ساتھ اچھا گمان رکھا جائے ، اگر ان سے کو کی تعلقی ہوٹی فیٹلر آئے۔ کو بہتر فریقتہ پر ہمی کی اصلاح کی کوشش کی جائے ، بن کو اعظے مشود ہے وہئے جا کمی اور جائز کاموں میں ان کی بات مائی جائے ۔

عام مسلمانوں کے ساتھ خلوش ووفاداری ہے ہے کدان کی جدودی وخیر خوات کا پیرا ہورا خیال رکھا جائے جس بھی ان کو دین کی طرف تنو جہ کرنا بھی شامل ہے ، ان کا نفخ و بنا نفخ اور ان کا تقصال ایا نفصان مجھا جائے ، جینا ککن ہوان کی مدد کی جائے ،ان کے حقوق کواد اکیا جائے۔ (معارف الدین)

وَلَهَ إِنْهُ عَنْ قُوْمَانَ رَحِنَى الظَّامَةُ قَالَ فَالْ وَسُؤُلُ الفَّ مَنْتُكُمُّ إِنْ حَوْجِنَى مَا لِمُن عَلَىٰ والني عَنْمَانَ أَكُوْلِهُ عَنْدُهُ النَّجُومِ مَازُهُ أَشَدُ فِناصَاءِنَ النَّفَجِ، وَأَخْلَى مِنْ الْعَسَلِ، أَوْلُ مَنْ يَسِرُقَهُ فَضَرَاءُ النَّهُ عَلَيْهِ إِنِّنَ فَقَلَا: يَا وَسُؤُلُ اللَّهِ السِفْقِمُ فَلَهُ قَالَ: شُعْتُ الزُّوُوسِ، فَنَسَى النِّيْاتِ النَّهِ فِينَ لَا يَتَكِمُونَ المُعَنَّجُمَاتِ، وَلَا تُصَمُّ فَهُمُ النَّسَدَةُ، الْمُؤْلِنَ يَعْطُونَ مَا عَلَيْهِمْ، وَلا تُصَمُّحُ لَهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ اللَّهِ اللَّهِمْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

حضرت أو بان وجها روایت کرتے جی کروسول الشریکیگائے نے اوشاوفر بایا: ایرے موش کی جگر عدان سے عمان تک کی سمافت کے برا برہے ۔ اس کے بیالے کئی جم آ سان کے سماووں کی طرق (ریاشار) جی واس کا پاٹی برف سے زیادہ مفیدا دو شہد سے زیادہ جلسا ہے۔ اس حوش نے جولوگ سب سے پہلے آئیں گے وہ خریب و تقد مت مہا ترین ہوں گے۔ ہم نے موش کیا: باد سول اللہ جمیس بتا ہے کہ وہ تو گئے کہتے ہوں گے؟ آپ بالی اللے نے ادشاہ فریا ہا جم کے جم سے جان بالوں والے ، ملے گیڑ وں والے جو از دائوت باس رہنے وہ فی حواجی سے نکار آئیں کر کئے ، جن کوانا کرتے جی جولان کے افتر جی جیک ان کے تقوق آدر بیٹیں کیا جاتے ، رواورک ان ان ان اوراد ا فاف و المدن محروث کا مندان کا من کا کا کا منظم اور متان آوزن کا مشہور شرب سنتا فی کے لئے اس مدن اور من ان کا کا استعمال کیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اس و تیا بھی عدل اور میں ان کا کا استعمال کیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اس و تیا بھی عدل اور میں ان کا بیا مطلب فیمن کی جوش کی بیار کی ہے کہ وائی اس کا بیا مطلب فیمن کی ہے گئے کہ ان ساخت کے بدارے بیا ملکس مجمعات کے لئے ہے کہ وائی کا بیا کا بیا کہ ہے کہ وائی ہے کہ ہے کہ وائی ہے کہ وائی

﴿142﴾ عَسَ حُفَيْعَةُ رَحِيلَ النَّاعَةَ قَالَ : قَالَ رَضُولُ اللهُ تَثَنَّى لا لَكُوْنُوا الْعَدُّ نَفُرُقُول: إِن أَحْسَنُ السَّاسُ أَحْسَنُهُ وَإِنْ ظَلْمُوا طَلْعَهُ وَ لَكِنْ وَظِنُوا الْعَسْكُمِ، أَنْ رَحْسَ النَّاسُ فَيْ تُحْسِنُونَ وَ إِنْ أَمَاءُ وَا فَلاَنْقَلْمُوا .

وواد البومديء فلن فيدا حديث حيسن غويت بالتات فاجاه فرالاحسال والعموا وتساء ماماة

حضرت دند ہے۔ دخیجہ دوایت کرتے ہیں کہ رصول اللہ کا کھنٹھ کے ادشاد ٹر مایا: مقروموں کی و یکھا دیکھی کام نے کرد کر برائے کہا کہ کو گا۔ جارے ماتھ کھا کی کرز کے قوائم کھی ال کے ماتھ مجھائی کرز کے اور اگر لوگ جارے اور کھنم مری کے قوائم کی النا پہلائم کر ہے سکے۔ بکے تم اپنے آپ کو ویں بات پر قائم کھوکہ اگر اوگ بھما کی کریں تو تم آئی بھائی کرد ورا کر لوگ۔ برا ملوک کریں ہے بھی ترتھ کم زیکرو۔

الوَّذِكَ إِنَّهِ الْعَنْ خَافِسَةُ وَضَى اللَّهُ عَلَهُا أَيَّةًا قَالَتُ أَمَّا اللَّهُمِ إِلَيْنَ لُ اللَّ كَثَّ لَتَفْسِهِ فِي شَيَّعٍ قَطُّ إِلَّا اللَّ تُسُهُلُكُ خَرِّمَةً اللَّهِ فَيُنْفِقُمُ بِهَا لِللّهِ. ووعر بعدل المدينة وواد المحارف بالمدنول على المدنول على المدنول على المدنول ال

حضرے عالیتہ بینی القدائش باقی باقی جی کہ رسول النائیڈیٹ نے اپنے اوقی معاملہ میں کئی کی سے استقام شیل لیا کئیں جب الشائعاتی کی جرم کروہ چیز کا ارتفاب کیا جاتا تھ آپ مشائعاتی کا نظم افوائ کی وجہ سے مزاوسیتہ تقریب

خُولُهُ } في ابنن تحسف راجني الله عُلَهما أَنَّ رَسُول اللهِ آلَيُّ قال. انَّ الْعُلِد إذَّا تَضَخَ البَشْيِدِهُ وَ الْحَسْنُ عَبْدُهُ اللهِ تَعْلَمُ أَخُرُهُ مُؤْمِنِينَ . روه مستند منادرات تعد . . وقد 1850 ه

حفرت عبد للدين تروض الشخرات روايت ب كرمول الله وَ اللَّهُ عَلَيْكُ فِي رشادتر ما ياجو

ا قام سینے آتا کے ساتھ ٹیے خوش اور وفاوار کی کرے اور انتہ تمانی کی میادید بھی ایسی طرح اگرے دورو پر سے قوار کا کسٹن موکان

﴿145﴾ عنل عقوان في تحصلن زضى الله محقهمة فانَّ اللهُ وَشُؤَلُ اللهُ مَسَّحُتُهُ عَلَى كَانَ رو (اسمار داره دو: رو (اسمار داره دو:)

حفزے قران این جمین مینی اند قیماد واپ کرتے چیں کد دمول اندسلی اصطلیدہ منم نے ارشاد فر دیاز جس مجھس کو کئی دوسر نے تھی پر او گی تقل فرضہ د قیمرہ) مواہر ، دواس مقرم میں گو وا کرنے کے کئے در تکسام بلت سے دیتے آئی کی بردن کے بدلے معدقہ کا فراب لے کاب

امندان)

الإفادا كه اعلى البئي تسؤنسي الانشعوى والبئي الله عَنْهُ قَالَ اقالَ وَسُوا لَى اللهِ مَلَكَهُ : إن جل الجَلان الله الحَورا فاى اللَّمُنِيّة السَّلْسَانِيّ، وتحاملِ القُرّانِ غَيْرِ الْعَالَى فِيْهِ وَالْتَجَافِي عَنْهُ وإنجَراع ذِي السَّلْطَانِ النَّفْرِينِي ، وقام عالم الشّران العراص والهماري. ١٥٠٠ و

هفرت ایوسوی اشعری بخشده این کست می کدرسول الله هنگی سندارش فرایان تین لشم کے لاگوں کا کرام کر نااند تعالی کی تنظیم کرنے میں شال ہے۔ ایک پیز حاصطبان ۱۰ درم اور جاذبی قرآن بروختمال پر ہے، تیس انصاف کرنے والہ جاگم۔ (ایوانو)

غافده الاعتمال بيار بيكا عطب بيا مجاراً الاعتماع كالمراك شريف كا حادث المتراكم كالمراكم كالم

وواله احمدو العلداني باحتصاري حان بحمد لفائت ويجمع الزوائد جاريده

جھنے نے بھرد فیلا، روایت کرتے ہیں کہ ایل نے رسول اللہ میکھنگا کو بیاوٹ و فرمات ویٹ سا درجھن اللہ تعالی کی طرف سے ویل میں شمر کے ہوئے یاوشاد کا دکرام کرتا ہے اللہ تعالیٰ تی مصلے دن اس کا اگرام فرمائی کے اور دوشش انداندانی کی طرف سے ویل میں مقرر ے ہوئے بار شام کی ہے ہوئے کی اس سے بالانت تن کی اسے تنج اسٹ سے سکاری دکھنی مرد ہیں گے۔ امریز میں باقد کا مواجع

الحجانة (أنه الخوالي غلب والهولي الله عليهما قال فان والمؤلّ الله الألاكة الشرائحة مع أتخابع تخمير وواد المدارة والموادة والمرادة والمدارة على المدارة المدارة والمدارة والمدارة المدارة والمدارة والمدارة والمدارة

عملات تناعبان بشي القاعليمات دوايت بيئال رصل الله علي وللمرينة الرثاد قاليا: بركت تبيارك بردن كارتوك ب

الله عنده ۱۳۰۵ مطنب بياريم كوش بادا كان الماد الماد المنطق بي المادي المادي المادي المادي المادي المادي المادي المن في المرادي المنطق المادي الم

هِلِمُهَا إِنَّهُ عَلَىٰ فَمَادَةُ لَنَ لَشَامِتِ وَجَنِي اللَّهُ عَلَّهُ أَنْ وَشُؤَلَ اللَّهِ كَا لِلَّهُ ف عَنْ لَمُ يُعِيرُ لَكُ عِبْرُونَا وَمِمْ لَمُو وَخَمْرُ فَأَهُ وَلِمُونَ لِمُعَالِمُهَا خَلَّهُ.

وواد اعمد والطوائل في الكند والدافة سمنه ومعمير لروازه المادسة

عشرے مباوہ ہی صاحت منتقط ہے دوارے ہے کہ رمول ایڈ کالیٹنی نے اور شاوٹر مایاز ناہ شخص و سے بزول کی تحکیم نے کر سے مارے بھل پروٹم نے کر سے اور نام سے عام کو ٹن ترکیج کے ووجری امت بھی ہے گئیں۔ بھر

جَـُهُوهُ إِنْهُ عَـَىٰ مِنْهُ أَمَامُهُ وَضِيَ اللّهُ عَنْهُ فَالَ: قَالَ وَشُوْلُ اللّهِ ﷺ أَوْضِي الْمُحَلِّفَةُ مِنْ سَقَسَى بُسُقُوى اللهِ، وَ أَنْ صَلّهُ مَخْنَاعُهُ الْمُسْتَشِيقِ أَنْ يُعَظّمُ كَلِيْرُقَعُهُ، وَلَمْ خَيْرَ وَيُوفِئُونُ عَالِمَهُمْ ۚ وَأَنْ لَا يَصِرِعُهُمْ تُنَافُهُمْ ۚ وَلَا يُؤَجِشُهُمْ فَلَكُورُهُمْ. وَالْ لَا يُخْصِيهُمْ فَيْضُعُ مُسْتَقِهُمْ وَأَنْ لَا يُعْلَى بَايَهُ وَوْلَهُمْ فِيَأْكُولُ لِهُ يُغِيمُ ضَعْلَهُمْنَ.

مواه الديوني في الدسل الكرين 1994 م

حضرے الإلعامہ بنیشان اورے کو اتنے ہیں الدرسول اللہ مائیلیکٹر نے رشاوفرہ بازی سے بعد واست منطیقہ کو تقد تعالی ہے ڈرٹ کی وسیست کرنا ہوں۔ اور اسے مسمونٹوں کی شاخت کے بارے میں یہ وصیت کرنا وہ بن کہ وہ سفیانوں کے بردن کی تفقیم کرے ، بون کے چھوٹوں پر درم کرے ، ان کے عام کی فزائے کرے ، ان کو ایسانہ ورے کہ ان کو ذکل کردہے، ان کو ایسانہ ڈروائے کہ ان کو کا فریغادے ان کونتنی تہ کرے کہ ان کی آس کوفتم کر رے اور اپناد رواز وان کی فریاد کے سے بند تہ کرے کہ اس کی وجہ ہے قوی ٹوگ کروروں کو کھاجا کی لیمنی تعلم عام جرجائے۔

حضرت عائشر عنی الله حنبا دوایت کرتی بین که رسول الله توکیف نے اوٹراوفر مایا: ٹیک لوگوں کی خوشوں کومعا نے کرد یا کرور دابلتہ اگر وہ کوئی ایس گزا دکریں جس کی دجہ سے ان پر حد جارئ ہوتی وہ وہ صاف تیک کی ہے ہے گی۔

﴿22) ﴾ عَنْ عَمْرُومِنِ شُعَلِبِ عَنْ أَبِيَّهِ عَنْ جَذِهِ وَظِنَى اللهُ عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِلَى نَثَّتُ تَهْنَى عَنْ تَغِيرِ النِّنِيْبِ وَقِنْ: هَمْ قُوزُ الْمُسَلِيمِ

رواد الرمادي وأثل هذا حموت حسن الله عاجاولي أمهي عن يتف الشاب رفع: ٢٨٦١

هنزے همرو نرن شعیب اپنے یا پ دادات موالے سے ردایت کرتے وی کر ٹریا کر جمعلی اللہ علیہ وکتم نے مقیر بالون کو کو پنے سے منع قر الجالون ارشاد فر مایا : کریے بڑھا پر مسلمان کا خور ہے۔ (زندی)

﴿153} إِنهُ عَمَلُ أَمِنَ هُوَلِمُ فَرَحَتَى اللَّهُ عَنْهُ الْ وَسُؤَلُ اللَّهِ النَّائِمُ قَالَ: لَا نَشْطُوا الشَّيْبَ، فَرَنَّهُ لُورَ يَوْمُ الْفِينَاهُو، وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِصْلَامِ كُنِبَ لَهُ بِهَا خَسَنَةً الرَّحُطُ عَنْهُ بِهَا خَطِئِفَةً، رواد ان حال المحدد الساد حسن ١/١٥٠٠

حضرت الوجريرة وفاتية عن روايت بيكرمول الله المنظينة في ارش وفره باستيد بالوركو الما كيرًا كروكيونكريدتي منت كرول أوركا سبب ودن شد جيرتنى حالت سرم من وثرها وجا بي يعنى جب كن مسمان كاليك بال حقيد وقائل كي وجدت الرائك في أيك من كالحدوق جالى به اليك كمناه معاف كرويا جاتا بينا ورايك ورجد بلندكر وياج تأجد المن جائل بين بلس خفو رجن الله عنهما فال: فان وشول الفيريج الأرفية تعالى أفلوات بنختاها في عن بلس غفو رجن الله عنهما فال: فان وشول المفوعة المنافية والمنافية المنافية المنافية فاخوا لها إلى تُخير فيوَّد . وه والصائل في الكيرة الما يعيد بن السيد وهو معنك سيرة المعامع بطيعر (1840

هنفرت عبد القديم الدرعي القدائم الدرائية على التدائم الدواية أن التي كدر مول الفاض القد طبية علم المسا الارثر و فراليا: الفدتون بالموادكان و فاعل خود را تحتيم الرائب المسيح عين الأكرود و كول كوفت الماليان الرائب جهب تك وداد كول أوفق بينها منذ ترسيم عين الله قولي الناقوان فعنوان عن الذرائع عن الدورة عن الدورة منها و دارية كرز لوموثر وسيم عين أو الشرائع الى التي تعتبين في مراوس كور في وحديم عن الد

(فهر في حدية الرونية ومهائع مغير)

﴿ ١٤٨] ﴾ عَلَىٰ ابِنَى فَوْ رَضَىٰ اللّهُ عَنْهُ قَالَ. قال رَسُولُ اللّهِ ٢٠٠٤. تـ شَلَمُكُ فَى رَحْهُ أَحَيْث لَكُ صَلَقَافًا، وَاللّمِ اللّهُ عَلَوْكِ وَلَهُلِكُ عَنِ الْمُلَكَّرِ صَلَقَةً، وَارَضَافَتَ الرَّجْنِ فِى الرّضِ الشَّمَّا اللّهُ فَسَدَقَةً، وَمِصْدَرِكُ لِللّهُ عَلِى الرّوعُنِهِ الْنَصْرِ لَكُ صَدَفَةً، وإماضُكُ فَخَخَر وَالشَّوْكُ وَالْفَظُمِ عَنْ الطَرِيْقِ لِكَ صَدَفَاهُ وَإِلْمَوْاعُكُ مِنْ دَفُونَ فَيْ دَلّهِ أَجِنْكُ مَنْ صَدَفَةً. وَالشَّوْكُ وَالْفَظُمِ عَنْ الطَرِيْقِ لِكَ صَدَفَاهُ وَإِلْمَوْاعُكُ مِنْ دَفُونَ فَيْ دَلّهِ أَجِنْكُ مَنْ صَدَفَةً.

حضرت الافرور ولائلة روایت كرتے جي كدر سول اللہ اللّٰجُنْ في ارش اللّٰ اللّٰهِ اللّٰمِلْمِلْمِلْمِلْمُلْمِلْمِلْمُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ ال

﴿ وَلَا اِنَّهُ عَنِ الْبِي عِلَمِ وَعِلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهُمَا شَهِ اللَّهِيُّ مَا أَنَّتُهُ قَالَ. مَلَّ مشي فِي خاجة جنّه كَانَ عَلِمُوا لَنَّهُ مِن الْفَيْكَانِهِ عَشْرَ مِنظِن، وَمَنِ اعْتَكُفُ لِوْلَا الْبَعَاءُ وَلَجْهِ اللَّهُ جَعَلَ عَلَا بِلِنّهُ وَبَنْ النَّاوِ لَذَلِكُ خَنادَق، كُلُّ خَنْدَق إِنْعَدْ مَا بَشِ الْفَعَاقِقِينَ.

وبراه العشراني من الإرساعة والصنان حاسم حاسم أرواصه أناه ه

حضرے این عمامی رضی الشاعبیات دوایت ہے کہ بی فریمِسلی اندیشے و نعم نے ادشاد قربانی ایو تیمنی اسپیالسی بھائی کے کام کے لئے مطرائر جاتا ہے قوائی کار کامیٹر دوس مار کے اسٹانا ف سے انتقل ہے اور جوٹنمن ایک دان کا اعتمال کے بی القانونائی کی رضائے لئے کرتا ہے القانونائی اس ے اور چینم کے درمیان تھی شندقی آ ز قرمادیتے ہیں۔ ہر شندق آسان وزین کی سیافت ہے زیادہ چزی ہے۔

حضرت جازی میدالقد اور مفرت البطح بن بیش افساری پیشان روایت کرتے ہیں کہ رمول اللہ پیشنے نے ارشاد فر ملاز بی کی کے سلمان کی مدوسے ایسے وقع پر ہاتھ کی لیے ہی کہا ہے بیک اس کی عزات پر حملہ کیا جارہا ہواوراس کی آبرد کو نقصان پیچایا جارہا ہوتو اللہ تعالی اس کا ایسے موقع پر ایک مدد سے محرام رکھیں کے جہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد کا خواہشند (اور طلب کار) ہوگا اور چوکھی کی مسلمان کی ایسے موقع پر مدداور تعالیت کرتا ہے جب کہ اس کی عرفت پر حمار کیا جارہا ہو اور آبرد کو فقعان بہنچایا جارہا ہوتو اللہ تعالیٰ وہیے موقع پر اس کی مدوفر ما کمیں کے جب وہ اس کی تعرب کا خواہشند (اور طاب کا راب ہوتا ۔

﴿ 158﴾ عَنْ خَفَيْفَةَ بُسِ الْنِسَانِ رَحْسَىٰ اللهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ النَّهِ مِنْ لَا يَهْمُ وَأَمْ الْمُسْلِمِينَ فَلِيْسَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَوْ يُصْبِحُ وَيُمْسِ نَاصِحُوا اللهِ وَلِيْسُولُهِ، وَلِكِنَابِهِ، وَلِائَابِهِ، وَلِمُعْلَةِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ رَوْهُ اعْضِرَانِي مِن وَلِهُ عَدَاللّهُ مِن صَعْرَ عَرْضِهِ ٢٧٧٠ . وعدالله بن حفظ وتقاليد عشروان وقالون حال الرعيد ٢٠١٥ه

حضرت طابقہ میں بھال خفیف سے دوایت ہے کہ رسول النسلی الفہ طبیہ وسلم نے ارش و فرمایا: جو مخص مسلمانوں کے مسائل دستاملات کو ایمیت شددے اور ان کے لئے فکر نہ کرے وہ مسلمانوں بھی سے نیس ہے ۔ جو مجمع وشام الفہ تعالی ،ان کے رسول ، ان کی کما ہے، ان کے امام اسٹم ضغیفہ وقت اور و م مسممانوں کا تعلق اور وفا دارت ہو بھی جو نمس دن رات بھی کی وقت بھی اس خوص اور فیرخوات ہے قالی ہودہ مسلمانوں بھی ہے بھیس ہے۔ (زیب) مغرت معيدالله عن مريض التعقيداد وي كنه بين كه بي كريم عليكاف المريدان المريدان التوكن السية بعد في حاصت إدري كرة المساهمة في المن أن حاصت بيوري فريات جن ما الاوارد) الإ 160 إذا حدل السيل وصلى الله عنهُ عن المنسئ المنظمة فال. اللذالُ على المنحم المناجم والله المجمعة إعلانا المفيض.

رواد ليزار من وداله وبالامر حماالقة التمداي وفقا ومقاولة مترفعاء كترعيب الازاداك

حضرت الني منظامات عندوان من كه في كريم النظاف المناوار بالإجرامي في كالحرف وعلى كرفائ كرفائ كرفائية في كرائي والسندك برابراً البسطان الداخرة وري بينان حال كي عاد الروائدة بالمسترقيق -

﴿ ١٠٠١﴾ عَلَ جَاهِ رَصِيَ اللَّهُ فَ فَلَ : قَالَ رَسُولَ اللَّهِ مَنْكُ. الْمُؤْمَلُ بَالْفُ وَيُؤَلَفُ ا ؛ لا خار فِي مَلَ لا يَا لَفُ ولا يُوْلَفُ وَخَلُو النَّاسِ الْعَقْفِلُ لِنِناسِ

يواء فدريطي وهو حقين بسحيج العالج بصغير فالايان

النفرات جاہر جھٹھ در ایسے کرتے ہیں کہ حول ان بھٹھ کے ارشروٹر اپنالیا ہو وہ الانہیں۔ کرتا ہے وراس سے مجمعت کی باقی ہے۔ لیے تھٹی شرکوئی انسانی کھی اور معرف کرنے ور مداس سے مرت کی جانب ساار لوگوں بھی بھترین تھی و دیے جسب سے زیاد واڈکو ر) وکٹھ کارٹی نے والا کا ۔

﴿1623﴾ عن أبن فوسى الاطعري رصى الشعافة إلى قال الدَّنَى أَالِهُ عَلَى كَلْ تَسْبَعُ ضَافَةَ قَالُوا، فَإِنْ لَمْ يَجِلَّهُ فَلَى كَيْفَالُ بَدَنِهِ فِيقَعُ النَّسَةَ وَيَعَلَّمُ قَالُوا هَانَ مُ أَوْ لَنَمْ بِفَعِلُ؟ قَالَ: فَلِعَلْنَ فَا المعاجِد طَمْلَيْنِ فَا قَالُوا، فَانْ مَوْيِقُعُلُ؟ قَالَ فَلِيامُ وَقُولُ بِالْمُعْرُوفِ قَالِ: فَإِنْ فَهُرَاقِعُولُ * قَالُ: فَلَيْفُسِكُ عَنِ السَرْ وَإِنْهُ لَهُ صَدْقَدُ

ويها أوطاري الأنب في معروط وحد فيدرفها أشاف

معرت البه وي الشعرى ولي فريات بي أن سول الله وي الدائر وفر الا برمسول و

جائے کہ مدقہ دیا کرے اور قول نے در وقت کیا اگران کے پائی صوفہ دینے کے لئے کجھند موقو کی کرے الادر فارد کیا ایک چاقوں سے اس مود دی کر شاہ ہے آپ کو کا کرو انہائے ورصوفہ جی دے الوگوں نے مجنس کیا اگر یا تھی نہ کر شکھ یا (کر مکر اور بھر تھی) نہ کرے؟ رشاد فر باید کی فرد ووق ن کی مدائر دے اور قربی ایدا کر بیائی شارے الارشاد فربایا تو کئی فوجسی بات شاہے اور کر بھی ان کے لئے سد قرب ہے۔ ی بازر سے لیونلد پڑی میں کے لئے سد قرب ہے۔

اَوْ163 أِنَّهُ عَنْ اللِي هَمُولِمُوقُ رَضِي اللهُ عَنْهُ عَنْ رَضُولِ اللهِ تُسَجِّمُ الْمُولِمِنَ مِرْ أَقَ الْمُولِمِي، وَاللَّوْمُ النَّوْ لَلَّهُوْمِنَ يَكُفُّ عَلَيْهِ صَلِّحَةً وَيَجُوطُهُ مَا رَوْزَ قَامَرُ

والعامرة ودبياتها الصيحة والجانية يوفيه الداوي

معترے الاور اور توقیعہ سے دوئرے ہے کہ رمول اللہ میکافٹ کے اسٹاوائرہ بانا کیسے فرمن دوسر سے موسی کا آخید ہے اور ایک موسم نے واس کا بھوٹی ہے اس کے قصال کوائی سے دوس سے اور اس کی ترفی سے شانالے کرتا ہے۔

٤ ١ كا أنه عَلَ فَسَنَ رَسَى اللَّهُ عَلَمُ قَالَ. قَالَ وَشُولُ الْخُولَاتُ أَنْسُوا أَعَالُ طَائِفًا أَوْ فَطُكُولُوا. فقال وَحَلَّ الوَسُؤَلُ اللهُ الطَّارِةَ إِذَا كَانَ مَظُلُومًا، الْوَاقِبَ إِذَا كَانَ طَالِمًا، كَيْفَ الْطُرُوعُ فإن تُخْفِظُونُ وَتَسْتُعُومُ مِنْ الطُّلُودُ فَإِنْ فَلِكَ تَضَوَّهُ.

ماه شخاري بالمحمل الرحل فبالجمائه حريا الربي العاقم

حفرت النس والمبنى والإختروايات كرات بي الدرون الله وتطفق في الشاوفر باية البية المسلمان الله في كي برعالت بين عدد كما كرونو وو وفوائم بمريا مظلوم به أيك تحك من من دريات كيام ورمول الله الم المفعوم وواف في مالت بين في من من في مدور والكاب والبيئة أنها في مورت بين المن الله كيام وكرون الرمول الله وفضف في الرش فرما إواس وكلم كوات بدراك و كيانا والم المراكزة

مُرَهُمَا كِنَّهُ عَنْ عَنْدَافَهُ لَنَ مُغَرِّوَ وَصَى اللهُ غَلِهُمَا لِنَّاجُوبُ النِّبِيُ ﷺ الزَّاجِمُون يَرَحَمُهُمْ لَوْ خَلِنَ الرَّحْمُولَ الذِّلِ الآرِض يُؤْخِفُكُمْ مِنْ فِي السَّمْدِينِ. منترى مجاللة بن ترورض مدمتر في كريه مَنْكَ كالرشاد الله في الرياد والمُنْهِ وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله والوال إرتبال وهم مِناكِ بِهِمَرَ مِن والول إرج كراة أسن والدهمي في مستعد الله والموافق الله المنتخب المنتحل ا المجادلة الأفراد فة مجاليس مد فلك وج حراجه الرقوع خواج الوافيط كونال إليام والمناسعة والموافقة عن المنتخبة والمداود والموافقة المنتخبة المنتخبة والمداود والموافقة المنتخبة المنتخبة والمداود والموافقة المنتخبة المنتخبة والموافقة المنتخبة المنتخبة والمنتخبة المنتخبة والمنتخبة والمنتخب

معتری جاری میداند رضی انده مین انده با روایت کرتے چی کا رسول افد و گفتا ہے ارشاد غرر بڑا کیسیں اورٹ جی (ان کیس کی تی راز کی ہاتھی سی کو بندہ جا انٹیس کا سوائے چین کیسوں کے لے کا دور مالٹ کئیل چیل بکدوور ہاں تک ان فائیٹیو ریانا شہاد تی ہے کہا کیک و میشن جس فا تعمل ناتی خون مہائے کی مارش سے جودور برق ودیس می تعلق زما کاری ہے ہو تیسری ودیس فائنس میں میں کارون میصنے ہے ہوں

غالمندہ: حدیث شریف کیاں تین باقی اُو کا کر بلورش کے بیاب قصہ یہ ہے کہ اُلا کی مجس میں کی مصیب دو ظلم کے لئے کو گی مشورہ میں بائے اور تم کو کئی اس میں شریک کیا جائے تالی کھر مرکز دس کوراز میں مرکز کو م

الإزاق) إنه خال أمِن فولِيَّا فارضن المُدَّحَة قال: فالْ وَلَمُولُ مَوْ يَا اللَّهُ مِلْ مِنْ أَمِنَة اللَّمَلَ غانى هِمانِهِمُ واموالِهِهُ.

هند العربي و مؤترات الدوايت به كدر سال الله الوظيفة المدارات وأرامايا الأسماعي وواب المن المعاولات الي جوال الارمان الكوبارات على أسمى جمل رئين - السالي)

عَلِيْهِ اللَّهِ عَلَى عَبْدِاللَّهُ مَنِ عَشْرِ ورجِينَ اللَّهُ عَلَيْهَا عَنِ النَّبِي اللَّهِ قَلَ الْمُشْلِمُ مَن سلم الْمُسْلِمُونَ مِن لِسَابِهِ وَيُدِهِ، وَالنَّمِهِ حَرْ مَنْ حَجْرَهَا بِهِي عَلَّا مِنْهُ .

وداه المحارية فالدافعة معرض مثم المعالمون أأ أرفعن والأ

هنترے عبدرند ان مرورتنی الفرانیما ہے روازے ہے کہ کرکم مطابعے کے ارش افرالیا: مسلمان وو ہے جس کی ترین الدیا تھا ہے مسلمان محقولاریں ۔ اور میاا برعلی چھوٹر سڈوا الادھے جوال تمام کا حربے کو بھوڑ اسلمان ہے التدانی کی سے روکھ ہے۔ الجُوْاةَ إِنْ عَنْ أَمِنَى فَوْسِي رَضِي اللَّهُ عَلَى قَالُ: فَلُوْا: بَا وَشُوْلُ اللَّهُ أَكُى الْإِسَلَامِ أَعْسُلُوا قَالَ: مَنْ شَلِمَ الشَّسُلِيْنَ مِنْ لِسَامِ وَيَعِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى إِلَيْنَا لَ

حضرت الاموی ہوتانہ والیت کرتے اپن کہ مجانبہ بانگانے کوش نیاد یا رسول انڈ کو ن سے مسلمان کا املام آفنال ہے؟ ارش فرمایا: جس (مسلمان) گیانہ بان امر پائند سے دہر ہے مہمان محقولار میں۔

فسافده: النان حقق في يُتَهَا فَ مَنْ كَا يَعْدَ فَيْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

رواله مراه ؤدارات في المصلية رفية ١٩٥٥ و

عقرت میداللہ بال معلود اعقیات روایت ہے کہ رمیل اللہ علیا تھا۔ شخص این قرم کی نامل مدرک نامیدوہ ای اوٹ کی طرق ہے جو کئی تو بن شن مراکع اور اس کو کڑم ہے کی کرنگالہ جار واد

فساندہ : مطاب ہے میں طرح کو یہ بی فر ہے اور کے اور ان کو اس میں اور ہے۔ افائے کی وکٹش کرنا ایسے آپ کو ب فائدہ مشقت میں فوالنات کیونکہ اس طریقہ ہے اور ت کو محتوج ہے لیک افاد یہ مکر اس موس قوم کی : میں مدائرہ کئی ہے اندوب اور مراس طریق ہے قوم کوئی داشتا پرکیس اولاجا میں ہے۔

هُوَا وَ رَبِّهِ عَلَىٰ خَلِيرِ فَنِ مُطَعِمِ رَضِي اللهُ عَلَمْ أَنْ رَسُولَ اللهُ رَّئِنَّ قَالَ فَلَسِ مَنْ هَلَ دعا بِالَي عَضِيْةِ وَلَهِسَ مِنَا هِنْ قَاتِلَ غَلَي عَشْبِيَّةِ أَوْلِينَ مِنَا هِنَ مَاتَ عَلَى عَصِيْةِ.

ووادنيوها درمان في المصيبة وافتيان ١٩٤٠

اعترت میں ان طعم منطق سے روایت سندگ امول اللہ فائنگ نے ارشاہ فرباؤا اللہ معید کی وقوت اسے اوام میں سے کی ، توضیع کی باز پرڈرے وہ ہم میں سے کیل اور او معید نے کرے کہ بر) ہم رے اوام میں سے کیس۔ ﴿ 179﴾ إِنَّهُ عَلَى اللَّهُ وَجِمَهُمُ اللَّهُ اللَّهِ السَّبِيِّكَ أَيْلَةًا يُقُولُ: سَالَتُ وَسُؤَلُ اللَّ سَنَّئِكُ لَقُلْتُ: بِمَا وَسُؤَلُ اللَّهِ الْمِن الْعَطْسِيَّةِ اللَّ يُحِدُ الرَّجُلُّ لَوْمُهُ قَالَ آلَا ﴿ وَالْكِنَ مِنَ الْعَظْسِيَّةِ أَنْ يُنْطَسُ رَامُ السَّمِّلُ فَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ.

حفرت فسيد رحمة والشعليما قرماني بين كديش ف اسبط والدكور قربات ويدع مناكد انبول ف رمول القد مُلِيَّقَ ف دريافت كيا، كيا ابن قوم مع ميت كرا محى تصبيت من والحل هم مول الله مُلِيِّةِ في ارشاد فرمايا: (ابن قوم عاجب كرا) عسبيت نيس ب بكد عسبيت يب كوم كنافق موف كيا وزواة وكان في قوم كا عد كرب.

(معاد)

﴿ 173﴾ عَنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَمْمِ وَ رَحِينَ اللّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قِبْلُ لِزَمْمُولِ اللّهِ مَلَئِكُ الْقَ اللّهُ مِن الْفَضَارُ؟ قَالَ: كُنُّ مَعْمُومُ الْفَلْبِ، صَدُوقِ اللّهَمَانِ قَالُوا صَدُوقَ اللّهَمَانِ، نَعْرِفُهُ فَمَا مُجُمُونُهُ الْفَلَتِ؟ قَالَ: هَوْ النَّهِنُ النَّقِيلُ النِّيْرِ قِيْهِ وَلَا يَعْنِي وَلَا خِلُولًا لِ

روانواس ماحمداب لورخ والمنقوى وفيها (۱۹۲)

حطرت عبداللہ بن عمرورض اللہ عجمات روایت ہے کدرسول اللہ بیٹی تھے ۔ دریافت کیا عمیا کہ لوگئیں بیس کون ساتھ میں سب ہے بہتر ہے ؟ آپ کے ارشاد فر مایا : ہرو تھی جو کون وال اور زبان کا سچا ہو سسجاں واقف نے عرض کیا : زبان کا سچا تو ہم سجھتے ہیں ، کمون وال سے کیا مراو ہے؟ ادشاد فرنا نے بخوم دل و تخص ہے جو پر ہیں کیا ہو، جس کا دل ساف سو جس پر زبو گئا ہوں کا بوجی جواد رشاع کا مشائن کے دل ہیں گئی کے لئے کہذبوا در شاہد۔

خاشدہ : '' جس کا دل صاف ہو'' ہے مراد و چنمی ہے جس کا دل الند تعالیٰ کے غیر کے خبار اور خلط فکار دخیالا منٹ سے پاک ہو۔

﴿174﴾ عَنْ عَنْدِ عَنْدِ عَنْدِ مَنْ مَسْتَعَوْدِ رَصِيْ اللَّهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهِ ل مِنْ أَصْحَامِيْ عَنْ أَحَدِ شَيَّنَا فَانِنِي أَحِبُ أَنْ أَخْرَجُ النَّاجُخِ وَأَنَّا سَلِيْمُ الشَّدْرِ.

رواله موداؤده بالدادي وقع الحقيات من مسخلس مردية المشمرة

عقرے جیزاند بن مسعود حفیظاہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عَلَیْظ نے ارش وفریانہ: حمرے سمایہ شن سے کو فی مجھن بھونک کی کے بارے میں کو فی بات نہ دینچا یا کرے کیونگرے وال

ع بناے کریب جربہ بارے یا بن آؤن تو ہمرادل تم سب کی طرف سے صاف بو۔ (ایداور) ﴿ 75 ﴾ عَنْ أَنْسَ بَنِ مَالِكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا جُلُومًا مَعَ وَشُول اللَّهِ مَنْكُمْ فَقَالَ: بْطُلْمُ الَّانَ عَلَيْكُمْ رَجُولٌ مِنْ اهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلْعَ رَجُلٌ مِنَ الْانْصَارِ تَنْطِفُ لِخَيْتُهُ مِنْ وُخُورُتِهِ. و قُدُ تُعَلَّقُ تَعَلَيْهِ بِيدِهِ الشَّمَالِ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ لَالَ النَّيْ طُلِّكُ بِثَلَ ذَلِك، لَطُلَعَ الرَّجُلُ حِمْلَ السَّمَرُةِ الْأَوْلَى. فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ النَّالِيُّ، فَانَى النَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مِثَلَ مَفَالِيهِ الْهِيشَاء فَطَلَعَ فَلِكَ الرُّحُلُّ جِنْلَ خَالِهِ الْإِرْلِي. فَلَمَّا قَامِ النَّبِيُّ سَيِّئَةٌ فيخا عَلْهُ اللهِ بْنُ مُحَمُّرو فَقَالَ: إِنِينَ لِاحْدِثَ اللَّهِ فَاقْسَمْتُ أَنْ لَا أَذْخُلُ عَلَيْهِ لَلاَ فَانْ رَاقِتُ أَنْ تُؤْوِيَينِ الْمِنْتُ خَشَى تَسْمَعِنَى مَمْلَتُ؟ قَالَ: نَمْمَ، قَالَ أَنْسُ رَضِيَّ اللَّهُ عَنْهُ: فَكَانَ عَبْدَاللَّهِ يُحَدِّثُ الْمُ بَاتَ خَمَةَ بَلْكَ اللَّهُوَّتِ اللَّهِ اللِّي فَلَمْ يَزَهُ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ مُيَّدًا فَيْرُ أَنَّهُ إِذَا تَعَانُ وَتَقَلَّبَ عَلَى لِمَرَافِيهِ ذَكُرَ اللَّهُ عَرَّوْجُلِّ، وَكُثْرِ خَنِّي يَقَوْمَ لِصَلَاةِ الْفَجْوِءَ قَالَ عَلِدُ اللهِ: غَيْرَ أَبِّي لَمْ أَمْسَعْهُ يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا، قَلْمًا مُحْبِ النَّلَاثِ اللَّهِ الِّي وَكِدَتُ أَنَّ أَخْتُهُمْ عَمْلَهُ، قُلْتُ: يَا عَبْدَاهَ! لَهُ يَكُنُ يَيْتِيْ وَنَئِنَ أَمَى خَصَبُ وَلَا هُجُرْ ، وَلَكِنِي سُعِمْتُ وَسُوَلَ اللَّهِ لَتُكّ يَقُولُ قَةَ فَلَانَ مَرَّاتٍ. يَطُلُعُ عَلَيْكُمْ الْآنَ رَجُلُ مِنْ أَهَلِ الْمَجَدَّةِ، فَطَلَقَتْ أَنْتُ الثَّلَات الْمَرَّاتِ، غَازَوْتُ أَنْ أَوِيَ إِلَيْكَ فَانْطُو مَا عَمَقُكَ؟ فَأَقْدِقَ مِكَ. فَلَمْ أَزَكَ عَمِلْتُ تَجَيْرَ عَمُل، فَمَا مَّلَذِي بَلَغَ مِلِكَ مَا قَالَ رَسُولُ الْهِ مَثْلِيَّةِ قَالَ: مَا هُوَالًا مَا رَأَبَتَ، قَالَ. فَلَمَّا وثُلِثُ دَعَانِي فَقَالَ: مَا هُوْ إِلَّا مَا رَأَيْتَ غَيْرَ أَنِّي لَا أَجِدُ فِي نَفْسِي لِأَحَدِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَشَّا وَلَا أَحْسِتُ أَحَمًّا عَلَى خَيْرِ أَهُمَّاهُ الذَّا إِنَّاهُ فَقَالَ عَبَّدُ اللَّهِ: هَذِهِ الَّذِي لَلْفَتْ بِكَ وَهِيَ الَّتِي لَا تُجْزَقَ.

رواد اصد والبزار سجره وارجال الصدر هال الصحيح محمع الزوائلية ا ١٥٠

صاحب سے بیرا چھڑا ہوگیا ہے جس کی وجہ سے میں نے تشم کھالی ہے کہ میں تمین دن ان کے یاس ندجاؤل گارا گرکیب متاسب سجعیل تو محصاسینه بهان تمین دن تغمیرانی رانبول نے فرمایا: يہت اچھا ۔ حضرت انس خيجه فرمائے ہيں كەحضرت عبدالله ديني بيان كرئے بچھ كەميں ئے ان کے باس تئن را ٹیر گذاہ یں۔ میں نے ان گورات ٹیں گوئی مجادت کرتے ہوئے ٹیس دیکھا۔ البته جب رات كوان كي آنكه كل جاتي اوربستر يركروت بدلتے تو اللہ تعالىٰ كا ذكر كرتے اور الله ا کبر کہتے بھال تک کر فجر کی نماز کے لئے ہمتر سے اقبیتے ۔اورا کیک بات ریکھی تمی کریں نے ال ے ٹیر کے ملاوہ پکوئیس سنا۔ جب تین را ٹین گذر کئی اور ٹین ان کے عمل کومعمول کی سمجھ رہاتھا ﴿ اور مِن جَمِوانِ قِعَا كَرِسُولِ الشَّهِ عَلَيْكُ نِهِ إِن كَيهِ لِينَارِت تَوَاتَى بِرُقُ وَيَا وران كالحولي خاص عمل ق بنیس) توس نے ان سے کہا: اللہ کے بقے امیر سے اور میرے باب کے درمیان ز كولى بارافتى بولى دورند جدالى بولى ليكن (تصديد بواك) بس في رسول الأصلى الدّرمليديكم کو(آپ کے بارے میں) تین مرتبہ بدارشا افرائے موسے عنا: ایمی تہارے یاس ایک جنتی آ دائی آ نے والا ہے اور تینول مرتبہاً ہے جی آ شے سائن ہر شن نے اراوہ کیا کہ شن آ ہے کے ہال رہ حرآ ب کا خاص محل دیکھوں تاکہ (بھراس عمل میں) آپ کے مخش قدم پر چلوں ۔ میں نے آپ کو زیادہ گل کرتے ہوئے ٹیس ویکھا (اب آپ ہٹا کیں) کیآ پ کا و کونسا خاص مجل ہے جس کی وجہ ے آپ اس مرتبہ بریج مجنح جورمول اللہ ﷺ نے آپ کے لئے ارشا وفر یا یا؟ ان انساری نے كها: (ميراكوني خاس كل لا بي نيس) بي عمل بين جوتم في ويجه بين وحفرت عبدالله وربية فرائے جی کراش بین کر مل برا) جب ش نے بھت مجھری تو انہوں نے بھے با بااور کہا: میرے اعمال او وی میں جوم نے ویکھے جی البتدا یک بات بہے کہ بیرے دل میں کی مسلمان کے بارے میں کھوٹ نبیں ہے اور کسی کوانشہ تعالی نے کوئی قائم اٹھت عطافر بار کھی ہوتو میں اس پر ال عدد تين كرنا معترت مبدالله عنظه غرايانه كي دو قبل ب حمل كي ويت تم ال مرتبد ر بینچادربیابانل ستانس کویم نور کرسکت. (منداحرایزاد کچالواک)

عَوْدَا) ﴾ عَنْ أَبِي هُرَيُوا ۚ وَحِنَى الشَّاعَلَةُ فَالَ: قَالَ وَمُولَلُ اللهِ النَّكِ. مَنْ وشَعَ عَلَى شَكُورُ ب كُورَةً فِي الذَّنِ وَشَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ كُرْيَةً فِي الاَحْبِرَةِ، وَمَنْ شَعَرَ عَوْرَةً مَسَئِمٍ فِي الدُّلِنا سَنَوَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ فِي الْاَحِرُةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْمُعَرِّءِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيْهِ. ﴿ رَامَ المَدارَا، ٢٠١/١ حضرت الاہر ہے وہ پہنے دوارت کرتے ہیں کدرمول اللہ بھٹے نے ارشاد کربایا: جوشس و نیا پھر کسی پر بشان حال کی پریٹ نی کودور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی کوئی ایک پریٹ ٹی دور فر است کا اوز چوشمی و نیایس کسی مسمان کے عوب پر پردوڈ اسٹ گا انڈ تھائی آخرے بش اس کے شوب پر پردوڈ الس کے رہب تک آدی اسپتہ ہمائی کی حد کرتا دہتا ہے انڈ تھائی اس کی برد فرمات دستے ہیں۔ (مندہور)

﴿177﴾ عن أَبِي طَوْيَةِ فَرْضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَتُ وَسُولَ الْهِ نَلَيْتُ يَقُولُ: كَان رَجُالانِ فِي بَنِي إِسَرَائِيلُ مَنْوَاجِنِينِ، فَكَانَ أَحَلُهُمَا يُذْلِكِ وَالآخَرِ مُجَاجِدٌ فِي الْجَادَةِ، فَكَانَ لَا يَرْالْ الْمُسْجَعِيدُ بَرَى الْآفِ عَلَى الذَّنْبِ فَيْقُولُ: الْقَصِرْ، فَوَجَدَة يَوْمَا عَلَى دَثْبِ فَقَالَ لَمُهُ الله الجَنْهُ فَقَالَ: خَلِينَ وَوَيَ الْمِثْتُ عَلَى رَقِيبًا فَقَالَ: وَاهَا لا يَفْهُوا لَهُ لَكُ أَوْ لا يُلجِئُك الله الجَنْهُ فَقَالِ بَهِنَا اللهُ جَنْهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ

فافت : عدید شریف کار مطلب نیم کد گناد پرج اکت کی جائے اس کے کہاں گم ہار کی معانی اللہ تعالی کے لفش سے ہوئی شروری گئیں کہ ہر گئیگار کے سرتھ ہی سواللہ ہو کو لکہ اصول قریک ہے کر گنا و پر سزا ہو لار نہ پر مطلب ہے کہ گنا ہوں اور ناجا کر کا موں سے روکا نہ جائے قر آن وحد یک میں سکو ول جگہ گنا ہوں سے دو کھے گاتھ ہے اور شدو کئے پرولید ہے۔

بلکہ جدیدے کا مُشاہدے کے عابد کواٹی عبادت پر میٹھنٹرٹیس ہونا ج ہے کہ و دغدا کی انتیازات میل دخل و سے کرائن ہو کی بات کہنے کی تبرات کرے کہتم کھا کرکسی کی منتفرت کا اٹھار کر د سے جبکہ انڈرٹ کی کو بیٹن ہے کہ منصر جا جی بچشش سکتے ہیں۔

عِنْدُمْ وَهُوَ عَنْ أَبِي هُونَوْدُوْ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَكُنَّةً: يَشْهِمُ أخذَكُمُ الْقَلَالَةُ وي عَنِي آخَيْهُ وَيُنْسَى الْجِلْمَ فِي عَيْنِهِ. ويتع مِن آخَيْهُ وَيُنْسَى الْجِلْمَ فِي عَيْنِهِ.

هسترت ابر ہر پر ورفقائد روا بید کرتے ہیں کدر مول اللہ عظائد نے ارشاد فر معیانا آری کو ایٹ بھائی کُ آ کھی کا ایک تکا مجی نظر آجا تا ہے لکن اپنی آ کھی کا فیستر تھ سامگی سے نظر کیں آتا۔ (1) راہا ہاں)

ا مطلب بیائی اور المان کے معمولی سے معمولی میوب تھرآ جاتے ہیں اور المسین بیار کا معمولی میوب تھرآ جاتے ہیں اور ایسے بارے بڑے میوب پر نظرتیک جاتی ۔

﴿179﴾ فِي عَمَنَ أَبِنَى رَافِيعِ رَضِتَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَمُؤَلِّ الْفَيْلَيُّ : مَنْ عَسَلَ عَبَا غَالِيُهِ غَمَرِ اللهُ لَهُ أَرْبَعِلَنْ كَبِيلُوهُ، وَمَنْ خَفَرَ لِاَجْزِيهِ قَبْرًا حَشَّى يُجِنَّهُ فَكَالَمَا مُسْكِنَا خَشَّى يُتَعَمَّدُ. - يَوَادَ القَبْرِانِ فَا كَلِيرٍ وَجَاءُ وَجَاءُ العَبْرِانِ فَا كَلِيرٍ وَرَجَاءُ وَجَاءُ العَالِمَ السَّعَيج

معنرت الإدافع منظف دوایت کرتے ہیں کدوسول اللہ منظفظ نے ادش و فریایا: جو تھی میت کوشس دیا ہے اور اس کے ستر کوادرا کر کوئی میب پائے قو اس کو چھیا تا ہے اللہ تعالیٰ اس کے جالیس دیسے گفتہ معاف قرباد ہے ہیں۔ اور جو نہیے جو ان کی میت) کے لئے قبر کھوڑا ہے اور اس کواس میں ڈن کرتا ہے تو گویا س نے (قیامت کے دن) دوبارہ زندوا تھائے جائے تک اس کولیک مکان میں تھراویا لیکی اس کواس قدرا جرستا ہے بھٹا کہ اس فیض کے لئے قیامت تک مقان دیے کا اجرال ۔ ﴿١٩٥٩ لِهِ عَنْ أَسَى رَافِعِ وَصِنَى الطَّافَةَ قَالَ: قَالَ وَلَمُؤَلِّ اللَّهِ لَنَّئِجَةً. مَنْ غَسَل فينا غَلْبُوغُهِرْ لَغَازَبِهِيْلُ مُؤَدٍّ، وَمَنْ كَفَن مِنَا كَشَاهُ اللَّهُ مِن السُّلَمُ مِن وَرَسَيْرُق الْخَذّ

(المحديث) رونا المماكد وقال المداحديث صحيح فاي شوط مصفرو إطفا الدصل ١٩٢٥ هـ

حضرت ابورہ فی خیضہ روایت کرتے ہیں کا رسول اللہ بھینے نے ارش وفر ، یا: جو تھیں کی میت کوشمل ویتا ہے چراس کے مشرو وزا کرکوئی عیب پائے توان کو چھیا تا ہے تو چاہیں مرتباس کی مغفرت کی جاتی ہے درجو تھی میت کوشیء بناہے اللہ تعالی اس کو جنت کے ہار یک اور و لئے رشم کا لہائے ہیںائیں ہے۔ استارک رشم

﴿ 18} ﴾ عَمَنَ أَبِي هَمَرُنْمِرَةُ رَضِينِي اللّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّى رَخُلُا رَاوَ أَضَا لَمَ فِي قَوْلِيةٍ الْحَرَى، فَارْصَدَ اللّهَ أَنْهُ عَلَى هَلَوْجَهِ مَذَكَ، فَلَكَ النّي غَلَيْهِ فَانَ. أَبَنَ لُورَيْدَ فَان لِمِنْ فِي هَذِهِ الْفَوْرَيْةِ، فَانِ: هَلِ لَكَ عَلْمُ مِنْ بَعْمَةٍ تَوْرَقُهَا * فَالَ: لا مُفَازَ أَنِّي عَوْرَجُلْ مَقَالِ: فَافِي رَضُولُ اللّهِ اللّهِ مِنْ بَعْمَةٍ تَوْرَقُهَا * فَالَ: لا مُفَازَ أَنِّي أَخَلِيْكُ فِي اللّهِ

رواه مسلم عاملة فضل البحراء في الله تعاذران وفاج (1884

معنرت الارمره وخوّد دوایت کرت بین که نی کرنی کها مظلفت نے ارشاد قربانیان ایک خفق این است به جات کار ایک خفق این کار می مظلفت نے است اور الله تعالی نے اس محفس کے دائند دوار الله تعالی نے اس محفس کے دائند کرانے کی اللہ بی شرور نے وائند نے اس سے بہا جات کے ایک دوار اور الله بی شرور نے وائند نے اس سے بہا کہا ایک محفل کے بہا کہ اس بہا وائند کی اللہ بی میں در بنے وائند الله بی ایک بھا کہ سے نے بیان کی میں در بنے وائند الله بیان کے بیان کے بیان کے بیان کی میں در بنے وائند الله بیان کے بی

الرواء احمد والبراو وإجاله لقات فلجمع قرواتك الديدا

معنرت الوجرية هفائندت روايت ب كدكرتم منطق في ارشاد قرطاية جوتنس بديند

کرے کیا ہے ایمان کا ذاکتہ عاص ہوجائے قوامے چاہتے کرچنی انڈرٹھا آن کی رضا اورخوشنود کی کے لئے دوسرے (مسلمان) ہےجہت کریے۔

﴿183﴾ عَلْ عَنْهِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُسْفَوْهِ رَصِيْ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ۚ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ لَمَّا الإيقيان اللَّذِيجِتُ الرَّحْلُ وحَيَّا لا يُحَيِّدُ إِلَا يَهْ بِنْ عَيْرِ مَالِ أَعْطَالُهُ فَلَكُكُ الْإِيْفاقِ.

وواد المبرسي في الأوسط ورحاله لقات محمح قروالد ١٨٥١٠.

﴿34}، ﴾ عَنْ أَنْسَ رَضِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الْمُشْتُكُّةِ: مَا تَنْحَابُ رَجُلانِ فَيْ اللّ تَغَالَى الْا كَانَ الْطَلُّهُمَا أَشِلًا مُنْ إِنْشَاجِهِ.

رواله الحاكم ومال هذا حديث صحيح الإساد والم يحرفان ووابقه النصي ١٧١/٤

﴿185} إِنهُ عَنْ عَشْدِ اللهُ لِسَ عَنْشَرُ ورَّحِنَى اللهُ عَنْهَمَا أَنْ رَسُولَ اللهُ تَشَيَّتُ قَالَ: مَنْ أَخَتُ وَجُعَلا لِلْهِ قَنْفَالَ. وَمِنْنَ أَجِلُندُوهِ فَدَخَلا جَمِيْعَا الْجَنَّةِ، فَكَانَ الَّذِينَ أَخَبُ أَرفَعَ مَنْزِلَةٌ مِنْ رَدَّ الذِرْ بَاسَدُ مِنْسَرٍ. الرَّايِدِ ١٧٧٤

حطرے عبداللہ عن عمروضی اللہ عجبزے روایت ہے کہ رسول اللہ الطاقی ہے اوشا وقر مالیا: جو تخص اللہ تعالی کی دشاہ فرشتوں کے لئے کئی تھی ہے جب کرے ور (اس مجت کا اظہار کیا کر کر کرے کہ ش اللہ تعالی کے لئے تم سے عبت کرتا ہوں کھراہ دولوں جنت میں واش مول تو جس تخفی نے عبت کی وہ دوسرے کے شاہلہ میں اوشیح ورجہ بیس ہوگا اور اس در بہ کا نہا دوستدار جو گھے ﴿186﴾ عمل بسئى المشترداء وجبنى الله عَلَمَهُ يَرْفَعُهُ قُولَ مَامِنْ وَجَلَبَى تَخَابُنَا فِي اللهِ يطَهُّمُ الْمُنْيَابِ الْاَكُونَ أَحَيْهُمُنَا الْمَى اللهُ الشَّامُعُمَا شَنَا بِضَاحِهِمَ ﴿ وَمَا الْفَصْرُومِ فِي وَمَعَدُ وَجَلَعُهُ وَخَالَ السَّمِعَ مِنْ الْمُعَانِينِ مِنْ النِهِلِي وَمِنْ لَقَالَ مِنْ الرَّالِدُ الرَّابِدُ وَمِنْ اللهِ الم

حضرت البرورود وخلیفار ولی الله القبطی کادر تا وکلی کرے ہیں : جو دوکشی آمیں میں ایک درمیر دوسر کے کئیر موزو دلی میں اللہ تعالی کی رہند وخوشنو دی کے لئے عباسا کر بیر آتا ہے، وفوال میں اللہ تعالی کا زیادہ مجبوب و میں جو السینا ساتھی ہے زیاد و میت کرانا ہو۔ ۔ ۔ ۔ (طر ان مجمود المار)

﴿187﴾ إِلَّهُ عَنِي الشَّقِيمِ إِلَيْ يَسْتُمُو رَضِينَ اللَّاعِينَهُمُ قَالَ ۚ قَالَ وَسَوَّنَّ اللَّهُ مَثَّ تَشَرُّونِينَ فَيْ الوَاجِّهِ وَمُواسَّمِهِ وَتَعَالِمُهِمُ مَثَلُ الْمُحَسَّدَهِ اللَّهَ كُمْ يَنَّهُ عُطُوًّ فَمَا عَي لَهُ مَا الرَّالَةِ مِنْهُ وَالْمُعِينَ وَلَمُعَنِّمِ وَالْمُعَلِّمِ وَالْمُعَلِّمِ وَالْمُعَلِينَ الرَّامِ وَ

معترت تعمان من بقیر متی الله البر روایت کرتے بین کررس الله بھائے نے ار ثاوفر بایا: مسلمانو ک کامٹل ایک دوسرے ستانجت کرتے والیک دوسرے پروٹم کرنے اور ایک دوسرے پر شفقت وہم پولی کرتے میں بدن کامل کے ہا۔ باب س کا ایک عمواتی دکھتا ہے آس اگر کھی جال ہوجا کے وجہت بدن کے باقی سازے امتعادیجی ہور وسائے فی ش ایس کے شرکک جال ہوجا کے بیس ہے۔

﴿ وَلَا إِنَّهِ حَلَّى فَعَادِ رَصِي اللَّهُ عَنْهُ فَالَ: سَمِعَتُ رَسُولُ اللَّهُ الْآَثِةُ بِفُولُ - الْمُتحابُونَ في الله فِي ظِلَ الْعَرْسُ يَوْمُ لا طَلَ إِلَّا ظِلْمُهُ يَغْطَهُمْ بِمَكْرِجِهُمْ طَلِيُّونَ وَالشَّهُونَاءُ.

ووعالع حأن فلوان عطفع المنافع المداوا

الفرق المؤرث معنا وَمَنْظِيَّهُ فَا مِلْتَ فِينَ كَدَعِي عَنْ رَحِلُ لِمَنْ الْكِنْفُ وَبِيارِ ثَارِهُ وَلَمَا الفَدَ قَالَىٰ كَارِ مِنَا الْوَشُووَى كَدَ لِمُنْ آئِسَ مِن وَكِيدَ وَمَرِعَ مِنْ مِن مِن مَرَدَ فِيرَا اللّ عَنْ يَهِلَ مَنْ مِنْ اللّهِ مِنْ مِن مَنْ مَنْ مِن مِن مَنْ مِن مِن وَكَادِ الْمِيامِ وَمِنْ مِن اللّهِ مِن م (عن عَمَامُ كَاهِ مِن اللّهِ مِنْ لَكُ مِن مُنْكِ مِن مَنْ لَكِيدَ مِن مَنْ اللّهِ مِن اللّهِ مِن اللّهِ مِن ا

﴿ 199 ﴾ عَلَ خَنَاءُهُ فِي الصَّامَتِ وَجِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَجِعَتُ وَشُولَ اللَّهِ نَسُحَ يَقُولُ عَل وَبَهِ تَبَاوَكُ وَتَعَالَى. كَفَّتْ صَحَلَى عَلَى الْفَصَّحَاتِينِ فِيَّ. وَخَفَتْ مَحَلِينَ عَنِي الْفَسَاصِحَنِ حقرت عواده بن صاحت حقیقار ول الفریقیقی سے حدیث آمدی می الند تعالی کا مداد شاد

عرف الله میرکی جیت آن اوگول کے لئے واجب ہے جو میرکی وجہ ایک ووسرے کے

عرف الله کرتے ہیں میرکی مجبت الن توگول کے لئے واجب ہے جو میرکی وجہت ایک دوسرے کا
خیرخوائل کرتے ہیں دی رکی جیت ان توگول کے لئے واجب ہے جو برگی وجہ سے ایک و مسرے

عدا قدت کرتے ہیں اور ایرکی مجبت ان توگول کے لئے واجب ہے جو برگی وجہ سے ایک وجہ سے دائیک و دوسرے برگری گرتے ہیں۔ دو قور کے میرول میرسی کے ان کے خاص مرتب کی وجہ سے

دوسرے پر شریع کرتے ہیں۔ دو قور کے میرول پر جول کے ان کے خاص مرتب کی وجہ سے

(ایوبرای)

حفرت عبادہ نن معامت وظینتہ کی روایت کی ہے کہ بریری مجت ان فووں کے لگے واڈٹ ہے جو محرق وجہ سے ایک و مرے سے تعلق دیکھتے ہیں۔

حنفرت من ذین نبل والبنائی روایت شی ب کدیری عبت ان توگوں کے سے واجب ب تومیر کی وجہ سے لیک و در سے کے ساتھ بیٹنے ہیں۔ (مؤسالہ ہالک)

«هرت عمره بن عبسہ عظیناتی روایت میں ہے کے میری عمیت ان فو کوں کے لئے واجب ہے جو میرک وجہ سے ایک دوسرے سے دو کی رکھتے ہیں۔ ۔ ۔ اولی دنی کھٹے توں۔

﴿1908﴾ عَلَىٰ مَعَالَمَ بَن خَبَلِ رَضِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَتُ رَصُولَ اللَّهِ لَذَا أَنَّ يَقُولُ: قال اللَّهُ عَرَرْ جَلَّى: الْمُعَنَّحَابُوْن فِي جَلَالِي لَهُمْ سَاسَرَ مِنْ نُور يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُوْنَ وَالشَّهْدال

رمام لشرطين وقال: هذا حديث حصن صحوح مدره الجاري الحاب في الله وقل المحكمة

معربت معاذین جن خشورات جی کریس نے دمول اللہ عظیمہ کو برحد برے قدی

بوان کرتے ہوئے بہت مشاہل کی دیتے ہیں وہ نہ ہے اور ہی منظمے اور جنال کی وہ جاتے کیں۔ بھی افلت کا بہت رکھتے ہیں وں انسانے کو اسکانو اور کے اس پرانسیا والر ٹیمار بھی برنگ کران ہے۔

اخ 1913 - تحدن السرعتباس والسلح الله عنهما ان والمؤل الفداء النج قال البريغة لحماساة يؤم المقيدات عن بمدني الغراض، وكالمد بدى العديديل، على صادر من تؤوا والحوقفية من الموء الرامؤ البنيدا، ولا شبقها، ولا البياريقيل فين الدار المؤل الله السرافية، قال الحمة المستحاكون المجال الفائدان والعالمي.

الإنجازة عن هي مائك أو دهر في والأعلام والمؤافرة عن وشؤل الله أأنت قال بالها الماس المبلغة والمستفادة على مجالسها والمستفادة والمست

معرف بدنا لمسارة عرق وفي الصدوانيات مي رومل الفرقطة في الأوام ووادار

﴿193﴾ عَمَنْ عَلَيْهِ اللَّهِ بَسِ مُسْخُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قال: جَناءَ رَجُلٌ إِلَى وَشُوَلِ الْحِ شَكِمَّ فَقَالَ: يَا وَشُوَلَ اللَّهِ: كَيْفَ تَفُونُ فِنَى رَجُلِ أَحْبُ قَوْمًا وَلَمْ بَلْنَحَقّ بِهِيهُ؟ فَقَالَ وشُولُ اللَّهِ يَنْكُنَّهُ: الْفَرْتُهُ مَعْ مَنْ أَحْبُ.

معترت عبداللہ بن مسعود ویؤگفافر بائے ہیں کدائیے فیلی رسول اللہ کھنگا کی خدمت علی حاضر دوے اور فرض کیا: یادسول اللہ! آپ کا اس محض کے بارے بھن کیا خیال ہے جس کوا بک جناعت سے مہت ہے لیکن ووائن کے ساتھ کیس موندکا؟ معنی عمل اور کسٹات بھر باٹکل الن کے قدم ہدائوں کا۔ آپ علیائی نے اور شاوفر بایا: جوآ وئی جس سے مہت رکھا ہے اس کے ساتھ ہی ہوگائی آخرے بھی اس کے ساتھ کرویا جائے گا۔

﴿94﴾ عَنْ أَبِي أَمَا لَقَرُونِي اللّهُ عَنْهُ قَالَ: فَالْ رَسُولُ اللّهِ فَلَئِكُ : مَا آخَبُ عَبَدُ عَيْدًا لِثَهِ رواماسيد ٢٥٠٠٠ عَنْ أَبِي أَمَا لَكُوْ جَلُّ. حضریت ابوا کیا مدونیشنار و ایرت کر Z میں کررسول اللهٔ معی اللهٔ علیه وسلم نے ارشاد فر مایا : جس بقد و نے اللہ تعالیٰ کے لئے کمی بشرو سے عمیت کیا واس نے اپنے رب و والحیار ل کی تعظیم کی ۔ (مریوس)

﴿195﴾ عَمَ أَبِي قُوْ رَحِيَ اللهُ تَعَلَّمُ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللهِ ﷺ؛ الْفَصَلُ الْاعْمَالِ الْمُحَبُّ رو ماهودارد بالله عن الله الله عنه الله المعالمة عن الإمراد وبالسائمة عن الامراد وماضعه وقبر 1944

معفرت الووُر عَلَيْظِيْرُوا بِنَ كَرِحَ مِن كَرِسُولِ اللهُ عَلَيْظِيَّةٌ فِي ادِثَادِ فَرِ مَانِهُ: سب سے اِنْفُلِ عَلَى اللّهِ تَعَالَى كَمِلِيكُ مِن سے محبت كرنا اور اللّهِ تَعَالَى كَمِلِيكَ كَلِينَ كِينَ مِنْ كَرنا (ایرانی)

﴿196﴾ عَنْ أَنْسِي رَضِينَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيّ كُنَّ قَالَ مَا مِنْ عَنِهِ أَنِي أَخَاهُ يَوْ وَوَهُ لي الطّوالِهُ قَادَاهُ صَلَكَ مِنَ السّنَهَاءِ أَنْ طِبْتَ، وَطَائِتَ لَكَ الْجِنَّةِ، وَإِلَّا قَالَ اللَّهُ فِي عَرْجِهِ: عَنْهِنَ وَازَ فِي، وَعَلَى قَوْاهُ، فَلَهُ يَوْضَ لَهُ يَقُوابِ ذَوْنَ الْجَنَّةِ.

وقبحا يث ورواء فمرقر والوامل المناة حادا الرهب الأولاج

حضرت النس ينظيف سے روايت ہے كہ في كرتم عظيفة نے اراق وفر بلا ہو بندہ اسپے

(مسلمان) بمائی ہے اللہ بنائى ہے اور ایت ہے كہ في كرتم عظیفة نے اراق وفر بلا ہو بندہ اسپے

اس كو لكار كركتا ہے بتم خوش حال كى زندگ بسر كرہ تنہيں جنت مبادك بوادراللہ تو أعراض كى مهمانی

فرشتوں سے فرائے ہیں المیرے بندے نے جری فاخر الاقات كی جرے زمراس كی مهمانی

ہے ۔ اور وور ہے كما تفق قاتى اسے و لے ش جنت ہے كم تشریع ہے ۔ (جارہ اوسل مزنید)

فرائی عن ذائیو بن از فرز درجی اللہ عند عن اللہ بی قائمین قال اوا واغذ الز جن الفرائ العال وابن

رواه و داؤدمات في العدة وقم: ٩٩٩

حضرت فریدی اُرقم خانجند سے دوارت ہے کہ ٹی کریم میکنٹیڈ نے اوشوہ فرمایا: جب آدگی نے اپنے بھوٹی سے کوئی دعدہ کیا اور اس کی نیت اس وعدہ کو پورا کرنے کی تھی لیکن وہ پورا نہ کرسکا اور دفت پرند آ ۔ کا تواس پرکوئی شماہ ٹیس ہے۔ ﴿198﴾ عَنْ أَبِي هُرِيْرُوَّ وَرَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ * قَالَ وَشُولُ اللهِ تَنْتُكُ، الْمُشْدَدُ وَ مُؤْمَهُ عَلَى وواء الترمدي وقال: هذا حدث حسن بالمساحدة المستعمر مؤلسو برامد ٢٠ هـ

معترت ابو ہریرہ دفتی روایت کرتے ہیں کہ رمول اللہ بیٹی نے ارشاد فرمایا: جم سے سمی معاملہ سم مشورہ کیا جائے اس معاملہ جس اس پر مجرور کیا عمیا ہے (فہذا اے جائے کہ مشورہ لینے والے کارز خاہر نہ کرے اور وہی مشور ووے جومشورہ لینے والے کے لئے زیادہ مغیر جو)۔

﴿199﴾ خَنْ جَالِمٍ فِي غَيْمِ الْهِ رَضِيَ اللهُ غَنْهُمَا قُلُ: قَالَ رَسُولُ الْفِيلَنَّةِ: وَذَا خَدُّتُ الرَّجُلُ بِالْحَدِيْثِ ثُمُّ النَّفُ فِهِيَ أَمَالَةً. ﴿ رَبِّهِ بُونِوَمِيدِ، مِن تَنْ مُدَّمِينَ وَمِيمَ هِ

حضرت جابر بن حیدالقد رضی الشه عنهما روایت کرتے ہیں کہ دسول اللہ عَلَیْکُ نے اور شاہ فرایا: جب کو فی تحض این کا مذک بات کہا ور چراہ حرار العراد کھیے آدوہ اے امانت ہے۔ (اجدا اور)

فاف 0: مطلب بیائی کو گرائی تھی آم ہے بات کرے اور وہتم ہے بینہ کے کہاں کوراز میں رکھنا کیکن اگرائی کے کمی انداز ہے تھیں بیٹھوں ہوکہ و دیٹیں جاہتا کہان کی بیہ بات کی کے علم میں آئے علی بات کرتے ہوئے اوھراو حرد کچناو فیرہ قرائ کی بیات امانت کی جے اوراہ انت میں کی طرح تعمیم اس کی مشاطعت کرنی جا ہیں۔ (معارف الدید)

﴿2006﴾ عَمَرَ اللَّهِ مُوْمَى الْاَشْعَرِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَضُولِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ قَالَ: إِنَّ اَعْطُمُ اللَّهُ وَلِي عِنْدَ اللَّهِ أَنْ يَلْقَالُهُ بِهَا عَلَمُ يُعْدَ الْكُوبَةِ إِلَى نَهِى اللَّهُ عَلَيْهِ اللّ رواه الوادار الى الشعاد في الذي وقعه : (رواه الوادار الله الله الذي وقعه : ٣٢ : ٢٠

روح ان سے قرضہ کی وجہ نے لکی واقع ہے (راحت ودحت کی اس منزل بھی لیس کینٹی جس کا ٹیک لوگوں سے دعدہ ہے)جب تک کراس کا قرضہ نیا وائر دیا جائے۔

﴿202﴾ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِوشِ الْغَامِي رَضِيَ اللَّاعَيْهَمَا أَنَّ رُسُولَ اللَّهِ مُرَّاتِكُمُ قَالَ، يُفَقَرُ وَاسْتَهِيْدِ كُلُّ وَقَسِهِ، إِلَّا اللَّهُ فَيْ. رواء سنتها، سرخان سبوالله . سرف، ۱۸۸۳ م

حضرت مجددالله بهن عمره بمن عاص برشى المتدعيم المداوات ہے كررسول الله عَلَيْكَةَ فَى

ارشاد قرباليا قرض كے علاد وشهيد كرماء ہے كناه معاف كرد ہے جاكس كے ۔

(السلم) عن فسخ له جان خاليہ عفر ان جنعنى رَجِى الله عَلَيْنَ فَلَى الله عَلَيْنَ وَلَا الله عَلَيْنَ وَلَمُونَ الله عَلَيْنَ وَلَمُنَا الله عَلَيْنَ وَلَمُونَ الله الله عَلَيْنَ وَلَمُونَ الله عَلَيْنَ وَلَمُونَ الله عَلَيْنَ وَلَمُنَا الله عَلَيْنَ الله عَلَيْنَ الله عَلَيْنَ وَلَمُنَا الله عَلَيْنَ الله عَلَيْنَ وَلَمُنَا الله عَلَيْنَ وَلَمُنَا الله عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ الله عَلْمُ المُعَلِّلُه الله عَلَيْنَ الله عَلَيْنَ الله عَلْمُ المُعَلِقَ الله عَلَيْنَ الله عَلْمُ الله عَلَيْنَ الله عَلَيْنَ الله عَلْمُ المُعَلِيْنَ الله عَلَيْنَ الله عَلْمُ الله عَلَيْنَ الله عَلَيْنَ الله عَلْمُ الله

حضرت محد من هبدا الله بحق حق التقافية على التقافية التقافية المنظمة التقافية المنظمة المنظمة التقافية المنظمة المنظمة

﴿ 1955 ﴾ عَلَ سَلَمَهُ مِن الآكُوعِ وَصِي اللهُ عَلَهُ أَنَّ الْجِيْ لَكُ ۖ أَبِنَ بِجَاؤَةَ لِيَسْلِي عَلَيْه فَقَالَ: هَلَ عَلَيْهِ مِن قَبِّي ؟ فَقَافُوا اللهِ عَلَيْهِ لَهُ أَنَى بِحَاؤَةً أَلَوْ يَ هَلَى خَلَ خَلَمُ مِن قَبْنِ ؟ فَالْوَا الْعَمْرَ فَالَى: الصَلُوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. قَالَ الْوَقْدَادَةُ الْحَلَى وَلَمُولَ اللهِ وَيُعْمَدُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

حسنات علمه الله المحال المحال المنظمات والمحت المهاكم أن أمرائم المؤلفة المنافي الميد المالة المالة المالة الم المحالة الكرائب معى الله المحال المن كافر فرائا له الإنهاد في الآن أن فرائد والانتسار وإلى المحالات المحرود والمعالية المحالية المحرود والمعالية المحرود والمعالية المحرود والمعالية المحرود والمعالية المحرود والمحرود والمعالية المحرود والمحرود والمحرود

فرة 127 كِلَّا عَلَىٰ أَمِنَ لَهُ وَلِمَا يَا تُصَاعِبُهُ عَنِ النَّسَىٰ كَا اللَّهِ قَالَ مِنْ الْحَمَّا الْموسَل النَّامِي لِيهِ لِلهُ اذا فاحد التي الله عناله ومن الحد ترايلة لجلا فيها الطعة الطينة الظال

وفات السجاوان وعليوان أأحد موادر بديدي أأراء فيزواه الم

منزے اور روہ چھندہ ایک کرتے ہیں آرٹی کر کم کوٹیٹی سٹے رشارٹی زیا ہو گئی سے مناوٹی زیا ہو گئی اوگوں سے فال (معار) سے امراس کی میت اوا کر سٹے کی جو تو احتر قبائی اس کی طرف سے اوا کر دیں سے ماور دو گئی کی سے (اوحار) کے اور اس کا اور وہ کیا اوا ڈائر نے کا وقر اللہ تعالیٰ اس کے ماں کوفاع میر کردیں گے ر

ضافید ہ : '' فیشانی این کی طرف سازار دیں گئے' فاصلب ہے کہ اللہ تھانی اوھ مرکی وزیکن شن اس کی مدوار مرکی گئے اور اگر زیمرگی شن ادونہ کرے کا قو آفرید شن اس کی طرف ساز طرفادیں گے ۔ '' اند تعالی اس کے ان کوٹ ان کردیں گئے' کا معلب ہے کہ برائی ایست کی جے سادے جاتی ہو کی تعمیان الحیادین ساکا۔

﴿2016﴾ عَلَ عَمْدِاهُ بِي جَعْمَ إِرضِي اللَّهُ عَلَهُمَا قُالَ: قال رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُ": كان اللهُ مَعْ

اللَّائِن حَتَّى يَقْضِيَ دَيُّنَةُ مَا لَمْ يَكُنَّ وَيُهَا يَكُرُهُ اهَدَّ.

رواماس والجام المداس فانز فيها وهو يبوي فسأتمدر الراكا ١٩٠٠

حضرت عبدالله بن جعفر رضی الته عنهار واحت کرتے جین کے رسول اللہ وہ کا اواثر و فرد یا داللہ تعالی مشروض کے ساتھ جی بیمان بھٹ کہ وہ اپنا قر ضداد اکر سے بشرطیکہ یہ خرضہ کس ایسے کام کے سے نامیا کیا ہو جواللہ تعالی کا اپند ہے۔

ﷺ (207) فَعَنْ فَهِنْ فَرَيْوَةً رَضِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اسْتَقَرَّضَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِنَّاءُ فَاغْطَى بِئَ قَوْفَةُ وَقُولُ * جَبَارُكُمْ فَحَامِنَكُمْ فَصَاءً . رواصله بالد حوار فاراس فحوار السرد ١٥٠١

هنتر ت ابور برده فالله سند وارت ب كروسل الله فالله في أيك ادات قرض ايار بهر آب في الكه فرض كي ادا منكي شرائل سند به في عمر والمادات و يا دوراد شادفر بايام من مب سنة بحرك وي جوزش كي ادائل من مجرع بول.

عَلِمُ20\$ عَنَىٰ عَنْهَ اللهِ فِنِ ابِنَ رِينَعَةَ وَعِنَى اللهَ عَنْهُ قَالَ: اسْتَقَرَضَ مِنَى النَّبِيُ طُكُ آوَنِعِينَ القَّلَهُ فَجَاءَهُ صَالُ فَعَضْتُهُ إِلَى وَقَالَ. بَلَوْكَ اللهُ قَتْ فِنَى أَطْلِكَ وَمَالِلِكِ، إِنَّهَا جَزَاءُ الشَّنْفِ ووالانسان الرب الاستفراط وقد ١٧٠٠ :

معرت ميدالله بي ابي ربيد يغظف دردايت ب كه في كريم عليظ المستجد على موالس بزار قرض بيار يجرآب منطقة الك باس مال آياتو آب عليظ الله شي بركست و إن را قرض كا تصديدا و بيته و الدارش وفر الميذالله تعالى تمهارت اللي وعمال ادرمان جس بركست و إن وقرض كا بزلريد به كرادا كريات الدر قرض و بيته والساكي) تعريف ادرشكوريا المياتها عند الناف كا وفواد 2) عن عن عن المرافزة وضي الله عنه قال قال وشول الفي تشك الأرضاف المرافقات ا

رواه فمحلوي وبالمالتاء الدبول أرارف ١٠٨٨

حضرت دیو ہر ریدہ بھٹا، رسول اللہ میکھنٹے کا ارشاد تھی گریا تے ہیں کے اگر میرے یاس افتد پہنا ڈومٹنا بھی مونا ہوتو تھے اس میں خوتی ہو کی کہ تین دن بھی بھے براس مار بیش سائند میں کہ اس میں سے میرے یاس بھو بھی باتی ہے مواسط اس سعولی رقم سے جو میں قر مش کی ان میگی سے لئے (الدري)

﴿2009﴾ خَمَنَ أَبَىٰ فَعَرْنِهَ فَرَضِنَى الشَّحَلُهُ قَالَ فَالْ رَسُولُ الصَّنَّةُ إِنْ مِنْ لَا يَسْكُمُ الشَّمَى لَا مَشْكُمُ عَلَمَ الرَّامِ الرَّامِينَ وَقَاءَ عَمَا جَاءَتِ مَسْرَصَحِيجَ بَاءَ مَا جَاءَتِي هَلَاكُمُ الرّ

هنطرت الوج برور فالله ، واليت كرت بين كنار حول الله المُتَطَعَةُ فِي الانتار قراريا: جوهم على الوكول كالمنكر أنه المحمل المتار والله أنه كالمحل شمراه أنهال كرتار

غاندہ : بھش ٹارٹین نے جدید کا یہ طلب بیان کیا ہے کہ جوا صون کرنے والے بندوں ہ شکو گذار گئیں ہوتا و ماشئر کی کی اس عامت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو شکر گزار انکی آئیں زوال

﴿[17] عَلَىٰ السَّعَةُ مِن رَبِّهِ رَضِي الشَّحَقُهُما قَالَ: قال رَضُولُ اللهُ لَمُ اللَّهِ : مَنْ طُمَعِ الهُ مَمْوَوَكَ فَقَالَ لِمَاعِلُهِ: كَوْتُ اللهُ قَالِهَا فَقَدْ اللّهِ فِي تَشَاعِ.

وراه الدين بي قال (هند حديث حسن جيد عرب باحد باحاد في الله ويستم رفيد وقور ١٠٠٠ ور

حضرت اسامیدی زیدرخی الده تیماره بیت کرت بین کدرسول الدیکافی نے اورشاد فرایا: جمع تیمن پراحسان کیا گیاا دوامی نے ۱۱ مان کرتے والے کو خواف الله حفیق والدیکا و کیا قر کو س کا انہم بدر حفاقی کیمن کیا تھا اس نے (اس سائے اورجیہ) چوری قم بیف کی اور تکر براہ کردیا۔ (شاخری)

فساخة 3 : ان الخاترش ده آدناكو إلى بات كا الخيار الما بت كدش اس كا بوارسية ب عاجز ودن ال سع ش الشرق في سه عاكرتا بول بده قيار بدائل المسال المسال المساول ا

رواه فارمدي وقال هفا حديث حمل فلحيح فريست فالبائدة لمها فرين أدا وقور ٢٥٨٧

﴿213﴾ عَنْ الِمِنْ فَمَرْتِهُمْ وَجَسَىٰ اللَّاعِمَةُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ بَاللَّهُ: مَنْ عُرِضَ عَلَيه وَيْحَانَّ، فَلا يَوْفُوهُ فَايَّذَ خَمْيْكُ الْمُنْصَالِ طَيْلُ الوَيْحِ .

روغا مسلم والسامينسان السبك الرقم: ٨٨٢ه

معفرت ہو ہر میرہ عظیہ روایت کرتے ہیں کدرسول اللہ عظی نے ارشادفر میا: حس کو ہدیے کے طور مرخشبو وار بھول چیش کی جائے آتا ہے جاہیے کہ دوائے روز کرے کو کلہ دو رہیے بلکی اور سم قیت جیزے ارداس کی نوشرو میں آجھی بولی ہے ۔ (معلم)

فاندہ : جون میں مجمع آم قبت چیز قبول کرنے ہے اگرا تکار پیاجائے قواس کا مجھی اوریشہ ہے کہ قبی کرنے واسفے کو خیال ہو کہ میر کی چیز کم قبت ہونے کی دجے سے قبول میں کی گیااور ماس ہے اس کی دل شکل دو۔ (معارف اورید)

﴿213﴾ عن ابني تحفو وجسى الله علمهما قال اقال وتسؤلُ الله لِلنَّائِثُة اللَّاثُ لا تُوكُ المُوسَانِكَ و المُقَعِّلُ وَالْفَيْنُ وَالشَّمْلُ يَلْجَى بِهِ الظِّيْبِ إِ

روله القرماني والل هذا حميت عربيب بالساماحاء في كونفية ودالطيب، وفي: ١٧٩٠

حضرت عبداللہ بن مردش الشاختها روایت کرتے ہیں کہ رمونی الشاملی الشاملی الشام نے اوٹر دقر ایا: قمان چیزوں کورٹیس کرنا چاہئے (یعنی کوئی وسائر ا کا رئیس کرنا چاہیے) ۔ کھیے مؤشیو كورودهه (7دي)

﴿215﴾ خَمَلُ أَمِنِيُ أَسَمَةُ رَضِعَى لِللَّهُ عَلَمْ عَنِ اللَّهِيُ كُنَّةٌ قَالَ. مَنْ شَفَع لِأَجْهُ شَفَاعَةُ فالحدى لهٔ مَدِيَّةٌ غَلَيْهِا فَعَنْهِا أَمْدُ أَنِّي مِانًا عَظِيمًا مِنْ أَنُو بِ الزِّبَارِ

رواد الوداؤ دمات في فهدية كعماه شجةجه برهم ١٥٥٦

حسزے ابواُ مد رہ ہے۔ روایت ہے کہ کی کریم منتظ نے ارشاوٹر ویا: جس نے اپنے مسعمان بودنی کے شئے (ممن معالمے جس) سلانٹی کی پھراکر اس تخص نے اس سفارش کرنے والے کو (مقدش کے موقع جس) کوئی ہدیہ جش کیا اور اس نے ودید یے بول کرلیا تو وہ مود کے ورواز دوں جس سے ایک بڑے درواز وہی وائل وگیا۔

فسائندہ: اس کومود اس اعتبارے فرہ یا گیا ہے کہ دور ماڈر کی کرنے والے ویقے کی عوض کے حاصل ہوائے۔ (عاری)

﴿616﴾ عَنِ اللَّهِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَكَ ﴿ مَا مِنْ مُسْلِهِ فَ *يَتَانِ، فَيْخُوسُ اِللَّهِمَا مَا صَحِيْدَةً ۖ وَصَحِيْهَمَا، إِلَّا أَدْخَلِدُهُ لَحِنْهُ.

رواطين هيُدر، قال السحقة (استاده فسيت رهو حديث حسين مشه فده ١٠٧١ -

هفرت این میاس دخی اشاخهاروایت اگر کے جی کدرسول الله النظافی نے ارشاد قربانی: جس مسلمان کی دویٹریاں ہوں مجرج ب شک دوائن کے پاس دجی بایدان کے پیاس سے دہ ان کے ساتھ اچھ بریڈ ڈ کرے قودہ دونوں رفیان، س کوشرور جنت میں دوائل کرادیں گیں۔ اور جات کا موقع البخانہ کھاتانیں رفعنی الله علما فان، فان وشول الله منتشق من عال جنوبنی وصلت الا وکو البخانہ کھاتانیں ، وادفار باطباعیانیہ.

رواه الشريمين وقال: هذه عنيت عبس غريب بالماها علدهن النطقة ملي الهياب و عاجز مناه رب ١٩٩١٠

حفرت الشرحة في ما روايت ب كروول الله يلك في ارشاد قروية جم فض في وولا كيول كي ورش اور كيد بعال كي وواد عن جنت عن اس خرج التضورا على بول كر بيسير روانكيال سياد بشاوفر أكراك بالتيكاف التي ووول الكيور العاشرة فروايات (تروي) ﴿218﴾ عَنْ عَامِشَةَ رَصِينَ مَنْ عَلَهَا قَالِتُ عَلَىٰ وَسُولُ اللَّهِ لَكُنَّةً . فَنَ يَلِيَ مِنَ هَنده الْمِياتِ عَنِيْهُ، فَأَحْسَنَ اللَّهِينَ كُلُّ لَهُ سُؤَّا مِنَ النَّانِ

والاشتغاري المسار فيعا توات أأرب أدفادها

حضرت ما نشر رحتی الله عنها روانده کرفی جی کدرسول الله اینتیانیت ارشاد فر بایده جس تخص سند ان میکون سند کن مصله کی فرمدواری می اوران کے ساتھوا بھا مولک کیا قریبه بیگیرل اس کے ملنے دوزش کی آگہ سے بچاز کا مارون میں جا کھی گیا۔

افِهُ لَكَ إِنَّهُ عَمَنَ البِنَى شَعِيدِ الْمُخَذُرِيّ رَضِي اللّهُ عَنْدُفَالِ فَالْ وَسُؤِلُ الْغُو كُنْكُ : مَنْ كَالْتُ اللّهُ تَلاكُ عَنْكِ الْوَلَلَاكَ الْعَوْاتِ أَمِ السَّلَانِ أَوْ أَخْتَانَ فَاخْسَنَ صَاجِعَتُهُنَّ وَاتّفَى اللّهُ فِيهِنْ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَ

اعفرت اوا میدخد دی مذخلانداری کرت ش کرد مول الله علی کے ارش فر ایان جس افغی کی تکن بیٹوں واقعی مشکل ہوں یا دویٹیوں و دو مشکل ہوں کا دروہ من کے ساتھ وجھا مواسہ مسکل اوران کے حقوق کے ہار سے میں الشرق فی سے فرماز سیستی اس کے سنگر رہند ہے۔

(327)

﴿229﴾ عَنْ أَيُونَ بُنِي مُؤْمِنِي رجمة اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ جَيْرَة (ضَيْ اللهُ عَنْهُ أَنْ وَشُولَ الله لِيَّاكُمُ قُلْ. مَا لَحَلُ وَاللهُ وَلَذَا مِنْ نَحَلِ الْفُصِلُ مِنْ أَهُبِ حَسْنٍ.

روغا الرماي والراهنا حارب فريها ماجاها في غرب لوند وفي ٢٩٥٢

معنى يتناهيب أب والدين اورده أب وادات ودايد أمريت مي كدرول الله وَيَخَطَّهُ الله الرشاد فرايا أكبي بالب في إلى الراد وهو في العلم وتربيت المناهز كوفي تخديس وبال (تراري) الله (22) في عن اللي عنياس وجدل الله عنها عالى أن فال وشول المتنظم المن في للدن له النفي فلا في المنظمة الشروع الله المنظمة المنظمة الشروع الله المنظمة المنظمة الشروع الله المنظمة المنظمة الشروع الله المنظمة المنطقة الشروع الله المنظمة المنظمة المنظمة الشروع الله المنظمة المنطقة الشروع الله المنظمة المنظمة

ارز والمحاكمون فالمحابث منجيع الإسافاراتم بحاماه ووحفا النفال بوراهاه

هنزت الن عبال رض الدّ فبالسده الت ب كدر ول الله عَنْظُ في ارشاد فرويا الله عَنْظُ الله الله على الله الله على تخفّل سكة يبال أزكي بيما الوقير ووزيراً أن زنده فن أريها البيما كه جاليت سكرا بالا الله الله الله المواد تھا) اور ندائن سے ذات قریز سلوک کرے اور نداز برتاؤیش) لڑکوں کو ان پرتر چی دے بھی اس کے ساتھ ویسائی برتاؤ کر ہے جیسا کرلاکوں کے ساتھ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نرکی کے سرتھے اس مسن سلوک کے بدارای کو جنت بھی وافس کر بائیں گئے۔

اللهُ 222﴾ عن اللَّحْمَان لن يَسَدُو وَصَنَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ أَيَالُهُ هَنَى بِهِ النَّ وَاسْقِلَ اللَّهُ فَقَالَ: وَلَيْ نَخَلَتُ النِّيلَ هَلَنَا غَلِامًا، فَقَالَ اكُلُ وَاللَّكَ بَخَلَتْ مِثْقَاءُ قَالَ. لا، قُالَ: فَارْجِعْهُ.

رواه البحاري فاستانهما لتوليدرهم كالاهاة

منعرت تعمان بن بشررضی الشاخیرے روزیت ہے کہ بیرے والدرمول الشاطیخی کی میرے والدرمول الشاطیخی کی خدمت میں جھے لے خدمت میں جھے لے کرحاشر ہوئے اور کرش کیا کہ میں نے اپنے اس بیٹے کو فادم جرید کیا ہے۔ رسول الشاطیخی نے ان سے بع جھا: کیاتم نے اپنے سب بچوں کو گی: تنافی ویا ہے ؟ انہوں نے حرض کیا انجیس ساک یا کھنگے نے اردا اوٹر مایا: فادم کو داہیں نے لو

الله عند مديث شريف سه يدمعوم بواكراول دوم يكرف ش بربرى بود بالريار

﴿223﴾ عَنْ أَمِنَ مُعِيَّدِ وَالِي عَيْاسِ رَضَى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ: فَانَ رَسُولُ اللهُ أَنْكُمْ فَلْ وَقَدُ لَـٰهُ وَلَـُكُ لِلْبُحْسِنِ اصَّمَهُ وَآذَنَهُ فَإِذَا لَلْغَ فَلْيُرَوِّجَهُ فَإِنْ لِلَّعِ وَلَهُ يَرُوجِهُ رَوْلُهُ عَلَى آبِيّهِ.

معنزت ابوسعیداور حفرت این عماس بدیگی روایت کرتے ہیں کہ رویل اللہ وَ اَلَّا مِنْ اَللہِ عَلَیْکُ نِیْ اِللہِ عَلَیْکُ نِیْ اِللہِ اللہ عَلَیْکُ نِیْ اِللہِ اَللہِ عَلَیْکُ نِیْ اِللہِ اِللہِ عَلَیْکُ اِللہِ اِللہِ عَلَیْکُ اِللہِ اِللہِ اِللہِ اللہِ ال

﴿224﴾ عَنْ عَائِشَهُ وَحِسَى اللَّهُ عَلَهَا قُلْتَ جَاءَ أَعْرَاجِيَّ إِلَى الْبَيِّ مَثَنَّةٌ فَقَالَ: تَقْبَلُونَ الفِبْنِيَانَ؟فَمَا نُفَيِّمُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ سَنِّتُ أَوْ أَهْلِكُ لَكَ أَنْ مَوْعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَة.

رواه النجرى الاب رحمه الولد والبينة وعداحته بجم ١٩٨٨ ه

حفزت عائشرتنی الفرهنهان روایت به کدایک بهات کردیخ واسطخض نی کریم

صلی اند علیہ وسلم کی خدمت بھی عاضر ہوئے اور کہا کہتم لوگ بچوں کو بیار کرتے ہو؟ ہم تو ان کو بیار ٹیس کرتے ۔ بی کر بم ت<u>رکیک</u> نے ارشاوفر مایا: اگر واللہ تو الی نے تمہارے ول سے دحست کا ماڈ ہ نکال ویا ہے ۔ تو اس بھی میر اکیا اختیار ہے۔

﴿225﴾ عَنْ أَبِي هَزِيْزَهُ رَحِيَ عَنْ عَبْدُعَنِ النَّبِي عَنْكُ قَالَ: فَهَاهُوا قَالُ الْهَجِلِةُ تَفْجِلُ وَ خَرَ الصَّمْرِ وَقَا فَحَبْرُ لُ جَازَةً لِجَارِتِهَا وَلَوْ هِنَّ بِرْمِين شَاةٍ.

رواه الترمدي وغال: هذا حديث عرب، إنب بي حت السي 🏞 على الهدية ارقو: ٢٦٣٠

هطرت ابو ہر یو و فاقید روایت کرتے ہیں کہ نی کریم سلی اللہ علیہ و کم نے اور شاو فر بایا: ایک دوسرے کو جد دیا کرو، ہدید دلاں کی ویش کو دو کرتا ہے ۔ کو کی پڑوئ اپنی پڑوئن کے جریر کو حقیر نہ کچھ آگر چہ او کر کی کے کھر کا ایک نکڑ ابق کیوں نہ دو (ای طرق دینے والی بھی): س ہدیہ کو کم نہ کچھے)۔ (زندی)

﴿226﴾ عَنْ أَمِنْ ذَرِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَصُولُ الْفِي سَلَّتُكُّ: لَا يَحْفِرَنْ أَحَدُكُمْ شَيَّهُ مِنْ الْسَفَوُرُوفِ، وَانْ لَمْ يَجِلُ فَلَيْنَقُ أَحَالُهُ بِوَجُو طَلِيْقِ، وَابِنِ اشْفَوْلِتُ لَحَمَّا أَوْ طَيْخُتُ قِلْتُرْ قَاكْبُرُ مَرْضَةً وَالْحُوفُ لِجَاءِكُ مِنْهُ.

رواه مترطقتي وحال. فقد حديث حسن صحيح بياب ماحاد في أكثار ماء العربة ، وقم: ١٨٣٢

منفرت ایودر دینی ندوایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی کے اوش وفر ایاد تم بھی سے اوش وفر ایاد تم بھی سے کوئے تھی ہے کوئی تھوڑی کی سیکی کوئی معمولی نہ سچھے۔اگر دوئی کا تیکی نہ ہو سیکاتو ہو بھی شکل ہے کراہیے ہے اور ایس ہے کہ است جوائی کے ساتھ تھد و بیشا تی ہے فی نیا کرے۔ جب تم (زیانے کی فرض ہے) گوشت فرید دیا سالن کی ہاندی کیا کا تو شور ہدیز معادی کردا دوائی شن سے جھڑکا ل کراہیے ہی دی کودے دیز کرد۔ (زیدی)

﴿227﴾ عَنْ أَبِي هَرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهَ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ مَثَاثِكَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةُ مَنْ لَا يَأَمْنُ جَاؤَةُ مُوَافِقَةً.

حضرت الوہر میراہ فیکٹ سند وابت ہے کہ رسول اللہ عظافت نے ارش فرمایا: وہ تھی جنت میں داخل شاہر سکے گاجس کی شرارتوں سے اس کا بیادی محفوظ شاہو۔ (مسل) ﴿ 228} خَلُ اللَّهِ مَلَى اللَّهِ وَالْجَنِي اللَّهُ عَلَمُ قَالَ: قال رَلُولُ اللَّهُ اللَّلَّالِمُ اللَّهُ اللَّ اللَّهُ اللللللَّاللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّا الللّهُ اللَّهُ الللللَّا الللّهُ ا

ية 220 هـ عن بن عبّاس وصلى الطاعلها قال: قال رضوّل لله كُنْتُهُم لبُس الْعُوْمَنُ الَّمَانِي يضيعُ وحزة عابقيّ

المغرف الذي مواس وشي العامم فيها تشاعير كند حول الله التُجَلِّقُ في الدائوا في المواجع المواجعة . (هوال) مؤاس أنهل ما مُعَلِّمَا والأودة بالميلة بحرار كالعالم الدوج الدائوة والمنبط

(ج. ني او معلي جيء او الم)

﴿ اللهُ إِنْ عَلَىٰ مِنْ هُولِهُ وَاللَّهُ عَلَمْ قَالَ فَالَ رَجُلُولَ لِوَ مُؤَلِّ اللَّهِ إِنْ فَالانهُ لِل كُنُودُ فَسَلَا تَهَا وَصِيا مَهَا وَصِدَقَتُهَا عَيْرَ أَنْهَا مُؤْدِثُي جَيْرَالُهَا مُلْسَنِهِ قَالَ. عِي في اللَّمِ قَالَ: يَمَا رَسُولَ اللهِ إِ فَإِنْ فَلاَ مَدْ يُذَكِّرُ مِنْ فِلْلَهِ صِبَامِهَا وَصَدَقِهَا وَصَلَا تِهَا وَالْهَا تَصَدَّقَ بِالْآ تُوَاوِمِن الْآقِطِ وَلَا تُوَدِّقَ جِنْزَاتِهَا بَلِسَائِهَا قَالَ. هِيَ فِي الْجَنَّةِ وه استداد ع

حضرت الوجريره بينياندروا به الرحمة إلى كدا يك محض في عرض كيان يرسول المدا خلافي حمرت كي بارك على يعتبير ب كدوه كثرت ب فعاز دروز واور صدق فحرات كرف والل ب (كين) البيئة بروسيول والني زيان سية الكيف ويق بسخى برا الجدو كهن ب رسول الله على الله عليه وللم في ارشاد قربايا: وووز في عن بهد يجران محض في عرض كيان يارسول الله الله فلا في حورت كم باد سد بل يعتبير ب كدوه فل روزه وصدق في التداور فرائز كم كرتى بهاك اس كا صعف في اله يوسول والله الله في الله في الله في المان وجنت بل بالهار والله والله المان كا

﴿ (52) عَنْ أَمِنَ فَرِيْرَةَ رَحِمَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَامُولُ اللّهِ لِلْكُنَّةِ: عَلَى الْحُدُّ عَلَى الْوَالْةِ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَل اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَا عَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

وولا الزماي وقال هذا حفث عرب ورب و من القبي السعر والهو (هذا النَّاس وقور ١٠٠٥

حضرت الوجريره منظامه والبت كرت جي كدر مول الله منظائة في الدش وفرياية كون. ہے جو جمع ہے بيا تين كيكھ پيمران پر عمل كرت يان لوگوں كو سكھائے جوان پر عمل كريں؟ حضرت اله جريره طاقت افريات جي على ہے عرض كيا: يا رمول الله اجمع تناو ہوں۔ آپ ملي الشها يا تي ارشاد نے (از راوشفات) جرا باقتھ الہے وست مبادك على الله نيا اور كن كريہ پارٹي باقعى ارشاء فرا كي، حرام ہے بچوتم سب ہے ہوئے خبارت كذار من جاؤگے۔ الشراف الى ساتھ المجا المؤركر واللہ ہے اللہ بيان كروتم كرائي واللہ كار الله كار الله كردہ كردہ الله كردہ كردہ الله واللہ كردہ الله كردہ كوران كردہ كردہ كردہ كردہ كردہ كار الله كار الله كار كردہ كردہ كوران كہ زيادہ واللہ كورون كردہ بات ہوں ہے۔

﴿232﴾ عَنْ عَلِيدِ اللَّهِ فِي صَلْحُوْهِ رَصِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَجُلُ لِلنَّبِيِّ رَكِيجٌ: يَا وَصُولَ

ا هَوْ اكْنِف لِينَ أَنْ أَعْلَمْ إِذَا أَخْسَنْتُ وَاذَا أَسَاتُ؛ فَقَالَ النَّبِيُّ النَّبَاخُ الذَا لَسَعَتُ جِلُواطَكَ يَقُولُونَ قَدْ أَخْسَنُتُكَ فَقَدْ أَخْسَنْتُ، وَإِذَا أَسْمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ قَدْ اسْادَك فَقَدْ الدّارَي

رواه الطرائي ويرحاله وحال الصحيح محجج فرزارا بالمالك

حضرت مجداللہ بن مسعود عفقہ قربائے میں کہ ایک شخص نے دریافت کیا، یار ول اللہ ا مجھے کیسے معلق ہوکہ میں نے بیکام اچھا کیا ہے اور بیکام براکیا ہے ؟ رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جدیدتر اینے پرومیوں کو بیا کہتے ہوئے ستوکر تم نے اچھا کیا تو علیفاتم نے اچھا کیا اور جدیدتر اسے پرومیوں کو بیا کہتے ہوئے سنوکر تم نے براکیا تو بعضا تم نے براکیا۔

ر طِهروني جُمِيع الروائد)

﴿ 205 ﴾ عَنْ عَلَاهِ الرَّحْمِينَ فِي أَنِي فَوْ الإِرْصِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيُّ مَنِيَّ فَوَهَا فَجَعَلَ أَصْحَالُهُ يَعْمُلُحُونَ بوضُولِهِ لَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ثَتَّةً : مَايِحْمِلُكُمْ عَلَى عَذَا؟ قَالُوا: اللهِ وَوَسُولُهُ فِيفَالَ السِّبِيُّ مَنَّ فَلَوْدَ أَمَائِهُ إِذَا أَنْ يُبْحِبُ اللهُ وَوَسُؤلُهُ اللهُ وَوَسُؤلُهُ فَلْصَدَقَى حَمِيْقُهُ إِذْ حَدْثَ وَلِيُؤَدِّ أَمَائِنَهُ إِذَا أَوْلُمِثِنَ وَلَيْحُبِنَ جَوْلُومَ صَاوَرُهُ

رواه سيهمل في شعب الإيمان مسكزة المصاليح برايا ١٩٩٠

حضرت عمد الرحمان من البقراد الأناء عن الدونات بكر تبي كريم المنطقة في ايك وال وضو فرويا: لو أب كرمح الركاس ويقتراً بي كروض كا بينا والإلى في كر (البينا جير به اورجسون بر) لح يستر أب كروال الفرايا: لول المرجس الركام براً الاوكرري بها الشوال فرض كويت كرب كروالفراق في الاواس كرمول الفرطي الدولي كرب أرب بالدف المرافق المائة وفض الرابات كويت كرب أري قوامت جاب كرب بات كرب فوق في الالي جب كافي المائت الركوي ركوافي جائز الركوالوكر الوالي كرمول المنبي المناقع المحاسف كرب من المناقع الموالي المناقب الركوية الموافق جائز الركوالوكر الوالية بإلاي كرماته المجالة المناقب المناقبة المناقبة المناقبة المناقبة المناقبة في المناقبة الم

العرب عائشرمنی الله عنها مدواجت سے آری کریمسلی الله عليه وحلم سف ارشاد قرمایا:

جرشن القبلا محصے ہو وی کے تق کے وارے شن می قد روصیت کرتے رہے کہ لیکھے میں ل جوئے مگا کہ ووج وی وارث بنادیں گے۔ (عاری)

﴿235﴾ عَنْ عَفْيَةَ قِبْ عَامِرٍ وَضِيَّ اللهُ عَنْهُ قَالَ: فَاقَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْتُهُ: قَوْلُ خَصَّمْتُن وَوَاهُ الْقِيَامَةِ خَارَانِ.

حضرت عقب من عمر عظائد وارت کرتے ہیں کے رسول انڈسلی القرطیہ وکلم نے ارشاد فرینیا: قیامت کے دن (میکٹونے وامن میں)سب سے پہلے وویٹنٹونے والے پڑوی ہیں جوارا کے بینی بندوں سے حقوق میں سے سب سے میانا موافدہ ویز ویپوز کا بیش موگار

(مند بير في الروش)

﴿236﴾ عن سَعْدِ رَضِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولِ اللَّهِ تَأْلُخُ قَالَ: لاَيْرِيْدُ احْدُ أَهْلَ الْمُدِيقِةِ بِشَوْءِ إِلَّا أَذَانِهُ اللَّهِ فِي النَّارِ فَوْتِ الرَّضَاصِ ، أَوْفُوْتِ العِلْعَ فِي الْشَاءِ.

ووالمستنبط والفشل المعلمة أأأ والجهر ٢٢٩٩

حفرت معد طاقیندے دوارت ہے کہ رسول اللہ عظینی نے اورش وفر زیاد جو میں مدید والول کے ساتھ کی حم کی برائی کا ارادہ کرے گاللہ توائی اس کو (دورج کی) ''ک میں اس طرح چکھا وے کا جس حرح سیسسیکھل جا جہ یا جس طرح پائی میں تمک تھن جا شاہیدے ('' نم) ﴿297﴾ عَنْ جَابِر فِي عَلْمِياتِهُ رَحِنَى اللهُ عَنْهُمُهُ فَانَ: سَمِعْتَ رَسُونَ اللهِ يَشَاكُ تَا يَعُونُ اللهِ انتخاف الحالم المنام فِلْهُ فَلَا اَحَاقَ مَا مِنْ اَنْ جَنْبُهُ،

رواه احتد ورحانه رمثل للمحميد بحمح فروعه فأبوهاه

صفرت جابر ہن عمید الشرطی الفائن قربات میں کریٹی سے دمول النہ عظیمة کو یہ ادشاہ فرمات آوے شاہ چھنی بریدوا موں کاؤوا تا ہے ہے ہم کھنے ہوتا ہے ۔ (میمام دیکھا فرداند) ﴿238﴾ عند این غیر زجنی اللہ عنظما فال: فال دُسُؤلُ اللہ مثلث: عَرْ السُفّاع مِسْکُمْ آن یَسُوْت الْفَعَلِنَةِ، فَلَیْکُ بِالْعَرِیْنَةِ فاتِیْ الشَفْعَ بِنِیْ مُنْفِیْ بِنِیْ رَحْدَ بِنِیْدِ

روعالي منارا فارافيحقوا سافاوسينيع فأزلاه

عصرت مبدالله بن محروش الشرعها روايت كرت بين كدرمول الله عظيمة في ارشا وفريا!

جواس کی گوشش کرسے کرمدینہ بٹس اس کو موت آئے تو اس کو چاہیے کروہ (اس کی کوشش کرہے۔ اور) مدینہ شروم ہے، بٹس ان نوکوں کی ضرور شقاعت کروں کا جومدینہ بٹس موس کی گے (اور دہاں دفون ہوں گے)۔

خیافتہ: علار نے تکھیا ہے شفاعت سے مراد خاص تم کی شفاعت ہے ورشد سول اللہ صلی اللہ طبیر کلم کی عام شفاعت کو سارے می مسلمانوں کے لئے ہوگی، کوشش کرنے اور طاقت رکھنے سے مرادیہ ہے کہ وہاں اخر تک میں۔

﴿239﴾ عَنْ أَمِنَ لَمَرْشَرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللهِ اللَّهِ اللَّهِ لَا لَهُ عَلَى لآوَا و الْمُعَرِيَّةِ وَجِمْتِهَا أَعَدْ مِنْ أَسُّى، إِلَّا تُحَتَّ لَهُ خَفِيقًا يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَوْ ضَهِيدًا،

رواه صلم باب الترغيب في مكني المدونة -- وقع: ٢٣٤٧

حمارت الو بروه و المنظمان وابت كرت بين كرب ول الفرسل الفرعلية وسلم في ادراً وقر مايا: عمر اجرائح مدين طبير كرقيام كي وشكات كوبرواشت كرك بين بي م كرك كاش في مت ك ون الرياك ما فارقي يا كواد و كار

﴿240﴾ عَنْ سَهُلِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُوْلُ اللَّهِ لِنَّكِّةٌ: آنَا وَكَافِلُ الْمَيْسَمِ فِي الْمَعَلَّةِ حَكْفًا، وَاشَارَ اللَّمُهُ إِنْهِ وَالْوَسْطَى وَقَرْ تَعِبَيْنَهُمَا هَيْنًا.

رو اد البخاري باب اللهان برقب ۲۰۱ ه

حفرت کیل کی دروایت کرتے ہیں کدرسول اللہ بھنگائے نے ارشاد ٹر بایا: ہی اور پیٹم کی کفالت کرنے والا جنعہ میں اس طرح (قریب) ہوں گے۔ جی کریم منطق نے شہادت کی اور کا کی دائل سے اشارہ فر با یا اور زن وہ وں کے درمیان تھوڑ کی مکادگی دگی۔ (عادی)

﴿241﴾ عَنْ عَنْ مُودِينِ مَا يُلِي الْفَشَيْرِي وَجِينَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَجِعَتُ وَمُولَ اللهُ تَلْكُمُّهُ يَقُولُ: مَنْ حَسَمٌ يَبِينَهُ بَيْنَ كَوَنِي مُسَلِّعَتِي إلى طَعَامِهِ وَشُولِهِ حَنْي يُعْبِهُ اللهُ وَخَبَتُ لَهُ الْجُنَّةُ. وواد احسد واطه الى ويد: على بن زيد وهو حسن الحديث و بَنْهُ وحدُه وحل الصحيح، محمد الرائد 1/1/ ٢٩

حطرت عمر دبن ما مک تشیری کھی فرماتے ہیں کدیمی نے دمول اللہ عظیے کو بدارشاد

فرماتے ہوئے شاہ جس فخص سنے ایسے پیم سنچ کوچس کے مال پاپ مسلمان تھے اسے اپنے مانحہ کھانے پینے بیس ٹر کیے کیالیٹی د پی کفالت جس لے لیان ہاں تک کہ انشاقعا ٹی نے سیخ کوان (کی کفالت سے) ہے نیاز کردیالیٹی دوا پی شروریات خود پوری کرنے لگا قو اس فض کے لئے جنب واجب ہوگئی۔

(معادر بابرائی)۔

﴿242﴾ عَنْ عَاوْفِ بَنِ مَالِلِكِ الْآشَنجَعِيّ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ عَفْرِ مَنْكُمْ : أقا وَاسْتُوافَ سَفْعَاهُ الْخَدَثَيْنِ كُفّهَا نَهِن يَوْمَ الْقِيَاسَةِ، وَأَوْمَا يَزِيلُهُ بِالْوَسْطَى وَالسَّهَابَةِ، وَمَوْأَةَ آمَتُ عِنْ رُوْجِهَا ذَاكَ مَنْكِبٍ وَجَمَّالِ، خَيْسَتُ نَفْسَهَا عَلَى يَعَامَاهَا خَتْى بِالْوَا أَوْمَاتُوا.

رواه الوداؤة وباب في قضل من عال بنامي رقم: ١٤٩٠

حضرت وف بن الک انجی معظید فرمائے میں کورسول اللہ مقطیقہ نے ارشاد فرمایا: ش اوروہ محدت کرجس کا بچرو (انجی اولا و کی برورش و کی جمال اور محمنت وسشفت کی وجہ ہے) سیاہ بڑگیا ہوتیا ست کے دن اس طرح ہوں گے۔ وہ بیٹ کے راوی حضرت بزیر وحمنا اللہ علیہ نے بیہ حدیث بیان کرنے کے بعد شہادت کی الگی اور جی کی انظی ہے اشادہ کیا (سطلب بیتھا کہ جس طرح بید دفو ان انگلیاں ایک دوسرے کے قریب ہیں ای طرح والی محدث کی تشریح کرتے ہوئے وہ محادث قریب ہوں گے۔ رسول اللہ علیقی نے سیاد بچرہ والی محدث کی تشریح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کراس سے مرام) وہ محرث ہے جو بیرہ وہوگی ہواور حسن و جمال ہوئے دیں وسعی والی ہونے کے بارخ ہونے کی وجہ سے ایجی ال کے محان تبدر ہیں یا تبین موت آدیا ہے۔ (ایوا اور) نے بالغ ہونے کی وجہ سے ایجی ال کے محان تبدر ہیں یا تبین موت آدیا ہے۔ (ایوا اور) فرم علی فضعید فریش و تبدر نے فیمان خوش فریش انگا عند المبنی المشیق قال: فا فقد تبینہ فرع

وراه الشطيراني في الا وسط بوييد الحسن بن وبعل وهو للحسن بن وبعل وهو الحسن بن ويناو وهو ضعيف لسوء حفظه وهو حديث حسن والله اعليم بحيم الزّارة (د ١٩٦٨)

حضرت ابوموی اشعری مطاقت سے روایت ہے کہ ٹی کریم مینگائے نے ارشاد فربلیا: جن لوگوں کے ساتھ کوئی میٹم ان کے برتن میں کھانے کے لئے میٹھے قوشیطان ان کے برتن کے قریب نیمیں آتا۔ ﴿244﴾ عَنْ أَمِنَ هَرَيْرَةَ رَضِيَ اللّهُ عَلَمُ أَنْ وَجُلّا شَكَّا إِلَى رَسُولِ اللّهِ تَلَكِيَّةٌ قَسْوَةً فَأَيْهِ فَقَالَ: امْسَجُ وَأَمْنَ الْيَهْمِ وَاطْهِمِ الْمِسْكِينَ.

روادا مندورساله وجال فعيميح مجمع أزواقة ٢٩٣/٨

حضرت او ہریرہ دینی ہے روزیت ہے کہ ایک تنفی نے رسول اللہ ویکٹی ہے اپنی سخت ولی کی شکایت کی راآپ مائیلٹھ نے ارشاد فرونایا: یقیم کے سریم ہاتھ بھیرا کر داور سکین کو کھانا کھایا کرو۔

﴿245﴾ عَنْ صَغْرَانَ مَنِ مُسَنَّتِمِ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرْفُعُهُ إِلَى النِّينَ مَلَّئِكَ السَّاعِيَ على الْازْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمَجَاهِدِ فِي صَبِّلِ اللهِ أَوْ كَالَّذِي يَضُوهُ النَّهَارُ وَيَقُومُ اللَّيْلَ.

وواه البخاري ماب الساحي على الأراملة، رهو: ٢٠٠٠

حطرت مغوین بن سلیم حقیق روایت کرتے جی کہ ٹی کریم مائی ہے ارشاد فر مایا : بیرہ ع حورت اور مسکین کی شرورت جی روز رحوپ کرنے والے کا تو اب اللہ تعالیٰ کے رائے میں بہاد کرنے والے کے قواب کی طرح ہے بالاس کا تواب اس محص سے قواب کی خرج ہے جو ون کو روز ورکھتا : واور رائٹ مجرع بارت کرتا ہو۔

﴿246﴾ عَلَ عَائِمَةً وَجِنَى اللهُ عَلَهَا قَالَتَ: قَالَ وَسُولُ اللهُ مُنْتَجَّةً، خَيْرُكُمُ خَيْرُكُمُ لِا فَيْهِ وَقَا خَيْرُكُمُ لِاَ فَلِي، ووهو حزه من المعنسة) يواه الناسان الله المعانمة: استاده صحح ١٨٤/٩

حعزت عائشہ رض الله عنها روایت کرتی جی کر رسول الله تا تھے۔ نے ارشاوفر ملائے تم میں میم فض روہ ہے جواسیے کر والوں کے لئے سب سے امپھا ہوا در میں تم سب میں اسپے کمر والوں کے لئے زیادہ امپھا ہوں۔

﴿247} عَلَىٰ عَائِمَةُ وَحِلَى اللهُ عَلَهَا قَالَتُ: جَاهَ ثُنَّ عَجُورٌ إِلَى اللَّهِي تَنْكُمُ وَهُو جَلَهِ فَ فَقَالَ لَهَا: مِنْ أَنْهَا وَقَالَتْ اللَّهُ جَامَةُ الْهَاهِيَةُ قَالَ: كُلْفَ حَلَّكُمْ: ؟ كَيْفَ آنَمُ مَعْدَلاً؟ قَالَمَتْ: بِخَوْرٍ بِأَيْنَ أَنْتُ وَأَنِي يَا وَمُولَ الْهَا قَلْمًا خَرَجَتُ قَلْتُ. وَاوْمُولَ اللهُ تَقْبُلُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَل الْفَقَلِ عِنْ الْإِنْهَانِ. احْدِجَه اللَّهِ عَلَى عَل له عالدوالله اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ فَلَا اللَّهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمَ اللَّه

﴿248﴾ عَنْ أَبِيْ هُوَيُواْ وَجِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللَّهِ لَلَّكُمُ: لَا يَقُوكُ الْوَيْنَ تُومِنَةُ ، إِنْ كُوةَ مِنْهَا عَلَقًا وَجِنَى مِنْهَا آخَوَ أَوْ قَالَ غَيْرَةً. . ولا سسلمها الرصية بالمساعدي: ٣١٠٠

حفرت الديم رود و و البيت كرت إلى كدر سول الله و المائية في ادشاد فرمايا: مؤس مرد كى بيشان اليك كداتي مؤمد بوى بير الفن رقع الحراس كى ايك عادت است الهند جو كي ال دومرى بهنديده مجى جوكى -

السائسة : رمول الله على الشعلي وعلم نه الن حديث شريف بين سن معاشرت كا ايك مختم المول بناه ياك ايك السان مي اگر كوفي برى عادت ہے قواس بين بجو خويال بنگى جول كى ايسا كون موكاجس بين كوفى برا فى ندمو ياكوفى خوبى ندمو فيذا برا بيۇں ہے چشم يوشى كى جائے اور خوجوں كود يكھاجائے۔

﴿249﴾ عَنْ فَيْسِ بْنِ سَعْدِ رَحِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْتُ : لَوْ تُحَتُ آوِرًا أخلاً أَنْ يَسْسَحُمَدُ لِآخَدِ لَاصُوْتُ الْبُسَاءَ أَنْ يَسْتَجْفِنَ لِآزَةِ الْجِهِنُّ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنَ رَاءُ الرَّاعِقِ. الْتَحَقِّ.

حضرت قیمی بن سعور پی است روایت ہے کہ دسول اللہ بی نے ارشاد فر بایا: اگر جی سمی کو کن کے سامنے مجدہ کرنے کا تھم ویتا تو عورتوں کو تھم ویتا کہ دواہے شوہروں کو مجدہ کریں اس تی کی وجہ سے جواللہ تعالی نے ال کے شوہروں کا ان پر مقروفر مایا ہے۔ (ایداد) ﴿200﴾ خَنَ أَمْ سَلَمَـٰهُ رَجِـنَى تَظْخَلُهَا قَالَتَ فَالَ وَشُوَّلُ اللَّهُ لِلَّائِحَ. أَيْمَا المَرَاةِ مَاتَ ورَوْخَهَا غَلْهَا وَاصِيْ وَحَلَّتِ الْخَلَّةُ.

روه الدرمدي وظال هذه حديث هجر عرب بالماحاء مو كرافروخ على المراف فيه الماكا

معتری این مطروفتی الله عنباره ایت کرتی بین کنده جل الله مخطفت نے ارزا کوفر رہا ہمس عورت کا اس حال میں انتقال او کرائر کا شوم اس سے رامنی دو تو وہ جنت میں جرے کی۔ (1.3.4)

نۇ 251 كى غىن الاخۇمى رېسىن اند غاند أقدىنىدىغ الىلىنى ئائىلىنى بۇرۇكى . كا والىدۇلىدوا باللېتساچ خىزا، قايلىدا ھۇر موزى جائىكىلىم ئۇس ئىلىكىزى جائىلى شىلىدا غىز داللەك بالدان يالىدى بۇ خان أطاخلىكىم ئىلىنىدۇ، قۇن قاندۇر ئىللىدىدۇر كى ئىلى ئىلىدىدۇر داخىر ئوقىش خىزان غاندىدۇر خان ئالىلىدىدۇر ئالىدىدۇر ئالىدىدۇ غالى چىداچىكىدۇر ئالىدۇر ئىلىدىدۇر ئالىلىدىدۇر بالىدىدۇرى داراداندىكى ئىلىدۇرگىدۇرى ئالانىدۇر قان ئالار ئالىدىدۇرى ئالىدىدۇرىدۇرى ئالىدىدۇرى ئالىدىدۇرى ئالىدىدۇرى ئالىدىدۇرىلىدىدۇرى ئالىدىدۇرى ئالىدىدۇرىدۇرى ئالىدىدۇرى ئالىدىدۇرىدۇرى ئالىدىدۇرى ئالىدىدۇرى

و و الشريدي و بال عند الحديث حسيل صيحيح بالك ماسيَّة في حق المراق على رو جهار أم ٢٠١١ ا

﴿252﴾ عَنْ غَلِيهِ الْخَيْشِ عَسْمَوْ وَعِنْسَى اللّهُ عَسْلُهُمّا قَالَ: قَالَ وَلَوْلُ اللَّهِ لِمُنْكُمُ : أعْظُوا وإدائل ماحد بالدائم الذّ أن يُجعَلْ طَوْقَةً.

معرت عبد مثنہ ی حرض الفرخماروان کرتے میں کدرسول اللہ علی فی اوشاد قربایا: عزد درکا بسید ختک ہوئے سے پہلے اس کی عزد دری دے دیا کرو۔ (این ایس)

صلهٔ رخی

آيات قرآنيه

غَنَانَ اللهُ تَعَالَى الإِلَّهُ فَا فَيَدُوا اللهُ وَلَا تُفَوْكُوا إِلَّهِ فَيَهُمُّ وَ بِالْوَالِمَانِ وَخَسَامًا وَبِهُ ىَا الْفُورِنِي وَالْيُسِمَى وَالْمُسَكِّنِ وَالْمُحَارِ فَى الْفُولِ فِي الْجَارِ الْجَنْبِ وَالشَّاحِ بِالْجَلْبِ وَالِي السَّبِيلِ لا وَمَا مَلْكُتُ الْهَا لَكُوا اِنَّ اللهُ لا يُجِبُّ مَنْ كَانَ مُحَدَّلًا السَّامَاتِ:

الشرقوان كا ارشاد ہے : اور تم سب الفرقولی کی عربہ جداور ای كے ساتھ كی چزگو شرك نے رائر داور مال پاپ كے ساتھ نيك برتاؤ كردا ادر قرابت الادل كے ساتھ كی اور درك پڑوی كے ساتھ كی اور شيول كے ساتھ كئى ادر پائى كے منطقہ دائے كے ساتھ كى (مر) : وہ شخص ہے جو روز كا آ نے جا لے والا مور ساتھ كئے بطيع والا ہو با در مبافر كے ساتھ كى ادر ان ملاموں كے ساتھ كى جو تہارے بھو من جی قسن سوك ہے ویش آ کی بینک الفرتوانی ایسے اوکوں كو بہند تیں کرتے جوا ہے كو بنا سمجے ادر شكى كی بات مرے ۔

ضائشہ : قریب کے بادی ہے ہواد وہ بادی ہے تو یادش شروینا ہوار است

رشتا داری کئی بواوردور کے پڑوی ہے مراوو و پڑوی ہے جس سے دشتا داری رزیور دومراسطانپ پیکی اوسکا ہے کو قریب کے پڑوی سے مراوو دیڑوی ہے جس کا درواز والبینا ورواز سے کے قریب توادیدور کا بیز دی ووے میں کا درواز ودور ہوں

سالىرىت مراد رقىقى مىرسالىم مىلىنادەخىردىت مىدسالىرىپ . (ئىنىدەردىن) ئۇقىل ئىندالىي. ئۇ اڭ لغا ياقىل ياقىنىڭ ۋالاخىسان ۋايقىك، بىرى القۇنى ۋانقىنى عى الفاخىق دۇلغىنىكى داللىقى ئىغىلىكى قىنىڭى قىندى ۋارى)

المفاتق فی کا ارشاد منها: القدتمان الصاف کا اور بهمانی کا ورقرابت داروں کے ساتھ البیم سنٹ کرنے کا تھم دیتے ہیں اور ہے دیائی اور برگ بات اور تلم ہے تیا کرتے ہیں وتم تو گوں کو تفاق الی اس کے تصویمت کرتے ہیں ہاکہ تھیجت تی زیروں

احاديث نبويه

﴿ 253﴾ فَمَنْ أَبِسِي السَّوْدُةِ وَضِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَيِعَتْ وَشُوْلَ اللَّهِ فَلَيْخُ يَقُوْلُ. الْوَفِلَةُ أَوْسُطُ أَبُوابِ الْمُجَنِّةِ، فَإِنْ شَفْتُ فَأَضِعُ ذَلِكَ الْبَابِ أَوِالحَفْظَةُ ﴿ ﴿ رَامِنَا وَمِنْ رَمَي حَدِيثَ مُحَجِعًا مَعَجِدُ مِنْ لِعَمَلَ مِن رَصَاحُونَدِينَ إِنِمَ مَا يَعِهِ

عطرت الادرود وخافی فرمات ہیں کہیں نے رمونی اللہ بھٹنگے کو بیاد شاد فرید ہیں۔ مثانیات بین سے دروازوں میں ہے بھٹرین درواز دہے۔ بینا ٹیے تھیں انتیار ہے تو اوراس کی نافر افی کرنے اور الی دکھائے کاس ورواز و کوشائع کرود یا (اس کی فرانم وارک وراس کورانش رکھ کر ایک دواز دکی تفاقلت کرد ۔ (زندی)

﴿234﴾ خَنْ عَلِمْهِ اللَّهُ لَمْنِ عَشْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ مُثَنِّهُ قَالَ ۚ وَضَا الربَّ فِي وَضَا الْوَاقِلِدُ وَشَخْطُ الرَّبِّ فِي شَخْطِ الْوَالِدِ.

رواه التومدي مات ما عاله من المصل في رميا أو بقيل وفيه 1855

حفرت ميدالله بي مرور على الفاعم روايت كرت إن كدكي أرم علي في في ارشار فرياية

الله تعانی کی رضامتدی والد کی رضامندی میں ہے 4، انقد تعالی کی تاریخی والد ک ناریخی میں ہے۔

﴿255﴾ عَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ تَنِ خَمَرَ وَحِينَ اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: سَمَعَتُ وَشُوْلُ اللَّهِ يَكُنَّتُهُ يَفُولُ: انْ أَيْرُ الْبِرُ صَمَّةً الْوَلْلِهِ الْحَلِّ وَقَرْبِهِيْهِ. ﴿ وَإِنْ مِسَالِهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الدِينَا اللّ

' هنرے عبداللہ بین عمر رضی اللہ انہا فرمائے بین کہ بیس نے رسول اللہ عَلَیْظَیُّ کو رہا رشاد فرمائے جوئے انکا سب سے بری نیکی ہی ہے کہ بیٹا (یا ہے کے انتقال کے اعد) باب سے تعلق مرکھنے والوں کے ساتھ انتیا سلوک کرے۔

﴿٢٩٨﴾ عَانَ غَلَمِهِ الْتُولِمِنِ غَمَرَ وَضِي اللَّاعَلَهُمَا قَالَ: سَعِفَ وَشُوْنَ اللَّهِ ذَلِيَّةٌ يَقُولُ: مَنَّ أَخِذُ أَنْ يُصِلُ أَنَاهُ فِي قُلُومِ فَلَيْسِلُ إِخْوَانَ أَنْهِ يَعْدُفُ

روادانن هبار فاق فمحلق استاده صحيح كالعان

حضرت مبدوللہ بن اور منی الدُ عنها فرائے جی کہ علی نے رسول اللہ عَلَيْظَةً کو بدارشاہ فرمائے ہوئے منا : ارتحش البنیا والد کی وقات کے بعدالنا کے ساتھ سلور کی کرنا چاہیے جب کروہ قبریش جی قات کوچ ہے کہا ہے باب کے بھانیوں کے ساتھ واپھا سلوک کرے۔ ﴿257]﴾ عبل انس فی مابلی راصی اللہ عنہ فال فال راشول اللہ اکٹیٹی من سَرَمُ ان بَعْدُ کَهُ فَانَ عَلْمِ وَالْوَالَةُ لَقُولُ رَوْلِهِ فَلَيْهُو وَالْلِيْهُ وَلَيْهِالُ رَحْمَةً ،

حضرت المس بان و لك جنطنده ارت كرت جي كدوس الله عنظف ارتباط الله عنظف أو شاوتر المارة المستخدم الله المستخدم ال تشخص كور يستد و كداس في عمر الدائر في جائدة اوراس كردق كوبزها ويا جائد اس كوبياست كرا المستخدام المن من مساخ وجنى الفاعشة أن وشؤل الله فائشة فالأو خل جل والعقبة طؤمي فه زاه الله في عضوه ودواه العامل وقال حداست مسبع واست والدوم ما وواقته النصي الإوراء

حضرت معالا خطائف ہے روازیت ہے کو رسول اللہ تانگائے نے اور ٹارفر دیا: جمل نے اپنے والدین کے ساتھ اپھا سلوک کیا اس کے لئے فرشخر کی ہو کہا شاتھ کی اس کی امریک انسافہ فررا کی ک ہے۔ و 25% إلى على إليمي أسبب سالين في ربيقه المساعدي وحلى الله علم قال. فينا فخل علد وشؤل الله التكافر الأحداء فواخل على مبي سلمة عقال المار لطول الله الحل تقل على بزا إلمومى هاري الارتفاعات بداء فند مؤاتيد الاقال: فغال القبلوق غلمهذا، والاستعفار الهذا، وإنحاء عهارهما مل بغد جملة، وسلمة الوجه الذي لا الوصل ألا بهشاء واكرام عمد يقهما.

وواوال دودمات في براف لله برا وفيا الادامة

حضرت الواسيد الك من روجه ساماري فالله أروست في أن مم رسول الفروجيّنة في خدمت مين حاصر هي فيريد وسفر كروسية في أو يع ميني في كل فراست لكن حاضر مواسة المرقوض الواقع رسول الله النواسيد عمرت المنح المينية والدين كرات التي كروست في حدال ووقوس الكراسا الموص المؤكد كي في صورت ممكن منه الله إلى المؤكّنة المروسة المراس كروست أو يوراكرنا والمن كراك المؤكول المعادل في وجد المروسة والرق منها في كرات الواسية المراسة كرانا والن كروستون كالمراسم كرات المركزة والمؤكول المركزة والمراسمة المراسم كرات المركزة والمراسمة المراسمة المراسمة كرانا والن كروستون كالمراسم كرات المركزة والمراسمة كرانا والمراسمة كرانا والنواسية كرانا والنواسة كروستون كالمراسم كرانا والمراسمة كرانا والمراسم

الإروزيج المن فراند والإي فرانك والبرى الله علهذا الله سبع الألى للآلة يقول الدن الموقد والمدلد او احد فند أن لهر يكوفيذ، فاحل أنه و قانعة الله واليمه فيشهم الفكن وقدة فسليمة كانت فكاكلا من المان . المداد مان الراب ١٤٧٠هم

الله الله الكرافي الكروني الشافيدات روايت الميكر البول المياميل الله المياميل الله المياميل الله المياميل الله الميان المرافق الرائعة والميان الله المياميل الميان الله الميان الميان الميان الميان الميان الميان الميان المي الميان الميان الميان الميان المال المراح الميان المي

﴿ اللهُ عَلَىٰ أَبِينَ فَوْلِرُوْ وَصِيَ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَىٰ أَوْمِهِ اللَّهِ وَعَمِ الْعَدَاءُ فَهُرَعِمِ اللَّهُ، فَيْلُ مِنْ يَرِضُولُ اللَّهِ *قَالَ مِنْ الزَّلِكَ ، وَيَهِ عَلَمُ الْكِسِرِ، احدَفَمَا اوكملِهِمَا فَلْمُ فِلْمُ عِلْ الْجُلَّةُ . ﴿ وَالْمُسَلِّمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ

حضرت الوجريده علاقة سے روایت ہے کہ تجا کريم علاقة نے ارشاد قرم یا: اوآ دلی ذکیل وقوار مو، گیرو نیل خوار دو، گیرو نیل وخوار ہو: عرض کیا کہانا پارسول اللہ اکون (فیل وخوار ہو)؟ آپ کے ارشاد قر ایا: دو تھی جواہتے ، ل باب شن سے کی ایک کویا دو توں کو جا سے کی حالت میں ایک این شدہ ہو۔ (مسم) میں یائے گیر(ان کی شدمت سے ان کا ول تو ترک کے) جنت میں واقعی شدہو۔ (مسم) خواہدوں اللہ فین الجبی کھر توز فرز جینی اللہ عَلَمْ قال بِجاءَ وَجَلَ اللی دِ سُولِ اللہِ اللّٰ اللّٰ مَا فَال اللّٰ وَسُولُ اللّٰهِ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰهِ اللّٰ اللّ

رواه المحاري عاب من احق الناس محدل الصحية رأمه (893 ه

حضرت ارد بربره مخطفات دوایت ب که نیک شخص نے رسول برند ملی الله علیہ منم کی خدمت بین حاضر دوکر دریافت کیا: میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ سنتی کون ہے؟ آپ صلی الله طبیہ دسلم نے ادشاد فر مایا: تمہاری مال۔ اس نے بوچھا بجر کون؟ آپ بیطافت نے ادشاء فر مایا: تقراری مال دان نے بوچھا مجرکون؟ آپ نے ادشاد فرمایا: تمہاری مال راس نے جوچھا بجرکون؟ آپ ملی اللہ علیہ وسم نے اورشاد فرمایا: بجرتم برادا باپ۔

غِوْ263﴾ عَنْ عَايِضَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قُالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ سَنِيَّةٌ : يَشَكُ فَرَيْسِينَ فِي الْحَدَّةِ فَسَمِعَتُ صَوْتَ قَوِئِ يَقُرَ عَقَلَتُ. مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا خَارِثَةُ بَنُ الشَّمَانِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ روه عند ١٠٠٥ عَنْهُ

معنرے عائش میں اللہ عنہ اروا بدھ کرتی ہیں کہ رسول اللہ بھنے نے ارشاد فربانی ہیں ہونا او شرے فواب ہیں و یکھا کہ میں جنت میں ہوں۔ ہیں نے وہاں کئی قرآن پڑھے والے ک آواز کی فریس نے بھانے بیکوں ہے (جو بہاں جنت میں قرآن پڑھ رہا ہے) ؟ فریشنوں نے تالیا کہ بیر خادث بین فعمان ہیں۔ اس کے احد معترت عائش رسی اللہ عمتها ہے۔ رسول اللہ بینی نے ارشاد قربایا: میں ایک بی بوتی ہے، میں ایسی بی بوتی ہے گئی کا چھل ایسیاسی دور ہے۔ حادث ا ﴿ 264﴾ عَلَ أَسْسَمَاهُ سَسَبَ إِسِيْ يَشَكِّرِ وَصِي اللهُ عَلَيْهَا لَآفِتُ الْحَدَثَتُ عَلَيْ أَهَى وَجِيَ مُشُوكَةُ فِي عَهِدِ رَسُوْلِ اللهِ مَنْ يَهِمُ عَامَعَتُرَتُ رَضَوْلُ الصَّالَةِ لِللَّهِ عَلَيْنَ إِنَّ أَقِي رَاعِبَةً * فَاصِلُ أَفِينَ * قَالِ مُعَمَّدُ صِلَى أَمْلَيْدِ . رَوْ المسلوب العالمة لنسر كاروف، ١٩٢٠

حضرت الله ویشت الی بکروشی الله عند سردایت ہے کہ الله ویشا کے زیاد میں الله ویشا کے زیاد میں الله ویشا کے زیاد میں الله ویک الله

غُوْرُكُهُ إِنَّهُ أَخْنُ خَانِسَةً رَضِينَ اللَّهُ عَنْهَا قُالَتُ: فَلْتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ النَّاسِ أَعَظَمُ عَقًّا عَلَى الْمَدُرُاةِ قَالَ: (وَجُهَا، فَلَكُ، فَتَنَّ النَّاسِ أَعْظُمُ حَقًّا عَلَى الرَّحَلُ قَالَ أَنْهُ.

رواد الحاكِم في المستقرقة 1900 ه.

معترت ما تشریقی الله عنها سے دوارت ہے فرمانی بین کریں نے عرض کرنا ہے رسول اللہ ا عادت پرسب سے زیادہ فاق کس کا ہے '' آپ مینگانگ نے ارشاد فرمایا: اس کے تقویر کا ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ عرد پرسب سے زیادہ فاق کس کا ہے؟ آپ عَلِیْکُ نے ارشاد فرمایا: اس کی مال کا ہے۔

﴿266﴾ عن ابْن خَمَرَ رَضِي اللّهُ عَلَيْهَا أَنْ وَجُلا أَنِي النَّبِيّ لَنَّتُ فَقَال: مارشوْلَ اللهُ ابْنِيَ أَصْلَتُ ذَنَا عَظِيماً فِيلَ فِي تَوْبِهُ ۖ قَالَ عَلْ لَئِكَ مِنْ أَمَّ قَالَ ۖ لَا قَالَ: هَلَ لَكَ مِلْ خَالَةٍ؟ قَالَ خَمْهِ قَالَ. فَيرَّهَا:

حضرت عبر الله بمن تمریخی الله تنها سه دوایت ب که مکیک صاحب رمول این الطیقی کی. خدمت شها حاض بود که اودع فم کیا: یا رول الله این کے لیک بهت بزا گزاد کرایا ب تو کیا سری الآیا تی ل بوتنی سے الآب ما دادش وقر مایا: کیا تم ارک مال زائر و ی ۱ انبور النے توض بیا: منبی مدآب ملی الله ملید و کم نے ارشاد فر مایا: کیا تبر دئ کوئی فال فران ایس ؟ مرش کی دیا بیان آب منبی الله مید دللم نے ارش فر مایا: ان کے ماتھ ایسی سوک کرد (انتشاقاتی الرکی وجہ سے تمہاری توبیتیل فرمانین کے)۔ (۱۵۵)

﴿267﴾ قَدَنَ عَلَى أَمَا أَمَا وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَشُول اللَّهِ اللَّهِ السّامَع المنظرة في تقلى عَضَامٍ عَ السَّمَو وَاصْلَمْ اللَّهُ وَاللَّهِ عَضَامٍ عَ السَّمَو وَاصْلَمْ اللَّهُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الل اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَاكُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّهُ عَلَّهُ

حضرت الجراء مساخاتی روایت کرتے میں کا درمول الندیکی نے ارشاد فر بنیا: تکیوں کا کرنا ہوں موت سے بچالیتا ہے جیسے کرصد تروین النداتونائی کے فصر کوخت کا کرتا ہے۔ اورصل رکیا میش دشتہ: ارواں سے اچھا للوگ کرنا محرکو ہو طاتا ہے۔

خسانسدہ: صفری ٹی ہے بات شائل ہے کہ آدی اپنی کی گی سے رشتہ ارواں کی مائل غد مست کرے باید کی اسے وقت کا چکوانسران کے کاموں ٹین لگائے۔ ۔ ۔ (معارف احدیث)

عَلَاكُوكُ لِللهِ عَلَىٰ أَمِنَىٰ فَعَرَتُوا فَا رضى اللّهُ عَلَمْ عَلَىٰ النَّبِيُّ قَالَ: مَنْ كَانَ لِمُومِ الآخِرِ فَلَيْكُرِ فَاصَلِفُهُمْ وَمَنْ كَانَ لِمُؤْمِنَ مِاهِ وَالْمُؤْمِ الآخِرِ فَلْيُصِلُّ رحمَهُ، وَمَنْ كَان لِمُومَى بِاللّهُ وَالْمُؤْمِ لِلْآخِرِ فَلْبَقْلُ خَيْرًا أُولِيُصَلّمُكَ . وو هماري بالله الاعتماد . - رحم عام ١٩٠٨

حضرت الوجريره فطائف سے روایت ہے کہ ٹی کریم صلی القد علیہ وسلم نے ارشاء فرمایا: آق شخص الفرنسالی ہے اور آخرت کے وہن ہے ایمان رکھنا ہے اس کو طاہنے کہ اپنے معیمان کا اکرام کرے۔ جوشنص الشرنسائی ہراور آخرت کے وہن پرائیان رکھنا ہے اس کو طاہنے کہ ووصدر کی کرے مینئی رشتہ واروں کے ساتھ وجھ سلؤ کرے۔ جاشنص الفرنسی کی براور آخرت کے وہن ایمان رکھنے ہے اس کو جانسے کہ بھائی کی بات کرے ورند فاصوش رہے۔

﴿ 269﴾ عَنْ أَمْسِ بْنِ مَالِكِ رَصَىٰ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ كَتَأَجَّةً قَالَ. مَنَ أَحَبُ أَن لِلْمَسَطُ اللَّهِ فِي رَوْقِهِ، وَيُلْسَنَعُ لَهُ فِي أَتُوهِ فَلْمِصِلْ رَجِمَةً.

رواه المعاري بلت من يستقاله في حروي المعقوم المرادة

حضرت اش من نا لک خفیفات روایت ہے کید مول اللہ شفیقہ نے ارشاد فر بیاہ برخش یہ جا ہے کہ اس کے روق شرکر افرانی کی جائے اور اس کی قمرار از کی جائے اس کو جائے کہ اسپ دشتہ داروں کے ساتھ صلے رکن کرے ۔ عا270 عن الحريب لن ونيد وصلى الله غلة غن النَّبِيّ بَانَةَ اللّهَ قال: الذّ يتبع الواحل شُخِلةً من الرّخين عزو حلّ فمن تُقفيها حرّه الله عليه الجنّة . ومد المدار الله بدر

ومع أحسام أثب أبن عار معمدو خار الصحيح أنوا يومي بواهما موامعا المدمم معمع أرواؤه

حصرت معید ان زیدر دونوند سے روازت ہے کہ ٹی کرنی کرنی میکھنٹ نے ارشا وافر ، یا دونٹک ہیدم ایکی رشند داری کا میں اند تعالیٰ کے 6م رتبال ، جہدیا کیا ہے چھی پیدرشتہ داری رضان کی رهمت کی کیک شارش سے جوال رشتہ داری کو فرائے کا اندائقان اس پر ہندے جراسکر دیں گئے۔

(ستد تو مز رنجن زاهی)

* 271\$ من غسب تُقَوِيَمن خسفور رصى الله عنهما عن السُبِيّ مَنَاجَةُ قال: اليَسَ الوَّ صِلْ بالنُسكُ في ولكن طواصل الله في ادا قُيلِفتُ زحيْمه وصلها.

والاستحرى بالمشتمل توافيل بالمكادي والهرارياة

الفترات عمیداللہ ان محرور منی الفتر عمیداللہ میں کہ گئی کریک پڑھی گئے ہے ارشاد فر میانا ہو مخصی صلاد کی کرنے وال کش ہے جو برائز کی فاط صدکر ہے میں ادبر ہے کہ انتہاج بات الرکھے ہے۔ اس سے مجھارت فاکر سے میکند صدر تھی کرنے والے قواد ہے جو دوسر سے کے قطعی رکی کرنے پر کھی صدر کی کرنے ۔ شعدر کی کرنے ۔

"همزت فاء أن فادج البيرة فراحة إلى كرئي كم يم ينظين كـ ارث وقراع (عيد تسب كا علمه ممل مراجم كن أربع سعة البير الثيراء وال سيمسري ومكو سازيان المواجه المرابق بعضب الإسماع بيني والفائع جنهة والربي أن الكائر الى من خو ذوني والم الكائر إلى من طو يوفي وأصوبى أن الجسل المؤسمة وإن أخيرات وأعراني أن كا كشال الحلاطية وأعوني أن أخيل اللحق وال غواك كا حَوْلَ وَلَا قُوْمًا إِلَّا بِاللَّهِ فَانَّهُنَّ مِنْ كُفُو نَحْتُ الْفَرْشِ. ﴿ ﴿ وَمُواسَدُ وَالْهُ وَا

خسانسدہ: مطلب ہیہ کرچھھی ان کھرکو پڑھے کا ھول رکھتا ہے اس کے لئے نہایت الخلی درجاکا چروٹو اب محفوظ کر دیا جا ہ ہے۔ (مطابرین)

﴿274﴾ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطَّعِمِ رَحِينَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعُ النَّبِيُّ بَلَثُكُ بِفُولَ. لا يذخُلُ الْحَنَّةُ قَاطِعْ. ﴿ رَوْدُ النِيخِرِي مَاكِ المُرتَعِلِمِ رَفِيهِ ١٠٥٥﴾

معنرت جبر ہن مطلع منطق ہے روایت ہے کہ انہوں نے ٹی کر پھرصفی القد میں وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے ساز قطع رمی (رشتہ زاروں سے برسلوکی) کرنے والا جنت میں آبس جائے گا۔

فساندہ: تنظیم می اشاقیائی کے زوکیا اٹا تخت^ع کاہ ہے کہ اس گناہ کی گندگی کے ساتھ کوئی جنت میں شاجا سکے کا ہاں جب اس کوسزا وے کر پاک کردیا جائے یا اس کو معاف کردیا جائے توجنت میں جانکے گا۔

وُ275﴾ عَنْ لَبِي عُولَةٍ فَ وَحِنى اللَّاعَلَةُ لَنْ وَجُلَا لَالَ: بَارِسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي قَوَابَةً، أَحِلُهُمْ ويَفْطَعُونَيْ وَأَحْدِنُ إِلَيْهِمْ وَيُدِينُونَ اللَّيْءَ وَأَحْدُمُ عَنْهُمْ ويَحْهَلُونَ عَلَى ۚ فَقَالَ أَبِنْ تُحَتّ المُحَمَّا قُلْتُ الْكَافَعَا فُسِفُهُمُ الْمَلُ وَلَا يَوْالْ مَعَكَ مِنَ اللهِ طَهِيَرُ عَلَيْهِمُ الأفت على وَلِك. وإذا ومنا والدارس الله على المارس عادود

مسلمانون كونكليف يهجإنا

آياتِ قرآنيه

قَانَ اللَّهُ عَالَيْنَ فَوْ وَالنَّائِنَ يُؤْلُؤُنِ الْمُؤْمِئِنَ وَالْمُؤْمِنَدَ بِغَيْرٍ مَا اكْتَشَبُوْا فعد اخْتَلُوْا مُهْلَانًا رَافْقَ مُنِينًا ﴾

انشر تعدیٰ کاار ثناد ہے: دور جواوک سلمان مردول کو ورصلمان مودول و ابتجرای کے کہ انہوں نے کُنُ (ایدا) کام لیا ابول جس سے دومزا نے سنتی ہوجائیں کامیزا کی تیجائے میں تو دہ اکسے بہترن اور سرتے کماہ کام جوائھاتے ہیں۔

فانده: ألراية الرائية الرائي بياتو ببتان بيادر الرشل مديدة صريح كاوييد

ۇقال تقانى: ﴿ وَثُلَّ لِلْتُسْطَقِعِيْنَ، الَّذِيْنَ إِذَا كَتَائُوا عَلَى النَّاسَ يَسْتَوْقُونَ ؛ وَإِذَا كَتَالَةٍ هَمْ أَوْوَرْنَاوَهُمْ بِمُحْسَرًا وَنَ؟ أَلاَ يَنظُنُ أُولِئِكَ أَنَهُمْ مِنْفُوكُونَ ، لَمَامِ عطيب يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لُونِ الْعَلْمِيْزُ ﴾ [المعلمين 2]

الشاقعاتی کا ارشاد ہے اور ان تیان ہے الب آب میں گی کرنے والوں کے لئے کہ جب الوگوں ہے (ابنا می) جب کریٹس آب سے لیس در جب لوگوں کو جب کر یا قال کردیں قائم کر ویں کے ان لوگوں کو اس کا بیٹین کہیں ہے کہ وہ یک پوسے شنے وال میں ذروہ کر کے افحات م کئیں ہے جمہون قبل ملوگ رہ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں ہے (لیٹن اس دن سیدڈر ہ چاہئے اور نامید قبل بلک کی سے قرید کرنا چاہئے)۔ (معصمین)

ۇقال تىمىغى : ھۆۋىل ئېكىل ئىمىزىۋائىمىزى ((مېسىزى) ر

الله تقعالیٰ کا ارش و ب: ہرا ہے تھی کے لئے بنائی ترابی ہے جو عیب کا لئے والا اور جونہ وسیع والما اور

احاديث ئبويه

﴿276﴾ عَلَىٰ مَعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ فَانَ: سَمِعَتُ وسُوْنَ اللّهِ مُثَنِّكُ يَقُولُ: إنَّك بن اللّهفت عَوْرَاتِ النَّاسِ الصّدَتِهُمِ أَوْكَادَتُ أَنْ تُصْمِعْتُهُمْ.

رواه الود زاد، قام في "محسس برة برا 1888

حضرت معادیہ علی فرات جی کہیں نے رسول انٹیمٹی انٹرنطیہ اسلم کریا رشاہ فرمائے ہوئے شاندا کرتم کو کون کے جوب تلاش کر دیکے قوتم ان کو پگاڑ دوئے۔ (ایوداند)

غناندہ: معلب یہ ہے کو گول میں عیوب کو تواٹ کرنے سے ان عی فرت بغض اور مبت کی برائیاں پیدا ہول کی اور ممکن ہے کہ لوگول کے عیوب علائن کرنے اور انجیل پھیائے سے و والاک شعد عیں ما ہوں پر بڑاک کرنے گئیں۔ بیساری پاشین ان میں جرید بھاڑ کا سپ ہوں گا۔ گا۔

حضرت مجدالله بن محروض التدعيماروايت كرستة جي كدرمول الفريقينية في ورث وقرمايا: مسلما أول كوستايات كرومان كون رشادل يا كرواومان كى افؤخول كومكاش شركيا كروس (اين جرد) ﴿278﴾ عَنْ أَبِي يَوْزُةُ الْأَسْلُهِي وَمَعِنِي اللهُ عَنْهُ قَالَ: قالَ وَسُولَ اللهِ شَيْعَةً. يَا مَعْشُو مَنْ آخَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدُخُلِ الْإِيْمَانُ قَلْيَهُ: لَا نَضَائِرَا الْمُسْلِطِينَ وَلَا تَشِّعُوا عَوْرَاتِهِمْ الْمَانَّدُ مَنِ الْبُعَ عَوْرَاتِهِمْ يَنَّجِ اللَّاعُورُتُهُ، وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّاعُورُانَهُ يَقَطَّحَهُ لِلَّي يَبْتِهِ.

رواه ليردلاه بالباعي فعيله رضيا ١٨٨٠

حضرت ابو برزہ ابنکی طفظہ دوایت کرتے ہیں کدرمول اللہ بھٹائے نے اورشاوٹر ہلیا: اب وہ لوکو جوسرف زبانی اسلام لائے اورائیان ان کے دلول علی وافش جیس ہوا! مسلمانوں کی فیبت نہ کیا کر داور ان کے میوب کے بیٹھے نہ جا کرہ کیونکہ جوسلمانوں کے عمیب کے بیٹھے بڑتا ہے اللہ تعالی اس کے میب کے بیٹھے بڑجائے ہیں اور اللہ تعد تی جس کے عمیب کے بیٹھے بڑجا تیں اسے کھر بیٹھے رمواکردیتے ہیں۔

﴿279﴾ عَمَّلَ أَنْسِ الْجَهْنِيُ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيّهُ قَالَ: غَرُوْتُ مَعْ نَبِيَ اللهِ عُلَيُّ طَوْرَةَ تُحَمَّدُ وَكُمْنَا فَطَيِّقُ النَّاسُ طَمَّنَاوِلَ وَقَطْعُوا الطَّرِيقُ، فَنَعَتُ النَّبِيُّ عَلَيْتُهُ مَنَاوِيًا لِنَاهِئَ فِي النَّمَى: أَنْ مَنْ ضَيْقَ مُنْوِلًا أَوْقَطُعُ طَرِيقًا فَلاَ جَهَادَ لَكَ.

ووادهوهاؤدهاب مايزمرمن انضمام العسكروسعناء فع: ٣٩٢٩

حشرے الی جنی مظاہد فرماتے ہیں کہ میں کی کریم عظافہ کے ساتھ دیک خزدہ میں گیا۔ وہاں لوگ اس طرح تغیرے کرآنے جانے کے لئے راستے بند ہوگئے۔ آپ نے لوگوں ٹیل اعلان کرتے کے لئے ایک آدی مجیما کہ جواس طرح تغیرا کرآئے جانے کاراستہ بند کردیا اے جہاد کا تو المبنیں ملے گا۔ (مہداد)

﴿280﴾ عَنْ أَبِينَ أَمَامَةَ رَضِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ اللَّهِيُّ الْمُنْتُّةِ: مَنْ جَرَّهَ طَهْرَ الهرى، لمشلبع إِنْهُمْرِ حَقْ أَلِمِنَى اللَّهُ وَهُوَ عَلَيْهِ خُصُهَانًا.

رواه الطوران في الكنير و الاوسط واستلام جيدسجمع الزوائد ٣٨١/١

هنرت الوالما مدهده عن وايت كرت بين كرائي كوليم الطائفة في ارشاد فرمايا: جم معن في كن مسلمان كي بينية ونذا كريك ناحق ما داوه الشرقعاني سيرس حال عن سطحة كرانشر تعالى اس ير (خِراني، جِمع الزدائد)

_£09000\$

حضرت الا جربية وهيئة روايت كرق اين كدرسول الله علينية في في الساب وهيئة) به ارشا الربايا: كياتم جاسة بهو كه مفلس كون به على سجاب وهيئة النه المساب المربية على المارت ورك مفلس وه المسلم من الله عليه المثل و المحاسبة على المالان و الوسائية على المالان و المحاسبة على المالان و المحاسبة على المالان و المحاسبة على المالان و المحاسبة على المالان المحاسبة على المحاسبة المحاسبة المحاسبة على المحاسبة المحاسبة على المحاسبة المحاسبة المحاسبة على المحاسبة المحاسبة على المحاسبة المحاسبة على المحاسبة المحاسبة على المحاسبة المحاسبة المحاسبة على المحاسبة المحاس

حعزت عبدالله وظاهروایت كرتے بين كر دسول الله صلى الله عليه ولئم نے إداثا وقر ملا: مسلمان كوگا كى ويتا بدرتى برياد وقل كرنا كفر ہے۔

فسلفه: جوسلمان سي سلمان وكن كرتاب دواب اسانام كي كالى دون كي تحريا

ب دومکن ب کرتل کرا کفر برمرف کاسب بی من جائے۔ (مظاہری)

حضرت عبدداللہ بن عرود منی القدائنمات روایت ہے کدرمول المذمعلی اللہ علیہ وسلم نے ادشا وفر مایا: مسلمان کوکائی دینے والا اس آ وی کی المرح ہے جو ہلاکت ویر یادی سے قریب ہو۔ (طروق مار)

﴿284﴾ عَنْ عِلَمَاهِي بُنِ جِمَارٍ وَهِنَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَلْتُ: يَا نَبِيَ اللّهِ الرَّجُلُ بِنَ فَلِهِى يَشْصِهُ مِنْيَ وَهُمْ وَوَسِنَ الْمُؤْتَقِبُهُ مِنْهُ فَقَالَ اللّهِنَّى ثَلِيْتُهُ : الْمُسْفِيُانِ شَيْعَالَان يَفَهَاتُوانٍ روا من حاليه الله المعالمة عالم الله المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة عالم 1848

حدیث علی می بازد دی این حداد دی این کری نے حوص کیانات اللہ کے بی ایسر کا قوم کا ایک فیمس کیمی کا کی دیتا ہے جیکہ وہ تھ ہے کم ارجہ کا ہے کیا بھی اس سے بداران ان کی کریم ملی اللہ عالیہ علم نے ارشار فر ملیانا آئی بھی کا کی کلوج کرتے والے دو فیمس ووشیعان میں جو آئی بھی فیش کوئی کرتے ہیں اور ایک درمرے کو جو وا کہتے ہیں۔ اس میں ا

وَكَالَةُ فَانَ لَا فَسَنَنَ أَحَلَا فَانَ فَلَا مَنْتُهُ وَحِنَ اللّهَ عَلَا فَانَ: فَشَنْ لِرَسُولِ الفَرضَّة. إفهة وَلَا عَلَا فَانَ فَلَا مَنْتُهُ وَحِنَ اللّهُ عَلَا وَلَا عَلَا وَلَا يَعِيلُوا وَلَا عَلَا فَالَا وَلَا عَلَا فَالَا عَلَا وَلَا عَلَا وَلَا عَلَا وَلَا عَلَا فَالَى وَلَا عَلَا فَاللّهُ وَلَا لَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْكُولُولُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ ع

حضرت الدهري جارين مليم منطق فريات بيل كديل في رمول الشيق في عن مرض كيا: محص تعبيد بدراء نبيته الهيائي في ارشاه فرياية بمحي كي كوكالي فدوينا وعفرت الدهري فرمات بين كدائل كه بعد سن شراع محم كي وكال تكن دي نداز ادكون غلام كودند اون كن كورك كورند رص لله القطافة في المراكبة من المراكبة والمراكبة والمن المحاولة المراكبة المراكبة المراكبة والمراكبة والمركبة والمر

معنزت الا بروروز في بين روايت بي كر بي ارغ الكني تشريف أرغ تصاب كي موجود كي معنزت الا بروروز في بين بين المرائم الكني تشريف أرغ تصاب كي موجود كي ما يملا كيا - آب (الاشتخاب كي موجود كي موجود كي بين الكنية أنفس في حضور بين الوقت بين الموجود كي موجود كي بين المرائم وحضور بين الموجود وحضور بين المرائم وحضور بين بين المرائم وحضور بين المر

ورش شيطان كساتونكن رضا (لبذاش الفركول ويا) ال كر بعداً ب عَلَيْظُ ف ارشاد فرس الله المستقد المستقد المرشاد فرس الله المستقد المستقد فرس الله المستقد المستقد في المس

رواه مسلم باب الكيائر واكبرها، رفي ٢٦٢

حضرت عبداللہ بن عمرہ بن عاص وضی الشختها ہے روایت ہے کہ دسول اللہ تعطیقے تے
ارشاوٹر منیا: آ دی کا اپنے والدین کو گئی دیتا کمیرہ مُناہوں ہیں ہے ہے۔ سحابہ رضی اللہ عقیم نے
عرض کیا: یا رسول النہ اکیا کو گئ ہے مال باپ کو گئی گئی دے سکتا ہے؟ آ پ تعطیقاً نے استاد
قربایا: ہاں! (ووائن طرح کہ) آ دی کئی کے بہت کو گالی دے تجروہ جواب میں اس کے باپ کو
گئی دے اور کمی کی مال کو گئی و سے چھروہ جواب میں اس کی مال کٹالی دے (اس طرح کو یا اس
تے دوسرے کے مائی باپ کو گائی و سے پھروہ جواب عن اس باپ کو گئی اومائی)۔
(اسلم)

يَسُبُ أَنَا الرُّجُولِ ، فَيَسُتُ آبَاهُ، وَيَشَتُ أَمَّهُ ، فَيَسُتُ أَمَّهُ ، فَيَسُتُ أَمَّهُ

عِلِمُهُوهِ هَنْ أَمِي هُوَيْرَةَ وَعِينَى اللّهُ عَلَّهُ أَنْ النّبِي النَّائِحَةِ فَالَى: اللّهُمُهُ إِنّى الْجَافَ عِنْدَكَ عَلَمْكَ فَنْ تَخَلِقْنِينِ، فَإِنْمَا أَنَا يَشْرَءَ فَأَقُ النّعَوْمِينَ الْمُهُلّمُ، شَعْمَتُهُ لَعَلْمُهُ خَلَفَهُ، وَوْكَاةً وَقُولِهُمْ لَقُوْمِهُ بِهَا لِلْفَكَافِرَةَ الْقِياضِةِ . روا مسنع مناسل لمداسي يجه . روا منام 10

حطرت ابو ہر پر معظیم ہے روایت ہے کہ ہی کریم منطقہ نے بیردعافر مائی نیاالقدائش آپ ہے حجد میں اور آپ اس کے خلاف نہ کچنے گا۔ وہ یہ ہے کہ عمل ایک انسان ہی جول البذائش کسی مؤسمی کوش نے آکلیف وی ہو، اس کو ہرا بھا، کہد دیا ہوافت کی ہو، امارا ہوتو آپ ان سب چنز دن کوائی مؤسمن کے لئے رصت اور کئی ہوں ہے یا کی اور اپنی اسکی قربت کا ذراید بنار سیخ کہ اس کی وجہ سے آپ اس کو قیامت کے دن اپنا قرب مطافر ہادیں۔ (مسلم)

معنزت مغیرہ بن شعید چیجنے فرماتے ہیں کدرمول اللہ معلی اللہ علیہ وسم نے ارشاد فر ایا: شرودل کو برہ ہماہ سنت کھوکہ اس سے تم زعدول کو تکلیف میٹھاؤ کئے۔

فائندہ: مطنب یہ ہے کہ مرے والے کو پر اٹھا کیتے ہے اس کے مزیروں و نظیف جوگہ اور جس کو برابھلاکھا کیا ہے کو کی نقصان نہیں ہوگا۔

﴿290﴾ خَنِ الدِنِ مُسْمَوْرُ وَضِينَ اللَّهُ عَمْلُهُمَا قَالَ: فَالَ وَسُولُ اللَّهِ مُنْكِئَةَ الْمُكُولُوا مُخَاسِنَ مُولَكُنَّمُ وَكُفُوا عَنْ مُسَاوِلُهِمْ. ﴿ ﴿ رَاءَ اوَالرَّاءَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

حعرت ابو ہری وظاف روایت کرتے ہیں کدرسران اللہ عَلَیْنِظِی ارشاد قربال جم آدی پر جمی اپنے (دوسرے مسلمان) بعائی کا اس کی عزت و آبرد سے متعلق یا کی اور چیز سے متعلق کوئی فتی ہوتا ہے آئی ہی اس ون کے آنے سے پہلے سالے کرائے جس ون شدوینا رہوں کے نہ درہم (اس ون سراما حساب بیکیوں اور گھنا ہوں سے ہوگا لہذا) اگر اس ظلم کرنے والے کے پاس کے چیک عمل ہوں کے قوائی کے ظلم کے بعقد رئیلیاں کے کرتھا مسکورے دی جا کمیں گی ۔ اگر اس کے پائی تیکیال گئیس ہوں گی قرمنظوم کے استاج می گھا والی پرڈائی دیے جا کمیں گے ۔ (مغاری) الحریق کی عن الکیز ابو نبی غواز ب ذرجینی اللہ تعلیمانا فالی نہ فائی دُسٹون اللہ تشکیعی، واڈونسی المرتبا اصَّيْعَالُكُ الرَّجُلِ فِي عِرْضِ أَجِيَّهِ (وهو بعض المعنيث) وواه السطيراني في الاوسطاوهو حقيث صحيح المجمّع الصغير 1717

معرت براہ بن عازب رض اللہ عنہا روایت کرنے چیں کردسولی اللہ عَلَیْ نے ارشاد فرمایا: بدترین مود اپنے مسلمان بھائی کی آ بروریزی کرنا ہے (نیخی اس کی عزت کو تقصان پنتھانا ہے جاہے کسی طریقے سے موش کا فیبٹ کرنا چنتر بھٹ ، دمواکرناو فیردو فیرو

(طِرولُ بِالعِمثِرِ)

فاف ہ: مسلمان کی آبرادین کو بدترین دواس دجست کہا کیاہے کہ جس طرح سود شی دوسرے کے مال کونا جا تُزطریقتہ پر سے کراسے تقسیان چیچایا جاتا ہے ای طرح مسلمان کی آبرور بزی کرنے بھی اس کی کڑت کوفتھان چیچایا جاتا ہے اور چینکہ سلمان کی کڑت اس کے مال سے زیاد دمجترم ہے ہی وجہ سے آبرور بزی کو برترین کو فرایا کیاہے۔

(فِينَ اللَّهُ مِن إِلَى الْجُوو)

﴿293﴾ حَمَّنَ أَمِنْ هُولِهُوا وَمِيسَىٰ اللهُ عَنْسَهُ قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللهِ الْكُنَّةِ: إِنَّ مِنَ أَكُنِ الْمُكَابَرِ المُعِطَالَةُ الْمُورَةِ فِي عِوْمَنِ وَجُهُلٍ هُسَّلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّ (العالميث) رواه الوداؤد، السانى اللهة وله: ١٤٨٧

صفرت الإبريد و الله ودايت كرت بين كدرمول الله و المنظفة في ارشاد فرايا: كبيره كنا بول عمل سائك بزراً كن مكن مغمان كاعزت بهناحل علاكرنا بهد (1244) حدل أبدى طور تروة وَحِنى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ وَلَمُولُ اللهِ النَّيْنَةُ: مَن احْدَكُو عَنْكُوَ ا بُرِيْدُ أَنْ بُعِلِنِي مِهَا عَلَى الْمُصْلِمِيْنَ فَهُوْ عَالِمِي.

وزاء احمله وديلة الومعشو وهو هديث وقد وثق مجمع الزوالية 6 1/4

معزے ابوہریں ہیں دوایت کرتے ہیں کدرسول اللہ مانکے نے ارشاد کر مایا: جس طفی نے مسلمانوں پر (خلہ کر کم میٹا کرنے کے لئے رو کے کھاتو وہ کنوٹا ہے۔

(مشداندیکی الزوائد)

﴿295﴾ عَنْ حُسَوَيْنِ الْحَكَابِ وَجِيَ اللَّهَ عَنْدُ لَالَ: سَيِعْتُ وَسُولَ ا لَحَ تَكِيُّكُ يَقُولُ:

مَنِ احْتَكُوْ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ طُعَامًا صَوْبُهُ اللَّهِ بِالْجُدَّامِ وَالْإِفْلَاسِ.

رواه اس ماحه باب الحكوة والجلب رفية ٥٥ ٢١

حفزت عمر بن خطاب خطی وہ ایت کرتے چیں کہ شی نے دسول ادارہ چھنے کو یہ اوٹا ہ فرماتے ہوئے سنا: بوقتس سملمانوں کا غلا (کھانے چینے کی چیزیں) رو کے دیکے بینی باوجوہ مشرورت کے فردعت نزکرے اللہ تعالیٰ اس پرکوڑھ اور ٹنگاری کومسلوفر باوسیٹا ہیں۔ (ایس انہ)

خسانہ دہ: رو کئے والے ہے وہ فیم میراد ہے جولوگوں کی خرورت کے دفت میگائی کے انتظار میں ظارد کے دیکھ جیکہ فارعام طور پر نزل دہا ہو۔ (خابری

﴿296﴾ عَنْ عَفْيَةَ بْنِ عَاهِمِ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّهِ ظُلِّتُهُ قَالَ: النَّوْمِنُ الْحُو السُّسُومِينِ، فَلا يَعِلُ لِلْسُولِينِ أَنْ يَبْغَاعَ عَلَى بَيْعِ أَجِيْهِ، وَلَا يَتَحُطُبُ عَلَى جِطْبَةِ أَعِيهِ عَنْي يَقُونَ.

حفرت مقبہ بن عامر عظیمتہ دوایت کرتے ہیں کدرمول اللہ علیک نے اور ٹاو فرمایا: مؤسمن مؤسمن کا بھائی ہے۔ انجان والے کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کے نووے پ خوداکرے داوروی طرح اپنے بھائی کے لکاح کے بیغام پراپنے لکاح کا بیغام دے۔ البتہ پہلے بیغام میسے والے کی بائے تم موجائے تو تھر بیغام سیسنے عمراکوئی حرب ٹیس۔
(سلم)

ف کندہ : مودے مرمود کرنے کے گی مطلب بین ان شربا یک بیب کردو آدمیوں کر دمیان مودا ند چاہو گھر تیمر انتخص بیجنے والے ہے یہ کہا کہ تخص ہے مودے کا خوش کرکے بھے ہے دواکر فور

معالمات عمام كل كے لئے علاوكرام بسيساكل معلوم كے جا كميں.

فائل کے پیغام پر بیغام دیے کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدی نے کمیں ذکائ کا پیغام دیا ہو اور لاکی دالے اس بیغام پر ماکل ہو بچکے ہوں اب دوسر نے فنس کو (اگر اس فکائ کے پیغام کا علم ہے تواس فنس کو) اس لڑک کے لئے فکائ کا پیغام میں دینا جائیے۔ (خیاسم)

﴿297﴾ عَنِ اللَّهِ عُـصُرَ رَحِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا أَنَّ النَّبِيِّ عَجْهُ قَالَ مِنْ سَمَلَ عَلَهُ البَيلاحَ

فَكُيْسَ مِنْا. ﴿ وَالمَدِيثَ) رواء مسلم، باب قول النبي تَنْيُةُ مَن حِملَ عَلَيْنَا السلاح. • ويفوز ١٨٠٠

حضرت عبداللہ بن عمر دنی اللہ عنہارہ ایت کرتے چیں کہ ٹی کریم میں گائٹ نے ادراتا جرمایا: چوشعی ہمے بتھیا را تھائے وہ ہم میں نے تیں۔

﴿298﴾ عَنْ أَبِى هُوَيْرَةَ وَجِبَى الْمُدْخَلَةُ عَنِ البَّبِي عَلَيْهُمْ قَالَ: لَا يُسِيرُ أَسَدُكُمْ عَلَى أَجِنِهِ بِالسِّهُوحِ قَالُهُ لَا يَغُونَ لَعَلَّ الشَّيْطَانُ يَعْزِعُ فَيْ يَدِهِ فَيَغَعُ فِي مُحَرَّةٍ بِنَ النَّادِ

وواه البخيري بكب قول السي نفيج من حسل طليبا السلاح فليس نشاء وقع ٧٠٠٧

حمزت از دہریں دیکھا سے دوایت ہے کہ تی کریم میکھٹے نے ارشاد فرما یا بہتم ہیں ہے کوئی مختص اپنے مسلمان بعائی کی طرف جھیا رہے اشارہ شکرے اس لئے کہ اس کومعلوم تیں کہ کیں شبیعان اس کے ہاتھ ہے جھیا رکھنچ کے اور دہ (جھیا داشارے اشارے اشارے بیش مسلمان بھائی سکہ جاگے اور دس کی مزائش دہ اشارہ کرنے والا) جہنم میں جا گرہے۔

﴿299﴾ عَلَ أَبِي هُرَيُوهَ رَحِينَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ أَبُو القَلْمِ عَلَيْكَ : مَنْ اَشَارَ إلى أَجِيْهِ مِحْدِيلَةِ، قَانُ الْمَارُ بَكَةَ تَلْعَنُهُ حَنَّى يَدَعَةً وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِهِ وَأَبِّهِ.

رواه مسلم ماب النهي من الإشارة بالمعلاج في مسلم، رف: 1971

هنات الوہر رہ وہیں ہوایت کرتے ہیں کہ الوالقائم محر میں کے ارشاد فرایا : جو محص اپنے مسلمان بھائی کی طرف اوے لیٹن تھیار وغیرہ سے اشارہ کرتا ہے اس پر فرشنے اس وقت محک لفت کرتے رہتے ہیں جب مک کہ دوائی (اوپ سے اشارہ کرنے) کو چھوڑ گئی دیتا اگر چدوائی کا تیش بھائی میں کوئی شہر۔

فاف د مطلب برب که اگرکونی شخص این هنگی بعالی کی طرف او بست اشاده کرتا به و این کا مطلب بینیس بوتا که و این کونی کرت یا نقصان بینیات کا اداده درگذاب بلکهای کا تعلق خدات بسیدی بوسک به تروی که بادجود فرشته این پر است میسینج بین - این ادران ایک مقصد سمی مسلمان برا شار فرمی تقصیا ریالو باافرانش نے تینی کے ساتھ دو کتا ہے ۔

(ماتا برین)

﴿2009﴾ خَبَنْ آبِنَى فَرَيْوَةَ رَضِنَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَشُولَ اللَّهِ مَنْ عَلَى صُبُوَّةِ فَعَامٍ، فَأَقَحُلُ يَدَةً قِيْهِمْ، فَعَالَتُ أَصَابِعُهُ يَلِكُمْ، فَعَالَ عَا هَذَه يَا صَاحِبُ الطَّقَامِ؟ فَالَ: أَصَابُتُهُ السَّمَاةُ فِا ز لمؤال القباقال. الحاج حقلة فواق الطاهام كي يُراثه الأمل، مَن عَمَل عليم ملي. رود مسام المناوز البي التجمي مسام المناوز البي التجميل مشاطيس من بعد 188

العنزت الوہزار و خاتا او وارت کرتے ہیں کہ امول الشریطان (انتے منڈی میں الایک فید عند تاہیر کے پاس کے گذر ہے۔ آپ میں الشعابیة کم نے بنا اِتھ مہا یک اس اُمیر کنا اور والد آوا تھ میں لیجی تک محسوس و فار آپ کے خلایت و لے سے بع جیور ترکز کا کھی ہے اس نے مرض کیا اوالے اسل اللہ اخلابی و انسی تاہی کی فیا اور میسی انڈیغلے والم نے ارشاد قربایا اتھ نے انکیکے دوئے خدکہ فرج کے اور کیور میسی رکھا اور ایر ایر نے والے اس کو دیکھ تھے۔ جس نے دوفور واردی والیس (عنی اور کا تاریخ کا انکیس کیا۔

ي 301 ﴾. عن مُعَافِيُ إِن السِ الْحَهَانِي وَعِنَى اللهُ عَنْهُ عَنَ اللَّهِيِّ مَنْكَ أَهُمَ مِنْ خَعَى هُوَّمَا مِنْ طُنافِ أَرَادَ فَالَ عَنْ اللهُ مَمَكُمُ مِحْمَى تُحَمَّمُ بِرَّمُ الْفِيامَة مِنْ دارِ حَهِيْمَ وَمَنْ رَحَى مُسَلِمًا مَنْكُوا يُرَيْدُ عُلِيَاتُهُ بِهِ حَسِمُ اللَّهُ عَلَى جَسُرِ حَهَانُهُ خَلْي يُحَرِّحُ بِكُمُ قَالِ.

والمالعة فيتعاف الأرحل لاب مواحرها المتعارجها ٢٨٠٣

وإداحته الطالي انساد احيم حسي امجمع الروائد ١٧٩٨٠

عطرت العاديت يزيد رخى الله عنباره البت كرتى بين كروسال الفصلي الله عديد وعمر الله الرشوط المار وتوقعى البيئة مسلمان بيما في كيور وجود كي عن الركى تزيت وآبر دكي هدا فعت كرنا ہے (مشاط فيات كرتے والے كران ترات سے دوكتاہے) تو الله تعالى شے البیغ و سايا ہے كر جي زه ما محاطي في يحجع ارواند يا ..

الإنتام في آن سنة أراو فرواه ال

عِلَمُ 11/1 كِمَا خَلَىٰ اللَّهُ إِلَا وَصِي اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيُّ الْأَيْبُ قَالَ اللَّهِ وَقُ عَلْ عَلْ مِنْ الْعَيْمُ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ وَقُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل السَّمْسِينَا عَلَيْهِ عَلَيْ

حضرت بودر الطائب والدرائي كرت في كرك كي كرم عظيف الدائدة في باين الوحش الب مسلمان بعالي في آبرو كي حفاضت ك الشرك هوائست أرتاب تواهد تعالى المساسية ومدانيات كراس المسلم من الشرك المسام والماري كرد

عُ (١٥) في على غلداته تو غلو إجلى الله عقهدا قال السلطان وشول الله للنظم بقُولُ: على خواست عفاعتُه فولُ على ال خواست عفاعتُه فول حدِمن خداد الله ، فقد صاد الله ، ومن خوضه في ناجل وهو يقلمه المؤمر ماليس طام المكلمانة وفقا المؤلس حتى يتحرّج عند قال المدار الادراد والمعارب المراد الله على المداد المداد الدور الدور

عَوْدَانَادَيْهِ عَنَى السَّيَّ قَدِيدِةَ وَعِنَى اللهُ عَنَا قَالَ فَالَ رَشُولُ اللهُ مَا أَشَخُ لَا تَحَدَّقُوا وَلا يَسْتَخَفُوهِ عَنِي يَنْعِ يَغْضَ وَ كَوْنُوا عَبَادَ السَّاجُدُ وَلا يَخْدُنُهُ وَلا يَخْدُنُهُ وَلا يَخْدُونُ النَّفُوي هَهِما اللهُ وَلا يَخْدُنُهُ وَلا يَخْدُونُ النَّفُوي هَهِما وَوَيُشِيْرُ اللهِ صَلَّى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى النَّفُوي اللهُ وَوَيُشِيْرُ اللهِ صَلَّى اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ وَعَلَمُهُ وَعَلَمُهُ وَعَلَمُهُ وَعَلَمُهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ

وممام فيمان لحربوضي توالك وفيا الاعتر

فعافد 3: رسل الناسلى القدينية وللم كالراد شاأ التو كاريبال بعراج العاطل المستحدة وسل الناسلى القديم كالراد شاأ التوكن بيك المورك الميك كارتون الميك المورك الميك المي

اللهُ306) عن أبلى فريلوة رضي اللهُ عَنْهُ أَنْ النَّبِيُّ لِكُنَّةً قَالَ: إِنَّاكُمْ وَالْخَمَسَةِ، قَانُ الْمُسْتَدَ إِنَّاكُمُ الْخَشَعَاتِ كِمَا تَأْكُلُ النَّازُ الْخَطْبِ، أَزْ قَالَ الْمُشْتَ.

رواه بود ودونها سافي لحماء وبقيرات الارا

حضرت ابوج روہ منزلفات وہ ایت ہے کہ آئی کر یکی تنظیقاتھ نے ارشاد فر بایا حسد سے بچا۔ حسد آئی کی فیلوں کو اس طرق ساجا نا ہے جس طرح آگے کھوئی کو کھاج آن ہے یا فر بار گھا اس کو کھنج تی ہے۔

﴿ 1875 ﴾ خَالَ لَهَى حَمِيْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ مُنَّا أَنَّ النَّبِيُّ كَانَ آهَا فَالَ الأَوْمِي أَنْ يُأَخِذُ عُصَا أَجِيْدِ بَغِيرٍ طِيبٍ فَفْسٍ مِنْكُمْ إِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ السَّاءِ السَّاءِ السَّاءِ ا هنرت بوجهد مها مدی ﷺ روایت کر سے چی کہ بی کریٹے مسی الکہ طلبے والم نے ارتاد ، فرمنایا کس ٹھن کے سنے اسپ بھائی کی ایسی (جیس چھوٹی چیز بھی) اس کی رضا مندی کے بغیر لیٹ جائز کھیں۔

﴿\$305﴾ عَنْ يَدِينَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْهُ سَمِعِ النَّبِيِّ يَشَكِّ يَقُولُ: لا يَأْخَذَنُ أَخَلَاكُمُ فَيْعَ أَخْلِهُ لاَجِهُ وَلاَ جَاذَهُ . . . (الحدث؛ يناه اليو وندر باس محاسب بعر مراج بنها على .

هنرت برید ریافیندند دوایت به که انسول نے کی آئریم کافیلی کو بیارشار قرمات ہوئے شاہ تعمیل سے کوئی تخش ایسے بھائی کے مربان کو بالا اجازت) اندانی بھی سالدور دھیتھت میں ہے۔

﴿ 109﴾ عن على المؤخف إلى أبني أبلى زحمة الله قال: خَذَكَ اصْحَالُ مُحَدِّدِ لَكُنَّةُ اللهُ عَالَ خَذَكُ اصْحَالُ مُحَدِّدِ لَكُنَّةً اللهُمُ كَانُو يُسِيدُونَ مُع اللَّهِمُ كَانُو يُسَلِّعُ اللَّهِمُ عَلَيْهُمُ اللَّهِمُ عَلَيْهُمُ اللَّهِمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ اللّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّ

يوافيوناوه بالدميء فدالاتي مرادر برقده وفداء

حضیت میں الرحان برن الوقل رقدہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کو میں آئی کرنے میں گئے کے صحابہ نے یہ قد سنا یہ کرد : یک مرتبہ دسول اللہ کھنٹا کے مہتمہ جائے ہے کہ ان بھر سے کید اسالی کا فیلڈ آگی دوسرے آئی نے ہے کہ (غدائی بھی)اس کی دی لے ن (جب مونے اسالیک آئی گئی اوراے الی دی نظر ٹیمل آئی) تو اس بیافتان دو کی اس بررمول اللہ مکتے نے ارش وفر میاز کمی مسلمان کے نے جال کیس ہے ارود کی مسلمان وجوائے۔

﴿310﴾ عَلَىٰ لِمُرْلِدَةُ رَصِنَى اللَّهُ عَلَمُ قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ النَّكِيُّةُ. فَعَلَ المُؤْمِن أعظمُ عِلَمُهُ اللَّهُ مِنْ رُوالِ المُذَنِّذِ:

معرت برید و دین درایت کرتے بین کر رسل الله این کافی درایات این میمن کافل کیا جا کا اختر خال کے فزو کیک سرول دنیا کے تم جو جانے سے زیادہ برای بات ہے۔ (اندال)

 الله الذكاة عن إلى مُعَيِّبُ الحَقْرِيُّ و أبى هُرَيْرَةً رَضَى اللهُ عَنْهُما يَسُكُونِ عَنْ رَسُولِ اللهُ مُثَنِّنَةً قَالَ لَوْ الذَّ العَلَ لَسَمَاءٍ وَأَهُلُ الْأَوْصِ الشَّفَرُ كُوا فِي فَعِ مُؤْمِنِ لَا تَشْهُمُ اللهُ فِي النّامِ. رود فقد عن العداد عن والذاء عن العداد عن العداد المساعدة تحد والعداد المساعدة المعادد المعادد المعادد

جھٹرے ابر سعید خدری اور مفترت او برز ہورشی انتشافیہ ارسول انتصلی ایٹ علیہ وسفم کا ارشاد مفتر فرمائے بین کہا گرآ سان وزمین اوالے سب کے سب کسی مؤسمی کے قرآ کرنے جی شرکیے ہو جا کی فوجی انتخابی من سب کا ایند سے منہ جنم جی والدین کے۔

﴿112﴾ خَلَ لَهِي الْقُرَافَةُ وَرَضِيَ الْفَاحَلُهُ قَالَ سَجِعَتُ رَسُولَ اللَّهُ ﷺ يَقُولُ : كُلُّ ذَلَبٍ غسى اللَّهُ أَنْ يَخْفِرُ وَإِلَّا مَنْ مَاتَ مُشَرِّكًا، أَوْ مُؤْمِنُ فَى مُؤْمِنَا مُغْمَقَدًا.

ووالدعو بالوه مندمان تعطيم قطن السؤامر مرفع مالاهاة

حفرت ایودردا و جائزی فریائے ہیں کہ پٹس نے رسول اندریکھنٹے کو پیاد ٹنا وقریائے ہوئے سنڈ بڑ کنا ہ کے بازے بٹس بیدامبید ہے کہ اندرتھالی اسے معافر فریاد ہیں کے سوائے ایس محقص کے (شمان کے) جوٹڑک کی حالت بھی مراہو یا اس مسلمان کے (شمناہ کے) جس نے کس مسلمان کے جان و بھوکر کم کیا ہو۔

﴿313﴾ لِلهُ عَلَىٰ تَقِيَادَهُ لَنِي الصَّامِبُ وَصَلَى اللّهُ عَلَمُ عَلَى وَسُولِ اللّهِ نَتُكَ قَالَ عَلَى فَعَلَ لَمُوْمِنَا فَاغْضِطْ بِقَطْلِهِ لَمْ يَقْبِلِ الشَّامَةُ ضَوَافًا وَلَا عَلَىٰ اللّهِ رَوْهُ البَادِارِدِ، رَبّ فَي العظيه 279 عـــر الو داؤد ضَعِ دارضررت الدائرية

هفرت مبادہ بن صامت بچ اسے دوایت ہے کورمول اللہ پڑنج کے اور ٹر فر ایا: جس مختص نے کئی مؤسمی گوکل کیا اور اس کے کئی پر فوقی کا اظہار کیا اللہ تقالی اس کے شرق مل قبول فرمائیں کے مذکل ۔

﴿144﴾ عَمَلَ هِنْ بِكُرَاةً رَضِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: إذَا مُواجِه الْمُمَّـلُهُ إِن بِسَهْفَهُهُما، فَالقَابِلُ وَالْمُقَتُّولُ فِي النّارِ قَالَ: فَقَلْتُ أَرْقِيلٍ: لِبَرْسُولُ اللهُ هذا القَابِلُ فَلَمَا تَكُلُ الْمُغَنُّولِ؟ قَالَ: أَفَّا قَدْ أَوادْ فَقَلْ صَاجِهِهِ

ووالا لمستشهد والمارات المحافظة والمستسيدين والمستشير المراجع المراجع المراجع

حضرت ابو کرد میریشد فرات میں کریس نے رسول افتہ میں گئے کا برار ارشاد فروستے ہوئے۔ منا جب و مسلمان اپنی آفراری نے کردیک دوسرے کے سامنے آئیں (اور ان میں سے ایک معرب کوئٹ کر رہے) قرق آئی اور منتول دولوں (دوز نے کی) آگ میں جوں سے معرت ہو کرو منطق فرمانے بیش مدھی نے یا کئی اور نے موش کیا نے رسول مذق آل کا دوز ن میں جاتا آؤ فاہر ہے لیکن منتول (دوز نے میں) کیوں جائے کا اراد دکیا تاہد میں انتہا ہے دستم نے اسٹمار فرمایا داس کے کہاری نے بھی آئی ایسے ساتھی آؤٹل کرنے کا اراد دکیا تھا۔

هِ255هِ عَنْ النَّسِ رَضِيَّ اللهُ عَنْهُ قَالَ شَهْلِ النَّبِيُّ لَكُنَّةٍ هَنِ الْكُنَامِ قَالَ. الإنفراك بالله : وَعَقُولُ الْوَالْمَائِينَ وَقَتْلَ النَّفَسِ، وَشَهَادَهُ الرُّولِ.

والدائد حارى ماد الدائري في شهيعة الدوارد تم ١٩٥٣

معرت النس رہ ہوں ہے ہیں۔ ور یافت کیا آلیا (کردہ کوئ کوئ ہے ہیں؟) آپ سلی الشامل واللم نے ارشاد فر میانا الشاقائی کے ماتھ رشک کرنا داں باب کی نافر مائی کرنا اور جموئی گوائی دید۔ (جمامل)

: ﴿ اللَّهِ عَنْ أَمِنَ هُوَيُوا أَرْضَى اللَّهُ عَنْدُ عَنِ اللَّبِيَ النَّبَّةُ قَالَ: الْخَبْبُوا المُسْنَعُ الْمُفْوِلِقَاتِ قَالُوا النَّارِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللِّيرَانُ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّه إِلَّا سِالْحَقِ، وَأَكُلُّ الزَّادِ، وَ أَكُلُّ قَالَ الْيُعْلِمِ، وَ اللَّولَى يُؤَمِّ الرَّحَف، وَقَدْف الْمُحَصَّفاتِ الْمُفَافِّدُتِ الْعَلَانِ.

روه السحاري مات مون الله تعالى او السبل بالشول موالي المنامي - درهم: ١٩٧٩ ا

هندت الوجرم و وخفیه سے دوارے ہے کہ ٹی کریم تنگی نے ارش فرمایا: حات ہلاک کردیے والے گذاول سے بچے سخاب کر عرضی للڈ تنم نے مرض کیا تیار مولی اللہ اور حالت گذاہ کون سے چین آپ چین گئے ہے ارش فرکی بیاداللہ حال کے سائندگر کی گوٹر کیک فرن میں وائر تا امثانی میں کوفیل کرنا مود کھانا دیتی فائل کھانا، (اپنی جان سے نے کے نئے) چیرو شرب اسوائی فیکر کا عالم چھوٹر کرچا کے ہیا : اور پاک دائی، ایمان وائی اور بری باقواں سے بے فیر (جمولی جمانی) عادی برنا کی تبہت قلاد ﴿317﴾ خَنَ وَاشَلَهُ بَنِ الْاَسْمَعِ رَمِنَى اللَّهُمَّةُ فَانَ قَالَ وَشُولَ اللَّهِ ﷺ. لاَتُطَهِر الشَّمَاذُةُ لاَحَالِي، فَاحْمَهُ اللهُ وَيُسَيِّلُكِ.

رواء الترمذي وذال هذا حديث حسن هريد وباب لا تسهر الشمانة لاحطة والم ٢٠٠٥٠

معرت والله بن أسق ويونه روايت كرت بي كدرمولى النهائية في الرشاولرويا: تم البيئ جالى كركس معين برخش كالفهارة كياكروه والمكاب كما فذات في الربير جمار، الراس كواس معين سنج سند بوين ادرتم كومعين بي جماكروي .

﴿318﴾ عَلَى لَمُعَافِدُونِ عَيْنِ رَصِي الشَّاعَةُ قَالَ أَفَالَ وَشَوْلُ اللَّهِ تَأَنَّتُكُ : مَنْ عَيْرَ اخَاهُ بِلَدُّبِ لَلْمِيْفَتُ حَتَّى يَعْفِعُنَهُ فَانَ ٱلْحَيْفُ : فَأَفَرَا الرَّبِّ فَلَا تَاكَ مَنْهُ

ال المرضين وقال: خشيث حسن في مناسعين وعبد من عرَّا الذَّبَاتُ بِاللَّهِ وَعَالَمُ مِنْ

حضرت معاذین جمل وظیفار و بت کرتے ہیں کدر حول الفیفیفی کے اوشاو قرارایا، جس معنی نے اپنے (سلمان) بھائی کو ک اپنے گناہ پر عار داائی جس ، سادہ قرابر کا دوتو دوائی وقت تک فیش مرے کا جب تک قراراں گئاہ شن جمالت و جائے۔

﴿ 15﴾ عَمَرِ البِنِ عَمَمَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهُ تَلَاّتُهُ النَّمَا مَرِى وقالَ ﴿ عِلْهِ يَاكُولُوا فَقَدْ بِدَيْهِا أَخَذَهُمَا ، إِنْ كَانَ كُمَّا قَالَ ، وإلاّ رَجَعَتُ عَلَيْهِ

صفرت عبد الله بن محروضی الله مخیراره دیت کرت بین کدر مول الله مؤلی نے ارش وائر بیا: ایسی مخص نے اپنے مسلمان بھوٹی کو '' اے کافر'' کہا تو انٹر آن دوفوں میں ہے ایک کی المرف عمر وراوے کی آئر دوفتھی واقعی کافر بوگیا تھا جیسا کہائی نے کہا تو گئیں۔ ہیدر در کنفر خود کئے والے کے طرف دیدہ کے کار

﴿130﴾ عَمَنَ أَمِنَ قَرْزُ رَضَمَىٰ فَقَاعَتُهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهُ تَأَاثُبُ مَقُولُ. رَمَنَ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفُورُ أَوْقُالَ عَقَرًا فَقِدُ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِلَّا خَارَ مَلَيْهِ.

(وهم عدد مر الحديث) والاصدام الجميان خاليالدان 💎 فهر ١٩٩٦

حعترت اليوذ رهي عصددوايت ب كدانبول في رسول النَّامِين المتدعلي وعلم وبدارثاد

فرباتے ہوئے شا: بس ئے کی گفس کو کا فریا " اللہ کا دشن" کیدکر پارا حالا لکدہ دایرا فیس ہے الواس کا کہا ہوا فوداس پرلوٹ آتا ہے۔ (سنم)

حفرت محران میں حصین رضی الاتہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ مانیاتی نے ارشاد قربایا: جب کا جنمی نے اپنے بھائی کو ' اے کا فر' کہا تر بیاس کوئی کرنے کی طرح ہے۔ (جدر مجالزوں)

﴿322﴾ عَنْ عَبْدِهُ فِي مُسْعُوْهِ رَحِينَ الْأَعْلَةُ عَنِ النَّبِي مَنْتُ ۚ قَالَ: لَا يَشْبَعَى الْمُؤْمِنِ أَنَّ يَكُونَ لُقَا مَا. ﴿ ﴿ رَاهُ الرَّهُ عَنْ مِنْ مِنْ مِنْ عِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّمِ وَالْعَسَ رَاعَ * ﴿ * * *

حضرت عبداللہ بن مسود و اللہ مات ہے کہ نجی کر بھی عظافت نے اوشاد فر بایا: مؤمن کے لئے مناسب تیس کدوہ خت ملد مت کرنے والا ہو۔

﴿ 223﴾ عَنْ أَمِنِي اللَّذُوكَا وَرَجِنِي اللَّهُ عَلَدُ قَالَ فَالَ رَضُولُ اللَّهِ يَشْتِطُهُ كَيْنُكُونَ الكَلْمَلُونَ شَفَعَانَ وَلَا شُهَدَّوْهِ يَوْمَ الْفِياحَةِ ... رواه مسلمه بلك النهي عن لعن النواب وعبرها، ولهز . 199

حضرت ابوار دارہ پھٹھند وارت کرتے ہیں کے رسول اللہ میں کے ارشاد قربانی زیادہ لانے کرنے والے قیامت کے دان نہ (''مُزگاروں کے)سفار ٹی بن سکس گے اور نہ (انبیا میسیم انسلام کی تین کے) گواہ بن سکس سے۔

﴿324﴾ عَنْ قَامِت بْنِ الصَّحَاكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ النَّبِيِّ عَلَيْكُ قَالَ: لَعَنَّ الْمُوْمِنِ كَفَيْلِهِ. (وهو عزء من الحديث) رواه مسلم ماب بيار غلظ تحريم تنو الانسان عسم سن رقع ٣٠٠

مفرے نابت بن شخاک منظیہ روایت کرتے ہیں کہ ٹی کریم میکنگائے اور شار فرمایا: مؤمن برلعنت کرنا (گناہ کے اعتبارے)اس کی کرنے کی طرح ہے۔ (مسم)

﴿325﴾ عَلَىٰ عَلَيْهِ السَّرَّصَمَانِ بْنِ غَلَمَ وَهِنَى اللَّهُ عَلَمُ يَتَلَعُ بِهِ النَّبِي تَلْكُتُهُ. جِبَارُ هِبَادِ اللهِ الْسَلِيمَانَ إِذَا وَأَوْدًا أَكِمَوْ اللَّهُ، وَشِرَارُ عِمَادٍ اللهِ الْمَشَّالُةُ وَنَ بِالسَّمِينَةِ، الْمُفرِقُونَ بَتِنَ الْاَجِبُهُ

الْنَاغُونَ لِلْدُورَةِ الْعَنْتُ.

رواد استندونيه: شهراس سوليب والفية رشانه وجال المسجيح محسح الرواك ١٧٧١٨٠

حضرت عبدالرمیان می شنم عظیفت روایت ہے کہ نبی کریم بھٹی نے نے اور شاوفر ایا: اللہ تعالی کے بہترین بندے وہ میں جن کود کیوکر اللہ تعالی یاد آئے۔ اور بدترین بندے پشخشیان کھانے والے مورمتوں میں جدائی ڈالنے والے اور کاللہ تعالیٰ کے پاک دائین بندوں کاکس کتاویا کمی پریٹانی میں جنما کرنے کی کوشش میں کئے۔ سیٹند الے میں۔ (مندامہ جم ازوائد)

﴿226﴾ عَنِي الْمِن عُمَّمَانِ وَحِنَى اللهُّ عَلَّهُمَا قَالَ: مَوْ وَسُولُ اللهِ ﷺ عَالَى فَتُونَيُ فَقَالَ: وَفَهِمَا لِمُصَدِّبِانِ وَمَا يُعَدِّبُانِ فِي كَبِيْرٍ، أَمَّا عَلْمًا فَكَانَ لَا يَشْتَبِرُ مِنْ بَرَائِه، وَأَمَّا عَلَا أَفَكَانَ وقدميت رواهالبحدي: الله الله المواج وفراء دارد

حطرت این عباس رضی الفذهنها سے روایت ہے کہ رمول الشدیکی وقیروں کے باس سے گذرے تو آپ کے اور شاد فر ایا ان دونوں قبرہ الوں کی مذاب ہور ہاہے اور مذاب بھی کسی بوئی چنے پڑتیں مور پا (کریس سے پچامشکل مور) ان میں سے ایک تو بیٹا ب کی پھیاؤں سے کمیس چنا تھا اور دومر ایخل خوری کرنا تھا۔

﴿327﴾ عَنْ آنسِي مْنِ صَالِكِ وَحِسَى النَّاعَنَةَ قَالَ: فَالْ وَمُوْلُ الْهِ مُثَنَّةٌ: فَعَاعَمِ جَ بِئَ مَوَزَّتُ مِفَوْمٍ لَهُمُ اَظْفَارٌ مِنْ مُحَامِي يَتَحَمِشُونَ وُجُوْمَهُمْ وَمُسْلُوزَهُمْ، فَقُلَتُ: مَنْ مَؤُلَّآءِ بَا حَبْرِيَلُ؟ قَالَ: هَوُلَاءِ الْفِيْنَ يَأْكُنُونَ لِحَوْمُ السُّمِي وَيَقَعُونَ فِي أَعَرَاضِهِهِ.

رواه الوفاؤة ماب في العبية ارقع ١٨٧٨

معترت آئن بن ما لک جھٹے مروایت کرتے ہیں کہ سول اللہ بھٹٹے نے ارشاہ قر مایا: جب عمل معرائ پر گیا تو بھر اگذ ہے کہا ہے تو گول پر بھوا جن کے ناٹن تائے کے بھے جن سے دہ اسپے چرول ادر سیول کو ٹو ٹا ٹو چ کرزگی کر دہے تھے۔ عمل نے جرشک تھاؤالا سے باج مجھا کہ بیرکوں لوگ جیں؟ جرشکل تھٹے نے جائے کہ بیا گوگ انسانوں کا کوشت کھاؤ کرتے تھے لیکن ان کی فیشیس کرتے تھے اور ان کی آگرو دریز کی کیا کرتے تھے۔
(اور اور ا

﴿228﴾ عَنْ جَابِر بْنِ عَبْدِ الْمُؤرْضِينَ الشَّعَلَهُمَا قَالَ: كُمَّا مَعَ النَّبِيُّ لَلنَّكُ فَارْتَفَعَث رِينَحُ

مُنْظِمُهُ فَقَالُ رَسُولُ هَا عَلَيْظُ الْقَلْوُونَ مَا طَلِهِ الرِّيْقِ؟ هَلِهِ وَإِنْجَ الْمُؤْمِنِينَ. رواد احمد ورجاله لفات سجمع الرواد احمد ورجاله لفات سجمع الرواد (١٠٢/٨

حفزت چاہرین عبداللہ رض اللہ عظیم آئے ہیں کریم می کریم عضافے کے ساتھ متے کہ ایک بدیوائی۔ آپ ملی اللہ علیہ ملم نے ارشاد فرمایا: جائے ہوئے بدیوس کی ہے اللہ بدیوان اوگوں کی ہے جوسلمانوں کی فیبت کرتے ہیں۔

﴿229﴾ عَنْ أَمِنَى سَعْدِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَا: قَالَ وَسُولُ اللهِ عَنْظُم الْعِبْسُهُ أَضَدُّ مِنَ الزِّفَا قَالُوا: يَا رَضُولَ اللهَا وَكَيْفَ الْمِشَةُ أَضَلُّ مِنَ الزِّنَا؟ قَالَ: إِنْ الرَّجُلُ لَيْزُمِنَ لَيْنُولُ فَيْنُولُ اللهُ عَلَيْهِ رَقِ صَاحِبَ الْعِيْبَةِ لَا يُخْفَرُ لَهُ عَنْى يَغْفِرُهَا لَهُ صَاحِبُهُ.

رواه البهقي في تنعب الأيمان ١٩٠٧م

﴿230﴾ عَلَىٰ عَائِشَهُ وَحِنَى الثَّاعَنَهَا قَالَتَ: فَلَتُ لِلنِّي مَثَيَّةً، حَسَّبُك مِنْ صَفِيَّة كَذَا وَكُذَا، نَعْنَ فَصِيْرَةً، فَقَالَ: فَقَدْ قَلْتِ كَلِمَةً لَوْ طَرِحَ بِهَا الْبَحَرُ لَمَوْجَعَة، قَالَتَ: وحَكَيْتُ الدُولِسُنَاهُ لَفَانَ: مَا أَجِلُ أَفِّى حَكَيْتُ إِنِّسَانًا وَإِنْ فِي كُنَّةً وَكُذَا.

رواه ابر داؤ ده باب في الفيعة درقير: ٥٨٧٥

هنرت عائشر منی الله عنها فرماتی جن کریس نے تی کریم مظاف ہے کہا ہیں آپ کا ق معقبہ کا پُدو قد ہونا کا ٹی ہے۔ آپ میکھنٹے نے ارشاد فرمایا : تم نے ابدا ہمذکہا کہا گر اس ہمار کوسندر عمل مادو باجائے قراس جملہ کی کڑو ابدل سندر کی تملیق پر عالب آجائے۔ معفرے عاکشر منی اللہ عنبا بیر مجی فرماتی جس کہ ایک موقع پر میں نے آپ میکٹائے کے راسنے ایکٹے تعمل کی نفل اور دی تو آب وظیفتر نے ارشاد فر مواد تھے القواقاتین بہت زیاد وہائی کی سیفیت ہم تھے ایندٹیس کہ کی کے انداز میں کہ کی کہ ک کی تکل الاروں۔

﴿ 331﴾ عَمَلُ العَلَى لَهُمْرِيَّلُونَ وَمِنْسَى اللهُ عَلَمُ أَنْ رَاسُولُ اللهُ لَلَّئِنَّةِ قَالَ. التَقُرؤن ما الْعِيشَةُ ؟ قَالُونِ : اللهُ وَرَسُولُهُ القَلْمِ قَالَ الِمُتَّارِّكُ الحَالَة بِلَهَا يَكُرَهُ فَيْلَ أَفَوْلُهُمْ اللَّ الْقُولُ؟ فَالْ: ال كَانَ فِيْهِ مَا تَقُولُ لَا فَقِلْالْمُنْهُمْ وَإِنْ لَهُ يَكُنْ فِيْهِ فَقَدْ بَهِنَّهُ

وولومه ومادات بحريما عبيلا الحاسات التالية

حضرت البوبريو الفيضات والدنت ہے آر البول الله سنی القد غیر والم نے ارشاد فرایا:

كيا آم جائے ہوں آگی ہے کہ ارشاد فرایا:
جائے ہیں۔ آپ منجینے نے ارشاد فرایا: اینے (مسلمان) کھائی (کی فیر اوجود کی شراس)
کے بارے میں ایک بات کرنا جوائے تا گوار مغرب (اس بھی فیریت ہے) کسی نے حوش کیا: اگر
میں ہے بعد کی کی کوئی ایک برائی فاکر کردن اور البول اس میں بدر او کیا ہے بھی فیریت ہے)؟ آپ
صلی ایند میر بہلم نے ارشاد فرایا: اگر دورائی جو آبیان کرد ہے بوال میں وجود ہے قو ترق نے اس بر
کی فیرے کی اور اگر دور دائی (جو تم بیان کرد ہے ہواک میں موجود ہی تد ہو آ جر تم نے اس بر
راستم) بہتان ہائد د

﴿ 332﴾ عَلْ أَمَى الشَّرِهَاءِ رَضِيَّ اعَدَّعَنَهُ عَنْ رَسُولَ اللهُ ﷺ قَالَ: مَنْ ذَكُرَ العَرَأُ بِسَنَّى ع النَّسُ لِلْهِ لِيجْلِيَةَ بهِ خَسِمَةَ الشَّاقِ بَارِجِهِمْ عَنِي يَأْتِي بِلَقَادَمَةَ قَالَ فِيهِ.

رو قامهر بن بن الكيوان خاته هائت محسح شاراته ١٩٢٧٥-

حفز ہا ابور دا میں ہے۔ رہ ایت ہے کہ رسول اللہ می گئے کے ارشاد قربانیا اج گئی کی و بدنا اس کرنے کے لئے اس شروا کی برائی بیان کر سے جواس شروند و تو المدخول اسے اور خ کی آگ شروقید رکے گاریاں تک کے وواس برائی کوٹارے کرد سے (اور کیسٹا برٹ کر سکالا)۔ (جوان کی ٹرواند)

غَوْدُورَيُهُ عَنْ عُفْسَةُ بِنَ عَامِرٍ رَضِي اللّهَ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللّهِ رُكَحَ قَالَ. انْ أَنْسَانُكُمُ هَده لَيْسَتْ بِمِنَابِ فَلَى أَحْدِهِ وَانْهَا أَنْهُ وَلَنْهَ أَقَدَ هُلُونَ الصّاحِ لَوْنَمُلُولُهُ لَيْسَ لاحو فَضَال إلا بالتدلي، أو عمل صالح حشت الوالحل ال مكان فاحف مديا لحيلة جاله

وواد شماه فيعاده

العفرات القبران المرحقة المستعملات المراحقة المراحقة المؤلفة المؤلفة

﴿ ١٩٨٤ إِنَّا عَلَىٰ عَائِمَةُ فَرَضِى اللَّا عَلَيْهِ ﴿ لَمُنَا أَنْ الْمُعَلَّمُ وَخُولُ عَلَى اللَّبِيلُ الْأَلَقَ فِقَالَ الْمُمَا النِّلُ الْمُعَشِّرُةِ، فَوْ يَعْشُ وَشُلُ الْمُعَلِّرُةِ، فَوْقَالَ. الْمُلُوّانَ لَمُنْ فَدَى النَّاسُ الآل عنظيلَةُ الوضّول الله اللَّبِي لَهُ الْقُولُ وقد قُلْتَ فَدْ مَا تُلْكِنَ النَّاسُ لِلْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللّ اللَّهُ يَوْمُ الْقِيامَةِ مِنْ وَدْهَدُ أَوْ مَوْكُمُدُ اللَّهِ لِلْاَقْتِادِ فَحَيْدِهِ .

وإقالها فالاهداب وإحمار العمرة الحج الألافا

معترت عائشرش الدعنها ہے روایت ہے کہ ایک تھی ۔ نے کی کم کا می تھی۔ نے کی کر کم می تھی کی ند مت عنی ماشر ہوئے کی اور فت چاہی۔ آپ کھی کے نہ ارشار فری نہ یوقی تو م کا ہدا تول ہے ۔ کیر آپ ٹیکٹی نے دشاہ قربار الرائے کے کی امد حضرت حاکثر منی المذہبات مرش کیا ہؤہ ہوں ہے ذکا ہے نہ قائم کی سال کے جانے کے امد حضرت حاکثر منی المذہبات مرش کیا ہؤہ ہوں اللہ الم آپ نے قوامی تھی سے ہوئی فری سے بات کی جہر پیلے آپ نے نے کی کارے میں قربانی تھا (کر وہ ہے تھی آئی نہ رہ والا وہ تھی ہوگا جس کی وہد سے ایک اس سے مان میں المذخوان کے کہ ویک ہوترین درجہ والا وہ تھی ہوگا جس کی وجہ سے ایک اس سے مان میں روزوں ہیں۔

خسائندہ و سام ل اندر توقیق نے آئے والے تھی کے تو بھی است کے جوافق و ٹر مائے دہی کا مصروفیقت وال سے باخبر فرد کروائنٹس کے قریب سے وکور کو بی واقعہ واقعا فیڈ ایر فیرسے میں وائن کوئی اور آئیس کینٹیٹے ڈائس کھنس کے آئے بیٹری سے کھٹلوگر زامس ہوست ک تعلیم سے لئے تھا کہ ایسے ہوگئ کے ساتھ سلوک کس طرح کرنا چاہتے اس بیں اس کی اصلاح کا (عابوہ) تا ہے۔

حفزت الع بری احقافہ دوایت کرتے جی کدومول اللہ عظافہ نے ارشاد کر دیا: مؤس بھولا بھال شریف ہوتا ہے اور دفائق وحوکہ باز کمین ہوتا ہے۔ (ایوز وو

فاف 5: صدیت شریف کا مطلب یہ ہے کہ تو من باطرفت عمل بال یازی اور مکا دی ایک ورک دی اور مکا دی ایک اور مکا دی ایک ورف ورف اور مکا دی ایک اور دی اور مکا دی اور مکا دی اور مکا دی اور مکا دی وجہ سے دور دیٹا ہے۔ اس کے برطلاف قاس کی طبیعت می میں وعوک وی اور مرکاری ہوتی ہے۔ ہے فتدون اور کیا تاہی اس کی عادت ہوتی ہے۔ جب فتدون اور کیا تاہی اس کی عادت ہوتی ہے۔

حفرت ونس وقطعه موایت کرت تین کدرسول الله مقطقهٔ نے ارشاد فر بنیا: جس نے کئی مسلمان کو تکلیف دی اس نے بھے تکلیف دی اور جس نے بھے تکلیف دی اس نے باتیا الله تعالیٰ کو تکلیف دی (کیجی الله فعالی کو ماراض کیا)۔

﴿337﴾ حَنْ عَائِشَةً وَضِنَى الشَّغَنْيَة قَالَتُ: قَالَ رَسُولُ الْهِ مُنْتِئِّةً. إِنَّ أَيْفَعَنَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ اللّهِ لَكُ الْخَصِيمِ.

حطرت ما تشریر منی الله عنهاردایت کرنی بین کردسول الله میکافید نے ادش بخر بایا: الله فعانی کے دو کیک سب سے زیادہ نالیاند بدوفیل دو ہے جو تحق جھڑ الوجو۔ (سنم)

﴿338﴾ حَسَّ أَمِنِيَ سَكُم الصِّلِيْقِينَ رَحِنِي اللهُّ عَنْدُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ مُنْكُمُّ : مَلْعَوق مَنْ خَارُ مُؤْمِنَةً الْإِسْكُورِ بِهِ

رومه فكرحض و قال: هذه حديث غريب، ماب ماحاء في الحياتة والغش، وفه: ٩٤٤١

حضرت الويكرصد ين فيضفروايت كرت إين كررسول الله عظيفة في ارشاد فرياني: ووقض

سن من عند الروي المنظم المنظم

هفرت الاجريره و التنظيم عنده الدين به كه يغذاؤك بيني و يشقيد و مولها القه التنظيم الله التنظيم الله التنظيم ال كه پاك الكركور عنده و به الدار شادقم ما يا كها بين تهمين و خالال آخ من جرشهم كان بهاده وراكون؟ هفر اليال به اليكر فضل به موض كها بهادمول الله الفرور بتايينا كرتم من جها كون بهاده الراكون؟ آب تنظيم في المرشاد فريايا تم عن مب سه العالم فن و به ترس سه جماد في كها الميد كي جاسك ادواس سه براني فاقط و نه وادرتم عن مب سه و المختمى و و به عن سه بحل في كها الميد المرشود و براني كام و تت قط و فاراد وادرتم عن مب سه و المختمى و و به عن سه بحل في كها الميد

غِ940﴾ ضَلَ ابِنَى مُرَائِرَةَ رضِنَى اللهُ عَلَمُ قَالَ. فَالْ رَسُولُ اللهِ ﷺ. الْمُمَانِ فِي النَّسَيِ هُمَا يَهِمْ أَنْفُرُ الطَّغْنُ فِي النِّسَاءِ والسَاخَةُ عَلَى الْمَيْتِ.

يرواه مسلوبات افتلاق مسوالكم عني تعلم والرنبة ٢٩٧٠

﴿ 34} عَلَى ابْنِ عَبَابٍ رَصِيَ اللَّهُ عَلَهُما عَنِ لَنَبِلَّ مَلَيَّ ۖ قَالِ. لَا تُعَارِ أَخَاطُ وَأَلَا تُعَارِحُهُ وَلَا تَعَلَّدُ مَا عَنَا لَفَعُلِعاً.

وإندالك إنمان وقال غدا متعبب معنى فريبيا بالماعاء في المرابر في ١٩٦٦،

معنیت الله مهاس رخی الهٔ عنها سے روایت ہے کہ آبیا کریم میٹیٹی نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی ہے جھنزاند کرد اور ندائی ہے (اپیا) لداق کرد (جس ہے اس وَتکیف بنجے) اور ندائیا الأخذى

A Jane 9 (19) 140

عِلَىٰكُمُ لِهُمُ مِنْ الِمِي فَمُونِوا وَضِي اللَّهُ عَلَّمُ انْ وَشُولَ اللَّهُ النَّبُّ فَالَ ا آمَةُ الْلَمانِقِ قَاجَتَ (13 خَلْفُ كُذْنُهُ وَإِذَا وَعَدْ اَخْلُفُ، وَإِذَا النَّهِنَ خَانَ. ﴿ وَمُرَامِدُمِانَ مَعَانُ السَّمَرِ، وَمِرْ

هندرت ابو بریود نفت سنده بیت ب کدر ول الله نفتی شند اور الله نافی کی تین نشانیال جین رجب بات کر ساز محدوث بوسک و معدو کرست فواس کو بوداند کرست اور جب ایس که باش امانت دکوون جاسئ فرنیات کرست

هُوْ143كِمْ عَمَلُ خَلَفِكُمْ وَهِي اللهُ عَلَهُ قَالَ: سَيِعَتْ النَّبِيُّ الْأَثَاثُ لِقُولُ: لَا يَذَخُلُ الْحَلَةُ وقات.

معترت مذیفہ دیکھ قربائے این کریش نے ٹی کریم کاننے کو پیارٹنا فربائے ہوئے سا: پیغل خور بہت میں واقل تدہو کے گار

فیدافت : مفلب یا برا پیش موری کی عادت الناظین کا بول میں ہے ہے۔ جنت کے داشے میں رکا اے بنے دائے میں اُول آدی ان گند کی عادت کے ماتی جنت میں داخل نہ ہو سکا گا۔ بال گرانٹہ تعالی اپنے فعل دائی ہے کی کومعانی کرکے یا اس برم کی مزا دنے کران کو پاک کرد بی قواس کے بعد جنت میں اخلہ ہوئے گا۔

خِلَالِهِ عَنْ خُرَبَمِ مِنْ فَلِمِنِ رَصِيَ اللَّهُ عَلَى قَالَ. صَفِّى رَمُولُ اللَّهِ نَتَكَالُهُ صَلَاهُ الطَّشِ فَالْمُهُ النَّصْرِفُ قَالُمِ قَالِمُهُ الْقَالَ عَلِمُكَ شَهَادةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ مِنْهِ فَلِانَ عَرَابِ ثُمْ فَرَا: " فَاجْتَبْهُوا الرَّجْسَرُ مِنَ الْأَوْلُانِ وَاحْتَبَاقِرَا قُولَ الزُّزُو خُنْفَاءَ هَ غَيْرَ لَمُسْرِكِينَ لِهِ"

﴿ الْعَجِيمَ * أَنَّهُ أَنَّ إِن وَفِقَا لَوَ فَأَوْ مَا مَاكُ فِي شَهَادَةً نَوْرُورَ وَقَمْ * 199

حضرت فرکیج بان فائل دون سے دوایت ہے کو دمول اللہ بانیکٹے نے ایک دان سے کی نماز پڑک۔ جب آپ بیٹیکٹیڈ (نمازے) فارغ جوے قائم کر کھڑے ہوگے اور اورشاد فریکا نے جموئی کوائل اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کے براہر کردی گئے ہے ۔ یہ بات آپ میکی اللہ علیہ وسلم نے تمین عرقیہ ارشاد فرمائی۔ بھرآ پ میلی اللہ عذبہ بھم کے بیاتیت پڑھی جس کا ترجہ یہ ہے : دبت پڑتی کی مشرکی ہے بچرا اور مجوئی کوائل ہے بچرہ بھموئی کے ساتھ لیں ان بن سے بحد کراس کے ساتھ کسی کو شَرِيعَ وسنان وسال (الإوراق)

خسانستان: اندان دانول کورس سے بیستان پر زیزائردا چاہئے ہویا کوٹرک درنت پرتی سے پر زیزائرد کا جائے اندان دانول کورس سے بیستان پر زیزائردا چاہئے ہویا کوٹرک درنت پرتی سے پر زیزائرد کا جائے

الإراكة في عبل السيل أمسانة ترصيلي الله عناه ال رائسان الله آليج قال: عن المتطع حق العرادي: المسلم بيسيسية. فقط أواحب الله له الماز وحتراج عليه المجاه، فقال أنه راحل: والا كنان شيك يسبيها الموسلان الله قال وال فضايت عارا إراك.

بواء العسوالمساوعية مرافعطع أموالمسلم أأأرهب عافاة

اعفرت او اُمَامِد مَرْجُنِف مِن مِن بِتَ ہِمَ کَدِرِولِ اللّهُ وَاَلِمَامِ فَا اِرْشُوفَ وَإِنْ اِسْ تَصْلَ نَدَا مِمُونَى النَّمَ عِنَا أَرِيَّى سَمَلَانِ اللَّهِ عَنْ مِنْ لِللّهِ وَاللّهُ مِنْ فَي مَنْ مِينَا فِي م وادِ بِ أَرُونِي هِي وَرَجِنْكُ وَان إِنْرَام كَرُونِ ہِمِن اللّهِ عَنَى مَنْ اللّهِ وَمِولَ اللّهُ أَلَّم فِي وَو كُونِ معونى فِي فِي مِنْ مِنْ عِنِي مِنْ اللّهِ عَلَى مِنَا وَلَى اللّهُ أَلِي سَمِنَ اللّهُ مِنِيةِ مِنْ اللّ السَّمْ السَّمِنَةِ عَلَى اللّهِ عَلَيْ فَيْ الإِن مِنْ وَاللّهِ اللّهِ عِنْ اللّهِ اللّهِ عِنْ اللّهِ اللّهِ ف

﴿316﴾ عنو ابن تحسر رّجي الله عَلَهُم قال اللَّهِ فَي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه مقدر خَفَةِ خَسِيفَ به يزم الصافع الى شَيْع ارْحَسِنَ.

ومعالج بريان فيماره عافاتهم الأمالي والراعفان

حسنر ہے عبداللہ بڑیا تھر رضی اللہ حمیار واریٹ کررٹے میں کہ ٹی کریم میکھٹے کے ارش وقر مایا: جس شخص کے تھوڑی کی وائی کمی ناحق کے کی قیامت کے اپنے اوال کی وید سے ماہد اسمال کا حک رحمیار وزیاعت کا کہ

﴿ 147] لِهُ عَلَىٰ عِلَمُونَ فِي خَشَيْقِ وَنِهَا اللَّهُ فَلِهُمَا فِي النَّبِيِّ فُكَانَةٌ قَالَ عَن الْفَهَبُ فَهِيَّةً فَلَيْسُ مِنْاً، وَمَوْ حَوْمِ مِنْ تَحْمِدَ } [م مدينات الله عالم فالمحلّمة عند إصحبح المدامعة في النهر عن كان المحروف (50 م

حفرے تران من تعلین رشی الله تبات روازے ہے کہ آی ایم علی کے ارشاد فرمایا

جر شخص نے آبوے ، رک دوہم میں سے نین ہے۔

. \$448 عن أبها فَوْ وَصِى اللهُ عَلَىهُ عَنِ النَّبِي لَكُ قَالِ: لَلاَتُهُ لا يَكَيْمُهُمُ اللهُ يَؤُمُ الْقَامَةِ، وَلَا يَسُطُلُ الْهِمْ، وَلَا يَوْجُهُمْ، وَلَهُمْ عَدَّاتَ اللّهُ، قَالَ. فَقَرَاهَ، وَمُولُ اللّ فَلَاتَ مَوْ اللّهِ قَالَ لَمُوفُورُ وَسِنَى اللّهُ عَقْدَ سَابُوا وَسَسِرُوا ، مَنْ هُمْ يَاوُسُولُ اللّهُ * فَالْ. المُشْهُلُ وَارَهُ وَالْمُمَانُ وَالْمُنْفِقُ مِلْعَنْهُ بِالْحَيْفِ الْكَادِبِ.

رواه مستنم ماب بيان عنف تعوير المساق الآزار 💎 رفي: ١٩٣٠

حفرت الو فرر رخانی سے دوارت ہے کہ بی ترجی مظافی نے اوشا و فرمان : تعن آ دکی اینے میں کہ القد تعالیٰ قیامت کے دان اشان ہے کا مقرما کیں گے، شان کو نظر دست ہے، پیکھیں گے، شان کو گذاہوں ہے پاک کریں گے اور آئیں ورد تاک مذاب ویں گے۔ برآ بہت رسول انتسلی احتر علیہ دمکم نے تعن مرجہ بڑی ۔ معزمت ابو فرمین تھا نے عرش کیا: بیلوگ تو سب نا کام برئ دور خداد ویش رہے ہے بارمول اللہ اور اور کون تیں؟ آپ سلی اللہ علیہ ملم نے ارشاد فرمایہ ابنا تبیند (محتوں سے بنچے) انگانے والا واحر ابن بتائے والا اور جو فی اسمیس کما کر ابنا سود افر وضت کرنے والا۔

همتریت محارین باسر می اند عجماره ایت کرت مین کدر مول اند پر نظی نے اوٹ وفر مایا: جو آقامین غیام کونامن بازیدے کا قیامت کے دن اس سے جار لیاجائے گا۔ (طور فی ججماز دائر)

غاند ہ: طاز ٹین (ٹیکر مقادم کار غرول) کی برہ مجمی اس مجید ٹیں داخل ہے۔ (مدف الدید)

مسلمانوں کے باہمی اختلا فات کو دور کرنا

آيات قرآنيه

قَالَ القَافَالَي ﴿ وَإِنْفُصِمُوا بِخَيْلِ اللَّهِ جَيِئَنَا وُ لاَ لَقُولُوا ﴾ [ال عدار ١٠٠٠]

الشانقالي كالرشاوي: الورقم سبية لأمراط تعاني كياري (وين) مَعْ عَيْمِهِ هِ مِكَارِ مِن وو ويهم نا أنا في مت كراب

احاديث نبويه

﴿350﴾ عَنْ ابِنَى الْمُرَدَّةِ وَصِنَى اللهُ عَنْدُ قَالَ . قال رَسُولُ اللهِ بَرَائِجُهِ اللهِ أَخْبُوكُمْ بِأَعْسَنَ مِنْ دَرِجَةِ الصَّنَامُ وَالصَّلَوْةُ وَالصَّنَاقَةِ" قَالُوّا : يَلَى أَقَالَ صَالاَحُ ذَاتِ الْبَيْنَ، أَإِنْ أَسَاء ذَاتِ انْبُنِ عِن الْحَالِقَةُ .

رواه البرمَقين وقال: فقة حديث فسجيح معدقي فصل مبلاح فانتباطيني ، سرا 8 -8 %

حفرت الادروا ورفيضاء والديت كراح إلى كراء ول الله الكافئة في رشاء فرايا: كياش مركز روز و بغاز اورصدق ثیروت سے فیکس ورجہ والی چیزنہ قاؤلی؟ محایہ ﷺ ۔ نے عرض کیا: انترور ارشا بفر دینے۔ آپ علاقے نے ارتباد فرایا: یا آس انفاق سب سے فضل سے کوکہ آپس کی نا الفاتي (و بريانو) موندَ نه والي بيم يعني جيمه استر به بيه سر الله بالي آيف وم صاف بموجات ا ہیںا ہے نن آلی^ں لیاز الی ہو بین ختم موجا تاہے۔ (3i3)

يِهُ: ﴿ إِنَّ عَنْ حَسَلِهِ مِن عَبْدِ الرَّحَسَ عَنْ أَمْهِ رَصِينَ اللَّهُ عَلَمَا أَنْ الشَّيِّ كُلُتُ فَالَّذِ لؤ يَكُذِكُ مَنْ نَهَى بَيْنَ أَغَيْلُ لِيُصْلِحُ. ﴿ ﴿ وَهِ الْإِدَارُ وَعَنِيهِ وَاللَّاحِ وَاللَّهِ ل

حقرے میں دن میدا آرمن اپنی والدویشی الله عندیا ہے والے کرتے ہیں کہ جی کرمیم علی الله بديره ملم نے ارشارہ بارہ جس محض نے معلم کرائے کے ایک فرق کی لرف ہے دور ہے فرق کو (فرض یا نیم) بوتیا کیم اس نے جوے کیمی بواد کینی اسے جھوٹ ہولئے کا گذاہ کیم (mn)

غِيْرُهُ ﴾ عين الن تحفز وصلى الله عَلَهُمَا أنَّ النَّبِيُّ مُثَلِّمٌ كَانَ يَقُولُ. والَّذِي نَفْسَي سَمِهِ مَا تُوادُ النَّالِ فَيُعرِّقُ بِلِيَهُمَا الَّا يَدُلُبُ يُحَدِّنُهُ أَحَدُقُما. وومر مرف مر المديب،

والهاجهد والسادد عيبيا المحمد الرائدة ١٣١٧

حفزت عبدالله بن ممروشی الله تنبها سے روایت ہے کہ کی آرم منطقے استاد فر الماکر ال تے اتم سے ای فات عالی کیا جس کے قبقہ میں ایر کی جان سے آباں شرب آباد وہرے سے تجت كرف والمعاد ومسلماتون ميں جوت ياسف كا وجواس كے نادوكو لا كُيل بوتي كران تال ہے کی ایک ہے گناہ مرز د ہوجائے۔ (منداند کیج آروند)

وْ53\$ لِهِ عَمْرَ اللَّهِ الْمُؤْتِ الْإَنْفَصَارِي وَضِينِي اللَّهُ عَنْدُ أَنْ رَسُولَ هَوَ النَّجُعُولَ لأؤ لَى لِلمُسَالِمِ انْ يَهْجُرُ أَخَاهُ قُوْقَ نَلاَبُ لَيَالَ. يَلْنَهْيَانَ فَهُمُوصُ هَذَا وَيُعْرِضُ هذا، وحيْرُهُمَا الُحِي يَبُدُا وِالسَّلَامِ. رواندستاني دار دتيمر برشهج مدي للاته بادار درفيج ٢٩٣٧

احفرت الواتوب المسادي وفيند سے روازت سے كەرمول الله عظیقة نے اورثا وفرمایا: مسلمان کے لئے جائز نہیں کہائے مسلمان جا کی ہے تین را توریا سے زیادہ واقعیٰ مقانی کرے ؟ اے چھوڑے دیکھے کہ دونوں کلیس توبیداوھ کومند کھیر کے اور وہ اُدھر کومند چیسر کے اور وڈوں میں افعال وہ ہے جھ (میل جواب) کرنے کے لئے) سازم میں پیمل کرے۔ (مسلم)

﴿354﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْزَةً رَحِيْ اللَّهُ عَلَهُ قَالَ ۖ قَالَ رَشُرَكُ اللَّهِ عَنْكُ ۗ: لا يَجِلُ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُرِ أَخَاهُ فَوَاقَ فَلاَنِهِ، فَمِنْ هَجِرَةً أَنْ ثَلَاتَ فَمَاتَ شَخَرً النَّالِ.

يراداروداؤه ماديعي صعرة فريعل المامارقيون الافاد

حضرت ایو جریره و نظیماند روایت کرتے ہیں کدرسول المذسلی الله علیه و ملم نے ارشاد قرار ایا: محمی مسلمان کے لئے جا کڑیں کداہیے مسلمان بھائی ہے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے۔ جسم تحض نے تعین دن سے زور قطع آصلی رکھا اور مرشیاتو بہنم میں جائے گا۔ (ایدواد)

عَوْدَة ؟ أَدَّ عَمَلَ الِمِنَ هَـرَشُوهُ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِي النَّيَّةُ قَالَ الاينجلُ إِمْوَمِنَ أَنَّ يَهْجَر شُوَّمِنَا فَوَق لُلاهِنَ، فَإِنْ مَرَّتَ بِهِ لَلاَتَ فَلْمُنظِّهُ فَلْمُسَلِّمٌ عَلَيْهِ، فَإِنْ وَدَعَلَيهِ السّلام فَقْدِ النَّهُوكَ، فِي الْاجْرِ، وَالْفُلْمُ بِرَّدَعَلَيْهِ فَقَدْ نَاهُ بِالْأَلْمِ. زَدَا مَنَهُ: وَحَرْحَ الْمُسلِمُ مِن رودار الزامات بي محرة الرحل حام راب ١٩٠٤

حضرت ابو ہر موہ خالفہ ہے روایت ہے کہ بی کرکا مائٹ نے ارشاد قرمایا، مؤمن کے لئے جا زئیس کرارچ مسلمان بھائی ہے (قطع ختل کر کے) اے ثمن دن سے: یادہ مجموزے رکھے لہٰدا اگر تیں دن کورجا کیں تو وہے بھائی ہے ٹن کرسلام کر لیمنا جا ہے اگر اس نے سلام کا جواب دے دیا تو اجروثوب میں دفول شریک ہوگئا اورا گرسلام کا جواب ندویا تو دو تمنیکار بھوا اور ماہم کرنے والے قتل قوالی (کے ناہ) ہے لگل گیا۔

﴿ 356﴾ فَنَ تَانَشَةَ وَضِيَ اللَّهُ عَلَهُ أَنْ وَشُولَ اللَّهِ لَنَظِّ قَالَ. لَا يَكُونُ لِمُسَلِمِ أَنْ يَهَجُو مُشَلِمًا قَوْقَ ثَلاَ فَهِ، فَإِذَا لَقِينَةَ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلاَتَ مِزَادٍ كُلُّ فَإِنْكَ كَا يَوْهُ عَلَيْهِ، فَقَدَ بَاء بِالْهِمِ. روام ودورات في معرض على العالم رفع 1917،

حفرت عالمندوش الشريخي الشرعنبات دوايت بكرمول الشريخ في المشاور الباركي اسلمان ك لئ التراصية مبرك كروية مسلمان بعاني كولان ب قطع تعلق مرك بالتحق ون ب زياده جهوز بدركت بشرك بريان ب عادقات جوثوثين مرتبداس كوملام كرب اكروه ليك مرتبر بمي سلام کا جواب ندد سے تو سنام کرتے والے کا (تیمن ون قبلی تفعق کا) کن میکی سلام کا جواب شہ دینے والے کے فرم ہوگی ۔

﴿ 357﴾ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرِ رَحِينَ اللهُ عَلَهُ قَالَ: سَبِعَتُ وَسُوْلَ اللهِ لَآتِكَ، يَقُولُ: لا يُبِعلُ المُسَلِيمِ أَنْ يُصَاوِمُ مُسْلِمًا فَإِنْ لَلاَئِمَ، وإنَّهُمَا فَاكِنانِ عَنِ الْمُحْقِ مَا كَانَا عَلَى صِوامِهِمَاء وَإِنْ الْوَلْهُمَا فَيْمَا يَكُونُ مُنِيَّةً بِالْغَيْرِءِ كَفَاوَةً لَذَ، وَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَقْبَلُ مَلَامُكُ، وَإِنْ مَاتَا عَلَى صِوامِهِمَا لَمْ يَتَحَلَّا الْمُحَلَّةُ وَلَا مُعَلِيمًا عَلَى مَلَا عَلَى مِوامِعِهَا لَمْ يَتَحَلَّا اللَّهُ مَا اللَّهُ وَالْعَلَامُ وَإِنْ مَاتَا عَلَى صِوامِهِمَا لَمْ يَتَحْلُوا اللّهِ عَلَيْهِ فَلَمْ يَعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى مِوامِ

حضرت بشنام بن عام منظانہ دوایت کرتے ہیں کہ بھی نے رسول اللہ علی کے کہ بیاد شاد خرباتے ہوئے سنا بھی سلمان کے لئے جائز ہیں کہ اپنے سلمان بھی کی ہے تین دنوں سے زیادہ مخط تعلق درکھے۔ اور جب تک وہ اس تغین شاتی پر قائم رہیں گے تی ہے ہے وہیں کے ۔ اور ان دونوں ہیں ہے جو (مسلح کرتے ہیں) بہل کرے گائی کا پیمل کرنا اس کے قطع تعلق کے گن ہ کا دونوں ہیں ہے جو اسلح کرتے ہیں) بہل کرنے والے نے سلام کیا اور و در رے نے سلام تول نہ کیا اور اس کا جزاب نہ دیا۔ تو سلام کرتے والے کو شیخ جواب دیں گے اور دو مرے کو شیطان جواب دے گا۔ اگر ای (کہلی) قطع تعلق کی حالت ہیں دونوں مرتجے تو نہ جنت ہیں وافل بول کے تہ جنت میں اکتفے ہوں گے۔

﴿\$35\$﴾ عَنْ قَصَالُهُ ثِينَ غَيْنِهِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ وَمُولَىٰ اللَّهِ تَكُنُّكُ قَالَ: مَنْ هَجَزاعَناهُ فَرَقَ فَارَّبَ لَهُوْ فِي النَّهِ إِلَّا أَنْ يَشَعَارُكُهُ اللَّهِ بِرَّحْمَتِهِ.

رواه الطيراني ورحاله رجال الصحيح، مجمع الرواية ١٣٦/١

حضرت فضائد بن عبید دینی سے دوایت ہے کہ دسول اللہ بھنائی نے ادشاوتر ویا؛ بوخش ایسین مسلمان بھائی سے تمن دان سے زیادہ تھے تھلت کرے (اگر اس مالت میں مرکبا) تو جہنم میں جائے کا کر یک اللہ تعمالی اپنی رہنت سے اس کی درفر مائیں (تو دوز نے سے بیخ جائے گا)۔ (خراف کی الحداد)

﴿359﴾ عَنْ أَبِنَ مِراهِي الشُّلَينِيّ رَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ مَثُولُ اللَّهِ مَثَّكُ بَقُولُ : مَنْ

هجز اتحاة مسلما فهو السطك دبه 💎 بهاداردار دارد في معرد الرسل درادري دروي

معنزے الوقرائی ملی موج ماہ وارت ہے کہ آبول نے رسول الفسون آگا کے بارثاد فرمائے موٹ مند جمن تخص نے (نارائی کی اجاسے)اسپے مسلمان بھائی ہے ایک سرال تک ملتا ہند مجمود سر کھالی نے کو یا اس فائنون کیا گئی ماں بھر تطبع تعلقی کا گزادادورنائی قمل کرنے کا گزار قریب قریب ہے۔ (زیران)

﴿ 360﴾ عَنْ جَابِرِ رَصَىٰ اللَّهُ عَنْدُقُتُلَ مَسْبِعَتْ النَّبِيِّ مَثَوَلَ إِنَّ النَّبَيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ تَعْدُدُ الْمُضَمَّدُونَ فَيْ حَزِيْرٍ وَ الْغَرْبِ، وَلَكِنْ بِيِّ النُّحُوشِ بِينْهِمْ.

والمستم المنتجريك الالطال بالبرائم كالمالا

معنوت جائز ہو گئے فرماتے ہیں کہ شن نے بی کریام میں گھٹے کو پیار شاہ قرمات ہوئے سا: شیطان اس بات سے قومان ہو گیاہیے کرج برہ عرب میں معمان اس کی پر آگ کریں کی گفتر وہ کر کریں بیکن ان کے درمیان فقتہ وضاو پھیلانے اور ان گو آبٹس میں جنز کانے سے ابوں ٹیس بھول

معنوت او بربرہ میں روایت کرتے ہیں کد دول انشدیکی نے ارشاد آمیان ہوتا ہوا۔ جمع اے کے دن اند تعالی کے سامنے بندوں کے اندال جیش کیے جاتے ہیں۔ چنانچے انڈ تعالیٰ اس دن ہر اس شخص کی جوافد تعالیٰ کے ساتھ کی گوشر یک دیفر احق معتدے کر بات ہیں البعدوہ شخص اس شخص اس شخص ہورے ہا ہے کہ جس کی اپنے کئی (مسمان) جمال نے دشمی ہور (انڈ تعالیٰ کی طرف سے فرجنوا کو کا کہا جائے گؤڑان دوق س کور ہے دو جب تک آئیس میں ممانی وہ مان کی منائی تدکر کیں وال دوئوں کورجے دوجب تک آئیس میں معلیٰ وسفائی شرکیلیں۔

﴿ 62٪ فِن مَانَ مَاهِ مِن جِبلِ وَصِينَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيُّ كَانَ إِنْكَالِعُ اللَّهُ بَني خبسُع خلقم

البلة النَّصْف مِنْ ضَعِبَانَ فَيَعْفَرُ لِجِبِيْعِ تَحَلَّقِهِ إِلَّا لِمُشْوِلِهِ اوْ مُشاجِنٍ.

رو فانطلونی بی الکمر و از رسط ور جانهما لله عاصيمع الره الديدل. ١٠٠٠

همزیت معاف مناخش دیوانیگ سندروایت ہے کہ ٹی کرنیم میکھیڈنے ارشاو تر مایا: پندر حوجی شعبان کی راست الشافعانی مارک تلوق کی طرف ترجافر بائے بین اور تمام تلوق کی مفخرے فرمائے بین گردو جنعوں کی مفخرے لیس بوٹی ایک شرک کرنے والا یاد و تیس بوکس سے کیٹ دیکے ۔ (شرف کی دواند)

جھڑے جار طاقتی ہے روایت ہے کہ رمول اللہ تیکئیے نے ارشا بقرمانیا: بیراور جعمرات کے دن (اطاقالی کی بارگاہ شریدہ اس کے) اندال بیش کے باتے ہیں سائرت طلب کرنے واموں کی مفقرت کی جاتی ہے اقو بدکرنے والوں کی قوبرآبال کی بائی ہے (کیکن) کیندر کھنے واموں کو ان کے کیندگی وہدے چھوڑے رکھا جاتا ہے بھی ان کا استفار آبول ٹیس موتا جب تک کے وہ میں کیندے کا توجہ ندکر ٹیل۔

\$154 ﴾ عَـنَ أَبِي مُوسَى رَصَى اللهُ عَنْهُ عَيْ النَّبِيُّ نَتَئِيَّةٌ قَالَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالنِّلِيَانِ يَشَدُّ فَعَضَا يَعْضًا وَشَبُكَ بِيْنَ اصْرَبِعِمِ. يوم نيجاز و دون عمر معدود رق 1000 و

هنزت ایرموکی فاقی ہے روایت ہے کہ ٹی کرنم فاقی ہے ارشاد قربایا: یک مسلمان کا دوسر سسلمان ہے تعلق ایک خارت کی طرب ہے جس کا ایک هند دوسر سے همر کا مغیودا کرتا ہے۔ گھر رموں الشباق ہے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسر ہے واقعہ کی انگلیوں میں وائٹ (اوران م عمل ہے ہے مجانیا کہ مسلمانوں کواس طرق آئی میں ایک وہسرے کے ساتھ جڑے، رہنا جا ہے: اور ایک دوسرے کی تو ت کا ذرائع ہونا جا ہیں گا۔

﴿\$36﴾ عَن فِيلَ هُولِيَوْ قُوضِيَ اللَّهُ غَنْهُ قَالَ: قَالَ وَسُؤْلُ اللَّهُ لَئِكُمْ. فَيَسَ مِنَا مَن طَهب العَوْاهُ عَلَى وَفَرِجُهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى سَبْدِهِ رَبِّ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ مِنْ رَمِينَا مِنْ وَمِن عشرت ابن یا وہ پیشار دایت کرتے ہیں کر زمول اللہ بیٹنٹے نے اسٹار فر میان پیٹھس کی عودت کو اس کے شاہ کے خلاف یا کسی علام کو اس کے آتا کے خلاف بیٹر کا ہے وہ ام میں ہے۔ تھیں۔

ج ١٤٨٧ به الحديد المؤينون العوام رضى الله عبد عن المُبين مَنْهُ لَمَا أَنْ فات البَّكَمَ فاءُ الأمن فَلَكُمُ الْمُسَدِّدُ وَتَقِيمُونَ، هِيَ الْحَافَةُ، لا اقْزِلُ عَمْهِنُ النَّسَرُ وَلَكُنْ مَعَلِقُ الْبَرْيُ

لاتبحابها ومناوالنا فالتي فالسافي فضلي فعلاج فاعتا فلهورا وفعارا الالاث

حسرے زیر ہی گوام دی ہے۔ صورایت ہے کہ ٹی کہ بھا میں ہے اوٹ فر مایا جھ سے مکل اسٹوں کی بیار کی تمبارے مور مراہت کر گئی وہ بیار کی شعد اور جھن ہے جو موقد دسینہ والی ہے۔ میں بیٹیس کہتا کہ افول کو ویڈ نے والی ہے بلکہ بدوین کا سفار کردی ہے او کہ اس بیاری کی وجہ ہے: زمان کے اخواتی جادو ہو ہو وہ والے تج ہیں)۔

﴿ 35% فَنْ غَطَاءَ ثِنْ غَيْدِهُ لِلْحَرَاتِ إِنْ أَصَالَهُ وَحَمَّهُ فَدَّقُالِ: قَالَ وَسُؤَلَ الْغَ فَكُنَّ وَلَمُعَلَّ الْعَلَّى فِهَا تُؤَا فَخَافُوا وَفَصْلَ لِمُسْجَدَةً.

وبالمالاهم ماثمته هي المراءاة مناه عني المهاجرة عن ١٠٠٧

حشرت مطاوین میدانشرخی میانی دست انشاطیات روایت ہے کدر ول الشریقیگائے۔ ارشا فریایا: آئیل میں مصافی کیا کرد قرائل ہے) کیافتم جوج تا ہے۔ آئیل میں ایک دوسرے کو جارید یا کرد یا ہم مجت پیدا ہوتی ہے اور اعتمال و بعوج تی ہے۔

مسلمان کی مالی اعانت

آيات قرآنيه

قَالَ اللهُ فَعَالَى إِنْ مَثَلُ الْفَيْنَ لِتَفَقَّرُنَ آهُوالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ كَنفَلَ خَيْدِهِ النِّت حَبْثُعُ مَسَاجِلُ فِي كُلُ سَنَاهِ بَرَّقَةً حَبَّةٍ * والله يُنصِيفُ لِلْهُنْ يَشَاءُ * وَاللهُ وَالبِيعُ عَلِيقٌ إِنْ الشفرات ١٦٠٠ع

التد تونانی کا ایش دے: جارک ایٹا مال اللہ تعالیٰ کی مزوجی قریح کرتے ہیں اس و کے مال کی شال اس و النے کی تو ہے جس سے سات باش اگیس اور ہر ایک والی شروع میں استانیا حول اور اللہ تعالیٰ جس (کے مال کا حواجہ ہے نے اور کرتے ہے اور اللہ تعالیٰ برافتیا شرا اور بڑے علم و السب

وقال تَعَالَىٰ، ﴿ الَّذِينَ يُشْقُلُونَ الْمَوَالَهُمْ اللَّيْنِ وَالْمَهَارِمِينَّ وَعَلَامِينَةَ فَالْجُهُ اجْرَهُمْ عَنْدَوْنِهِمْ وَلا خَوْف عليهِمْ وَلَا هُمْ يَحَرِفُونَ ﴾ [النفرة: ١٩٧٠]

یڈ تعانیٰ جامرشاں ہے :جواؤک اپنے مال اللہ کی راہ بی فری کرتے ہیں رات کو اور دان کو جھیا کر اور تھا ہم شک کے آپ رب کے ہاں آئا کی سنتیا اور ان پر ندکو کی ڈرے اور شاوہ مشخص موسئے۔

الله تعالی کا ادشادے : برگزشکی عمل کمالی حاصل ترکزسکو کے بہال تک کرا بی ہے دی چیز سے چھوٹری کرو۔ (اللمزان)

وَالْمَالُ تَعَالَى: ﴿ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامُ عَلَى حَبِّهِ مِسْكِينًا وَ يَعِينًا وَأَمِيزًا ۞ إِنَّهَا تُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ الْحِيَّةُ لِمُرْفِدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا طُكُورًا ﴾ ٢٠سن ٢٠٠٠)

انشر تعالی کا رشاد ہے : اور دواؤگ یا د جود کھانے کی دخیت اور احقیاج کے مشکین کواور میم کو اور قیدی کو کھانا کھا دیسے ہیں ۔ کہتے ہیں ہم تو تم کوشش الشراقعالی کی رضا جوئی کی خوش سے کھانا کھانتے ہیں ہم تم سے کسی بدل اور شکر رہے خواہشند گئیں ہیں۔

احاديث نبويه

﴿368﴾ عَمَلُ طَبِّدَاهُ بِنِ صَغْرُولِنِ الْعَامِي رَحِنَى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لَكَنْظُهُ: صَنْ أَظَعْمَ أَحَاهُ تُمَوَّزُ مَتَى يُشْهِعُهُ وَصَفَاهُ مَاءُ حَتَّى يَرُوبُهُ بَقَدَهُ اللهُ عَنِ النَّارِ صَبْعَ ضَادِقٍ. يُعَدُّ مَا يَمَنَ خَصَدَفِقِ صَبِيرًا فَحَمْمِهِ الْقِصَاعِ.

رواه الحاكم وقال: هذا حديث صحيح الاسناد والمهترجاه ووافقه الذمني ١٠٩/٤

حطرت عبداللہ بن عمرون عاص وضی الله عبراردایت کرتے ہیں کدرسول الله متالیق نے ارشاد فرمایا: چوشن اپنے (مسلمان) بوائی کو پیٹ بحرکر کھانا کھاتا ہے اور پائی بیاتا ہے اللہ تعالی است جہنم سے سامت شدقیں دور فرماد سیتے ہیں۔ دوختد توں کا درمیائی فرصلہ پانٹی سوسال کی سانت ہے۔ سانت ہے۔

﴿ 369﴾ عَنْ جَابِرٍ بْنَ عَسْدِاهُ وَحِسَىٰ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: فَالَّ وَسُولُ اللَّهِ يَتَأَيُّمُ: إِنَّ مِنْ مُؤجِنَاتِ الْمُغَفِّرَةِ وَطُعَامُ الْمُسَلِّمِ السَّغْنَانِ. , راه البهض في ضب الإيباد ٢٩٧٥٠

عفرے جابر تن عبد القدرش الشرنجائے روایت ہے کہ رسول الشرنطانے نے ارشاد فربایا: مجو کے مسلمان کو کھانا کھلانا مغفرت کو واجب کرنے والے انوال عمل سے ہے۔ (علیٰ) وَ 570\$ عَلَى أَمِنَى سَعِيْدِ وَصِنَى اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي شَيَّةٌ قَالَ. ثَمَّمَا مُسْلِمَ كَسا مُسْلِمًا وَلَوْمَ عَلَى عَزَيْءٍ كَسَنَهُ اللَّهُ مِنْ تُحَصَّر الْحَنْهُ، وَأَيْمَا مُسْتَمِ اطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى عَوْجٍ اطْعَفَهُ اللَّهُ مِنْ فِهَا إِللَّهِ أَنَّهُ اللَّهِ مِنْ فَعَلَى مُسْلِمًا عَلَى ظَهَاءٍ. سَقَاهُ اللَّهُ عَلُورَ مِن رياد الراحية والمناس معالى الماري المعالى المناسقة على المناسقة المُسْتَمَا عَلَى المناسقة المُعْتَمَا الله

معزے بوسعید دیولئندے روایت ہے کہ ٹی کرم عظیفہ نے ارشاد قربانا جو فنس کی مسلمان کو بیٹے ہوئیں کے۔ مسلمان کو بیٹے بن کی حالت میں میڑ اپینز ہے الشیفانی اس کو جنت کے ہو لیاں بینا کی ہے۔ جو فنص سی مسلمان کو بیاس کی حالت میں بائی باتا ہے الشیفائی اس کو ایک خاص شراب کے دیوفنس کی مسلمان کو بیاس کی حالت میں بائی باتا ہے الشیفائی اس کو ایک خاص شراب باتا تھی گے جس پر میر تھی ہوگا۔

﴿27) لِهِ عَنْ عَنْدِ اللَّهِ لِنَ غَمْرِ وَرَضِيَ اللَّهُ غَلَهُما أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ اللَّهِ لَكُنَّهُ. أَقَ الاسْتَلامُ الْمُبَدِّ؟ فَقَالَ: تَطَهُمُ الطَّعَامُ، وَتَقَرَّ الشَّلامُ عَلَى مَنْ عَرْفُتْ وَمَنْ لَمْ تَشْرِفَتْ.

رواله المهجاري باب اطعام الطعام مي الإسام وفيها ١٦٠

حضرت میدانند بن تروزشی الدُّعِیّمانے روایت ب کوایک تحق نے رسول الله عَلَیّک ہے۔ ور باخت کیا: اسلام شن سب سے بہر عمل کون ساہے؟ ارشاد قر مایا: کھانا کھوا کا ادر (برایک کو) سلام کر تاخواہ اسے سیتربار کی جان بچے ان جو بائد ہو۔۔

عِنْ \$372كِ عَنْ غَلْمَةِ اللَّهِ بَنِيعَ خَسْرِ وَوَضِيقَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: فَالْ وَسُولُ اللَّهِ لِلّ الرَّحْمَنَ، وَاَطْهِمُوا اللَّطْقَامُ، وَ فَقُمُوا السَّلَامُ تَذْخُلُوا الْبَيْنَةُ بِسَلَّامٍ. ﴿ وَإِذَا الرسدى وَمَا هذا عديد حسن صحح بال ساداني هذا المعام العام الماء وهم ١٨٥٠

حضرت عبدانشدین عمرور منی اختر تنه رویت کرتے میں کروسول انشریکی نے ارشاد فریار: رتمان کی عبادت کرتے رموں کموانا کھلاتے رہ اور سلام کھیا؛ نے رموڈ این اعمال کی دجہ ہے) جنت میں سلامتی کے ساتھ واخل ہوجاؤ کے۔

﴿293هِ عَلْ جَاهِر رَهِمَىٰ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَانَ رَسُولُ اللَّهِ لِمُتَكِيَّةٍ: اَلْمَحْجُ الْفَمَرُورُ خِيرًا وَ إِلَّا السَّجَائِةُ فَالَّذِا * يَمَا شِيلًا اللَّهِ عَالَمْهُورُورُ * قَالَ: بِطَعَامُ الشَّفَاءِ والشَّفاءُ FIRST LANGE

الساءه

عشرت ہام دی ہائے ہیں۔ را بت ہے کہ رسول اللہ میکھنے نے ارشاد تر بیان کی میراد کا جدا۔ بہت کے دول کھیٹیں رسما ہے کرام رہ بخز نے اوش کیا: اللہ کے نجی این میرود کیا ہے؟ ارشاد قربا یا! (میس کے میں) کھانا کھیا یا ہے اور سلام کی بلایا ہائے۔

﴿ لَهُ * كُنْ هَانِيْ رَجِنَى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمَّا رَفَدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ كَنَّا فَالَ الما رَشؤ اللَّهُ هَانِي تُؤجِّبُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ عَلَيْكَ بِحَسْنَ الكَالِامُ وَلِذَل الطُّعَامِ.

وأدالحاكم وعال هدا حديث مستعيم وليس بدخلة والبرايح حذه ويافده الذهان والدار

حضرت ہان کا فاقعہ سے دواریت ہے کہ جب و دوسول مفتیقی کی خدمت جس حاضر ہوئے او عرض کیا نیاز مول اللہ اکون سائل جنت کو واجب کرنے والا ہے؟ سول النہ مقطیعی نے ارشاد فرطیانہ تم چھی طرح جائے کرنے اور کھا؟ ملائے کولاڑ میکڑ و

غَوْدِكَةَ ﴾ عَن السَمْعُرُورُ رَجِمَهُ اللَّهُ قَالَ. لَقِيْتُ إِنَا دَرَ رَضِيَ عَلَّهُ عَنْهُ بِالرَّادَةِ وَعَنْهِ خَلَةً وعَلَى غُلَامَهُ خَلَّةً فَمَا أَمَّا عَلَى مَلَكَ فَقَالَ ؛ لِنَيْ صَائِفُ رَجَلًا فَعَنْرُانَ مُلَقَمَ فَعَال النَّهُ عَالِمَا ذَرَّا اعْرُونَهُ بِإِنْهِ إِنْكَ عَرَوْ فِيلِكَ جَاهِلِيلَةً. إِخْوَالْكُمْ خُولَكُمْ خَعَلُهُمْ اللَّا تَحْتَ النَّهُ لِلْكُمْ، فَمَنْسُلُ كَمَانَ اخْرَةُ لَسَحْتَ بِعَهِ فَلْهُمُّومَةً مِنَّا يَأْكُلُ، وَلَيْلُمِنْهُ مِنْ النَّهُ لِلْكُمْ، فَمِنْهُمْ، فَإِنْ كَلْمُعْمَوْ فَمْ فَاصِدُورَةً النِّهُ لِلْمُعْمَرِةً هِ مِنْ يَعْلِمُهُمْ

وواجالسجاري تبات العلاصي موالمتر المحافقت أأتوهوا والأ

معترت معرود فرمات ہیں کہ ہے ہی حصرت الافرد و فاقت مقام دیڈویش ما قالت ہوئی۔ ووادران کا خاص کیت ہی حمرکا ہوئی ہینے ہوئے تھے ہیں نے اس سے اکر ہارے ہیں ہو چھا (کر کیویات ہے آپ سے اور خلام کے ہیزوں ہیں کوئی فرق نیس ہے کائر پر انبول نے پر داخر بیان کو کہ ایک سرتیا ہی سے اسپینا خاص کوئیا جھا کہنا ورای سنطے ہیں اس کومان کی فیرت والو فیار (بیا خبر رمول اند سلی اللہ علیہ والم کوفیق) تو آپ نے اور شادقہ علیا: ابود را آبیا تھے اس کو ماں کی خبر سے والائی ہے؟ تم میں ایک جائیت کا اگر بائی ہے تمہار سے ماتحت الوک) تمہار سے بھی کی کلائے جاتی آھائے اول پہنا ہے جاتو ہے۔ چنن سے دو کام شاہ ہوائ پر وجے میں اپ کے اور اگر کو آب کا سولوان کو اِنکھ ملاقہ

﴿370﴾ عَنْ جَالِوِيْن عَنْدَاللهُ وَحِي اللَّهُ عَلَهُما قَالَ فَاسْتِلُ وَشُولُ اللَّهُ مُنْكُ مَكَّ الْمُلّ والعدالية - عرضاته كان الله الإدارية

هنم ت بایرین عبدالله دخی الله تنی ہے دوایت ہے کہ ایسا کھی تبین ہوا کہ رسول اللہ مالیانی کے کئی نیز کا موں کیا گیا ہوں اور آپ ہوگئے گے دیے سے انکاد کر ویاموں سے (مسلم)

فساندہ: مطلب یہ بہ کہ آپ میں اندعایہ اللّم می جی جانب میں باتات میں باتا ہے۔ بات اپنی زبان پر صاف اٹکا کا نظائیں کا کے تھے۔ اُکہ آپ کے پاس بھی ہوج آٹے فوراُ مواجد اللہ بات ہے۔ اور آمروں نے کے لئے وجی زبوتا قرو مور قربالیتے پائیا مرقی اختیار کر لیتے پاسٹامی الفاظ میں فار فربار سے باور کا نے بھیلور ترافر ہا وسیتہ۔ (انھیزی)

﴿317﴾ عَلَّ أَمِنَ مُؤمِّنِي الْاَشْعَرِيّ رُحِيّ اللّهَ عَلَمْ عَنِ اللَّهِيُّ النَّجُّةُ قَالَ. أطيمُوا المُجابِغ. وتخوذوا المُنويض وتؤكّروا المعاني.

وواد للنجاري والبوافوالي الله معالى: كالمواص عنيات ما يرفيكم . . وقيم ٢٧٣-

هنزے اور وی اشعر کی منافقہ سے رہ ہے ہے کہ آن کرنے منگائے کے ارشاد کہا یہ مجو کے کوکھ ماکھ بڑنے تارک عمر وسے کرواور (ماکل) آندی کور بالی والے کے کوشش کرور سے (عاری)

﴿ \$778} عَلَى اللهُ هُوغُرَةُ وَاحِلَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهَ يَتَجَبِّدُ. إِنَّ اللهُ عَرُوجُلُ يَقُولُى اللهِ عَلَى اللهُ عَرُوجُلُ يَقُولُى اللهُ عَرُوجُلُ يَقُولُى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

حفرت ابوبريه منه عددايت بكرمول الشريطية في درادر لها: الشاق لي آیا سنت کے دن فرمائیں گے: قام کے بیٹے ایس بیار ہوائم نے میری عیادت کیل کی ؟بلدہ عرض كرے كا: اے ميرے دب! بي كيے آپ كي هيا دت كرتا آپ فورب العالمين في (يَام بونے مے میب سے یاک جیں) ؟ اللہ تعالی فرائیں ہے: کیا تنسین معلوم کیل تھا کہ برا فلال بندہ بنار تعاتم نے اس کی میادت مذک ، کیانتہ ہیں معلوم نہیں تھا کہ تم وقراس کی میادت کرتے تو مجھے اس ہے یاں یائے؟ آدم کے بیٹے ایس نے تھے ہے کھانا مانگائم نے بچھے تیس کھانا؟ بند ومرض کرے كا: المعرب وبداين آب كركيم كعانا كلاتا آب تورب العالمين بين؛ الفرتعالي فره كيل ع دی تھیں سلوم کی تھا کریرے فائل بندے فرقم سے کھانا ، کا تھا تھے اس کو کھانائیں كلاياكياتمين معومين قاكم أكراس ككانا كلات توتم الكافواب برع إلى إلى ؟ أدم ك بيغ اليس في تم من إلى الأهمام في تصحير إلى كيل بلايار بنده ومن كري كان المعرب رب اش آپ کوکیے یا نی باتا آپ تورب العالیمین میں اللہ تعالی فرمائی گے: میرے فان بمرے نے تم سے اِنی ما تکا تھاتم نے اس کوٹیس بلایا اگرتم اس کو بانی بلائے تو تم اس کا اواب (ملر) ميرب بإكرابات

﴿179﴾ عَنْ أَسِي هُرَيْزَةَ رَضِي اللَّهُ عُنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُ : إذَا صَنعَ لِأحدِكُمْ خَادِثَة خَعَامَة ثُمَّ جَانَةٌ بِهِ، وَلَدْ وَلِيَ حَرَّةً وَدَّخَامَة ۖ فَلَيْقُمِدُهُ مَعَة ، فَلِمَا كُور ، فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مُشْقُوْمًا قَلِيْهُمْ فَلَيْضِعْ فِي يَدِهِ مِنْهُ أَكُلَّهُ أَوَ أَكُلَّتُونِ.

رواه مستنبرهات لفعام المعطوك معدية كال معرفعية ١٣٩٧

حفرت الور يردونيك ودايت كرت بي كررسول الله عليك في الراوفر مايا: جسيةم بين ے کی کا خادم اس کے لئے کھانا چار کر ہے جروہ اس کے اس کے کرائے جیار اس نے اس کے بكائے يس كرى اور دوم كي كي تكيف الحال بينو ما لك كو يا بين كراس خادم كو يكى كمانے يس ا ہے ساتھ بٹھائے ادراُے بھی کھلائے ۔ا ٹروہ کھانا تعوزا ہو (جرد دنوں کے لئے کا فی نہ ہو سکے) تو ما لک کوچا ہے کہ کھائے تیں ہے آیک دو لقے تی اس خادم کووے دے۔ (سلم) عَلَىٰ 380﴾ عَن الدن عَبْض رَضِي اللهُ عَلَمْنا قَالَ : سُبطَتُ رَسُولَ اللَّهِ يَكُنَّ يَقُولُ : مَا مِنْ مُسْلِعٍ كَنْمَا مُسْلِمًا لَوْهَا إِلَّا كَانَ فِي جِفْظِ الْذِيمَا ذَاهَ مِنْهُ عَلَيْهِ جِرَّفَهُ . ووا صرمنى ونان اهلة حديث حميل مريب والمحاوي ترف من كسام بطباء والمراجعة

حفوت این عیال دخی ا فی بخیا قربات چی که پی نے دس لی الله صلی الله صلی الله صلی الله علیه لم کوید ارشاد قربات توست من جی طباق کی صلیان کوکیڑا پیرنا تا ہے تو جب بک پینے والد کے ساتھ پراس کیڑے کا کیا بھی دج سیمہ پینانے والا ان تعالی کا طاعت شراد جائے ہے۔ ان زندی کا بھی تھی ہے تھی در ان ان میں الله کی خان علی تفاق کی لفعان وجی الله عنه فال فال دخولی صدر الله بسال واضعاد وجو سیست علی جینات السُّنوی ۔ اوراد ضغیرات می الکیر وسیعتی می سعید الایسال واضعاد وجو سیست صدیع، فیمامع فصد ۲۰۷۵ :

لإدالإداد مند من قاست بحمل السكى المربق صدقة كرست كاتواب مطاكات (مسلم) ﴿ 183 ﴾ عَمَّلُ جَابِرٍ وَضِيَ الفَاعَلَةُ قَالَ. قَالَ وَمُنْوَلُ اللهِ سَنَيْنَةٌ : هَامِنْ مُسْلِمٍ يَغُوسُ عُوسُ الا كَانَ مَا أَكُلُ مِنْهُ لَهُ صَدَفَةً . وَمَاسُرٍ فَي جِلْهُ لَهُ صَدَفَةً، ومَا أَكُلُ السَّمْعُ جِنْهُ فَهُوْ لَهُ صَدَفَةً، وَمَا أَكُلُ الطُّنِرُ فَهُو لَهُ صَدْفَةً مَوْلاً يُرُوزُهُ أَحَدَّ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَفَةً.

والقامسطونات فصل العرس والزرع برقم 1918

معترت جار معتجان وارت کرتے جی کہ رسول اللہ عالجی نے ارشاہ فریایا ، ہومسلمان ورخت لگاتا ہے بھر اس میں ہے جتنا المد کھالیا جانے وہ ورخت لگانے وہ الے <u>کہ ل</u>ے صدفہ اوباتا ہے اورجوائی میں ہے پڑوالیا جائے و دمجی صدفہ ہوجا تا ہے لیمنی اس بھی مالک کوصد قد کا قواب ملائے اور جانا حصر اس میں ہے ہے ہے کہ کھالیتے ہیں وہ مجی اس کے لئے صدفہ اد جاتا ہے۔ اور بنتا حصدال بنی سے پرندے کھا نینے بیں وہ بھی اس کے لئے مدد ہوجاتا ہے۔ (غرض پرکہ) جوکوئی اس درخت بیں ہے پھر انجی بجل دغیرہ) کیرکم کردیتا ہے تو وہ اس (درخت کا نے والے) کے لئے صدقہ دوجاتا ہے۔

﴿384﴾ عَنَىٰ جَابِسٍ وَحِنَى اللهُ عَنَهُ أَنْ وَسُولَ اللهِ تَأْتَئِنَهُ قَالَ مَنَ أَحَيِنَ فَوَهُم عَيْمَةً، قَلَهُ فِيهَا أَجُودٌ والعديد) ووادان حاله عال المعافز : مساوع على عرف مسلم ١٩١١ .

معترت ماہر رہ ہے۔ محض غرز من کوکا ثبت کے قابل بنا ناہے قوامے اس کا اجراماک ہے۔ مخض غرز من کوکا ثبت کے قابل بنا ناہے قوامے اس کا اجراماک ہے۔

﴿385﴾ عَنِ الْفَاسِمِ وَحَمَّةُ اللَّهُ عَنْ أَبِي الشَّرَّدَاءِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ وَجُلَّا مَرَّ بِهِ أَهُوَ يَعْمِسُ غَوْسًا بِدِصَّلَى تَقَالَ لَنَهُ تَفَعَلُ هَذَ، وَأَنْتُ صَاحِبُ وَصُولِ اللَّهِ عَلَيْتُهُ فَقَالَ: لَا تَقْمَلُ عَلَى صَـهِ عَنْهُ وَصُولُ اللهِ عَنْقُ لَهُ فَقُولُ: مَنْ غَوْسَ غَوْسًا لَهُ يَأْكُلُّ مِنْهُ آذْهِي وَلا خَفْقُ مِنْ خَلْقٍ وعادله لا 1881

هنترت قاسم رقعة المنظ علية قربات مين كدوشق عن حضرت الاوردا وحقيق كم پاس به ويك منظرت قاسم رقعة المنظ علية فربات مين كدوشق عن حضرت الاوردا وحقيق كم پاس به الاوزرواء به كار بروزوای) كام كروب مين حالا نكسآ ب قررسول الله منظف كه حمل في مين * حضرت ابوزراه و هيئة ك حمل الله المنظف كرب عن حالا كام كروب مين حالا كام كروب مين الاورائية من من حلول الله منظم والمرائع كورارا و و هيئة في المورائية عن منافع المرائع كورارائية و في منافي على المورائية و و و الارائية على المورائية و و المرائع على المنطق المنط

﴿186﴾ عَمَٰنَ أَمِنَى الْمُوْبَ الْاَنْصَارِ فِي وَهِنَى اللهُ عَنْهُ عَنْ وَسُولِ اللهِ عَلَيْتُ أَنَّهُ فَإِنَ عَاجِنَّ وَحُلِ يَقْوِسُ غَوْسًا وَأَلَا كُتَبَ اللهُ عَزُوجَلُ لَهُ مِنَ الآجَوِفَقُرَهَا يَخَرُجُ مِنَ لَمَرِدَلِكَ الْيَوْسِ. وياد الحد 201

حضرت ابوابوب السراري وزائد كرت بي كدرمول الله علي في برا الله عليه بي المثاوقر مايا: جوخض بيوالكانات بحراس ورقت سے جنا كال بيدا موتا بالله تعالى بحراس كي بيدا اور كے بعد و (منداه)

ا بودال**گائے دالے کے لئے اجراک**ھ دیے ہیں۔

﴿387﴾ عَمَنْ عَالِيَشَةَ رَحِمَى اللَّهُ عَنْهَا قَالَمَا: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْكِمُ يَقْبَلَ الْهَدِيَةَ وَيُثِيبُ روده مساوري مان المدكرة في المعارفين (موده مساوري مان المدكرة في المهدوري (١٥٠٥ م

منفرت عاكشروشى الشاعشيا فرماتى إين كردسول الشاعظيظة بدية تول فرمات تقداد الله المستطلطة الماس و تقارئ الله الم كرداب عمل (خوامل والتدياء ومراء والتد) خوامي مطافر مات تقصد و تقارئ (﴿383 ﴾ عن جمايد بسر عبد الله فرصى الله تعليفنا قال: فال والمؤل الله تشكير المؤل المفاق المعاق المعاق المعاق المفاق المفاق

حفرت جاہر بن مجد اللہ رشی الشرخی الشرخی درایت کرتے ہیں کہ رسول الشرخیکی نے ارشاہ قر مایا: جس مخص کو جہ یہ دیا جائے ، اگر اس کے پاس می وسینے کے نئے بچے ہو قواس کو بدلے چی جہ یہ وسینے والے کو دے دیا جائے ہے اور اگر بچو نہ ہو تو (بطور شکریہ) وسینے والے کی آتر ہیں کرنی چاہیئے کروئے جس نے تعریف کی اس نے شکریہ اوا کردیا۔ اور جس نے (تعریف خیش کی بلکہ احسان کے معالمہ کہ) جمایا ہاس نے ناشکری کی۔ (اور 18)

﴿189﴾ عَنْ أَبِي هُولِيْرَةَ وَحِنَى اللهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ وَسُؤُلُ الذِّ مُثَنِّحً، لَا يَجْمُهُمُ الشَّح وَالْإِيْفَالُ فِي قُلْمِهِ عَيْهِ أَبْقَار (وهو حزء من الحديث) رواه شنساني عام يضل من صور من سبق الله - وفيه ٢٠١٣

صعرت الجوبري وخيف دوايت كرتے مين كدر مول الشاقي نے ارشاد فريان بلده كے ول ميں محمی بخل در ايمان فريش موسطة -

﴿290﴾ عَنْ أَبِي يَكُم الصِّلِيَقِ رَحِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي تَأَنِّكُ قَالَ: لِا يَعْاضُ الْجَنَّةُ صَبَّ وَلاَ يَجِنَلُ وَلاَ تُنْنَ.

رواله الرمدي وقال: هذا حامث حديق غربي، باب ماجاه في البخي وفيم: ١٩٠٥ م

معفرت البي كرمد لين عن فينت والبت ہے كہ أي كريم منطقة نے ادشاء فرمايہ : وحوكہ باز ، مخل ادراحسان جن نے والاجنت عن داخل ثين موكا۔ (تروی)



اخلاص نيت يعنى ضيح نيت

الله تقاق ك يوامر كوتفن الله تعالى كى رضا مندى كے سئے بورا كرنا۔

آبات قرآنيه

قَالَ اللهُ تَعَالَى عَلِيْ لِلَى اللهِ مِنْ اللهُ وَجَهَهُ عَلَمُ وَلَمُو مُنْحَسِنُ هَا أَخَرُهُ عَلَا رِيَّك ولا حَوْفَ عَلَيْهِا ولا فَهَي تَحْزِيْنَ ﴾

الله تعدلُ كالمرشّدَت مِن جمل نے اور جم اللہ تعالیٰ كے مائنہ جوہ بااور ووقفع مجمّ حوقہ و بستُ تعن وزئن ہو اور س کے بان منتہ ہے۔ ایساد لان پر عالم فی تو ال مراکا ندوہ المجمع معروں كے ا

وَقَالَ تَعَلَى وَوْمَا تُغَفِّرُنَ لا البَّعَآءُ وَتِحَدَاهُمُ ﴿ ١٠٠٠ - ١٠٠٠ مِنْ

الشاقد في دارشارى داردانلىقى فى رشاعته تى تى <u>ئىڭ ئىزى كايا رويا.</u> ئۇنىڭ دىللى باۋ ومان ئىرىد ئۇاب ماقىنىد ئۇنىد بۇنھا تاۋە بى ئىزىد ئارات لۇجىز بۇ ئۆزىد اس عيران(ه ۽ ف)

اجتهاط وسنتجزى الشكوين

الشرقعائی کا ارش دہے: جو تھی دنیا تھی اسپیٹل کا بدار چاہئے ہے۔ دنیا تی میں دے دیں کے (اور آخرے بھی اس کے لئے کوئی حصر تیس ہوگا) اور جو تھی آخرے کا بدار چاہے گا ہم س کو گو اب عطاقر ما کیں گے (رور دیا تھی آئی ریں گے) اور ام بہت جلم شرکز کر اروں کو بدار این گے (لیمنی ان اوگوں کو بہت جد بدر دیں گے جو آخرے کے آئیا ہے کہ اب کی نیت ہے گئی کرتے ہیں)۔ (الیمران)

َوْقَالَ فَعَالَى. ﴿ وَمَا اسْتَلَكُمْ عَلَيْهِ مِنْ آجَمِ ؟ إِنْ آجَرِيَّ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَلَيمِينَ ﴾ الشعراد د ٢٠

(حضرت صارح الفتان نے اپنی تو م ہے فرمایا) میں تم ہے اس تیلنج پرکوئی ہدائیں جا ہتا۔ میرا جالیة رئے العالمین بی کے ذریہ ہے۔

وَ لَالَ ثَعَالَى: ﴿ رَمَا الْكِنْمُ قِبَلُ وَكُولُولُولُولُولُ وَجُمَّاهُ فَالِآلِكَ مُم الْمُصَّفِقُونَ﴾ والروجة: (م

الله تعالی کا در شرای : ورج صدق محل الله تعالی کی در شاجو کی کے درادے ہے درج ہوتے جولوک میں کرتے ہیں دعی توگ اپنا الی اور ٹواب بڑا صاف والے ہیں۔ (درم)

وْقُالُ تَغَالَى ﴿ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الْقِيْنَ ﴾ (١٩٠ - ١٩٠)

التدفعال كارش وب: اور فاص ال أن مبارث كردادرا ك ويكارو. (افرف)

وَلَمْنَ تَعَالَىٰ هِوْ لَنْ ثِنَالَ اللَّهُ لُحَوْمَهَا وَلَا دِهَا وَٰهَا وَلَكِنَ بَنَالُهُ النَّفُورَى مِلكُمْهُه اللحج:٢٧٧

الفرقعا في كادش و ب الشرقعا في كي بيان شرق ال قريد غول كا كوشت و بيجة الدرندش الن كا حَوْل ، وكمد الن من كي بيان قر قررز من كاري تَعِيْق ب لين أن ك ريبال قرقم بارت و لي جذيات و يكت بيان .

على مانهم

احاديث نبويه

﴿ 1 ﴾ - عَمَلَ أَسِيَ هَـرَائِرَةَ رَضِيَ عَنَا عَمَهُ فَانَ: قَالَ رَسُولُ اللهَ نَشْخُهُ: إِنَّ اللهُ لِلْ يَكُولُ اللَّي صُورَ كُمْ وَالْعَرَا لِلْكُمْ، وَلَكِنْ يَالِمُورُ إِلَى أَلْوَبِكُمْ وَاعْتَمَا إِنَّهُمْ

ووالاختلاء بالباليجرية ظنم لمتعلم أأأ وللماكا والأ

حضرت اوج بربرہ وخشف و بیت فریاح میں کررمول الفصلی الله علیہ کا مشاوفر مایا: چنگ الله تعالیٰ تمیاری صورتوں اور تعیارے مالوں کوئیں و کیستے میکے تمیارے ولوں کو اور تعیارے وعال کود کیستے ہیں۔

غائدہ: نیخی امقد تعالٰ کے بیان دشامندی کافیصل آبیاری صورتوں اور تبہارے الوں کی بنیاد برٹیس موقو بکہ تبہارے اور اور الشال کودیکے کرموگاکی ال جس شااعظامی تھا۔

﴿ 2 ﴾ عَمَنَ تُحْمَر شِي الْخَطَّابِ رَحَمَى الشَّاعَيَّةُ فَالَ: شَهِمُتُ وَشُولَ اللَّهِ النَّجُّ بَقُولَ: لِمُمَّا لَاعْمَجُانُ بِالنَّبِّهِ، وَمَنْ كَافَتُ فِجْرَتُهُ إلى فَنْيَا يُصِينَهُمَا اوامْرَأَةِ يَعْرَفُهُما، فَهِخَرَنَهُ إلى مَا هَاجَلَ هُ وَرَسُوْهِم، وَمَنْ كَافَتُ فِجْرَتُهُ إلى فَنْيَا يُصِينَهُمَا اوامْرَأَةِ يَعْرَفُهَا، فَهِخَرَنَهُ إلى مَا هَاجَلَ النَّهِ والا بمعارى من ليدنى الامنان وفي ١٨٥٨ عنا

صفرت عمر من نطاب وفی فی ارشار نے جی کہ شن نے رمول اللہ علی کے ارشاد قراحے
ہونے منا سر رب انفال وا دو دارنیت ہی بہت اور آدئی و دی ہے کا جس کی اس نے میت
کی جو کی بندا جس شخص نے انتدافیا کی اور آس کے رمول کے لئے بجرت کی لیخی اللہ ان کی اور آس
کے دمول کی فوشود کی کے موااس کی ان سے کی وفی اوروب نے کی قواس کی اجرت اللہ ان کی اور آس
کے دموں ان کے لئے دوگی لیخی اس کو اس بجرت کا اثراب ساتھ و دہش شخص نے کی ونیاو کی
خوش کے کی جو دی سے اکار کرنے کے لئے دور سے کی آو (اس کی بجرت کے بے (اللہ توائی
مول کے لئے دور کی بلکہ) جس دور می غرض اور نہت سے س نے جرت کی ہے (اللہ توائی
مول کے لئے دور کی بلکہ) جس دور می غرض اور نہت سے س نے جرت کی ہے (اللہ توائی
مول کے لئے داروگی بلکہ) جس دور می غرض اور نہت سے س نے جرت کی ہے (اللہ توائی
مولا کے گئے داروگی بلکہ) جس دور می غرض اور نہت سے س نے جرت کی ہے (اللہ توائی
مولا کے گئے داروگی بلکہ کی اور کی تاریک اللہ ایک انسان کی انسان کی انسان کی انسان کی دیار کی اللہ کا انسان کی انسان کے انسان کی دیار کی کار کار کی کار کی کا

رواله أني ماجه وأنب الفهاوليم ١٩٩٩

هنرت الوجرية وفاقت بروايت ہے كہ أي كر نام ﷺ نے ارشاد فریایة (آیامت کے ون) کو گوں کوان کی نیٹول کے مطابق اٹھایا جائے کا لیٹی ہرائیک کے ساتھ اس کی نیپٹ کے مطابق مطالم ہوگا۔

﴿ * ﴾ ﴿ صَلَ عَائِضَةً رَحِسَى اللّهُ عَلَهُ قَالَتَ. فَالَ رَسُولُ اللّهِ لَلْكُ ۚ : يَغُرُو حَيْشُ الْكُتَبَةَ، فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءُ مِنَ الْاَرْضِ يَخْسَفَ بِالْرَاجِيْمِ وَاجِرِجِيْمَ، فَانْتَ الْمُلَّالُ اللّهَ الكِفَ يُسْخَسَفُ بِالْوَلِهِ ثُمْ وَاجْمِرِهِمْ، وَفِيْهِمْ أَسْرَافَهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِثْهُمْ؟ قَالَ : يَخْسَفُ بِالْوَلِهِمْ وَالْمُحْدِقُ مِنْ مِنْفُونُ عَلَى يَالِهِمْ.

حضرت ما تشریض الدعنها فراتی میں کر رمول الله عَلَیْن فرایا ایک شکر خاند کعبر بریخ حالی کی بیت سے فک گاجب و دلیک چینل مید ان شک پینچ گا توان سب کوزشن شرا وحضاویا جائے گا۔ حضرت ماکند بین الدارہ الے بھی دون کے اور وہ اوک بھی ہوں کے جواس انگر کیسے وحضا ریا جائے گا جبکہ وہیں بازارہ الے بھی دون کے اور وہ اوک بھی ہوں کے جواس انگر بھی شال جیس ہوں کے ؟ آپ عَلِیْنَ فی ارشاد فردیا: سب کو دحضا دیا جائے گا مجرا بی اپنی غیوں کے مطابق ان کا حشر دوگا یعنی قیامت والے دن ان کی غیر سے مطابق ان ان سے مطالکیا جائے گا۔

﴿ 5 ﴾ ﴿ عَنَىٰ أَنْسِ بَنِ مَافِكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَصُولَ اللَّهِ الْأَنِّتُهُ قَالَ: لَفَدْ تَوَكُنُمُ بِالْمَدِينَةِ الْمُوالَمُا مَا سِرَنَهُمْ مَسِيرًا، وَلَا أَنْفَقْتُمُ مِنْ فَفَقِهِ، وَلا لَمُتَعَنَّمُ مِنْ وَادِ إِلَّا وَهُمْ مَنْكُمْ بَيْهِ قَالُوا. المَارَسُولَ الْفِيا وَكُيْفَ يَكُونُونَ مَعْنَا وَهُمْ بِالْمَهِينَةِ؟ قَالَ: حَبْسَهُمُ الْعَلْمُ.

رواله البوداؤد، بات الرسمية في فقعود من لمدر ارقع: ٣٠٠

حضرت انس بن ما فک حفظہ ہے دوایت ہے کد دسول اللہ عظیظہ نے اوشاد فرمایا ہم نے مدینہ عملی کچھا لیسے لوگوں کو چھوڈ اپ کہ جس داستے پر بھی تم پیلے ، جو پکھائی تم نے فرج کی کیا اور جس داوی ہے بھی تم گزرے وہ این اٹھا لوز کے جزو او اپ) عمل تہارے ساتھ شریک رہے محالیہ حظائد نے مرض کیا: پارسول اللہ! وہ کہارے ساتھ شریک رہے والائک وہ قومہ بند بھی جیں؟ تمی کریم ملی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (وہ تمہارے ساتھ ٹھنا چاہیج تھے ،کئن) عذر نے ان کو درک وہاں ﴿ 6 ﴾ عَنِي ابس عَبَّاسِ رَحِينَ اللهُ عَنْهِهَا عِن النَّبِي كَنْكُ فِيلَهَا يَرُوقَ عَنْ رَبِّهِ عَرُوّ جَلُ قَالَ: فَعَالَ: فَعَالَ: أَنَّ اللهُ عَنُو حَلَّ كَتَّ الْحَسْفَاتِ وَالشَّبَقَاتَ ثُمَّ يَلَى دَلِكَ، فَعَنَ هَمْ يَحْسَمَةٍ قَسْمَ يَقْصَلُهَا كَنْبِهَا اللهُ لَهُ جَنَّلَهُ خَسَلَةً كَامِلَةً، فإنْ هَلِي يَعْمِلُهَا كَنْبَهَا اللهُ ل حَسْنَاتِ إِنْنَ صَلَّحَ مِانَةٍ هِمَعْقِ إِلَى أَضَعَافِ كَتِيرُوهِ وَمِنْ هَمْ بِسَيْنَةٍ فَنَوْ يَعْمَلُها كَتَبِهَا اللهُ لَهُ عَلَيْهِ اللهُ لَهُ مَنْ يَعْمَلُها كَتَبَهَا اللهُ لَا مُنْ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ لَهُ مَنْ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ الل

وراه المحديرة لك من في بحيث الوسيعة ، منه ٩٩ و٠

﴿ 7 ﴾ عَنْ أَسِعُ هُو إِنْ فَرَحِي اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسْوَل اللهُ يَرَا أَنْ فَالْ رَحْلَ الاَعِدُ فَنْ يَصَدُفُهُ العَرْحَ بَصَدُفَهِ فُوضَعُهَا فِي يَدِ سَارِقِ فَاصَبُحُوا يَتَحَدُّفُونَ الْحَدْقَ عَلَى سَارِقِ، فَهُ اللهُ اللّهُ مَ أَنْكَ الْحَدَةُ الْأَصَدُ فَلْ مِسَدُفَقِ فَحَرَّ جِرِسَدُ فَيْهِ فَوْ صَغَهَا فِي يَهِ وَالِيَوْهُ فَقَالَ اللّهُمَ لَك الحَدُدُ، عَلَى وَالِيَةِ فَقَالَ اللّهُمَ لَك الحَدُدُ، عَلَى وَالِيَّةِ فَعَلَى اللّهُ عَلَى الْحَدُدُ عَلَى وَالْمَوْقُ اللّهُ الحَدُدُ عَلَى وَالْمَقِقُ فَعَلَى الْعَدُدُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَدُدُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَدُدُ عَلَى الْعَدُدُ فَي اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللللّه

رواء البحاري مجاور الصفق عدراتان أأرام ١٩٣٨

حفرت الوجريد ومنظفت دوايت بكرمول بقرص مفسليد وملم في ارش وفر وياز (في

امرائیل) کے ایک آدی نے (ایسے میں میں)کہ کوش (آجرات نیکے ہے) مدقہ کروں گا۔ چانچہ (دات کر چیکے سے مدور کا مال نے کرفکا اور بے فہری شرر ا ایک جورے باتھ میں وب دیار میں لوگوں میں جربیادہ (کروات) جروکومندقہ دیا عمیار صدفہ کرے والے نے کہا یا الله (جور كومدة ويع يش يمي) آب ك الله ي تعريف ب (ك س سي يمي زياده بر آ دی کود یا جا تا توشن کیا کرسکا تف ایجراس نے عزم کیا کہ آن راے (بھی) شرور صدقہ کروں گا ﴿ وَمِيهِ الْوَصَائِعُ عِوْكِيا ﴾ جِناني رات كومدة، كامال. يُذكر أفاه در (. إخبري بن)صدف عيك بوكار كورت كووي وبالسي جي جابواكم آج رات بدكار عورت كوصوف وباكي - الى في كها: ال اللہ ا بدکار مورت (کو صدفہ وسینے) میں مجلی آپ ہی کے لئے تعریف ہے (کہ برا الی تو اس قاتل مجى شقا) ير (تيسرى مرتبه) اداد وكيا كدآئ رامند خرومد فدكرون كاسينا نيدات كو معدقہ کامال کے کرنگانا اور اسے ایک بالدار کے باتھویس دے دیارٹن پڑیا ہوا کرمانت مامدارکر صدق وياثم إرصوق وسين والسلم نے كہا: يااللہ ! چود، بدكار تودات اور مالداد كومسات وسيناح آپ ی کے لئے تم بیف ہے (کریرامال تراہے موگوں کوریٹے کے تامل محی زیق) خواب میں بڑا اس ك (تيراصدة قبل موليام) تيراصدة جوري (اس ليح كرايا عي) كه ثايد ده زي جوري كي عادت ہے تو برکے اور بدکار مورت بر (اس نے مرام کیا) کرشاید ووبدکاری ہے تو برکے (جب ودريكم كى كريدكاري كے غير عي الذاتيالي مطافر بات جي أوس كوغيرت آئيك) اور مالدار براس لنے ناکراہے میرت حاصل ہو (کواللہ تعانی کے بندے کی طرب ہے۔ کرمیدق کرتے ہیں بن کی وجہ ہے) شاید وہ مجی اس مال میں ہے جواللہ تعالی نے است مطافر بال ہے (الله تعالی کراسته میں)خرج کرنے تھے۔ (جناري)

فاقتده: الرقض كا ظام في وبيت تيول مدة الشرقوان ترول إراك.

﴿ 8 ﴾ عَنْ عَنْهِ الفِينِينَ عَمَرَ وَجِنَى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَيِعَتُ وَالْوَلَ الْفِينَاتُ يَقُولُ: وَلَمُطَافَقُ لَا هُوَقَاعُ وَهُ هِلَا مِمَنَ كَانَ فَلَكُمْ حَنَى أَوْوَ السَبْتُ إِلَى عَادٍ فَلَا فَكُونُهُ وَاللهِ السَّخُونُ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ الصَّخُونُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الصَّخُونُ وَلِلّا أَنَّ لَمُتَعَاوِدًا وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ الصَّخُونُ وَلِلّا أَنَّ لَمُتَعَادِهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ تَامَا فَخَلَيْتُ لَهُمَا عَبُوقَهُمَا فَوَحَدْ تُهْمَا بَايْمَيْنِ، فَكُرِهْتُ انْ اعْنَى فَيْلَهُمَا أَهَارُ أَوْمَاكُ، لْلَمْكُ وَالْعَدْحُ عَلَى يَدِيُ الْمَظِرُ السِّيقَاظَهُمَّا حَلَّى يَزُقَ الْفَحْرُ وَالنَّيْقُطُ فَشُونَا عَيْرُفَهُمَا. اللَّهُ مَا انْ كُنْتُ فَعَلْتُ دَبُكَ ابْنَعُادُ وَتُهِكَ فَقُرَّجُ عَنَّا مَا لَكُنَّ فِيهُ مِنْ حَفِهِ الطَّشَّوَّةِ. فَالْهُرْجَتُ سُلِنَا لَا يَسْتَطِيُّنُونَ الْمُعْرَوْجَ، قَالَ النَّبِيُّ مَرْكَتِهُ. وَقَالَ الآخرُ: اللَّهُمُ كَافَتَ لِيّ سنْتُ عَمَّ، كَانْتُ أَحَبَ النَّاسَ إلَىٰ فَارْفَتُهَا عَنْ تَقْسِهَا، فَالْمُنْفَتُ مِنْيُ حَتَّى ٱلْفُتُ بِها سُنَةً مِسَ النَسَبِيْسَ فَجَمَاءُ نُبِيَّ فَأَعْطِينُهَاعِشُولِي وَمِائَةً وِلِمَاوِ عَلَى أَنْ تُحِبِّي يَتِيني وَبَيْن نَفْسِهَا لَفَعَنْكَ، حَتَّى إِذَا قَدْرَتُ عَنْيَهَا فَالْتَ: لَا أُجِلُّ لَكَ أَنْ تَفْضَ الْخَاتَ الَّا بِخَقِّهِ، فَتَحَرَّجْكَ مِنَ الْإِنْوَعِ عَلَيْهَا فَانْصَرَفْتُ عَلَهَا وَهِيَ أَخَبُ النَّاسِ اللَّهِ لَفَرْكُتُ الدَّهِبَ الَّذِي أَعَطَيْتُهَا. الدَّلُهُ مَ إِنَّ كُنْتُ فَعَلْتُ وَكِنْ الْبَعَاءُ وَجَهِكَ فَاقْرُخُ عَنَّ مَا مَحَنَّ فِيْهِ. فَانْفُوجُتِ الطَّمْعُوةَ غَرْ رَائَهُ لِمَا لَا يَشْفَطَرْمُونَ الْمُحْرُونَ جَمِنْهَا قَالَ النَّبِيُّ لِنُّكُّ : وَقَالَ الْكَالِثُ: اللَّهُمُ ! إِنِّي الشأجرات أبحراء فالعظيمة البرغة فلؤ زجل واجياء تزك الدي لةز ذهب فليرث أَجَرَهُ حَتَّى كُتُوْتُ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَحَاءَ بِنْ يَقَدَ حِيْنَ فَقَالَ: يَا عَنْدَ الْهِ: أَوْ إِلَي اجْرِيْ، فَقُلَتُ لَهُ: كُلُّ مَا تَزَى مِنُ اجْرِلاَ مِنَ الابِلِ وَالْبَقْرِ وَالْفَنَمِ وَالرُّقِلَقِ فَقَالَ: يَا عَمْدَ الثَّبَا لَهُ مُسْتَهُ رَيُّ بِيَّ. عَقَلْتُ: إِنِيَّ لِالْمُتَهُولَى بِكَ، فَأَحَدُهُ كُلَّهُ فَاصْدَادَهُ فَنَمْ يَعْرُكُ مِنَّهُ مَهُمَّاهُ اللَّهُمَّا غَانَ كُنْتُ لَعَفْتُ وَلِكَ ابْدِعَاءُ وَجَهِكَ فَاقَرْجَ عَنَّامًا نَحَنُ فِيْهِ، فاتَفَرَّجَتِ الصَعْرَةُ فعرجوا يُمتون رواه شیختری، مات من اسلام اجرآ موك اخود . . رفعه ۱۹۷۳

حوزت عبراللہ بین عمریضی اللہ عبرائی باتے ہیں کہ یس نے رسول اللہ عبداللہ کو یہ اوشاد فرماتے ہوے سنا تم سے پہلے کی امت کے تین حکس (ایک سرتھ سنر پر) نظار (چلتے چیتے مات ہوگی) مات گزار نے کے لئے وہ ایک غازیس واحل ہو گئے۔ ای ووران پہازے ایک چمان کرنی جس نے غارے منہ کو بند کردیا۔ (پیدہ کھوئر) آبول نے کہا کواس پٹھان سے تجات کی میکن صورت ہے کہ سب کے سب سے اعمال صاف کے ذریعہ اللہ تعالی سے وعا کریں (چنا نچے انہوں نے سے اسے عمل کے واسطے سے وعا کی گئیں) ان شس سے ایک نے کہا ایاللہ اور آپ بانے بین کہ) میرے ماں باہ بہت بوزیعے سے۔ میں اعلی و عیال اور غلامول کو ان سے پہلے دودھ نیمی بیا تا تھا۔ ایک ون شرب ایک جز کی عاش میں وور نگل کیا، جب واپئی وے کر آیا تو کران کی خدمت میں ماضر ہوا) تو ، یکھا کہ و (اس وقت بھی) سورے بیں بدیلی نے ان کو بھا اچھوٹیس کیا اوران سے پہلے ان بھرائی وغیائی یا ناہوں کہ دورے یا تا بھی اوران کیا۔ یک واران کیا۔ پہلا ہوئے بھی لئے ان سے مربیائے کھڑ اان سے جائے کا انتظاء کرنا رہا بہاں تنسسکر کئے والی اوروہ بھیار ہوئے (تو بھی نے انگی وورد دو یا) اس وقت انہوں ہے اپنے تنام کے شے کا دورہ رہا ہے ۔ اعتدا اگر بھی نے بیکام مرف آپ کی خوشودی کے لئے کیا تھا تو ہم اس چیان کی وجہ ہے ہم معیدے بھی کیشن کھے بین وہ ہے ہیں تجاہے مط فریادیں۔ اس دعا کے شجہ بھی وہ چائن

رمول الشرق الله المستوالية الشرائر التي يس كردوس تختس في وما كند إلا الله البرل أيك بيجاز الا المحتاج المحتاء المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاء المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاء المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج المحتاء

تھیرے نے دعا کی بیالشرا کی مودوروں کوش نے موددری پر کھا تھا، سب کوش نے موددری پر کھا تھا، سب کوش نے مردوری و ن مردوری وے دی مرف آیا میں دورائی مودوری لئے بغیر چانا کیا تھا۔ میں نے اس کی مردوری کی ا رقم کو کا دوبار میں لگا دیا میان تھ کہ کہ ال میں بہت بھی اضافہ ہوگیا۔ یکھ مرحد بعددہ کی مران آیا اور آ کر کہا: افلند کے بترے الجھے میرے مزدوری دے، میں نے کہا بیاون مگانے انگریاں اور غلام بوجہ میں انظر آرہے میں یہ تھاری مزدوری ہے جی تھاری مودوری کو کا دیار میں لکا کر بیمن فع عاصل ہوا ہے۔ اس نے کہا: افلہ کے بغدے اندائی نہ کن میں نے کہا: خدائی تیک کردیا، (مشیقت بیان کردیا ہوں) چنا تھاری در کی دشاون ہے بغدے اندائی نہ کن میں نے کہا: خدائی تیک کردیا، (مشیقت الله عند المناور المناورة الم

حقرت الوكوث الرائ ينظيف وايت بكالفول في الديم التدعيرة في كريم منى القدعية ولم كويد الرشافة والتي وايت بكالفول في كريم منى القدعية ولم كويد الرشافة والتي وايت الرشافة والتي وايت الرشافة والتي والتي بالت فاعلى المورج مهمين بتاؤل كان كورج من في المرائع في المدن في التي جمل بالمرائع والتي التي المورك التي بيات فاعل على التي المورك والتي بيات كان بنده كان من فق كرف من المورك وجد التي كورت بوها تي المرائع والتي والتي كان والتي كان والتي المورك وجد التي كور التي المورك والتي المورك والتي المورك والتي المورك التي المورك التي المورك التي المورك التي المورك والتي المورك والتي المورك والتي المورك والتي المورك التي المورك والتي المورك التي المورك والتي المورك والمورك والتي المورك والمورك والتي المورك والتي المورك والتي المورك والتي المورك والتي المورك والتي المورك والمورك والمور

بہترین ادر بول میں ہوگا۔ دومرادہ فض ہے جس کوالشاتوا کی نے علی مطاقر بلیا اور ہالی تھی۔ یا وہ بھی
تبیت دکھتا ہے اور بیشنا کرتا ہے کہ آگر جرے پاس مال ہوتا تو جی بھی ظلال کی طرح ہے (نیک
کامول میں) فرج کو کو اور احتمالی کا اس کی نیٹ کی دجہ ہے (اس ویکی ویک قال کی طرح ہے جس کواللہ
جو پہلے تفقی کا ہے) اس طرح این دونوں کا قواب برابر ہو جاتا ہے۔ تیمرا وہ فخص ہے جس کواللہ
تو کی کہ نامے کا موجہ عطاقی کیا دو اپنے بال جی خم شدہونے کی دجہ ہے گرج کرتا ہے (اس ویک کرتا ہے اور شدہ جاتا ہے کہ
شری کرتا ہے) اس مال جی افتاد کی احتمالی کا فوف کرتا ہے دھلر کی کرتا ہے اور شدہ جاتا ہے کہ
اللہ تعالیٰ کا اس مال جی فق ہے کہ بھی تواہد ہی بردجہ جس جو گا۔ چھادہ فوق ہے کہ
قال نے ند مال دیا ذیملم جو الکیا دو تراش کرتا ہے اور کرجر ہے چاس مال ہوتا بھی کوارد
قال نے ند مال دیا ذیملم جو ال ایک کوارد کرا تو اس کواری نیے کا گناہ ہوتا ہے اور اس کا اور
تیمرے آدئ کا گناہ برابر ہو جاتا ہے جی اسے یا برے عرم پرای میسیا تو اب اور گناہ ہوتا ہے وہ اس جو

﴿ 10 ﴾ عَنْ وَجُلِ مِنْ آهَلِ الْعَلِينَةِ قَالَ. كَتَبَ مُعَارِيَةُ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُ إِلَى عَالِمَنَةُ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْكَ أَمَّا يَعْدُ فَلِينَى اللّهُ عَالِمَنَا وَحِنَى اللّهُ عَلَيْكَ أَمَّا يَعْدُ فَلِينَى سَبِعَتُ وَسُولُ اللّهِ مُثَلِّكَ أَمَّا يَعْدُ فَلِينَى سَبِعَتُ وَسُولُ اللّهُ مُثَلِّكَ أَمَّا يَعْدُ وَمُعَى اللّهُ مِنْ فَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ اللّهُ وَعَلَمُ اللّهُ وَعَلَمُ اللّهُ عَلَيْكِ.

ووله الترمدي، ماي منه عاقبة من لنيمس رضا الناس . . مرقم: ٢٤١٤

مدید منودہ کے ایک صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت سعادیہ بھائی نے حضرت ما کنٹروشی الشاعت کو کھا کہ استان کے اکثروشی الشاعت کو کا کشروشی الشاعت کو کا کشر میں الشاعت کی خاصرت ما کشر وضی الشاعت کی الدوشاء میں الشاعت کی الدوشاء میں الشاعت کی الدوشاء میں الشاعت کی الدوشاء میں الشاعت کی الدوشائی سے بے فکر ہوکر لگا کے الدوشائی الشاعت کی الدوشائی سے بے فکر ہوکر لگا کے الدوشائی سے بے فکر ہوکر کی کا الدوشائی سے بے فکر ہوکر کو کا کی کا الدوشائی سے بے فکر ہوکر کو کا کی کا دوشائی سے بے فکر ہوکر کو کا کی کا دوشائی الدوشائی الدوشائی الدوشائی سے الدوشائی الدوش

﴿ 11 ﴾ عَنْ أَبِي لَمَامَةَ كَامِلِيّ رَحِينَ اللّهَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوَلُ اللّهِ اللَّهِ : إِنّ اللّه لا يَقَبُلُ مِنَّ الْمُمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِمُهُمْ وَانْتُهِنَى بِهِ وَجَهُهُ.

روله النساني ماسامن غزا ينسس الاحر والدكر والمهاع ٣٩١٠

حفرت اواکسر باطی منظار دایت کرتے ہیں کہ نی کریم منظفے نے اوشاد فربایا: اللہ تعد لی اعمال شی سے صرف ای ممل کو تیول فربائے ہیں جو شائش ان می کے لئے ہوا ہو اس میں صرف اللہ تعالی می کو خشود کی متسود ہور

﴿ 12 ﴾ عَنْ صَعْدِ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ كَتُنْتُكُ فَالَ: إِنَّمَا يَنْصُرُ اللَّهُ طَهِ والْأَهُ بَصَعِيْهِ } مِنْتَقَوْمِهِمْ وَصَلَا بِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ. واه السعى بالما الاستعمار بالديمية ، وهم : ١٦٨٠

حضرت معد و وقتاست دوایت ہے کہ تی کرنم میں گئے نے ادشاد قربایا: الشقالی اس امت کی در (اس کی تابلیت اور ملامیت کی بنیاد پر تیس فرماتے بلک کرور اور خشتہ مال اوگوں کی دعائی مشاذوں اور اُن کے اظامی کی دج سے فرماتے ہیں۔

﴿ 13 ﴾ حَنُ أَبِي القُرْدَاءِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْفَعْ بِهِ النِّبِيُّ لَلْتَظُّ قَالَ: مَنْ أَنِي فِرَاهُهُ وَهُوَ يَشُونَ أَنْ يَنْفُومْ يَصْلِقَى مِنَ النَّفِلِ فَعَلَيْهَ عَيْدَةَ حَتَى أَصْبَحَ، كُتِبَ لَهُ مَا تُوى وَكَان نَوْمُهُ صَلْفَةَ فَلْيُهِ مِنْ رَبِّهِ عَزُوجَلٌ.

حفرت الاورد اود فالمنظمات ورا بہت ہے کہ ٹی کرتم میں کے اوشاد فر مایا: جی کس (سونے کے لئے کامپے بستر پرآئے اور اس کی نہیت میر ہو کہ رات کو آٹھ کر تھید پر معوں کا تھر فیند کا ایسا غیر ہو جانے کہ گئے تا آئل کھنے تو اس کے لئے تھیر کا تو اب لکھ دیا جا تا ہے ، اور اس کا سرفاس کے رب کی طرف سے اس کے لئے علیہ ہوتا ہے۔ (ن ان آن)

﴿ 14 ﴾ عَنْ زَقِدِ بْنِ قَامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَيِعَتُ رَسُولَ الْهِ يَنْظُهُ يَقُولُ: مَنْ كَالَتِ اللّهُ لَيْنَا هَمْهُ، قَرْقُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَوْمَ، وَجَعَلَ فَقَرْهُ لَيْنَ عَيْنَهِ، وَلَوْ يَأْتِهِ بنِ الدُّنَا وَلَا مَا كَيْنِ لَهُ، وَقَمْلُ قِنَاهُ فِي الْآَجِرَةُ بِيُبَعَهُ، جَمْعَ اللّهُ لَهُ أَمْرَةً، وَجَعَلُ فِنَاهُ فِي قَلْبِه، وَأَنْتُمُ اللّهُ فَهُ وَهِيَ ووادان ماحه بالدفاع بالدفاع في الدفاع في الدفاع الذاتِ ماحه بالدفاع الذات الذات اللّه

حفرت زيدين البت عظيه قرمات ويساكرش في دمول الله عظي كويدارشا افرمات

ہوئے منا : جس تجنس کاستصد دنیا ہی جائے اللہ تعالی اس کے کاسوں کو کھیر دیتے ہیں کئی ہر کاس بھی اس کو پر بیٹان کردیتے ہیں، فقر (کا خوف) ہیں گی آگھوں کے سامنے کردیتے ہیں اور دیا اے آئی جی گئی ہے بھتی اس کے لئے پہلے سے مقدر تھی۔ اور جس مختس کی نیست آخرت کی ہوتو اللہ تعالی اس کے کاسوں کو آسان فرما دیتے ہیں ، اس کے دل کوئی فرما دیتے ہیں، ور دینا ذکال وہ کر دائن اس کے پائی آئی ہے۔

عفرت توبان دفیشد دوایت کرتے میں کہتی نے دسول الفران کی ادشاد فرمائے اوسے سنداخل می دالوں کے لئے فوشخری ہو کدووا توجیروں میں چرارغ میں اس کی دجہ ہے تھت سے خت نشتے در دوجو باتے ہیں۔

هُ 27 كِلَّ عَنْ فِي فِوْمِي وَحِمَةُ اعْدُ وَجُلَّ مِنْ أَصَلَهُ. قَالَ: فَلَكَ وَجُلُّ فَقَالُ: بالصَّوْلُ الفَا هَا الْإِيْسَانُ؟ قَالَ. الْانخُلَاصُ وه عارض من شعابت : . راه سبيعي فرضف الاسال ١٤٧٠ -

قبیلہ بہنم کے معنزت ابوفرائ قربات جیں کرایک بھی نے پکاد کر یہ چھاڑیا رسول اللہ! ایمان کیا ہے؟ آپ پیٹیکٹ نے ارق افر مایا: ایمان افلاس ہے۔ (میتی)

رياكاري

آياتٍ قرآنيه

قَالَ اللَّهُ فَعَالَى: ﴿ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّاوَةِ قَالُوا كُسَالَى؟ بُرُاءً وَنَ النَّامَى وَلَا السماء ١٩٤٣ : لاَ كُلِيْلُاكِ

الشرقوبانی کا ارشاوی : اور پیرمنافق جب نمازے لئے کھڑے ہوئے ہیں قوبر سے سے مین کر کھڑے ہوئے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور دانشر تعالیٰ کو مہت کم پاوکرتے ہیں۔ (شاہ)

رَفَالَ فَعَانَى:﴿ فَوَيْلَ لِلْمُصَلِّئَانَ الَّذِيْنَ فَمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَانَ الَّذِيْنَ فَمْمَ يُوَالْمُرُدُ﴾

الله تعالی کا ارشاد ہے ؟ ہے تمازیوں کے لئے بیزی قرافی ہے جوا پی تمازے عاقل ہیں، جوالیے میں کہ (جب نماز برھتے ہیں قر)دکھلا واکرتے ہیں۔ (۱۹من)

خساندہ : نماذے نافل ہونے علی تضاکرے پڑھنایا ہے دھیائی ہے پڑھنایا بھی پڑھنا کمجی نہ پڑھنا سب شامل ہے۔

احاديث نبويه

﴿ 35 ﴾ خَمَّ أَنْسِ فِي مَالِكِ رَحِينَ اللهُ عَنْهُ عَنِ الشَّيِّ مُثَنِّهُ أَنَّهُ فَالْ: بِحَسَبِ المَوِيِّ مِنَ الشَّوْرُ أَنْ يُشَارُ اللَّهِ بِالْآصَابِعِ فِي فِيْنَ أَوْ دَنِّ إِلَّا مَنْ عَصْمَهُ اهَٰذ

رواه النومة ي ماه ماست الله كل شيء شرة وقع ١٩٥٣

حفرت النبی من الک عظام مول الله سیکی کا ارشاد کلی قربات میں کدا قبال کے وا موسفہ کے سلنے اقا کائی ہے کہ دمین باوشیا کے بارے میں اس کی طرف انگیوں سے مشارہ کیاجائے کر برکرکی کواف تعالیٰ می مفود رخمیں۔

فعافد 3: انگیول سے شارہ کا مطلب مشہورہ بنا ہے۔ حدیث کی م اویہ ہے کہ دین کے معاملہ کی شہرت کا بونا دنیا کے جارے مشہور نے سے زیادہ شطرناک ہے کہ مکنہ شہرت حاصل ہونے کے بعد اپنی بالگ کے احساس سے بھنا ہر ایک کے بس کا کام نہیں۔ البند آرکس کی شہرت غیرا حتیاری طور پرانشہ تعانی کی طرف سے بوادراللہ تعالی اسے محض اسے نظم اسے تعمل سے نظم اور شیطان سے محقوظ رکھی توالیے تحصین کے تق بیل شہرت فطرنا کے نیس ہے۔

(معانیزی)

﴿ 36 ﴾ عَنْ عَنصَرْ فِي الْمُحَلَّفِ رَضِقَ اللهُ عَنَهُ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمُهُ اللَّي مَسْجِدِ وَسُؤلِ اللّه مُنَكِّنَهُ فَوْجَنَهُ مُحَادُ مِنْ جَبْلِ قَامِلًا عِلْدَ فَيْمِ النَّبِيِّ يَنْكُنَّ يَكُولُ اللّهِ مَا لِيَكِيكَ قَالَ. يُسْكِنِنَ فَيْءُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ مَنْكُ، سَمِعْتُ وَسُؤلُ اللّهِ يَكُلُّ يَقُولُ اللّهَ يَسِرُ الوَيْهِ خَبْلُهُ وَاللّهُ اللّهُ مَا يَعْمَلُونُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

روالدامن فاحده بالبدعي توامي له السلامة من الفتني، وقبية ٣٩٨٦

معزت عمر بن خصاب عثقانہ ہے روایت ہے کہ دوایک دن مجد ہوی تحریق کے گئے تو دیکھا حسرت من قربن جمل دولیف وسول اللہ ملی اللہ عمید وسم کی قبر مبارک کے باس بیٹھے رود ہے این ماحظرت عمر منتظام نے وجھانا آب کول رود ہے ہیں؟ انہوں نے کہا: چھے ایک ہوست کی وجہ سے رونا آ د بائے جوش نے رسول اللہ ملی اللہ علیہ دسلم سے کا تھی۔ آپ نے ارش وفر مایا تھا: تھوں ماہ کی واشکا ٹرکٹ ہے۔ اور جم گھی نے اند تھائی کے آئی وہ مت ہے واٹنی کی آوا ای نے اند تھائی - دہشت کی وقوعہ والی اور ہے ٹیک اند کو ایسے و کول سے مجت کریا ہے ہیں جو ٹیک انواز ان آئی اور یا دورالیسے چھے ہوئے اور کہ ایس موجود یو ان کی اگر موجود کی جرائے میں انگر ہے ہے اور اگر - دولتو کی کال آئد موجود کے (اس کی واٹنی کی وجہ سے ایسے و این کہ چھاتے ہوئے مائکل جائے جی ۔

هُوْ ، قَا يَهُ خَدَّ صَائِلَكِ وَصَلَى اللهُ خَلَةً قَالَ اقَالَ وَصُولُ اللهُ فَتَشَكَّى : مَا دَنْهَانِ جَانعَانِ أَوْمِيلُا فَيْ عَلَمِ بِالْعَسَادُ لَهَا مِنْ جَرْضِ الْمَوْدَ عَلَى الْفَالِ وَالشَّوْفِ لَذِائِهِ ﴿ ﴿ وَمُ البَرَمَانِ وَقَالَ حَمَّا عَلَيْنَ صَلَّى صَحْمِيعِ مِن عَلَيْنَ مَالِئِهِ عَالِمِن مِنْ الرَّفِي عَلَى إِنْ الرَّامِ عَلَيْنِ ا

عقرت ما کس دیجھ سے روایت ہے کہ دموں اللہ بھٹھ کے و متا وقر مایانہ وہ درجھ کے پھٹے ہیئے جنہیں کا ایواں کے دموز تل جھوڑ دیا جائے کاریوں وہ تنا فقسان تھی جھٹھاتے بھی آ دلی کے میں کہ مال کی ترس مو دوار بھے کی جارت اقتصال تا پھانگ ہے ۔

صفرے اوبر رہ عظیمہ فرمانے میں کہ سول اللہ علیجی نے ادشاؤ میں ہو جو تھی ہوسروں پر فخر کرنے کے بیٹے ماندار پنے کے لئے مانم وقود کے لئے و نیاطلب کرے اگر پیسال غریقے ہے اواللہ فالی کی سامنے ایس حالت میں و ضروہ کا کہ اللہ تھائی اس ہے تخت نادائش موں گے۔ اور اپنے گھر والوں کے لئے روزی سامس کر سنے اور اپنے پڑوی کے ساتھ حمال کر سیاتی و مان کر سیاتی و وہ قیامت کے دن اللہ تو ان ہے اس حال میں سطح کا کہ اس کا بچر و پڑوہ ہیں والت کے جو تھرکی طریق جمالہ داووں يْهِ 99 إِنهِ عَنْهِ فَلَحَمْنِ وَحَمْلُهُ اللَّهُ قَالَ: لَمَانُ رَشُوْلُ اللَّهُ كَا أَنْهُ اللَّهُ مَا مَل عَنْهِ يَخْطُتُ خَلْفَةُ إِلاَّ اللَّهُ مَوْوَحَلُ شَائِلُهُ عَنْهَا مَا ارَادَ بِهِا * قَالَ حَقْفُرُ * ثَانَ مَالِكُ فِلْ وَلِيْهِ إِذَا حَلْكُ عَلَمُ السَّحَدِيثُ لَكُونُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل اللَّهُ عَلَوْدُ عِلْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

معنزے آئی دوارے کرتے ہیں کے دوان انٹ جانگے نے ارشاد قرمیدہ بارند ویاں (وفظ دور تقریبر) کرنا ہے آداند تو ان شرورا اس ہے ال بیان کے بارے بھی چوتھی کے کرنا اس بور ان کرنے ہے اس فالیا مقدم اور لیا لیے تکی ؟ معزت بعض نے قرمیا کہ معزت المک من وردہ جب وال حدیث کو بیان فرمائے آئی تو اس تھوں کہ معنی کھٹری ہوئی ہیں تھی تھی اس نے انوک کھٹے جن کرتے رہے میں شابات کرنے ہے میران انتھیں کھٹری ہوئی ہیں تھی تھی ہے ہے ہوئی اس انداز کرنا اس ہے ایک موجود ہوئی ہوئی کے معلوم ہے کہ انتہائی کی قیامت کے ان ایقینا تھی سے پہلیس کے ان بیان کرنے سے تم کیا مقدم ہے۔

في () ته أبي عنو البي عنوسي وصلى الله عليها قال فران ويشول الله متشكلة. من المستخطة الله بيل وحسى النامي المجلط الله عليه والمستحط غليه من أوضاة في سخطه وثمن أرضى الله فلى مستخلج النامي وصلى الله عليه والرصلي خلة من المستخطة في وصاة خلّى يوينة ويوليل فوله وأهضلة في عيمه والعملة في عيمه الله المرادي وحدودان الدام والراسي ورادان العمل والله المعالم والدام العمل والدام

هنزے ان جان رہن المذخبات و ایت ہے کہ رسل اللہ کا ایت و ایت کے اس میل اللہ کا آن کا ایش و آلیا اور اللہ اللہ کا استان اللہ کا استان اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا

﴿ إِنَّ إِنَّ عَمْلُ أَمِنَى فَمُولِمُو فَرْضِي اللَّهُ عَنَّا قَالَ. شَهِعْتُ رِنْدُونَ اللَّهُ كُنَّا يَقَالُ. إِنَّ أَوْلَ

الناس الفضى يَوْم الْقَيْدَة عَلَوه وَاللّ المُشْهِد، قَالَىٰ بِهِ فَعَوْ فَهُ يَعْمَدُهُ فَعَرَفَهَا فَاللّ المَا لَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَعَلَى اللّهُ وَعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

حقات اوج بيده نبيته في مات جي كه ش في مهل المسترقطة أو يدارش وفرمات وعن المنظمة المواقعة أو يدارش وفرمات وعن المدة في مات المواقعة المستركية عن المنظمة أو المعاد المعاد

دور اور قطعی میروگا جس نے مطبوری سیکھا اور دوسرون کو سکھا یا دیآر آ پیٹر نیٹ پڑھا۔ اس کو انڈیٹلل کے ساتھ ایا بالے کا انٹیٹ کی اس بالوی ان وی کی تھٹ یا کا بخور کر گئی کے اور دہ ان کا قرار کر کے لا بھرائٹ ٹھا کی گئے تو نے ان تعتوں سے کیا گام کیا اور وہرش کر سے گا تا بھی نے تیری مشاکے لئے کم سیکھنا اور دوسرواں کو سکھا یا اور تیری ای دشاکے سے ٹو آئن شریف مج صالہ انڈیٹ کی فرما کی شریع تا جمہوت ہوت ہے تا ہے تھم دین اس لئے کیکھا تھا کہ لوگ كالورا يتدمن يربل كهيت كرجتم من مينك ويرجات كاله

معنوت او ہر ماہ ہوگائے۔ والیت ہے کہ مول الله کو کی نے اوشاہ آر بازیکس نے واقع جوافقہ تعدلی کی دشاک کے کئیسہ جانے قراد نیا کا مال وستان عامل کرنے کے لیے دیکھا وہ قیامت نے دنیادت کی توشیع میں موکو کی کائے۔

الله في خون سيق تعرفها فروسي الشاعة يقول فال وشول الشائلة ، يُعَوَّ في جميع المجاولة الله المُثَلِّق ، يُعَوَّ المؤمني وحال بالحَمَّون المُثَنِّ والمُقَنِّن، يَلِيَسُونَ بَلْنَاسِ بُحَوْدِ الصَّارَ مِن المُبْنِي، الْمِستهم الحسني من السُّنَّكِ ، وَفُمُنُوبُهُمْ فَلُوْبُ الذِّنَابِ يَقُولُ الشَّاعَرُوْ يَنَ البِي يَقَوْرُونَ الْمُ عليُّ يُحَوِّرُونَ؟ فَنَ حَلَفُتُ لَانْعَقِنَ علي أُولِعِكَ مِنْهُمْ فَشَا قَدَعُ المحلمُ مِنْهُمْ حَبْرُونَ.

روط للبرصلاي مائب جادرات عاله لماني المدني والذبيع عفو الهم رض \$ 15.

الحامع الصحيع وهدامش الدمانين باز الهازاء كافالسخرف

عشرت او مرود علی مرابعت فرمات بیل کرد مول الله بانیکی نے مرتاب فرمایا: آخری قامات میں اٹھائیے اور خام باول کے جودین کی آخری دیا کو شکار کریں گا، بھیزوں کی ترم کھالی ہوئی سکر اٹاک نوگ آئیس و نیاسے بروٹیت مجھیں ، اس کی فرم بھی شرے المبادعة على ادول آمائه الناسطة على البيمة اليول بيصادول الناسطة بالراسطة بالراسطين) القافل في كا قام الناسجة الياب الولال الدراسة وتشكل والمبالة المساولة كالمساسجة عن المانية المتعالمة المقاد والأمريج المسا المناسجة عن الميان المسامة والمناسجة عن المحمد المناسجة المناسجة المناسجة المناسجة المناسجة المناسجة المناسجة المناسجة والمنامة والمراكز والمناسجة عن المناسجة عن المراسجة المناسجة المناسجة

رَقِ مَا يَهُ عَلَى أَمَّى مَعَيْدَ مِن أَبِي فَصَائِمُ ٱلْأَنْصَادِيُّ رَضِيَ اللهُ عَبَّهُ وَكَانَ مِن الصَّحَايَةِ قالِ . مستعمل ومَنوَق الله أَنْ يَعْهُ عَلَى إذا حصعُ اللهُ النَّسِ يَوْعُ الْفِيامَة بَنُومٍ كَا رَفِيهِ فِلْهِ أَنْكَ السّادِ، مَنْ تَحَانُ فَشُرَكَ فِي عَشِي عَسَلِمُ لِمَا خَلْهُ، فَلِيظَلْبُ ثَوْ لِمَا مِنْ عَلَى عَشْرٍ عَقِد أَخَذَ الشَّرِكَ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَسْلِمُ لِمَا خَلْهُ وَلِمُ اللهُ

عراءة بريدي ويال صداعتك السرعريب بالدوس سررة لكهفي رقم الاعاة

معنزے الاحید مان فی نشالہ انسان فی نظافہ آرمائے دیں کہ تن نے سول اللہ سکھنے کہ اور ارشاد فرائے ہوئے مند درجہ اللہ تعدیٰ قیامت کے دن جس کے اللہ نشائہ کی تکرکہ ٹیس ہے سب وکول کوئٹ فرائم کیں سکھولیک پیارٹ والو پورے کا دیس گفتس نے اپنے کی اپنے عمل ٹی جوال نے اللہ تعان کے لئے کیا تھ کمی اور کوئٹی شریک کیا تو دوائی ہ قراب ای دوسر سے ہے کرما تک کے کہ کہ اللہ تو کل شرحہ بال میں شریک کیا تو دوائی ہیں۔ (والدی)

غناندہ : ''الشرقان شراعہ ہیں ہے ڈکا سے زیادہ بنیاز ہیں'' اس کا مطاب ہے۔ بنیان شرخ رزادہ شرعہ ہے سرتھ کی کئی شرکت قول کر لیلتے ہیں الشرقائی می خری ہو گزائی کی شرکت کو روائیس کرتے ہے۔

ا 45 ﴾ على الله تقليم وعلى المُاحكَمُها عن الشَّيّ فَتَشَيَّةُ قَالَ: مِنْ تَعْلُمُ عَلَمُا الْغَيْر اللهُ أَو الرَّافُ بِهِ عَيْرًا اللهِ النَّبِيْرُؤُ مُفْقِدُهُ مِنَ النَّالِيّ و السيامات ومن عدا الديار الدي المدال من بلك، بعد الديار ولا تراوا

ا هنرت عبدالله أن عمر دننی الله مخمر سے رواجت ہے کہ موں اللہ مُلِکُ نے اوشاوقر مایا: جمع تقویل نظر نظر نقل الله کی رضا کے مادواسی اور تقصر (مثل عزاجہ بشرے ، مال الحجم و حاص

كرنے) كے لئے سكھا قروہ اپنا تھكان جتم ميں بنائے۔ (تربندي)

﴿ كَلَهُ ﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ.قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَفُوفُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ السّحَــَوْنَ قَالُوا: يَا رُسُولُ اللَّهِ! وَمَا جَبُّ الْحَوْنِ؟ قَالَ: وَادِ فِيْ جَهَنُمْ يَتَعُوفُو مِنَّهُ جَهَنَّمُ كُلُّ يَوْمِ بِاللَّهُ مَرْةٍ قِبْلُ: يَارَسُولُ اللَّهِ؛ وَمَنْ يَدَخُلُهُ؟ قَالَ: الْقَرَّاءُ الْمَرَاوُنَ بَاعْمَالِهِمْ.

رواه البرمشي وقال: هذا حديث حسن عرب ، ماب تاجاء في الرياه و أسمعة وقما ٢٨٨٢

﴿ 47 ﴾ عَبِ النِّنِ عَبَّاسِ رَحِسَىَ اللَّهُ عَنْهُ هَا عَنِ النَّبِي شَائِنَةٌ قَالَ: (نَ الْمَاسَامِنَ الْمَقَى مَيْسَطَعْهُ وَنَ فِي الدَّيْنِ، وَيَقْرَءُ وَنَ الْقُوْرَانَ، وَيَقُولُونَ، فَآمِي الْاَمْوَانَ فَصِيْبُ مِنْ وَيَعَرِّلُهُمْ مِلِيْنِا، وَلَا يَكُونُ طَلِك، نَحَا لَا يُجَنِّنَي مِنْ الْقَفَادِ إِلَّا الشَّوْك، كَالْمِك لاَيْخَتَى مِنْ قُرْمِهِمْ وِلَا. قَالَ مُحَمَّدُ بَنَ الشَّبُّ عِنْ الْمُعَنِّقِينَ الْمُحَلِّقِ.

رواه این ما^{ین} وروانه نمات، النرغیب ۱۹۶*۱*۲

معترت این عہائی رضی الشرخیا ہے روایت ہے کہ رسول انشہ پیکنٹے نے ارشاد قریانا: عشر یہ میری است شن مجھ نوگ دیے ہول ہے جو بن کی بھی حاصل کریں ہے اور قر آن چھیں کے (چیری کا م کے باس اپنی افتی فرض ہے جا کیں گے) اور کیس گے ہم ان ڈکٹام کے پاس جا کران کی دئیا ہے فائد اقراد کا کیے ہیں (لیکن) اپنے دئین کی دجہ سے ان کے شرے صفوظ رہتے ہیں حاف کلہ ایسا بھی ٹیس جوسکنا (کہان حکام کے باس واتی فرض کے نشنے جا کیں اور ان سے مناز شدیوں) جس طرح فاروارور فیسے سوائے کا تنظے کے اور کھوٹیس ال مکا ای طرح ان حکام کی زو کی سے موانے برائیوں کے اور کھوٹیس ال مکا۔

﴿ 48 ﴾ عَنْ أَبِي سَعِبُهِ وَحِنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرُجَ عَلَيْنَا وَسُولُ الْوَسَطِيُّ وَ تَعَنُ لَعَفَاكُو

الْمُسِيَّةِ الْكَجَّالَ، فَقَالَ: اَلَا أَخِوْكُمْ بِمَا هُوَ آخَوَاتَ عَلَيْكُمْ عِنْهِنَ مِنَ الْمُسِيَّحِ اللَّجَالِ؟ قَالَ، فَحَلَثَا: بَلَى، فَقَالَ: الشِّوْكَ الْعَقِيقُ: أَنْ يَقُوْمَ الرَّجُلُّ بُسَلِّى فَيُرَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرَى مِنْ فَقِي وَجُهِي.

حضرت الوسيدة فضائده الت كرت إلى كه في كميم وقطة (البينة أقر ومبارك) لكل كرده الرب باس تشريف الاست ، من وقت الم الآك آيس عن مج وجال كالذكو كروب هيه آب مي في في المشاد فريايا كم اليم يم كود وير شدة الان جو يرب تزديك تبارات لل دقال سية محى زياده فطرة ك ب يه بهم نے موش كيا تيا رسول الشياضرورار شاوفر كائيں آب أواراد فراز فريايا وورشركم في ب (جس كي ايك مثال بيسم) كما دى فماز يزج سندك كم اله وادو فراز كو ساد الدين الدين الدين الدين

﴿ 49 ﴾ حَنْ أَيْنَيْ بَنِ كُلْبِ رَحِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الْمِ تَنْظُهُ : يَشِرُ هَذِهِ الْأَثَةُ بِالسِّسَةَ عَالَمْ فَقَةَ وَالنَّصْرِ وَالتَّمْرُكُولِ فِي الْآرْضِ ، وَمَنْ عَمِلَ مِنْهُمْ عَمَلَ الْآجِوَةِ فِللْأَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ فِي الْآجِرَةِ لَمِيشِبٌ .

هفرت أفي بن كعب وفي الدوايت كرتے ميں كدو ول الله وفي في ارشاد تر باليا: اس امت كوفرت امر بلدى اخر سااور دوئة وسن عن طلب كا فوقيرى وے دو (پر افعالم ساتہ محول طور پر امت كول كردين كے مجر برايك كا معالم اللہ تعالى كے ساتھ اس كی شبت كے مطابق اوگا) چنا في جس نے آخرت كا كام و نيوى منافئ حاصل كرتے كے نئے كيا بوگا آخرت عن اس كا كوكى حديد وگا.

﴿ 50 ﴾ عَنْ هَسَلَاهِ بَيْنَ وَفِي رَحِيَّى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَيَعَتُ وَسُوْلَ اللَّهِ عَنَّكُمْ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى بَرَعِيْ فَقَلَدَ اَشْرَكَهُ، وَمَنْ صَاعَ بَرَائِيْ فَقَلَدُ اَشْرَكَهُ، وَمَنْ تَصَدُّقَ يَرَاقِيْ فَقَلْ اَشْرَكَ رومز بعض فعدت) رواد احد ١٣٠/١

معرت خدادین آوں کا خرائے ہیں کہیں نے دمول الشریکی کو بیادش ہو آرائے ہوئے سنا: جمس نے دکھائے کے لئے نماز پڑھی اس نے ٹرک کیا جمس نے دکھائے کے لئے مدار دکھا اس نے ٹرک کہا اور جمس نے دکھائے کے لئے صدید کیا اس نے ٹرک کیا۔ (صنداند)

﴿ ١٤ ﴾ عَلَى هَدَة وَ لِمَن وَحِنَى اللهُ عَنْهُ الْمُعَلَّمِ، فَقِيلُ لَهُ: مَا يُتَكِيْكُ؟ قَالَ. شَبَنُهُ مَ مَنْهُ عَنْهُ وَلَمُ اللهُ مَنْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَى اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَا لَهُ اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَا لَهُ اللّهُ اللّهُ فَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ وَمِنْ اللّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَلَا لَا لَا لَا لَا لَا لَا لَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

حضرت شدادین من بینجه کے بارے شی بیائی کیا کی کہ ایک مرتبہ اور من کیا۔
الوکوں سا ان ہے دونے کی وجہ پوشی آو اور ہے شی بیائی کیا کہ کھے ایک بات باز آگئی توجی کے دون اللہ بینجھ کو رشاد فرمت ہو سے کی گئی ان بات کے دون اللہ بینجھ کو رشاد فرمت ہوئے کا ان بین کے بارے می فرآب اور توجی ہے آپ سلی اللہ علیہ واللہ کو بارے می فرآب اور توجی ہے آپ کے بعد آپ کی دون ہوئی کیا اور دول اللہ آپیا آپ کے بعد آپ کی دون ہوئی کیا اور دول کی است فرم کیا ہے اور کی گئی کا دونی سوری اور جائد کی دون ہوئی کو دون کی دون ہوئی کی دون ہوئی کی جانے ہیں کہ است ان کی بین کا دونی کرے گئے شہوت کی مواجع کے دون ہوئی کو دون کی دون ہوئی کو دون کی کردا ہوئی کو دون کی دون ہوئی کو دون کو دون کی کردا ہوئی کو دون کی کردا ہوئی کو دون کو دون کو دون کردا کردا کو دون کو دون

(مندمی)

غۇ 2.5 يې غۇرغۇرۇ جېيى ئاڭ غاندان الىنىي ئىگىنى قان: يانكون قىلى آخىر الۇمان اقۇاھ اسواق الىغالانىيىۋ اغىلغاڭ الىلىسىرلىرىۋە قۇنىلى: ئا زىلىۋال ئاقبا قاكىلىق ئېنگۇن قالىك؟ قان: قانما بولغان رودا ساد ماد ۲۰۰

حفرت معادَ هَيْنَ سندروايت سب كردول الدعيك ن ارتباد قراي: " قرد اندش

ایسے لوگ ہوں گے جو فاہر ش وہ ست ہوں گے گراند وہ فی طور پر د کی جول کے مرض کیا گرہ تیا رسول اللہ اید کس وجہ سے ہوگا؟ رسول اللہ عنظینے نے ارشاوٹر بایا :ایک ورسر سے سوٹرش کی وجہ سے فاہر کی وہ تی ہوگی اوراند روفی وٹنی کی وجہ سے وعی ایک ورسر سے سے خواز دہ جی دیر ہیں گے۔ (مند ہو)

غسانت : مطلب ہے کے کو کو ایک دوئن اور ^{خن}ی کی بنیار ڈائی افزوانس پرہوگ ۔ اللہ آجائی کی خوشنو دی جامل کرنے کے <u>گئین ہوگ</u> ۔

هِ 23 ﴾ حَسَنُ أَمِسَى شُومَسَى الْاَشْعَرِيّ رَحِيقَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ . خَطَبَهَا رَسُولُ اللهِ رَتَّئِظُهُ ذَات يَوْمِ، فَقَالَ: يَالَيُهَا اللّهُ مَن التَّقَوْ عَدَا الشَّهْرِكِ، فَإِنْهُ أَخْطَى مِنْ دَسِبِ النَّشَلِ، فَقالَ لَهُ مَنْ شَاءً اللّهُ أَنْ يَشَقُولُ: وَكَيْفَ نَفْقِيهِ، وَخُوْ أَخْطَى مِنْ دَيْتِ النَّشَلُ لِهُ رَسُولُ اللّهِ كَالَ: فَوْلَا إِلَّا لَلْهُمْ اللّهُ تَعْوَدُ بِكَ جَلَ أَنْ تُشْهِرِكُ شَيْعًا تَعْلَمُهُ وَنُسْتَنَعَوْلَةُ لِمَنا لَا فَظَلَمُ والداحد 17/1 .

﴿ 54 ﴾ عَنْ أَبِلَى مُرَزَةَ رَضِيَى اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيّ فَالَنِّ أَفَانَا أَخْفَى عَلَيْكُمْ ضَهُوَ اتِ الْغَنِي فِينَ يُطُونِكُمْ وَ فَرُوْجِكُمْ، وَمُصِلّاتِ الْهُوكِي. ﴿ وَإِنَا احْدَوْدِ وَمِدَارِو لَطَوْمِي وَ وارح الدوحال الحرجيع لاما المحكول الى الراوى عن أبي مروفيه الطهواني فقال: من أبي الحكم، عن عني الحكيمون وفي كه المحاري وأحداب السن محدم تزواند (184)

حصرت الورز و وفظا سے روایت ہے کہ رسول النڈسلی اللہ علیے مسلم نے ارشاد قریایا بھیے تم پر اس بات کا اعربیشہ ہے کہ آم اس کم آوگن شوادشا ہے ہیں پڑھا واجن کا کھلتی تمہارے واقع ساور شرمگا ہوں سے ہے (بیسے تربع کھانا ، بدکاری وغیرہ) اور ایک قواہشات میں پر جاؤیو (حمیس راہ جن ہٹاکر) محرای کی طرف کے جائیں۔ (مساجد ، بدار بغر الل ، جج ، ترواند)

﴿ 55 ﴾ خسل عَبْهِ اللهِ بْنِ عَمْرِو رَهِينَ اللهُ عَبْهُمَا قَالَ: سَعِمْتُ رَسُوْلُ اللهِ نَتَظِيَّةً يَقُولُ: مَنْ سَمْعُ النَّاسُ بِعَمْلِهِ سَسُعَ اللهِ بِهِ سَامِعُ خَلْقِهِ، وَصَفَّرَهُ، وَحَفَّرُهُ. رواه الطهران في الكبير واحد استهد فطراني في الكهر رحال الصحيح، مجمع فزواند ١٠٨٥ ٢٨٠

حضرت عبداللہ بن مردر منی اللہ عنیما تریائے ہیں کہ میں نے دسول اللہ عظافی کو بیداد شاہ قربائے ہوئے شا: ہو تھی اپنے کس کولوگوں کے در سیان مشہور کرے گا تو اللہ تعالیٰ ہی کے اس میا والے کس کو اپنی تھوٹ کے کانوں تک پہنچا دیں گے (کہ بیٹنس ویا کار ہے) در اس کولوگوں کی نگاہ میں چھوٹا اور دلیل کردیں گے۔ (طربانی کھے الروائد)

﴿ 56 ﴾ عَنْ مُعَادِ بَنِ جَدَلِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ نَشَيْتُكُ قَالَ: مَا مِنْ عَدْدِ بَقُوْمُ فِي الشَّذِي مَقَامُ سَمْمَةِ وَرِياءٍ إِلَّا سَشَمَ اللَّهُ بِعِ عَلَى زُوْضِ الْمُعَلَّجِينِ يَوْمُ الْفِينَعَةِ

وواد الطيراني و استافه حسن مجمع فزوالد ۳۸۳/۱۰

حفرت معاذی جمل می اور ایت به کدرول الله می نظافت او اور ایل جو بنده و نیاش شیرت اور د کملانے کے لئے کوئی ٹیک ممل کرے گا اللہ تعالیٰ تیامت کے دان اس بات کو تمام کلوں کے سامنے شہرت دیں کے (کد اس محض نے ٹیک اٹنال لوگوں کو د کھلانے کے لئے سکے تھے جس کی دجہ سے اس کی زموانی ہوگی ۔ سکے تھے جس کی دجہ سے اس کی زموانی ہوگی ۔

﴿ 57 ﴾ حَنْ اَنَسِ بَنِ مَالِكِ وَجِنَى اهَدُ هَنَهُ قَالَ: قَالَ وَسُولُ اللّهِ يَنْتُكُّ: يُوْفَى يَوْمُ الْفَيَامَةُ بِطَحْهُ مُخَمَّمَةٍ فَنَصْبُ بَنِنَ يَدَى اللّهِ كِارَكِ وَتَعَالَى، فَيَقُولُ ثَبَارُكُ وَ تَعَالَى: اَلْفُؤا هَذِهِ، وَالْمُقَالِ هَذِهِ تَطَوْلُ الْمُلَا يُكُنَّهُ وَجَزِّيكَ وَ جَلَالِكِ، مَا رَايَةً اللّهُ عَبْوا، فَيَقُولُ اللّهُ عَزُوجُلُ. وَلَى حَدُهُ كَانَ لِغَيْرٍ وَجْهِيلَ. وَلِنِّي لاَ قَلْلُ الْيُومُ إِلّا مَالتَمْهِمَ بِهِ وَجْهِيلَ. وَفِي ورَائِيةٍ- فَنَظُولُ الْمُلَا يَكُهُ وَ جَزِيْكِ، مَا تَخِيْدًا إِلَّامَا عَيْلَ اللّهِ مَا اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ وَجَهِيلَ.

رواه البطراني في الاوسط بإسنادين ووجال أحدهما رحال الصميح-

ورواه البزار سيسع الزواند وأهج

حضرت المن بن ما نک حقیقہ روایت کرتے ہیں کر دسوں اللہ بنگی نے ارشا وقر بالیا: آیا مت کے دان تمر شہرہ اصل نا سے السے جا کیں گے اور وہ اللہ تعالی کے سامنے قرآن کئے جا کیں گے۔ اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کے بلدے ہیں قربا کیں گے ان کو چینک دو نے شخ مرض کریں گے: آپ کی کے نامہ احمال کے مہر ہم نے ان اعمال جموں میں بعلیٰ کے معادہ آتا کے دن ان فی سحال کو تھیں تعالیٰ فراکیں کے دود محال میرے کئے تیں کے تھے دو ہیں آتا ہے دن ان فی سحال کو تھیل کردں کا جومر فی میری دخا کے شخ سے محت تھے۔

ایک روایت علی ہے کہ فرشتے موٹن کریں گے: آپ کی فزے کی تم ! ہم نے قو وی آگھا جوائی نے گل کیا (اور ہ ہب اعمال نیک اور ایھے ہی جس) کاللہ تعانی فرما کیں گے: فرشتو اتم کی کتے اور لیکن)اس کے اعمال میری رضائے طاو دکھی اور فرض کے لئے تھے۔

(عليه إلى ومزار بجنع الزوزند)

﴿ 58﴾ عَلَ أَنْسِ رَجِعَى اللهُ عَبَهُ عَن النَّبِيّ طَنْتُكُ أَنَّهُ قَالَ رَزَامًا الْعَهَلِكَاتُ. فَشُعُّ مُطَاعُ، وَهُوَى خُتُعُ * وَإِعْجَابُ الْعُوْءِ بِنَفْسِهِ. (وحد صف من العاسن) روا النزاو الله شاء والبهنى وحيرصنا مروى من حساصا من العسجالية و ساينه والاكال لا يسلمنني منها من مقال فهو بسجد عها حسن لا شاة اللهُ يَعْلَى: الرغب ٢٨٦١

معنرت انس میجندے دوایت ہے کہ رسول اللہ عظافہ نے اوٹر وقر مایا زالک کرنے وال چیز میں بیر جین: دوخول جس کی اطاعت کی جائے لیٹی بگل کیا جائے، دوخوا میں تشمیر جس پر جاا جائے اور آدی کا ایسے آپ کوئیٹر مجھانہ

عَوْ 59 كِهِ عَنْ أَبِي هُوَيْرَةَ وَجِسَى اللهُ عَنْدَعَيْ النَّبِيَ النَّبِيِّ قَالَ : مِنْ أَسَوَعِ النَّاسِ مَشْرِلَةُ مَنْ رياد تبهيلي من صحب الاصال ٣٠٨/٣

حعرت ابو ہر بردہ بھٹا ہے روایت ہے کہ رسول اللہ علی نے ارشاد فر مایا: ہدر آین تھی وہ ہے جو دوسرے کی ویلا کے لئے اپنی آخرت کو ہر یاد کرنے رسینی دوسرے کو دیموی کا کو ہے ا علي الله من المنظمة في والمراقع له المنظمة المنطقية الشوائية المؤرجة والمنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنظمة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة على المنطقة ا

' هنرت مورا خطاب الإنسان ما يعد ب رو من الله الكِلَّةُ فَ النَّامَةُ الْمِلِيَّةِ وَكُلُواسَ 19 ت برسب من الموادة والن المائنَّ كالمند الفرز بال يجهاع أدود الله في بالنَّهُ أَن مِن مَنْ مَن يران الد 19 من من فراده فرار

فاننده: عناقل عام از ما کوریاه ش ہے۔ اندوین

عة راكا في عن عابد الله أن قابس المعزاعي زصلي الله عنه أن وأسؤل الموسائنة قال: من فام رباء والسنمة الهربزل فيل نفات الله على يلجلس.

مُ 62 إِلَّهِ عَلَى عَبِّنَهِ اللهُ لَمِي تُعْمَرُ رَضِي اللهُ فَلَهُما قَالَى قَالَ وَشُولُ اللهِ شَكَّةُ. مَل لِبس قُرُّبِ سَفِرة فِي الفَلْمَةِ اللسَّمَاطَ مِنْ مَذَلُهُ يَرَّمُ الْفَاعِمَ فَيْ الْفِينِ فَيْدَارُهُ *

ير د في ما يكن بيامل عبر فيها من المار في المامة

المفات عمد مضان عمر زنجی ملا تبدأ آرا ماہتے ہیں کہ دسول اللہ پینٹیقی نے ارز وفر میاد اللہ عشم نے دنیا بھی خبرے کا میا ال پیٹ اللہ تعالیٰ تیامت کے دنیا اس کونا اس و میاس پیٹا خراص میں آگے مجز کا دیں گے۔



دعوت و تبليغ دعوت و بن

ا ہے بیٹین دعمل کو درست کرتے اور سارے انسانوں کوسکے بیٹین وعمل پر اینے کے بینے رسول انفرصلی انتر ملیہ دسم والے طریقہ محنت کو سارے عالم میں زعدہ کرتے کی کوشش کرنا۔

دعوت اور س کے فضائل

آيات قرآنيه

فَالَ اللَّهُ مَعَالَىٰ عَوْ وَاللَّهُ يَدْعُوا اللَّي قار السُّلُومُ وَبِهِنَدَىٰ مِن يَشَاذُ اللَّي صَاطَ مُسْتَقِيْعٍ ﴾ - (٢٥٠ عند الله عند الل

الله تعالیٰ کا ارش ہے: اور الله تعالیٰ ساؤتی کے گھر کینی جنے کی خرف ہوئے جمعے دیتے ہیں۔ اور ووشے چاہتے ہیں سیدھ راستہ کھاتے ہیں۔

وقال تعالَى : ﴿ هُوَالْفَيْ يُعِتْ فِي الْأَهْرَيْنِ وَسُؤِلًا جَنَّهُمْ يَتَلُوُّ عَلَيْهِمْ ابْنِه وَلِز كَلْيَهِمْ

ويتبقلهم لكبلت والجندلة فرون كالواحل فتراطي شمل أميراه المسدار

الله الذي في وارشاوے الله تعالى ووق جندوں نے ان جاند والوں شاہ النص من سے آیا۔ ریال موسے فرموں کی وہ سول انکی اور ان جاند میں وہ رسل می واللہ تعالیٰ فی آئیں جاند ہوتا اس ساتھ ہے لیے لئی آر آن کر یم کے اور پوروں کو جو سے سے جیں انسیسے کرتے ہیں اور ایوان لائے کے لئے ان کو آباد وکرتے میں (جمل سے الز کو جانب عاصل مورق ہے) اور ان جا اخذ فی اصفاح کرتے موران کو مقوارتے ہیں ادارہ وکر آن پاک کی تعلیم اسے جی ورمندے مرمکی کھو اور چائی تعلیم وسے جیں سے بیٹے ال درمول کی اعتصارے میلے سالڈ کے کم ایک میں تھے۔ اربد ک

. وقبال ممالي مغ فرنو فيلما البقفا فني تحلِّ فوينه فَدَيرُه ، فله تُطعُ الْكَتْرِيْن وَخَاصَدُمُم به حَهَادًا كَيْرُوانِهُ

رِ قَالَ تَعَامَى: هِرَّ أَمْعُ الَّي سِيْلِ وَبِلْكَ بِالْجِكْمَةِ وَالْمَوْعَظَةِ الْحَشَاءَةِ. والسن 1219

و قال معانی، این زه کافی فان اللهٔ تحریکی نفطع الکوامیسانیند. الله تعالی نے دعول ﷺ سے ادشار قربا بازاد رسجھات رہیئے کیونسر سجھانا ایجا ن الوال و (ۋارى**ت**)

آئن منديوت

وَقَالَ تُعَالَى بِرَأَيْهَا الْمُقَائِلِ فَهُ فَالْفَرْاءَ وَزَيْكَ فَكُبُو كُونَا وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ

الله تعانی نے اپنے دمول علی کے ارشاد کر ایان کے اور اور سے و سے النی جگدے الشجے اور درائے اور اسے دہار کی پڑائیاں ہواں گئے۔

وقال تعالى. ﴿ لَمُلْكَ يَاجِعُ لُفَسُكَ أَنَّا يَكُوْلُوا مُؤْمِئُنَ ﴾ ﴿ وَمُنْسَرَتُهُمْ

ر مول الندستي الند عليه النم = خطاب ہے: شابع آب ان ڪها بيان شده نے مِرَّم کھا تے اُنھا نے آئی جان دیدیں گے۔ (هموار)

وقىال ئىغدالىي. ﴿ تَقَدَجَاءَ كُمْ رَسُولُ مِنْ الْغُسَكُوَّ عُولِيْزُ عَلَيْهِ مَا غَمُنُمْ خَرِيْعَلَ غَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِلِينَ رَدُوفُ وَجَهِلْمٍ ﴾ [متربة ١٨٠]

المقد آمانی کا مرشاہ ہے : وہا شیر تمہارے پائی آیک ایسے، مولی تشکیف مانے ایس جوتم بی علی سے میں اتم کو کی تسمر کی تطابق و بیٹینا ان پر مہد کر من گار متاہے، دور تمہاری بھلائی کے انتہائی خواہ شدہ میں (اُن کی پیالت توسب کے ساتھ ہے) بافضادی سلمانوں پر جوسے تعلیق اور تمہارت میریان ہیں۔

وْقَالْ لِعَالَى: ﴿ فَلَا فَلَمْ فَعَلَىٰ عَلَيْهِمْ خَصَرِكِ ﴾ [10-14]

الله تعالى في رسول عَبِيَّكَ بِ ارشاد فرمايا: ان كراميان شالا في ريجيتا وَجِيْنَا كَرَبِيكِيلِ آپ كَي مِنا ن الدجالَ رہے۔

وقال تغالى. ﴿ مَا مَرْسَلْنَا لَوْخَا إِلَى قَوْمِهِ أَنْ الْفِرا فَإَضَكَ مِنْ قِبْقِ إِنْ يَأْتِيلِهُمْ عَدَابُ أَنِكُ * فَالَ يَنْفُومِ كِنَّى مُكُمْ نَبْلُو لَمِنْنَ * إِنْ اعْبَدُوا اللّهُ وَأَنْفُوهُ وَأَجْلُعُونَ * يَفَهَرُ لَكُمْ مَنْ ذَنْوَبِكُمْ وَلِمَا خِرْكُو إِلَى احلِ مُسلَّى اللّهِ أَجْلُ اللّهِ اطْاجْا لَا لِلْمُ عُمْرُا لُو كُلُمْ وَعَلْمُونَ * فَالْ رَبِّ لِنَى دُعُونَ فَوْمِي لِللّهِ فِهَالِهِ أَنْ اللّهِ وَهُو اللّهُ عَلَيْهُ فَ فِرْدُوا * وَاللّهِ كُلِفَ اللّهِ عَلَيْكُمُ وَاصْبُولُهُمْ لِلْمُعْرِلَهُمْ جَعَلُو الْصَافِقَهُمْ فَى الْأَانِهِمْ وَاسْتَغْسَرًا فِيرُادُا * وَاللّهِ كُلّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَاصْبُحُمْولُهُمْ فِي اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ لَهُمْ وَاسْرَوْتُ لَهُمْ اِسْرَاوَانَ فَقَلْتُ اسْتَغَفِّرُوا وَيُكُمُّ اللهِ إِنَّهُ كَانَ غَفَارَانَ فُوْسِل السُمَةَ وَعَلَيْكُمْ يَعْوَارُانَ وَيُسْعِدُكُمْ يِعَوَالِ وَيَبْنَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّهِ وَيُجْعَلُ لَكُمْ اَنْهَوَانَ صَالَكُمْ لَا تَرْجَوْرُونَهُ وَقَاوَانَ وَقَدْ خَلَقْكُمْ اَخْوَاوَانَ اَلْمُ تَوْوَا كُيف خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَعَوْتِ طِبَقْنَ رُجُعَلُ الْفَصَرَ لِلْهِنْ فَوْرَالِ جَعْلُ الشَّمْسَ سِوَاجَانَ وَاللهُ اَنْهَنْكُمْ مِنَ الْأَوْضِ تَعَلَّى فَيْهِ يَعِيدُ كُمْ فِيهَا وَيُقْرِجُكُمْ إِخْرَاجَانَ وَاللهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَوْضَ بِسَاطُكِنَ بِسَعْلَى ثَلِيقًا مِنْهُ اللّهِ فِي الْحَاجَاءُ فِي اللّهِ الْمُعْلِمِينَ الْمُ

الشقالى كارشادى: ويك م فيلوح (كلية) كوان كي و كي ياس يكم دركميها تَعَاكُما فِي أَوْمَ كُوْرَاسِيُّ اللَّهِ عَلَيْ كِلَّان يردده كَاكَ عَدَّاب آئ - جِنانِي أَبُول فَ الْحِلْوَم معة زمايا كدامة بري قوم إش شهير معاف خور رنسيحت كرتابول كداند تعالى في عبادت كردادر ان سے ارتے معداور براکبتا او (ایسا کرتے یہ) اللہ تعالی تمبارے کتا وعظم میں مع اور موت كم مقرره ولت تك مذاب كومؤخر وكيس مصر يستى ونياش بحي عذاب سے حفاظت رہے كی اور آخرت ش عنداب كانه بومانو كابر ب برب الله تعالى كالمقرد كيا بواونت آجاتا بياتو بحراس كو جیجے بھی ہٹایا جاسکہ لینن ایمان اور تقوے کی برکت سے عذاب سے تو نفاظت ہوجائے کی مگر موت بهرمال آکرد ہےگی۔ کاش تم یہ بات تک (جب آبک کمی دے تک ان باتوں کا اڑتو م پر شہواتی) نوح (ﷺ) نے دعا کی: میرے دب ٹی اپنی تو م کومات دن مزموت دیتا رہا ہے کروہ میرے بلانے بردین سے اور می زیادہ ہما گئے۔ جب بھی شی ان کو ایمان کی وحوت دیتا تأكدان محرابيان محسب آب ال كونفعد بي قروه وكك كانون ش إني الكبيال فونس ليقدادر اسية كر مدائية او برليت لية (تا كدوة تعاوز ديكس ادرش ان كوند يكون) ادر شرارت م) اڑ مے اور بے حد تحبر کیا۔ پھر (بھی میں ان کوشف طریقوں سے ضیعت کرنا رہا چنا نیے) میں تے انہیں برطابھی بلایا بھر میں نے آن کوطلاندیمی سجما یا اور بوٹید وطور بربھی سجما یا لیعنی جوطر ہے۔ میں اُن کی جاہیت کا ہوسکتا تھا اس کو چیوڑ انٹین، عام مجمعول ٹس میں نے اُن کو دعوت دک پیر مام طوریران کے گھروں پر جا کربھی علانیہ اور کھول کھول کربیان کیا دور خاموثی کے ماتھ چیکے چیکے ان کونفع فقدان ہے آگاہ کیا اور (ای سمجھائے کے سلسلہ ش) عمل نے ان سے کہا کہ تم اب رب كي سائع وستقار كرو، ويك دويوب يشف والي بين - الى استغار برالله تعالى سنظرت سنة تم برا شين برما من محاورتها رب الله اوراول وين بركت وير محاورتها دب لئة بهت سه بالحقاقات كاخيال بين ركع مع الاكدائهوات فيهي كروي كه شين اي بيركائي الأتم الله العالم كاخيات والمنايا الرمورة أو جراح (وير سط سات آسان بنائه بين اوران آسانون بين جاهر أو بمكاه والمنايا الرمورة أو جراح (كاطرح وأي) بناه يا او دالد تون في ترجم بين (بين سه بيدا كيا برخم بين (مرت كريس او بين على بين الاناوي كاور (تي مت مين) الارائ كاست مين الاس كارين كرويا بين المرائ المائية على المائة المن كرويا برائية المرائع المرائع المرائع المرائع والمنافع المرائع والمرائع المرائع المرائع

رَفَالِ تَعَالَى: ﴿ فَالَ فِرْحَوْقُ وَمَا وَبُ الْعَلَمِينَ ﴿ فَالَ وَبُ السَّمُوتِ وَالْأَوْضِ وَمَا يَنَهُمَا ﴿ إِنْ كُنْمُ مُّوْقِينَ، قَالَ لَمْنَ حَوْقَهُ الْأَصْلُمُونَ فَالْ وَتُكُمُ وَرَبُّ الْمَائِكُمُ الْاَوْلِيْنَ ﴿ فَالَ إِنْ رَسُولَكُمْ أَلْبِينَ أَرْسِلَ الْمُتَّافِقَ لَمَعَلَّوْنَ فَالْ وَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا يَشْهُمُوا أَنْ كُنْهُمْ مُعْقِلُونَ ﴾ وتعدره ٢٢-١٠٠

وقَالُ تَعَالَى فِي مُؤْجِعِ آخَرَ: ﴿ قُلْ فَمَنْ زُلِكُمَا يَسُوسَى ﴿ قَالَ وَبُنَا الَّذِي اعْطَى كُلُّ شَيْءٍ خُلَفَةً لَمْ هَالَكَ، قَالَ فَعَا بِالْ الْقَرْونِ الْأَرْطَى ۚ قَالَ عِلْسُهَا عِنْهُ رَبِّى فِي كِشَاتٍ لَا يَعِشُلُ رَبِّي وَلَا يَشْنَى: الَّذِي خَعَلَ فَكُمْ الْأَرْضَ شَهْدَارُسَنَكَ لَكُمْ لَيْهَا لَشِهُ وَأَنْوَلُ مِنْ السَّمَةَ عَمَاءً فِهِ لِمُنَا لَشَهُمُ وَأَنْوَلُ مِنْ السَّمَةَ عَمَاءً فِهِ

الفاقعانی کا ارشاد ہے: فرجون نے نیا کہ رب العالمیوں نیا چیز ہے؟ موق (دھنے ہُڑ) نے فر ایا کہ دوآ سا فول اور فرین اور جو بھی ان کے درمیان ہے سب کے دب چیں ، اگر تھیں بھین آئے نے نے فرجون نے اپنے اور کروٹیٹنے والوں ہے کہا کہ کیا تم میں رہ ہو؟ لیڈی سبکار ہا تمی کر رہنے بھی موئی (مظفرہ) نے افٹہ تعالی کی صفات کا بیان جدی دکھ اور فر بایا کہ ہیں تمہارے رہنے چیں اور دی ترمیاری طرف جھیا ہے وا داؤل کے دب جی نے ترمیان ہے موئی (مقبرہ) نے فر بایا کہ وی مشرق و مفرب اور جو پکھ ان دونوں کے درمیان ہے ان میں کے دب جی ۔ اگرتم کی تھے تھے۔ رکھنے ہو۔ وَقَالُ شَعَالَى: ﴿ وَقَشَلَا أَوْسَلْنَا هُوْسَى بِالْبِنَا أَنَّ أَخَرِجُ فَوْمَلُكَ مِن المَطْلُعبِ إلَى النَّوْرِ * وَذَيْمَوْ عَمْ بِالْمَ الصَّا إِنَّ فِي طَلِكَ لَأَيْتِ لِكُنِّ صَبَادٍ مَسْتُحُودٍ ﴾ [الرامية: •]

الشّدَنّا في كاارشاد ، ج: اور ثم في موى (فظيلان) كويتكم و يربيجا كه اپني قوم و (كفر كى) تاريكيوں ہے (ايمان كى) دوئى كى طرف فا داورالشّرَقا فى كى طرف سے معيب اور داخت كے جرواتذ ب ان كويش آتے رہے ہيں وہ واقعات ان كوياود لا ؤكوكسان واقعات ميں برهمر كرنے والے شَكْرَكُم نے والے كے لئے بڑى شانياں جي ۔ كرنے والے شَكْرَكُم نے والے كے لئے بڑى شانياں جي ۔

وَقَالَ تَعَالَى: ﴿ أَبُلُفَكُمْ إِسَلْتِ وَبِيَّ وَأَنْ لَكُمْ فَاصِحُ ابِينَ ﴾ ﴿ وَالامراب ١٨٠]

الله فعالی کاارشادے: (نوح فظیلائے اپنی قوم سے کہا کہ) بھی تھمہیں اپنے رہ کے پیٹا اے بھٹا تا ہوں ادر تکر تم باراس کیا تحرفون موں ۔ (افزاف)

وَقَالَ نَعَالَىٰ: ﴿ وَقَالَ الَّهِ فَى امْنَ يَنْفُومِ الْمَهُونِ الْعَبِّكُمُ سَبِيْلُ الرَّضَادِتِ يُقَرَّمِ الْمُعَا هذهِ اللَّحَيْدُةُ الذَّبُ مَناعٌ وَإِنْ الْآجِرَةُ هِى ذَارُ الْفَرَادِثِ مَنْ عَامَلُ سَيْغَةُ فَلاَ يُسْجِرِي اللَّهِ مِنْهَا عَرْمَنْ عَسِلُ صَالِحًا مِنْ ذَكِمٍ أَوْلَئْكِي وَهُوْ مُؤْمِنَ فَأُولَئِكِ يَدَخَفَلُونَ الْحَدَّةَ يُؤَوَّفُونَ بِهِهَا بِغَيْنِ جِسَابِ وَيَنْفُرُمِ مَالِيَ أَدْعَوْ كُمُ وَلَى النَّجوة وَنَدْعُوْتُهِي اللَّي الْمُورِ فَلَدَّعُوْنِيلَ الْعُفْرَ بِاللَّهِ وَخُرِكَ بِمِعْلَلُهِ وَإِنَّ اللَّهُ وَا الْاعْقَوْتُونَ اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَ وَلا هِي الْاَجْرَةِ وَأَنْ مُؤِمَّا إلى اللهِ وَأَنْ الْمُسْرِقِينَ هُمْ أَصْحَفُ اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي فَيْ الْقُولُ فَكُمُ * وَالْمُؤَمِّلُ أَمْرِيلًا فِي اللهِ * إِنْ اللهُ تَعِيدُو * بِالْجَاهِرِ فَي اللهُ الله مُهاتِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

وَلِمَالُ فَخَالَى: ﴿ يَمْنَهُمُ أَقِعَ الصَّاوَةَ وَأَمْرُ بِالْمُعَرُّ وَفِ وَاللَّهُ عَنِ الْصَلَكَةِ وَاصْبِرَ عَلَى مَا أَصَّالِكَ أَنَّ ذَيِّكَ مِنْ عَوْمِ الْأَمْرُونِ﴾ عَلَى مَا أَصَّالِكَ أَنَّ ذَيِّكَ مِنْ عَوْمِ الْأَمْرُونِ﴾

(حفرت تقان نے اپنے بینے کو بھیجت کی جمی کو افد قائی نے ذکر فردان) جرب بیاب بے بیار ا بیٹے انداز بادھ کروہ ایجھ کا موں کی فیجت کیا کرو، کرے کا موں سے مع کیا کرو، ورجو معیب تر بِآسة الراوبرداشت كو كروبيتك بداست كام ثيها- (هرود)

وَقَالَ نَعَالَى هِ وَوَهُ قَالَتَ أَمَّهُ مِّنْهُمْ لِمُ يَبِكُونَ قَوْمًا *١٧هُ مُهَلِكُهُمْ لَوْ مُعَبَّرُهُمُ غَذَبًا شَهِيْفَا * فَالْوَا مُغْفِرَةُ إِلَى وَيُكُمْ وَلَعَلَهُمْ يَقُونَ * فَلَكُ نَسُواهَا ذَكِرَهَا فِهُ مُسْجَنَّهُ الْقَيْنَ يَنْهُونَ عَنِ السَّوْعِ وَاضَفَّهُ الْقِبْنَ طَلَقَقَ بِمَفْاسٍ ، يَشِبَى بِمَهَ مُعْلُوا إذا مرات ١٤٠٠ع : والامرات ١٤٠٠ع :

(بن امرا کل کو بفتہ کے دن چیلی کے شکار ہے مع کیا آپ تھا بکولوگوں نے اس محم پر حمل کیار بکولوگوں نے نافر بانی کی اور بکولوگوں نے نافر انوں کو بھیرے کی ۔ اس واقد کو دن آپات عمل جان کیا ہے) الشرفعانی کا ارشاد ہے : اور وہ وقت قائل ڈکر ہے جہ بنی امرا کمل کی اک ہے جماعت جو کہ نافر بانی کیس کرتی تھی ، (اور نہ میں نافر بانی کرنے والوں کوروکی تھی) اس نے ان لوگوں ہے کہا جو لیسیوں کیا کرتے تھے کہ آب ہے کو گول کو کیوں فیصوت کر ہے ہوجن کو الشرفعالی ویا کہ ہم اس لیے تفصوت کر دہ ہے ہیں تا کہ تبداد ہے (اور اپنے) دب کے ماہنے ہی فرمہ داری ہے شہد دش اور کی افغہ تھا لی کے تبداد کے اور اپنے کہ اس کے ماہنے ہی کو مرداد کی نے نسانہ ہم معذور ہیں) اور ای امید پر بھی کہ شاہر ہے یا آبا کمی (اور ہفتہ کے دن شکار کرنا تبوراد رہی) کار جب ان اوگوں کو تبوالیا جواس پر سے کام ہے تن کہا کرتے تھے اور نافر با فرس کو کی جاتی رہی تو ہم نے ان لوگوں کو تبوالیا جواس پر سے کام ہے تن کیا کرتے تھے اور نافر با فرس کو کی جاتی دوروکیا کرتے تھے شدید بھوار ہے میں جس کیا کرتے تھے اور نافر با فرس کو

وَقَانَ تَعَالَى: ﴿ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ فَيْبَكُمْ تُولُوا مَقِيْهِ يَنْهُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْإِرْضِ إِنَّا قَلِيْلَا بَسُمْنُ الْجَيَّا مِنْهُمْ ۚ وَالْبَعْ الْمَقِينَ ظَلَمُوا مَا أَمُونَ فَلَا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِيْنَ. وَمَا كَانَ وَتُمْكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِطَلَمْ وَالْمُلَهَ مُصَالِحُونَ فِهِ وَكَانُوا مُجْرِمِيْنَ. وَمَا كَانَ وَتُمْكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِطَلَمْ وَالْمُلَهَ مُصَالِحُونَ فِهِ

انڈ تعالیٰ کا ارشاد ہے: جو قویش ترہے پہلے بلاک ہو چکی بین ان بیں ایسے جھدارلوگ کیوں نہ ہوۓ جو کو کوں کوسک بیں ضاد بھینانے سے منع کرتے البتہ چند آ دی ایسے تھے جو ضاد سے دوکتے تھے جنہیں ہم نے مذاب ہے بہالیا تھا (کئی پیجیلی استوں کی بلاکت کے ہو آھے خاکور موسے ہیں اس کی دید ہوہوئی کمان میں ایسے مجھدا راوگ ششتے بھوان کو المدر بسلسفوروف اور منہیں میں المشاخص کر کے میشادوگر کیا ام کرتے رہے وہ وہ خال ہے بہالے کئے) دورود جافر مان تھے وہ جس و زواصت ہیں تھواس کے چیجے پڑے رہے اورود جرائم کے عادق ہو پہلے تھے داور آپ کے دید کی بیشان ٹیمل ہے کروہ اس میتوں کو جن کے دہنے دائے (اپنی اور دورول کی باصلاح میں تھے ہوں منامی (بلاید ہے) جاوہ بریاد کرد ہیں۔

وقَالَ تَعَالَى: ﴿ وَالْعَشْرِ، إِنَّ الْانْسَالُ لَهُمْ خُسَرٍ ﴾ إلا الْمَؤِشْنَ امْنُوا وَعَجَلُوا الصَّيْحَانِ وَنُوْحُوا الِمُحَيِّ لا وَنُواعَوا الِلْعَلَيْرِ ﴾ [الصدر ٢٠٨]

اخذ تعالیٰ کارشادے : زیائے کیاتھ ایونک انسان بڑے تسادے میں ہے تکروہ لوگ جو ایمان لاے اور نیک ، فائل کے پابندرے اور یک دوسرے کوئل پرقد تم رہنے اور ایک دوسرے کو مبری تھیجے کرتے دستے (یافک البتہ پورسہ پورسے کامیاب میں)۔

وَقَالَ تَعَالَى ﴿ كُلُتُمْ خَبُو أَمَّةِ أَخْرِحَتْ لِلنَّاسِ فَأَنْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَفَيْهُون عَنِ إِنَّا مِعْرِدِ وَتُؤْمِنُونَ مِافِيِّهِ

الله تعالیٰ طارشہ ہے: تم بہتر ہیں است و جولوگوں کے فاعدے کے لیے بھی گئی ہے۔ تم نیک فائم کرنے کو کہتے ، داور کہ سے کا سول سے روکتے ہوا ورا ایڈ تعالیٰ پرانیان رکتے ہو۔ (مراجریہ)

رَقُالَ تَمَالَى ﴿ فِوْقُلُ هَذِهِ سَبِيلَنَى أَدْعَوْا إِلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَى تُصَيِّرُ فِهِ آمَا وَ فَن (وسنسة ١٠٠١)

رسول المذسطى الشاطية و کم سے قطاب ہے : آپ فرماد پیچئے میرا را سترتو برک ہے کہ علی اوری بصیرت کے ساتھ الشاقعالی کی المرف وقوت دینا اول اور جو میر کی بیڑو کی کرنے والے جی ویکی (الشاقعالی کی طرف افوت دیتے جی)۔

وْقَالْ تَعَانَى: ﴿ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ يَعْضُهُمْ أَوْلِيَّاءَ يَعْضِ أَيْمُولُونَ بالْمَعُولُاف

رِضَيْهُوَى عَنِ الْمُمَكَرِ وَكَفَتَمُوْنَ الضَّارِةِ وَنَوْبُكُونَ الرَّكُوهُ وَيَطِيَّعُونَ اللهُ وَرَسُوفَهُ * [وَلَيْكَ سَيْرِ خَمْهُمُ اللَّهُ * فِي اللهُ عَرِيزٌ خَكِيْمَ ﴾ [وك سيْرُخَمْهُمُ اللَّهُ * في اللهُ عَرِيزٌ خَكِيْمَ ﴾

الله تعالی کارشادہے ناور سنمان مرداور سنمان مورتی آئیس میں ایک دسرے کے دینی مدد کار ہیں جو ٹیک کاموں کا تھم وسیتے ہیں اور ٹرے کاموں سے نئے کرتے ہیں اور ڈی کی پابندی کرتے ہیں اور ڈکو قاد اگرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور ان کے رسول میں تینے کے تم یہ جلتے ہیں۔ میں لوگ ہیں جن پر افد تعالیٰ ضرود رخم فرما کیمی تھے۔ میٹک اللہ تعالیٰ زیر دست ہیں اسکنٹ والے ہیں۔
(نہر)

وْقَالَ نَعَالَى . هِوْ وَتَعَازِقُوا عَلَى الْمَوْ وَالنَّقُوى ﴿ وَلَا تَعَارِفُوا عَلَى الْإِنَّهِ وَالْمُشُوانِ ﴾ ونساند ٢٠

الشاتحانی کا ارشادہے: اور لیکی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدہ کیا کرد۔ اور عماد اور فلم کے کامول میں ایک دوسرے کی مدونہ کیا کرد۔

وَقَالَ تَعَالَى مِوْ وَمَنَ أَحَسَنَ قَوْلًا فِيمَنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَائِحًه وَقَالَ اِنْهَى مِن الْمُصَالِمِينَ، وَلا قَسَدُوى الْحَسَنَةُ وَلا السَّيِنَةُ * إِذَاعَ بِالنِّي هِي أَحَسَنُ قَوْدًا النَّذِي بَيْسَكَ وَنِيْنَهُ عَدَاوَةً كَانَةُ وَلِيَّ حَمِيْتُهِ . وَمَا لِلْقُهَا إِلَّا اللَّهِ فِي صَيْوَوًا ؟ وَمَا إِمَّا عَلِيْهُمْ إِلَّا ذُوْ حَفْلٍ عَظِيمٌ ﴾ [عام السحد: ٢٠١عـ التحاليم

ۇقىلىڭ ئىغدالىي غۇنىڭىما ئىلىدىنى ئامئۇ؛ قۇزا ائىڭسىڭىئىرۇاغىلىكىئى باۋەۋقۇۋەھا ئائىلەن ۋاقىچىنجىزۇ ھائىلىھا مىلىنىڭ ئىلاغ ئېداد ئە يەنطىۋىن ئاندىغا ئىزىخىق وياغىنۇنى مە يۇمۇۋىنىھ

ختد فعالی کارشاد ہے ایران واوا تم ' پینا آپ کہ ادرائیے گھر والول کو س آگ۔ ہے بچا کا ''س کا بید عمل آدمی اور فیقر ہیں۔ اس قائک پر ایسے خلت ولی اور ڈورا کورڈ ریٹ مشرر ہیں کہ ان کو چرشم بھی اللہ تعالیٰ دیسیتے ہیں ووائس کی ٹافر مائی ٹیس کرتے اور ووائل کرتے ہیں جمس کا ان کوشکم دو جا تا ہے۔

وقال تعالى . هِ الْلِينَ انْ مُكُنَّهُمْ هِي الْارْحِي اَفْلُواالصلاقة وَانُو الوَّكُوةُ وَالْمُواَا بالنَّمُورُوكِ وَلَهُوا هَي الْمُنْكُومُ وَيَدْ عَائِمَةً الْأَلُورَ ﴾

القدق فی فارشادہ بنیہ سلمان لوگ اپنے جی کدا کر ہم ان کو ایکٹی فقومت دے دیں۔ حب بھی بیالوگ (خود بھی) نماز کی پابندی کریں اور زکو قادیں اور (دوسروں کو بھی) نیک کام کرنے کو ٹیل اور کرے فاصل ہے شع کریں اور جرکام کا انتجام تو الشرقعالی بن کے احتیار میں ہے۔۔

وَقَالَ نَمَالَى:﴿ وَحَامَلُوا فِي الْهُرَى جِهَاهِهِ * هُوَاحَشِكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الذِننِ مِنْ حَرِيحٌ مِسَلَةَ أَمِنْكُمْ إثراهِمُ * هُو سَشَكُمُ الْمُسْلِمِينُ * مِنْ فَلُ وَبِيْ عَلَمُ المِنْكُونَ الرَّمُونَ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا فَهَدَاءَ عَلَى النَّهِ فِي المَعِيدِهِ : عَلَمُ المِنْكُونَ الرَّمُونَ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا فَهَدَاءَ عَلَى النَّهِ فِي المَعِيدِهِ :

القدنون كالرشادب الورالله عاتى كدين كے لئے حمنت كيا كو جيدا محنت كرن كا حق ہے۔ انہوں نے تمام د خاجى اپنا پيغام و بنيانے كے لئے آگا كو بن فيا ہے اور دين بور كم بركن مركز من كافتى آرائي كرن (ابنداو ان كا كام آسان ہے اور جواسام كے دعام آم كو ہے گئے ہیں وووس اندائين كے معابق بين اكر لئے) تم اپنے باہر ابنام كے دين برقائم ربو الشرقال نے تمبارا لقب قرآن كے نازل دونے ہے ہيئے بحق اور اس قرآن ميں محى مسلمان ركھ ہے (المئی فران روانا وروفا شعار) ہے كو اس كے تحب كيا ہے تا كہ تم طفى الشرطية و الم تبارات كے كواد دول ادر تم دوسر فوكوں كے مقابلة من كواد ہو۔ فسلفدہ: مطلب ہیں کہ قیاست کے دن جب دوسری استیں اکارکریں کی کہ انہا ، غیر کہ کہنے تھیں کی قودہ نیمی داست تھے یہ کو بھور گواہ پڑٹ کریں گے۔ سیاست کوائی دے تی کہ چنگ فیٹیروں نے دمجت وقیلنے کی دجب والی ہوئا کو تم کو ہے معدم ہوا جواب ویں گئے کہ ہم کو جادے تی نے بتایا تھ اور بھروسول اللہ صلی اللہ علیہ بہلم : بی امت کی مجوامی کے مستم ہوئے گی۔ تقدیل فرمائیں گے۔

بعض مفسر کینائے آیت کا مفہوم ہے ہیاں کیا ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا: (م نے تعمین اس سالے چن میا ہے تا کر دمول تم کو بتا کی اور سکت کی تم دوسرے لوگوں کو بتا ڈاور سکتیا ڈر (سخت ارتب)

اهاديث نبويه

﴿ إِنَّهِ مَا مُعَاوِيَةً وَضِي اللَّهُ عَنْدُ قَالَ وَقَالَ وَقَالَ اللَّهِ كَتُنْكُمُ وَآمَا أَنَا فَيَلَغُ وَاللَّهُ يَهُدِى وَإِنْهَا أَنَا فَاسِمُ وَاللَّهُ يَعْفِي مَا رَوْمُ الطَّرَانِ مِن الكند ومو حاليت حسن العجام الصعير (1940)

حفرت مُعادبیرضی الشعندروایت کرتے ہیں کررمول اللہ عَلَیْکُٹِ نے اورشاوٹر مایا: میں قو اللہ تعالٰیٰ کا پیغام کو کوں تک بہنچائے والا جو ل اور بھا یہ قواللہ تعالٰی وسیعے ہیں، میں قومال تعمیم کرتے وا ماہول اورعطائر کے والے تو اللہ تعالٰی تن تیں۔

﴿ 2 ﴾ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةً وَحِنَى اللَّهُ عَلَىٰ قَالَ وَسُولُ الصَّنَّتُ لِعَبَهِ: قَلَ لاَ إِلَّهُ إِلَّا اللّهَ الصَّهَ لَكَ مِهَا مِرَّمُ الْجَاعَةِ. قَالَ أَوْلَا مَنْ تُعَبِّونِي قُرُونِينَ يَعْوَلُونَ: إِنَّهَا حَمَلُهُ عَلَى وَلِكَ السَّجَزُعُ الآفُرُونُ بِهَا عَيْمُكَ، فَأَنْزِلُ اللّهُ: "إِنَّكَ لا تَهْدِى مِنْ احْسَبَ وَكِيلُ اللّهُ يَهْدِى مَنْ روه مسلب الدافر من صحة الدلام من روه مسلب الدافقيل على صحة الدلام من رفيد عهد

معنرت الا ہر روہ وَفِقِكَ قربات مِين كدر سول الله وَفِيْكُ نے اپنے بِيّا (ابوطالب سے أن كى وفات كے دئت) ارشاد فريايہ: أنا بالله وأنا وفا كہد مجيئة تاكد مِن قيامت كے دل آپ كا كو ا مِن جا كال سابوطالب نے جواب و بادا كر قريش كے اس طعة كاؤر نہ وہا كر ابوطالب نے مرف موست آن آئم البعث المنتظرة إلى المنتبع قرق كلد يرا ها ترض ورا ب في التحميل والنسفرا أمرا بالداس بي المدقول المنتظر بيا بين الال في الفرق المناطق المان الحباسات والمسكن المناطق المن يقل المنتظرة المنتطقة الآب المركز والإليس جارت كلكن المكافرة المناطقة إلى المركز عن المركز المنتظرة المنتظرة

قو ق بحد على عائلة وصلى الدعلية فالشاء خرج الوابشو رسى الله خاد ابرية وشال الله فقط المرية وشال الله فقوليان والمناسقة بالمجالس المجالس المجا

 ازه کهر چنگاه دسول الله المنطقة کے باش صفرت مثان ان سنتھون وسفرت الاعبیدد بن جراح ہ هندرت عبدالرقمن این موف الفرنسان الاسفران عبدارات الاسفرات آرقمان الی ارقمانی کی اساکر حاضر بھوٹ اور بیامب حضرات بھی مسوران او گئے (اوو دان میں هنزت ابو کررشی الله عندکی وقع ت سے قاصرات نے املام کھیل کیا آر

وَقُولُهُ ﴾ عن مسماة بقب إلى بَكُم رَجِينَ اللهُ عَلَهَا قَالَتُ وَلَى قَضْةِ عَمَلَامُ إِلَى فَعَدَفَهُمَ.
فَلَمُ اللهُ وَخُولُ وَسُولُ اللّهِ يُكُمُ وَجُولُ الْفُلَامُ وَالْحَلَمُ اللّهُ مَعْلَمُ اللّهُ مَعْلَمُ اللّهُ مَعْلَمُ اللّهُ مَعْلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّهُ عَلّه

معن المارسة الا كروشي القدمة فروقتي بين (فتح مدك ان) دب روس القدم فقط المدين والمسابقة المواقع القدم فقط المدين والمرابع المدين والمداول المدين والمداول المدين والمداول المدين والمداول المدين والمداول المدين والمدين والمد

فَالَمُدُهُ: "قَامَ كِلَّ مَحْتَ بِيَجْعِرَفَ كُوهُ مُدَّ مَرْدَة عَرَدَة (كُومُ الدِمُ) ﴿ قَائِمَ عَلَى ضَامِ رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِما قَالَ الشَّاصِلُ اللَّهُ عَرُو حَلَّى الوَّتَبُو عَشِيْرَاتُ الْأَفْرِيقِيْنَ أَلَّمَى النَّبِيُّ كَنَّ الشَّفَا فَعَمَدُ عَلَيْهِ الْمُؤَادِي بِاصَاحَادِ فَاجْلُعِ النَّاسُ اللَّهِ يَشِنُ رُحُنِ يَسِجِيءُ اللَّهِ وَيَمَنَ رَجَنِ يَنْفُ رَسُولُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ النَّاسَةُ : يَا يَشَيُ عَبْدِ الْمُفَتَابِ، يَا يَشَى فِهْدِ، يَا يَشَى كُفْتِ، الرَّايَّةُ مَوْ أَخَيْرُ لُكُمْ إِنَّ خَيْلًا بِسَفْح شَرِيْنَةً أَنْ تَجْتَرُ عَسَيْكُمْ صَلَّفْتُمُونِي؟ قَالَق : عَلَمُ قال: فَيْنَى تَقِيرُ لَكُمْ يَسُلُ بَلَكَ شَدَيْنِهِ فَفَالَ أَنْوَ لَهْبِ . فَحَهُ اللَّهِ، فَيَالِكَ صَافَوَ الْذِوْمِ اللَّهُ عَلَوْكَ إِلَّا بَعِند؟ وَالْوَلَ اللَّهُ عَوْرُحَوْدً الْفِئْدَ إِنَّالَ لِهِ لَهْبِ وَقَبُ " ورم حدد ١٧٠٠

حضرت این عبار رضی نفر نیمافر مائے ہیں دھیا اللہ قائی نے وائسان عبہ سوفت الله قائی نے وائسان عبار رضی نفر نیمافر مائے ہیں دھیا اللہ قائی نے وائسان عبہ سوفت الافسار کی رشد داروں کور بیٹے) تو آپ نے مشا اللہ عبور کی رشد داروں کور بیٹے) تو آپ نے مینا اللہ عبور کی کرن مور کی کرن خور آباد کی نے مینا اللہ عبد و کم کے باس جمع ہو کئے کوئ خور آباد کی نے اپنا تو معد بھی و بی کوئی خور آباد کی نے اپنا تو معد کی والے بیار میں کہ اللہ عبور کے کوئی خور آباد کی اللہ تو الل

هُوْ 6 كُلَّ عَنْ مُنْجِئِبِ الْأَرْجِيْنَ وَصَنَى اللَّهُ عَنْهُ وَالَىٰ: وَانْتَ رَسُولُ اللَّهِ لَتَجَهِّ في الْجَاهِلِيْةِ رَعُمُونِفُولُ : يَانَّهُمُ اللَّمَانَ فَوْلُوا * لَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُمْ مَنْ فَفَلَ فِي مَنْ خَنا عَلَيْهِ فَخُرَابَ وَالْجُهُمْ مِنْ سَنَةً حَنَّى الْنَصْفَ النَّهُالِ، فَاقْلَلَتْ جَارِيَةً فِعْسَ فَلَمُنَا وَرَغِيْهُ وَيَعْلُهِ، وَقَالَ: يَا يُنْبُقُهُ لَا تُخْشَى عَلَى أَيْلِكَ عِلْمَةً وَلَا هَلَةً، فَفَلْتُ: مَنْ مَهُوا* فَالْمُوا : وَيُشِدُ وَيَعْلُونَ اللّهِ فَاللّهُ وَهِي خَارِيهُ وَصِيْنَةً .

ووادمحط البي وقيلاء بساس مارك وللراجعة ويقيدرهك تقات مجمع الروالد

با آباده و العن المعافسة مسيده من مشرك ترجمه المحاري في علم حدو من التي حالم و مهيمة كر فيدمارجاً. والإستادة ﴿ 7 ﴾ قَبَلُ مُحَمَّدِ فِي طَعُهَانَ فِي حَوْهَبِ عَنْ أَبِيدِ عَنْ جَيْدٍ رَحِيَى اللَّهُ عَنَّ قَالَ: لَهُا أَنْ اظَهْرَاهُ مُحَمِّدًا أَرْسَلُكَ إِلَيْهِ فَرَعِينَ فَارِهَا مَعَ عَبْدِ هَرِّ فَقْدِمُوا عَلَيْهِ بِكَانِي قَقَالَ لَمَّةً مَا السَّمُكَ؟ قَالَ: عَبْدُ شَرِّ قَالَ: يُمَلُّ أَنْتَ عَبْدُ خَيْرٍ مِنَا يَعَهُ صَلَى الْإِسْلَامِ وَكُفْ الجَوْابُ إِلَى حَوْهَ فِي فَقَلْنِهِ فَآمَنَ خَوْهَابُ.

دخرت ایوسید خدری بیزهد فرد کے بین کریں نے دسوں اللہ بین کے اور اللہ بین کے اور اللہ بین کے اور اللہ بین کہ است بوے سنا: جو تش ہے کی برائی کودیکھے تو اس کو جہتے کہ البت باتھ سے بدل دے اگر (باتھ سے بدلنے کی) طاقت نہ دونو نہان سے اس کو بدل دے ادر اگر اس کی بھی طاقت نہ بوتو دل سے اسے براجائے بینی اس برائی کا دل شی تم اور دو ایمان کا سب سے کڑور درج ہے۔ (سلم)

629

﴿ 9 ﴾ عن النَّعَمَانِ بَنِ بَسَمَرِ رَحِيَ اللَّهُ عَنْهُمَاعَنَ النَّبِي طَلَّتَ قَالَ: مَثَلَ الْقَائِمِ عَلَى خَسَلُوْهِ اللَّهِ وَالْمَوْافِعِ فِيْهَا كَسَمَسُلِ قَوْمِ السَّهَسُوا عَلَى سَفِينَهِ، فَأَصَابَ يَعْطَهُمُ الْعَلاقا وَبِعَصْهُمْ أَصَّاعِنَهُمْ وَكَانَ الْلِينَ فِي أَسْفَيْهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ الْمُعَامِ مَزُوا عَلَى مَن وَمِعَنَاءُ وَلَوْ أَمَّا خَرَقَنَا فِي نَصِيبُنَا حَرْقًا وَلَمْ نُواْهِ مَنْ فَوْقَنَاءَ وَلَى يَمْرُكُوهُمُ جَمِينَاءُ وَلَوْ أَعْلَمُوا عَلَى لَيْهِمْ وَجَوْا وَنَجَوا جَمِينَا.

يواد بيخاري، باب هن بقرع في اللسمة والإستهام فيه؟ وقو: ٢٤٩٣

حضری مثان جو الشراف کی بخیر رضی الذه مها فریات بین کدرسول الله علیجی نے اوشاد فر بایا اس محص کی مثان جو الله فعانی کافر با بردار ہے اور سی تھی کی جو الله فعانی کا فقر مان ہے ال اوگوں کی طرح ہے ہے (جو ایک یائی کے جہاز پر سوار بوں) ۔ قرید سے جہاز کی منز لیس مقر رہوگئی ہوں کہ بعض لوگ جہاز کے اور کے مصم جس ہوں اور بعض لوگ نے کے حصر عمل ہوں ۔ نیچے کی منز ل والوں کو جب پائی لینے کی صورت موقی ہے قو وہ اور آئے جس اور اور کی منز ل پر چھنے وائوں کے پائی سے گذرت میں ۔ انہوں نے سوچا کداگر ہمائے تا بینی اور اور کی مزال پر چھنے وائوں (تاک اور ہوائے کے بجائے موراغ ہے تا ہوئی لے لیس) اور اسٹے اور والوں کو تکھیف نہ دیں (تاک اور ہوائے کے بجائے موراغ ہے تا ہوئی کے ایس کے صل پر چھوڈ ویں اور ان کے اور اگر اس از درے سے ندرو کس (اور و موراغ کو کیس) تو سب کے سب بلاک ہوجا کیں گے اور اگر دو ان کے ہم تعرب کو بکڑ گئی سے (سوراغ نجیس کرنے دیں تھے) تو وہ خود بھی اور و درسرے تمام مسافر بھی بچائی کی گور گئی سے (سوراغ نجیس کرنے دیں تھے) تو وہ خود بھی اور دوسرے تمام مسافر بھی بچائی کی گھرے۔

فسائشدہ: اس مدیث میں دنیا کی شال ایک جہازے دی گئے۔ جس میں موار لوگ ایک دوسرے کی خلطی سے متاثر : دے بغیر تیں رو کتے۔ ساری دنیا کے انسان ایک قوم کی طرق کیا۔ جہاز محل موارش سال جہاز علی فرما جروار بھی جیں اور ہافر بال مھی را کر ہافر ہائی ہا مہوئی ق اس سنام بف اعلی عبقہ میں کر تیس ہوگا جو اس نافر مائی جمل جلائے کے لئے پوری قوم ابوری ادبیات اعتقال اس سنا آسانی معاشر و کو تا تا اس سیال کے ساتھ مروئ ہے کہ انتشاق کی کا فرما تھوں کوروکا جائے دکر ابیا گئیں ہوگا تو میاد اصحائے والشاق کی کے عذاب شنگ کی ہوگئی ہے۔

﴿ 10 ﴾ عَنِ الْخُرَسِ لَنِ عَمِيدُ قَرْضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ وَلَمُولَ الْفَرَنَّيُّ ، إِنَّ اللّهُ أَا يُعِدُّبُ الْعَامَةُ بِغَمَلِ اللّهِ اللّهِ عَنَى تَعْمَلُ النّعَاصَةُ بِمُنْلِ نَقْدِرُ الْعَامَلُةُ أَنْ تُغَيِّرُهُ. ولا تُعَيِّرُهُ، فَذَاكُ جَيْنَ بِأَدِنَ اللّهِ فِي هَلاكُ الْعَامَةِ وَالْحَاصَةِ . . . روه عليه بالربيعية تروي عابده م

معترت موک ہیں تمیم وہ پہنے قربائے ہیں کہ رسول اللہ علائے نے ارتز وفر بایا: النہ تو لی بعض اوگوں کی غلطیوں پرسب کو (جو اس غلطی علی بہنائیں ہیں)عذاب تیں : سے البندسب کو اس صواحت علی اللہ ہے وہ سے تین جب کے قربانیہ والد یاوجو اللہ رہ کے افربان کرنے والوں کونہ روکیس۔

حضرت الویکر و دیگاندے روایت ہے کہ رسل القد پینٹیٹا نے (تید فردا کا کے موقع پر خطب کے تیم کل مرشار فرمایا: کیاش نے تیمین اللہ قد کی کے ادوا متیمن پیٹیاو ہے (عمالہ پیٹر فرمائے ایس) ہم نے عرض کیا: کی بارس آپ نے کیٹیاد ہے ۔ آپ نے رشاوٹر میا اورائی کی اس موجود میں آپ (النالوگوں کے اقرار پر) کو دوم جائیں ۔ تیم آپ نے ارش وفر میا: جو وک ریس موجود میں ووان لوگوں تک پیٹیاد میں دو بیاس موجود کئیں ہیں اس لئے کہ اساوقات و میں کی باتی جس کو بیٹیال جاگی و دینجائے والے سے نیاد میاد کے دال ہوتا ہے۔

﴿ 23 ﴾ عَـنَ حَمَايَقَة بْنِ الْيَمَانِ وَطِينَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي مُشَيِّعٌ قَالَ. وَالَّذِي الْمَبِيّ تَصَافَعُونَ بِالْمَعْمُرُونِ فِي وَالْمَهْوَقُ عَنِ الْمُنْكُورُ أَوْ لَيُوْجِيكُنْ اللّهُ أَنْ يَبَعْثُ عَلَيْكُمْ جَفَالِ مِنْهُ لَكُمْ تَمَاعُونَهُ فَلاَ يَسْتَجِيْتُ لَكُمْمٌ. ووالانتصاد والله يستجهد عالم معادمي الإمر وصدود وهذي عالم عن السكور شهد 12

حضرت مذیفہ بن بیان دیکھیے قرباتے میں کررسول اللہ عالی کے ارشاد فرمایا ہم ہے اس فاست کی جس کے بشتہ میں میر کی جان ہے ہم ضروراً میں حالفعا و خداور فہیں عنی المعکن کرتے دیمو در سالفہ تعالیٰ عقر رہے تم پر اپنا عذاب کھیے ویں کے پھرتم دینا مجل کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری دعا تیون بذکر میں ہے۔ (زندی)

﴿ 3} كِلَّهُ عَلَىٰ وَيُغَبِّ بِغُبِّ جَمَّشِ وَصَلَى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ: قُلْتُ يَا وَشُوَّلَ اللَّهَ كَلَهَا كَا وَفِيّنَا المُشَائِكُونَ؟ قَالَ نَعْمَ إِذَا كُثَرَ الْمُحَنِّتُ. ﴿ رَوْدَ ضِدَرِي بِعَدْ بِالرَّبِيونِ بِوالْمُوجِ ٢١٢

حفرت زینب بعث بخش من انشاع نبافر ، فی بیر اکسیس نے رمول انشاق کے ہے ہو جھا: بارمول انشاء کیا ہم لوگ ایس حالت نشر بھی ہااک ، وج میں کے جکہ ہم ہیں تیک لوگ میں ہوں؟ آپ ملی انشاطید دکم نے اوشاد فر ایا: بار، جب برائی عام ہوجائے۔ (مناری)

هفرت الس بین فی فرزت جی ایک بیبوی لاکا رسول الله بین کا خدرت کیا کرنا تھا۔
دویتاد ہوکیا وُرسول الله علی الله علیہ وسلم اس کی بتاریدی کے لئے تشریف لے گئے۔ بہت ہی اس کے
سریات بینے بینے گئے اسرفر بایا کرسٹمان دوباؤ اس نے وہنے باپ کوریکھا جو جی تھا اس نے
کہادا ہو القاسم (معلی الله علیہ وسلم) کی بات مان او بینا نجرہ وسٹمان ہوگیا۔ جب رسول الله علی
الله عندہ منم با باز فریف لا بین تو آپ فریاد ہے تھے کہ تمام تریشی الله نوالی کے نئے جی جنوں
الله عندہ کا مراکز کو اجتم کی) آگ سے بھالیا۔

﴿ 15﴾ فِي خَنْ سَهْقِ فِي سَعْمِ رَضِي اللهُ عَنْهُ أَنْ وَلَمَاؤِلْ لِللهُ لَكُنَّةِ قَالَ. لَ هَذَا اللَّخِلَ حَوَادَلِ. وَقِيلُكَ اللَّخِرَاسِ مَفْجِئَعٌ فَطُوْنِي لِعَنْهِ حَعَلُهُ اللهَ مَفْتَخَ، لَلْخَيْرِ مَعَادُ لا تَبْشَرِ ووبَلَ لَعْمِهِ خَعْلُهُ اللَّهُ مِقْمًا كُلِيشِ مِعْلَاقًا لِلْحَيْقِ . . . را ما من ما ما مام كان ما الله الله والله عالمية

معترت ممل ان معد منظافر المستقدي أنه ول الترسل الله ميه أهم من الرشاد أوانا يا و كان تعتول المستقد مع جيء النافع فول الدائدات الدائم الميان عيل الفرائم في الدائم الله من من من من والفراتوالي جوائي كي جائي (ور) برافي أو تا و عادي يحتى جاريت و ورايد وعادين الدوم عن البرائل بقداء كما من جمل كراف تعالى برقى كي جائي (اور) أعاد في أوانا له وعادين مخل كرامي كافر ويوسينا .

هِ 10 كِلهِ عَلَ حَوْلِهِ وَضَى اللَّهُ عَلَّمَ قَالَ. وَلَفَذَ شَنْخَوْتُ النَّى النَّبِي كَنْنَجُ النَّى لا الْحَتْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّالِيَّةِ وَالْحَلَّا لَهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

وفا فللمحارب مان من فالمنت شان المحين الذي الذا التراش كالترا بمشن

عفرت جود وفائد فردت ہیں کہ ایک مرتب ہیں نے آپ تعلی الفرمیرہ میں ہے آپ تعلی الفرمیرہ عم سے شکارت کی کہ میں محوزت کی مواد کی انھی عمر من گائی کرم ہاتو آپ سلی الفرطندو تھ نے میرے بیٹے ہوئے مارک رہادی کانے النہ السے ایسا کھڑے اور اور دار بیٹے ورخورمیں ہے راستہ پر چلتے ہوئے وہروں کو مجھی میں عادات تائے والا بناد جیکڑے

﴿ 17 ﴾ عمل بهي مدجمة وضعي الله عَلَمْ قال: قال رَسُولَ اللهَا أَخَرَ الا يَحْفَرُ اختَدَكُمْ فَقَالُ عَلَمْ اللهُ يَخْفَرُ اختَدَكُمْ فَالَدُوا بَعْدَا فَقَدَهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ عَلَم عَلَى اللهُ عَلَى اللهُولِ اللهُ عَلَى اللهُ

روح بارماحه باصالام رصداك والبييء عراضكر وفيتاك ال

معنزے ایوسعید بناؤلف روزیت از من جی کروسول الله وظاف نے رشاد فراید ام یک سے کو گا اور است کے کا کیا سطب ہے؟ کو گا اسٹیڈ کے کافلال کی مصلب ہے؟ رشاد فرایا: کو گی ایک بات و کیے جمل کی اصلاع کی ذمہ دادی الدائق کی کی فرف سے اس بروہ لیکن میاس معالمہ بنی کی در ہوئے اللہ تعالی اس سے قیامت کے دن فریا کیں می کے کہ تہمیں کس چیز نے فال فادل معالمہ بنی بات کرنے سے روانا تھا؟ و دعرش کرے گا الوگوں کے ڈرکی وجہ سے کیس نوانا تھا کہ وہ چھے تکلیف بڑھا کیں گے ۔ اللہ تعالی ارشاد قربا کیں ہے کہ میں اس بات کا ذیادہ حقد ارتقا کہ تم جھوئ سے ڈرتے ۔ (عادمان)

خداندہ: انڈنو کی کی طرف ہے برائی کو درشقی جونسددادی ڈائی گئے ہے تو گول کے ڈوکی وجہ سے اس فسردادی کو چودانہ کرنا اسٹے کو گھٹے تھیا ہے۔

﴿ 18 ﴾ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهِ فِي مَا مَسْعُورُ وَضِي اللهُ عَلَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ تَنْظُيْهُ إِنَّ أَوْلُ مَا فَحَسَ الشَّفَعُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى الذَّا عَلَى اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَى اللهُ عَ

روادتهوداؤده مات الامرو النبهي فرفعها ٣٣٠)

معترت عبدالله من مسود وفظه ب روایت به کردمول الشیخیلة ف ارشادقر بایانی امریکل عرب عبدالله من مسود وفظه ب روایت به کردمول الشیخیلة ف ارشاد قربایانی امریکل عرب ایک فقی کی دو مرب به او اس که تالا و اس به کارو کام تبدار به که به کرد به وات جود دو اس که کرد به به که تبدار به که به کرد به به که دو کام تبدار به که به کنوب که من به به که دو به به منافر در به به که دو به که دو به که دو به که دو به که دو به که دو به دو به دو به که دو

لعنت کی کی امیدال اجہ منت کہ اموان نے افر بدلی کی دارجہ سے نظی ہوئے ہے۔ وہ جنتا بھے میں سند ایک دومر سے کوئٹ کی مرتبہ ہے ۔ ایکن ان کامیدا میں مہر برا قبا البدال کے بعد دمول الفاعلی الدسلیہ والملم سٹ برای کا کریا ہے ہے عمر قربالی آم منز مراکبی واقعہ کردا اور برای منصد و وہ کا الم کوئٹم سے دو کئے ، دواور ای کوئی بات کی طرف کیٹنی مراکب کے دواور اسٹ کئی ج دائے کھور

﴿ وَالَّهُ إِنْ عَنْ أَمِنَى اللَّهِ عَلَى رَفِينَى اللَّهُ عَنْهُ فَالَّ النَّالِمَ النَّسِ اللَّهُ عَنْهُ فَا فَاللَّهِ اللَّهِ النَّسِ اللَّهُ عَنْهُ فَا فَاللَّهِ اللَّهِ النَّهِ النَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللْ اللَّهُ اللَّ اللَّهُ اللللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُعْلِمُ اللللْمُعِلَّالِمِلْمُلِي الللْمُلْلِمُلْمُلِلْمُلِلْمُ اللللْمُ اللَّهُ الللللْمُلْمُلِلْمُلْمُلِيْ

المترت المرتم بالمرتم بين يقط الفرق المبادا و والقمية بين بيش كرت بوز في اليفا الدين العلوا الفرق الفرق الفرق المدينة المرتم الفرق المرتب المواسية عموى الفرق المرتب المرتب المرتب المرتبة المرتب المرتبة الم

فساف 1 استخرت الا قرصد الى بيندا المسلم التي التي كم أيت كامن م يقط بولا جب انسان قود جازت فرجوة الل كے لحد نس بالد عول ف اور نبس غن العدي أمانات ورئ كم كوكر ورمون كور مسائل الله علي الله عن الدعول ف اور نبس عندا في فرصد في تؤيد كال صديقة بيون فرعد في العالم المستفيح والمال كال عندان في المسائل المراح عن المال كال من المسائل المراح عندان في المسائل كرد به والمواج المال كرد به والمح المواج المال كال المسائل كرد به والمح المواج الموا ﴿ 20 ﴾ عَمَّ خَفَيْفَةَ رَحِنَى اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَبِعَتْ رَسُولَ اللهِ النَّظَةَ يَقُولُ: تَعَرَطَى الْهِشَ عَلَى الْفَلْمُوبِ كَالْحَصِيْرِ عُولَا عُولَا، فَاقَ قُلْبٍ أَشْرِيْهَا نَكِتْ مِنْهِ تَكْتَةَ سَوْدَاءُ وَأَق قُلْبِ أَنْكُوهَا فَكِتْ لِلهُ لَكُنَّةً رَضَاءً، حَنَّى فَصِيْرُ عَلَى قُلْنَنِ، عَلَى أَبْرَضَ مِثْلُ الصَّفَا، قَالا تَعْشَرُهُ فِلَنَّةً مَاهَاسِ السَّمَاوِثُ وَالْإَرْضُ، والْآخَرُ أَسُوهُ مِرْمَاكًا كَالْكُورِمُجَعِيْ لَا يَقرِفُ مَعْرُونَةً وَلَا يُلْكُو مُنْكُرُ الْإِلَّا مَالْشُورَ مِنْ هَوَاهُ.

رواه مسلمه بالبارفع الإمانة والإسلامان بمص الفثوب الموقع: ٣٦٩

معنزے مذیعہ فاقید (اسے بین کہ میں نے رسول الذمن الله میں وسم کو یا استاد فرماتے

ہوئے سا الوگوں کے داول یو ایسے آئے بیچھے فقہ کئیں گے جس طرح چیائی کے شکھ آگے بیچھے

ایک دوسر سے ہیں جزئے ہو۔ تج بیں۔ جہنا جو الل ان تقنوں جس سے کی ایک فقت کو بول کر لے گا

اقوالی دل کی کی کی سیاہ فقط لگ جائے گا اور جو دل اس کو بول ٹی کی ر کے ایک مقید مشک مرم کی طرح میں ایک سفید مثان لگ جائے گا بہا کے کہا وہ جو دل اس کو بول ٹی گئی کر گے۔ ایک مفید مشک مرم کی طرح جس کو کی فقت اور کی کو گئی ہیں السین جس کو کی فقت اور میں گئی ہوں کے کہا جب کک زخین و آسان نائم بین السی کو کی جس طرح اسٹ میں ایک کے سینے ہوئے کی وجہ سے کوئی چیز میں کم شہر سکتی ای طرح آس کے دل میں ایمان کے سفیوط کی اور جس طرح اور کی گئی اور جس کوئی جیز میں کوئی چیز اللہ کی ساتھ کوئی ہیں دستی گئی کوئی اور جس کوئی کی اور باقی میں دہے گئی ہوں گئی جس کی اور جس کوئی کوئی اور جس کوئی کوئی ہیں دھی گئی ہوں گئی ہوں گئی ہوں گئی ہوں گئی ہوں گئی۔ دور کی گئی ہوں گئی ہوں گئی۔ دور کی گئی ہوں گئی۔ دور کی گئی ہوں گئی۔ دور گئی ہوں گئی۔ دور کی گئی ہوں گئی۔ دور کی گئی ہوں گئی۔ دور کی گئی ہوں گئی ہوں گئی ہوں گئی ہوں گئی۔ دور کی گئی ہوں گئی۔ دور گئی ہور کی گئی ہوں گئی۔ دور گئی گئی ہوں گئی۔ دور کی گئی ہوں گئی۔ دور گئی ہوں گئی۔ دور گئی گئی گئی ہوں گئی۔ دور گئی ہوں گئی۔ دور گئی گئی ہوں گئی۔ دور گئی گئی۔ دور گئی گئی۔ دور گئی گئی۔ دور گئی گئی ہوں گئی۔ دور گئی گئی۔ دور گئی گئی ہوں گئی۔ دور گئی ہوں گئی۔ دور گئی ہوں گئی۔ دور گئی گئی۔ دور گئی گئی ہوں گئی۔ دور گئی گئی۔ دور گئی گئی۔ دور گئی گئی ہوں گئی۔ دور گئی گئی ہوں گئی۔ دور گئی۔ دور گئی ہوں گئی۔ دور گئی ہوں گئی۔ دور گئی ہوں گئی۔ دور گئی

﴿ 15 ﴾ عَن أَبِى أَمَنَة الشَّعَيَائِي رَحِمة الشَّقَال: سَأَلَتُ ابَا فَقَلَة الْحَفْيَى وَحِنى الشَّعَلَة الْقَلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْإَبْهُ وَعَلَيْكُمْ الشَّسْكُمْ قَال: المَاوَاتِي قَلْدَ سَأَلُتُ فَقَلْتُ. يَا أَنْهِ الْمَالِقَ اللَّهُ فَقَدْ سَأَلُتُ عَلَيْهِ الْمَالِقَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِقَ اللَّهُ اللْ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

والوَقَعَلِيهُ لا يا وشولُ اللهُ العل خلسس مَلْهِم، قال الخرّ حلسنن مَلْكُم

ورباليموم فتناهم والمهرا فياحاجه

هنرت الوارس همياني بمشافي مدياتي التي قدي كدين في البنتية المنظية المنظية المنظية المنظية المنظية الفرائية المنظية المنظية الفرائية المنظية ا

غائدہ: اس کا مید مقلب ہر کرٹیں کرآ فری زائد پیر گل کرنے اور گھن این اس فاص فعنیات کی وجہ سے محالہ کرام بیچنائت درجہ بھی بڑھ جائے گا کیونکہ سحالہ کرام بھر جان ال سادی مست سے فعنی بی ہے۔

ا تساعد مث شریف ہے معلوم ہوا کہ اسیا سالانعوں وہ اور بھی غی دلسفکر آئر ہے۔ رہنا خدوری ہے ابتد اگرالیا افت آجائے جس میں حق بات کوئیوں کرنے کی استعداد ہو فش ختم محرب ہے تواس مورے جس بکسور ہے کا تھم ہے۔افقہ تعالیٰ کے نفس سند بھی وہ وقت نہیں آیا ہے کیونکہ اس مت میں من ایس کوئیول کرنے کی استعداد ہم جدد ہے۔ فِحْ 22 كَهُ عَـنَ أَسَى سَجَدِهِ الْمُعْمَرِيُ رَضِيَ الضَّعَـةُ أَنَّ الشَّيِّ الْتَشَيَّةُ فَالَ أَيْنَاكُمْ بِالسَّطَرُ قَالِبَ فَقَاقُوا ؟ وَاسْوَلِ الْهُرِ فَ كَنا مِنْ مَعَالِمِنَا إِنَّهُ الْهَالَّمُ إِنَّهِ الْهَا إِلّا الْمُسْجَلِسِسُ فَمَا عَطُوا الطَّرِيقِ عَفْهُ فَافْوا ﴿ وَمَا حَقَّ الطُّرِيقِ يَا رَسُولُ اللّهِ ؟ قَال الْمُصْرِ، وَكُفُّ الْأَفْعَ، وَوَقَّ السَّلامِ، وَالْآمَرُ بِالْمُعَزُوقِ، وَاللّهِنَ عَلَى الْمُسْتَكِرِ

يواه المحاري ويستميل فلدتمالي فالدبها المعني أسودلا تدعقوا بيوها بالرقهروه فالم

حفرت البسعيد خددى منطق روايت كرتے جي كرسول الشمطى الشطير و كم سف ادخان فردايا بقر داستوں جي شريبي اگر و محاجد يا يا يا مرس الأسل الشراج ارب لئے الن راستوں على الجھنا خرود ك ب بهم وہاں جن كريا تي كرتے جي روسول الأصلى الشرطيم نے ادخان فردايا اكر بيشمنا تى ہے تو داست كے توق اواكيا كروسے بروس كان الشرائم نے عرض كيا بايارسول الشرا واست كے حق كيا جي ؟ آپ ملى الشرطير والم نے ارشاد فردايا: تكابوں كو بينچ ركھنا ، تكليف ، و جيز دال كرداست سے دق ويا (يا خود تكيف يہنچائے ہے باز رہنا) سمام كا جواب و يا، تيكل كی اخيرت كرداد و رائى سے دو كار

فائدہ: محابہ دی گھراد ہی کہ راستوں میں چینے سے پہنا مار سے کے مکن میں اس کے عمل میں اس کے عمل میں سے کا اس کے جب ہم اس کے جب ہم چین اور اسے ایس فورو کرتے ہیں۔ ایک دومرے کی حالت دریافت کرتے ہیں، اگر ایک جانب میں اور اسے قان مواجہ کے والا میں اور اسے کی حالت دریافت کرتے ہیں، اگر اس کے حالت دریافت کرتے ہیں، اگر اس کے حالت دریافت کرتے ہیں، اگر اس کے حالت دریافت کرتے ہیں، اگر اس کی حالت دریافت کرتے ہیں، اگر اس کے حالت دریافت کرتے ہیں۔ اس کے حالت دریافت کرتے ہیں۔ اس کی خال جانب مواجہ کے دیر کرتے ہیں، اگر آئیل میں کوئی رجمتی دو تو میں ہوں کے دیری دریافت کرتے ہیں۔ اس کی جانب کی دو تو ہوں کی دوری کرتے ہیں۔ اس کی دوری کرتے ہیں۔ اس کی دوری کی دوری کرتے ہیں۔ اس کی دوری کرتے ہیں۔ اس کی دوری کی دوری کرتے ہیں۔ اس کی دوری کرتے ہیں۔

﴿ 23 ﴾ عَنِ النِي عَشَامِي رَضِعَيَ اللّهُ عَنْهُمَا قَالَ: فَالْ رَسُولُ اللّهِ الْمُثَلِّكَ: فَيْسَ مِنْ مَل لمَ يَرَحَمْ صَعَيْرُنَا وَيُولُو كَبِيْرِنَا وَيَامُو بِالْمَعَوْرُفِ وَيَنْهُ عَنِ الْمُشَكِّحِ.

يواه الترملان وقال: فأذا حادث حرس في بدواب ما هادهي واصدالصيان رقم: ١٩٢١ ه

حضرت ائن عباس دینی الله عنها فرمات میں کدرسول الله عنظی نے ارشاد فرمیا: ووشخص بھاری انتہاج کرنے والول میں سے آبیں ہے جو امارے جھوٹول پر شفقت نہ کرے، ہمارے يرون كا احرّام شكر عدم مُكّل كا مُعَمِدُ كرسا ادر برائي سنتُ شكر سد. ﴿ 24 ﴾ عَنْ حُدَيْدَةَ وَاصِلَى اللهُ عَنْهُ فَالَى: قَالَ وَهُوْلُ اللهُ بَالْتِهِ . فِينَهُ الرّجُل فِي الْفلِه وَعَالِهِ وَوَقَدِهِ وَجَاوِهِ مُكَفِّرُهَا المُصْلَاةَ وَالصَدْفَةَ وَالْآلُولُ بِالْمُعَرِّوْفِ وَالنّهَى عَنِ الْفَسْكِرِ. والمعسن بي رواد الدين مات العند الله عن مواد الدين الدين معن محدود الدين والدين العالم الاست

حضرت جایر دی فید فروت جی کدر مولی الله علی فی این الله علی الله علی الله علی الله محالی نے حضرت جرشل افضافاً وقتم و یا کدفلاں شہر کوشم والوں سمیت المت دور حضرت جرشل اللہ وقت فی تم می آب کی تاخر مائی کئی اے جرے الله صلی الله علیہ الله فی بات جی کہ الله تعالیٰ نے حضرت جرشل الفقیقة ہے ادشاد قر مالی کرتم اس شبر کواس فیض سمیت سادے شہر والوں پر الت دو کہ کہ کرشو والوں کو عمر کی تا موالی کرمر کی تا موالی کرتا ہوا و کھیکر اس فیض کے جرے کا ونگ ایک گھڑ کی کے لئے جمی تیس بدلا۔

فافدہ: امدنعانی کے ارشاد کا ماض یہ ہے ۔ بیشک بھرے اگر یہ سے کہ مجھی ہیں۔ میری تافر انی کیش کی مگراس کا بہتر م قاکیا کم ہے کہ ٹوگ اس کے مناسخ کناہ کرتے دہے اور وہ اطہبتان کے ماتھان کودیکھ رہا ہ برائی چھٹی رہی اور لوگ اللہ تعالیٰ کی نافر الی کرتے دہے گران برائے میں اور نافر بالی کرنے والوں کود کو کروس کے چیرے پر بھی بھی تا کواری کے آثار محسوسی تیس بوے ۔

﴿ 26 ﴾ خَلَّ فَرَةَ ابْنَةِ أَبِي لَهُبِ قَالَتْ: قَاهِ رَجُلُّ انِّي النَّبِيُّ غَيُّتُمْ وَهُوَ عَلَى البشر نقالَ:

يدوسنوني القياماتي السّاسي خَشَرَاه قال خَشَرِ النَّاسِ أَفَرَوْهُمْ وَاقْتُنْهُمْ وَالْمُوَّوَافِ وَالْهَا هُمُ عَى الْمُلْكُرُ وَالْرَسَاقِيمُ لِلرَّحِمَ ﴿ رَاسَاهِ لِللَّهِ اللَّهِ وَالشَّاسِ وَالسَّاسِ لقال رقى للشهد اللاح لا يسرد للجامِ الرائدة إلاءً ه

معترت اوہ بھت الی لہب رضی اللہ صبافر اللہ جس کہ معل اللہ تعلی شاھیہ وعم مغیر پر تشریف فرمائے کہ ایک تحص نے مڑ سے او کہ وال کیانا و سل اللہ الو کوں میں جمع میں تھی کرشا ہے؟ آپ نے اور شاوفر منایا بہتر میں تملی وہ ہے جو لوکوں میں سب سے زیادہ قرآن شریف کا از منے والد وسسہ سے دیادہ تقوے والد وسب زیادہ شکی کے کرنے ور برائی سے نہتے کو کہنے والا اور سب سے زیادہ مصدرتمی کرنے وال ہوں

عندت آن عطین فرد نے جی رمون الشہ کانے کی سری آیے جہائی اور ہروزے حاکم کونط کھا (این نطوط میں) آئیں اللہ تعالٰ کی طرف بنا یہ سینجائی وہ ٹیس جی (پیوسلمان ہو کئے بیٹھاور) رمول اللہ ملی المدمید بیلم نے ان کی اُفاز جنازہ پر حالی تھی (بلک ید ومراجعی تھا ہمیشہ سے جہود ٹادکا فلب نمیاتی اور تھا)۔

مَوْ 25 يَهُ عَن الْعُرْبِ تَن غَيْمُوزُهُ الْكِلْدِيّ وَصِنَى اللّهُ عَنْهُ عَنِ النّبِيّ لَئَتُكُّ ، قالَ الْمُاعِيقُتِ الْمُخْطَنَّةُ فِي الْأَرْضِ كَان مِنْ شَهِدُهَا فَكُوهِهَا كَانَ كَفَلَ عَابَ عَلَهَا، وَمِنْ غَنِهِ عَنْهَا رود توراد مان لاروسسي من موسد .

منعرت عمرت المراد المعلق و المدول و فيضافه المساح عمل كه جعب لا على شراً وفي الناو تهاجا تا ب قو مهم النا المساور كما الدريد المسجد وه الناه كه وبال الناس التي فضى كي ظرع النفوظ و ب كابر الناه لي جكه يرسود و و الدتحاء الدوم كناه كي جلك يرسود و الفاح كان أن الناه كدور الكوبر المستجد و الدوم كان ك وبال على التي تشخص كي طرح شريك و ب كانوك التي تيك يرموجود الله السام (1800)

﴿ 29 ﴾ عَنْ خَابِرٍ رْجِينَ اللهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ وْلَمْوَلُّ لللهُ سَالِجُهُ مَتَنَى وَاللَّكُمّ كَسْلُ رَّحِل

غَوْ لَمُدْ فَاوْدَ فَجَعَلَ الْمُحَنَّاهِابُ وَالْفَرَاشُ يَقَعَلَ فِيْهَا، وَهُوْ يُذَيِّهُنَ عَنْهَا، وَأَن عَنِ الْمُلُودَ وَالْفَعَ فَقَلُونَ هِنْ يَهِيقًا. ﴿ ﴿ وَإِلَّهُ سَلَمِ بِلَّ سَمِدَ ثَنِيَّ مِنْ الرَّبِيمَ ٢٠

معنزت جابر و پنجانقرماتے ہیں کدوسول الله علی الله علیہ الملم نے ارشاؤ فریایا: بیری اور تہاری مکال ایس تھی کی ہے جس نے آگ جائی آئے پنتی اور پروانے اس میں گرسفہ نگھا اور وہ ان کو آگ سے بنانے لگا۔ میں مجمی تمہاری کروں سے پکڑ پکڑ کرتسیں جہنم کی آگ سے بنار با جول میکن تم میرے باتھوں سے نکلے چلے جارہے ہو یعنی جنم کی آگ میں گرے جاوے ہو۔ (مسلم)

فعائشہ: مدیث ٹرف بھی کی کریم پھنٹے کی ہے انہا شفقت اور فرس کا بیان ہے جو ایق است کوچنم کی آگ ہے بچانے کے لئے آپ کے دُل بھر تھی۔ (اوری)

﴿ 30 ﴾ عَـَوْ عَشِهِ اللهِ وصِـَى اللهُ عَـنُـهُ قَالَ: كَانْتِى الْطُوْ الَى النَّبِي عَلَيْتُ يَحْكِلُ لَبِئا مِنَ الانْهَمَاهِ صَـرَبَـهُ فَـوْمَـهُ فَـادْمَوْهُ وَهُوْ يَصْسَحُ اللّهُ عَنْ وَجَهِم وَيَقُولُ: اللَّهُمُ اعْفِرُ لِفُوْمِيُ وود شعاري، كتاب احادث الانتباء وعهد (ود شعاري، كتاب احادث الانتباء وعهد (1977)

حضرت معبدالله عظیمت میں کہ اس کو بارسول اللہ صلی اللہ علی اللہ علیہ داخم کو ایجد ہا ہوں کہ دو اللہ اللہ علیہ ا دوایک کی کا دافتہ مان فرمارہ جس کدان کی قوم نے ان کو اتنا مارا کہ بجو الیان کر دیا اوروہ اپنے میں جس سے خون می مجھورے ہے اور فرمارہ ہے تھے : وسے اللہ اللہ علیہ وکم کے مساتھ بھی فردہ اُتھ کے دو جائے جس میں (ای طرح کا واقعہ خود کی کریم صلی اللہ علیہ وسم کے ساتھ بھی فردہ اُتھ کے دعمام طائف (بور افعہ ہے) بیش آیا)۔
(معادی)

﴿ 31 ﴾ عَنْ جَنْدِ بْنِ أَبِي هَالْهُ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّهِ تَنَائِبُتُهُ مُقُواصِلَ الْاَحْوَانِ دَائِمُ اللّهِ كُونَةُ لَلّهَتْ لَهُ رَاحْةً طَوْلِلَ السُّكْبَ لَا يَشَكَّلُمْ فِي غَيْرِ حَاجَةٍ.

ور هو طرف من الرواية) التماكل المحمدية والتحمائل المصطفوية رقع: ٣٠٠

حعرت ہندی الی بالہ بیٹھ نے رمول اللہ تکھنے کی صفات دیان کوتے ہوئے فربایا کہ آپ (است کے بارے ہیں)سنسل مکین اور بیٹے نکر مند رہے تھے کی گھڑی آپ کو چین ٹیمی آپ تھا۔ اکٹر ادافات خاموثر رہے، بلاغرورے کنگھڑ فرباتے تھے۔ (بجاریرندی) اللهِ 32 بَعَ عَالَ جَالِمِ رَصِيلَ اللهُ مُعَالَمُ اللهُ وَاللَّهُ اللهُ اللهُ الْحَوْفَ بِمَالَ تَعْبُعِي فَاذَعُ اللهُ عَلْبُهِمُ قَفْلُ: طَلْهُمُ الْحَدِلِيْكُمَا. ﴿ ﴿ وَهُ تَدَرَبُ مِنْ مِنْ مَالِ اللَّهِ لِمَا مَالِكُ عَ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَمِنْ مِنْهِ وَمِنْ اللَّهِمُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

حضرت جائد دولانہ قربات میں کو محالہ دولانا کے عراق کیا دیاوں اللہ اقتبار القربانی کے معام کے اللہ القربانی کے عمر دل نے تو بھیں بلاک کرویا آپ ان کے لئے بدؤی فرد دینے ۔ آپ نے ارشاوفر ویانا ہے دائد اقبار کتر نے کو مدارت مطافر اوسٹنے ۔

والدسلية بالرادم والنبي كالأفها أأ وفواؤؤه

اور رمول الشيكيين في يدآيت محي المادت قربائي جس جي الشقولي في عشرت ميني

عضاؤة كى وعاكاة كرقر الماب ان تعاذيف فوافية عنافات و إن شفيز نفط فافك أن الفواذ السنديجينية الأرادة بيان ك، فك جرادي توبيات ك الدب جرادا درات بان كورادي توبيات ك المرادي المائم المن ك المرادي المرا

خسافقہ : لیمنی دوایات میں ہے کہ رسول الڈسٹی النہ طبیرہ ممے نیجہ ٹی اٹٹا ہوائٹ النڈ تا کی کا بیر بینیام من کرفر ، فیا کہ بین تو تب مطبئن اور فوق ہوں کا جب میرا کوئی انتق بھی دوزخ میں ندرے ۔

المذلقانُ كوسب مجمع معلوم جوئے كے باوجودرونے كاسب بو چينے كے لئے جریل الالاہ كورول اللہ ملئى اللہ عليہ وَمُمَّلِم كے باس بھين صرف آپ كے اگرام اور اعزاز كے فور پر فغا۔ (معارف عدید)

عُوْ 34 وَهُ عَنْ عَائِشَةَ وَحِيَى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ: لَمَا وَأَيْثُ مِنَ الْذِي تَلَيَّخَ طِيْبَ نَفْسِ قُلْتَ. يَعَاوَسُولَ اللهِ! أَوْعُ اللهُ لِلَى، فَالَ: ٱللَّهُمُ اعْهِوْ تَعَاتِشَةَ مَا تَفَلَّمُ مِنْ فَلِهَا وَمَا كَأَخُوا وَمَا اَسَدُوتَ وَمَا اَفَلَنْتُ فَضُوكَتَ عَائِشَةً رَضِيَ اللَّاعَلَهُ حَتَى مَفَطُّ وَأَلْبُهَا فِي جِجْرِهَا مِن العَبِّسَجُكِ، فَفَالَ رَسُولُ اللهِ تَنْتُحَجُّ أَيْسُولُكِ وَعَالِيْ؟ فَقَالَتْ. وَمَا لِي لَا يُسُولُنِ ذَاوُكَ؟ فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنْهَا لَفَحُوثِينَ لِأَمْنِينَ فِي كُلِّ صَلَاقٍ. ﴿ وَالْاَنْدِوْ وَرَحَالَهِ عَلَى تصديع بن مصور الرحادي وهو تشاء مصدع الزوائد ٢٩٠/٩

صفرت عائشرض الشعنبافر ، تى يس كد جب بش سفود ول التدسلي الشعليدوملم كوايك مربة بخوش و عافر الا يسدآب تا ارشاد فريان و يحاق و خوش و عافر الا يسدآب تا ارشاد فريان الشفية ، هفي فرينا بقائض و ما أخاف و خا المخلف " الساعات من الشفية و الأفاف و المنافض المناف في المخلف " الداعات من الفياد و المنافض المنافض

﴿ 23 ﴾ عَنْ عَمْرٍ وَبْنِ عَوْفِ وَصِيّ اللهُ عَنْهُ أَنْ وَسُولَ اللهِ النَّكِيَّةُ قَالَ: إِنَّ البَّهُ إِنَّ وَيَرْجِعُ عَوِينًا فَطُولِنِي لِلْفُولَةِ اللّهِ بَنْ يَصْلِحُونَ مِالْمُسَدّ النَّاسُ مِنْ بَعْدِي مِنْ سَنَي ومرجعن الحديث رود الزمذي وقال: هذا حديث حسن صحيح باب عاداد إلى السلام بالا

خريبا المرضح ١٩٩٢

عفرت عرو ان انوف عظاہ رسول اللہ بڑھی کا ارشاد تقل فرائے ہیں کددیں شروع عمل اجنس فعاد در تفتریب بھر میں کی طرح اجنی ہوجائے گا لہٰذاان سلمانوں کے لئے نوشخری ہے جن کو دین کی دجہ سے اجنبی سجھا جائے گا۔ یہ دولوگ اول کے بو بھرے اس طریقے کو درست کریں کے جم کو بھرے بعد لوگوں نے بھڑ دیا ہوگا۔

﴿ 36 ﴾ عَمَنْ أَبِي فَوَيْهِ فَرَضِيَ الثَّمَّ عَنْهُ قَالَ: قِبْلِ: يَارَسُولَ اللَّهِ أَذَعُ عَلَى الْمُشْوِ كِيْنَ. فَأَنْ: إِنِّي لَهُ أَيْفُ لُهُمَّا رَاشُهَا يُوفْتُ رَحْمَةً.

ووقع مساوعة ما النهي من لعن الشواب وغيرها، وأبيا ٦٦١٣

عفرت ابو ہر یرہ فی فی فر ماتے ہیں کہ دسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے لئے بدد عاکر نے کی درخواست کی گئی۔ آپ نے ارشاد فر ایا : کھے امت کرنے والا بنا کرفیس جیجا گیا جھے مرق دائنت ما کر کیجا گیا ہے۔ (ملم)

﴿ 37 ﴾ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ وجِيَّ الشَّاعَةُ قَالَ فَالْ وَسُولَ اللهِ ﷺ بْنِيرُوْا وَلَا تَعْيُووْا ، وقد بسنيه بلاس في الامريان بسرت وقد بسنيه بلاس في الامريان بدر موسلة الله على المناسر - وقد المالا 18

حضرت اُس بن مانک رہ کا جا کہ آپر کے درسول اللہ عظیفی نے اوشاو فر مایا: آ مہانیاں پیدا کر داد رسٹنگ سے پیدائد کروہ کو وال آئیلی دواد دِنفر سے شرواہ ک

غُو 3% ﴾ عَــنُ أَشَــي بَنِ مَائِكِ وَجِـنَى اللهُ عَـلُهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِثَقَظَّ: مَا مِنْ رَشِي يَنْعَشَ يُشَــانَـنَهُ حَقَّا يُقَـفُـلُ بِهِ يَعَـلُـهُ إِلَّا أَخَرَى اللهُ عَلَيْهِ أَجَرَهُ إِلَى يَوْمٍ لَقِيْاهُ بِهُ قَـُمْ وَفَاهُ اللهُ عَرُوجَكُ وودد حدد 147.7

حصرت انس بن مالک مقطه روایت کرتے میں کدرمول انڈر تیکنٹے نے ارٹ وفر مایا: جو مخص اپنی نہاں سے کوئن کل بات کے ، جس براس کے بعد قمل کیا جاتا رہے تو قیامت تک کے لئے : اللہ تعالی اس کا جر جاری فرماند سیتا ہیں ، پھر اللہ تعالی قیامت کے دن اس کا بورا پر الواب مطافر مائمی گے۔ (مندمی)

﴿ 39 ﴾ عَنْ فِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيّ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ كَيْنَةٌ؛ مِنْ ذَلَ عَل خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ الْجَرِ قَاعِلهِ. (ومو سروس نسنيه:) رواد اردازد الله في المثار من العرارة، 1744هـ

حضرت ایوسعود بدرگی دینچ نفر ماتے بین که رسول اللہ عظیمتے نے ورشاد فرمایا: جس محص نے بھائی کی طرف رہتمائی کی اے بھائی کرنے والے سے برمیرٹو اب ملا ہے۔ (ایودوو)

﴿ 40 ﴾ حَنْ أَبِي هُوْيُوَ فَرَحْنَى اللَّهُ عَنْدُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ كُنْتُكُ قَالَ: مَنْ دُعَا إِلَى هُدَى كَانَ فَهُ عِنْ الْآخِرِ مِثْلُ الْحَوْرِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ دَلِكَ مِنْ أَجُوْدِهِمْ عَنِكَ، وَهَنْ دُعَا إِلَى صَلَاقُهُ كَانَ عَلَيْهِ مِنْ الْآثُهِ مِثْلِ آتُنَاجِ مَنْ قِبَعَهُ لَا يَنْقُصُ وَلِكَ مِنْ أَتَّاجِهُمْ عَبْنُهُ.

رواد معطير باب من من سنة حسبة وقع ١٨٠١

حعزت الوجريره رفيظه بروايت بكرمول الله سلي المدعلية وللم في ارشاد فرمايا جو المخص بدايت اور فيركم عمول كي دفوت وب الركوان تمام لوكون كم قل كربر ابرا برسمار ب گا جواس نجری ویروی کریں گے اور پیروق کرنے والوں کے اپنے قواب یمی وقی کی نہوگی۔ وی طرح جو کم اِنْ کے قاصوں کی طرف بانے گااس کوان سب کے عمل کا گنا و خیارے کا جواس محموائی کی بیروی کریں گے اوراس کی وجہ سے ان چیروی کرنے والوں کے کمنا ہوں میساکو آراکی شاد دگی۔ (مشمر)

وْ 41 ﴾ عَنْ عَلْمَ هَوْ اِنفَ مِنَ الْمُسْمِعِينَ وَطِينَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: طَعَبُ وَالمؤلُ اللهِ اللّهَ قات يَرْم فَافِنَى عَلَى طَوْ اِنفَ مِنَ الْمُسْمِعِينَ حَيْرًا، قَمْ قَالَ: ما بَالَ فَوْمَ لاَ يَفْقَهُونَ جِبْوَالْهُمْ، وَلا نَهُوْ نَهْمَ، وَمَا تَالُ أَقُوام لاَ يَعْلَمُونَ مِنْ الْعَلَمُونَ مِنْ الْعَلَمُ وَلا نَهُوْ نَهْمَ، وَلا نَهُوْ نَهْمَ، وَلا نَهُوْ نَهْمَ، وَمَا تَلُ أَقُوم وَمَنَ عَلَمُ الْعَهْمُ وَلا يَعْلَمُونَ وَالْهُ فَيْفَالُ وَوَمْ مِنْ جَلُواهِمْ، وَمَا تَلْمُ اللّهِ عَلَى بِعِلْوْلَا مِنْ فَيْفَوْنَهُمْ وَلَا يَعْلَمُونَ وَلا يَعْلَمُونَ وَالْعَلَمُ وَلَا مَعْلَمُونَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَوْلُولُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

الترعاب ١٣٩٤٠ لكبران معروف صعوى فيهانين الفريب التهليب

حضرت ما تعدین مدید دخالی قرمات مین کدایک مرجه دسول الله انوالی نیس این فرمایا جس می جمعنی مسلمان قوموں کی تحریف فرمات میں ادارات اور بابا یہ کیا ہے ہے کہ بعض توجی اسپ مراویوں میں دوری کی جمعہ بدا کرتی ہیں ، دان کو دین سکماتی ہیں ، دان کو تھیں کرتی ہیں ، در کیابات ہے کہ بعض ان کو انھی باتوں کا تھم کرتی ہیں اور شان کو بری باتوں ہے روقی ہیں ۔ اور کیابات ہے کہ بعض قومی اسپے پر دمیوں سے دعل تیکھتی ہیں ، شود بن کی مجمد حاصل کرتی ہیں اور شاہدے تول کرتی ہیں۔ اللہ کی تم ایدائ اسپے پر دمیوں کو کلم سکما کی ان میں دین کی تحدید اگر ہی سان کو سیعت

کریں افتیل انھی یالوں کا تحکم ریں دری یاقول ہے روکیں اور دومرے ٹوک اینے جزیز ہوں ے ویں پیکسیس مان ہے دین کی مجھ حامس کریں اور ان کی گئیرے قبول کریں واگر ایسا نہ ہوا تو جی اب سب کود نیای بین این سخت سزارد نگارای کے بعد رسول الندسلی الند علیدوملم التیریت بینجے تشریف کے آئے بادگوں ہیں اس کوج جاہوا کہ ہی ہے دسول المذهبلی اللہ علیہ دملم نے نوان ن تقص مرادی ہیں؟ لوگوں نے کیا؟ اُشعری قوم کے قوک سراد میں کدو علم واسے میں امران کے آس باس کے مبالی دین سے اوالف میں۔ پنجر اشعم ق اوگوں کو پیٹی ۔وورس اللہ میلائے کی خدمت میں حاضرہ ونے اور عرض کیا: پارسول اللہ ا آپ نے بعض تو سوں کی تھریف فر . کی اور ہم نے نار آنٹی کا اظہار فرمانی مار کیا قصور ہے؟ رسول اللہ منتفظ فے (وو ہارہ) ارشوال بالدیا تا ہے لوک اسیط پژومیون کوظم شکھا کیل وان کوشیھے تائریں و ان کو تیجی باتوں کو تھم لر یما و بری یا تول ے مع کریں اور ایسے بی دومرے لوگوں کو جائے کہ وہ اپنے برُ وہیوں سے شکعیں ان سے نهیمت حاصل کریں ، دین کی مجھ ، و تھ لیں ورندیس ان مب کودنیا ہی بس تف سر اوول گا۔ اضعری توگول نے مرض کیا: بارسول ابتدا کیا ہم روسر ان کو بجدد از بنا کمیں؟ رسول انڈسٹی انتدعایہ وَكُمْ مَنْ يُروينان تَمَ الرَّنا وَلَهِ إِنْهِ وَلَيْ الْهِولِ فَي تَسِرى وَقَدِيمِ بِي عَمْ كِياء تِي كُريم وَ اللَّهِ فَيُ تھرا بنا وی تھم نوشاد فرواد۔ پھرانبوں نے مرض کیا زیاد سول انفدا ایک سال کیا مہلت ہم کووے م براء می کریم علی نے ان کوان کے ہر وسیوں کی قلیم کے لئے ایک سال کی مبلت دے وی تا کہ ان شروین کی مجمد پیرا کریں واکنٹی مکھائیں اور ائیس قصیمت کریں۔ مجمد سول اللہ عظیمة ئ ما يت ما وت أراق، أبن الدين كفرة ا بن أبني إشرا البل على لهان فاؤذ إجهلني مَّن حَسَوْنِهِ عَسُوجِهِهِ الْخَيَامِ النَّرِينِ جَوَلُوكَ فاقر تصَّان يرحفرت وأؤود ومعرت بسيخ لليما العلام في زبال سے احت كى كى تھى اور ياحث اس سب سے ہوفى كد نبول ئے تھم كى خالفت كى ادر مدے نگل کے ہے میں برائی میں وہ باللہ تھامی ہے ایک دوسرے وُمِن مُنین کرتے تھے مان کا بيكام واقعى براض لأطبرون بزنميب إ

﴿ 22﴾ فِعَنْ أَسَاعَةَ مَنِ وَمَنْ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُمَا الْقَسَمِعُ رَمُولُ الْفِرَيَّاتُ يَقُولُ: بُجاءَ والرّا لِحل يَوْمَ الْقِبَامَةِ فَيَلْقَى فِي النّارِ فَشَقَاقِ الْقَابَةَ فِي اللّهِ فَيْلَازُرُ كُمَا يَقُورُ فَمُخْسَمِعُ هَلُ الشَّارِ عَلَيْهِ فِيقُولُونَ ! وَقَالِمَ فَيْ اللّهِ فَيْلُونُ النّسُ كُنْتُ فَامْرَ بِالْفَوْرُونِ وَمَنْهَا مَا عَيِ الْمُسْتَكُرِ؟ قال: كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْهَقُووْفِ ولا آبَيْهِ وَأَنْهَاكُمْ عَيِ الْمُنْكُو روم نيجاري بالدرجة الداريها معاونة وقع ٢٣٧٧ .

معترت أسمار بمن زیر رضی الله عنها سے مواہد ہے کہ انہوں نے رسوں الله مقطاع کو یہ الرفاد قربات کے اور اللہ مقطاع کو یہ الدفاوقر ماتے ہوئے ساتا قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور اس کو چنم میں کھیک ویا جائے گا جس ہے اس کی استوال کی جس ہے گا جس کے بھی ہوئے گا جس کے بھی کا میسر کی اور کر آئے کی چکی چلانے کے لئے بھی کے بوادوں طرف محمل یا جاتا ہے ای طرف برخص اپنی استواب کے جاروں طرف محمل کے جنم کے لئے بھی کی اور اس سے بھیجیں ہے: یا فلای احمیس کیا ہوا؟ کی افراد کی جس کی جس کے بیاتوں احمیس کیا ہوا؟ کی بھی باتوں کا تھی کہا ہوا؟ کی بھی باتوں کی جس کرتا تھا اور جمیس دو کیا تھی ہوں ہوں ہو دو تھی۔ وہ جواب وے کہا تھی کی باتوں ہے دو کہا تھی اور جس کرتا تھا اور جمیس رک ہاتوں ہے دو کہا تھی کی باتوں ہے دو کہا تھی ہو دو کہاتوں ہے دو کہا تھی کی باتوں ہے دو کہا تھی کی کہا تھی کہا

﴿ 43 ﴾ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّهِ نَلَيْتُكُمْ: مَرَوْتُ قَيْلَةُ أَسْرِينَ بِنَ قَسْلَى لَمُومِ تَقُوسُ جَفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْصُ مِنْ عَلِي قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَوْ كَامَةً وَقَالُوا خَطَيْنَةً بِنَ أَهْلِي الدُّنْيَا كَانُوا يَامُرُونَ النَّمَى بِالْبِرَّ وَيَلْسُؤُنَ أَفْضَهُمْ وَهُمْ يَشَلُونَ الكِتابَ قَلَا؟ رود مسد 14. 12

حضرت الس بن ما لك منظرة واليت كرتے بين كر رول الله فيلانے في ارشاد فرمايا: هب معران بين ميرا گذر الى جماعت پر بواكدان كے بونت جنم كي آگ كي لائيوں كے أمر ك جارت تھے ليمن نے جرشك (القطر) سدريافت كيا كديدكون الوگ بين؟ انہوں نے بتايا: يہ ده واحظ بين جود مرول كوئيكى كرنے كے لئے كتے تھے اور فود البيخ كو بھلا و بيچ تھے ليخی خود كمن كي كرتے تھے مال كرده اللہ تو في كي كتاب پڑھتے تھے كيا وہ كھداد كيس تھے لائے الكران

الله تعالی کے راستہ میں نکلنے کے فضائل

آيات قرآسيه

صَالَ عَدُّ لَمُعَالَمَى فِوْ وَالْمِينَ النَّوَا وَهَاجِزُوْا وَجِهِلُوْا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُؤَيِّنَ الزَوْا وَتَصَوُّوا أُولَئِكَ هَمْ الْمُؤْمِلُونَ خَلَّا لَهُمْ مَفْقِرَةً وَرِزْقَ كَمِرْمُهُمْ ﴿ (١/١/١/١٠)

الفدند کی کا درش دہے : بولوگ ایمان لائے اور انہوں نے دیئے گھر کیھڑ ہے اسالقہ فالی کے داستیہ میں جہاد کیا دورش لوگوں نے ان مہا جرین کو اپنے میہاں تھر بالدادران کی مدد کی اپر لوگ ایمان کا پور بھی اوا کرتے والے میں ان کے منعقرے اور مزید کی روز کی ہے۔ اوٹول)

وَقَالَ نَعَلَى ۚ عَوْالَدِيْنَ الْعَنَّوَا وَمَا حَوْقَا وَجَهَفُوْا فِي سَبِنَيَ الْغَرِيانُوَ الْجِنْمُ وَأَنْفُسِهُمُ ۗ الْحَقْبُ وَرَجَهُ عِنْدَ اللَّهِ * وَأُولِئِكَ هُمُ لَقَائِزُونَ؟ يُنْشِرُكُو رَفَّهُمْ مَرَّحَمَةٍ مُنْهُ وَرَشُوانٍ وْجِنْتِ لَهُمْ فَلَهَا فَعِنْمُ مُهِنْمُ: خَلِمَيْنَ فِيهَا أَيْشَا^طَ بَنَّ بَشْ عِنْدَةَ أَخَرْ غَطِيْمُ كِه وندره - - - ۲۰

اخد تعالیٰ کا ارشاء ہے: جواؤگ ایمان اے اور انہوں نے اپنے کمر چھوڑے اور انڈ تعالیٰ کے راحت میں اپنے مال وجان سے بہاد کیا اللہ تعالیٰ کے بہاں ان کے لئے ہوا ورجہ ہے، اور ایک وگ پورے کا میاب جی ۔ انہیں ان کے رہن تحقیق کی ویتے ہیں اپنی رشت اور دن مندی اور جنت کے ایمے باقول کی جن میں انہیں بیٹ کی تعتیق بلیس کی دون جنوں میں ہے توگ ہجٹ جمیشر جیں کے ۔ باشیار تدخیل کے باس نزااج ہے۔

وَقَالَ مَمَالَى: ﴿ وَاقْلِيْنَ جَهَدُوا فِينَا تَنْهِينِنَكُمْ مُبَلِّنَا ﴿ وَإِنَّ اللَّهُ لَمُعَ الْمُحْسِيقَ﴾ . وقد كوريده وج

الشفال کا ارشادے اور جانور جانوگ اوا ہے (دین کے) گئے مفتقیں پرواشت کرتے ہیں ہم ان کوشرورا ہے تک فکننے کی راج م مجھا دیں گے (کرانٹیمی وہ باتھی سمجھا کمی گے کہ دوسروں کوان بہ تون کا احمامی تک نجی ہوگا) در دینگ الشات آلی اظامی نے کمی کرنے دانوں کے ساتھ جی ۔ جی ۔

وَقَالُ تَعَالَى: ﴿ وَوَمِلَ حَهْدَ فَاتَمَا يُخَامِنُ لَطُبِهِ ﴿ إِنَّ اللَّهُ لَعَيْنَ عَنِ الْمَلْبِينَ ﴾ (اسكيب، ٢)

اللہ تعالیٰ کاار ثادہ: جو تھی محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی تغ کے لئے محنت کرتا ہے (ورنہ) اللہ تعالیٰ کو قرنام جیان والول میں سے کمی کی دیدے مین

وَقَالَ فَعَالَى: ﴿ إِنَّمَا الْمُؤْمِنَوْنَ الْفِيْنَ امْنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرَعَنُوا وَجَهَلُوا * بِأَمْوَالِهِمْ وَالْفُسِهِمْ فِنْ سَبِيلُ اللهِ * تُوكَيْكَ حُمُ الصَّبِقُونَ ﴾ ولحدرات: ١٥ :

الله تعالى كا ارشارے: كال اعذان والية وغوالوگ جن جوالد تعافی اوران كے رسول عند الله برايمان لائے يحر (عمر محر محمل) شك تيس كيا (معنی الله تعالی اوران كے رسول كی ہر بات كو نيو رف سے تعليم كيا ادراس بيس كمحی شك زكيا) اور اپنچ مالول اور اپنی جانوں كے ساتھ اللہ تعالیٰ كورائے عمل مصفحتيں برواشت كيس سكى لوگ المان عمل سيح جي اب ۇقىنال قىغىالىي ،قۇ ئاڭىغا (ئىفىن) اداغۇ قىل ادائگىلە خالى تىعاۋە ئىلىنىگىۋ ئىل غىدىپ ئالىچى: قىلۇملىۋىن بىلىقىۋارالسۇللەرۋىخەجلەرلىن بىلى سىلىق ئاد ئاشرانىڭلەر ۋالىخىلىكى دايگىلىم خىنىز ئىلىگە بىلى ئائىقىۋىن، يىققۇالىگىلەدائۇرلىكىغ رىلداخقىكىد خىلىت ئىجىرىك چىل تىلىچىغا ئاقالىقىدا رائىسىكىلى ئائىنىدۇنىڭ تىلىنىڭ ئايىك ئافىزار ئىلىمىلىنىگى

وكسيد والحار

التدقعائی کا ارشاد ہے: ایمان والوا کیا ہی تھیں الذی تیارت بتا ایل ، جھیل درد ناک مذاب ہے پیچائے (افرو مید ہے کہ) تم القدائی فی اوران کے رسول پرانیان لا کہ ورانشانی فی کے ماست شن اسپ الول اورا بی جانوں کے ساتھ جماد کر دریے تمارت کی شن بہت ہی جہتر ہے اگرتم مائٹ کھور کھتے ہو ۔ اس پر الشاف کی تمہارے کنا وسوف نے کردیں کے ادرائم کو جنت کے لیے بانوں میں وائٹ کریں کے جن کے بیچے تہرین مہید ہی دول کی اور عمود مکانات میں وعل کریں کے جود آئی اول کے میری ہری کا میالی ہے۔

رفىن ئىغانى: ﴿ قُلَ إِنْ كَانَ بِالْمُكُمْ وَاسَاؤَكُمْ وَاسَاؤَكُمْ وَازُوا جُكُمْ وَازُوا جُكُمْ وَعَسَيْرَتُكُو والله أن الفَسْرُقْسَيْسُوهُمَا وَجَعَارُهُ فَسَحْسَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْتَكِنْ مُؤْمِنُوا فَهُ اللهُ بَاشْره النَّسُمُ جُنَّ اللهُ وَرَسْوَلِهِ وَجِهادَ فِي صَبِيلِهِ فَشَرِيْطُوا خَشَّى بَابِينَ اللهُ بِاشْرهُ * والله زائدِه عام

رنفر فعالی نے اپنے رسول منطقہ سے ارش وفرہ ہانا آپ سلمانوں سے کہرہ چینے کہ آمر تمہارے ، پ اور بیٹے اور بھٹل اور نویوں اور تمہاری برزوری اور وہ مال جوتم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت اس کے بند ہونے سے تم ڈر تے ہواور وہ مکانات ٹن میں رہانا تم پیندگر تے ہو اگر بے سب چیز میں تم کوافشہ تحالی سے اور ان کے رسول سے اور الشاقعانی کے داستہ میں جہا ڈر سنہ سے زیادہ مجوب تیں تو انتظار کرو میاں تک کہا شدتھانی سڑا کا تقریبی ویں اور الشاقعانی تعمید ساتے والوں کی رہبری تیں فرزائے۔ (قری)

وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَالْفِقُوا فِي شَهِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلَقُوا بِالْفِيلِكُمْ إِلَى النَّهُلُكُيَّةُ وَآخَمِنُواكُ * الذَّا اللَّهُ اللَّهُ خَسِيقِينَ لِللَّهِ * وَلا تُلَقُوا بِالْفِيلِينِ اللَّهُ لَكُونَا وَالْحَدِينِ اللَّ

النه قدى كالرشاوية (اورتم لوك جان كرماته بال محي الله تعدل كراسة عمل فرج كيا

آلوہ (الد جبرہ ہے کی پڑر آئر) اپنے آپ کا اپنے باقعول بالکت میں نہ ڈافوادر ہو کا م بھی آلرو اچھی طرح کے کرور پینگ اللہ تعالی اچھی طرح کا م کرنے والوں کو پندفر ، نے بیری ۔ ((نزر)

إحاديث نبويه

عَلَىٰ هَمْ فِي خَسَلَ الْفَسِي وَحِسَى الطُّخَسَّةَ قَالَ. قَالَ رَشُولُ الْفِلِنَّةُ ۚ الْفَقَدُ أَحَفَّتُ في الله وَمَا السَّخَاتُ الْحَسَّةُ وَالْفَقَةُ أَوْ وَمَنْ فِي الله مَالَمُ يَوْفَ أَحَمَّهُ وَلِقَةَ أَنْكُ عَلَىٰ تَلاَقُو وَلَيْنَا فِو مَالِقُ وَلِلْلالِ خَفَامٌ يَأْكُفُهُ فَوْ كُسِهِ الْآلَانِيَّةُ يُواوِيّهِ الِهُمُ بِلالْإِ. روء شرمدي وفان منه حديث حديث منجود وال حادث عادمة والسراء والإلاات

دھنرے کس بیٹھنا ہے رہ یت ہے کہ رسول النام کی الشامانی و کھے نے اور ثاوفر دایا: و زن ﴿ کی بنوت ﴾ کے مسلمہ بل مجھے اثنا تا دنیا کہا کہ کی کو اتنا کیں ڈرلیا کیا اور الشاقالی کے واستے میں مجھے تا متابا کیا رکنی اور والنائیں مثنانے کیار جو پڑتیں دانیا ور تمیں راقی مسلم اس میال ایش گذور کی بین کسیرے اور والی میں تا کے کھانے کی کوئی اس چیز تین آخر تی مقدار میں ہوئی کھا کے صرف آئی چیز دو تی جس کو بال میں تالیاں کی جہائے ہیں بہت تھواتی مقدار میں ہوئی

﴿ 45﴾ ﴾ عن الدن غلباس وضائى الله غالجه لها أثان أكان وشؤلى الله كليته فيلت الله اللي المشابعة طاوية والفلة لا يجدّون غشاءً، وكان أكثر عُدْرِهِمْ كُنز الشَّعِيْر. والا نشر الله وقال حداما والعامل محجج بالمعاجد عن معاهد لا فالاحدام 1914

﴿ 46 ﴾ عَنْ عائشَةُ رَصَىٰ فَ عَنْهَا آمَهَا قَافَتُ: فَاشْبِعُ ٱلْ مُحَمَّدِ لَتُنَجَّعُ مِنْ خُنْزِ شَعْرُم، يُؤَمِّنُونَ مُفَامِنَيْنَ حَنَى قَبِعَنْ رَسُولُ اللهِ لِنَجَّةٍ.

رواه منتسم بالت السها صحن للمة من والجنة لمكاهر ترقم 2 : 4 لا

هنزے عائش رض الشرعنیا أماتی میں کررسول اللہ وین کے افات پاجائے تک آپ محمر وافوں نے جرکی روفی بھی بھی وووان منسل بید پھر کرٹیس کھائی۔ اسل

﴿ 47﴾ إِنهُ عَنَىٰ أَنْسِ مِن مُالِكِ رَضِنَى اللهُ هَنَا قَالَ: إِنَّ فَاطِفَةً رَضِنَى اللهُ عَنْهَا مُؤَلِّب اللَّبِيَّةِ كَسُمَ فَجِسْ خَمْرِ صَجْرِ فَقَالَ: عَنْهَا وَلَى طَعْمَ أَكُنَاهُ الْوَالِحُ مُنْفُ لِلاَ أَنَّ أَلِهُ وَرَاءَ السَّدِّ وعَصَرَاتِهِ رَاءَ فَعَمَالَ. فَاعْلَاهِ؟ فَفَالَتْ: فَوْضَ خَمَوْلُهُ، فَلَمْ تُطِبْ نَفْسِنَ حَتَى الْلَّمْك بِهَامِ ورحالهما تقت محمع ووعد 1815ء ع

حفرت النس بن ما لک عذافی دوارت کرتے فیل کہ کیک مرتبہ عفرت فاقر رضی الذاعب نے دسول الندسلی اللہ علیہ وطم کو جو کی روٹی کا ایک تکوا چیش کیا۔ آپ کے ارشاد آ مایا : تیمن دن عمل پر بہاد کھا آپ جس کوتھارے واللہ نے کھایا ہے ۔

آیک روایت جی ہے کہ سول اللہ تھنگا نے صاحر اول سے نوجھا یہ کیا ہے؟ انہوں نے مرض کیا: ایک روفی عمل نے پکا فکٹی ، تھے، تھانیس لگا کہ عمل آپ کے خیر کھا ہوں۔

(هج اني پچنع لاءند)

حفرت کن بن معد سامد کی عرفت فریائے ہیں کہ بم غزوہ وخترق علی مول اٹریٹنگنگ کے ساتھ تھے۔ آپ خندق کھور رہ میں اور ہم خندق سے کن نکال کر دوسری جگرڈ ال رہ ہے تھے۔ آپ نے میں ازاں حل میں) دکھی کرفر زیادا سے اللہ از ادگی تو صرف آخرت بھا کی زیدگی ہے، آپ انسار دو رہاج رئینا کی ففرت قرباد بجنے۔ (عادی)

﴿ 9﴾ ﴾ خَنْ فِيهِ فَوْ لِمِن عُسَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: أَخَذَ وَسُولُ اللَّهِ تَنْأَيُّهُ مِمْكَى فَقَالَ: كُنْ فِي اللَّهُمَا كَأَنْكَ غُرِيْتِ أَوْ عَامِرْ مَسِيل

رواه البحاري، بالساهول النبي تُعَافِقُ كُن في المسنة كذلك موسب (والهدام (١٥

حفرت فيدالله بن مروض الدُعْبَرارُ ، ح بين كرسول الله يَنْ الله عَلَيْثُ فِي (بات كي البيت)

ہ جیا ہے انتہا ہے کہ اپنے کے لئے) میں اے کر مصلح کا کا کا مشاوار دیا ہ تم اون میں مسافر کی طوح ہو ۔ رامنہ چنے والے کی طریق روز

عُلَّ اللهِ فِي فَعَلَ حَسْرُو فِي فَوَاقِ وَصِي اللهُ عَلَمُ فَالَى فَالَ رَسُولُ اللهِ لَكُنَّةٍ فَوَالَهُ مَا لَقَفُر الحَشْقَ عَلَيْكُولُهُ وَمِكِنَ خَلِقَى عَلَيْكُو أَنْ فُسَطَ عَلَيْكُو الفَّمَا كُمَا لَسَعَتُ عَلَى مَنْ تَال فَلِمُكُولُهِ فَسَافُهُ وَمِكُنَ خَلَقَ عَلَمُ وَلَهُ مِنْكُولًا كَمَا ٱلْهَالِهُ وَاللهُ مَن مِن مِن مِن الم مستعدد والراح الله المال المال 2018

العنزات فرودی توف غیصاد داری کست میں کرد منی اللہ التحقیقات رائز دنی اید التحقیقات رائز دنی اید التا کی استماع من مجھے تمہر رہے بارے میں تفرق اور دانی کا کہ ایک بالات ہے اور الاموال کردا کا ایک کے استماع کرنے کے سیاد و فر ایک دوسر سے بیاقت میں مصطفار بھی طریق تم سے پہلے ایک و نیا رسمل کرنے کے سے ایپ ادارے استمال کرنے کے سے ایپ ادوسر سے تات کے دوسر سے تات کی دوسر سے تات کے دوسر سے تات کے دوسر سے تات کے دوسر سے تات کے دوسر سے تات کی دوسر سے تات کے دوسر سے تات کی دوسر سے تات کے دوسر سے تات کی دوسر سے تات کے دوسر

خلامہ : رسال نامسی عدید اللہ کے ارتبادا سے دے شرفتر اوقا والر اللہ ما الا مطاب یا ہے اوقم براتم والا تکام آپ کا بیار عمب ہے کہ الرفتر وہ کا فراق ہے آئی آ وال مے تبروے والوقت ال تیم کیچے کا ۔

﴿ إِذْ إِنَّهِ عَلَىٰ مُنْهُمْ إِنْ صَفَّهِ رَحِنَى الشَّاعَلَةُ قَالَ. قال رَسُولُ اللَّهُ ﷺ، وَكَانَتُ القَّلَ يَعْمَلُ عَلَمُ الله حدوج بِفَوْظُوفِهُ السَّفِّى كَالرَّا عَلَيْهِ طُولُهُ عَامٍ .. وقد يرمين وقال المداحدين العديم من جاود مدد وفي هو راك بياعلي الله يروج والها . ١٣٠٠

هفرے کیلی ہیں الدرہ بھی روزے کرتے جی کدرموں اللہ میں کا کا فراد کو الکرونے کی قدرو قیمت اللہ اللہ کے زوائیں ایک میسر کے پر کے درابر محمی موقی قرائد تھا ان کس کا فرکواں علی ہے ایک گفوٹ پاک نہ چاہتے (کیونکرونے کی قیمت النو قدانی کے زوالیک آئی مجموعی میں۔ اس کے کا فرکا ترکز مجموعی اللہ ہے مارپ میں دون کے بار

﴿ 52 ﴾ عَنْ عَبْرُونُهُ رَجِمْتُهُ مَلْمُ عَاشَةً رَضِينَ اللَّهُ عَنْهَا الَّهَا كَانْكُ تَقُولُ ﴿ وَاللَّهُ إِنَّا النَّ

أَحْمِينَ إِنْ كُمَّا لِنَفُطُوْ إِلَى الْهِلَالِ فَمُ الْهِلَالِ فَمُ الْهِلَالِ ، فَلاَ فَهُ الْهِلَوْقِي طَهْرَانِي، وَمَا أَوْقِهُ عِنَى البَّنَاتَ وَمُولِ اللَّهِ مُنْكَمَّ لِلرَّافَالِ: قُلْتُ الإَخَافُةُ فَهَا كُانَ يُعِيْفُكُمُ قَالَتِ الآشُوهُ فِي الصُّمُو الْفَاقِ. ومو حرص الروام والسند الله الدياسجون عنوان المؤام 84

معنزت نو وهٔ فرمات بین کرحفزت عائش شن الله منها قرمایا کرتی تیمی : میرے بھا بنج ا بهم ایک جهاند و کیمینه بهم دوسرا چاند و کیمینه کیم تیسرا بهاند و کیمینه ایون دومینیه مین تیمن بها خار و کیمین لیکن رصول اندسلی الله عابیه سلم کے گھروں میں آئٹ بیس جنگی میں ہے کہا: خالہ جان ایکر آپ کا گزارد کمی چیز پردون تھا 'انہوں نے فرایا: دوسیاہ چیزوں پر کیجوداد ریائی۔ (مسلم) الله کا کا کہا تھا نے شاہشہ فرونسی اطفاع خیا فالگ استعمال و شوق الطفائش بنائے بھولاً ما خالط

و مرب به من المسترجعين على الله والمراجع الله عليه الماز. قالمب الموني مُسلم ورفع في سيلل الله وأن حرم الله عليه الماز.

رواله حمد والصرائي في الارسط ورجال احد ثقاب محمع الزوائد ١٠١٦ ٥٠

حصرت عائشہ دیسی الشاعنبا روارے کرتی میں کدھی نے رسول اللہ بھیگیا کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے شاہ جس کے مم کے اندراللہ تعالی کے رامتہ کا فیار دافش ہوجائے اللہ تعالی اس مج دوز خ کی آگے کی شرور ترام فرمادیں گے۔

هفرت اوض مؤقف روایت کرتے بین کدو ول اللہ بین کے برشا و فرمایے: جس فحض کے دونوں قدم اللہ ضالی کے داستہ جمع بھر رآ لود ہوجا کمی اللہ تعالیٰ آئیں، وزش کی آ کے برحرام فرمادین گے۔

﴿ 55 ﴾ عَمَّ أَسِيَ هُرِيْرَةَ وَضِنَى اللهُ عَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللهِ لِلنَّكِّ: لَا يُتَجَمِّعُ عَيَارٌ فِئَ سَيِسْلِ اللهِ وَدُحَالُ جَهَمْمُ فِي حَوْفِ عَلِيهِ أَبَدًا وَلَا يَجْمُعُمُ الشَّيْحُ وَالْإِيمَالُ فِي قَلْبِ ووالانسان ما عدار ما سار من عمل هي سيل الله عن عدار عالى سبيل الله عن عداد راي 224

عفرت اور برید ﷺ روایت کرتے جی کدرمول الله عَلَیْظُ نے ارشاد فرمید الله تعالیٰ کے داستہ کا کرو دفیار اور جنم کا دحوال بھی کئی بندہ کے پیسٹ میں جن کیٹی تیس ہو سکتے اور کئی اور

﴿ 56 ﴾ عَمَ اللَّهِ لَمُ مُوْرِدُوْ وَاضِعَى اللَّهُ عَنْدَ عَي اللَّهِيَّ مَنْكُ ۚ قَالَ: لَا يَجَمَعُ غَيارٌ فِي سَهِيلِ اللَّهِ عَوْدَ جَلَّ وَفَعَانُ خِقَانُو فِي مَنْحَرَىٰ مُسْلِمِ أَيْدًا.

رواه النساني، بالد فصل من صل عن سيرا الله على فسنه، رقم: ٣٠١٥

حضرت الوجريده فظفُ دوايت كرت بين كرني قريم المُحَلَّى ادانا وقرايا: الله قبال كه راست كاكر دوفيادا ودجهم كادعوال بمح كن سلمان سدَ تتنوس عن تن تحقيل بعد تنجيه الله الله والدال) و حق عن أبها أضافة المُناهِلي زهير الله عنه ، أن النبي التنظ في خار يتفارُ فقاما في شبيل و جهة في سيسيل الله الله الله عنه الله و جهة يؤلم في المناه، وقا مِن رَجَل يَفَارُ فقاما في سبيل الله إلا الن الله فذه تعرف الله يؤم الفيامة.

حضرت او فیامہ یا بی میں اور ایست مروایت ہے کہ بی کرتی مقطانے کے ارشاد فریدیا : جس مخصی کا چیر واللہ تعالیٰ کی راو میں خوار آلوں او جائے اللہ تعالیٰ اس کے چیر وکو قیاست کے دن ضرور (روز خ کی آگ ہے) محفوظ فرمائیں کے اور جس شخص کے دونوں قدم اللہ تعالیٰ کی راد شرم فہر آلوں جو جائیں اللہ تعالیٰ اس کے تقرموں کو قیاست کے دان ووز نے کی آگ سے ضرور محفوظ فرمائیں کے۔

﴿ 58 ﴾ عَنْ فَضَمَانَ فِي عَفَّانَ رَصِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَتُ رَسُولَ اللَّهِ عَنْهُ عَلَوْلُ: يَوْم فِي سَبِينِي اللَّهِ عَيْرٌ مِنْ أَفْفِ يَوْمٍ فِيتُمَا سِوَاهُ. ﴿ وَإِنْ تَسَيْرِهِ مَانِ تَصَلَ فَرَاطَ وَمَ

صفرت عنمان من مخفان ويُؤَفِّهُ فرمات بين كريش في وحول الله وَيَحَقَّهُ كوبيار شاوفر مات الموت خلاا للهُ تَعَالَى كراستُ كالكِدون الاستكفاء وكريز ادونوب ست بجتر به سرار الدق ﴿ 29 ﴾ حَدَّ النّب رَصِينَ اللهُ عَدْمُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهُ مَنْتَظَةٌ ؛ عَدُونَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ أق وَرَحْمَةُ خَيْرٌ مِنَ الثُونُ وَمَنْ فِينِهُ.

(وهو بعض الحقيث) رواه المخارى، باب صفة العمية والدوه رفع ١٥٦٨ (

معفرت الحمل وينظف فرياح بين كرمول الشائيطية في ارشاد فريايا: الله توافي من واست عمل ايك من إليك شام وياد المحمل مسهم مرب غ 60 كي عمل النبع في ما للد رجيلي الله تمك فان. فان إسوال الديكيُّ أَن مَن رَاح روحة في سبكي الله كان له معمل ما أصافة من ألهار مشكر ما والتعامه.

والأحل المحاب الحران في شعبر وشاعد مع

حضرت النس میں بالک فاتی دوایت ارت میں کا رمولی انڈسنی انڈ علیہ اعمر نے ارشاد قربایا: پوشنی انڈ تھائی کے دامن میں ایک شام بھی تھے قربین اگر و فہاد اسے نے گاؤس کے بھند شیمت میں سے مشک مطالحات

معرت الرو الدولية في الموقية فرات من كر (الكيد فرادوان) رسل الله ويقطة كاليد الله ويحد الرويد الله ويقطة كاليد المعرف المداور الله المعرفية المحالية المعرف المحالية المعرفية المحالية المعرفية المحالية المعرفية المحالية المعرفية المحالية المعرفية المحالية المحالي

وقف ایک وکئی کے دوسے ووسینے شرور بارد قمی و بائے کے دوسیان جوز ہے تو اس کے لکے جائے۔ واجعہ برگی

﴿ 62 ﴾ الله عالما الله في غير رصى الله عنهما أنّ رَسُولَ الله النَّجُةُ قال الذَّن عُمهاع وَاللَّهُ عن تشيير الله فالحَسَات، فَعَلِ لِنُهَ مَاكُانَ لِنَالًا وَلَكِ مَا رَشِي

ويعالطوني في تحدد والمستع مدورة محسج الروائد مجروم

اعتری مہداند این تروشی نفاع با سے روایت کے ارد حال اند نوٹیکے نے ارشار فرمایا: امتد قابل کے داست ایس جس تخل کے مریش دور وادر ووال پر ڈائٹ کی ٹیٹ ریکے آوائل کے پہلے ریکھام کو و معافلے کو رینے جا کی گئے۔

﴿ 63﴾ غَنِ إِنَّى ضَمَّرُ وَضَى اللَّهُ عَنْهُما عَنِ الْبَنِّي النَّشَّةِ فِيمَا يَخْكَيُ غَنُ رَبَّهِ فَبْوَ لَا وَتَعَالَى فَا اللَّهِ الْمِمَا غَبْلَهِ مَنْ عَنَادَى مُوْرِحَ مُجَاهِدًا فِنْ سُبِيْسِى الْبَعَاءُ مُؤَضَّابِي ضَمِيْتُ لَهُ أَنْ أَوْجِعَةُ بِمَا العَنَاتُ مِنْ الْجَرِ وَعَلِيْمَةٍ، وَانْ فَيَضَنَّهُ أَنْ أَغْفِلُ لَمَّا وَاؤْجَعَةُ وَأَدْخِلُهُ الْحَلَةُ

رو ماحمه ۲۸۸٫۳

معفرت عبدالله بن عروشی انتذائیات دوایت ہے کہ رسول الله مطلقة کیک صدیت الدی ا عمل المبینا دسیا کا باوشا امبار کے نقش آرہا تھ جی جیراج بندوس نے میری فرشند دی داست اللہ اللہ کے رہے کہ اللہ م کے لئے عمر سے داست بھی تواہد میں کر تھے تو میں قدید داری واقعا تا مول کہ عمل است اللہ اور مال تقیمت کے دم نمو دائیں لوٹائوں گا اورائی عمل نے اس کوار بچاہی بنا ایا تو اس کی مفترت کرول کار بی بردھم کرول کا اورائی کو جنت میں واقعی کروں گا

﴿ لَهُ اللّهِ عَنْ إِلَيْ هُرَائِرُهُ وَهِنَى اللّهُ عَنْ قَالَ: قال وَلَمُولُ اللّهُ لَلَّذَاتِهِ: تَصَمَقُ اللّهُ لَفَلْ خَرَجُ عَلَى مَسْلِمُ وَالْفَاقَا فَى وَتَصْدَلُهُ بِرَسُولِي فَلُو عَلَى صَامِلُ اللّهِ عَلَى مَسْلِمُ وَالْفَاقَا فَى وَتَصْدَلُهُ بِرُسُولِي فَلُو عَلَى صَامِلُ اللّهِ عَلَى مَسْلِمُ اللّهِ عَلَى صَامِلُ اللّهُ عَلَى مَا يَكُمُ وَاللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

أَوْدِدْتُ أَنِّي اعْرُوْ فِي سَبِيْلِ اللَّهُ فَأَقُلُ، فَعْ اغْرُوْ فَأَقْلُ، فَمْ اغْرُوْ عَافْلُ

ورادمتناني وبالمش يجهون أأرجو وأدوي

ر همّرت الأبريون ﴿ فَهِ مَاتِ مُهِارِهُ وَلِيالَةُ مِنْ أَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ أَرْتُنَا فِي مَا أَرَقُونُ اللّهُ تَعَالَ مَنَا مات میں ن<u>گلے (اورانڈ تعالیفر کے میں</u>)ائ*ی کو گھر ہے کا لئے وا*لی جزمیہ ہے راہے میں جیاد کرنے ، جھے پرایمان لائے امیرے رسولول کی تصدیق کے ملاوہ کیکھ اور نہ دوّ میں اس باے کا ذ مدوار ہوں ک^{یا} ہے جنت میں داخل کروں یا اسے ہر یا نتیمت کے ماتھ گھر وائیں اوڑوں ۔ رسوبالشنظيني أوثادفريا بتم ياس دات كي حمر كانشدين محر (صلى الله بالمرام) كَنَ جَانَ بِهِ اللَّهِ تَعَالَى مَحَدَاتَ مِن (كسي كو) جربكي (أم لكما يبيئة قيامت بيدون وواس مالت شماأ مع كالدكورات آج فارقم كالباس كارتك وتون كارتك بيكانورس كي مبك مشك كي مبک اون تم ہے اس اٹ کی جس کے قبلہ میں تھر (ملی اللہ طبید دلم) کی جان ہے اگر مسلمانوں پرمشفت کا امریشہ نہ ہوتا تو جل مجھی مذہبیاتی کے راسند بھی نکلنے والے کئی نظر میں شریک بولے سے بیچھے شار ہتا دیکن بین اس بات کی عنیائش نیل پاتا کر قام اوکوں کے لئے سواری کا مظلم کردن شدہ خوداس کی تھائش یاتے ہیں اور ان پر یہ بات ہوئی گر ان گزر تی ہے كيده مير ب ساته ندجا كمي (كيش، في جاجان اور و كُرون شي، جي) تم بهائي ذات كي جس كے بصر بن محر معنى الله عند والم) كى جان ب يل قر جابز مول كدا خدتوانى كراسة عِن جهاد کردن اور کی کرد یا جا کال میشر جهاد کرن به میخرش کرد بیاجانای میشر جهاد کرون بیخش کرد یا عاؤل (سلم)

َ هُوَ 65 ﴾ عَنِ امن عُفَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قالَ: سيعَتْ رَشُول اللهُ مَنْطَعْ يَقُولُ: إذَا تِهَايَعَتُ بِالْعِلِسَةِ وَأَخَفْتُهُ أَفَانَابِ النَّقَرِ وَرَصِيتُمْ بِالوَّرْعِ وَمَرْكُمُ الْجِهَادَ. صَلَّطَ اللهُ عَلَيْكُمْ ذُلَةً الْهُوْعَةُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى وَتَبِكُمُ

حفزت تبدائد بن عروضی الد عنها فرمائے ہیں کہ بین نے رسول اللہ بھٹنے کو بیدا شاہ فرمائے ہوئے سنا: جسبہ تم لوگ فرید وقر وقت اور کارو یار میں جدتن شفول ہوجاؤ کے اور کا سے مثل کی دموں کو بکڑ کرکھتی باڑی ہیں جمن ہوج کہنے اور جہاد و چھوڑ میٹموٹے قواللہ تعالیٰ تم پر ایک ذالت مساط کردیں کے جواس وقت مک دورٹیس ہوگی جب تک تم اسبے و زین کی طرف نے لوے آ ڈ (جس میں الشرقعا فی کے ماستانا ہے او انجی شال ہے) ۔ (جروان)

عَوْ 50 كِيَّةَ حَسَنُ بِنِي فَوْتُواْ رَضِنَى اللَّهُ عَلَىٰ قَالَ رَسُولَ اللَّهُ مَنْ أَتِنَى اللَّهِ بَقَيْرِ الْمَوْ مِنْ جَهَادِ لَقِنَ اللَّهُ وَفِي لَنْسِهُ

و فا مرضين و قال حدًا حديدة عويب، سياحا ما في تسل طبو إيطار لم 1775

حسّرت الو بریره هنظه فرمات میں کدرمول مشرعظی کے ارشاد فرمایا: جو محض الشرعائی کے بیاس اس حال میں حاضر و کر می پر جہاد کا کوئی شان ند ہو قاد دانشانوا کی سے اس حال میں منظم کراس میں بیخی از میں جی میں میں طالب دوگا۔

فانده : جهادی خانی بید که شادای که جهم برگولی خم به باان اتحالی که راسته کرد وقبار به خدمت وغیره کرسهٔ کی وجیست جم بر پائے والے نکا است ایوں ۔ ﴿ ١٥ ﴾ عَنْ مُنهال وجینی علائفهٔ یقول: مُنهاف زمان لَا عَلْمَ مُنْ اَجَهُ بَقُولُ: مَفَاهُ أَحَدِه كُمْ فِي مُنْ اللهِ مَنا فَعَةُ خَيْرُ فَهُ مِنْ عَمْدُهِ عُلَوْدُ فِي اَعْلِهِ.

حفرت میں دیکھ فردتے ہیں کہی نے دموں اللہ عظائے کو ارشاد فرماتے ہوئے شا: تم میں سے کسی کا ایک گھڑی القد توال کے داستہ میں گھڑار مثا اس کے اپنے گھر دالوں ہی دیے ہوئے سادی عمرے نیک احل کے بہتر ہے۔

﴿ 100 ﴾ عَنِ اللَّهِ هُمُامِ رَحِينَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: يَقَتْ النَّبِيُّ تَنْكُ عَلَمْ اللَّهُ بَنْ رَوَاحَةً فِينَ مُسرِيَّةٍ قَوْافَقَ ذَلِكَ يَوْمِ الْلَحَمْقَةِ، فَعَدَا اصْحَابَةً فَقَالَ: التَّحَلَقُ فَأَصْبُهُمِ مَعْ رَسُولِ اللَّهِ كَنْكَ فَـهُ الْلَحَقْهُمَ فَلَهُا صَلَّى فَعَ النَّبِي لَئِنْكُ رَاقًا فَقَالَ: لَوْ اتَّفَقْتُ مَا فِي الآرْضِ جَمِيْقًا مَا فَقَالَ: اوْقَتْ أَنْ أَصْلِينَ صَعَفَ ثُمْ الْتَحْفَهُمْ ، فقالَ: لَوْ اتَّفَقْتُ مَا فِي الآرْضِ جَمِيْقًا مَا الْحَرَكُ فَضِلًا غَذَوْتِهِنَى

رواه النومةي وقال: هذه هندت عرب ماساماحك بي قسع موما الجمعة وتم ١٩٧٠ و

بعضرت این میاس رضی الدُهنم فرمات جی که رمول اللهٔ فاکلیّهٔ نے حضرت عبدالله بن رواحد رفیقهٔ کوایک فوتی مم برجیج اوروه جعد کاون قبار حضرت میرانند بن رواحد رفیقهٔ سسکه ماهمی شخ رواند بورگ به حضرت عبدالله بن رواحد برگاهستهٔ فرمایا شهر جاتا دون تا که رسول الله سنی الله فاسترامكن والإدامة

الطرحة الإجراء وخواله قرمات جي ألده ولي الله وقيلة أن أيك عما عن أوفوي أم يراخد العال كه داسته عن و الفاق عما يوانه جول في مرض أبياه بارمو بالله اكبر الم بهمي مات كوي نكل الرائعي بالشهر التي يطوم أي قرب أن الرشاء فرياء كيام يشكل جاسته بو كرم إنت كم بالحور المن المياسيات من موادات كفاء المنتي التدقيل كرامة جي دات أثرا والإست أن العابضة الله بالأعمار والترائع فرودات و

حريف مراخر فف المجلة والخريقل الحدنقة

﴿ 71 ﴾ عن الن مسلموَّةِ رصى الله عنَّهُ أنَّ وخَلَا سَأَلُ النَّبِيِّ مَأْتُهُمْ ۚ أَنَى الْأَعْلَمَالَ الْحَسلُ؟ قال المشارَّةُ الولميَّةِ، وإذَّ الحرائسيَّن، ثَلَمَةَ العنية لوليَّ سبيّل منذٍ.

والأواليس وواثب ومنشر لسير يثيج فيصلا فعدالا تبزع تجاه

جھڑت این مسحدہ خانجانہ قرمات ہیں کہ ایک تھیں نے سول اف تا پین گا ہے۔ وار اکیا ک نون سائل سب سے افعال ہے؟ آپ سل اللہ علیہ واقع نے ارشوائر مایہ اوقت پرتماز پڑھیا اور والدری کے رجمز بچہ سنوک کرانور پر الندائون کے راستے میں جہازگرہا۔ (بعدی)

الله في على الله أمامة وَضِنَى اللهُ خَلَة انْ وَسُولَ اللهُ كَانَةُ قُلْ اللّهُ ثَلَقَهُمْ ضَاعَتُ عَلَى الحَدِّ إِنْ عَاشَى وَوَانَّ وَكُفَى ، وَإِلَى عَامَتَ أَدَّحَلَهُ اللّهُ الْخَلَةُ عَلَى وَمَنْ فِي ضَاعِلَ ع عَمْلِي اللّهِ، وَمَثَلُ خَرَجَ إِلَى الْمُنْصَحِدِ فَهُو ضَامَلٌ عَلَى اللّهُ، وَمَلْ خَرَجُ فِي سَبِّقُلِ اللهُ فَهُوْ ضَاعِرُ عَلَى اللّهِ مِنَا وَاللّهُ عَلَى اللّهِ حشرت اوالمدوقات روایت به کدر بل الله بین فی ارشار فریان فی این این فی شن ایست میں جو الله تعالی کی فرمد در بی میں میں سا آرز تدور چین فرائیں ، در بی وی جائے گی اور ان شد کاموں میں حدوق جائے گی اور اگر ائیس موت آئی فواللہ تعالی اُٹیس بینت میں وائس فرو کیں کے ساک وہ جواب تمریمی وائس : فور سام مرتب دومرے وہ جو کید شی انداز بیاست کے لئے جائے ۔ تیم بے دوج ، مذات کی کے دامیز میں نگا ، اس دومرے وہ کا بدائی انداز کیا ہے گا

وَ عِنْ اللّهِ عِنْ حَمْلِهِ فِي عَادِلٍ وَهِنَى الْمُا عَنْهُ قَالَ: كَانَ وَحَلَّ مِنَ الطَّفُودَ، طريقة غيله، يائى وَحَلَّ مِن الطَّفُودَ، طريقة غيله، يائى عن الحَرْ عَلَى المُعَلِّمَة عَلَى المُعَلِّمَة عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّ

المنزات آبودین بلال آخر مت بین کرتبیار تنفاه دیک ایک فقی تجال سکودات شن ایم ماقریق پرتا قد (دوآت بات دوت) اجاد به قبیلات بلخ اوران کو در بشن از کرت سمان بچر کا ش نے اسپنا تی بمی کما کہ شن اگر شخص بینی رسل افتہ کا تیک میں مران ان استان سمان بچر کا ش نے اسپنا تی بمی کما کہ شن اگر شخص بینی رسل افتہ کا تیک رسول مقد کہ جاتا ایک فادر ان کے مانات بلاگر اسپنا قبیلہ والوں کو بیا کرتہ ایس والہ جب میں رسول مقد ہنگا تھا کے بار ان بنا پار کیا گئے مان سے کرائے جبار پراٹھ تولی کے داشتہ بی گئی وردو کر میں بارہ کر ان اور بنا یہ کیا گئے کا کا ایس رہ بدہ کیا از کرتی تھی بھود کر گئے دان کی ایک کم کا دار اس کی ایک کر اس کی ایک کرائی اور کی برشران شائت کا آپ نے قدمہ لیا جواب (اور علی آپ کے داست علی کی تھی اور جری فیرم وجود کی جس) ہیرتی کے آپ کے ایر تک کرنے ان جس سے ایک بھری واور کیز اینے والا کا قائم ہوگیا ہے۔ بھی آپ کے اپنی کھری اور کیز اینے والا کا قائم ہوگیا ہے۔ بھی آپ کو اپنی کھری اور کی گئے اس طریق اور کی گئے جس کے در ول اللہ علی ہے۔ اس انہا کی ایس کی ایس کی اس طریق اور کی گئے اور کھری اور اس کا کا ظااور اس مول اللہ علی ہوگئے نے ارشاد فریلی ایس کی کہروں اور اس جسی آپ کے اور کھری اور اس کا کا ظااور اس میں ایک اور کھری اور اس کا کا ظااور اس میں ایک ور کہری اور اس کا کا ظااور اس کی اور کھری اور اس کا کا ظااور اس کے بعد وہ مورت آئر ہے ہوگئے نے ارشاد فریلی ایش کھری کے دور کھری اور اس کی کھری ہوئے ہوئے کی تھرورت بھری ہے کہ کھری آپ سے اس کی کھری ہوئے کی تھرورت بھری ہے کہروں کے دور کھری ہوئے کہری اور ایس کی تھروں کی تھری کہروں کے دور کھری ہوئے کہروں کے دور کھری کی تھری کو تھری کی کرنے کی تھری کی کرئی کی تھری

رواه الحاكم وعال طفا جديث صحيح الاستاد رثم بخرجاده والقه الدهبي الأرادا

حضرت عباده من صاحت ونظافریات بین کدرسول الله علی الشاها و از از ادار الله الله علی استان استان از شاه قربایا ا الله تعالی کے داسته بین جهاد خرد کیا کرو کو تکدید جنت کے درواز دن بین بیاضا فریجی ہے کہ الله الله تعالی اس کے قرار میں سور تی فی مورفر مادیت جین سائید دوایت بین بیاضا فریجی ہے کہ الله کرداور اللہ تعالی کے معاملہ بین کمی کی مادست کا کیجہ جی اگر شاور کرداور اللہ تعالی کے معاملہ بین کمی کی مادست کا کیجہ جی اگر شاور

﴿ 74 ﴾ عَنَ أَبِي أَمَامَةً وَضِي اللهُ عَلَهُ أَنْ رَجُلا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! فَلَنَ بَيْ بِالسِّياحَةِ. قَالَ النِّيمُ تَشَكُّ: إِنْ سِيَاحَةَ أَمْنِي الْجِهَادُ فِي ضَبِيْلِ اللهِ عُزُوجِلٌ.

روادانو داؤنه باب في النهي من السناسة، رقم: ٢ (٨١)

حفرت ہودَ کہ معنظ فرائے ہیں کہ ایک فیمس نے عرض کیا: یا دمول انڈا چھے ہا سے ک اجازت مرحمت فرما دیں تو دمول الدُسلی الله علیہ وحم نے ادشا وفر مایا: جری احمد کی میان ت الله قَالَ الله عَلَى جِهِ أَرِمُوا اللهِ ١٠٠٠)

غ 75 بُه عَـنَ فَـضَافَةُ ثَنَ مُمُنَاهِ رَضِي اللَّهُ عُـمُـقَالَ فَالْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الحَرْبِ الْغَمَل التي اللَّهِ عَرُوخُلُ الْحَجَاةُ فِي سُنِيلًا اللَّهِ وَلا يَقَارِنَهُ شَيْءً .

رواه الحاوي في شروح عوا حديد الحسن الحسع الصغير ، ١٩٦٩ - ٣

عندیت تصاند من جبیر دین تاریخت فریاست جی که بسول الله مانتیکاتی نے اوشاد فرمایا: الله تعالی کے سب سندند یادو آب کافر میدانند تعالی کے دارش تامیل جباد ہے ۔ کوئی عمل اللہ تعالی کے قرب کافر مید وسلے بیشن جواد کے عمل کے قربیب جی تیمین جوسکت سے الانادی کی اداری موجود میں اس

ا فِي 76 ﴾ عمل أبني سعيد الخدري وضي الله عنه قال طبق وشول الله مُنَيِّة الكَّ الله بي الحصل * شال والحل ليخاجد هي شبيل الله قانوا، فَمَ مَنَ * قان فَمُ مُؤَةِهِ عَلَى فَمُ مُؤْمِنَ فِي شِعْبِ مِن الشِّعَابِ يَنْهِي وَهَا وَهِدُعُ اللَّهِ مِن شرِهِ.

وراة البرمذي ودني مداحلهما معمل منحسح بالنام بيتماني فيلم افضل برفع ٢٣٠٠

معترت ایو سید خدر کی منافظ روایت کرتے جی کر رسول اللہ بالیکنٹے ہے جی گیا الوگول عمل مرب ہے افغان مختص کون ہے؟ آپ سلی اللہ مائیدہ کم نے در شاوفر بایا دوشت ہے جو اللہ تا فی گیا۔ کے داستا میں جہاد کرتا ہو الوگون نے ہو جھا بھر کون؟ ارشاوفر مایا: بھر دو تخص ہے ہو کی گھا ٹی مینی شہائی جمی درجتا سرد نے رب سے فرتا ہوا دراو کوں کواسٹے نشر سے محفوظ رکش دو۔ (تریدی)

يُهُ 27 بِهِ عَنْ أَبِنَى مَعَيْدِ الْخَدْرِيّ وَصِنَى اللّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيّ مَلَنَّتُ أَنْهُ شَيْلَ. أَقُ الْمُؤْمِنِينَ *كَنْمُلُ اِيْمَانَا* قَالَ وَجُلّ يُجَاهِدُ فِي شَبِيلِ اللهِ سَفْسَهِ وَ مَالِهِ وَوَلِجُلْ يَعْبَدُ اللّهُ في شِفْبٍ مِنْ الضّغابِ، فَلْدُكُونِي اللّمَاسَ شَرَّةً.

حضرت ابوسعید خدری چیشا کیے: ایمان والوں بن سب سے کال ایمان والا کون ہے؟ آپ نے ارشاد فر مایا: ایمان والوں ش سب سے کاش ایمان والا وقتی ہے جوابی جان دورا ہے مال سے اللہ تعالیٰ کے واست بس جہاد کرتا ہو اور دوسرا و چیش ہے بوکری گھاٹی جمیارہ کر اللہ تعالیٰ کی نمیادت کرتا ہواور لوگوں کو سپے شریعے نمیات ہوئے ہوں۔ خُ لامَ بِلهُ عَنْ أَمِنَ هُرُقِرَةً وَرَضِيَ اللهُ عَلَمُ قَالَ. نَسِبُتُ وَلَمُونَ اللهِ ﷺ يَقُول عرفيل مناعة عنى سنار اللهُ خَنُو مِنْ فِمَام اللّهُ الصّدر عِنْدِ الْحَجر الالشّرةِ

رواه من حيال فال فينعش المنادة بمعيع (١٩٣١)

معترت الا بریء فظف روایت کرتے ہیں کہ بھی نے رمول اللہ فلفظ کو جوارش بغرمات موے سانا اللہ تحالٰ کے راستا میں تعود کی میر کھڑا رہانا ہے لیڈر میں تیر اسود کے ریاستے عمیادت کرنے ہے بچ ہے۔

الله 29 ﴾ عالى أن سراب مايك إضال الله عنه عنه النبي أَانَاتُهُ قَالَ المَكُلُ لَهِي رَضْبَائِلُةً. وَرَضَائِهُ هَذَهِ الْأَمَّةِ الْجَهَادُ فَيْ سَهْلِ اللهِ عَزْزَ قُلْ.

معترت الس بین ما مک جنگاه دوارت کرتے چین کر بسول الندسسی اللہ علیہ والم نے اوشاد خرابی ایر کی کے سائے کوئی روبا ایست ہوتی ہے اور بیران است کی تروبا نیستہ اللہ تو ان کے واستہ علی چیوا ہے ۔ (مصاحد)

خاندہ: دنیاورس کی لذتول ہے و تعلق ہوئے کور بیانیت کتے ہیں۔

﴿ 80 ﴾ فعن ابني هوتينوا وضعى الله عشه قبال المسغف والمول الله المُثَّبِّ فَقَالَ اللهُ عَلَلُ المُستَخاهِ فِي سَبِنَ عَدِّ واللهُ الحَلُمُ بِقُلْ يُعالِمُكُ فِي سَبِلُهِ كَفَالِ الصَّاتِمِ القالِمِ المُعاتِمِ المُوّاكِعِ الشَّاجِة.

﴿ 81 لَهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ إلَيْنَ هَرَوْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَلَمْ قَالَ: قَالَ رَشُولُ لِللَّهِ كُنْ مَثَلُ الْفُجَاهِدِ فِي سَبِيْلِ اللَّهُ كُفِئْلِ الطّبِهِ الْفَالِمِ الْفَامَت بِآبَات اللَّهِ لَا يَقُتُلُ مِنْ ضَوْمٍ وَلَا صَعَالَيْ خَنَى يَرْجِعُ الْفُجَاهِدُ إِلَى الْفَلِمِ . رَمِن عَمَلَ المُعَامِدُ وَمِ أَسَالَ اللَّهِ لَا يَعْضُ السّادَةُ صَحْبِعِ ﴿ ال ﴿ 82 ﴾ عَنِ الْمِنِ عَبَّاسٍ وَجِنَى اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ النَّبِيِّ فَالَى: إذَا اسْتَنْهِرُولُمْ فَافَهُرُواْ. رو «ان ماحه» بال المعروج في النفر وفي ٢٧٧٠

حضرت المن مهاس رضی الشرخهاے روایت ہے کہ نجی کریم منطقہ نے ارشاد فر مایا ہوئے ہے الشرفعانی کے داستہ بیس تنطقہ کو کہا جائے ہم کئل جایا کرو۔

﴿ 83 ﴾ حَنْ أَمِنَ مَعِيْهِ الْمُعْلَمِ فِي رَحِينَ اللّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللّهِ عَلَيْتُهُ قَالَ: يَا أَبَا مَعِيْدِ مَنْ رَحِينَ بِاللّهِ رَقِّهُ وَبِالْوَسْلَامِ وِينَّهُ وَبِشَخَمُهِ مَنْكُ فَهِلَ وَجَنِتُ لَهُ الْخَنْهُ فَعَجِبُ فَهَا اللّهِ مَعِيْدٍ فَشَالَ: أَعِلَمُهَا عَلَى مَنْ وَمُولَ اللّهِ الْفَعَلَ ثُمُّ قَالَ: وَأَخْرَى يُرُفَعُ بِهَا الْعَلْمُ مِانَة الْحِقَادُ فِي مَنْهُلُ اللّهِ، فَحَهَا فِي مَسَلًى اللّهِ، وَالْاَرْضِ قَالَ: وَمَا هِنَ يَا وَمُسُولُ اللّهِ قَالَ: الْحِهَادُ فِي مَنْهُلُ اللّهِ، فَحِهَادُ فِي مَسِلًى اللهِ.

رواه مسلم، باب يرار ما العِلَّم اللهُ تعالَىٰ للمجاهلة وقع: 2071

 ﴿ 184 ﴾ عَلَىٰ غَشَهِ اللهِ ثِمْنِ غَضَرِهِ وَحَلَىٰ اللهَ خَلَهُما قَالَ! مَاكُ وَجُلَّ بِالْسَابِقِيةِ بِلَشَ وَاللهُ يِهَا فَضَلَّى عَلَيْهِ وَسُؤْلُ الْفِيَلَكُّةِ فَمْ قَالَ اللهَ لَمَانَا بَعْرِ مُؤلِدِهِ قَالُوا؛ ولهُ فَاك بررطونَ اللهِ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلُ إِذَا فَاكَ بِعَيْمٍ فَوَلِيْهِ قَلِيسَ لَهُ مِنْ فَوْلِدِهِ النِّي مُفَطّعِ الراقِي النَّحَلُةِ . والانسان الله عنا ما فارق عالما الله عنه عالم الله الله الله الله عنا الله عنا موال وارف عالما الله الله عنا م

عقرے عبداللہ بن عمرورشی الفائم آفریا کے جس کہ ایک مصاحب کا حدید اتو ویش انتقال عمرا جو بدید عود ویش فی پیدو موسئ تھے۔ ٹی کرکٹ بالگئے نے ان کی تما اردینا ڈو در عالی پھرا سٹا فر مایا دکاش او فقص ایک بیرینگ کی جگہ کے عالا و کی اور جگہ وفائٹ ہا تا ساتھ ایڈ بیٹرٹ عرض کیا ہے رمول اللہ 1 کے دینا کس بنا پر فرما رہے ہیں؟ آپ کے ارش وفرمایا: '' ای جب ایٹی پیرائش کی جگہ کے علاوہ کمیں اور وفائٹ یا تا ہے فرجائے پیرائش سے جائے وفائٹ تک کے قاصلہ کی جگرکو ٹاپ کرا ہے بات بھی وی جائی ہے۔

وَ \$8 ﴾ عَنْ أَبِي بَرْضَافَا رَضَيَ الشَّعْنَةُ فَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لَلَّنَّةُ: بِمَا بُهَا النَّاسُ فَاجِرُوا وتَمَسَّكُوا المَّاسِلامِ، فإنَّ الهِجَرَةُ لا تَنْفَطِعُ مَا ذَامَ الْجَهَادُ

وواد الصوران ورجاه لدائره محمو الروائد الأرداد

معترے اور قوم اقر مالیانہ کو اور ایت ہے کہ رسول اللہ مانٹی نے کے ارشا و قر مالیا، لوٹو الرائد تعالیٰ کے راستا میں) بحرت کرد اور اسلام کو مضیونی سے تعاہدے رکھو کیونکہ جب تک جب دو ہے گا (اللہ تعالیٰ کے راستان کی) بحرت بھی خسم نیس ہوگی ر

فلافده : لين بين جي جادق مستك باقى سيكان طرن جمستك باقى ريكاس كان المرت جمستك ي قدر كرا مسكر المستك بين المين الم

حضرے مواویہ عضرت عمید الرجان بن موف اور عضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص علی اللہ اللہ علی اللہ بن عمرو بن عاص علی اللہ اللہ بنا واللہ بنا ہے وہ اللہ بنا ہے اللہ بنا

﴿ 17 ﴾ عَنْ عَيْد اللهُ فِي عَشِر رَحِيَ اللهُ عَلَهُمَا قَالَ: قُالَ رَجُلَ: يَا رَسُولُ اللهِ! أَنَّ الْهِجْرَةِ الْعَصَلَ: قُالَ: أَنْ لَهُجُوامًا كُرُوفُرَاكُ عَزُوزَجُلُ وَ قَالَ رَسُولُ اللهِ مَاكِنَّةٍ: الْهِجُرَةُ جَجُرَتُان جَنَجَرَةُ الْمُحَاصِرِ وَجِنجَرَةُ الْبَادِي، قَامًا الْبَادِيُ فَيَجِئبُ إِذَا ذَعِي وَيُطِلِعُ إِذَا أَمِرَ الْخَاصِرُ فَهُو أَعْظُمُهُمَا بَلِيَّةً وَأَعْظُمُهُمَا آخِرًا. ﴿ وَالانسَاسِ مِدِمَا اللَّهُ عَلَيْهُمَا آخِرًا ﴿ وَالاَسْسَاسِ مِدِمَارِهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ الْعَالِمُ فَا

حفزت میداند بن بمرورخی اندیم است دایت ب که ایک فنس نے مج مجانیارسول اند! سب سے افضل کوئی جرت ب ارشاد فر مایا: تم اینے دب کی : پسندیده چیز وال کو چود و و ساور ارشاد قر مایا: جبرت و وقتم کی ب ب تر شرس رہنے والے کی اجرت، و بہات میں دہنے والے کی جبرت و بہات میں دہنے والے کی جبرت ہے کہ جب اس کو (اپنی جکس) بالیا جائے تو آ جائے اور جب اے کوئی تھم دیا جائے تو اس کو بائے (اور شبری کی جبرت بھی بی ہے کین) شمری کی جبرت آن باکش کے اخبارے جو ی ب اوراج لئے کے اضارے می افضل ہے۔ (زرق)

ف انتخاف : کیوکوشہرش دینے دالے باوجود کشوب مثنا فل اور کشوب سامان کے سب کر چھوڈ کر الشاقیائی کے داستہ میں جمرت کرتا ہے تبذا اس کا الشاقعا ٹیا کی راہ میں جمرت کرتا ہوئی آز ماکش ہے اس لیے زیادہ اجر ملنے کا ذریعہ ہے۔

﴿ 88 ﴾ عَنْ رَجَلَة بْنِ الْاَسْقَعِ رَحِيْ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُولُ اللَّهِ نَتُكُ: وَتُهَاجِرُ؟ قُلْتُ: نَقَمْ قَالَ: هِجُرَةً النَّادِيّةِ لَوْهِجُرَةً النَّافِيّةِ قَلْتَ: أَيْهُمْ الْفَعْلُ ! قَالَ: هِجْرَةً النَّفِيّةِ: أَنْ تَنْبُسَتْ صَعْرَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ وَجِعَامَ أَهُ الدَّافِيةِ: أَنْ تُرْجِعُ ولِي بالفِيطِك، وَعَلَيْكِ السَّسْتُعُ وَوَلَطُّاعَةُ فِي عَسْرِكُ وَيُسْرِكَ وَمَكَزِجِكَ وَمُشْفِيكِ، وَأَقْرَ إِحَفْيَك.

(رهو معل الحديث) رواه لطيراني وارحاء لقات مجمع الروائدة إلاها

حسرت واخد من احق خطاء سے دوانت ہے کدرسول اللہ ویکھٹے نے تھے ہے ہیا تم اعرت کرو سے ایش نے کہا تی ہاں اورش دفراند اجرے بادید یا جرب باقد (کوان کی جرب کرو ہے؟) میں نے عرض کیا اان دولوں میں سے کون کی افعال ہے؟ ارشاد قربان جرب باقد ا اوراجرت باقد یہ ہے کہتم (مستقل الور پر اسپنا والی کی چوز کر) دسول اللہ ویکھٹے کے ساتھ تیام کرد (پرچرت ہی کر تم چین کے کہ اندیس کی کہتے ہیئے کہ کرمدے یہ بدائوروں کی طرف تھی اور انجرت بادید یہ ہے کہتم (وقتی طور پر ویل مقصد کے کے اپنا وطن کو چیوز کر اللہ تعالیٰ کے داستہ ایک تکھواور بھر) دولی ایس عاد قد میں اوٹ جاؤرتم پر (برحال بھی) بھی ہویا کہ مالی دول جائے۔

(هِلِي اللَّهِ عِلْ الرَّوالِيرِ)

﴿ 89﴾ عَنْ أَبِي فَاطِعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَلَّهِ عَلَيْكَ بِالْهِجَرَةِ فَإِنَّهُ لاجِفُلْ لَهَا.

حسزت اود فاخمہ وظافر دایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عَلِیُّنا نے ارشاد فربایا: تم اللہ تعالیٰ کے داستہ ہمی ضرور اجرت کرتے رہو کیونکہ جرت جیدا کوئی عمل قبیمی لینی ہجرت سب سے افغال محل ہے۔ (نسانی)

﴿ 90 ﴾ عَنْ أَبِي أَمَامَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللَّهِ مَنْكُ : أَفْضَلَ الطَّمَاقَاتِ ظِلَّ قَدْضَاطِ فِي صَبِيْلِ اللَّهِ، وَمَنْبِحَةً خَادِمٍ فِي صَبِيْلِ اللَّهِ، أَوْ طَرُوْقَةُ فَحَلٍ فِي صَبِيلِ اللَّ

رو له أثر باري وقال هذه حابث حسن غربب صحيح، بات ماجادهي قصن الحدمة في معيل الله (قد ١٩٢٧)

حفرت الداً مامد عظیمته روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ کی گئی نے ارشاد فرمایا: جمعرین صدقہ اللہ تعالٰ کے داستہ میں تیمہ کے مالیکا انتظام کرنا ہے اور اللہ تعالٰی کے داستہ میں کام دینے واللہ خوم دینا ہے اور جوان اوکی اللہ تعالٰی کی راہ میں دینا ہے (تا کہ دو مواری و قیرہ کے کام آنك)_ _(تدي)

﴿ 94﴾ عَنْ البِنْ أَضَاعَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ اللَّبِينَ اللَّهِ عَنْ الْمَرْتُهُ يَعُوْ أَوْ يُبِحَهُمُ عُمَرُهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ عَنْهُ مِنْهُ عَنْهُ وَيَهِ عَلَى عَلَمُ عَنْهُ وَيَهِ عِنْ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ وَمِنْهِ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ وَيَعْهُ عَنْهُ وَيَهِ عَلَيْهُ وَمِنْهُ وَمِنْهُ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ وَيَهُ عَنْهُ وَيَهِ عَنْهُ وَيَعْهُ وَعَنْهُ وَمِنْهُ وَيَعْهُ وَعَنْهُ وَيَ وَوَالْمُوالِمِنْهُ وَمِنْهُ عَنْهُ عَنْهُ مِنْ أَعْلِمُ مِنْ أَضَافِهُ مَا أَنْهِ فِي أَنْهُ وَيَعْلَمُ عَنْ وَوَالْمُوالِمِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عِنْهُ عِنْهُ عِنْهُ عِنْهُ عِنْهُ عِنْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ عَلَيْهُ وَال

معترت او آمامہ عظیمہ وابعہ کرستے ہیں کہ بی کریم عیر کیائے نے اوٹ و قربایا: جم فیل سفے ند جہاد کیا دور نہ کی جونو کا منامان تا دکیا اور ندن کی جاند کے انتہ تعالی کے داستہ میں جانے کے بعدائی کے نکر دالوں کی تجر کیری کی قوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے کی دکس معیدیت ہیں جاتا 198ء مدیث کے دادی بازو بن عبر آن کہتے ہیں کہاس سے مراد قیامت سے پہلے کی معیدیت ہے۔

﴿ 92 ﴾ عَنْ ابنى سَعِيْدِ الْمُعْدُورَى رَحِنَى اللّهُ عَنْدَانَّ رَسُولَ اللّهِ ﷺ بفك إلى بنى يشتهان فَقَالَ. الْمِخْرُجُ مِنْ كُلُّ وَجُلَيْنِ رَحَلَّ ثُمَّ قَالَ لِلْفَاعِدَ: الْبُكُمْ خَلَفَ الْمُعَارِجُ فَى الهَابِهِ وَعَالِمَهِ مِخْدِهِ كَانَ لِهُ مِثْلُ بَطِيْدٍ الْحَدِرِجِ

ره كا مصليم ماب قصل اخانه العاري في صهل الله وهي ٧٠ ١٩٩

منفرت الاستید خددی منطق سے روایت ہے کہ رسول اللہ بیٹینگنا نے قبیلہ بونویواں کے پاک بیغام مجیجا کہ ہردوآ دمیوں میں ہے ایک آون اللہ تعالیٰ کے داستہ میں نظا ہے جرافد تعالیٰ کے داستہ میں (جمل موقع ہے) نہ جانے والوں ہے ادش وفر بالا بھم میں ہے جوافد تعالیٰ کے داستہ میں نظام دوے کو گوں کے اللہ وزیال دور مال کی ان کی فیرم وجود گ میں ایکن عربے دیکھ جمال دکھاتی اس کو نشاند ون کے داستہ میں نظام دالے کے دیمرے اوضا ایر مانے ہے۔

هُوْ 93 يُهِ عَمَنْ زَيْد بُورِ صَالِمِهِ الْجَعْبَيْنِ وَصَنَى اللّهُ عَنْدُ قَالَ: قال وَلَسُونُ اللّهِ شَخَا خَنَاخُوا أَوْ خَهُوْ ظُارِلُهَ أَوْ خَلْفَة فِي أَهْلِهِ، أَوْ فَطُّرَ صَائِمًا، فَلَنَا مِثْنُ اجْرِهِ مِنْ غَيْرِ انْ يَنْفُصَ وَوَ اسْمِهْنِي مِنْ شَجِّدٍ النّبِيّةِ السّامِ المِنامِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّه اللّه اللّه الله ال

معترت زید دی فائدهم فی مقطعه سے دوایت ہے کر رسول اللہ میکنے کے اور شار فر بایا دجو حقع کی تج پر جائے دائے یا اللہ تعالی کے داستہ علی نظفہ دائے کے حرکی تیار کی کرائے یا اس کے چھے اس کے کھر والوں کی دیکھ بھال دیکھ یا کسی دوزہ دا کوافظار کرائے تو اس کو اند تھائی کے واستہ میں جانے والنے اور تج پر جانے دائے اور دوزہ دار کے برابر تو اب بھی ہے حوالان کے تو اب بھی وکھنے کہیں ہوتی۔

﴿ 94 ﴾ عَنْ زَلِد بُنِ قَامِتِ رضِنَى اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي مَشَكَّ قَالَ اللَّهَ عَلَمُ عَامِهَا فَى سَهل اللَّهِ فَلَهُ مِثُلُّ أَصْرِهِ وَفَقَ ضَلَعَ عَازِيَا فِي الحَمْهِ الحَدْيِ ، وَأَنْفَقَ عَلَى الطَّهِ فَلَهُ مَثُلُ أَجْرِهِ رواء الطوائد ، والله عالم على الاوسعة والسائم إليها المسجوع مسمولان والداء ، وا

معفرت زیدین جبت بینظاندے روایت ہے کہ ٹی کریکہ میکھٹائی نے ارشاد نم ایا: وفض الشانعائی کے داستہ میں نکلے والے کے سفر کی تیار کی کرائے اس کوالٹہ تمالی کے داستہ میں لگئے والے کے برابر قاب مقامیان در جیٹھی اللہ تعالی کے داستہ میں نکلے جو بے لؤگوں کے گھروالوں کیا چی طرق دکیے بھالی رکھے اور ان برخرج کریے اس کی میڈنٹ کی کے داستہ میں لگھے ہوئے لوگوں کے برابر قاب لمذہ ہے۔ وطروق بڑے ایرکہ

﴿ 99﴾ عَلَىٰ يُسَوَيَدَةَ وَضِمَى اللّهُ عَنَهُ أَنْ رَسُولُ اللّهِ لِلنَّالَّةُ قَالَ: صُرَمَةُ فِسَاءِ الْلهَجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ كُخُرِمَةِ أَمُهُهُهُمْ، وَالْمَا خَلِقَهُ فَى الْهَلِهِ فَخَلَهُ قَبْلُ لَهُ يَوْمُ الْفِيَامَةِ حَدًّا خَالْكَ عِنْ الْفَلِكَ فَخَدْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَاضِئْتُهُ، فَمَا ظَلْكُمُهُ؟ عِنْ الْفَلِكَ فَخَدْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَاضِئْتُهُ، فَمَا ظَلْكُمُهُ؟

روله النسالي، بات من خال طاريا في افله وفيد ٢١٩٨

بجهانكيار الجلود و سناكا كيونكداش وقت آوي أيك أيك تحي كوثر سرد باروي) . (ناق)

﴿ 96﴾ فِعَنْ أَبِي مُسْمُونِهِ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللَّاعَلَهُ فَالَ: جَاءَ رَجُلُ بِنَافَةِ مِخْطُومِةٍ فَقَالَ: طَــْـْةِ فِــَى سَــْئِــلُ اللَّهِ فَـَقَــالُ رَسْوَلُ اللَّهِ يَنْتُكُّ: لَلكَ بَهَاء يَوْمَ الْهَيَامَةِ، شَبُّعُ مِائَةٍ فَاقَدٍ، كُلُّهُ، مُخْطُونُهُ فَمَ

مطرت ایوسعود بغید رئیاد فقطه فرد سے بین کرایک آدی تکمل بازی ہوگی اوشی کیکر آیا اور رسول الله عند تیکنی کی خدمت میں عرض کیا کہ بیل سیاد تی انڈ تعدّانی سکد است میں (ویتا ہوں) رسول الله عند تیکنی نے ارشاد فرما یہ جمہیں قیامت کے دان اس کے بدے میں اسک سات سواد شنیاں کلیں کی کمان مسب میں تکمل بازی ہوئی ہوگی۔ (مسلم)

غاندہ: کین پڑے ہونے کی وجے اوکی قابرش رائق ہے اوراس پر مواری آسان موتی ہے۔

ش سے جو چیز محلی روک کر رکھو کی ایس شراقع ارساسے یہ المیڈیس ہوئی ۔ ایسا

﴿ 98﴾ فِي عَلَىٰ وَيُونِهِمُ فَابِهِ وَحَلَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. شَلِيقَتْ وَشُوْلِ اللَّهِ لَذَا اللَّهِ عَ فَرَسًا فِي شَبِهِنَ اللَّهِ كَانَ مِنْزُو فِيلُ فَيْرٍ ورد عبد السند المستد المهاج 5 مه و د

حضرت زیدین تابت و تخفرات بی کدش نے دمول الله بی تا تا اور الله بی تا اور الله بی تا تا اور ارتباد فراد الله ال الاست مناسخی تفس نے اللہ تعالی کے راستا ہی کھوڑا دیک کیا تو دس کار شل جم کی آئے ہے آئے ۔ جنا کا ۔ آ فرنے کی گھ (کر جس زیارتی اور مراقع کی و ب نے ام جسٹے مائر مکیس) انڈر تھا کی نے قربانیا ویک ۔ علی تم ووقول کے ساتھ ہوں مرب کی مشااور و کیٹیا ہوں جس تباری جناظت کر وال کا اور فرض نے ر رعب اللہ دن گا تا کاتم پوری کیٹے کر کرکے۔

وَقَالَ ثَعَالَى: ﴿ فَمِسَا رَحَمَهِ فِنَ اللهِ لَهِ لَهِ وَلَوْ كُلُكِ قُطًّا عَلَيْظِ الْعَلَمِ لانفضُّوا مِن حَوْلِكَ مَ فَعْمَ عَنْهَا فِي السَّعْفِرَاكِهُ وَطَاوِرَهُمْ فِي الْامْرِ * فَإِذَا عَوْمَتَ فَنُوكُمْ لِعَنِّى الْفِحْدُ إِنَّ اللهُ يُحِدُّ الْمَعْرِكُلِينَ ﴾

رسوں اللہ مالگافی سے تحذیب ہے: اے کیا نے اللہ تعالی کی وہ کی جبر بالی ہے کہ آپ ان حواجہ کے تن میں زم دل واقع ہوئے۔ اور اگر تین آپ تندیک مردل کے تخت اور آل کو میں کے آپ کے پاس سے منتشر ہو میگی ہوتے۔ سواب آپ ان کو معاف کر و تیجے اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے بخش طلب کیجے اور ان سے اہم کا موں میں مشورہ کرتے رہا کیجے ۔ چھر ہب آپ کسی جیز کا بچندار اوہ کرلیس تو اللہ تعالیٰ بر تھروسہ کیجئے۔ میک اللہ تعالیٰ توکل کرتے والوں کو محبوب رکھا ہے۔

وَقَالَ لَنَعَالَى: ﴿ خُوَالَعُفُورَ أَمْرٌ بِالْفُرْفِ وَأَعُومِنَ عَنِ الْجَهِلِيْنِ: وَإِمَا يَنْوَعَلُكُ مَنَ الشَّيْطُنَ مُزَعَ فَاضْعِدُ بِاللَّهِ أَنْهُ سَجِيعٌ عَيْسَهُمْ ﴿ ﴿ وَلا مِنْ ٢٠ ١٠ - ١٠

الشاتھا فی نے رسول بھٹنگ ہے ارش وقر ، بیاز در گذر کرنے کا آپ اپنی عادت ہؤئے اور نیکل کا تھم کرتے رہنے اور (جو اس نیک کے تھم کے بعد مجی جہالت کی جہ سے نہ بائے تو ایسے) جابلوں ہے افراض کیجے لیکن وین سے ایکٹ کی ضرورت میں امراکر (ان کی جہالت پر انفاقاً) آپ کو شیطان کی طرف سے (غصر کو) کوئی وسوسہ آئے گئے تو اس حالت میں فورا انفاقاً لی کی بناہ انگ لیا تھیں ۔ بااشہ وہ قوب سنتے والے وقوب جا بھے والے ہیں۔ (اوراف)

وْقَالْ تَعَالَى:﴿ وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُونُونَ وَالْعَجْرَا فِمْ فَجُرًا جَسَيْلًا﴾ [السرمار، ١٠]

الله تعالَى في الله يعلى على المنظفة المارة المراد الديد وأن جو الكيف و بالتي أرات من المارة الله المارة المار آب ان باتوال برمبر كيمة الرخش أنه و في كساته ان مسائلة عنده موجات ينكل دو شكارت

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں نکلنے کے آ داب اور اعمال

آيات قرآنيه

لهانُ الطَّالِعِ اللهِ الْحَمْلُ اللَّهِ وَخُولَةُ بَاللَّهِ وَالنَّسَا لِي فَكُونِيَ . الْعَمَا اللَّيْ وَإَعَوْنَ إِنَهَ طِعِي * فَقُولًا لَهُ قَالِا لَنَهُ لَعَلَا يَشَاكُوا وَإِيجَسَى * قَالَا رِنَّةً إِنَّهُ ال اللَّهُ يُقُولُوا غَلِينًا ۚ وَ أَنْ لَطِعِي * قَالَ لا تَخَافُ اللَّهِ فَعَكُمُهُا السَّمَعُ وَأَرَى لِهُ

﴿ 100 ﴾ عَنِ ابْنِ عُمَوْ رَصِى اللهُ عَنْهَمَا قَالَ: كُنَّا فَعَرْسُولِ اللهِ فَتَنَخَّمَ فِي سَعْمِ فَاقْلَلَ اَعْرَائِسَ فَلَمَا عَنَا قَالَ لَهُ النِّبِي ثَانِيَّة اللّهُ رَحْلَة لاَشْرِ يَلْكُ لَمُو اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ قَالَ: مِنْ شَاهِلُ عَلَى مَتَقُولُ ؟ فَالَ: هَذِهِ الشَّحَرَةُ فَلَاعًا هَا وَسُرْلُ اللّهِ اللّهَ عَلَيْهِ ا قَالَ: مِنْ شَاهِلُ عَلَى مَتَقُولُ ؟ فَالَ: هَذِهِ الشَّحَرَةُ فَلَاعًا هَا وَسُرْلُ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ ا الوادِى فَاقَلَتُ تَخَلَّ الْآوَ مَن خَفَا عَنِّى خَارَ فَ يَشَرَيْهِ فَلَسَنَهُ عَلَيْهُ الْوَرْضَ عَلَى عَلَي تُحَمَّ قَالَ، لَهُ رَجْعَتُ إلى مُنْبَلِها وَرْجِعَ الآغَرَائِيُّ إلى قَلِيهِ وَقَالَ. إِنْ يَشْبِعُونِي البَلْكَ بِهِمْ وَإِلّا رَجْمَتُ إلَيْكَ فَكُنْتُ مَعْلَى

وواد الصوائي ورجاله رحال الصحيح درواه البريطي الصاء فبرار منجمع الزوائد ١٧/٨ ه

(مزل)

كيجيجة اورزيق القوام كيافكر للججاب

احاديث نبويه

وَ وَهِ فِهِ عَلَى صَالِحَتُهُ وَجَلَى أَمَا عَلَهُ وَ فِي النَّيْ اللّهُ حَدَثَ أَنْهَا قَالَمُ لِوسُولِ اللّه اللّهِ مَا وَكُونَ اللّهُ فِي لَعَنْ مَنْهُمْ وَوَ الْعَلِيهِ الْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْحَدِيثِ فَقَالَ اللّهُ فَلِيلًا لِنَّ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ السّفِقَ عَلَى وَجُهِي اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ السّفِقَ عَلَى وَخَهِي اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ السّفِقَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ السّفِقَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى وَجُهِي اللّهُ السّفِقَ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ السّفِقَ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

أم الحرائين وحزت عائد وفي الذعنبات وطها كيد و معلى الذا الميارة والمعلى الذا الله المرائد كوري الذات الحرائية الله الله المرائد كوري المرائد المرائد

دوسرے کو ہدایت لی جائے جس کا اج جمہیں بھی مے گا اور بے بھی کے دوسے کے دوسے کے در سے کو ازے جاؤ کے۔ (مقابرین)

﴿103﴾ عَنْ عَبْدِ الرَّحَمَيْنِ بْنِ عَائِدِ رَحِينَ اللَّهُ عَنَّهُ: كَانَ النَّبِيُّ الْكَيْتُ وَفَا بَعْتُ يَعْظُ قَالَ: تَعَالَّهُو الْهُامَانِ، وَتَأَنَّوْا بِهِمْ، وَلَا تَغِيْرُ وَاعْلَيْهِمْ حَشَّى فَلَكُوْ الْحَبْهُ فَا عَلَى الآوا ضِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ خَشْرُ وَلَا وَبُولِلَا وَانْ فَاتَدُوْنِسَ بِهِمْ مُسْلِعِينَ آمَنَ اللهِ عَلَى مَنْ أَنْ تَفْشُلُوا وِ خَالْهُمْ، وَتَأْتُوْنِيْ وَيَسَاتِهِمْ. ويَسَاتِهِمْ.

حفرت عبدالرحمان بن عائذ عظی فرمائے ہیں: جب رسول اللہ علیقی کول انتکر روانہ کرتے تواس ہے فرمائے کہ لوگوں ہے النسٹ بیدا کردیعی ان کواپئے ہے ۔ توس کرومان کے ساتھ بری کا برناؤ کرواور جب تک ان کورموت دے ووان پر حملہ ند کرو کیونکہ دوئے ڈشن پر جتنے کیچے اور کیے مکان ہیں لیمنی جتے شیر بورد بہائے ہیں ان کے رہنے والوں کو اگرتم مسلمان بنا کر میرے پائی لے آگریہ مجھاس ہے نہاوہ مجوب ہے کہتم ان کے مردول کوٹل کرواوران کی عود تی کومیرے پائی (باند بال بناکر) کے آئ

هطرت این عباس رخی الشاعتما فریاتے ہیں کہ رمول اللہ عَلَیْکُ نے ارشاد فریایا: آج مخ جھے سے دین کی باقعی شنع ہو کل تم سے دین کی باقعی کی جا میں گی۔ پھران لوگوں سنے: ین کی باقعی کی جا میں گی جن وگول نے تم سے دین کی باقعی کا تھی کا تھی (لبذاتم خوب دھیون سے سنواور اس کوا ہے: بعد والول بھی ہیچا ؛ پھرو ولوگ اسپنا بعد والول تک ہیچا کی اور میسلسلہ جال ہے) (ایوداور)

﴿105﴾ عَنِ الْاَحْفَى بْنِ فَيْسِ رَحِى اللَّاعَةُ قَالَ: بَنَا آنَا اَطُوْفَ بِالنَّبِ فِي زَفِي عَفَمَانَ بْنِي عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهِ إِذْ بَعَدَى رَسُولُ مِنْ بَنِي لَيْتِ وَآخَذَ بْنِينَ فَقَالَ: الاَ أَبَشِرَكَ؟ فَشَّتُ: بَنْنَى! فَقَالَ: هَلَ تَذَكُرُ إِذْ بَعَنَهِى رَسُولُ الْفِينَكِيِّةِ إِلَى فَوْمِكَ بْنِي صَعْبِ فَجَعَلْتُ أغرِ طَي عَلَيْهِمْ الْإِسْلَامِ رَا أَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ فَقَلْتَ اثْنَتَ اللَّكَ عَلَّمُوانِي الْحَيْرِ وَقَانَزِ بِالْحَيْرِ وَاللَّهُ لَيْفَعُو بْنِي الْحَيْرِ وَيَقَوْ بِمُحْمِرٍ فَيْلَقْتُ وَلِكَ إِلَى اللَّي مَلْكُ فَلَاعُوالِي الْحَيْرِ وَقَانَزِ بِالْحَيْرِ وَاللَّهِ لَيْنَا فَيْلِ نمین مرتبہ گوائی طلب فرمائی وال نے تین مرتبہ گوائی وق کدرموں مقد سلی الشرطیہ وہلم جیسا فرد رہے میں وزیدائی ہے تیم دہ ادخت اپنی جگہ واٹیس چلا آبا (بیسب کی دیکھ کر دیبات کے رہنے والے وہ تھی ہوئے ماتا فر ہوئے) اور اپنی قوم کے پاس وائی وائیں جائے وہے انہوں نے رسول اللہ میرتی تھے ہے موش کیا کہ آئریں بی قوم والوں نے میرکی اِنت ان فی قریش ان سب وقا ہے کے پاس نے آف کا در شامی فود آ ہے کے پاس وائی آؤن کی اور قب کے ساتھ رہوں گا۔ (ہم نی اور تا میروں میں فود آ ہے کے پاس وائی آؤن کی اور قب کے ساتھ رہوں گا۔

فؤ 101 إِنه عَنْ سَهَالَ بَنِ سَعْدِ رَضِنَى اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولُ اللهِ لِلَّكُ ۚ فَالَ لِعَلَيْ يَوْمُ خَبَنَوْ: أَنَّهُمُّ عَلَى رِ سَبْكَ، خَنَى تَفَوْلُ بِسَاحَتِهِمْ، لَمُ الْمُقَهُمْ اللَّى الإسْلام، وأَخْبِرُ تُمْمُ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ خَقِ اللهِ فِيْهِ، فَوَاللَّهِ الآنَ يَهْدِى اللَّهِ بِكَ رَحُلًا واحدًا خَيْرُ لُكُ مِنْ أَنْ يَكُولُ لَكَ خَمْرُ النَّسِيرِ، وهو سروسي فعاليدي والاسلومات، سائل على مان مان طاب رض الذه الدّ من رفع ١٩٩٣

حضرت میں من معدر وقت دوایت کرتے ہیں کدرمول اللہ وقت خروہ فیجر کے دلن حضرت غلی دعلی اللہ عشرت دارشاد فر رہانتم اطلیمنان سے بطلق رہو بیاں تنک کرفید والوں کے میدان میں پڑاؤ ڈالوں مجران کواسان م کی دلایت دوادر اللہ تعالیٰ کے بتوشقوں ان پر ہیں ان کو بٹانا۔ اللہ تعالیٰ کی تم التد تعالیٰ تمہارے ڈرجہت ایک آدائی کو بھی بدایت اسد ہیں بیٹمہارے سئے سرخ ادافان کے لی جانے ہے بہتر ہے۔

غاشده: مراول شريس أونث يرية فيتن مان سجها بالاتحاء

﴿202 ﴾ عَنْ غَلِيهِ اللَّهِ بَانِ عَلْمِ وَصَلَى اللَّهُ عَلْهُما اللَّهِ مُنْ عَلَيْهِ فَان اللَّهُ عَلَى وَكُو (محسن راه الله عاليه) مناسب (راه البحار مان ما كرام بن مرادل رفع (۶۹ م

المنظامة : حديث كاستعديب كرجهال تك دو تطورين كربات كويتي في وتشرير كرني ياب من ومكما ب كرم إن أن كودمرول تك بهنيلاب دوكود دين مختر دو كران س رب بول ہا تھی کا بھا تھا ہے یا تا ہے 10 اس متر کے ہیں ہے وہوں اللہ المنظافی کا فی سے المنظافی کا بھا تھا۔

بیع ہوئے تا مدکو بہت نا گور کرری ۔ دور مول للہ المنظافی کے ہیں آئ اور آپ کو شرک کی البوں نے دوارہ بالروس نے المنظم نے دوارہ بالروس نے المنظم نے دوارہ بالروس نے دوارہ نے دوار

الله 107 في غير الله عنه من الله عنهما قال. قال وَسُوْلَ فَهَ اللّهُ لِمَعْدُهِ فِن جَهَا رَضِى الله عَلَمَهُ فالله وَسُوْلَ فَهَا اللّهَ عَلَمْهُ اللّهُ عَلَمْهُ عَلَى وَسُنَى اللّهُ عَلَمْهُ عَلَمْهُ عَلَمْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَمْهُ اللّهُ عَلَمْهُ عَلَمْهُ عَلَمْهُ عَلَمْهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمْهُ عَلَمُ عَلَمْهُ عَلَمُ عَلَمْهُ عَلَى عَلَمْهُ عَلَمْهُ عَلَمُ عَلَم اللّهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلِمُ عَلَمُ عَلِمُ عَلِمُ عَلِمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلِمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلِمُ عَلِمُ عَلَمُ عَلِمُ

فَكَانَ الْاحْيَثُ وَهِنِيَ اللهُ عَنْدُيقُولُ: مَا مِنْ عَصْلِيْ هُوَهُ أَرْجَى لِيَّ مِنْدُ. رواه الدائمة في فيستدر: ١١٩١٢

حضرت المندين يقيم عظف فراح بيل كديل منترت عمل اعظف كذار في المستدون المنظمة كذار في المنظم المنظمة والمنظمة المنظمة ا

﴿06 ﴾ عَنْ أَنْسِ رَصِيقَ اللَّهُ عَنْدُقَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْتُ أَرْجُلاَ مِنَ أَصَحَابِهِ إلَى وَأَسِ مِنْ رَوْقَ مِن الْمُشْرِ كِلْنَ يَشَعَرُهُ اللَّى اللَّهِ فَقَالَ: هَذَا الآلَةُ الَّذِينَ فَشَعَرَ الْنَهِ أَمِنَ إِلَيْهِ هُوَ؟ أَنْهِ مِنْ لَذَى إِنْ فَعَاظَمْ مَفَاللَهُ فِي صَدْرٍ رَسُولِ وَسُولِ اللهِ يُثَنِّقُ فَرَجَعَ اللَّي اللّهِ يَشَيِّتُهُ فَاخْرَهُ فَقَالَ: الرَّحِعُ إِلَيْهِ فَادْعُهُ إِلَى اللّهِ وَرَسُولُ اللهِ يَثَنِّلُهُ فِي اللّهُ النَّبِي نَشِيعًةً فَاخْرَةً وَقَالُ اللّهِ عَلَيْهُ فَلَكُ صَاحِبَهُ وَنَوْلَتُ عَلَى اللّهِ يَشَالِهُ وَعَراسُلُ الطَّوْاعِلَ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهِ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَمْ فَاتِي اللّهِ وَمُؤْمِلُ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ فَاتِي اللّهِ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ عَلَى اللّهِ مَنْ اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

حفزت انس کھٹھ فر مائے ہیں کر دمول انڈ مٹی انٹر عبید دلم نے کیک مخانی کومٹر کیل کے مرواروں ٹن سے ایک مروارک پاس انڈ تولی کی طرف اعمات دینے کے لئے بھیجا (چنا نچد انہوں نے جاکراس کو دعمت وی) اس شرک نے کہا کہ جس معبود کی طرف تم بھی وجوے وے سند سنے کر ان کے فریوں کود کی جائے گی۔ اگر روتہار کی بیات بھی مان میں تو پھران کے محدو مالئرں کے لینے سے پیچا بھی رُکُو قائل درمیاند روجا مال لینا عمد مالی نہ لینا اور مظلوم کی بدوعائے بچتا کیونکر اس کی جدوما اور اضاف کی کے درمیان کوئی آرٹیس۔

﴿ 108﴾ عَنِ وَلَيْدِ إِوَ وَحِنَى اللّهُ عَنْهُ أَنْ وَصُولُ لَا الْفُولَكُ نَعْتُ عَالِمُهُ إِنْ الْوَلِيْدِ إِلَى الْحُلُّ الْمُسْتَحِمْ مَنْ وَلَيْدُ إِلَى الْحُلُّ فِيضَا عَلَى الْمُسْتَحِمْ فَلَى الْمُسْتَحِمْ فَلَمْ وَجِهِمْ وَهُ فَلَمْ يَعْمُ وَمَولُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ وَجَلّا كَانَ مِشْنُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُسْتَحِمْ فَلَمْ وَجَلّا كَانَ مِشْنُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَجَلّا كَانَ مِشْنُ عَلَى اللّهُ الللللللّهُ الللللللللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللللللللللللللللللللللللللل

کی دجہ سے مجموعی میں گرسکت میر آب نے بعدہ سے مرافعا کر قبطے بند ان کو عادی کہ دوران پر سلاقی ہوں مصران پر ملاقی ہو۔ (مندی پر مان کی دوران میں انہا ہے)

﴿109﴾ عَنْ خُونِجِ مِنْ قَاتِكِ رَحِيْ اللَّاعَنَةُ ثَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ تَثَلِّدُ: مَنْ آفَقَ نَفَقَهُ فِي صَبِيلُ اللهِ تَجَرِّتُ لَهُ مَنْهُجِالَةِ جِمْفِ. ﴿ رَوَا الدَرَادِي وَقَالَ مِنا حَدِيثَ حَسَنَ مِنَا حَاسَانِ مِي فَصَلَ النَّفَةُ فِي صَبِلُ اللَّهِ وَقَدِ ١٦٢٠

﴿110﴾ عَنْ مُعَافِرَ وَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ قَالَ : قَالَ رُسُولُ اللَّهِ تَنْتُكُ: إِنَّ الصَّلَاةُ وَالصِّيامُ وَاللَّهِ كُلَّرَ عَلَوْ اللَّهِ كُلَّةٍ عِنْدُهِ. يُضَاعُكُ عَلَى النَّفَقَةِ فِي مَهِمُنَ اللَّهِ عَلَى وَهُلَّ مِشْرِعِ عِافَةٍ هِنْفَقِ.

رواه الودال دمات في تضعيف الذكر في سبيل الله عززٌ جلَّ وقي ١٨ ٣٤

معرب ساڈھ فیندردایت کرتے ہیں کررسول اللہ کی نے ارشاد فر ایا: بااشراللہ مثانی کے داستہ بھی نماز دروزہ اور ذکر کا ٹواب اللہ تعالی کی راہ بھی ال فریخ کرنے کے ٹواب سے سات موکنا برحاد یاجا تاہے۔ (دوراور)

﴿111﴾ عَنْ مُسَمَادٍ رَضِمَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ نَلَيُكُمُ قَالَ: إِنَّ اللَّهِ كُرَ فِي سَهِيلِ اللهِ يُعَنَّقُنَ قَوْقُ النَّفَقَةِ بِسَنِّعِ مِانَةٍ جِنْفِ. وال يسمى عن سنيد: بِسَنْهِجِوانَةِ أَلَفِ ضِعْفِ.

278/7 Acolo43

صرت معاذ طبیعت دوایت ہے کہ دمول اللہ علیجة نے ادراد قربایا: بالشہد اللہ تعالیٰ کے داست میں ڈکر کا تواہب (اللہ تعالیٰ کے داست میں) فرج کرنے کرنے کے کواہب سے سامت موگزا پوحاویا جا کا ہے۔ ایک دوایت میں ہے کہ مات ان کھ کٹا تواہب پوحادیا جاتا ہے۔ (استدامی) ط(112) خف مقافی القصفین رضی الشاخة أن وضول اللہ فائینے قال: مَنْ فَرَا اَلْفَ الَهُو فِيْنَ شبیل اللہ نکشا اللہ مُن اللہ نَنْ وَ اللہ اللہ فَائِنَ وَ الله اللہ فاؤد و اللہ اللہ فائد

رواه الحاكم وقال: عنَّا حقيث صحيح الإسناد ولم يخرجاه روائقه النَّفيي ٢ /٨٠٠

حضرت معاد جمنی عظیفہ ہے ۔ روابیت ہے کہ رسول افقہ علیکنگہ نے مرشاد قربالیا، جس نے افغہ تعالٰی کے رسنہ میں بڑارا آبیتی طاوت کیں انتد تعالٰی انہ سے انہیا جلیج السوام بصد یقین رکھیما او دور ٹیک لوگوں کی جماعت میں کفود میں کے۔ (مندرک مائم)

﴿ وَمَا وَلِهُ عَنْ عَلَيْ وَصِنَى اللَّهُ عَنْدُ قَال: فاكُانَ فِلنَّا فَارِسْ يَوْمُ لِللَّمِ غَيْرَ الْمَقْدَادُ وَلَقَدْ وَاللَّهُ عَنْ عَنْ عَلَى وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ وَمَا فَيْنَا فَعَلَى مُعَلَّمُ عَلَيْ وَمَا فِي اللَّهِ عَلَيْ فَعَلَى اللَّهِ عَلَيْ وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهِ عَلَيْ فَعَلَى عَلَيْ عَلَيْ وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ وَمَا فَعَلَى عَلَيْ وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ وَمَا فِينَا اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْكُمْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْكُوا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْكُولُ عَلَيْ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْلُولُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْلِمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَل مُعْلِقُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُلُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْك مُعْلِقًا عِلْمُعِلِقُلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُلُولُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُلُولُ عَلَيْلُمُ عَلَيْكُلُولُ عَلْكُ فَالْكُلُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ

معزت فی علاق قربات میں کہ بدرے دن معرب مقداد علاق کے عادہ ہم میں ادرکوئی محوزے پر موارٹیمن تحالہ میں نے دیکھا کہ راول اللہ علاق کے علاوہ ہم مب سوے ہوئے جھے۔ راحل اللہ علاق کی درفت کے لینچ فماز پڑھے رہے اور رویت رہے بیمال تک کرمج موتی۔

﴿14\$﴾ عَنْيَ أَمِنَى سَعِيْدِ الْتَحْدَرِيّ رَضِيَ النَّاعَلَةُ قَالَ: فَانْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللّهِ بَاعْدَاللّهُ مِنْيَةً وَيُبْرَ النَّارِ بِذَلِكَ النِيرُ مِسْتِينِ خَرِيْقًا.

روغة المسالي ابنات ثوات من صام ... ارتبة ٢٠٩٧

حفرت ابوسعید خدری دینچه روابرت کرتے ہیں کد دمول انفصلی انفرعنیہ بیسم نے ارشاد فرریا: چوخس ایک دن الفرقعائی کے داستہ بیس روز ورکھے الند تعالیٰ اس ایک دن کے بدلہ دوز خ اوران مجھی کے درمیان مشر سال کا فاصلہ کردیں گے ۔ ۔ ۔ (آسانی)

﴿155﴾ فَمَنْ صَسْمِومِينَ عَيْمَاتُهُ رَضِيَ اللَّهُ فَتَهُ قَالَ ﴿ قَالَ رَسُولُ لِللَّهِ مُرَّاطِكُمْ عَوْلَ فِي سَبِيلُ الْهُوقِقَدَتُ مِنْهُ النَّارُ مُسِئِرُةً مِائَةٍ عَامٍ.

رواه الطواني في الكمر والإوسط ورحاله مولكون محمع الزرافلا الله ١٤٠٠

حفرت تمروی نبسه پیشنا وہ ایت کرتے ہیں کہ وحول اللہ عقائقے نے رشاوفر مایا: جس نے ڈیک دن اللہ تعالیٰ کے داستہیں دوزہ رکھا اسے جنم کی آگے۔ وسال کی مساحت کے بقترہ وور موجائے گیا۔

﴿116﴾ عَلَىٰ أَبِي أَصَاصَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ لَلَّكُ قَالَ عَنْ ضام يَوْتَ فِي

صَبِيلِ اللهِ جَعَلَ اللَّهُ يَبْنَهُ وَيَهُنَ النَّاوِ خَنْدَقَا كَاهَا لَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرُضِ ﴿ وَالا علما حديث عرب، عام ساجاءهي فعمل الصوجهي سميل اللَّووف ١٦٦٤

﴿7) (كِه عَنْ آنَسِ رَحِينَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا فَعَ النِّسِ النَّتِي الْكُنِّ اكْتَرَاء فِلَا مَنْ يَشَيَطُواْ وَكَسَايَه. وَأَمَّا الَّذِيْنَ صَامُواْ فَلَمْ يَعْمَلُوا ضَيَّا، وَأَمَّا الَّذِيْنَ أَفْلَا وَا تَبَعَّوا الرِّكابَ وَشَعَيُّوا وَعَالَمُواْ. فَقَالَ النِّينِ لِلنَّتِيْ فَصَدَّ الْمُفَعِلُونَ الْيُوْمَ بِالآخِو.

رواه المخاري ماب مضل الخدمة في الذرو، رفه: ١٨٨٠

جعزت افس مذی فی افرات میں کہ ہم لوگ رسول اللہ میں گئے کے ساتھ تھے ہم میں سب سے زیادہ سامید الاقتحال وہ قدائم کے اپنی جاور سے سامیکیا ہوں تھا۔ جنہوں نے روز ور کھنا ہوا تھا وہ قو مجھونہ کر سکے اور جنہوں نے روز وائیس رکھا تھا انہوں نے سوار میں کو ڈیائی ہے اور چرنے کے لئے) بھجا اور خدست کے کام محمد اور مشقت سے کیے۔ یود کھی کر مسول اللہ بھٹا تھے اور شارہ فر مایا: جن اوگوں نے روز وکیس رکھا وہ آئے سارا اور اب لے گئے۔

﴿118﴾ عَمَنَ أَبِي صَعِيْدِ الْمُعْلَوِيَ وَصِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا لَفَوْوْ مَعْ رَسُولِ اللهِ لَنَّئِ وَمَعَسَانَ وَصِينَا الصَّائِمْ وَمِنَا النَّفَظِرُ ، قَالاَ يُجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُنْظِرِ ، وَلَا النُفْظِرُ عَلَى المَصَانِمِ، يَوْوَنَ أَنْ مَنْ وَجِدُ قُولَةً فَصَامٍ، فَإِنْ فَلِكَ حَسَنَ ، وَيَزَوْنَ أَنْ مَنْ وَجَدَ صَعَا عَافَظُرَ ، وإن مسلوم السرم الشطري خَسَنَ

معنرت ابوسعید خدد قاره بینی فریا کریم اوک رمضان کے میدید میں رسول اند صلی
الله علیہ دسلم کے ساتھ فزود (جنگ) میں جا اگرتے تھاتھ جارے کچھراتھی روز ورکھ لیتے اور یکی
ساتھی روز و زر کھتے روز و دار روز و ندر کھنے والوں پر نارائش شہوتے اور روز و ندر کھنے والے
روز وراد ول پر باریش ند ہوتے سب بیر کھتے تھے کہ جوابے میں ہمت محسول کرتا ہے اور اس نے
روز ورکھ لیا اس کے لئے ایسا کرتائی تھیک ہے اور جوابے میں کمزوری تحسول کرتا ہے اور اس نے

والأوكل أمات خ أنفي ي

﴿19] إِنَّهُ عَلَىٰ فَيْسَاهُمْ لَعَظُمِهُمْ رَحِينَ اللَّهُ غَالَ أَنَّانَ اللَّهُمُ كُنَّتُهُ إِذَا وَادَانَ يَسْتُواهِعَ الْجَيْسِ قَالَ أَسَنَّةٍ وَأَوْافَهُ وَيَكُمُ وَأَمَالِكُمْ وَحَوَاتُهِمْ أَخْذَالِكُمْ .

ووعا ودؤدهم عي المناع المعقع وقب الكا

عندے عبد مشارکتی میں گئی ہے۔ اداوہ کر بھتا ہے اور مشارکتی میں گار میں کا رمول اللہ مظافئہ جب کسی کشکر کو روان کو رسٹ کا عمل تہا میں و کرن کو شہاری اور توں واور تھر رہ السال کے فاتھوں کو انٹر تھائی کے حواسے کر تاہوں (جس کی تفاعلت میں کی ووٹر چھ کرمانٹ کیٹھیں موٹی) ۔ کرتا ہوں (جس کی تفاعلت میں کی ووٹر چھ کرمانٹ کیٹھیں موٹین) ۔

في المساقة في المائة وست مرادا في ويال المادوات المرادة والمائة والمنافئة المنافئة المنافئة

وراه الرافاق (بالمحالقول الرامل (() راكمه رفعه ٢٠٦٢)

عظ مناعثیٰ بن ربیدگرد زیت کرت جی کدیک حفزت کی بینجشد کے پاس حاضر ہوں آپ کے مراہتے ہواری کئے لئے دیل جانور الاقرار کے اسب آپ سے اپنا پاؤں رکاب جی رکھنا تو قربیوہ للشهرالله والجراجر بربيام وري كريشين وجيراك كالخرابية المتحيدة الذكرة وبالاخاليجان المدنى سخالنا هذا وماكل له فقويش ودا وني زشا تطفينون

ي **هذه** الدرك بين ووفاعت أنمل بينية الربيع وأن كونور بيناتي أوثور أن أردود مساكد تم فوال کو قانویک مریب والنے نہ بھے ور بازشرام ایک دیب ای کی مرف کرنے کو ان ایک اس کے اور ان اور میں ۔ بَيْرَكِن مِنِ الْمُعَلِّدُ مِن الدِّقِي مِن اللهُ الْحُرَاكِ لَكَ إِصَافُونِ الْمُسْتَحَسِقَ الْمُن طَلَقَتُ سفيسة فالمشائل الذلاطها فألؤاب لاالك تواحمه الأساركسين بخاص ك (نالر افی کرے) ایٹے اور بمیت تم کئی وقب جمیرہ وال فر روٹینے آب کے معالوفی کنا جوالی کو - ما السائين أركاله بجره من على ولأنه المهدرة المباسية و محما بيازة ب أن رحيات السارة أب ا الله في بالمنافين العرب ول منذ سنى الله على العربي المرابع أن القربين المرابع المعالية عن الله المنافعة ﴿ كَا أَبِ إِنَّ عِلَا مِن الْجُرِقْ لِنَاكِمُ لِلْمُ وَلَيْ مِنْ مِنْ وَمِنْ اللَّهِ أَلَ إِنَّ مِن وَتَ عَلَما أَقُو آپ کے اور تا افراما باز شمیارے دب سے بیٹر ہے سے توٹن ووسینہ میں جب وہ کہتا ہے تو رہ أنذاه ون أوسواف أرياد وتبيك التي يسيع كه بتدويها الآل بيار عبر الصعارات هوال فالمنتشأة والأكولي كثب و 620

فيها نبذه. وكالبراوات الشاعطة والمتأثم المتقافر أنتي بين يوهمون المركزة الوري وبۇل فرف قىلىر بالىدادىرىدان ياۋل رئۇ بۇلەپ زىزا ئاتاپ -

جَارُوا لِهُ عَلَى إِنْ تُحْمَرُ وَصَيْحُ اللَّهُ خَلِيمًا أَنْ أَصْوَلَ اللَّهِ كُنَّ كَانَ إِذَا تَسْتُونَي غَنْعَ يَعْلِمُ فَ حارجًا إلى مفرًا كَبُرُ فَالِأَنَّا قَالَ مُسْجَلَ لَلْهِنْ سَلَّحَ لِنَا هَذَا وَمَا أَنَّنَا لَهُ تُعْرِئِينَ وَأَنَّا بلي رَبُّ اللُّهُ لِلَّذِنِ ٱللَّهُمُ الدُّلُكَ فِي شَعِرِنَا هَذَا لَيْرٌ وَ النَّفُويَ، وَمِن لَفَعَو خَ ترضي وَلَكُونُهُ هَوْلُ خَلَيْنَا مَعْدِ وَهِنِهِ أَوْلُو عَنَّا لِعَدَهُ، اللَّهُوُ أَنْتَ انتَمَاحِكُ في الشَّغُوء والْحَنْفَةُ فِي الإِنْ وَ اللَّهِ فِي الْمُؤْدِ اللَّهِ مِنْ وَعَدِوا الشَّعَوِ وَالذَّبُهُ الْمُنْطِرِ - وَسُؤَوا الْمُنْقَلِبِ فِي الممالِ والْأَعْلِ. والْمُنوَجع قَالَهُنَّ وواه فلهلَ. النَّوْلِ: لَمَهُوْلِ: عَالَمْةِينَ الوَبْلَا خاطلُوْل. وه دينيو بال المحيال المكر فارد و الدار وقود ١٧٧٠

المعترب عبدالتدين تروشي المدِّعنيات والدين أن روح بالمند ولينظ وب على الما الم کے گئے ہوا کی ہم چھوجائے قرحمی مرتبہ اللہ اکبیلو فرائے تو اساد ہارائے: استباعث النات مستخولنًا هذا وَمَا يُشَانَهُ مُقْرِينَ، وَاللَّهُ التِي رَبِّنَا لَلْكَيْلِينَ، اللَّهُمُ اللَّهَانَ فِي سَفَمِ كَا طَفًا النَّسَرُ و الشَّقَوِينَ، رَبِسَ الْعَمْلِ مَا تَرْطَى، اللَّهُمُّ الحَوَّلُ عَلَيْنَا شَفُوفًا بَعْدَا وَالْح المُنْفِعَ الْتَ الصَّاحِثُ فِي السَفْرِ، والْمُعَلِّفُهُ فِي الْاقِلِ، الْلَّهُوَ الْقِي الْحَوْلُ بِلَكَ مَل وَعَناء الشّعَو، وَالْكَيْمَ الْمُنْفِرَ، وَشُوَّ الْمُنْظِلِ، فِي الْمُعَالَ وَالْاَعْلِ.

تسویده از پاکسب دو از جس نے اس موادی کو بارے تا ویش کردیا جگر ہم تواس کو ایک کردیا جگر ہم تواس کو ایک کے بارے ا تو با جس آر ہے والے نہ تھے اور دو ہے ہم اپنے و ب ای کی طرف اور کر کہنا نے والے ہیں ۔ اب اللہ ایم اپنے اللہ اس اللہ: ہم اپنے الل اللہ عالم میں آپ ہے گئی اور تیز کی اور اپنے مگل واسوال کرتے ہیں ہم کسے ہیں اور اس کی دوری کو واو ہے ساتھی ہول ۔ اب اللہ ایس مؤرخ مادے لئے ؟ مال فرود ہیں اور وائر کی دوری کو واو ہے کہنے کے اس مغرض ہمارے ماجمی ہیں اور وائر کی دوری کو واؤ ہے گئے ہے گئے ہمارے کر دالول کے جمہمان ہیں ۔ اب اللہ ایس آپ سے مغرکی مشخص ہو اور ایک کی تکھف وہ جیز کے پائے ۔ کسی تکھف وہ مشخر کو کہنے ہے اور دوالی پر بان درافی دعمان میں کی تکھف وہ جیز کے پائے ۔ سے بناد جا ہما ہوں۔

الاد يهب مغرب والحل تشريف لاسك توكل وعاج حصة اوران الفائد كا اضاؤ فرد سنة:
النبؤد، فتايلنون، عليفوزه به بنائ خاصلون به يم مغرب وابس كسة ودل يهل الريق بكرت واسله إلى المجاوت كرسف واسله إلى اوما بينادب في تعريف كرت واسله بيل " (سعر) الإ122 إله عن ضهيئب ويجسى المة عشد أن اللهي طفي كم أنه فوية فهز فوية فهزي أو فوافيه إلا أون حيث يؤلفا: الكفه فرث ضهيئب ويجسى المة عشد أن اللهي طفي كم أن المنافق عن المشتر وان المكافئة . ورك الشباطين وتما أضلف وزب المؤلمة ، وضواً عالية الشافك عن عيد عذه الكونية وعن المفاد أخية .

بوادا الحاكم وقال هاما حديث صحيح الإستاد ووافقه الذعبي الاياساء

حفرت صبیب مانطه فرائٹ بیل کدر ول انفصلی انفیطیرو کھریب ہی کی بھی ہیں ہی واجل جو نے کا ادادہ قربائے تو اسے دکھی کریڈ واپل سے نائن کھیٹے زائب الشیعی اب الشینع زما اٹھا گفتی۔ وَرَبُ الْاَرْصِیشِنَ السُلِسِعِ وَمَا الْعَلَقُنَ وَرَبُ السَّسِّاجِئِنِي وَمَا اُصْلِفُلُ وَرَبُ الْإِراسِ وَمَا خُرِيْن معزت خداد بنت تکیم سلیدرتنی الله عنها فرماتی بین کدیم سف رسول الله ملی الله طبیرتلم کوارشا فرمات دوسته شاه بخش کوانگر براز کر افعاؤ فی یسکینهای الله الله من شرز ما خسائق براسط " بین الله تعالی کے مراوے (نقط دینے والے اختا دینے والے) کلمات کے ذریعہ اس کما تمام چکوق کے شرے بنا و جاہتا ہول " تواسے کو تکی بیٹر اس جگسے روانہ ہوئے تک فتصال نمیں بہنچاہے گی ۔ (مشم)

﴿124﴾ عَنْ أَبِيُ سَعِيْدِ اللَّحَلَّمِ يُعَرِّضِيَ الشَّعَلَةِ قَالَ: فَلْنَا يُوْمُ الْخَنْدَقِ يَا وَسُوْلَ الْخِلِحَلُ بِينْ شَيْءٍ نَقُولُهُ فَقَدْ بَلَقَتِ الْفُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ: فَعَهَ اللَّهُمُّ اسْفُرَعُوزَ بِنَا وَ آمِنْ وَوَعَابَهُ قَالَ: فَعَمْرَبُ الشَّعْرُوجُلُ رَجُولُهُ مُعَدَّاتِهِ بِالرَّبِحِ فَهَرْمَهُمْ الشَّعْرُوجُلُّ بِالرِّيْحِ.

رواه العمد7/٢

حصرت ابوسعید خدری ویشد فرات جی کرفزوه خدل کے دن ایم لوگوں نے عرض کیا ایا رسول اللہ! کیا اس موقع پر کیا ہے کے لئے کوئی دعا ہے ہے ہم پر عیس کیونکد کیجے مدکوا کیے جی ایمی خد کھیر اسٹ کا حال ہے۔ آپ ملی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا آبان یہ دعام ہو: اللہ آتھ ہے اسٹر غور آبنا و آباق رؤ غابیاً ہیں جمعہ: یا اللہ ((حمن کے مقابلہ میں) جو ہمادی کم وریاں جی النابير بردوؤال ديراورجيس نوف كي جيزون سيرامن عطافرا كمي _

حضرت ابسدید خدری منطقہ فریائے این (کدائم نے بدوی باطنی شروع کرا کا جس کی ایک سے القد قبال نے تحق ہوا بھی کر وشنوں کے جروب کو میسرو (اور پول) اند قبال نے ان کو بواکے در دیو کلست دیول _ (منداند)

﴿125﴾ حَمَٰنَ أَمِنَ هُرَيْرَ قَرَصِنَ اللهُ صَلَّمَ عَلِ النَّبِي لَكُ ۖ قَالَ: مَنْ الْفَقَ رَوْجَنِي فِي سَهِلُهِ اللهِ دَعَاهُ خَرْفَةُ الْجَنْيَّةِ مِكُلُّ خَرِّقَةِ بَابِ، اللهُ فَلَ هَنَّهُ، قَالَ أَبُورَكُمٍ : يَا رَسُول اللهِ اوْكَ الَّلِمَىٰ لَا تَقَوَى عَنِيّه، فَقَالَ النِّبِيِّ لَكُنَّةً: إِلَيْ لاَرْجُوْ أَنْ نَكُونَ بِنْهُمْ.

والالتخاري مات قضل النفقة في سيهل القدرفية ١٩٤٥

معرت إله جربه وفقطه قراسة بين كر رمول الله علي في ارشاد قريم المرشاد قريدة جرافه كلى عن كالم الله علي المرشاد المرشاد قريم المرشام و فيره) الله على المرشاق كراء على قريم المرشام و ورده المرسال الله على المرساق ال

حفرت توبان مفتقه فرمات میں کررسلی الله میکنید کے ارتباد فرمایا: افضل ویدرو ہے۔ شتہ آدلی اسٹے گر والوں پرٹری کرتا ہے، اور ووریا رافضل ہے ہے آدلی اللہ تعالیٰ کے داستہ میں اسٹے گھوڑے پرٹری کرتا ہے، اور وہ دین رافعال ہے ہے۔ آدلی اللہ تعالیٰ کے داستہ میں اسٹے مساقیوں پرٹری کرتا ہے (وہ روا دیس کے کاکمانام ہے)۔

حضرت فی مطاقت ہے دوایت ہے کہ اس نے عرض کیا نیارسول اللہ ااگر بھارے ساتھ کوئی ایساسط المدعوقی ؟ جائے جس شریا ہوئرے گئے ؟ پ کی طرف سے دگی داختے تھم کرنے کا مدکرے کا شہوتو اس بارے چی آپ میس کیا تھم قربات میں ؟ آپ کے ارشاد کرنے اس مورٹ میں دین کی مجھور کتے والوں اور عبادت گذاروں ہے مشورہ کرنے کردا درگی کی اگر دی راسے پر فیصلہ نہ کی ہے۔

﴿129﴾ عَمَىٰ الذِن عَبْدَاسِ رَجِينَ اللَّهُ عَلَيْهَمَا قَالَ: فَقَا نُولَكُ هَدِهِ الآيَةَ ﴿ وَشَاوِرَهُمْ فِى الْإِنْ فِي الآيَةِ قَالَ وَلَسُؤْلُ اللّٰهِ مُلَّاتًا وَأَمَا أَنْ اللّٰهِ وَأَصْدِلُهُ غَيْبُانِ عَلَيْهَ وَلَكِنْ جَعَلَهُمْ اللّهِ رَحْمَةَ لِأَنْدِينَ مُ لَمُن شَاوِرَمِلُهُمْ لَلْمُ يَعْدِمُ رَصْلًا وَمَنْ فَرَكُ الْمُشَاوِرَةُ مِنْهُمْ فَمْ يَعِيمُ عَامَد. روا مسهمين ٢٦٠٠

معفرت انن عماس رضی الله عنها فراح جن کردهب بدهٔ بست نازل او گیا: و ضاور دختم بی الانسی الاوران سے ایم فاصول علی معفر و کرنے رہا کیجا القواسول الله می بینی نے ارشاد کردایا الله تعالی اور اس کے رسول کولو متورہ کی خرورے گئیں ہے البت الله تعالیٰ نے اس کو میری امت کے لئے وحمت کی جیز بنادیا۔ چنا تجدیری امت میں سے جو تحق مشورہ کرتہ ہے ووسید کی اور بر ربتا ہے۔ اور میری است میں سے جو مشورہ تیس کرتا و دیر بیٹانیاتی ، بتا ہے۔

﴿ وَلَا 31﴾ عَنْ عَفَمَان بَنِ عَفَان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَعِفتُ رَسُولَ اللهَ ﷺ بَقُولُ: خُوسُ لَنَلَةٍ فِي صَبِيْقِ اللهِ تَعَالَى أَفْضَلُ مِنْ اللَّهِ لِلَّهِ يَقَامُ لِنَهُمَا وَيُصَامُ مُهُ رَجًا . ورد دحد ٢٠٠٠

عشرے علی بن مفان عقید فرماتے ہیں کہ ش نے رسول اللہ بھیلنے کور شاوفرمائے جو کے بنا: اللہ فعال کے راستہ کس ایک راست کا پہر دریا ان بڑار راقوں سے بہتر ہے، جن ش رات جر كور عام كرين الشقال كي عبادت كي جائه اورول عن روز وركه جائه الله المساحد من استداحه)

هِ (13) هِ عَنْ سَهَلَ فِي الْحَلْظُنَةِ وَ مِنْ اللّهُ عَنْ قَالَ وَسُولُ اللّهِ مَلْتَكُورُ وَمُ حَنْبُ:

مَنْ يَسْعُورُ مَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَسُولَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَسُولَ اللّهُ عَلَيْكُ وَمُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ا

وواد الو : اؤد، واب في نضل الحرس في سبيل الله عزوجل، وفو ٢٥٠١.

الله على الله المرافعة وبدأ في في طرف رائل و وب رسول الله في الله ويروطم في الأورى فرائم المرافعة والمرافعة والمراف

﴿ اللهِ اللهِ عَلَى إِنِنَ غَانِقَهُ وَضَى عَنَاعَلَهُ عَوْمَ وَاسْوَلُ اللهَ رَئِّتُكُ فِي جَازَةَ وَ تَجَوِ فلمَا وُضَعَ قَالُ عُسَوْمِنُ لَنَعْظَابٍ: لا تَضَلُ عَلَنه يَارَسُونَ اللهَ فَإِنْهُ وَجُلُ فَاجَرَ ، فَالْفَفَ وَسُولُ اللهِ مَنْكُ وَنِي النَّاسِ فَقَالَ عَلَى وَآهَ أَحَدُ مَكُمُ عَلَى عَلَيْ الْإِسْلامِ. فَقَالَ رَجُلُ لَعَمْ يَا وشؤل اللهِ ضول لَيْسَاةً فِي ضَبِيلٍ اللهِ ، فَضَلَى عَلَيْهِ وَاللهِ أَسُولُ اللهِ مَنْكُمُ فَعَى اللهِ اللهِ وقال الصّحابُك يَكُونُ وَقَالَ بِنَ الْهَا عَلَيْهِ وَاللّهَ فَيْهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَقَالَ في الفِطْرَقِ .. رواضهم وي الله وحدال الله والله في الفِطْرَقِ .. رواضهم ي الله والله والله الله الله اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَقُولُ إِنْ الْفَيْقَالُ فِي الْفِطْرَقِ .. رواضهم ي الله والله والله اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ في الفِطْرَقِ .. رواضهم ي الله والله والله اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللّهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ

حضرت این عائد عید فی فردائے بین کرموں ایف مانتیکة ایک فنی کے جنازے کے لئے باہر تشریف وے۔ بہب وہ جناز ورکھ حمیا تو حضرت عمر بن خطاب بینجائا نے فرض کیا توارسول اللہ آ آپ اس کی تماز جنازوں ہے جس کی تک سیارے اس محض تھا (بیس تر) دسول اللہ علیائی ہے ۔ اوکوئی کی طرف عزید و کرفر مایا: کیا تم میں نے کس سے جس کو سرم کا لوگ کا سارت و کیف ہے ۔ ایک تحکم سے موش کیا: تی باس بارسول اللہ انہوں نے ایک دانت اند بھائی کو راستے میں ہیم ہ ور ہے۔ بدنا مجد و ب اللہ علی اللہ علیہ واللہ کے ان کی ترزیدا نام الی اوران کی فیر برخی جم انداد التن السابات كي كو على و تداون كرتم بغتي دو البعرة بي معنى وتصويف وللم السنة ارشار فرباليا: هم لا تم منط توكون سنفه الغال بدائت بالرائب التن تكن الإنجاب رواب بلكه بيك القال كه بالرائب التمام تا يع جاريات -

الإدارا). حدقت سيلية فل جنهان فالى شاقف شيئة عن المهد فغان اللى تحقيرك سائسيسى، المشاري والمؤل التركية البيئية، فلك: إلى شفاك المفيدة الحال خرج والمقا الصغابة، فاقل عليه فراها تقهر فقال أبشك كشاءك فلسطة فجعل فيه المفافية، فم خملة على ففال: الحبل ماأت الاستبياء قال: فلو خملك يؤميني وقريبني أو بجيراني او الحمسة الرابع الماء الماء المنابع الماء الماء

همرت احيد بن تمبان كيخ جي كه جمل فه همرت الميند و بيت التي تام ك المرت الميند و بيت و بيت ان سك نام ك المرت الميند و بيت الدين التي نام ك المرت الميند و بيت الدين التي نام ك الدين المرت التي بيت الدين التي بيت الدين التي بيت بيت التي بي

﴿ لَهُ اللَّهِ عَنْ الْحَسَمُ مَوْلَى أَمْ سَلْمَا وَجِنَى اللَّهُ عَلَهُمَا قَالَ: كُمَّا فِي عَوْ وَفَعَمَلُكُ أَعْتُمُ اللَّمَانَ فِي وَاهِ اوْقِيْمِ فَقَالَ فِي اللَّهِ سُلِّكُمْ مَا كُلْكَ فِي هَذَا اللَّهُمَ إِلَّا سُقِيَّةً، وسَامِه (٢٠

هما ہتا ام ممدر منی اللہ عنہ کے آزاد کر زہ غلام حفرت اتر دی بھٹا ڈیائے ہیں کہ ہم لوگ اُلیک فوجو میں رسول اللہ علاق کے کے ساتھ میں الیک دادی یو نہا ہے اسم فوگوں کا کار راسو) ق میں لوگوں کو دادی یا نہر پارٹرانے لگا۔ یدد کیے کر کئی کریم علاق نے کھے سے ارشاد فریا یہ تم تو آئن -فینر (مشش) اُن کے جو۔ -فینر (مشش) اُن کے جو۔ ﴿135﴾ عَمَىٰ عَلِمَهِ اللَّهِ فِي مُسْتَعَوْدِ رَحَمَىٰ اللّهُ عَمْهُ قَالَ: كُمَّا يَوُمُ بَشْرٍ كُلُّ لَلَاقَةِ عَلَى بَعِيمُو قَالَ: فَكَانَ أَبُولُنِهُ فَوَعَلِمَى مُنَّ ابِنَ طالبٍ وَبِنَفَىٰ رَصُولٍ اللَّهِ يَنْتُحَمَّ فَالَ: فَكَانَتُ إِذَا خَتَتَ عَمْلَةَ وَمُسُولِ اللهِ تَنْتُحَجُّ فَالَا: نَحْنَ فَصْبُعَى عَلَاقٍ، قَالَ: مَالِنَتُمَا بِالْمُولِى مِنْتَى عَنِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى مَا مَا اللَّهِ عَلَى وَمَا أَنَا بِأَعْلَى عَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

﴿136﴾ عَنْ سَهَلِ يُمِن سَعْدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ تَنْظِيَّهُ. سَيْدُ الْقَرْمِ فِي السَّقْرَ خَادِيْهُمْ فَمَنْ سَنَقَهُمْ بحِدْمَةِ قَمْ يسْبَقُوا بعَمْلِ إِلَّا الشَّهْدَةُ.

رواه المهلقي في شعب الهمار ٢٣٤١٩

حفزت على بن سعد دفوق فريات جي كه رمول الله عَلَيْقَة في ارشاد فريايا: سفر جي بها عت كاذ مدد دران كا خادم ب مرجع تفق خدمت كرنے بين بالقيول سندا كے بورد كياتوان كيم ماتى شيادت كه خادد و كي ادر تكل كه ذراجدان سندا كئيري بورد سكة (يعني سب سه برا ا ممن شهادت بهان كے بعد خدمت ہے) ـ (عَلَيْ)

﴿37} ﴾ عَنِ المُنْعَقَانِ بَن يَشِيَّوِ وَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ وَمُوْلُ اللهِ يَثَنَّتُهُ وَالْحَمَاعَةُ وَحَمَةُ وَالْمُقُرِّلُهُ عَنَّاتٍ. (ومر ومن الحديث) روادعه الله من حدد والبرارو

الطيراني ورحالهم تقامته محمع الروائد داراه

حضرت تعمان بن بشروض الله فنها فرائع بين كه ومول الله الله الموقة في ارشاد قربايا: جماعت (كرماتيون كرجانا) رصت بيهاد رهاعت ب الكه بوناعذاب ب. (مندوم براه طرال في الداري) ﴿138﴾ عَن ابْنِ عُـ مَـن وجِسَى اللهُ عَلَهُ مَا عَنِ النَّبِيِّ مُلْكُ قَالَ. لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِى الْوَحْدَةِ مَااعُلُمُ، مَاصَاوْوَاكِبٌ بِلْكِلِ وَحُدَةً. ﴿ رَبِّهِ لَمَعَارَى، باب السَّهِ وحدم، لمبِّ ٢٩٩٥

جھزت عبدالشدی عربیش الشرعیائے دوایت سے کردسول اللہ ﷺ نے ارشارفر مایا: اگر لوگوں کو تباستر کرنے میں ان (ویٹی اورو نیاوی) نشسانات کاعلم جوجائے جو بھے معلوم جی تو کوئی موادرات میں تباسلو کرنے کی امت نہ کرہے ۔

﴿139﴾ عَلَىٰ أَنْسِي وَضِيقَ اللَّهُ عَسَّهُ فَعَالَ: قَالَ وَمُؤلَّ اللهِ عَلَيْكُمُ: عَلَيْكُمْ بِاللَّهُ لِيقِ. فَإِنْ ربّه بوداد ماسانى تعتمدون ٢٠٠٠ - ربّه بوداد ماسانى تعتمدون ٢٠٧٠ -

هنرے وشرین فرمائے ہیں کر رسول مقتصلی انفیطیہ دیم نے ادشا بغر مایا ہم جب سو کرد توراٹ کو بھی ضرور کیچوسٹر کرایا کرد کیونکٹروات سکے وقت تازین کیبیٹ دی جاتی ہے۔ (ایوا 144)

فساندہ: مطلب بیت کرجہ نم کی سفر کے لئے گھرے نکلو تھی وان کے جلتے کہ فناعت شکرہ بلک تھوڈ اسادات کے وقت بھی جل کرد کیو کہ رات کے وقت ان جمیں رکاد تھی تھی بوقعی تو سفر آسانی کے ساتھ جلوی طے ہوج نام ہے۔ اس مغیوم کوز مین کے کیسٹ دیتے جائے مقیم فراد کا ہے۔

﴿140﴾ عَـنَ هَــقَــوِوَيْنِ فَـمَنْبِ هِنَ أَجْيَهِ هَنَ نِجَلَّهِ وَهِنَى اللَّهُ عَلَيْهُمُ أَنَّ وَاللَّوْلُ اللَّهِ مُلَّئِكُمُّ قَالَ. الرَّاكِمَاتُ شَيْطَانُ وَالرَّاكِيَانِ شَيْطَانُونِ وَاللَّلَاقَةُ وَأَكْبُ. ﴿ وَوَالْ السّرِمَادِي وَقالَ حَدَيْدَ، عَنِدُنْ هِي مَمْنِ رَحِسَنَ عَلَيْهِ مَاجِدُونِ مُواعِنِهِ نِ سَائِرُ وَجَدُونِهِ بَالْهِ الْمُعَالِّذِي وَقال

هعنرت عمر دین شبیب این والدید اور دوایت داداید این کرت بین کروسول الله تقطیه نیار شاوتر مایا: ایک مواد ایک شیطان به دو موادر دشیطان بین ورتین مواد هما حت بین -

فائدہ: عدیت یا ک میں موارت مراد سافر ہے مطلب یہ ہے کہ تم استرکرنے والا جویاد معترکر نے دائے ہون شیط ان ان کو یو کہ آسائی ہے ہرائی میں جٹکا کرسک ہے۔ اس یہ سکو دائع کرنے کے فیے تنہا سٹر کرنے والے یادوسٹر کرنے والوں کوشیطان فرطایدائی گئے سٹر میں کم از کم تین آوی ہونے جا تیک تا کہ شیطان ہے محقوظ و میں اور ٹی اور کھڑ با جماعت اوا کرنے اور دومرے کامول ش ایک دومرے کے مدکار مول ۔ (عدی ان

﴿141} إِلَهُ حَنْ أَبِي هُوْرُوهُ وَصِنَى اللَّهُ عَنْدُ قَالَ : فَانْ رَسُولُ اللَّهِ مَنْكُ : الشَّيطُانُ يُهُمُ بِالْوَاحِدِ وَالَّا فَنْيَانِ فَاذَهُ كَالُوا قَالَ فَعَالَمْ بِفَهُمْ بِهِنْ.

وواده مرار والمفاعدة الوحموا بزراري الزماه وهوما فللم وقدوكي محمع الزواتدا الداران

هنترت الوجريره وهنته موایت کرت میں که رسول الله عظیقت نے ارشا و قرایان خیصان ایک اور دو(سافروں) کے ساتھ برائی کا امر دو کرنا ہے کیٹی انتصان پینچانا چاہٹا ہے کئین جب (سافر) تمین دولیة ان کے ساتھ برائی کا ادار تیس کرنا۔

﴿142﴾ عَنْ أَمِنَ هَزِّ رَضِيَ اللهُ عَنْمُهُ قال: قال رَسُولُ اللهِ اللَّهَ َ . إِثَانِ خَيْرَ مِنْ وَاجِدِ وَلَكُونَ عَنِيرٌ مِن طَنَيْنِ وَأَرْبُعَهُ خَيْرٌ مِنْ لَلاَ لَهِ فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّ اللهُ عَوْرٍ جَنْ لَنَ والاستعاماء: ا

معرب الدوروبية روايت كرت آير كروسول الله منطقة في ارشارقر الإن كي تعمل منه ووجهتري اورووت قبل بهتري اورقبل منه جورجهتري البدائم شاعت (كرما تحديث) كو الازم يكروكوك الله تعالى ميري امت كوجارت برائ تحرقه أما كي من كرا لين سارى امت تمرائل به مجها تحريم تمين موكن اجذا الاست كرما تعدين والا كرائل من تحفوظ ربطا) من استدام المحافظة في المعالى من استدام ا به الله على المجتمع عن المؤلف المؤلفان في من فارق المجتمع في تعديد والديم المعالى والمول الله منتقلة الم

معنزت ترفیہ بن شرع آتی ہوتھ روایت کرتے ہیں کدوموں اللہ عَلَیْتُنَا کَ رَبُّنَا اللّٰہِ عَلَیْتُنَا کَ اِنْتَا الرَّبِالِیا: اللّٰہِ تَعَالَیٰ کَا باقعہ جماعت یہ ہوتا ہے بھی اللّٰہ تعالٰ کی خاص مدد جماعت کے ساتھ دوتی ہے لِنَا اللّٰہِ محتص جماعت سے بلیحد دوج تاہے شیطان اس کے ساتھ موتا ہے اورات کے ساتھ اللہ کے اللّٰہ (ارْسُ)

﴿هِمَا: ﴾ خَانَ جَابِو لَي عَنْدَ الْهُ وَهِنِيَ اللّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ وَمَوْلُ الفِيْدُ ۗ يَعَلَّكُ في الْمُعَمِينُو فَيُؤْجِي الطَّعِيْفُ وَيُؤَدِقُ وَيُدْعُولُهُمْ . . وواد او درد، من ثروم استعادون ٢٥٣٩ حفرت جابر بن عبدالله رضی الله صنیما فریات جی که رسول الله علیکتا سنریم (تواضع ، دومرل کی مدونو دفیر کیری کے لئے) قاضلے سند چھپے جلا کرتے تھے۔ چنا نبی آپ صلی الله علیہ وسلم کنرور (کی سواری) کو ہافتا کرتے اور دو تھن پیدل جل رہا ہوتا اس کو ہنتا چیسے سوار کر لیکٹے اور ال (قافلہ والوں) کے لئے وعالم ہاتے دیتے۔

حضرت الوسعيد خدرى عليه سيد وايت ب كدرمول القدسلي الفرعليد وسلم في ارشاد فرمايا: جب غن تفس سفري تغير تواجة على سي كمي اليك والبر بنالي - (ايودور)

﴿146﴾ عَلَىٰ أَمِنَى مُوسَنِي وَضِنَى اللهُ عَلَمُ قَالَ: ﴿ فَعَلَتُ عَلَى اللَّهِيَ اللَّهِ فَانَ وَزِجَلانِ مِنْ فِيقِ عُنِيقِينَ الْفَالَ أَخَدُ الرَّحَلَيْنِ: إِنَّا وَاسُولَ اللَّهَ أَفِرَنَا عَلَى الْمُعْلِى أَحَدًا سَأَكُمُ وَلَا أَحَدًا خَوِضَ الْإِنْحَوْرُ مِثْلُ وَلِكَ فَقَالَ: إِنَّا وَاللَّهِ لَا نُولِئِي عَلَى هَذَا الْمُعْلِى أَحَدًا سَأَكُمُ وَلا أَحَدًا خُوضَ وراد سلم، بالسائيس عن الله على عنال عن الله عن عليه عنال على عنه الله عن عنه الرقيع عنها رقيع عنها والله الله

حضرت الاموكي وَفِيَّهُ فَرِماتِ عِينِ كَدِينِ الدِمِنِ المَّارِينِ عَالَمَةِ مِيرِ عَدُورِ فِي أَوْلِهِ فَي ومول الدُّسْلِي الدُّملِيةِ وَلَم فِي حَدَّمت مِن حاضرة وعَدَّرِ إِنْ مَن سِنِهِ وَيَدِ فَرَضَ كِياءَ بِارَمُولَ الشَّرِعَ اللَّهُ تَعَالَى فَيْ اللَّهِ تَعَالَى فَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْمُؤْمِنِ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى

﴿147﴾ خَنْ خَدْيْفَةَ وَصِنَى اللّهَ عَنْهُ قَالَ : سَبِعْتُ وَسُولُ اللّهِ ثُنَّيِّتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَاوَقَ الْجَمَاعَةُ واسْتَذَلُ الْإِنارَةِ لَقِنَ اللّهَ وَلَا رَحْمَةً لَهُ عِلْدُهُ

وز رواه احده ورج المتقال ميجمع ارواند عال الماج

حمنرت حدیثہ عظیمت فرائے ہیں کہ میں نے رسول اللہ عالیہ کو بیدار شاہ ہوئے۔ ستا: جو محض مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہوا اور امیر کی امارت کو تقیر جا ؟ تو اللہ تعالیٰ اس سے (انتنامان)

اس مال میں مطرح کراہ اللہ تعانی کے رہاں اس کا کوئی رویا ندہ دکا گیٹی اللہ تعانی کی تھا ہے کر جائے گا۔ (مندام رکن ازدائد)

﴿148﴾ عَنَىٰ آفَسِي وَظِيقَ اللهُ عَنْهُ فَنْ وَصُوْلُ اللهِ نَنْكُ فَالَ: إِنَّ اللهُ سَلِيلُ كُلُّ وَاعِ عَهُا الشَّوْعَانُ آخَفِظَ أَمُّ طَبِّعَ ﴿ رَوَادَالَ حَدَى وَرَدَا صَادِدَ صَاحِعِ عَلَى مَرْطَعَا، وأو وج

حضرت الس وظفائد روایت کرتے ہیں کر رسول افقہ اللّظِیّق نے ارشاد فر مایا: با شیدافشہ تعالیٰ جرگھر اس سے اس کی فرسدداری بھی دلی ہوئی ہیڑوں کے بارے بھی اپنچیس سے کہ اس نے اپنی فرمدواری کی انفاقت کی بااسے ضافع کیا (ایسٹی اس فرسدوار ٹی کو پورے خور پرادا کیا ایکس ک

﴿149 ﴾ عَنِ الِنِي عَنَمُو وَحِنَى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَبِعَتُ وَسُولَ اللهِ مَثَنِّجَ يَقُولُ: كَلْكُمْ وَاعِ، وَكَلْكُمْ مَسَنَولُلُ عَنْ رَعِيْهِ، الْاَمْعُ وَاعِ وَمَسْتُولُ عَنْ رَعِيْهِ، وَالرَّجُلُ وَاعِ فِي نَعْلِيهِ وَهُ وَمَسْتُولُ عَنْ رَعِيْهِ، وَالْعَرْاةُ رَاعِيَةً فِي يَهْتِ وَوْجِهَا وَمَسْتُولُةُ عَنْ رَعِيْهِ، وَالْخَادِمُ وَاعِ فِي مَالِ سَبِّهِ وَمُسْتُولُ عَنْ رَعِيْهِ، وَالرَّحُلُ وَاعِ فِي مَالٍ اَبِهِ وَهُوَ مَسْتُولُ عَنْ رَعِيْهِ، وَكُلُّكُمْ وَاعْ وَمَسْتُولُ عَنْ رَعِيْهِ.

رواء الهخاري، باب الجمعة في القري و فعدن، وفور: ١٨٨

حضرت میداند بن عمرونی الله عنها فرمات میں کہ میں نے دمول الله مختلفہ کو ارشاد فرماتے ہوئے شاہتم سب فرصدہ رہ تر میں ہے ہم لیک ہے اس کی اپنی زمین (ماتوں) کے بارے میں بوچھا جائے گا۔ حاکم فرمد دارے اس ہے اس کے گھر والوں کے بارے میں بوچھا جائے گا۔ آد کی اپنے گھر دالوں کا فرصدہ دارہے اس ہے اس کے گھر والوں کے بارے میں بوچھا جائے گا۔ مورت اپنے شوہر کے گھر کی فرمددارہے اس ہے اس کے گھر میں دہنے والے بجون و فیرہ کے بارے میں بوچھا جائے گا۔ ما ازم اپنے بالک کے مال کا فرصداد ہے اس سے مالک کے مال و اسباب کے بارے میں بوچھا جائے گا۔ جیٹا ہے باب کے مال کا فرصداد ہے ہرا کی ہے اس کے ماتوں کی بارے میں بوچھا جائے گا۔ ﴿ 150﴾ حَمْنِ اللَّهِ عَمْرَ رَحِمَى اللَّهُ عَلَهُمَا اللَّ النَّبِي شَكَّ قَالَ لَا يَسْتُرْجِي اللَّهُ تَماؤك وَ لَعَالَىٰ عَبْدَةً ارْعِيدُةً قَلْتُ أَوْ كُنُوك إِلَّا سَا لَهُ اللَّهُ تَبَارِك وَنَعَالَىٰ عَنْهَا يَوْمُ الْفِياسَةِ ، أَفَامُ لِيُهِمُ أَمْرُ الفَوْجُنَارُك وَتَعَالَىٰ أَمْ أَصَاعَهُ حَتَّى يَشَالُهُ عَلْ أَفْلَى يَرْجِهِ خَاصَّدٌ.

﴿ 53} ﴾ عَنْ أَبِي فَزَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنْ رَضُولَ اللهِ نَصْطُ قَالَ: يَا أَبَا ذَوْ الِيَيَ آواك صُعِيفًا، وَإِنْ أَجِبُ لَكَ مَا أُحِبُ لِنَفْرِينَ الآ فَامْرَنَّ عَلَى الْنَيْنِ وَلَا تَوَكَّيْنَ مَالَ بَيْنِهِ.

رواد مسلما ياب كراهة الإمارة بعير صرورة رقم: • 11%

معرمت ابوذر خیفید سے روایت ہے کہ رسول اللہ سنی افد مذیبہ دستم نے (شنفت کے طور پر معرمت ابوذر دخیف ہے) ارش دفر مایہ: ابو فرایش جیس کمرور مجھتا ہوں (کرتم امارت کی قرمہ دار کی کو پر اند کریا وکئے کا درشی تم ہارے کئے دویج میں ندگرا ہوں جواسے لئے پہند کرتا ہوں ہم دوآ رمیوں پریمی ہرگز امیر زینتا اور کسی تیم کے مال کی ذید واد کی قبول شکر ا

فساندہ: رسول الڈسلی اللہ علیہ دیم نے تطرب ایوز رھٹھٹنسے جوارشاد قربلیا اس کا مطلب بیسے کداگر تکن تمہادی طرح کزور ہوتا تو بھی دور بھی امیر شدنیاً۔

﴿ 152﴾ عَنْ أَبِي هَوْ وَعِنِي اللّهُ عَنْهُ قَالَ: فَلْتُ: بَا رَسُولُ اللّهِ! أَلاَ تَسْتَعَبَلُنِي؟ قَالَ: فَضَرَتَ بِنْدِهِ صَلّى مَلَكِينَ، فَهُمُ قَالَ : يَا اَبَاشَرًا إِلَّكَ صَعِيقَ، وَإِنْهَا أَمَانَهُ وَإِنْهَا يَوْمَ الْبَيَاسَةِ حِوْقَ وَمُنَامَةً إِلاَّ مَنْ أَحَدُهَا بِحَقِهَا وَأَدْى الَّذِي عَلَيْهِ فِيْهَا.

رواه مسلب بات كرافة الإمارة معر ضرورة وقويه (٧)

عضرت الوزر مظینه فرمائے ہیں کدیش نے عرض کیا یار مول الله آپ تھے امبر کیوں ٹیس مائے؟ رمول اللہ مؤلیکھ نے میرے کندھے پر ہاتھ مار کر ارشاد فرمایا: الوزوائم کرور موادر پر امارت ایک امانت ہے (کریش کے ساتھ بندوں کے حقوق شفائق میں) اور یہ (امارت) قیامت کے ون رسوائی اور ندامت کا سب ہوگی لیکن جم حض نے اس نارت کو کھٹے طریقہ سے لیکا اوراس کی فیدواریوں کو پوراکیا (نؤ گھریہ مارت قیامت کے دن رسوائی اور ندامت کا فروجے نہ حوکی)۔ سرکی)۔

﴿153﴾ عَنْ عَبُدِ الرَّحْسَ بْنِ سَمُوهُ رَحِبَى اللهُ عَلَهُ قَالَ قَالَ (بُنَى) النَّبِيُّ مِسَالِقَ وَاعْبَد المُرْحَسَنِ لَسَ سَعَرَةَ: لاَ نَسَالِ الإمَارَةَ فَانْكَ أَنَّ أَوْبَلَنْهَا عَنْ مَسَلَمَةٍ وُ بِكُلْتِ البُهاء وإنْ الْمِيْلِيْهَا مِنْ غَيْرِ مَسْلَلَةِ أَعْلَى عَلَيْهَا.

والمحديث) وراه الهجاري، مات نول الله قدرك وتعالى لا يق حد كم نلهوفيدا ١٩٨٢.

حضرت عبدالرصان بن سره مفظینفر یاتے زی کہ تی کریم بفظینگرے بھے ارشادفر بالیا: اے عبدالرحمان بن سره الدارت کوطلب ندکر: «اگر نبھارے طلب کرنے پر نبھیں اسر بناویا میا فو تم اس کے حوالے کردیئے جاذکے (انشاقیا کی طرف ہے تبہاری کوئی مدوار رہنمائی ند بوگی) اور اگر تبہاری طلب کے بغیر تمہیں دہر بنادیا گیا تو انشاقہ کی کی طرف سے دس میں تبہاری مدد کی جائے گی۔

﴿154﴾ عَنْ ابِنَيْ هَـزِيْرَةُ رَصِينَ اللَّهُ عَلَمْ عَنِ النَّبِيِّ كُنَّ قَالَ: إِنَّكُوْ مُشَخَوِطُونَ عَلَى الإنفارة، وَسَنْكُونُ نَدَامَةُ يُوْمُ الْقِبَامَةِ، فِنَقَرْ الْمُمُوجِعَةً وَبَشْتِ الْفَاطِفَةُ.

ره اه البيحاري باب بايك و مرد اليحر مي على الاعلوة، رفيم: ٣١٤٨

حفرت او بریرہ منطقات روایت ہے کہ بی کم یم منطقاتی نے ارشاد فر مایا: ایک وقت البنا آنے والا ہے جب کہتم امیر بہننے کی حرص کرو کے حالا گذا مارت تہمارے کے ندامت کا ذرایعہ حوک نمارت کی شال اسک ہے بیٹے کما یک ووجہ پلانے والی محورت کدابتدا و ش توبو کی انتخابی گئی ہے اور جب دور در تیجز اے ککی ہے تھ وی بہت بری گئے گئی ہے۔ (بندان)

فاندہ : حدیث ٹریف سکا فری جملہ کا مطلب یہ ہے کہ جب ادارت کی کو کی ہے تو انگی تھے بیسے سیچے کو دو دھایا نے والی انگی گئی ہے اور جب ادارت باتھ سے جاتی ہے تو یہ بہت براگرنا ہے جیسے وودھ چھوڈ کا سیچ کو بہت براگلنا ہے۔ ﴿ 185 ﴾ خَانَ عَوْف بَنِ مَالِكِ وَصَى اللهُ عَنْهَ أَنَّ وَسُولَ اللهِ يَتَكُفَّ قَالَ اللهُ مِنْكُمَ الْمُأتَكُمُ غَنِ الْخَارَةِ، وَمَا هَيْءَ فَعَادَلْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي فَلاَتُ عَرَّاتٍ: وَمَا هِيَ فَوْضُولَ اللهِ ؟ فال اللهُ عَلَيْهِ اللهِ مَلَّامَةً، وَضَائِهَا نَدَامَةً، وَثَالِنُهَا عَذَاتٍ فِوْمُ الْقَيْمَةِ إِلَّا مَنْ عَدَلَ، وَكَيْف نَفَدَلُ مَعَ وه * الرائع * علائمة والله الله الله عندل والطبران في الكبران والساء عندل ووجال

لكير رجار الصحيح محدع الروات (107-1

الطرت ع ف النادة المن الله والمنت الدول الله المنطقة في المنادة المنادة المنادة المنادة المنادة المرت على المنت ا

فافندہ: صطلب ہوہے کہ جو تھی امیر جنا ہے اس کو مرطرف سے طامت کی جاتی ہے کہ سے اس کی جاتی ہے کہ اس کے باتی ہے کہ اس کے امید دولوگوں کی اس طامت سے بریشان ہوگر ندومت میں جنالا دولو تا ہے اور کہنا ہوگا ہوئے کہ اس میں اس کے اس منسب کو کیون تول کیا۔ بھر آخری مرطرانسا ف شارکے کے صورت میں تیا مت کے دن مذاب کی تناس میں طاہر ہوگا غرض میرکہ دنیا ہی تھی والے ورموالی اور آخری اس کی تناس کی تی ہوئی ۔

﴿156} ﴾ عني أبي غبّاس وجبى الله عَالَهُمَا قالَ: قال رُسُولُ اللهِ تَتَظَيَّهُ مَنِي السَعْمَلُ رَجَلًا مِنْ عَنْصَابُةِ وَفِي بُلُكَ الْعِصَابُة مَنْ هُوَ أَوْصَلَى رَشَّجِنُهُ تَقَدَّخَانَ اللهُ وَخَانَ وَسُؤَلُهُ وَخَانَ الْمُعْرِّمِيْنَ. وإذ تحاكم من الاستقراء وقان هذا سعرت صحيح الاست ولمستوحاه عام 18

حطرت دین عہاں رضی اللہ تنجار دارت کرتے ہیں کہ رسول اللہ بی نظام نے ارش و فربایا: جس تنگی سفائس کو بماعت کالیہ بنایا بنب کہ بہناعت کے افراد ہیں اس سے زیاد والنہ تعالیٰ کر واضی کرنے والا تنظیمی ہوتو اس نے اللہ تعالیٰ سے خیائت کی اور ان کے رسول سے خیائت کی ور ایسان والول سے خیائت کی۔ فاقت : اگرافشل کے ہوتے ہوئے کی دورے کوامیرید نے جی کی وی فی مسحت ہو تو پھراس والد میں داخل نہیں۔ چنانچہ ایک مستقع پر رسوں اللہ سنی اللہ منیدوشم نے ایک وفد ہیجا جس میں عظرت عمداللہ بن جمش رفظیتہ کوامیر بنایا اور بدارشا دفر ایا کہ بہتم میں فیادہ افعنی آئیس جی میکن بھوک اور بیاس پر فیادہ مبرکز نے واسے جی ۔ میکن بھوک اور بیاس پر فیادہ مبرکز نے واسے جی ۔

﴿157﴾ عَلَىٰ مَعْقِلِ بِمُن يَسَارٍ رَصِينَ اللَّهُ عَنْدُ قَالَ: سَمِعَتُ رَسُولَ اللَّهِ عَنْظُمٌ بَقُولُ: مَا مِنْ أَمِيرَ فِلِنَيْ آخَرُ الْمُسْتِعِينَ لَكُمْ لا يَجْهِدَالْهُمْ وَيَنْصَحُ ، إِلَّا تَمْ يَدْخُلُ مِعْهُمُ الْجَنَّذَ

رواد مستم مات معينة الأمور العلال رفيز ٢٣١)

حفزے معتمل نان ہے وہ ویکھیے فرائے ہیں کہ بھی نے دسول الشصلی الشاملیدو کم کو بیاد شاہ فرہائے ہوئے سنا: جوامیر سلمانول کے معاملات کا ڈید دار بن کر سلمانوں کی فیرخوات میں کوشش نہ کرے دوسلمانوں کے ساتھ بہت میں وافل میں ہوئے گئے ۔ (سلم)

﴿158﴾ حَنْ صَغْفِلِ بُنِ يُسَاوِ وَهِي اللَّهُ عَنَّهُ قَالَ: قَالُ وَسُولُ اللَّهُ يَأَنَّتُهُ: مَامِنَ وَالِ يَلِيّ رَجُلُهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيْمُونَ وَهُو عَاشُ لَهُمْ إِلَّا حَرْمَ لَا تُعْفِيْهِ الْمُمْلَةُ.

و ، المحاري عالم من المتَّرْجِي وعيهُ صدر ينصبح إرتيم ٤٥١٧

حفزت معتل بن بدار پیشاندے دوایت ہے کدر مول اللہ بائٹنگ نے ادر ثاوتر مایا: بوقتی محق مسلمان دعیت کا فید دار ب مجران کے ساتھ دعو کے معاملہ کرے اور ای عامت برای کی موت آنیا کے قائد فعالی جنساکوان پروادم کرویں گے۔

﴿159﴾ هَنَّ امِنَ مُؤَمِّمُ الْآزِدِيَّ رَضَى اللهُ عَنْدُ فَالَ سَمِعَتُ رَسُولُ اللهَ ﷺ يَقُولُ مَنَ وَلَاهُ اللهُ عَنْزُوْجَلَّ شَبْشًا مِنْ أَمْرٍ الْمُسْلِمِينَ فاشتخبَ فَوْنَ خاجَتِهِمْ وَخَلْبُهِمْ وَفَقَرهِمُ احْتَجْتِ اللهُ عَنْهُ لُمُونَ خَاجَت وَخَلَّتِهِ وَقُلْمِهِمْ

والعالموه والباب فيمطيقوم الأسلامي المرقوعية أأسوقهم الافاقا

حطرت الدمر مجاز دی پینظانی فرات میں کہائی نے رسول الدنسلی الله علیہ و کم کوریا دراتا ہ قربائے ہوئے شاہ جس تھی کواللہ تعالی نے مسئراتوں کے کسی کام کا فرروار دیلا اور و وسطرا تو ل کے حالات منز وریات اوران کی تکمائی سے منہ چیز سے (مینی ان فیاض ورے کو بورا نہ کرے اور شدان کی تنگفت کے دور کرنے کی کوشش کرے) تو قیامت کے این ایند تعالیٰ اس کے جامات ، ضروریات اور تنگفری سے و کی پیچر میں کے بیخی قیامت کے دیں اس کی شرورت اور پر ایٹائی کو دورتیس فرمائیں گے۔

﴿ 160] إِنَّهُ عَنْ اللِيَّ هُرُيَّزَ قُرْضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يُنَّا ^{اللَّ} . مَاجِنَ أَخَذِ بُوَّمُوُ عَلَى عَشْرَةِ فَصَائِمُنَا لَا نَفْسِطُ فِنْهِمْ إِلَّا حَاءً مِنَّهُ اللَّهِ مِنْ الْإَضْفَادِ وَ الْأَفْلِالِ

برواء الحائك وفان المداحدين فيلحيه الاستاد وأنويهم بداء والقه القعس إدالاه

حضرت الع ہر میرہ خوالف اوارے کرتے ہیں کہ دمول اللہ ملکانے نے ارشاد فردیا: بوقطی دیں بیادی سے زائد افراد پر امیر بنایا جائے اور وہ ان کے ساتھ عدل وا نصاف کا مصلہ ند کرے تو قیامت کے دن بیز جس اور محکز بیاں میں (بندھا: وا) آئے گا۔ (مصر کے ساتھ)

﴿61) ﴾ عَنْ ابني وَائِلِ وَحَمْهُ مَنَّا أَنَّ عَمْرَ اسْتَعْمَنَ بَشَرَائِنَ هَاسِمِ عَلَى صَافَاتِ قُوائِنَ فَخَلُفُ بِشَرَّ فَلْفِئَةً عَمْرً، فَقَالَ مَاخَلُقُك، أَمْ لَنَا عَلَيْكَ سَمْعً وَطَاعَةً، قَالَ بَلْمِيا وَكَبَّ صَحِعْتُ وَسُؤِلَ اللهِ لَنَّالَةً يَقُولُ مَنْ وَلِي مِنْ اللهِ الْمُسْلِمِينَ شَبْنًا أَنِي هِدِيْوَمُ الْفِيامَةِ خَلَى وتحديث العرب من طريق عَلَيْ حَسْلُ جَهْمَةً وتحديث العرب العرب عرب عَهْمَ

جھڑت ابو دائن کر النے ہیں کہ حضرت عمر عفیقت نے حضرت بشرین عاصم عفاقی کہ (قبید) او از ان کے صدقات (وصول کرنے کے لئے) عالی مقرر قر ایا تیکن حضرت بشرین کئے کیا تعاری بات شمر مفتیقات کے ان سے خاقات بھوئی۔ حضرت بھر نے موش کیا تا کہ کیا تعاری بات کو سنزا اور ، تناقبہا و سے لئے خرور دی کئیں ہے؟ حضرت بشر نے موش کیا: کیول کئیں! کیمن جس نے دسول اللہ خلیقی کو بیاد شاوفر ہ تے ہوئے سنا کہ بھے سلمانوں کے کسی کام کا فر صدور بہنیا گیا اسے قیامت کے دن او کرجنم کے بلی جر کھڑا کرد یا جائے گاز اگر فرسداری کوئی طور چرانجام دیا ادار)

﴿162﴾ عَنْ أَنْي هُرِيْزَة وَضِنَى الْأَعْنَة عَنِ النَّبِيِّي ٱلثَّيِّثُةُ قَالَ. مَا مِنَ أَمْنِي عَلْمَوْقِ إلَّا يَوْتَنَى بِهِ يَوْمِ الْقَيَامَةِ مَقَلُولًا عَنْي يَفْكُهُ الْمَدَّقُ فَرْيُؤْمِلْهُ الْمُعَرِّرُ.

رواه النوار والطرابي في الاوسط ورجال البراز وحال الصحيح محمم الروالة. ١٥٠/ ٣٧٠

حفزت او ہر پرہ مظافتہ ہے روایت ہے کہ ٹی کر می تعلی افلہ علیہ وسلم نے ادشاہ و کر ہائے: ہرائی بنا ہے دن آ دیمیوں کا بی کیوں نہ ہوتیاست کے ون اس طرح لایا جائے گا کہ اس کی ''مرون میں حوق ہوئے بہاں تک کہ اس کو طوق ہے اس کا عدل تیمٹر وائے گایا اس کا ظلم میں کو طاک کردے گا۔ (زیاد معرانی جمع تردائم)

﴿163﴾ عَنْ عَلَىٰهُ مَعْ فِيلِ مَسْلَحُودِ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ كَالْحَةُ سَيَلِكُم أَسْرَاهُ يُفْسِسُنُونَ وَمَا يُصْلِبُحُ اللّهِ بِهِمْ أَكْفَرُ، فَمَنْ عَمَلَ مِنْهُمْ بِكَاعَةِ اللّهِ فَنَهُمُ الْآجُرُ وَعَلَىٰكُمُ الشَّكُونُ وَمَنْ عَمِلَ بِلَهُمْ مِفْعِيدَةِ اللهِ فَعَلَيْهِمُ الْوَزُرُ وَعَلَيْكُمُ لِصَبْرُ،

رو ۽ ليبيقي تي شعب الإممان ١٩/٠

حضرت عبد الله بن مسعود عنظائد ب روایت بی که وسول الله عنظائفی نے ارش و فریایا: تمہار سے بچھامیر اپنے ہوں کے جونساد اور بگا ترکزیں کے (کیمن) انتد تعالی ان کے ذریعہ جو اصلاح فرائی کے دواصلاح ان کے بگا تر سے باوہ ہوگی ہُندا ان میروسا شراح ہو مورا شراح مشرور کی ۔ تعالیٰ کی فرائیرواری والے کام کرے گا تواسے اجراطے گا اور اس میرتمیار سے لئے شرکزہ شرور کی موکارای طرح ان امیروں شراعے جوامیر اللہ تھائی کی افر الحل والے کام کرے گا تواس کا گناہ اس کے مرہ کو کا در تعییں اس حالت علی میرکز کا اوال

﴿ 164} عَمَنْ عَائِشَةَ وَحِنَى اللَّهُ عَنْهَا قَائَتَ: سَوِعَتَ مِنْ وَسُولِ اللَّهِ ثَلَثَتُهُ بِهُولَ فِي بَنِينَ صَلْفًا: الْمُهَنَّمُ مَنْ وَلِي مِنْ آمَر الْمَنِي شَيَّةً فَشَقَّ عَلْيُهِا، فَاشْفُقُ عَلَيْهِ وَ مَنْ وَنِي مِنْ أَمْرِ الْمُنِينَ مُشِنَّنَا فَوَقَقَ بِهِمْ، كَاوَلَقُوْ بِهِ. (والاستقامات نضينة لاسرامات سامات العربية ٢٧ وهـ: ٢٧ علا

حضرت عائشہ منی القہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رمول الفصلی الفرطیہ وسلم کو اپنے اس محمر میں بیادعا کرتے ہوئے سنا'' اسے اللہ ابر شخص میر کیا امت کے (ور فی دونیا وی) معاملات میں سے کسی بھی معاملہ کا فرمددار ہے بھر دولوگوں کو مشتقت میں ڈائے تو آپ بھی اس شخص کو مشتلت میں ڈائے اور جُنفل میری امت کے سی مجمی معاملہ کا ذرار ہے اور فوکوں کے ساتھ فری کا برتا ذکر ہے ڈاپ بھی اس محتمل کے ساتھ فرق کا معاملہ فرمائے''۔ (مسلم)

﴿١٥٥﴾ عَنْ جَنْدٍ بْنِ نَفْتُمْ وْكَثِيرِتِي مْزَّةُ وَعَنْدِويْنِ الْأَسْرَةِ وَالْمِفْدَامِ بْنِ مَفْدِ يَكْرِبَ

وَأَمِنَى أَصَاصَةُ وَحَسَى اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّهِي يَشَكِنُهُ قال اللَّهِ الْإَصْرُو إذَا اللَّهِي الرَّبَاءُ فِي النَّامِي ووالا الوائد عن نسخت وقد الاجراء

عفوت جیر بین لغیا به معترت کیتر راق عروه معترت عمره نین اسود، حضرت مقدام بین معد کرب ان معترت الدائد روایت کرتے چین کر کی گرچ منگفتاً سے ادرائی اور پارایم چنب لوگول میں منگ وشرکی بات وجونزحتاست توگوکول کوٹراپ کردیتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ (۱۹۵۱)

ووالاصطفاعات والعوالد فناعة الزمرة أأسراك الالاناع

مفرت وَمِ صِین رضی الندعشها فرمانی جی که رموں اللہ ﷺ نے رشاونہ مایا: کرتم پرکسی الک افان کے موسائی کے خادم وسی الدر بنایا جائے اور تیسی اللہ تھائی کی کہا ہے کے در پیر یعنی اللہ تقدال کے تعمرے طابق جائے تو تم اس کا تعمر مناور رمانو

﴿ ١٩٦٤ ﴾ عن آسر أن مالك وضِي الله عله قال قال راسول الله أنا "له السيمنوا واختيفوا. وإن استكميل عليكم غيلة خبشيم كان راسة رينية.

وواد المحاري والاساف سمع وانطلانه الإداء المرام الاوالا

انظرے انس من واکسہ نافیٹا ہے دوریت ہے کور اول انٹر میکٹیٹے نے ارتباد فریایا امیر کی بات مفتہ اوریائے رہوں اگر چے قریر جمٹی غیام ای امیر کیوں نہ بنایا کی اوریس کا سرگریا النجور لے ابور نے جس کشش کی طرن ہو۔

﴿268﴾ مَنْ وَاللِّ الْخَطَرُمِيُّ رَحِينَ اللَّهُ عَلَمْ فَالَ: قال رَسُولُ اللَّهِ مَا اللَّهُ: السعامَ وأطِنقُوا قالُما غذيهم مَا خَيْلُوا وعِلْنِكُمْ مَا خَمَلُتُمْ

. والاحسطم بالماهي طاعه الإمراء ال منعود الحقو ف قم: ١٧٨٣

حضرت فریاش بن ساریہ خفیفند دایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیفاتی نے ارشار فریا یا: اللہ تعالی کی عبادت کروان کے سرتھ کی کوشر کیک مت تھرارا کا اور جنویں اللہ تعالیٰ نے تمہارے کا سوں کا فرسدار رائیا ہے ان کی مانو اور امیرے امارت کے بارے بھی شابھاڑو جائے امیر سیاہ ا غلام تی ہو۔ اور تم اینے نی عیش کی سنت اور جائے یا فقتہ ضف دراشہ میں چیٹ کے طریقہ کو فاقرم چگڑواور می کی خبائی معنوی سے تماسے ربو۔ چگڑواور می کی خبائی معنوی سے تماسے ربو۔

﴿170﴾ عَنْ أَمِنْ هَـرَيْزَةُ رَحِنَى الشَّعَةُ قَالَ. قَالَ رَسُولُ الفِرَنَجُّةِ: إِنَّ الشَّيْرَضَى لَكُمْ لَلَهُ قَا وَيَسْخَطُّ لِكُمْ لَلَا فَهَ يَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْلَمُوهُ وَلَا تَشَرَّكُمْ وَيَسْخَطُ لَكُمْ وَلَلَ بِحَلْمُ اللّهَ جَمِينُهُا وَلَا تَفْرَقُوا وَأَنْ تَنَاصَحُوا مِنْ وَلَاهُ اللّهُ اَفْرَكُمْ وَيَسْخَطُ لَكُمْ فِلْلُ وَلَالً رَبِعَنَاعَةً النّالِ وَالْحَرَةُ الشّوَالِ.

 ﴿171﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَا ۚ وَحِيى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قُالَ وَصُولُ اللَّهِ مِنْ أَكِنَةٍ مَنْ أَطَاعَتِي فَقَدْ أَطَاعَ عَلَى وَمُولُ اللَّهِ مِنْ أَطَاعَتِي فَقَدْ أَطَاعَتِي وَمُنْ عَصَى اللَّهُ وَمَنْ أَطَاعَ أَلَاعَ مُقَدْ أَطَاعَتِي ، وَمُنْ عَصَى الْإِمَامُ فَقَدْ روا دَن ما حدد بالسلاعة الإسلامة : 4 عضائيل

حضرت ابو ہرمیہ وظافت کرتے ہیں کدرمول الشمنلی الشرعلی حکم نے ارش دقم ملا: جس نے میری اطاعت کی اس نے الشرحال کی اطاعت کی اور جس نے میری ناقر مائی کی اس نے الشرخ کی کی ناقر مائی کی اور جس نے مسلمانوں کے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے مسلمانوں سے امیری نافر مائی کی اس نے میری نافر مائی کی۔ (اعراف ب

﴿172﴾ عَنِ ابْنِ عَبَاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَصُولُ اللَّهِ نَصُّحُ: مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيْرِهِ خَيْثُ يَكُرُهُمْ فَلْيَصْبِلُ، فَإِنَّهُ مَنْ فَارِقَ الْحَمَاعَةُ جَبْرًا فَبَاتُ، فِمِينَةُ جَاهِلِيَّةً.

رواه مسلم باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين - وفيع ١٩٧٠ ك

مطرت این عمال رضی الدُعنها روایت کرتے میں کررسول اللہ اللّظِیّم نے ارشاد قر ایا ہم شما سے جو تنفی البِنا امیر کی ایک بات و یکھے جواست اگواد ہوتو اسے چاہئے کہ اس پر مبر کرے کرونکر جو تنفی مسلمالوں کی ہوا عت لینی اینکا عیت سے بااشت بحر بھی جدا ہوا (اور تو ہد سکے افغیر) ای صافت میں مرکبیا تو وہ جانبیت کی موسلم ا

فاقده: " مناجیت کی موت مرا است مرادیب کرزماندم بایت شی انوک آزاد رسید شخص شده این مرداد کی اطاعت کرت هجستاین دینما کی بات ماشخ هجست (لوی) (173) که عَنْ عَنْی رَضِی اللهٔ عَنْدُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْدُخِيْنَ الْاطَاعَةُ فِي مَعْجَدَةِ اللهِ، وَلَمْنَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوا فِي. (وحو معن المحديث) والله تو واود باس می الطاعه وفرود ا

معرت على المنظلة عنده والت بكرمول الله المنظفة في ارشاد فرايا : الله الحرافي المرافي عن المدر خسس والمنطقة المرافي المرافية في المنطقة في المنطقة المرافية المر

حضرت عبداللہ ہی حمر رضی اللہ تنہمار وابت کرتے ہیں کہ روف اللہ میکنٹی نے ارشا فربایا: احیر کی بات مند اور مائز مسلمان ہے واجب ہے الن چیز وسائیں جواسے بسند ہوں یا البند مول مگر یہ کہ اے اللہ شانی کی اخر مائی کا تختم ویا بات تو جائز تنیس ابندا آئر تھی آتا ہ سے کرنے کا تفکم و یاج سے تو اس بھشنالد و شام کے درجیں۔

﴿175﴾ عَنْ أَمِنَ هُوَيْرَة وَرَضِيَ امَّا عَمَهُمَا قُالَ. فَالْ رَسُولُ اللهِ ﷺ. إذا سَنقَرَتُمْ فَلَيْزُ مَكُمْ الْوَرَاكُومُ وَ إِنْ كَانَ أَصْفُرَاكُومُ وَادَا الْكُمْ فَهُوْ فَهِيْرَ كُمْهُ.

يو دندورية المحسرة محج البوت 1/3 مع

معمرت اوجر بردافیض روایت کرت میں کدوسول مقدسی انتدائیا و تاریخار فرایا: جبتم مفرار و ترقیم ارالهام و دمون چاہتے جس کوفر آگان کر گار آیادوں دموار اور ساک کر تر یا اوجا ہے والا او کا آئر ہیدو اوقر علی سب سے جھوٹا او اور جب و قسیار انداز علی ادام بنا قدوہ تمیر را از مرکعی ہیں۔

فساف ہے: مجتمل درمری دوایات سے بیائی تعلیم ہوتا ہے کہ آپ عَلِین کے ایک کا خاص مفت کی دید سے ایک تحقی کوئی امیر طایا جن کے رائی ان سے افضل میں ہیں کہ مدیت غیر ۱۹۵ نے فاکد سے مش کوری ہاہے

﴿ 176} إلى عَمَلُ عَبَادَةَ فِي لِشَامِت رَحِيَ اللَّهُ عَنَهُ أَنَّ النَّبِي النَّئِظُ قَالَ: مَنْ عَنَهُ اللَّ كِارَكَ وَتَعَالَى لَايَشُولِا بِهِ صَنَّدُ فَقَامِ الصَّلَاقُ وَالَّنِي الذِّكَاةُ وَسَمِعُ وَالْحَاجُ فَإِنَّ اللَّهُ وَاللَّهِ وَعَالَى يُفَاجِلُهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ النَّجَفَةِ شَاءُ رَافِهَا فَعَالِينَةً أَيْوَا لِسُومُولُ عَنَهُ اللهَ اللَّ بِهِ شَبِنًا وَأَقَوْ الصَّارَةُ وَالنِّي الوَّكَاةُ وَسَمِعُ وَعَضَى فَانَ اللهُ تَعَارَكُ وَتَعَالَى مَنْ المُرِهِ بِالْحَمَامِ فِلْ شَانَ وَجَعَةُ وَالْنُ شَاءً غَلْمَةً لَمَ وَمَا حَدَوا النَّرِيلِ عَلَى مَا تَشَرِهُ مِالْحَمَامِ اللّه فِلْ شَانَ وَجِعَةُ وَالْنُ شَاءً غَلْمَةً لَمْ رَاءً حَدَوا النَّرِيلِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ عَلْ

حمزے میادہ ن مد مت رخی اللہ حدیث روایت ہے کہ بی کری کر اور میں خوالے ا جمر مخص نے اندیج رک وقعا کی کی اس طرح عیادت کی کران کے ساتھ کی کوئھ کیا گئے ہیں اٹھیرہ ہا۔ فروز کوئو مخرکیا در کو ہزار کی اور امیر کی ہات درستان ما ماہ انداقا کی می کوجٹ کے درواز ویں ایس ہے جمی ورواز سے دومیا ہے گئے جسٹ میں واقعل فرمائی کے دجنے کے تعمد دوازے ہیں۔ اور جس نے اللہ تعالی کی اس طرح عبادت کی کدان کے ساتھ کسی کوشر یک ندتھ ہوا یا، نماز قائم کی ، رکو قادا کی اورامبر کی بات کوسنا (لکین) اسے ندمانا تو اس کاسط طداللہ تعالی کے میر دہم جاہے اس پر حرفر ایمیں جاسبے اس کوعذاب ویں۔

﴿177﴾ عَلَىٰ هُحَادِ فِن جَبَلِ وَحِيلَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ وَسُؤلِ اللَّهِ يُنْتَظِيَّهُ أَنَّهُ قَالَ الْكَوْوَ خُوْوَانِ قَالَمُنا مِن الْعَصْرِي وَجُدَة اللَّذِهِ وَاطَاعَ الْإِسَامُ ، وَالْفَقِى الْكَوْلِيَدَةُ، وَيَاسَرُ الشَّولِك، وَالجَنْفَ الْقَسَدُهُ، فَإِنَّ لَوْمَهُ وَلَيْهَةً آجَرٌ كُلُّهُ، وَأَمَا مَنْ غَوْا فَحُرُ اوْرِيَاءُ وَمُسْتَفَعَةً وَعَصْرِي الإِمَامُ، وَأَفْسَك فِي الْآوُضِ، فَإِنَّهُ لَمْ يَوْجِعُ مِالْكَفَافِ. ووا، ابرداوه بد، فيس ينزو وبلسس هدب وتب رتب ٢٥١٠

حضرت معافرین جنل ﷺ ہے روایت ہے کررسول انقد مانے ہے ارشاد فریا یا جہاد میں انقد مانے کی استفرون کو مقسود طایا اجر کی خطاع دوایت ہے استفران کی خوشنودی کو مقسود طایا اجر کی خراداری کی دولیوں کی دولیوں کی دولیوں کی دولیوں کی استفران کی مسافر ایوا در اجران ہے ہواری کی استفران کی استفران کی استفران کی استفران کی استفران کے اور جوشی جہاد میں خراد کی لگا نام کری یات ندمانی اور دین جس فراد کی لگا والدی کیا ساتھ ہواری کی استفران کے اور جوشی جہاد سے خراد سے کرانے کے لگا نام کری یات ندمانی اور دین جس فراد کی لگا والدی کے استفران کی استفران کی استفران کی استفران کی استفران کی استفران کے ساتھ ہوئے گا۔

(اجران کا

﴿178﴾ عَنْ أَبِى هُوَيْوَةَ رُضِيَ الشَّعَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَارَسُولَ اللَّذِ وَجُلَّ يُرِيَّدُ الْجِهَاة فِى سَبِسُلِ اللهِ وَهُو يَشَهِى عَرْضًا مِنْ عَرْضِ الشَّنِيَّ فَقَالَ النَّبِي الْنَجَّةِ الْاَحْوَلَة، فَقَالَ عَرْضُا مِنْ وَقَالُوا لِلْمُولِ اللهِ مَنْتُكُ فَلَعْلَكُ لَمْ تَفْقِهُمْ، فَقَالَ يَارَسُولَ اللهِ وَجُلُلُهُ فَلَعْلَكُ لَمْ تَفْقِهُمْ، فَقَالَ يَارَسُولَ اللهِ وَجُلُلُهُ فَلَعْلَكُ لَمْ تَفْقِهُمْ، فَقَالَ يَارَسُولَ اللهِ وَجُلُهُ مِنْ صَاحِيهُ فَلَمْ لَكُونَهُمْ اللّهُ فَالَعُ اللّهُ وَجُلُقُهُمْ عَرْضًا مِنْ عَرْضِ الثُّذَيّا؟ قَالَ: لَا أَجْرَلُكُمْ فَقَالَ اللّهُ وَلَمُ لَمُ اللّهُ وَهُو يَشْتُهُمْ فَقَالَ لَهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَهُو يَشْتُهُمْ فَقَالُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

رواه ابوقاة دمات فيمن بغلو و يلتمني الدنية رفعها \$ \$\$\$

عمرت ای بریره طاقی مات بین کدایک فیمس نے دریافت کیا: بارمول الله ایک آدمی الله تعانی کے داستہ عمل جباد کے لئے اس نیے سے جاتا ہے کہ اسے دنیا کا یکھ سامان آل جاسے؟ رمول الله علی نے ارشاد قربایا: اسے کو گوا ہاند کے گار تو گول نے اس کو بہت برق بات مجما اوران شخص سے کہا تم اس بات کورمول اللہ فاتھ سے دوبارہ کو چھوٹا یاتم اپنی باسر رمول اللہ ملی الله نائیرونلم کر مجما تیں سکے اس شخص نے دوبارہ کوش کیا: یارمول اللہ ایک بری جہاد عمی اس أوواء الوفاؤها بالساما يؤمومن التشمام العملكر واسعته رفع ٢٩٢٨

معفرت ابنظبہ بعضی رہ بین قربات ہیں کہ جب رسول اللہ سکی انته علیہ وسلم سکی جگہ مشہر نے کے نئے پڑا تو الاکر کے تیے تو محابہ رہ بھاڑی تھا ٹیوں اور دادیوں میں بھر موجا تا شیطان کی رسولی اللہ سلی اللہ علیہ در طرح نے ارشاء فر مایا تھا تھا تیوں اور دادیوں میں بھر جاتا شیطان کی المرف سے ہے (بوتم کو ایک دوسرے سے جدار کھنا جا اہتا ہے) اس ارشاد کے بعد دسول الشاملی اللہ علیہ بہلے جہال کی تغیر نے تمام محابا کھٹل جل کرفتر ہے یہاں تک کر آؤالا جائے تو دوان سب کر سے تربیب قریب و کیکر کا بول کیا جائے لگا کہ اگران میں پرایک کمڑ اؤالا جائے تو دوان سب کر دُھانے ہے۔

﴿180﴾ عَنْ صَنْحَوِ الْمُعَلِيدِيّ رَضِيَ اللّهَ عَنِ النِّي كَنْكُ: اللّهُمُ بارلَهُ لِأَمْنِي فِي لِمُحْوِظ وَكَانَ رَفَا مَعْكَ مَوِيّةٌ أَوْجَلَكَ يَعَلَهَا مِنْ أَوْلِ النّهارِ، وَكَانَ صَخْوُ رَجُلًا كَاجِوًا، وَكَانَ يَبْعَثُ يَوْمَا وَمَهُ مِنْ أَوْلِ النّهَارِ، فَأَقُرَى وَكُورَمَالُهُمْ ﴿ رَوْمَ مَرِحُومِهِ مِنْ مَكْرِ فِي السّفرون

خلافۃ 6: حدیث شریف میں بھول الڈسلی الفینظیہ وکلم کی اس وعد کا مقامد دیا ہے کہ میر کی است کے لوگ دان کے ہنرائی حسد میں مفرکزیں یا کوئی ویٹی یاد نوق کا سکریں تو اس میں انہیں برکت حاصل و و

﴿ 181}. عن أنس بُسِ مائكِ رَجِينَ الدَّعَلَةُ أَنْ رَشُولُ اللهِ لَشَنَّةٌ فَال لاَتَحَةُ بَي أَيْجَوْنِ الْمُحَوَّ عَنِي إِنَّا كُتُمَةٍ اعْرَجِعَ غَيْرٍ فَوَمَكَ بِحَسْنَ خَلَفَكَ، وَذَكُومُ عَلَى رُفَعَتُك، يَا أشَطْهُ خَفُرُ الزَّفَظُ الزَّيْعَةُ وَغَيْرُ الشَّوْلِهِ الزَّنْعَيَانَةِ، وَغَيْرُ الْمَجْدُوهِ وَلَيْعَة آلافِ وَلَلْ يُقْلَبُ اللّهِ عِشْرِ أَلَّهُ مِنْ يَقَلِدُ

معنوت اللي تعن المك الفيان من والمك الفيان المرادات بالدول الله الفيان في معنوت الله يكان المراد الله المواد المراد المراد الله المواد المراد المرد المراد المرد المر

معنوبت الاسعير خدر في وطفا فررت بين ك أيساسو تع يدم رسوب الذهبي الدعاية وطم كه ساقعة في شيخ كردنو تك الك صاسب مو وي يرقب اور (ايني شروت ك الخبار ك لنه) والحرايا كين الكيف شار تاكركي ذرايات ان كانته ورت بير أن وعث أاس يرومل التوسل الشاعلية اللم شاوشا فردنيا: جمل ك يرك (إنها خروت سه) زائد مو وق وه والي كوريد چی کے پائی موادی نہ دواور حمل کے پائی (و پی خرارت سے) ڈائد کھانے بینے کا سان 1900 آئی کو دیا ہے جم کے پائی کھانے پیٹے کا رہاں نہ وہ روادی کہتے جیں کدائی خرب آپ کے محقق تعمر کے الوان کا ڈکر کیا بہاں تک (آپ ملی اللہ عیا وطم کن ٹرفیب سے) میں رہا ہما تاں جونے لگا کہ بم جم رہے کی کا اپنی زائد چیز پڑوئی تن جس ہے (بکساس چیز کا حقیقی مستق دہ تھی ہے جس کے پائی ویٹر ٹیک ہے)

﴿183﴾ على خديريْن غيدافيرَ رجى الله غلهت خدُث عَلَى زَسُولِ اللهِ تَكَا أَوَاهُ أَنَّ يَعُوُّ وَ قَالَ: نَا مَعْشُو الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَلْصَارِ؛ وَنَ مِنْ إِخْوَابِكُمْ قَوْدُالِسْ ثَهُمْ قَال وَلَا خَبْشِرَاةً قَلْيُكُمْ وَاحْدُكُمْ إِنْهِ الرَّجِلْسُ أَو فَلاَفْقِهِ.

والحقيبية برازماه الوداؤمات الرجور شحمل معال صوفا يعرو وفياز يا ٢٥٧

حضرت جابرتن عمدا ملد رضی الله منهمانیان کرتے ہیں کدروں الله عاقبات ایک خزاوہ پر جانے مختل ارشاد فرمایا مها برین وانساد کی شاعت النمیارے ہمائیوں میں سے بچولوگ ایسے جی جن کے پاس ندرل ہے ندرن کے دعمت وارجی اس کے تقم میں سے جرانیک ان میں سے وویا تھی کواسیے ساتھ طالے۔ (۱۹۰۸)

﴿18**4﴾** عني السَمَعُجو بني الْمِقْدَامِ رَجِي اللهُ عَنْهُ قَالَ ۚ قَالَ رَسُونُ اللهِ ﷺ: ما حَلَفَ عَهَدُعَلَى اللهِ عَصْلُ مِنْ وَتُعَمِّلُ مِنْ تُعَمِّلُ عَلَيْهِا عِنْدَهُمْ جَنَىٰ يُرِيَّدُ اللهُ ا

والمصور دومنا حنادتك فلنقيف الأسامع القسيم الإيجامي ويردع ليه

فعالما بالإدحاف وملحص كلالهان للحلبات ليمر بصعيفه المعاف السادا الأاحابة

معنزے مصمم من مقدام میں اللہ ایک کرتے ہیں کردسوں اللہ مالی نے ارش وقر مایا: آدی جب عزر پرجانے منطق سب سے بھڑ ہوئی ہے وہ اپنے اللہ وعماں کے باس بھوڑ کر جائے وہ دور کھیٹیں جی جوان کے باس پر چاکہ جائے۔

﴿185﴾ عَلَى الْمَسِ رَضِيَ المُفَعَلُهُ عَنِ النَّبِيلِ لِمُسِنَّةٌ قال. يَشِرُوْ اوْ لا تَعْشِرُوْا، وَلاَ يَ فَتَجُرُوْاً .. والاستعار براحات الله يكاف محرسه بالعاطة العاملة؛

عفرت أثرياه ينجن سردايت بكرمول الفصلي القدنلية وتنم ني زشار فرمايا الوكون

ے ماتھ آسانی کارچوکرو دران کے ماتھ کی کارچاؤنڈ کرو بٹوٹٹی کارچوزان سناوا ورٹر سے شاولا کا۔ (رقب)

علیٰ اولوں کو ٹیک کام ار نے پر اجر اوا ب کی خوافیز رہاں شاہ اور ان اولوں کے گٹا ہوں پر اید منت ڈر از کے وہا ملیڈ تھا کی کی دمت سے دمور موجود کین سے دور ہو جائیں۔

﴿ 1865} عَلَ عَلَى عَلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَجِلَى اللَّهُ عَلَيْهِمَا عَنِ اللَّهِ لَذَاكِمُ قَالَ فَقَلَةً كَغَلُووْق. رود: وعاد الله بالناس الناس في مع درامو (1865عا الله بالناس الناس في مع درامو (1867عا

صغرت قبرالند ان الم ودخی انترانیز سے دوارے سنباکہ کی کریم سکی انتراطیہ وسنم سنڈ ارمثالا قرو بازی وسٹ نوٹ مرآ تا محق جو دیمن جائے کی حرات ہے۔

فائدہ: اند قان کے رامتہ میں جماد کرنے پر زواج ماقواب سے بائی وار وہ اپ اللہ تعان کے داستات واپس آنے کے بعد مقدم پر رہنے دوست کی مشاہد ہوگئات سے ہوگہ جس خدارت کی دہر سے دہاں لوٹا قاجر کی خم ورت پورٹن ہوجائے کی یہ جہائی اللہ تو کی کے رامتہ کا جاوا آج نے کو فرانات تعالی کے داستہ کس کی جاؤں گا۔

﴿ اللهِ إِنَّا عَلَى عَلَمَا أَنْ مُعْرِوْ صَنَى اللَّهَ عَلَيْهَمَا أَنْ وَشُولُ اللَّهُ اللَّهُ فَانَ اللَّ فَقَلُ مِنْ عَوْلٍ الرَّحِمَةُ الرَّ غُلُورُ بِكُمْ أَنْ عَلَى كُلُّ شَوْفِ مِنْ الآرَّمِنِ اللَّاكِمَ لَكُيْرُاتِ وَيَقَرَقُ. الأبله إلَّا اللهُ وخَمَةُ لاَشْرِلْتَ لَهُ لَهُ الْمُفْلِكُ وَلَهُ الْحَصْدُ وَقَدِ عَلَى كُلُّ شِيرًا فَدَلَوْمُ النَّوْلُ لاَئِ مُدِجَدُونَ لِمِنْ حَمَدُولِ، صَدْقِ اللَّهُ وَهَذَهُ وَنَصْرُ عَلَيْهُ وَغُولُوا الْاحْرَابِ وَخَذَةً

وإلمالهاء إدابهان في فلكنها على الاراشارف أ الأست. ردي (١٩٣٠

المعترب موادلة عن المراقع المقاتير براء واليت بها أرام أن الله المنطقة جب جها والأور عمرت من اوست قويم المترك يرتش مرتباً م المنها السرك العربيكان من يؤانت الآلة إلا الله والمعدة الأضويات الما الله المستملك وأنه المحتلة وهو على كُل هن الالتراء الإلوان فالملون عامِدُون معاحدُون الإنها خاصاؤن وصدق الله وغذة والصواعدة وهوام الأخوام الاحتداد

قدوجهده : اصرفعال كرسواكول ميوديس دوقها بن ان فأولي شركيد كش الخداك المحافظ المراكب الخداك المحافظ المراكب المراكب المحافظ المراكب ال

جیں وہ بیگر نے 10 سے جیں جمیرہ میں کرنے والسلے ہیں اور مجدو کرنے 10 سے ہیں۔ اپنے وب کی تعریف کرنے والسلے جیں۔ انتد تعالیٰ نے اپنا وجدہ سیا کردیا اور اپنے بقر سے کی عداقہ مائی اور انہوں نے تنہا دیشندن کوفکست دیں۔

﴿\$19% مَنْ غَسْمُ وَ مِنْ هُوَةً الْجَهَتِينَ وَجَنَى اللَّهَ عَنَّهُ أَنَّ النَّبِيلُ مَا يَشَخَّ دعه أبلي الإنساؤيم، وَقَمَالُ لَمُ يَاعَمُوْ وَبِنَ مُوَافَى أَنَا النَّبِيُّ الْمُؤْسِلُ إِلَى الْفِادِكُافَةُ كَمُعُوضُمْ إِلَى الإسلام و المُرْهُمْ يسحفُن اللهاماء، وُصَلَّةِ الْأَوْخَامِ، وعِبَادة اللهِ، ووَقَصْ الْإَصْلَامِ، وَحَجَ الْبَلِبُ وصِيَاهِ شَهْر وْصَطَانَ اللَّهِيرِ مِنْ أَنْشُ حَشَرَ شَهُوا الْمُثَنَّ أَجَاتَ فَلَهُ الْجُنَّةُ، وضُ خَعَلَى فَكَ الكَأَ فَآمِلُ بِعَقْرِياهِ عَمْرُو لِهُ مِّنْكِ اللَّهِ مِنْ هَوْلِ حَهِنْمِهِ قُلْتُ: أَشْهِدُ انْ لَا آلِلَّهُ وَأَلْكَ وَسُولُ اللَّهِ وَآمَنَتُ بِكُلِ مُرْجِنَتْ بِهِ رِجَلالٍ وَحَرَامٍ، وَإِنَّ الرَّفْمَ وَلِكَ تَحَبِيرًا مِنَ الْاَفْرَامِ أَفْلِ النِّيقَ عُلَيُّ وَمَوْ خَنَا بِكَ يَاعَشُو وَفَنَ فَإِنَّهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَانِي أَلْتُ وَأَفَيْء انعتيني الني قَوْمِيّ لَمَعْسُ اللَّهُ الذَّ يَعَنُ بِي عَلَيْهِمْ كَمَهُ مَنْ بِكَ عَلَيْ فَيَعْتِينَ النَّهِمْ فَعَالَ عَلَيْكَ مالوَّفَق وَالْفَوْل الشهيد، ولا تَكُنَّ قَفًّا وَلا مُتَكَبِّرًا وَلا خَسْوَاتُهُ فَأَنْبِتَ قُوْمِيَّ فَقُنْتُ. يَابِيلُ وفَاعَه، يَا عَمْضُو خَهْمُنَهُ، ابْنِي وَمُمُولُ وَمُمُولُ لِللهُ الْأَنْتُ اللِّكُمْ، الْأَعْوَكُمُ الِّي الْخَذَةِ وأخذِرُ كُمُ اللَّارَاء وْ اللَّمَا كُنَّةِ بِمَحْفُنِ القَمَامِ، وَصِلْمَ الْأَرْخَامِ، وَعِبَادَةِ اللَّهِ، وَرَفْضِ الْأَطْمَاد، وحجُ اللَّبَ وَصِيَامٍ شَهْرٍ رَمِعَانِ . شَهْرٍ مِن أَنتَيْ عَشُو شَهْرٌ اللَّهِ أَجَابٍ فَنْهُ الْخَنَّةُ ، ومن عصى فقه السُّاوُ ، يُعامَعُنُمْ جَهَيْكُهُ إِنَّ اللهَ حَمَّوْجَدَّ - جَعَلَكُمْ خِيَارُمْنَ أَشَّمْ مِنَّهُ . وَمَعَشَ الْبِكُولِلِي خِرَهِا يُبِكُوْ مَا خَنْبَ إِلَى غُرُكُوْ مِنْ أَنْهُمْ كَالُوا بِجُمَعُوْنَ بَشَ الْأَعْطَنِ، وَيَخَلُفُ الرَّجُلُ جِنَهُمْ عَلَى الزَّافِ الِذِهِ، وَالْمَزَادَةِ فِي الشَّهِرِ الْحَرِّامِ، فَاجِيْرُوا هَذَا النَّبِي الصَّافِ مِنْ يَنِي لْمُؤَىٰ لِمَنْ قَالَتُمَا فَشَالُوا غَرُفَ الدُّلُهُ وَ تُوامَةَ اللَّهِ حَوْقِهُ وَسَاءِ عُوَّا فَي فَشَا يَكُنْ لَكُمْ فَهَيْلُنَا عِلْدُ اللَّهِ، فَاجْرُولُوا لا وَحُلاً واجِلُهُ. رو مطراني محصر من مجدع الرحد (١٥١٥)

حضرت عمرہ بن سروائنی خالیہ کورسول الندسلی الله طبید دسلم نے اسلام کی وقوت وی اور قربانی عمرہ بن فرز عشر الشافذ کی کے تمام بندوں کی طرف کی بناکر تیجا کیے وہ ان میں آئیس اسلام کی وقوت و چاہوں اور بھی ان کوئلم و بنا ہواں کہ و وقون کی شاعت کریں (کسی کوئائی تمل اند کریں احسر دمی کریں واکیف مشافعاتی کی مہادت کریں ویوں کوچھوڑ ویں وہیت الشاکائی کریں اور باروم میں بھی ہے ایک ماروز مشان بھی روز ہے وقیل ہواں باتوں کو دان لے کا اے جنت لے گی اور جو کئیں بانے کا اس کے لئے جہتم ہوگی۔ عمر والطہ تعالی پرائیان الا دُوہ تسمیں جہتم کی ہولتا کیوں ہے اس مطافر ہائیں گے۔ ھفرت عمر دھ بھٹھ نے عرض کیا: بھی گوائی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سواکوئی عمیان سے ان تق جس ہے اور بیٹک آپ اللہ تعالیٰ کے رسول جی اور آپ ج طال وترام کے آپ میٹنگ نے فرقی کا اظہار فر بایان الا یا۔ اگر چہیے یا ہے بہت کی آوسوں کو ڈموار گذرے کی۔ آپ میٹنگ نے فرقی کا اظہار فر بایا اور کہا: عمرہ تسمیں مرتبا ہو۔

عجر معزمت تم اعظیمه نے مرض کیا، ارسول اللہ امیرے ان بہت آب برقربان ہول آب جھے میر کیا قرم کی طرف جمیح ویں ہیسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وان پر بھی میرے و رہیے ہے تھٹل فر ماویں ي آب كي الدويد ، بحد يفتل فرياد بدينا في آب عَرَاقَةُ ف قصي بحباور به بدارات وين کے فرق ہے ڈیٹ آ نا بھنچ اور سیدی بات کہنا ہوئے کامی اور برطفتی ہے بیٹی تہ' نا ہتبرا ورحسد بند كرنا-ص إنِّي قوم ك باس آيا ورض ف كها: في وفا مداخية ك لوكوا ش تهاري طرف الله تقالی کے دمول ﷺ کا قاصد ہوں۔ میر خمیس جنت کی جوٹ دیڑ میں اور تم کوجنم ہے ڈوا تا بول ـ اور عى تعبين ال بات كانتكم وية ول كرثم خون كي تفاظت كرو فين كمي كونا في قبل شروه صلارتی کرد، ایک اللہ تعالیٰ کی عمادت کرد، بتوں کوچھوڑ دو، بیت اللہ کا بچ کر دادریار وہینوں بیس ے ایک ماہ رمشان میں دوزے رکھ بے جوان باتوں کو بان لے گا ہے جنت ملے گی اور جوئیں مانے کا ان کے لئے اوز ن ہوگی۔ قبیلہ نہیئہ والوا اللہ تعالی نے تمہیں عربوں میں ہے پہتر بن فيله عنايا بالرجوري بالتم عرب كروس مينيون كوامي تكن تحس الشق الله خارات واليت ين كانتهار عداول عن الن كي نفرت (الي دو كأتني شال دومر يرقيله دائيد وببنول مع المنهي شادل کر لیتے تھے اور اپنے باب کی ہوئی ہے شادی کر لیتے تھے اور اوب وفقت والے مہینے میں جنگ كركينة تبير (درتم يد للع كام زيانه جالميت شريخي نيش كرت شير) جدّ الله تعالى كاطرف ے اس میسچے ہوئے رمول کی بات مان توجن کا ملک بنی ٹو کو بین خالب قبیدے ہے قوتم ونیا ک شرانت اوراً فرت كى عرف يالو كيدتم إن كى بات قبل كرف عن بلدى كروتمبي الدنواني کے بان سے (اسلام میں پہل کرنے کی) نفیات حاصل ہوگی بینا تیران کی دعوت پرایک آدی کے ملاوہ ساری قوم مسلمان ہوڈی ۔ (طبرانی بحج الرواند)

م المسافد (: اوب و تغلمت والف مبيته جارت جن بي عرب بنگ ميم كرت ست يحرم ، رجب ، ذوالتعد و دو والحي

﴿ 18﴾ عَـن كَفَ لَن مَالِكِ رَصِي اللّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللّهَ النَّهُ كَانَ لَا تَفْدَعُ مِنْ سَفْرِ إِلّ لَهُمَا اللّي الصُّحْقِ، فَإِذَا فَدِهُمْ مِدَا بِالْقِشْجِوِ، فَصَلَّى فِيْهِ رُكُونَائِينَ، ثَمَّ جُلْسَ فِي

وراد مسلم، باب استحباب ركعتين في المستحد - وقد ١٦٥٩

حضرت کعب من ما لک مظیمات میں کدرول الفسطی الدُعلیہ و تم کامعو فی تھا کہدن میں جاشت کے وقت سفرے واپس تشریف لائے اور آئے کے بعد پہنے مجد جات، وور کعت تماز اوافر مائے چرمجد میں بیٹھے۔

﴿1909﴾ عَنْ جَابِرِيْنِ عَلَيْدَاتُهُ وَطِنَى اللَّهُ عَلَيْهُمَا يَقُولُ: لَلَمَّا أَقَيْنَا الْمُمَالِنَةُ فَالْ وَلِي وَسُولُ الْهِمُلِيَّةِ } وَإِنْهِ الْمُمَالِحِدُ فَصَلَّى رَكُمْنَيْنِ.

روده التجاري بالسالهية فملتوطئة وعير فمصوصة أأدرهم ١٠٦٠٤

معرت با برين محداله رأت الدين محداله و الدينة من الدينة على كروب م (سترت واليس الديدة كَ وَمَوْمُولُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

لين فينها قبال: أنه أفسل على الاقصار فقال؛ بالعضر الاقصار المحرفة المخردة والمخرد في المجاهدة المسلما المحرفة المخرجين المستحد في المحرفة المحرفين المستحد المحرفة ال

ورجان فيرورو مناوية لإفاة

احترت شباب بن عمراً في مات الريقيلية يوقيس كاجود لدرسول الله المُعَلِّقَة كي خدمت مين عمیا قبا ان ٹر سے ایک صاحب کو اینے سفر کی تغییل بتائے ہوئے اس طرح سنا کہ جب ام بمول الله عَيْثَةٌ فَى فدمت عن حاضر: وعَ توجه رعةً مَنْ أن وجهت مسلما لوسُ والبِّيا في فوقي بولُ-بس وقت بم بول الله عَيْظَة وَكِيس مِن يَجْدُلا كون خاري ليَهَ وَكَارِي بمروران بيُف مُنك رمون الله عِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِن فَوْلَ آمَد بدكها ادروعا دي يرجاري طرف ريجوكر ارشار في ماية تميان مردار اور في مداور وان بينا عم مب في منزرين ما تدكي طرف شرو كيار رول الله مَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْ مِنْ أَنْ رَحْمَ كَانَتُونَ وَ الْحَجْهِ وَالْمِينَ وَمَ الرش کے ان بال (انگا کے کہتے ہیں جمل کے برے پر کے برکارہ کا ان کا رہے کا ان کے جرب وگلاھے کے عمر کلنے کے ڈنم کا نتیان تھا اور پرسیا سے پہلا دی تھا ڈس مٹن ان 6 نام کئے پڑا ۔ یہ سأتحيول بے بیجے تخبرے تھے ونہوں نے ساتحیوں کی موار بین کو باندھ اور ان کا ساون سنجالا . بجرائي تحرَّل الأنه اور مغرك كيزے تادكرصاف كيڑے بينے بجروبول اللہ عَضَّةً كي غرب جل ویکے۔ (اس وقت) رسول انڈ عَلَيْظُ مِين مريدُ ک اِنصابا کر نيک اُول نے وہ سے تھے۔ جب معرت من وفتات آب كريب آب أو توكول ف ان ك كي جكه بناوي اوركها: انْ ج يهال وَيْحَدُ - رسول القدَّملي اللَّهُ عليه ومهم إلا ال مميت كرسيد حصر بيشر يَّحَدَ .. ووفر بايا أنَّ بيها ساآةً بیتا نیدہ درسول اللہ عظیمتی کا دائم کرف دیا ہے ۔ آپ نے آئیں نوش تبدید قربا ہااو رشفت کا معالمه فرماید ان سے ان کے عارقوں کے بارے میں دریافت فرر یا امراقیر کی آیا۔ ایک بنی مشاہ لمثكر وغيره كاذ كريا - هفرت اللهم خفيف نے عرض كيا: فارسول الله امير سے إلى باب آب يرقم بان ا مَّا بِيالَوْ مُرِي مِسْتِيونِ كَمَامَ مِم سَازَيْرُهُ جَائِمَةٌ جِيهِ _ آبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ ومُلم في أرشا وفر ماليا: ميريه لئے تبدارے علاقے تحوارا ویئے تھے جان تن جن جلا مجرا ہوں مجرومون الله علیہ وسم نے انسار ک فرف موجہ بو کرارایا: اے انصار! ایسے بر نول کا کرام کرو کوکک یا تمہاری طرح مسممان ہیں ان کے بالوں اور کھالوں کی ڈنگٹ تم ہے بہت زیادہ لیں جہتی مجھی ہے۔ ابنی خوشی ہے اسلاملائے ہیں ان پرزبردی گئن کی گئا اور پر بھی ٹیوں کیا (مسلمانوں کے ٹکرنے حملہ كركان بيغلبه وليابو ور)ان كاتمام إلياء ال نغيت بناليادوية فيون في اسلام سے الكارتيا : و ورمبی قتل ّ بناً میاس (وہ دندانساز کے بازیار ما) کیمر جب میج ہو کی تو آپ کے دریافت فرویا: تم نے بینے بھا ئیوں کے اکرام اور مہمان اوازی کو کیسار ڈاٹا انہوں نے کہا: بہت ا چھے بھائی جیں ہمیں زم نستر بیش سے معدد کھانے کلاے اور صبح مشامر بمیں بمارے رب کی کمانے اور ہمارے آئی ملی الفیطیہ وسلم کی شقی شما کیں۔ آپ کو یہ بات پیند آئی اوران ہے آپ ملی الله عليده تعم الحقُّ بوسنت بجراً بي كنه يم ش سنة أيك أبيد آدي ق طرف توجرُ بافي رجهم نے یجھا تما ہور بوجمیں سکھایا گیا قباد و ہم نے آپ کو ٹانا یہ ہم میں ہے کی کو انتخبات مگی کو سورة فاقحه كلى واليب مورت أبري ووجورتين اوركني وكن منتين سخها أنا في خمير ... ﴿92] بِهِ عَنْ جَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيُّ اللَّهِ إِنَّ أَخَمَىٰ مَا وَعَنَ الرُّحُلُّ على مرادة ودوده في الطروق وقرار ٢٣٧٧

آئے والے مرد کے لئے دیئے گرو اول کے پاس تیجے کا بہترین وقت رات کا بتران معمد ہے (بیال مورت علی ہے کرکھر والول کو سے کے بارے علی پہلے ہے تلم ہویا قریب کا شریع)۔

(Start)

﴿ 29 فِي عَنْ جَالِمِ لِمَنِ عَلِيهِ الْهُو وَهِنَى اللَّهُ خَلَهُمَا فَانَ نَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ مَنْكُ الْفَالَ الرَّاجُلُ الْفَيْمَةُ مَنْ يَلْتِمَى أَمْلَةً طُولُوقًا. ﴿ رَوْمُ سَلِّمِ مِنْ كَرِمَةَ الشَرُونِ ﴿ رَفِيهِ 2010} و

هفرے و بربن م نفدرض انڈ عنما فرمائے ڈیر کدرمول انڈملی اندعلید اسم نے ارتاد

قرایا: جب کی انسان کی کھرے غیر حاضری کا زباندزیادہ ہوجائے نیخی اس کوسنر جس زیادہ دن لگ جا تی آفوہ در انجا کک)دات کو ایج گھر ٹر جائے۔ (سلم)

فافد 3: اس مدیث شریف سے معلوم ہوا کہ طویل سفر کے بعد ایا تک رات کے وقت کر جانا سناسب نہیں کہ اس صورت میں کھروالے پہلے سے واقعی طور پر استقبال کے لئے تیار ند مول کے البت اگرآنے کا علم پہلے سے جواؤ رات کے وقت جانے میں کوئی فرین نہیں۔ (فروی، علاکہ)

•

.



لا یعنی سے بچنا

آيات قرآنيه

كَانُ اللَّهُ عَمَالَى: ﴿ وَقُلْ لِجَهَاوِى يَقُولُوا الَّيَنِ حِي مَصَمَّنَ * إِنَّ المُسْتَطَانَ يَنْزُعُ يَشْهُمُ * إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِلْسَانِ عَلَوْا لَبِئْنَاكِهِ ﴿ إِنَّ المُسْتَطَانَ يَنْزُعُ ﴾ [اس اسرائيلَ ٢٠٠]

الله تقالى 11 ب رمول م الم المنظم المراد المراية اوراً ب مير ب زندول ب قرماد يختر كرود الله المراجعة كروه المكي بات كها كرين جو بجتر مو (اس مي كي كي دل آنراد كي ندمو في مو) كيوكد شيطان دل آنراد بات كي وجب آنمي عمل او يتا ب واقعي شيطان انسان كا كما وقمن ب . (فامراعل)

وَقَالَ تَصَالَى: ﴿ وَالْمَائِنَ هُمْ عَنِ اللَّفَوِ مُعْرِضُونَ ﴾ النوسون؟ ؛

الشَّقْقَاتَی نے ایمان والوں کی ایک مغت بیازشاد قربائی کدوہ لڑگ ہے کار لائیٹی ہاتوں سے اعراض کرتے ہیں۔

رَقَالَ فَعَالَى:﴿ إِذْ تَلَقُرُنَهُ بِالْمِنْيَكُمْ وَتَقُولُونَ بِالْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمُ لُ تَحْسَيَوْنَهُ هَيِّنَا لَا وَهُوَ مِنْهُ الْفُصْلِيمُ رِ وَلَوْ لَا الْأَسْمِعُنُمُوهُ لَكُمْ مَّا يَكُونُ كَا نَسْكُلُمْ بِهِذَاقَ سُيْحِنْكَ هِفَا الْهُمَانَ عَظِيمٌ لِيَسِعُكُمُ اللَّا أَنْ تَعْوَدُوالِمِنْلِهِ أَبْدَا إِن

ئىنىڭ ئۆلىنىزىلە كىنىڭ ئۆلىنىزىلە

CAN TAILED

وقال تعالى: ﴿وَاقْدَانَ لاسْفَهَافَوْنَ الزُّورُولَا وَ دَامِزُوا بِاللَّهُو مَرَّوْا كُومًا عَ (العرب: ١٩٢

الفراق فی نے زیدان والوں کو اُلید مفت یہ بیان فردگی ہے اور دو میبود دیا توں عمل شاش میں ہوئے اور اُلر الفافل میبود مجلسوں کے پاس سے گز ریں تو ہجیر کی اور ترافت کے ساتھ کر رہائے تیں۔

وَقَالَ بِعَالَى فِإِرَادًا شَمِعُوا النَّقُوْ أَعْرَضُوْ عُنَّا ﴾ [الصدر ١٨٠]

النه تعالى كاوش: ب: اور دب كونى بيود وبات منت مين قواس سے منه جيسر لينت ميں۔ (منسى)

وقال دخالى ﴿ يَتُهَا الْفِيْنِ الْمُوَّا إِنْ حَاءِكُمُ قَاسَقُ مِنْنِ قَلَيْنُوْ ٱ اللَّهُ تُعِينُوْا قَرْمًا يَجْهَالِهِ فَطْهِمُوْ عَلَى مَا فَعَلَّمُ نَعِينُهُ ﴿ وَاللَّهِ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ ا

المُدَّة لَيْكَادِثَاء ہے مسلمانوا آئے وَلَيْ شَرِيْتِها ہے ہاں ُوکَيْ خَ<u>رِ الْرَبَّتَ (جس میں</u> کی کاشکامت ہو) قبائی تو جہان ٹین کرنیا کروگئی ایسانہ و کرتم ان کی ہات پرامتو وْقَالَ تَعَالَى: ﴿ مَا نَاتُهُطُ مِنْ فَوْلِ اللَّا لَعَالِمَوْقَابُ عَطَلُهُ ۗ ﴿ ﴿ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَطَلُهُ ۗ

الله تعالی کا درشاد ہے : انسان جو محمی کوئی لفظ زبان سے نکالیا ہے تا اس کے پائی ایک فرشت انتقارش تیر دہیں اسے رہوا سے فراہ لکھ لیتا ہے ؟ ۔ ۔ (ق)

احاديث نبويه

هِ 1 كِلَّهِ عَنْ البِيَّ هُمُولِمُواَةً وصلى فَقَاعَتُهُ قَالَ قَالَ وَشُؤَلَّ لَمُهِ أَنَّ ۖ. فِل حَسْنِ إنسَلَامِ الْمُؤَّةِ فُرَ كُفَّ مَا لا يَعْنِيلُهِ. وواه البرمدي وقال الله احديث مويد ، دامد حديد ، من حسن المالام المرء، وقد ١٩٠٨م

حفرت دیوبر پرودن کار ایت کرتے میں کارسول اللہ بھٹنگے نے ارشوفر ایا: آدی کے اسلام کی خوبی دورکہ ل میرے کہ وخفول کا موں اور با تون کرتجوز د ہے۔ (ترزی)

خاندہ: حدیث شریف کا مطلب ہے ہے لہ بہتمرورت یا تیں زکر عادر فضن مطلق میں ہے، پیٹا کوئی ایمان کیا تھائی ہے اور آدمی کے اسلام کی رونتی وزینت ہے۔

﴿ 2 ﴾ - غَنَ سَهُمْ لِ لِنِ سَعْدِ وَجِي اللَّهُ عَنْدُ عِنْ وَشَوْلِ الْهِ أَكُنَّ قَالَ: مَنْ بَطَسْقُ لَقَ فا يَبْنَ لُلْحَيْدِةِ وَمَا بَيْنَ وِ قِلْلِهِ أَضَمْنَ لَهُ اللَّحَدُّ. - . وقالمماري، بات عنظ السبار وبم 1995

عشرت ممل من معد وزنیندے روایت ہے کہ رسول الڈسلی اللہ علی والم ہے ارشاد ٹر مایا: چرفنعی مجھے اپنے دانوں جیڑواں اور دونوں ناتھوں کے درمیان والے اعتباء کی نے سرواری دے حب (کسووز پان اور ٹرمٹا وکونلد و شوال آئٹس کرے تھے) تو جس اس کے لئے جنسے کی فرمداری اچھالاداں۔

﴿ 3 ﴾ - عن المحارث لن هيشام زطنى الله عَلَمُ اللهُ قال الرشون الله ﷺ. أحَجَرَ لَيْ بِاللَّمِ الْحَنْصِيمُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهُ كُنْتُجُ. اطلك هذا وأشاؤ إلى لساند

رواه فطراني ملدداين والمدهية مردا محسح فروالعاء فارزعت

توسید می دیسے کی قواہم مھی سید سے دمیں کے اور اگر قوائم ہوگی قواہم بھی فیز سے ہوجا کیں گے (اور بھراس کی مزاہشتنی بڑے گیا)۔

726

﴿ 10 ﴾ عَنْ أَسِنَ هُوَيْمَ وَرَحِنَ اللّهَ عَنْهُ قَالَ: سَيْنَ وَلَوْلَ اللّهِ تَتَكِيَّهُ عَنْ ٱكْثِرِهَا يَكَاجِلُ ولَنْعَنَ الْجَنَّةَ. قَالَ: فَقُوْمَ اللّهِ وَحَسْنُ الْمُعَلَّقِ، وَسُبِلُ عَنْ ٱكْثَوْمًا يُفَجِلُ النَّاصَ النّاوَ، فَالَ: الْفَهُ والْفَوْرَةِ.

رواه لنرمدي وقال هذا حقيب صحيح هريب بالمدمة بماء في حمل الخلق، رقم. ٢٠٠٤

حضرت الوجريره والتخف رواجت ہے کدرمول اللہ علی ہے ہے ہے گہا کہا کہ کس گن کی وجہ سے لوگ جنت میں ذیا و و داخل ہوں ہے؟ ارشا فر مایا : تقو کی (اللہ تعالی کا زر) اورا <u>وقعے اخلاق ۔</u> اور آپ ملی اللہ علیہ وسلم ہے ہم چھا کمی کہ کس گئل کی وجہ سے لوگ جنبم میں زیاوہ ہائیں ہے؟ ارشاد فر مایا: منداورشر مگاہ (کا فلط استعمال) ۔

﴿ 11 ﴾ عَنِ الْمُرَاءِ بُنِ عَارِبِ رَحِيَ اللهُ عَلَهُمَا قَالَ: جَاءَ اَعْرَائِيُّ اللَّي رَسُولِ اللهِ مَنَّ فَقُلُنَ يَوْرَسُولَ اللهِ عَلَمْنِي مَعَلَا يُقَرِضُنِي الْجَمَّةُ فَلاَكُو الْحَلِيثُ فِي الْرِهِ إِنَّهُ بِالإَعْدَاقِ وَقُلِكِ الرَّقِيَةِ وَالْمِسْعَةِ وَعَيْرِ وَلِكَ ثُمْ قَالَ: قَانَ لَمْ قَطِقَ وَلِنَّ فَكُفْ لِسَافِنَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرِ. وقال المَقْفِي في حصد الإجال 1813ء

حضرت براہ بن عازب بنن الذھنجہ اے رہائیت ہے کہ ایک و بیات کے دینے والے (صابی) نے رسول انڈھلی القدالیہ کمل خدمت بن عاضر ہوکر عرض کیا: یا رسول اللہ ایکھے ایسا عمل بتا دینچے جو بھے جند میں داخل کردے ؟ رسول اللہ بھٹے نے چندا عمال ارشاد فریائے جس میں غلام کا آز اوکر نامقر خدار کو قرض کے بوجھ سے آز اوکرانا اور جانور کے وودھ سے فائد وافعانے کے لئے دوسرے کو دینا تھائی کے علاوہ وہ سرے کام بھی بتا ہے۔ پھرادشاوفر مایا: اگریدند ہو سکتے وہ تی زبان کو ممل بات کے ضاوہ وہ لئے ہے ۔ و کے دکھوں

﴿ 12 ﴾ عن اشؤه تن اخبزة رصى الأعنَّة قال: فَلَثَ: بالأَسْوَلُ اللهُ أَوْصِينَ الْمَالُ: فَعَلِكَ يُسَدِّلُ فَلَثُّ: هَمَانَا الْمَلِكُ إِذَا لَمْ الْمِلْكُ يَعِينَ؟ قَالَ: تَعْبِكُ لِسَامَكَ، فَلَثُ: فَسُافَا الْمَبْكُ إِذَا لَمْ الْمَبِكُ لِسَانِيَّ، قَالَ: لَا تَسْلُمُ يَعَلَىٰ إِلَّا إِلَى حَمْرٍ وَلَا تَقُلُّ بِلْسَانِكَ، وَلَا مَعْرُولًا.

رواه لطيرمي و استاده حسن،ميجمع الزوائد - ٣٨/١٠

﴿ 13 ﴾ عن أَسْلَمَ وَجِمَهُ اللهُ أَنْ هَمَرُ مِنَ الْمَعْطُافِ وَجِنَى اللّهُ عَنَا الطُّلَعَ عَلَى أَبِي بَكُو وَهُمْ يَشَدُّ لِمُسَافَةَ فَالَ مَا فَصْلَعُ يَا خَلِيفَةً وَصُولِ اللّهِ؟ فَالَ: إِنَّ هَلَّ الَّذِي أَوْوَقبي الْمُواوِق، إِنَّ وَسُولُ اللهِ تَنْظِيمُ فَالَ : فَلِيسَ شَيْءٌ مِنَ الْمَحْسَدِ إِلَّهُ يَشْكُو فَوْتِ النِّبَانِ عَلَى جَدْتِهِ. رواه السهقر في شعد الإسار 1887،

حضرت اسم فرمات ہیں کہ صفرت عمر عظیفائی تھر صفرت الوکر وظیفائی ہوئی آو (دیکھا کس) صفرت الوکر عظیفا بڑن المان کو تھی دہ ہیں۔ مسفرت ممر عظیفائد نے ہو چھا: اللہ کے رسول کے خلیفہ آپ ید کیا کر دہ ہیں؟ ادشاد فر دیا : بھی زبان مجھے بلاک کی جگیراں میں لے آئی ہے۔ دسول الله مسلی اللہ علیہ وسلم نے ادشاد قر دیا تھا کہ جمر کا کوئی حصہ ایسائیس ہے جو زبان کی برکوئیا دو تیزی کی شکارت نہ کرتا ہو۔ (میتن

﴿ 14 ﴾ عَنْ حَمْدَيْغَةَ رَضِيَ الشَّحْمَةُ قَالَ: كُنْتُ رَجُلاً ذُرِبُ اللِّسَانِ عَلَى أَهْلِيُ خُفَلْتُ: يُعارَضُولَ اللهِ هَلَهُ صَبِيلَتُ أَنْ يُسَاجِلَينَ لِمسانِي النَّارَ قَالَ: فَأَيْنَ أَفْتُ مِنَ الإسْجَفَارِ؟ إِيَّلَ وولا احدد ١٧٧٥ع

حضرت حدید عظی فرمات میں بیری زبان ندرے معروالوں پر بہت ہائی تی ہیں۔ ان کو بہت براجھا کہنا تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مرض کیا: یارسول اللہ انجھے ذر ہے کہ میری زبان بھھ کوجنم میں وافل کروہے کی ۔ رسول اللہ بھٹ نے ارشاد فرمایا: بجرا مشغار کہاں صحیح الشخ استخار کیول نہیں کرتے جس سے تمہاری زبان کی اصلاح جوجائے کے مراق وی میں (مندبعو)

المومرت متغفار كرتاجول_

﴿ 19 ﴾ خَنْ عَنْهِي لِمَنْ خَاجِيمٍ وَحِنْنَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ نَلْتُؤَنَّجُ. آيَمَنَ اللَّهِ عَ رَوْمُ اللَّهُ مَا يَلِنَّ مُعَنِينًا لِهِ عَلَيْهِ فِي مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ و

هنرے مدی بن حاتم خاتے دوایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ چنگائے نے ارشاد فرمایا: آول کی ٹیک بخش دو بد کمنی اس کے دونوں جزوں کے درمیان ہے آئی زبون کا گئے استعمال ٹیک تمنی اور خلافا متعمال پرنٹنی کا قرار جہ ہے۔

﴿ 16 ﴾ عَنِ الْمُحَسَّنِ وَحَمَّةُ اللَّهُ يَقُولُ: يَلَقَنَّ أَنْ رَسُولُ اللهِ تَكُلُّهُ قَالَ. وَجَمَّا اللَّا عَبْدُ: وولا البيه في خدم الإيهاد 1914.

صفرت مسن الربائية بين جمعي ميره بين يكي ب كرسول الشعبي الشعاب وسلم في الشاد فر بايا: الله تعالى اس بقد دم رتم فر ما مين جوافيجي بات كرك اورو نياه آخرت بين ال كافا أنده الحلات بالناسوش دي ادرز بال كي افريشوس - من جائي -

عُ 17 يَهِ عَنْ عَلِيدَاهُ بِنَ عَلْمٍ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَمًا قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهُ مُثَنِّكُ، مَنْ حَسَمَتُ لَجَاء — رواه الدرمدي وقال المداحد عافرت عليه عليه عن كال عرس الأب الرام (٢٥٠١

عفرت مبدالله بن عروض الشاعبات روایت به که رسول الفسلی الشطیه وسلم فرد ارشاوقر با درجوچید و با دونجات پاگیا-

فلفده: مطلب يت كرم فقل في رك بورضوا با توسد بال كرم المنا است و نيا اوراً قرت كي بهت كي أفوال مسيقول او وتقسانات ست نجات ل كي كيوكد عام طور بر السال من آفول شن جائم من المسال عمل ساكر كا در اجدا بال على بوق به سهد المراوى (في قدل جسفر ان بن خطاق وجسفه الطفال: فينك أبا فرووجي الشفة غذة فوجلة بي الشف جدد خفية بيكساء أسود وخفة فقال: يا ابا في ما طلبه الموجلة الفال شبفت رئيسول الفي المنظمة فرف الرئيسة فريق من جاليس الشوء والمنجنيس الشراء والمنجنيس الشرق المنافرة المنتون عنوا من

رو لاشبهنی فی شعب لایسال ۱۴ ۲۵ ۲

صفرت قران بن حان سے دوایت ہے کہ می صفرت و بوذر خفیف کی خدمت ہیں حاضر جواتو شی نے ان کو مجدش جی حالت میں ویکھا کہ ایک کملی لیفیا ہوئے اسکیا ورسے ہیں۔ میں نے مرش کیا: ابوذرا برتہائی اور میموئی کسے بعق آپ نے بالک اسکیا ورسے سے الگ تھنگ دہنا کیوں اختیار فر خیاہے؟ انہوں نے جواب ویا کہ میں نے رسول القد ملی اللہ حقیہ وہلم کو بدورشاو فریائے ہوئے سانہ برے ماتھی کے ماتھ بیٹنے ہے اسکیا دین اچھ ہے اور وجھے ماتھی کے ماتھ بیٹھنا تجائی ہے بہتر ہے۔ اور کی کواچھی باشی بتانا ف موثی ہے بہتر ہے اور بری با تھی

﴿ 10 ﴾ عَنْ أَبِي فَرِّ رَحِيَ اللَّهُ عَنَهُ قَالَ: وَعَلَتُ عَلَى رَصُولِ اللَّهِ مَثَلَثَةً فَقَلَتُ: يَا رَسُولَ اللَّهُ فَرْصِبَتَى، فَمَذَكُمْ السِّحَدِيثُ بِطُولِهِ إلَى أَنْ قَالَ: عَلَيْكَ بِطُولِ الصَّفَتِ فَإِنَّهُ مَطُوفَةً لِللَّهُ عَلَانِ وَعَوْلُ لِكَ صَلَى أَمْرِوشِكَ، فَلَتْ: وِذِيلٍ، قَالَ: الله وَ كُثُوةً الشِّيخُكِ فَإِنَّهُ يَهِيْتُ الْفَلْبُ وَيَقْضُلُ بِثُورِ الْوَجْهِ وودوس الله عنه والاستعالى عن شعب الله الإ 187/

معفرت ایون منظیات قرماتے میں کدیں رسول اللہ مظالمات کی خدمت میں جا سر والدر عرض کیا: بارسول اللہ ! مجھے وصیت فرما در تیجے۔ آپ معلی اللہ علیہ و تلم نے فرمانیا: زیاد و وقت خاصوش وہا کرد۔ (کہ جا خرودت کوئی بات نہ ہو) یہ بات شیطان کو دور کرتی ہے ہور دیں سے کا موں میں مدد گار ہوئی ہے۔ حضرت ابوذ رہ خضاف ماتے ہیں جس نے عرض کیا: جھے کچھے اور اصیت فرمائے۔ آپ معلی اللہ علیہ و کم نے ارشاد فرمایا: زیادہ ہتنے سے بچے رہنا کوئک رہا وادت دل کو مردہ کردتی ہے اور جرے کے ذرکھتے کردتی ہے۔

﴿ 20 ﴾ عَنْ آنَسِ رَحِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللهِ كُنْتُ لِعِنَ أَدَادَةٍ فَقَالَ: يَا أَنَا كَأَ أَذَلُك عَلَى خَصْلَتَنِي هُمَّا أَخَلُّ عَلَى الطَّهْرِ وَ القَلْ فِي الْهِنْزَانِ مِنْ عَيْرِ هِمَا؟ فَانَ. بَلْنِ يا رَسُولَ الْهَرْ قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْحَدْقِي وَطُولِ الصَّلْتِ وَالَّذِي نَفْسَ شَحَدُهِ بِيَدِهِ مَا عَمِلَ وتحدد إراه السهر 1114 وتحدد إراه السهر 1114

حفرت المن وظیف سے دوایت ہے کدر مول الشریقی کی حضرت اور در وظیف سے ملاقات ہو گی۔ آپ ملی الشریار ملم نے اوٹرار فریایا: اور کہا میں تنہیں ایک دو تعملتیں نہ بنادوں من پر عمل کرتا ہیں آسان ہے اور اعمال کے تراز وہمی دوسرے اعمال کی بندست زیارہ بھاری ہیں؟ دیوور رضی اللہ عندے عرض کیا: یا رسول اللہ ضرور بھا و پہنے ہے آپ ملی اللہ علیہ وسلم نے ارش و قربا یا: وجھے اعلاق اور زیادہ خاصوش دینے کی عادت بنالو کیم ہے اس فرات کی جس کے قبضہ ہیں مجرک جان ہے تمام بھوفات کے اعمال شربال دو کھلوں میسے اچھے کوئی کم کرنیں۔

﴿ 21﴾ عَسَ مُعَادِ مِن جَهَلِ رَصِى اللَّهُمَةُ فَانَ. لَلْتُ: يَا رَسُرَنَ اللَّهِ اكُلُ مَا يَكُلُمُ بِهِ يُكُنُبُ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ: لَكِلْلُكَ أَمُلُكَ، وَعَلْ يَكُبُ النَّامَ عَلَى مَا يَوْهِ فِي النَّارِ إلَّا خضائِذ الْبِمَنْهِيهُمْ، وَلُكَ لَنْ تَوَالَ مَعَالِمًا مَا مَكُتُ فَإِذَا تُكُلُّمُتُ كُبِثِ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ. نَشَدُ روا الدِمَنِي بِالنِمِلِينِ وَإِنْ إِنْكُ لَنْ تَوَالَى فِي آبِرٍ،

رو. والطرابي فاستخين ورجال احدهما أقات مجمع الرُوالِد - 1 / 18 ه

معترت معاذین جمل عافی ہے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ مخطیقی ہے ہو چھا: جو
ایت مجمل ہم رہتے ہیں کیا ہیسب ہمارے اہمال نامہ جمرائعی جائی ہیں (اور کیا ان پر مجمی کم کر
مہوکی) ارسول اللہ میکھنے نے ارشاد فرایا: تھی کو تیری ماں روئے ارائی جمل طرح جان اور کہا
کو تاک کے تکی دوزن میں کرانے والی ان کی نہان میں کی بری باتھی موں گی۔ اور جب جمل تم طاموش رہو گے (زبان کی آفت ہے) ہے وہ کے اور جب کو کی بات کرو می فرتمارے لئے اجر یا کانا تھیا جائے گا۔ (انہان کی آفت ہے دورے اور جب کو کی بات کرو می فرتمارے لئے

الله هذا " محمد كري الدوسة" عمر في عادرو سك مطابق بير بياد كالكرب بدوء تحص بدوء تحص بدوء تحص بدوء تحص بدوء تحص بدوء تعلق الله بين الدوه بين الدوه بين الدوه بين الدوه بدور موسوس مدوم بدوء الشعراني ورسالة رسال المصريع المدوم بدوران (الدوم بدوران مدوم بدوران (المعمد بدوران مدوم بدوران المعمد بدوران المعمد بدوران بدوران مدوم بدوران المعمد بدوران مدوم بدوران مدوم بدوران المعمد بدوران مدوم بدوران مدوم بدوران المعمد بدوران مدوم بدوران المعمد بدوران مدوم بدوران المعمد بدوران مدوم بدوران بدو

رواه الطيراني ورجاله رجال العسجيح مجمع الزرائداء ٣٨/١٠

صنرے عبداللہ عظید فراتے میں کہ ش کے رسول اللہ عَنْظَا کو یہ ادشاو فراتے ہوئے سنا اللہ ان کی اکثر غلطیاں اس کی زبالنا ہے ہوتی میں۔ (طبر ان بھی الرواند) ﴿ 23 ﴾ عَنْ أَمَةٍ بَنَةٍ أَبِي الْحَكَمِ الْجَعَارِيَّةِ وَعِنَى اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَتُ مَسْجَفُ وَمُولَ اللهِ مُنْتُحَ يَشَوْلُ: مَنْ الرَّحُلُ لِلْمُنْوَمِنَ الْجَنَّةِ خَلَى مَالِكُولَ يَبْفَةً وَيَنْبَهَا قِبْقُ قِومَ عِ فَيَكُمُ بِالْكُلِيفِةِ فَيَشَاعَلُ مَنْهَا أَبْعَلُهُ مِنْ صَلَعَاةً. ﴿ وَإِنَّا احْسَدُ وَرَجَاهِمَ عَلَى الصّحِيحِ عِيرَ مَحْسَدَ مَ وقل مصاراً الروالد ١٤ ١٩٣٠

حضرت اوالکھم خفار ہے کی مد جمز اوک کی بائدی رضی الشد عنبا قربائی جی کہ شیل نے رسول القد سمی الشد غیر و کم کے باارش و آر دائے ہوئے من الکہ شخص جنت کی السابق کو ایسا ہوجا تا ہے کہ اس کے اور جنت کے اوم بان ایک ہاتھ کا فاصلہ و جاتا ہے مجرکو کی ایسا بول ہوئی و بتا ہے جس کی وجہ سے جامعات ال سے بھی زیادہ دور ہوجاتا ہے جتما (مدید سے بھی کا شہر، صفحا ورور سبب

﴿ 24﴾ فِهَ عَانَ إِلَانَ بَنِ الْمُعَارِثِ الْمُعَرِّنِينَ رَحْمَى اللَّهُ عَنْهُ صَاجِبِ وَسُوْلِ اللَّهِ النَّكَ يَقُوْلُ: مُسَجِمَّفُ وَمُوْلِ اللَّهِ مُلَّكِّ يَقُولُ ابَنَّ اَحْدَكُمْ لِيَتَكُلُمُ بِالْكَيْمَةِ مِنْ وَصُوْلِ اللَّ مُلُقِمًا بَلَعْتُ لِيَكُنْبُ اللَّهُ لَهُ بِهَا رِضُواللَّهُ إلى يَوْمٍ يَلْقُانُ، وَإِنْ أَحَدَكُمْ لِلْكَلَ مُشَخِّمِهِ اللَّهِ فَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُحُ مَا يَالْمُكُ فَيْكُنْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِهِ مُسْخَطِةٍ إلى يؤو

وراهافرمذي وقال هذا حديث حبس صحيح بالماءاحاته في فية الكلاه ، وفيه: ٢٣١٨

حضرت بالل من حادث عرفی مقطقہ فربات بین کو بھی نے رسول اللہ مقطّفَة کو بیار شاہ فرماتے ہوئے سازتم میں ۔ سے کولی تھی الفرندائی کوفوٹن کرنے والی الکی بات کروج ہے جس کو روم کرت نے دو اہم نہیں بچھنا کی میاں اور تم میں سے واقع تھائی تھے مت تک کے لئے میں سے روائنی ہونے کا فیصلہ فرما ہے جی را داور تم میں سے وائی تھی الشاقیا کی واقع دیائی کرتے والی انکی بات کہنا جائے جس کو وہ بہت زیادہ اہم تھیں کچھنا لیکن اس بات کی وجہ سے الفاقد کی قیامت تک

﴿ 25 ﴾ عَنْ أَبِي سُعِيْدِ الخَدْرِيِّ رحِني اللَّهُ عَنْهُ بَرْفَعُهُ قِالَ: إِنَّ الرَّجُلُ لِمَنكُمُّمُ بِالكَلِمَّةِ كَالْمِيلَةُ بِهَا بَانَنا إِلَّا لِيُصْحِلُ بِهِمَا الْقَوْمُ قَائِمٌ لَيُغَمُّ بِثَهَا الْعَدْ بِنِ السَّمَاءِ. روه احد "دير"

المعرب الإسعيد شدى منظلة روايت كرت وين كدرول الأصي التدعليد يملم في ادشاد

فرمارہ آ وی مرف اوگوں کہ جنائے کے لئے کو گواٹی بات کید دیتا ہے جس میں کو کر حرق ٹیمن ''جھنا لگوں اس کی وجہ سے جنم میں زمین آ جال کے درمیائی فرصلہ سے بھی زیرو کیرائی میں آگاتا جاتا ہے۔

عُوْ 26 ﴾ عَمَنَ أَبِسَىٰ هَرِيْرَةَ وَحَمَى اللّهَ عَنْهُ عَنِ النَّسَىٰ لَلَّذُنَّةُ فَالَ الذَّ أَلَمُنَهُ لِيتَكُلّمُ وِلْكُلمَةُ * مَنْ رِحَدُ وَانِ اللّهِ لَا يُسْلِمَنِي لَهَا بَالَا يَرْفَعُ اللّهِ بِهَا هَرْخَاتِ، وَانْ الْعَبْدُ نِسْتَكُنْمُ وَالْكَيْمَةِ مِنْ استَحَجَّ النّوْلَةُ يَكُمُنِي لَهَا بِاللّهِ بِهُوفِى بِهَا فِي جَهِلْسِمِ رَاءَ السّمَدِ السّمَارِينَ ومِر

حضرت الوجرية وخطفه روايت كرت بين كدرمون الفطفطة في ارشاوفر الإدافة شاني كي رضاه عدى في كوكن أيكو بات كهدد بنائب بحس كودوا بهم محوض مجس كالمناس في وجدت الفرق في ال كروج منا بخدفر الرج بين اور بند والله قد لي كي نارائم في كوكي الكريات كبيد بنا سنة مس كي وويزاد وكوكن كرتا ليكن اكر كي وجدت بهتم بين فرجا تا ب

خ 27 كِمَّ عَلَىٰ أَمِنَ هَرَيْزَةَ رَصِيَ اللَّهُ تَعَلَمُ أَنْ رَشَوْلَ اللهِ النَّكُ قَالَ. إِنَّ الغَلَمُ لَلْكُلِمَانِهِ مَا لِفَيْنِلُ هَا فَيْهَا بِيْقِوعِيْ بِهِمْ فِي السَّارِ أَيْفَدُ قَائِينَ السَّشْرِقِ. والْمُعَرِّبِ

ويره مستنه بالمدامعة فلاعل وقدامه ١٩٤٨

حطرت الوجري وغيثة ودايت كرت في كدر ول الله عَلَيْكَ في أرار الله والله الله وأوريا: مادو الله بيس بيع تعِيرُ لوكي الحرابات كهروتا جرجي أي وجدت أشرق وطرب كورم يا أن اصلات محى زياد ودورود رأت عن بالركاسيد

﴿ 23﴾ حَنْ أَبِيَ خَرَيْرَةَ رَضِي اللّهَ هَاهُ قَالَ: قَالَ رَمُولُ اللّهِ مُؤْكِنَّةِ انْ الرَّجِل لَبَعَكُمُ بِالْكَلِيْمَةِ لَا يُرِى بِهَا بَأَمَّا يَهُورِ فَ بِهَا مُشْهِيْلُ خَرِيقًا فِي النّارِ. ﴿ ﴿ وَالْ الشراعِي حَدِينَ حَسِرَ عَرِينَ إِلَّا مَامَاهِ مِن تَكُلُمُ لِلْكُلِّفَةِ ﴿ وَقَلَ الرَّاقِ ٢٠١٤

هند و المعارث الاجراء و و المنظام و المدائد الله من المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة و المنظمة المناطقة و المنظم المناسعة المنظمة المناطقة المنظمة المن المنظمة ﴿ 29 ﴾ عَلَ تَعْمَرُونَ لَقَاصَ رَحِينَ اللهُ هَـهُمَا قَالَ مَسْمِتُ رَسُولَ فَهُ بَعْجَ بَغُولُ: لقلة أَمِونُ لَنْ تُسْجَرُونِ فِي فَقُولَ فِإِنْ الْجَعَارَةِ هَوْ خَيْلً.

ورواله المدناتين الباب ملحل في الكيستان على الركالات والمهزير ما ماهي

حضرت جروی عاص وطنی الله عنبی فردات میں اسٹن نے رسول الله صلی الله صد وسلم کو ارشاد فردائے دوئے ساز جھے محتمر بات کرنے کا تقم دیا گئیے ہے کیونکہ بخش کر اسٹ کر زائق بہتر ہے ۔ (الادعار)

اللهِ 30 كِمَا نَعَالُ أَسِنَى مُعَرِّلُونَ وَصِينَ اللهُ عَنْدُ قَالَ: قَالَ رَسُونُ اللهُ لَئِنَّةٌ عَن كَان يَؤْهَنُ بِاللهِ والمُومِ الاَّجِو فَلْفَالْ خَيْرًا وَلِنَصْفَ . . . عاديد، و وعديد رواس منظ لمسارر فوه (روا

معقرت الإمرية وختيان رايد أن تران الدم المائة المنظمة الشارة والله المنظمة المائة والأحالية المنظمة المنطقة ال الإادرة فحرت الكردان إليهان ركفاء وأن كوب سنة الشي المنظمة على اللهي وتشط فال المنظمة الهي المنظمة المنطقة الم الخار غلبة الإلة إلا أمّر بسطة إذا في المنظمة عن صبح إلا فاتحراء في رواه عدر الدور المنظمة المائة المنطقة المنط

وسال بفاسل الله عليه الملم كياة وه بمحز و يطفرت المسيد منى الله عنها فرياقي جن كه وسال المنطقة المنظمة المنظمة الله عنى الله منية المراوفر وياديكي فاعم مرتبة ويرانك سيروك ياالندتها في الأكرية كالمنظمة المنظمة المن

اللهِ 22 ﴾ على الل تحكو رُضِق اللهُ عَلَيْت قَالَ: قالَ وَمُولَ اللهِ تَشَكِّمُ الْأَكْلَامِ بَعْمِ وَاكْمَر اللهُ فَاللَّ كُمْ فَالْكَلَامِ بَعْبَرُ فَاكْمِ فَقَا لِمُسْرَفَّ لِلْعَلَّابِ. وَانْ أَبْعَدُ النَّاسِ مِن اللهِ الْفَلْتُ القَامِيلُ. المُكِانُ فِيهِ وَالْمُوالِينِ وَقَالِمُ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ الْفَلْ

جھٹرے مجالقدین عمر وقتی اللہ تہمائے دوایت ہے کدر مول اللہ عَلِیْنَا کے ارش وقر میا: اللہ تعانی کے قائر کے علاموز یادو یا تھی ندکی کرد، فیوند اس سے ول بین کُنِی (اور بے صی) پیدا جونی ہے اور لوگوں مان اللہ تعانی سے نے دودور وہ آری ہے جس کا ال تحت ہوں ۔ (انہاں) يواد البحدان والمنتفول فأجعرو جار لا بماللون فاللم المعادد رفي ١٩٧٧ وا

حضرت مُقیر و بن فعید رضی الله عند فریاسته بین که بین نے رسول الله عَلَیْتُنَا کو بیاد شاد فرانسته بوت سنان الله تعالی نے تبدارے کئے نین نئے ورز کرنا پیشد فر مالات را ایک (ب فائدہ) اوھراُوھر کی بانٹی آن مدوسرے مال کوشائع کرنا میسرسیدز یادوسوانات کرنا۔ (دوری)

﴿ 14 ﴾ عَلَىٰ عَمَا وَرَضِنَى اللَّهُ عَلَمُ قَالَ. قال رَاسَانَ اللَّهِ كُنْتُ: مَنْ كَانَ فَا وَجَهَا إِلَى اللَّذَبِ. كَانَ فَهُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ لِمُعَالِقُونِ مِنْ فَارٍ.

النظرات محار منظام ووالیت کرتے ہیں کورسوں اللہ مُلطِّقَة نے ارتباً والرایا: ویوائی جس تعلق کے دوفرٹ بول (کمنی مناقق کی طرق مختلف لوگوں سے مختلف تسم کی ہائیں کرت) تو آیا مت سکادن اس کے مندیشن آگر کی دونرہ نیس بول کی۔

هُ 35 ﴾ عَلَىٰ مَعَادِ رَحِينَ اللَّهُ عَنَهُ قَالَ. يَنْوَسُولَ اللَّهُ مُرْبِي بِعَمَنِ يُمَا جِلْنِي الْجَنّةُ قَالَ. آمِنُ باللّهِ وقُلْ خَيْرًا وَيَكُنّبُ لَكَ وَلَا تَقُلْ شَرًا فَيْكُنبُ عَلَيْكَ

رواة الطرائي في الأوسطة مجمع الرُّوايد ١٩٤٠ ك.

عفرت معاذ مطفحه نے موض کیا تھا رسول اللہ! بھے ایسائس بٹا ویجے تو بھے جنت ٹیں وافن کرد ہے۔ آپ کے ارشاد فر مایا اللہ تعالیٰ پر تھان از وادر بھٹی بات کھو تمہارے کے جولکھا جائے گا اور پری بات نے کھٹر و سر کے کئی دکھیا جائے گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (فرانی کیجا الزود)

﴿ 36 ﴾ عَنْ مُعَاوِيَةً لَى جَيْدَةً وَحِينَ اللهُ عَنْدُ قَال: سَيِعَتْ اللَّبِيِّ لَيَّالِكَ يَقُولُ: وَيَلَ لِلْفِلَ يُعَمِّدُ بِالْحَمِيْدِ لِلْصَّحِكَ بِهِ الْغَوْمُ فِيكُذِبُ، وَبُلَّ لَا وَيُلَّ قَالَ وا

فالحقيت حدين بأب وحلومي تكلده لأقفية ليصحك الباني ووفي فالاسم

عضرے معاویہ ناجید و مفاقعہ فریائے ہیں کہ ش نے رسان الفرصلی الشاعلیہ و سارکو بیاد شاہ خرائے ہوئے سانا اس بھن کے لئے بربادی ہے جولوگوں کو بنسانے کے لئے جموع ہوئے یاس کے لئے جامی ہے۔ اس کے لئے جامی ہے۔ ام 37 إلى عن التي تحيير وضي تلق عليده عن الأبني أ^{26 ل} قاتل الذا تمان القاتم الإطارة به النسطة الثلا من تشرفه تجاديد السراء الموسودي التراك والبياء حسن مبيد والبياء بالباسات. والمراكبة الدارات المسافقة ال

حفرت مهدانند بمن مهم بعض ولفرطها سندره بهند . مياكر دسال الله عليك . خيار ثناء فريايا: جهب بنده أموسته بالآرب كوفرشتها ل سندكم مندكى به أوكى و بدست أيسدكش، ومولانو تا سنيعه ((زردي)

معترے مقیان بن امپیا هنری هنبطه فرد ته جی کہ بن باغیاں اللّٰم میں اللّٰہ علیہ اُم کا بیاد شاد فرد کے بات بعد بعد بدیری دیا ہے سائے کرتم اسٹے بھائی کے کوئی جموثی یا ہے بیان کر مطالبات وقد برائی کا بیاد سکو بیا تھے تاہو

خامد ہا: مطلب ہے ہے گرجوٹ اگر یہ ہوتے تھیں آناد ہے بیکی بھی صورتوں تیں ای کی تھیں اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ ان تھی ہے ایک صورت یہ گئی ہے کہ ایک تھی تھی ہو اور احتمام کرے اور تھائی کے اقرادے کا دوائنا اور اٹھا رائی ہے تجوب اولوں ان کو اتفاق ہو۔

﴾ (19 كه عنز أسمى أساملة رحمى المكتب فمان، قان رشياني عد كتا الطائع المعارض على ا المحافل كالجدالة المجمالة والكميات.

د مشرت الدأوس روني مدولات أن شرق بل أندره في الله التي في كان المؤارة الموادم أمن الله اليوا أنى عود ي مدوى مستقى مسائق في لا تنواه المحكى الان بإنسى في لهنة خيالات المراجعات في المواد كل (أندى) هامت كان روسي .

﴿ لَانِهِ إِنَّ خَبَلَ طَنْفُوانَ بَنِ صَبْقِ وَحَنَّهُ آهَانَ فَقَالَ فَقَلَ لِمُرْفُولَ عَلَيْكَ ۚ ايْكُولَ أَمُولُمِنَ حَبِينَا * فَقَالَ مَعْنِي فَقِنَالِ ثَاءَ لَكُونَ النَّوْمِنَ مَجِئَلًا * فَقَالَ * عَنْهِ فَقَبَلِ لَمُ أَكُونَ لَنْفُولُمِنَ كَفَافِرَا فَالِي لار ﴿ 41 ﴾ فعل أنس في مُؤلك ربني الله عله عن الْبِيلَ رَائِبَةُ قال الْفَاقُوا إلَى بِهَا، الغَالُ الحُدُلُ بِالْحَدَّةُ فَاكُورَ مَا هِنَ؟ قَالَ: أَوَا خَذَتَ أَخَدُكُمْ فَلَا يَكُبُّتُ. وَإِذَا وَغَدْ فَلاَ لَخَبَظُ، وَأَوْا النَّذِينَ فَلاَ يَخَلَى وَعَشُوا النّصارُ تُخَدُّو كُثُوا الدِيكُمْ، واحفظُوا فَرُوْحَكُمْ.

رواه بیرومی و رحمه و حلی انتشاحیج الآن ریزه از اندان اسال مع می اندر وای استخطاطه رواه بروهای و بیام اهیفه و سامت و استان و فسیل مهارید این سنگ و صراحتین اکنجه اکه منخطح اما و شد با از به و م

حضرت الس بن ما مک حفظات و روادیت ہے کو بی کریٹر کیکٹنگ نے ارشاد فریارا تم وک اسپند بارے میں مجھے چو چیزو ہے کی صالت و سے دو ایس تمبارے لئے جنت کی اور واری لیکنا وال ہے ۔ (۱) جمیہ تم میں نے کوئی اور لیکٹر جست مذابو لئے۔ (۲) جب وصر وکرے قواعد و ضاف نا کرے ۔ (۲) جب کی کے باس مالت رکی بالدے تو تیا ات ند کرے ۔ (۲) اپنی کا اول کو بیکی رکھولیتی جن بیزو می اور کیکٹر ہے کئی کیا گیا جا ن پر نظرانہ پڑے ۔ (د) سپند با تعول کو (مامل درنے و فیروسے) دو کے رکھول (۱) اپنیٹر مرکاہ کی طاقت کرد ہے ۔ (د) ایریکن کی ٹرواند)

﴿ 47﴾ لِهُ عَلَىٰ صَاعِنَةُ رَضِي الفَاعَلَةُ فَالَىٰ قَالَىٰ وَلَمْ لُنَّ الْغَبِّرَا أَنَّ الْضِيْعَلَى بَلْبَهِ فَالَىٰ اللَّهِ وَالْ الْفَاعِلَىٰ اللَّهِ مِنْ أَنَّكُمُ وَالْ الْمُؤْمِرُ وَالْ الْوَجْلِ لِنَشَافَاقَ حَلَى يُكْتِبِ عِلْمَا اللَّهِ مِنْ اللَّهُ وَالْ الْمُؤْمِلُونَ لِللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَالْ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّا لِلللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّالِكُونَا لِلللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّالِيلُونَا لِلللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِيلُواللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِيلَّالِلَّا لِلللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

عمقرت عبدا مند خزند روانت کرت بین الدرسل الله میکننگ نے اورش الله بیانا بارش کارن میکند. یکن کے دامند پر اوال و بنا ہے اور منگی جائے تک بیٹھ و این ہے ۔ آوی من جو ان رہتا ہے بیس تک کے است اللہ تعدلی کے رہائی صدر فی (رہمت اچا) کلے دیاج تا ہے۔ اور بلا انبر ڈھوٹ برائی کے را استقریرۂ الل اینات بردار برانی اس کو دور نی تک کانبی و بی ہے۔ آدی جمعیت بدلی رہتا ہے میان تک کہ اند تعدنی کے بہان است کفرات زیرے جمعولا کا کلیور باجاتا ہے۔ (مسلم)

معترت منعی تن وصم منجه روایت کرتے بین کدر مول الله وظیفتاً نے ارش افرولیا: آوی اگر تحوال مور فر کر کے میکا کائی ہے کے وج بچھ سنا اے (بطر تحقیق) کے بیان کردے۔ (مسلم)

خالفة 8: مطلب بيت كرك كالنافي بات كويغير تحقيق كريون كرة مجل ايك دوجه؟ حجومة بيريس كي وجهست لوگول قائر آري يرسته عمّا دا تحوجا تاب ب

وَ 44 كِنَ خَنَ الِمِنَ هُوزَةِ فَارْضِنَى اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِئَ مُلَكُّةٌ فَالَ. كُلْنَى بِالْفَوْءَ الْمَا اللَّ يُخْذِت بِكُلِّ مَا سُمِغَ

معفرت الديم يوه و المنظمة و دارت كرت الله كالدي كرام المنطقة في الديمة و المنظمة و المنطقة و الدينة و المن كال المنها و بحدث كالمنظمة و المؤسسة بن الله يك و ديم كل سال بات كوافر تشتق كه بهان كرساء (الدينة و) اللهان المنطقة المنطقة و المنطقة و المنطقة و المنطقة المناز المنطقة ا

رواه السحام ي مديد ماحاه في فول الرجن و بليك ، فهار ١٠٠٥

حضرت میدالرخن زن الایکرد یفتینه فرمایت میں کدر مول الاستطیان فالیہ واللم کے رائے ایک شخص نے السرسے آبالی کی آخر ایف کی (اور جس کی خریف کی جاری تھی ووجی دہاں سوجود تھی) رسول الائی شنی منافعہ کی کے استفاد فریق الشوی ہے تم یہ ہم نے آوا ہے بھائی گارون آوٹوں۔ آپ کے بیادی سے تمان سرتیا ارشاد فرد فی (مجرفر الماک الاگر تم میں ہے کو فی تھی کی قال آوٹی کو میں اچھ تی ضروری سجھے دوال کو بھی تھی ہوکہ دواجہا آدی ہے بھرنجی یوں کی کو قال آوٹی کو میں اچھ ﴿ 47 ﴾ عَلَىٰ أَبِينَ تُحَرِّدُونَ وَضِيَ الله عَنْهُ أَنْ وَشُونَ اللهِ لِلَّا ِثِنَّ إِذَا قَالَ الرَّجُلِ. هَلَك النَّامُلُ فَهُو الْفَلَكُونِيْرِ.

هنترت الإبريره بنائيات دوايت ہے كەرسىل الله الآنجة في ادائاد قربايا: الركوفي فض يه كم كونگ شاه مو گفتو وه فنم ان عمر مب سے قابوه تباه موسئے و الاسے (كونك يہ كمينوالا دوم ول کوفتے كيف كي ديد سے نتخر كے تو ديس جنائے).

هِ 48 لِهِ عَنْ أَنْسَلَ لِمَنْ مُعَالِكِ رَضِمَى اللهُ عَنْهُ قَالَ الْتُرقَى رَجُلَّ مِنْ اصْحَابِهِ فَقَالَ يُغِلَى رَجُلُانَ أَمْشَلُ بِمَالَجُنَّهُ فَقَالَ رَشَوْلُ اللهِ مُلَّئِكُهِ أَوْ لا تقرق، فَاتَفَلَهُ وَكُلُ فِلْبَا لا يُطْهِلُوا أَوْ جَعَلَ يَشَا لا يَقْطَيْهُ. جَعَلَ يَشَا لا يَقْطَيْهُ.

معرت انس بن و لک المشار بات بن که شاریع سے ایک شخص کا انتقال بروگورا آباک

و دسر سے خص نے (سر اوس کو کا طب کرے) کہا جسمیں جنت کی بٹارت ہو۔ آپ منی اللہ علیہ اسلم نے اس خص ہے اسٹان فر مایا ہے وہت تم کس طریق کورے ہو جیکہ حقیقت حال کا حمیس ہم نہیں ہے۔ بیر مکتاب کہاس تحقی نے کوئی ایک بات کہی ہو جوئے فرائدہ ہو یا کمی ایک چیز میں کا کہا ہو جو دیے جانے کے باوجود کم نیس موتی (مثل علم کا شکسانا یا کوئی چیز جاریا نے دیایا بھٹر تمالی کی سر ضیابت بیس دائی کا خرج کرنا کہ بیٹلم اور مال کو کم نہیں کرنا)

فائدہ: صدیث شریف کا مطلب ہے کہ کی کے جلتی ہوئے کا تھے لئانے کی جرائے۔ خیس کرنی جاہئے البند اعمال صاحد کی وجہے امیر دکھنی جاہیے۔

﴿ 49 ﴾ عَنْ حَسَّانَ بَنِ عَطِنَةُ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: كَانَ صَفَّاهُ بَنَ أَوْسٍ رَحِبَى اللهُ عَنَهُ لِنَ سَفَرِ فَحَرَقُ مُسَلِلًا فَقَالَ بَعَلَامِهِ الْجَهَ إِلَى فَا عَلَيْهُ وَاعْتَمَنَ عَلِيهُ فَالْكُولُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا تَكَلَّمُنَ مِكْلِمَةِ مُنَةُ السَّلَمَتُ إِلَّا وَأَمَّا أَضْطِعُهُمْ وَارَعُهُا عَلَى وَاحْتَظُولُوا مَسْلَقُولُ فَكُمْ وَاصْعَلَى اللهُمُ إِلَيْ أَصْطَفَى النَّبَاتُ فِي الآمَنِ وَالْفَرِيْمَةُ عَلَى الرَّشِيه وَالْفَرْقِيمَةُ عَلَى الرَّشِيه وَالْفَرْقِيمَةُ عَلَى الرَّشِيه وَاسْتَفَقَا هُمُ كُولًا فِعَمْهِكَ وَاسْتَفَلَى حَسْنَ عِلَامَةِ وَاعْوَلُهُ بِنَا فِي الْآمَنِ وَالْفَرْقِيمَةُ عَلَى الرَّشِيه وَاسْتَفَقَالُهُ السَّافَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْفَرْقِيمَ وَالْفَلِقُ السَّافَ عَلَيْهِ وَالْفَرْقِيمَةُ عَلَى اللَّهُ وَالْفَلِقُ الْفَاقِ وَالْفَلِقُولُولُ اللهِ وَالْفَاقِلُ وَالْفَلَامُ وَالْمَعْلَى حَسْنَ عِلَاقِهِ وَالْفَرِيمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَالْفَلِقُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَالْفَقِيمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْفَلَةُ وَلَا مَلِلُهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلِقُ وَاللّهُ وَاللّه

حعرت صفان من عليه قرائة في كه حضرت شداد بن او نظرت حداث مقرات المساورة المجلسة الميك عربي تقدا يك حكد يزاؤ الااورائية خلام سن كما المعترض في الأول في كاكري حظل رب - (معترت صال فرائة فرائة في في المجر مسك ان كما يوات فيريقي في الموائق ل كاكري المن آن يُرك بوكر) المربي بات كواد شركان بول جهات في عمل من كما بمعضورة كي كوكركي (فهل آن يُرك بوكر) المربي بات كواد شركان المكساب بوعم في من من الماري الموائق في المراق عن من من رمون الفرص الفرط والمعم كم يداد شرفرات الماليات الموضوع المالية في المراق المدينة المراق في المواقعة المراق المناق في الأمني، والفريدة على المؤخذة على المراق المناق المؤخذة على المؤخذة والمناقبة المراقبة المناقبة المناقبة والمناقبة المؤخذة والمناقبة المؤخذة والمناقبة المناقبة المناق يُسْدَانَ صَادِقَا، والسُمُلُك مِنْ حَمْرَتَ مَقَالُم، وَاعْوَقَ بِلَكِ مِنْ شَوْ مَا فَقَلُو، وَاسْتَغْفِرُك بَمَا مَقَلَمُ وَقُلُونَا فَكَ عَلَاهُ الْغَيْرِابِ **

شد جده : الماللة على آب من الأملى الدر تدل اور شدو بابت يرفي الكل المرات و المنظل المرات المرات المرات المرات المرات المرات المرات كرف كل الورات كرف كل المنظل المرات المرات كرف كل المنظل المرات المرات المرات كرف كل المرات المرات المرات من المرات المرات

(مندهد)

مراجع

دارالفكر ويبروت واراحهاه العراث العربي بيروت واراحياء انتوات المعرمي داراحياء العراث العوبي الفاروق الحديثة الفاعرة فدى كتسعان كرافي وارالحديث القاهرة معيزالكيل أكراجي *رِهِ ک*ښناد الجحن خدام الدمين ملابور الماده املاميات الاجود اج کمیش کرایی واراحياء العراث العربي مطبع المدك فهاد دارالمعرفة بيروث دارالكتب العلمية بيروت فاواقر فيدمنوري مگنیه دار افعلوم کر اچی دووالكتب العنمية دار الكتب العلبية تاوالفكر مارالفكر

و شاہ فلساری لمشر ح طبختری للفسطلانی المعرفی ۱۹۲۳ فر الاستيماب لاين عبدالر الأصابة للمسقلالي المتوفى ٥٥٢ مرف الكافية المحجمة لعبال المحن الكهادي المعتولي ٢٠٠٣ إيد البعام الحاجة للمجددي المتوفى 199 العا البداية والنهاية لاين كلبو المتوفى الاكاها بقل السجيودي حوالني فاؤد للسهار نفروي المعوفي ١٣٣٠ إهـ عان القرآن مولانا تحداشرف في قعافوي رهم إخد متر ورمول والإرغى لاجود يكارونها وشراطته تريتان المنة بمولا إجرعالم يرخى رصياف تربعه مواه ناشاه رقيع الدين ومواها فتخ مذال ميانند هرق وحمدوه اللوغيب والترهيب للمنذري المتولى ١٨١٠ هـ تعسير فنعائى ادولانا طبين أحماء غثماني وحماءالأه تقسير الغوان العظيم لابن كثير المنوفي مسكره العقسير الكبير للوازي فقويب التهذيب لابن حجر المسفلالي المتوفي ٢٥٢ هـ -تكملة فتح الملهو مرلانا محمد لقي عثماني تنزيد الشر بعد المرفوعة فلكناني المعرفي 11 وهـ تهذيب الاستباء واللغات للتووى المتوفي 147 هـ فهذبب الكمال في اصعاء الرجال للمزى المتوفي ٢٣٢ هـ جامع الاحاديث للسيوطي المنوفي الأاويف

الحاث السادة لمحمدين محمد الزبيدي

والرفائدكي دار الكتب العلمية وم المان المبكة المكومة دار انعکی دم العلوج الحديث سروات دارالفكو دار السک فارتلشو للملايس بهرب واراحياه التراث أنعربي فديهر كثب حانه دار البعا فة مكمة الرهما الرباط الفيكنب الإسلامي يبروب مكبه دار اللاز ماود الفرقز والعوم الاسلامية كراجي دار الكتب العضية مكجة نرار مصطمى الباز المكذ لمكرمه مؤسسة لرسالة بيروب المكتب الإسلامي

جامع الاصول لايار أن الدحزوي المهنوفي (١٠ ي حامع بدان العلم والتسنة لامي فيلاس المجامع التسجيح للتوملاي المعارفي المراج الجامع تصغم للسوطن تبدوني الافرف يفاصع المعلوم والمحكم لامن الغراج حلية الاولياء لابر معيد المتوفي والمتارط العرو المنترة للسيرطي السوهي إقيف فأخبوذ الأحفاط للحافظ محماداس صاعر المنارعين واكره أأأ الرااء بالفياس بالسر الرائد لحيران مسعود الووص الانف اللسورلي المترفي الدافرها حين آنات بي انبعر في <u>20 ثر</u>ها. النسر الكري لمبهتي السوعي <u>المتر</u>يد ڪر ج سنن ابي ماؤ ۾ العملي المعرفي <u>۵۵ ۾ م</u>ا سرح فسيه للبغري الموافي زراعها غرجاله بوسي للافاع تحمله منوسي لمنوفي ١٩٩٩هـ طرح انطبى مني مشكنة المستديح للطبي البتواني مشكنة التشفرة في الاحاديث عمد عودة لإبي مولون المتوفي " في " هار الكتب العالمية شعب الأنبان للبهض فيتوفي الالاارها الكسمال المحيدية للبرمذي السوائي اكتابها صحيح في مثان بترضيداين بنيان المتوفي واحتيف

منجيج الزجزيمة المتوفي إراجري

فاراحياء التراث العربي دار احياد الثر من الموسى دارالكب العلمية مکیه مدید. لامن مكنه افشيح كراجي مؤمسة الرسالة دوالفكر هار الكنب العلمية فكتية حلى المصر واوالعيناء العرات العوبى والمكتبة العجارية مكة مجهد سعية التأحسز وكواجي هار احجيزه النوات العوابي مكته داثية به تراجي داربيروت للقياحة والبشر للدر قاتاليفات اشرافيه بطعان دارالكت العلب مكلمة فالرالانعاق السنب السووة مكنية الرشد ورباض

فسحيح البخاري بشرح الكرماني للبخاري صحيح مسلم بشراح البووى المتوطئ ٢٨١ هـ هارضة الاحوري منبر - الوحدي لابن العربي فيتوني ١٩٥٣هـ - دار الكنب العلمية العلق المتنا فبأقي الإحاديث الواهية لابن الجوزي عمدة القاري ضرح البخاري للعيسي المعرفي ١٩٥٥ م. عمل ميو دوامليله لابس السني المتوفي <u>10 تر</u>هـ عمل اليوم واللبعة للنسابي المتولى ٢٠٠٣م. عون المعود لابي الطب معضوح شيقب غريب الحديث لابن الحوزي المتوفي ٢٠٥٠ هـ التح الباري بشرح البخاري لابن حجر العسقلاني الخفته الرباسي لترتيب مستدالاهام احمدان حسل الشيماسي فيض القدير شرح جامع الصعير للمنتوى المعوفي وجء ايعا الدوالياق فواعد لي علوم الحديث عولاما طفر احمد عنماني الممولي<u> ٣٩٠ إ</u>ها أحر كذالمبيكان للبشرال باص الكاشف للذهبي انعتو في ١٩٣٥م. كدب الموضوعات لامز الجوزي المتوفي عاديو كشف الانفاء للعجلوس المتوفى 11 [العا محتنف الرحمان مولدة التدمع يدويلوي رحمها للد لسان العراب لحمال الدين المتوفى <u>. : 2 ه</u>ـ فسان العيزان في اسماء الرجال لابل حجر اللائلي المصنوعة في الاحاديث الموطوعة للسيوطي هجمع بحار الانوار للشيخ محمد طاهر المتوفي اإ 14 وه مجمع المحريز في زرائد المعجمين للهشمي

هار الفكر المركز العربي لقطاقة ببروت المكتبة الاثرية باكستان كمتساء برسلتان نار المعرفة دار القبلة، جده فاوالفك موصفه الرممالة فازالجيل بيرزت دار الكتب العلمية المكتب الإسلامي بيروت فديسي كتب خامه كراجي دارالمعرفة بيروت الجنان للطياعة والتشوبيووت الدارة القرآن كراجي المكتب الإسلامي فارالباز فارالإشاعت المكتبة البنورية، كواجي هاواحياء التوحث العوبي ادارة الفرآن، كوابعي وخوستو فوحسطها مسلامو أوان

مجمع الروائد ومنبع الغوائد للهيتمي المتوقى 2-14مـ مختار الصحاح لابي بكر الرازي مختصر سنن في دنؤ د فلمنفري فمعوفي ٢<u>٩٧ ر</u>ت مرفاة المفاتيح لملاعلي قارى المتوفي إراءا اهد المستدوك على الصحيحين للحاكم المتوفي ٥- ٣ هـ. مبيد بي يعلى الموصلي المتولى ٢٠٠٤هـ صمناه الإمام احمارين عنبل المتوقي ٢٣١ هـ حسند الامام احمدين حبل المتوقي ٢٣٠٠هـ بالمستند الجامع لجماعة من العلماء حسدة الشافعي المعوقي ١٠٠٢ بعد مشكاة المصابح للخطيب الهريري المتوفي يجاعره مشكاة المصابيع للخطيب النبويزي معابيح السنة للبغرى المتولى 11 الراب مهياح الزجاجة لامي بكر الكناني المتوفى ١٨٣٠ د مصعف ابن ابن شبيه المتوفي ٢٣٥ هـ المصنّف لعند الرؤاق المتوفى الثاريد المعااف العالبة بإرائد المساجد التمانية للعسفلاني مظاهر حل عهار ف المنن للشيخ الجنوري المتوفي ١٣١٤هـ معجم البلدان لعبد الله النقدادي المتر في ٢٢ إليا

المعجم الكبير للطبوعي المتوفى ٢٠٠٠ هـ

المعجه الوميط لجساعة من المتقدمين

مفتاح كنوز السنة لمحمد فؤاد اثبافي سهيل اكبلاسيء لاهور دارالياز للنشروالتوزيع المقاصة الحسنة تشبحاري المتوفى ٢٠١٤ هـ دارالمشرق ببروت المتجدق اللعة للويس معلوك المكلية المعروف فتنشر وسوريع بهامهاعة الإحاديث والآنار الصعيفة فجماعة مرافعتها فالوائسية ورباض مراب عنازلجديث الشريف للكتب السنة المكنية الاترية الهواصواعات الكتواي لملاعلي فاري المتولي الراز العر 35.23 موطأ الإمام هالك المتوطئ أشارح ميز أن الإعتمال في نقد الرجال للدهني المعولي <u>١٩١٨ هـ</u> المكتبه الاثرية المتعميليان واميان النهابة لابن لجوري الموادي الامراي

اله الل الصيب لامن قبير الجورية المعرفي <u>ا الاشر</u>ف

مكنة دارالبان ومشق

